Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وفِایار

ماریہ فاروقی

"مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں کیا کروں؟ مجھے تو ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے میرا دل بند ہو جائے گا..." لمبا سا سانس کھینچ کر وہ مایوس سا کہتی بیڈ پر بیٹھ گئی.

"یار تم اتنی پریشان نہیں ہو ایڈمیشن ہو جائے گا اور اگر نہ بھی ہوا تو کیا؟ کہیں اور لے لینا...." عروہ اس کو ریلکس کرتے انداز میں بولی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بات یہ نہیں ہے کہ ایڈمیشن ہو..... میرا رزلٹ اچھا ہے میں جانتی ہوں ایڈمیشن کہی بھی ہو جائے گا لیکن ساری بات یہ ہے کہ اسی یونیورسٹی میں ہو پنجاب یونیورسٹی یہ ایک نام ہے عروہ ایک سٹینڈرڈ ہے اس یونیورسٹی کا..... تم جانتی ہو میری دو فیورٹ یونیورسٹیاں ہیں میں یا تو اسلام آباد قائداعظم میں ایڈمیشن لوں گی یا یہاں اور یہ میرا خواب ہے اسلام آباد میں ایڈمیشن کے لیے کوئی جانے نہیں دے گا اسی وجہ سے میں نے خود کی سوچ کو پی یو تک محدود کر لیا ہے اس لیے مجھے بس اسی یونیورسٹی میں

Posted On Kitab Nagri

ایڈمیشن چاہیے ورنہ میں ایم ایس سی نہیں کروں گی." ائتل دکھی انداز سے اپنی بات کہتی کراؤن سے سر ٹیک گئی اور عروہ اپنا سر جھکا گئی وہ جانتی تھی کتنی محنت سے وہ بی ایس سی کر کے اس مرحلے تک پہنچی ہے اور کس طرح اس نے دادی جان کی منتیں سماجتے کر کے ایڈمیشن کی اجازت لی ہے.

ائتل ارمان ملک کی اکلوتی بیٹی اور دو جان چھڑکنے والے تیمور ملک اور ہمدان ملک کی پیاری سی بہن تھیں.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"ارے رُک....." وہ ملٹی چیک شرٹ اور کالی جینز والا لڑکا اس کا کندھا پکڑ کر بولا .

"تم پلیز جانے دو ہمیں مجھے میری بیٹی کے جہیز کا سامان لینا ہے....." وہ سفید شلوار قمیض والا ادھیڑ عمر کا مرد بیچارگی سے بولا .

"توں آرام سے نکال پیسے ورنہ یہ جو برقعہ پہنے کھڑی ہے نا ساتھ....." وہ چہرے کو کالے ماسک میں ڈھانپے اس کے پیٹ میں پسٹل کی نوب گھساتے ہوئے دانت پیستا ہوئے اتنا ہی بولا تھا کہ اس سفید شلوار قمیض والے مرد نے جلدی سے جیب سے ایک نیلے نوٹوں کی گڈی اس کے حوالے کی نوٹوں کی گڈی کو دیکھ کر اس جینز شرٹ والے لڑکے نے گن گرپ پینل اس کی سفید مہران کے شیشے پر مارا اور کیپ سر پر رکھتا وہاں سے نکل گیا. اسکی اس تمام کاروائی کو وہ تھوڑی دور کھڑی صاف دیکھ اور سن رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی دونوں کو یوں نظریں جھکائے دیکھ اس سے رہا نہیں گیا تبھی وہ اس کو تیز جاتے دیکھ جلدی سے اس کے پیچھے بھاگی .

"ایک تو یہ رش اُف....."وہ لوگوں کی گہما گہمی میں ادھر ادھر دیکھتی اس کے پچھے لپکی .....

"یہ کدھر گیا؟"اس نے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی تبھی اسے وہ شخص کار کی دوسری جانب سے نکلتا ہوا تیزی سے آگے بڑھتا نظر آیا.

"کمینے انسان کے پاس کتنی اچھی کار ہے مگر پھر بھی دن دھاڑے لوگوں کو لوٹ رہا ہے خدا غارت کرئے ایک کو لوٹ کر پیٹ نہیں بھرا کہ لوٹا ہوا سامان گاڑی میں رکھ کر اور کو لوٹنے چلا ہے اسے تو میں چھوڑو گی نہیں ایسے ہی ہم نے ان لٹیروں کو شیر کیا ہوا ہے....."وہ ہانپتی ہوئی خود سے گویا ہوئی.

"روکو....."وہ بھاگتی ہوئی اسکو کندھے سے پکڑتی اس کی شرٹ کھینچتے ہوئے بولی .

"جی....؟"وہ ایک دم مڑ کو آبرو سکیڑ تا ہوا بولا .

"جی کے کچھ لگتے یہ جو کاروائی کر کے آئے ہو....اور لوگوں کو لوٹنے کا ارادہ کیے بیٹھے ہو کیا لگتا ہے کسی کو پتہ نہیں چلا ہو گا تم جیسے لوگوں کے تو میں منہ بھی نہیں لگتی کیونکہ تم لوگوں کو نہ تو اپنی عزت کا پاس ہے نہ کسی اور کا... مگر ان بوڑھے والدین کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر مجھے تمہارے پیچھے آنا ہی پڑا... ؟"وہ اسکے سامنے آتی اسکا راستہ روکتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میڈم کیا مطلب ہے اپکا؟ کیا کیا ہے میں نے اور یہ کس طرح بات کر رہی ہیں آپ؟" وہ نا سمجھی کے انداز میں اسے حیرانگی سے دیکھ کر بولا .

"ابھی پتہ چل جائے گا بس دو منٹ رک جاؤ." وہ بازوں پھیلائے اسکا راستہ روکے کھڑی تھی پہلے پہل کچھ لوگوں نے نوٹ کیا مگر پھر لوگ اپنی راہ چل دیئے مگر پھر بھی کچھ تماشائین وہی کھڑے رہے تبھی پولیس کے سائرن کی آواز آئی تو لوگ ایک دم اس کی طرف متوجہ ہوئے .

"جی میڈم آپ نے کال کی تھی." ایک نوجوان پولیس آفیسر اس کے پاس آکر بولا .

"جی سر یہ ان غنڈوں نے دن دھاڑے لوٹ مچار کھی ہے کون کیسے کماتا ہے ان جیسے آوارہ لوگوں کو کہاں سمجھ آتا ہے بس اپنی عیاشی کے لیے گن نکالی بھیڑ میں پیٹ میں گھسا دی اور تنہائی میں کن پٹی پہ اور لوٹ لیا سر اس لڑکے نے زبردستی اس سفید سوٹ والے آدمی سے پیسے لیے اور اسکی گاڑی کا شیشہ بھی توڑا ہے." وہ اس پہ چیختے ہوئے بولی .

"آپ پاگل تو نہیں ہوں گئیں؟" وہ سر سے کیپ اتار کر بولا .

"آپ ہی تھے وہ..... آفیسر اپکو نہیں یقین تو پوچھ لیں ان دونوں سے ".

"ہمیں کچھ نہیں بتانا بیٹا جانے دو اسکو اور بیٹی تم بھی جاؤ کیوں دشمنی مول لی رہی ہو." وہ شخص اپنی عینک کو درست کرتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"دیکھا آفیسر میں بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی اریسٹ ہم اور اسکو شرم نہیں آئی کسی باپ سے اسکی وہ کمائی چھینتے ہوئے جو وہ اپنی بیٹی کے پیدا ہونے سے لے کر اب تک اس کے لیے کمارہا ہے تاکہ اسکی شادی کر سکے." وہ حقارت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی جبکہ وہ اسکو دیکھتا رہ گیا .

"چلیں مسٹر.....؟" وہ آفیسر اس جینز شرٹ پہنے گہرے بالوں اور تنی ہوئی آبرو والے شخص کو دیکھ کر تسلی سے بولا .

"سر یہ میڈم پاگل ہیں. میں اپکو ایسا لگتا ہوں کیا؟" وہ دوبارہ تحمل سے اس آفیسر سے بولا .

"یہ بات اب پولیس اسٹیشن میں جا کر کرتے ہیں سر." وہ خوش اخلاق سا آفیسر اس وجہیہ سے انسان کو اپنے ساتھ لیکر چل دیا اور کانسٹیبل کو اس میڈم کو ساتھ لیکر آنے کا کہا .

"میڈم آپ ہمارے ساتھ چلیں پلیز..." وہ ائتل سے مخاطب ہوا .

"سر میرے پاس میری اپنی گاڑی ہے آپ چلیں میں آپکے پیچھے ہی ہوں." تحمل سے جواب دیتی وہ جلدی سے عروہ کے پاس آئی جو منہ موڑ کر کھڑی تھی .

"ائتل یہ کیا حرکت کی ہے تم نے کسی کو پتہ چل گیا تو پتہ بھی ہے کیا ہو گا اور تم جانتی بھی ہو اس شخص کو؟" عروہ ائتل کے آتے ہی چلائی جو پولیس کے ساتھ جاتے ہوئے شخص کو ماسک اتارتے ہی پہچان چکی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"جانتی تو نہیں ہوں مگر یہ شخص مجھے بہت اچھے سے جان جائے گا اور تم چلو پولیس اسٹیشن چلنا ہے عارو پارکنگ میں ہیں چلو جلدی." وہ اسکا ہاتھ گھسیٹتے ہوئے بولی .

"ائتل اگر کسی کو پتہ چل گیا گھر پر تو کیا ہو گا؟" عروہ اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولی .

"گھر کون بتائے گا؟ تم؟؟؟" وہ تیکھی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی تو عروہ بیچارگی کے سارے ریکارڈ توڑتی اسکے ساتھ چل دی گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے عارو کو ساری بات سے آگاہ کیا تو وہ بھی اسکا ساتھ دیتا ہوا اسکے ساتھ چل دیا دونوں کو ایک سوئی پر اڑا دیکھ کر عروہ ماتھا پیٹ کر رہ گئی. پولیس اسٹیشن پہنچتے ہی وہ پولیس آفیسر اس سے سوال کرنے لگا .

"سر ہاؤ کین آئی ڈو دس.....مجھے کیا ضرورت تھی یہ سب کرنے کی؟" وہ ماسک کو ٹھیک کرتا ہوا بولا .

"سر گواہ بھی ہے اور ملزم بھی تو کیسے آپکی بات کو مان لیں یہ دونوں بزرگ بھی اپکا نام لے رہے ہیں اور وہ لڑکی بھی....لیں وہ میم بھی آگئی." اس مرد نے ایک قہر آلود نگاہ اس لڑکی پر ڈالی اور منہ موڑ گیا ابھی وہ دلیل دے ہی رہا تھا تبھی ایک اور کانسٹیبل بالکل ہم رنگ کپڑے اور ماسک پہنے مرد کو کھینچ کر لایا کانسٹیبل کو دیکھ کر وہ آفیسر کھڑا ہوا .

"اب اس نے کیا کیا ہے؟" وہ رعب دار انداز میں بولا. "سر یہ منشیات خریدتا ہوا پکڑا گیا ہے ".

"نہیں یہ بکواس کر رہا ہے....." ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ وہ ادھیڑ عمر شخص جلدی سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"صاحب یہی تھا وہ جس نے پیسے لیے مجھ سے....." اسکی بات سن کر ائتل بھی سر جھکا گئی کیونکہ آواز تو وہ بھی پہچان چکی تھی .

"ایم رئیلی ویری سوری سر..... ہم سب کی وجہ سے اپکو اتنی تکلیف ہوئی ملزم گواہ دونوں موجود تھے اسی لیے ہمیں اپکو یہاں لانا پڑا ورنہ مجھے آپ ایسے لگے ہی نہیں تھے لیکن پولیس والا ہوں پر سنیلٹی دیکھ کر فیصلہ کرنے لگو تو آج ہی وردی اتر جائے مگر میں اسی وجہ سے اتنی شائستگی سے آپ سے بات کر رہا تھا ".

"بڑی مہربانی آپکی....." وہ تنے ہوئے جبڑوں کے ساتھ ماتھے پر تیوڑیاں چڑھاتے ہوئے بولا .

"اور ہاں ایک اور کام کرئے." وہ ماتھا کھجاتا ہوا دوبارہ رک کر بولا .

"سارا دن کریمینلز سے ڈیل کر کے تھک جاتے ہوں گے آپ ان میڈم کو یہاں جاب آفر کر دیں ایسے کیسز لا کر انٹرٹین کر دیا کریں گی اپکو." ایک گہری گھوری سے نواز کر وہ آنکھوں پر شیڈز لگاتا باہر کی طرف بڑھ دیا .

"مجھے معاف کر دیں آفیسر....." وہ شرمندہ سی بولی .

"میڈم معافی ہم سے نہیں ان سے مانگیں جنکی تزلیل کی آپ نے یہاں آنا نہ ہر کوئی پسند کرتا ہے اور نہ ہر کوئی آتا ہے وہ دیکھنے میں ہی شریف انسان لگ رہے تھے میری مجبوری تھی انہیں لیکر آنا ورنہ قانون طاقت ور کیلئے نہیں کمزور کیلئے ہے جیسے فتوحات سننے کو ملتے." وہ اچھی خاصی ائتل کی کر کے اُس چور

Posted On Kitab Nagri

کیطرف راغب ہو گیا اور ائتل جلدی سے باہر آگئی مگر وہ شخص وہاں سے جا چکا تھا اسے گاڑی میں بیٹھتا دیکھ عروہ ایک دم سے بولی .

"کیا ہوا اب یہ شخص چلا کیوں گیا؟"

"وہ وہ نہیں تھا." وہ بیچارگی سے بولی .

"پہلے ہی کہا تھا تم دونوں سے کہ ایسا نہیں ہے آنکھوں کا دیکھا غلط ہو سکتا ہے مگر تم دونوں..... کیا کہوں میں....." عروہ منہ پھیر کر بولی .

"یار عروہ وہ تمہارے چچاماما کا بیٹا نہیں تھا جو ہوا سو ہوا غلط فہمی تھی..... بس کچھ نہیں ہوتا ائتل." عارو عروہ کو ڈپٹ کر ائتل کی سائیڈ لیتا انگیشن میں چابی گھماتے ہوئے بولا .

"دیکھا کتنا اچھا ہے میرا بھائی." ائتل نے مسکراتے ہوئے اسے پیچھے سے گلے لگایا اور عارو گاڑی زن سے اڑاتا گھر کی جانب بڑھا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر ولا میں تین خاندان مقیم تھے. جہانگیر ملک کے دو بیٹے اور بیٹی تھی سب سے بڑے بیٹے تھے ارمغان ملک.....

ارمغان ملک بہت ہی سادہ اور نیک دل انسان تھے جبکہ ان کی بیوی ثمینہ بیگم نرم دل کی تھیں مگر بات کو ہوا دینا اور طنز کر دینا انکی مانو جیسے فطرت کا حصہ تھا شادی کے دس سال بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت

Posted On Kitab Nagri

ہی خوبصورت رحمت ماہ جبین ملک سے نوازہ تھا اور پھر کچھ عرصے بعد اللہ نے ان سے خوش ہو کر انہیں ایک اور رحمت ثانیہ دیکر انکے خاندان کو مکمل کر دیا تھا ثمینہ بیگم کی حساس طبیعت کا بھرپور اثر ان کی بڑی بیٹی پر تھا مگر وہ انکی اوبھاؤ والی عادت سے محفوظ رہی تھی جبکہ دوسری بیٹی ثانیہ اپنی ماں سے بھی دو ہاتھ آگے تھی سب سے بڑی بیٹی ایم اے انگلش کر کے تیمور کی بیوی بن چکی تھی جبکہ چھوٹی بیٹی ثانیہ ابھی بی ایس فیشن ڈیزائن کی سٹوڈنٹ تھی.... جہانگیر ملک کے دوسرے بیٹے تھے ارمان ملک جو برسوں سے اپنے خاندان کی جاگیر داری کو سنبھال رہے تھے اور انکی بیوی آئمہ ملک انتہا کی سلجھی اور خوش طبع خاتون تھیں اللہ تعالیٰ نے انہیں دو بیٹوں تیمور اور ہمدان ملک اور ایک جانثار سی بیٹی ائتل سے نوازہ تھا تیمور ملک ماہ جبین کے شوہر تھے اور ان کی کیمیسٹری دیکھ کر سب کو ان پر رشک آتا تھا اس سے چھوٹے ہمدان ملک جو ایم بی بی ایس کے لیے امریکہ میں مقیم تھے اور پھر پیاری سی ائتل جو جی سی یونیورسٹی سے بی ایس سی کر کے اب پنجاب یونیورسٹی میں ایم ایس سی کے داخلے کی خواہش مند تھیں مگر دادی جان پرانے خیالات کی پوجاری کو لگتا تھا کہ ایک یونیورسٹی چلی گئی اب دوسری نہیں جانا ایک سے ہی بہت تعلیم حاصل ہو گئی ہے جبکہ انہیں کون سمجھاتا کہ بی ایس سی کی کوئی ویلیو ہی نہیں وہ چاہتی تھی کہ بس ہاتھ پیلے کر کے گھر بھیجوں اور اس نے بے حد مشکل سے دادی جان کو سمجھا کر ایم ایس سی کے لیے راضی کیا تھا جس میں اسکا ساتھ سب نے بھرپور دیا تھا اور ہمدان نے بلیک میل کرنے کی کوئی قصر نہیں چھوڑی تھی. اسکے بعد آتی ہیں جہانگیر ملک کی چھوٹی بیٹی امرحہ ملک جنہوں نے شادی کے

Posted On Kitab Nagri

کچھ سالوں میں ہی اتنے دُکھ دیکھ لیے کہ چھوٹی سی عمر میں وہ عمر رسیدہ لگنے لگی اور شوہر کی وفات کے بعد وہ جہانگیر ولا میں ہی مقیم ہوگئی. انکی ایک بیٹی عروہ اور ایک بیٹا عارو تھا. عروہ باپ کے شرابی اور جوئے باز ہونے کی وجہ سے اور ماں کو روز مار کھاتے اور چپ کا روزہ رکھتے دیکھ خاموش طبع تھی جبکہ عارو پوری آفت کی پرتکالہ پورا دن سارے گھر کو سر پر اٹھائے پھرتا تھا عروہ پنجاب یونیورسٹی سے بی ایس فزکس کر رہی تھی اور عارو نے ابھی لاہ میں ایڈمیشن لیا تھا. جہانگیر ملک اپنی بچوں کی شادی کے بعد منوں مٹی تلے سو گئے جس کی وجہ سے تمام گھر کو دلشاد بیگم نے سنبھالا تھا اور انکی اولاد نے بھی انکو سر آنکھوں پر رکھا تھا .

"یار تامیر کب تک ایسے بیٹھا رہے گا اگنور کر جو ہوا سو ہوا اسے سوچ سوچ کر کیوں پریشان ہونا؟"

صنابل تامیر کو گم سم بیٹھا دیکھ کر دل برداشتہ ہو کر بولا .

جب رہنا ہے تنہا تو رونا کیسا .....

جو تھا ہی نہیں اپنا اسے کھونا کیسا

"تامیر تو مجھے سن رہا ہے کہ نہیں؟" اپنی کی بات کا کوئی جواب نہ پا کر صنابل اس کے سر پر چڑھ کر بولا.

"کیا مسئلہ ہے ٹھیک ہوں یونیورسٹی کا سوچ رہا ہوں ٹائم ٹیبل کافی ہیکٹک ہے اور میں اتنی دیر کلاسز لینا نہیں چاہ رہا صبح سے لیکر شام چھ بجے تک اور ایک دن کی تو اٹھ بجے کی بھی کلاس ہے." تامیر نے کتنی

Posted On Kitab Nagri

صفائی سے بات کو بدلا تھا اس بات سے صنابل بہت اچھے سے واقف تھا مگر وہ دل کے درد دل میں رکھنے والا شخص تھا دنیا درہم برہم کر دینا منظور تھا اُسے مگر دل میں لگتے تماشے کو کبھی بھی زبان سے باہر نہیں لاتا تھا. اور شاید اسکی یہ چپ ہی اسکو دلکش اور موسٹ ہینڈسم بیچلر بناتی تھی .

"اچھا چل کافی پینے چلتے ہیں سردی کافی ہو رہی ہے." صنابل نے موضوع بدل کر اس کا موڈ بدلنا چاہا .

"نہیں میرا موڈ نہیں ہے اور ویسے بھی اسلام آباد میں رہنے والے لوگوں کے لیے یہ لاہور کی سردی معمولی سی ہے اس لیے تم جاؤ میں کچھ دیر سونا چاہ رہا ہوں".

"ہاں! پتا ہے کتنا سونا ہے اب تنہا بیٹھ کر اپنے پھیپھڑے سلگائے گا ایک بار یہ منحوس عورت مجھے تنہا کہی نظر آجائے جان لے لوں گا اس کی نہ ہو گی نہ میرے دوست کا جینا حرام کیا کرئے گی جب دفع ہو ہی گئی ہے تو رستے زخموں پر نمک چھڑک کر انہیں اور تکلیف دہ کرنے کے لیے کیوں آجاتی ہے."

تامیر کے زرد ہوئے سفید رنگ کو دیکھ کر صنابل اپنے دل میں ہی بھڑاس نکال کر کمرے سے باہر آگیا اور وہ رولنگ چیئر پر سر ٹکا کر سگریٹ کے دھوئیں سے خود کو سلگھانے لگا .

" تحریم بیٹے تبریز بھائی سے پوچھوں بھابھی کو کب لینے جا رہے ہیں؟ حورین اور عارش کے بغیر گھر کاٹنے کو دوڑ رہا ہے." آصفہ بیگم کی بات سن کر تحریم کھڑی ہو کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"امی پہلی ساس دیکھی ہیں جنہیں اپنی بہو کے بغیر گھر کاٹنے کو دوڑ رہا ہے ورنہ ساسیں تو دعائیں کرتی ہے کہ اپنے گھر جائے تاکہ انکا بیٹا کچھ وقت ان کے ساتھ گزارے".

"میری بہو میرے بیٹے کے ساتھ اور میرا بیٹا میری بہو کے ساتھ ہی سجتا ہے اور میں کیوں کہوں کہ میری بہو گھر سے جائے میری بہو میرا پوتا میرے گھر کی جان ہے رونق ہے جب تم بھی چلی جاؤں گی تو کون ہو گا میرے پاس بتاؤ حورین ہی ہو گی نا اور ایسی لیے مجھے وہ تم سے بھی زیادہ عزیز ہے. آصفہ بیگم کی بات سن کر تحریم کھڑے تیوروں سے بولی.

"کیوں جی تامیر بھائی کی شادی کے بعد بھی تو ایک عدد پیاری سی بھابھی آئے گی وہ کہاں جائے گی پھر؟ "

"اپنے پیا جی کے پاس....." حورین نے لان میں کھڑی تحریم کی بات سن کر فوراجواب دیا .

"میری بچی آ گئی." آصفہ بیگم نے جلدی سے مٹی والے ہاتھ جھاڑ کر حورین کو پیار کیا جو کب سے پودوں میں مٹی بھر رہی تھیں. "عارش کہاں ہے؟اور تم آئی کس کے ساتھ؟ "

"امی وہ تبریز کے ساتھ گیا ہے چیز لینے اور میں تبریز کے ساتھ ہی آئی ہوں ابھی آتے ہوں گے اور نند صاحبہ تم کیوں میری امی کو تنگ کر رہی ہو؟" آصفہ بیگم سے بات مکمل کر کے حورین تحریم کے سر پر گئی .

Posted On Kitab Nagri

"لیں بھابھی میں کیا کہا سہی تو کہہ رہی ہوں تامیر بھائی کی شادی کے بعد ایک عدد بھابھی اور آجائے گی پھر آپ اور وہ دو ہوں گی امی کے پاس ان کا خیال رکھنے یہی کہا ہے میں نے." تحریم پیٹ پر دونوں ہاتھ رکھے حورین کو اس کے سر پر چڑھا دیکھ کر معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے بولی .

"پہلی بات تو یہ کہ جہاں تامیر رہے گا وہی اس کی بیوی رہے گی اور شوہر کو اپنی بیوی کے ساتھ ہی رہنا چاہیے ہے اگر وہ اسلام آباد ٹرانسفر کروالے گا تو الگ بات ہے اور دوسری بات امی کی تو یہ میری امی ہیں اور جب تک میں زندہ ہوں میری امی کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی یہ اپنے چھوٹے سے دماغ میں بیٹھا لو اور اب ایک کپ چائے ہی پلا دو دو دن بعد آئی بھابھی تمہاری تھوڑی خاطر تواضع ہی کر لو." ہنسی دباتی حورین کو کہتا دیکھ تحریم منہ سا بناتی اندر چل دی جبکہ آصفہ بیگم نند بھابھی کی نوک جھوک اور پیار دیکھ کر مسکرا دیں. عبدالحکیم صاحب کے انتقال کے بعد انہوں نے بہت مشکل سے اپنے تینوں بچوں کو پالا تھا دنیا جہان کی تکالیف اٹھا کر انہوں نے اپنے ایک بیٹے کو امپورٹ ایکسپورٹ کا کامیاب بزنس مین اور دوسرے کو ڈاکٹر اور بیٹی کو اس کی خواہش کے مطابق فیشن ڈیزائنگ کا کورس کروایا تھا جو آج کل پریکٹس کر رہی تھی ان کی عمر بھر کی محنت کا صلہ انہیں لائق فائق اولاد کی صورت میں ملا تھا اتنا بڑا گھر گاڑیاں لاکھوں روپے کی کثیر رقم تو محض انہوں نے لوگوں کے گھر دیکھی تھی جنکے گھروں کا کام کر کے انہوں نے اپنے بچے پالے تھے عبدالحکیم صاحب کی جوانی میں موت نے انہیں توڑ دیا تھا پندرہ، بارہ اور سات سال کے اپنے تین بچوں کے ہاتھ میں مزدوری کے اوزار پکڑانے کی بجائے انہوں نے انہیں قلم

Posted On Kitab Nagri

کو طاقت بنانے اور یہ وقت بھی گزر جائے گا سبق پڑھایا تھا جس کا صلہ انکی اولاد نے انہیں سر آنکھوں پر بیٹھا کر ادا تو نہیں مگر ان تکالیف، درد کو کم کرنے کی ضرور کوشش کی تھی.

"عارش سو گیا ہے اگر تو ایسے لیٹا دے آپکی گود میں رہا تو دوبارہ اٹھ جائے گا." حورین گیلے بالوں کو برش کرتے ہوئے تبریز سے مخاطب ہوئی جو کافی دیر سے عارش کو گود میں سلائے خود بیڈ پر پڑی فائل کو پڑھ رہا تھا .

"نہیں کوئی بات نہیں رہنے دو آرام سے سو رہا ہے میں فائل پڑھ کر ساتھ ہی لیٹا لوں گا." تبریز مصروف سے انداز میں آہستہ سے بولا .

"تبریز اسکی آنکھیں بالکل تامیر جیسی ہیں بڑی بڑی لمبی پلکوں والی." حورین مسکراتی ہوئی دوبارہ تبریز سے مخاطب ہوئی .

"تامیر کی تو بات ہی الگ ہے اس جیسا اللہ تعالیٰ نے شاید ایک ہی بنایا ہے دن رات کام کیا ہے اس لڑکے نے دیکھ لو مجال ہے جو رنگت میں کوئی فرق آیا ہو ویسا ہی کسرتی جسم چوڑی پیشانی سو کر اٹھتے ہی ماتھے پر گرے بال اپنے آپ میں مست رہنے والے اپنے خاندان کیلئے جان دینے اور لینے والا اور باقی کہاں کیا ہو رہا ہے اس سے خبر دار ہو کر بھی لاتعلقی دکھانے والا بہت گہرا، انوکھا اور پیارا ہے میرا بھائی ماشاءاللہ." تبریز فائل چھوڑ کر عارش کو بیڈ پر لیٹا کر مسکراتا حورین سے گویا ہوا .

"پیارا تو ہے" ....

Posted On Kitab Nagri

"اس پیارے سے پوچھ لیں کوئی پسند ہے تو بتادے تاکہ ہم شادی کریں اسکی تیس سال کا ہونے لگا ہے اور کتنا انتظار کرنا ہے اس نے ؟"

"کوئی پسند ہوتی اگر اُسے تو باہر سے ساتھ لیکر آتا وہ اسے ایک سال تو ہوا ہے اُسے یہاں آئے اور ایک سال میں تم نے دیکھا ہے کبھی کچھ ایسا جس سے لگے کے وہ کسی کو پسند کرتا ہے وغیرہ وغیرہ ".

"لگتا ہی نہیں یقین ہے مجھے. "حورین کی بات سن کر تبریز ایک دم سے سیدھا ہوا .

"تم کیسے کہہ سکتی ہو؟" تبریز نے سنجیدگی سے پوچھا .

"اسکی آنکھیں بتاتی ہے قرب ہے اسکی آنکھوں میں ایک لاحاصل کی تڑپ ہے وہ کچھ کہتا نہیں ہے بتاتا نہیں ہے جتاتا نہیں ہے وہ اس لیے کیونکہ اس نے کبھی اپنے آپ کو کسی سے بانٹا ہی نہیں ہے سب کچھ اندر ہی رکھتا آیا ہے بہت محنت کی ہے اس یہ مقام پانے کیلئے جانتی ہوں امی بتاتی ہیں بہت مشکل سے پہنچا ہے وہ اس مقام پر ایک کہانی ہے اسکے ڈاکٹر ہونے کے پیچھے مگر ان سب میں اس نے خود کو خود میں ہی بند کر دیا ہے اس سب میں صرف قصور اس کا نہیں ہے مرحا آپی کی نند بھی پنجاب یونیورسٹی میں پڑھتی ہے اور تامیر لیکچر لیتا ہے انکی کلاس میں اس نے بھی آپی کو ایک دو بار بتایا کہ تامیر بہت کھڑوس ہے بہت اصول پسند زرا بات نہیں کرتا بس ہر وقت چہرے پر سختی کا خول ڈالے گھومتا رہتا ہے. تبریز اس میں قصور مجھے ہم سب کا بھی لگتا ہے ہم نے کبھی کوشش ہی نہیں کی اس کو کھولنے کی اس تک پہنچنے کی اور اسی وجہ سے اس نے خود پر اتنے مضبوط دروازے بنا لیے ہیں کہ اب انہیں

Posted On Kitab Nagri

کھولنا یا انکے اندر دفن راز کو جاننے کی کوشش کرنا ہی بے سود ہے نا ممکن ہے. اس لیے میں چاہتی ہوں وہ شادی کرلے جب کوئی آئے گی تو اسکو بدل دے گی یہ دل بانٹ لے گا اس سے اپنے آپ سے نکل آئے گا." حورین اپنی ہی دھن میں سب کہہ گئی تھی مگر وہ تو باخبر تھا اس تکلیف سے جو آج سے چار سال پہلے اسکا مقدر بنی تھی جس نے اسے مکمل توڑ کر ایک پتھر کی طرح کر دیا تھا جہاں جذبات، محبت و وفا جیسے لفظوں کی کوئی اہمیت ہی نہیں تھی اس نے دیکھی تھی اس کے پل پل مرنے کی تکلیف..... کیسے اس سب سے لڑا تھا وہ اکیلا وہ جانتا تھا مگر جو بات اس کے بھائی نے کبھی خود اُسے نہیں بتائی تھی وہ بات وہ کسی کے سامنے کرنا بھی نہیں چاہتا تھا خواہ وہ اس کی بیوی ہی کیوں نہ ہو .

"آپ کہاں کھو گئے ہیں؟" تبریز کو کہی گم پا کر وہ اسکے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے بولی .

"کہیں نہیں میں سوچ رہا ہوں اگر اتنی نظر تم نے اپنے شوہر پر رکھی ہوتی تو تمہیں پتا ہوتا کہ تمہارے شوہر کا سر دکھ رہا ہے اور وہ چائے پینا چاہ رہا ہے." تبریز کی بات سن کر حورین تھوڑا شرمندہ ہو کر کمرے سے نکل کر کچن کی طرف چل دی اور تبریز صنابل کو فون ملانے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا تامیر کو فون کر کے میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے کیا ہوا جیسے جواب ہی ملے گے جبکہ صنابل سے بات کر کے وہ حقیقت جان سکے گا .

"صنابل تامیر کا بچپن کا دوست تھا گھر ساتھ ساتھ ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے گھر آنا جانا بھی تھا صنابل کے اکیلے بھائی ہونے کی وجہ سے اسکی تبریز اور تحریم سے بھی بہت جمتی تھی وہ انکے گھر کیلئے

Posted On Kitab Nagri

بالکل ویسا تھا جیسا تامیر دونوں نے پاکستان اور باہر سے ساتھ ہی پڑھا تھا اور قسمت سے ایک ہی جگہ پر جاب بھی کرتے تھے صنابل ڈاکٹریٹ آف فزکس جبکہ تامیر ڈاکٹریٹ آف میتیمیٹکس تھا.

"اٹھ جاؤ پلیز کب سے اٹھا رہی ہوں. ائتل اب تم نہ اٹھی تو میں تمہارے سر پر یہ پورا جگ انڈیل دوں گی پھر مت کہنا سردی میں میں بیمار پڑ گئی." عروہ کی دھمکی کار آمد ثابت ہوئی وہ آنکھیں مسلتی بیڈ سے اٹھ کر کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے بولی .

"مسئلہ ارشاد کریں آپ اپنا.....! کیا تکلیف آن پڑی ہے اپکو اس وقت؟ صبح صبح میرا دماغ چاٹنے کیلئے یہاں نمودار ہو گئی ہیں".

"جو بات میں تمہیں بتانے آئی ہوں اُسے سن کر تم خوشی سے پاگل ہو جاؤ گی اور مجھے گلے لگا لو گی." عروہ چہک کے بولی .

"ہاہاہا اتنی خوش فہمی پالنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جو بات تم مجھے بتانے آئی ہو مجھے پہلے سے ہی معلوم ہے." ائتل منہ بسور کر بولی .

"معلوم ہے لیکن کیسے؟" عروہ بے یقینی سے اسکا چہرہ دیکھتے اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی.

"بس پتا ہے مما نے بتایا تھا کل رات مجھے." وہ بیچارگی سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"مما نے بتایا یہ کیسے ہو سکتا ہے نیوز تو ابھی ملی ہے اور تمہیں رات سے پتا ہے؟" عروہ آبرو سکیڑتے ہوئے بولی .

"عروہ دماغ نہیں کھاؤ میرا پہلے ہی سوچ سوچ کر برا حال ہو رہا ہے اور اب تم آگئی دماغ کی دہی کرنے کیلئے پلیز جاؤ فلحال میں اکیلا رہنا چاہتی ہوں ".

ائتل کی بات سن کر عروہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا وہ تو کچھ اور بتانے آئی تھی لیکن یہاں کوئی ہی گنگا بہہ رہی تھی .

"ٹھیک ہے تمہاری مرضی میں تو یہ کہنے آئی تھی میرٹ لسٹ لگ گئی ہے اور تمہارا نام بھی آگیا ہے مگر ٹھیک ہے تمہاری مرضی...." کہہ کر ابھی عروہ مڑی ہی تھی کہ ائتل اس کے پیچھے سے گلے لگ گئی .

"تم پہلے نہیں بتا سکتی تھی اتنی بڑی نیوز تھی یہ کتنا انتظار کیا میں نے کتنی دعائیں مانگی اور تم....." وہ بھیگی پلکوں کو صاف کرتی اس سے پیچھے ہوتے بولی .

"ایک منٹ میں کب سے تو کہہ رہی کچھ بتانا تمہیں تم پتا نہیں کیا سوچ رہی اور کیا بتایا تمہیں ممانی جان نے؟ "

"یار وہ....." ائتل دوبارہ سے منہ بناتے ہوئے بولی! "دادو نے اجازت اسی بات پر دی تھی کہ ایم ایس سی کے بعد میری شادی کر دیں گی اور مجھے یہ منظور تھا اور ایم ایس سی کے درمیان میں ہی منگنی.....میں نے داخلے کی خاطر اس بات پر بھی حامی بھر دی تھی مگر اب وہ روبینہ آنٹی (ائتل کی دادو

Posted On Kitab Nagri

کی بہن کی بیٹی ہیں) انکا بیٹا ہے زیغم اس سے کرنا چاہتی ہیں روبینہ آنٹی آج کل میں آئے گی گھر پر .....

"

"کیا؟ پاگل تو نہیں ہو گئی ہو تم یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اس لفنگے سے..... کرتا ہی کیا ہے مانا میں نے باہر سے پڑھ کر آیا ہے مگر دنیا جہان کا ہر عیب موجود ہے دیکھا نہیں تھا بھائی کی شادی پر کیسے چڑھار کھی تھی اور ڈانس کیلئے سب لڑکیوں کو مردوں کو بیچ کھینچ کھینچ کر سٹیج پر بلا رہا تھا نانو کو نظر نہیں آتا کیا؟ اس سے شادی سے بہتر ہے تم ایم ایس سی ہی نہ کرو دو سال ہیں صرف یہ اور وہ ساری زندگی تباہ کرنی ہے تم نے اپنی زندگی خود کو دیکھو تم کو مل سی گڑیا ہو اور وہ کالا بندر نہ شکل نہ سایہ.... حد ہوتی ہے کسی چیز کی....." عروہ ائتل کی بات سن کر اس پر چلا کر باہر نکل گئی جبکہ ائتل چپ چاپ وہی بیٹھی رہی وہ جانتی تھی عروہ سہی کہہ رہی ہے لیکن دادو بھی اپنی بات سے پلٹنے والی نہیں ہے اور نہ وہ ایم ایس سی کو چھوڑ سکتی تھی تبھی وہ اٹھی اور لیپ ٹاپ اٹھا کر میرٹ لسٹ دیکھنے لگی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بات ہے ائمہ کس بات پر پریشان ہو؟" ارمان صاحب فائل رکھتے ہوئے ائمہ کو پریشان دیکھ کو گویا ہوئے .

"بھائی کا فون آیا تھا بھابھی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ارمان آپ جانتے ہیں امی ابو کی وفات کے بعد بھائی اور بھابھی نے ہی ہم تینوں بہن بھائیوں کو پالا اور بیایا ہے وہ میرے لیے میری امی جیسی ہیں میرے

Posted On Kitab Nagri

بچوں کو بڑے بھائی بھابھی نے نانا نانی والا پیار دیا ہے آج وہ مشکل میں ہیں تو میں یہاں بیٹھی ہوں."
آئمہ اپنی بات مکمل کر کے غمگین آنسو- بہانے لگی.

"ائمہ اس میں رونے والا کچھ نہیں ہے میں جانتا ہوں انہیں میرے بھی کچھ لگتے ہیں وہ اور آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں تیمور کو بول دیتا ہوں اپکو لے جائے اور میں کوشش کروں گا دو چار دن تک چکر لگا جاؤں آپ تیاری کرئے میں تیمور کو کہتا ہوں." ارمان صاحب تسلی بخش الفاظ ادا کر کے کمرے سے باہر چلے گئے اور آئمہ بیگم واڑروب سے اپنے کپڑے نکالنے لگی.

"تیمور کدھر ہیں ماہ جبین بچے؟"

"چاچو وہ کمرے میں ہیں ہمدان سے بات کر رہے ہیں".

"ٹھیک انہیں پیغام دیں کہ بابا جان آپ کو بلا رہے ہیں کچھ ضروری کام ہے اس لیے فوراً سٹڈی میں پہنچے ".

"جی چاچو...." ارمان صاحب کے جاتے ہی وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی .

"ڈاکٹر صاحب خیر تو ہے نا سوچ لیں مجھے تو لگتا ہے آپکے خواب یہاں کوئی دیکھ رہا ہے کسی کی آنکھیں کافی تلاشتی ہیں اپکو کہیں آپ ہی تو کسی کے لیے انتظار کی راہ بنا کر تو نہیں گئے یا وہ انتظار یک طرفہ ہے. تیمور جان بوجھ کر اسے چھیڑ رہا تھا جبکہ وہ حقیقت سے خود واقف تھا" .

Posted On Kitab Nagri

"کون کس کا انتظار کر رہا ہے یہ بات بعد میں کر لیجیے گا پہلے چاچو بلا رہے ہیں ایکو سٹڈی میں انتظار کر رہے ہیں جلدی پہنچے" .

"اوکے مائی ڈیئر وائف ڈاکٹر صاحب آپ میری وائف سے بات کرئے میں بابا جان سے مل کر آتا ہوں.

"شیور بھابھی کے ہسبنڈ." ہمدان جب سے تیمور کی شادی ہوئی تھی اسے اکثر بھابھی کے ہسبنڈ کے نام سے ہی مخاطب کرتا تھا.

"کیسے ہو ہمدان؟ کیا ہو رہا تھا؟"

"کچھ نہیں بھابھی ہونا کیا ہاسپٹل سے آیا ہوں اور بھوک لگ رہی ہے سوچ رہا ہوں کچھ کھالوں مگر کچھ بنا ہوا نہیں ہے اور بنانے کا موڈ نہیں ہے تو بس پیزا آڈر کرنے کا سوچ رہا ہوں" .

"ہائے شادی کر لو تم تاکہ تمہاری بیوی تو تمہیں کھانا بنا کر دے".

"ہاہاہا بھابھی کھانا بنوانے کے لئے شادی کی کیا ضرورت ہے میں میڈ رکھ لیتا ہوں".

"سہی اسکا مطلب شادی نہیں کرنی تمہیں؟ ایسے ہی کنوارے رہنا ہے بھئی بتا دو اگر کوئی پسند ہے اور ویسے بھی اب تو کوئی کافی بے تابی سے انتظار کرتا ہے اگر کوئی اور پسند ہے تو بتا دو تاکہ میں اپنی بہن کی شادی کہی اور کرؤ"

Posted On Kitab Nagri

"آپکی بہن؟" ہمدان بہت اچھے سے جانتا تھا ماہ جبین ثانیہ کے علاوہ کسی کو بہن نہیں مانتی وہ تمام رشتوں کو انکی حقیقت سے ہی اہمیت اور تعلق دیتی ہے".

"ہاں تو اور کیا ثانیہ اور تمہارے بیچ جو چل رہا ہے اسے اور کیا نام دوں اب تمہیں اکسانے کیلئے کوئی اور ہے کہ نہیں پوچھنا تو تھا نا؟"

"کیا کیا کیا؟ میرے اور ثانیہ کے درمیان؟ آپ کیا کہہ رہی ہیں میں نے اس سے کبھی ایسی کوئی بات نہیں کی اور نہ ہی میں نے کبھی ایسا سوچا ہے میری تو کبھی ثانیہ سے عام طور پر بھی بات چیت نہیں ہوئی تو یہ سب..... اپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے." ہمدان کی بات سن کو ماہ جبین کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی تھی ثانیہ کتنی صفائی سے ماں اور بہن سے جھوٹ بول رہی تھی جبکہ ایسا کچھ تھا ہی نہیں"....

"میں مذاق کر رہی تھی ایسا کچھ نہیں ہے تم کسی سے کچھ مت کہنا میں تو سوچا تھوڑا سیریس ہو کر تمہیں تنگ کیا جائے اور دیکھو تمہارے چہرے کا رنگ کیسے پیلا پڑ گیا".

"اوہ اچھا..... جیسی اپنے بات کہی ایسے تو رنگ فق ہونا ہی تھا." ہمدان نے سب مذاق ہی سمجھا ہے اس بات کو ماہ جبین کو باور کروا کر وہ فون کاٹ گیا تھا مگر ثانیہ نے کچھ تو گیم چلائی ہوئی ہے اسکی چھٹی حس اسے بار بار یہی سگنل دے رہی تھی تبھی اس نے اپنا سر جھٹک کر عروہ کو کال ملائی.

"السلام علیکم!" پہلی بیل پر ہی فون اٹھا لیا گیا.

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام میری جان کیسی ہیں آپ؟اور یہ کیاسارے گھر کو بتادیا کہ آپ انتظار کررہی ہیں میرا اتنا بے تاب ہورہی ہیں تو میں اگلی فلائٹ سے ہی اجاتا ہوں.

"جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے اور میں نے کس کو کہا ہے کہ میں اپکا انتظار کررہی ہوں؟"

"اوہ تو آپ واقعی انتظار کررہی ہیں".

"نن..... نہیں تو....."وہ اپنی زبان پھسل جانے پر خود ہی خجل ہوگئی.

"تم یقین کرتی ہو نا مجھ پر...؟ہمدان نے ایک دم سیریس موڈ میں سوال پوچھا" .

"جی!کیوں پوچھ رہے ہیں آپ؟"

" کیوں مجھے تم سے سوال کرنا منع ہے؟"

"میں نے ایسا تو کچھ بھی نہیں کہا ہے" .

" سہی ہمیشہ یقین رکھنا مجھ پر تم میری ہو اور میری ہی رہو گی اور میں ہمیشہ تمہارا میری بندریا.....یہ بات اپنے دل و دماغ سوچ و گمان میں بیٹھا لینا".

"اور اگر ایسا نہ ہوا تو؟"وہ باہر دیکھتے ہوئے بولی.

"امریکہ کی نشینیلٹی ہے میرے پاس بھاگا کر لے جاؤں گا".

"اور میں تو بھاگ جاؤں گی نا؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں کب کہا کہ میں پوچھوں گا تم سے کہ چلو گی میرے ساتھ مجھے آتا ہے تمہیں ساتھ لیکر جانا..... تم بی ایس کرو اپنا تب تک میں آتا ہوں".

"سچ میں آرہے ہیں؟ وہ جلدی سے بول پڑی .

"انتظار کر رہی ہو؟" وہ پھر مسکرا کر بولا.

"اگر ہاں کہہ دوں تو آجائے گے؟"

" ظاہر سی بات ہے تم بلاؤں گی تو آنا تو پڑے گا نا".

"اتنی محبت ہے؟" وہ آخر پوچھ ہی بیٹھی.

"تمہارا بی ہیو مجھے آج اتنا انسیکیور کیوں لگ رہا ہے کوئی بات چھپا رہی ہو؟ وہ اسکے انداز میں ایک الگ پن پا کر بولا .....

"ایسی کوئی بات نہیں ہے کوئی فرق نہیں پڑتا جب میں جانتی ہوں آپکو تو کوئی کچھ بھی کہے کیا فرق پڑتا ہے".

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب ہے اس بات کا میرا اندازہ سہی ہے اسکا مطلب..... کوئی بات ہوئی ہے اب بتاؤ جلدی سے کیا ہوا ہے؟"

"پرسوں میں ثانیہ کے کمرے میں گئی تھی نانو نے بلایا تھا تو وہ ماہ جبین آپی کو کہہ رہی تھی کہ اسکے اور آپکے درمیان..... مگر وہ فضول بول رہی تھی مجھے پتا ہے".

Posted On Kitab Nagri

"تم جان ہو میری بہت عزیز بہت قیمتی ہو اور قیمتی چیزوں کو یوں سر عام نہیں بتایا کرتے بھائی جانتے ہیں میں تمہیں پسند کرتا ہوں اور ائتل بھی جانتی ہے بابا اور مما سے بات آکر کر لوں گا تمہارا ایک سمیسٹر رہتا ہے تمہارے سمیسٹر کے لاسٹ میں آجاؤں گا اور تمہارے بی ایس کے بعد تمہیں لے جاؤ گا اور جو پڑھنا ہو گا وہ یہاں آکر پڑھ لینا" .

"عروہ مما بلا رہی ہیں تمہیں." ثانیہ دھڑم سے دروازہ کھول کر اسکے کمرے میں آئی." وہ ثانیہ کو دیکھ کر پزل ہو گئی.

"عروہ ریلکس آرام سے اپنی کسی بھی دوست کا نام لیکر کہو کہ بعد میں بات کرتی ہوں." عروہ کو گم سم سا پا کر ہمدان آہستہ سے بولا .

"ویسے کس سے بات کر رہی ہو؟" ثانیہ دوبارہ گویا ہوئی.

"وہ رابعہ ہے میری دوست میں بعد میں بات کرتی ہوں ممانی بلا رہی ہیں".

"اوکے ہمدان کی جان! ہمدان مس یو ہمدان لو یو آینڈ ہمدان وانٹ ٹو" .....

ہمدان کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی عروہ نے اسکا فون کاٹ دیا اور اسکے گلابی ہوتے گالوں کو ثانیہ غور سے دیکھتے بولی.

"چلو جلدی پھر بھیجے گی مجھے میں ہمدان سے بات کر رہی تھی اور بیچ میں مما آگئی" .

ثانیہ کی بات سن کر عروہ نے فون کو گھورا اور چپ کر کے باہر نکل گئی.

Posted On Kitab Nagri

"ثانیہ کو بلاک کریں." مسیج ٹائپ کرتے ہوئے وہ زینے عبور کرنے لگی. ابھی وہ آخری سیڑھی پر پہنچی ہی تھی کہ اسکے موبائل کی بیپ بجی.

"انسیکیور بیوی." ہنسنے والی ایموجی کے ساتھ اس نے مسیج بھیجا اسکا مسیج پڑھ کر وہ گہرا سانس لیکر لاونج کی طرف چل دی.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"بھائی کہاں ہے؟ وہ جاگنگ کرتا ہوا ائیر پوڈ لگاتا ہوا بولا.

"کہاں ہوں کا کیا مطلب ہے؟ آملیٹ بنا رہا ہوں اور توں نے سہی کام پکڑا ہوا ہے کام نہ کرنا پڑے اس لیے جاگنگ سے دیر سے واپس آتا ہے لیکن یہ ڈرامہ تیرا روز نہیں چلے گا آج آخری دن ہے جو میں ناشتہ بنا رہا ہوں ورنہ تو جانے تیرا کام اگر نہیں تو میں فیکلٹی سے بات کر کے اپنا کمرہ تبدیل کروالیتا ہوں." تامیر کی بات سن کر وہ بھاگتا ہوا روکا اور پانی پیتا وہ ایک پاس پڑے بینچ پر بیٹھ کر اس سے مخاطب ہوا.

"جب تو دس سال کا تھا اور میں نو سال کا تب تیری میری دوستی ہوئی تھی اور تب سے اب تک میں صرف تیرے ایکسیڈنٹ والا وقت ہی ہے جس میں ہم کچھ وقت الگ رہیں ہیں اسکے علاوہ کونسا ایسا دن آیا جب تو اور میں اکھٹے نہیں رہے؟"

"بیٹا اکھٹے رہنے میں تیرے لیے ناشتہ بنانے میں بڑا فرق ہے".

"یار دیکھ بھائی بس تب تک کھلا دے جب تک میری شادی نہیں ہوتی پھر اسکے بعد پکا میں تجھے روز نئے سے نیا کھانا بنوا کر کھلایا کروں گا" .

Posted On Kitab Nagri

"صنابل کے بچے سیدھے سے واپس آجامیں ناشتہ بناچکاٹھنڈاہواتومیں ذمہ دار نہیں ".

تامیر کی بات سن کروہ جلدی سے اٹھااور گاڑی کی طرف بھاگا .

"تم آگئی آئمہ "

"جی بھابھی آنانہیں تھاکیا؟ "

"ان سب نے تمہیں پریشان کردیامیں نے کہاتھانہ بتاؤاسکو "....

"کیوں؟کیوں نہیں بتاناچاہیئے تھابھابھی اپکوہارٹ اٹیک ہواہے ہسپتال میں داخل ہیں آپ اور میں اپکے پاس نہ آتی اگرمیری جگہ حانیہ ہوتی تب بھی آپ یہ کہتی؟"ائمہ بشری کاہاتھ پکڑکران سے خفگی سے گویاہوئی .

"ایسی بات ہے آئمہ تم بالکل حانیہ جیسی ہو جیسی حانیہ میری بیٹی ہے ویسی تم میں تواس لیے کہاتھاکہ طبیعت ٹھیک نہیں رہتی تمہاری پریشان ہوجاؤگی مگرتم بتاؤکب آئی کس کے ساتھ آئی؟"

"میں تیمورکے ساتھ آئی ہوں رات دوبجے پہنچے تھے اسکابزنس پارٹنرکاایکسیڈنٹ ہوگیاہےتواسکاجانا ضروری تھااس لیے وہ واپس چلاگیاجانے سے پہلے آیاتھاآپ آرام کررہی تھیں تومیں نے کہانہ جگائے".

Posted On Kitab Nagri

"اچھا چلو واپس بلا لینا اسے مجھے کندھا دے دے گا" .

"کیا ہو گیا ہے کیسی باتیں کر رہی ہیں دیکھنا بالکل ٹھیک ہو جائے گی آپ اور جلدی گھر بھی چلی جائے گی".

"تم بے ناشتہ کیا ہے؟ یہ سب مرچ تیز کھاتے ہیں میرے پاس فون نہیں ہے تم اپنا فون دو میں نور کو کہو تمہارے لیے خود ہلکی مرچ اور کم تیل میں کھانا بنائے".

"بھابھی میں کہہ کر آئی ہوں وہ بنا دے گی آپکے لیے میں نے کچھڑی بنائی ہے تو اب آپ کچھڑی کھائے گی میں اپکو کھلاتی ہوں .

"ہاں بھوک تو محسوس ہو رہی ہے مگر یہ بتاؤ تمہارے بھائی نے کھانا کھایا؟ وہ صبح جلدی ناشتہ کرتے ہیں اور مجھ سے ہسپتال ملنے بھی نہیں آئے ".

"بھابھی سب کی فکر ہے اپکو خود کی بھی فکر کر لیں اور بھائی اپکو پتا تو ہے انکا انہیں آپ چلتی پھرتی ہی اچھی لگتی ہیں بے شک زبان سے نہ کہے مگر اپکو ایسے لیٹا دیکھ تکلیف ہوتی ہے انکو ایسی لیے تو کہہ رہی ہوں جلدی ٹھیک ہو جائے".

"نہیں آئمہ اب بس ہو گئی ہے اب نہیں میرا دانیال کدھر ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"وہ باہر کھڑا ہے میں بلاتی ہوں." ائمہ بیگم نے دانیال کو باہر سے بلایا جو ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا. تبھی بشری بیگم ایک سانس اندر کو کھینچ کو زور سے بولیں

"وعلیکم السلام! وعلیکم السلام! وعلیکم السلام!" تم لوگ بھی کہو وعلیکم السلام وہ اگئے ہیں." لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ. لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ." کلمہ مکمل کرتے ہی وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی تبھی دانیال ڈاکٹر ڈاکٹر چیخنے لگا. ڈاکٹر نے آکر مشیوں سے انکے سینے کو دبایا مگر واقعہ فرشتے اچکے تھے سلام کر کے وہ جواب کے ساتھ جواب دینے والی روح کو بھی مسافر کر چکے تھے. شیشے کے پاس کھڑے دانیال اور آئمہ بیگم ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے زارو قطار آنسوؤں بہا رہے تھے جیسے ہی ڈاکٹر نے ان کے چہرے کو سفید چادر سے ڈھاکا دانیال نے دل پھاڑ دینے والی چیخ ماری اور وہی زمین پر ڈگ گئی دیورا کے ساتھ لگی ائمہ بیگم نے بہت تسلی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا دانیال اللہ کی رضا ہے گھر فون کرو." تبھی اس نے فون نکالا اور گھر فون ملایا .

"اجاؤ سارے مما چلی گئی." کہہ کر وہ دھاڑے مار مار کر رونے لگا .

"پھپھو میں بابا کو کیا جواب دوں گا میں کہہ کر آیا تھا میں مما کو لے کر آرہا ہوں پھپھو میں نے حانیہ سے بولا تھا وہ ہسپتال نہ آئے میں مما کو لیکر آتا ہوں پھپھو میں کیا جواب دوں گا پھپھو مما کا دانیال تو اپنی بات سے کبھی پلٹا ہی نہیں تھا پھر کیسے آج قدرت نے اسکے الفاظوں کو پورا کرتے ہوئے اسکی ماں کو اس

Posted On Kitab Nagri

سے چھین لیا پھپھو میں نے کسی کو آنے نہیں دیا ہسپتال اب میں کیا کہوں گا سب کو میں نے کہا تھا مما کو ان کے پیروں پر لیکر آؤں گا اب کیسے انہیں کندھے پر اٹھا کر لے جاؤ." اس کا رو رو کر برا حال تھا ائمہ بیگم گم سم سی اس کی باتیں سن رہی تھیں ایک ایک منظر پہاڑ کی طرح گر رہا تھا تبھی دانیال کے دوست اور کزن ہسپتال پہنچ گئے دانیال کے گرد لوگوں کو دیکھ کر ڈاکٹر نے ائمہ کے چھوٹے بھائی کے سامنے ایک صفحہ کیا جس پر دستخط کر کے ڈیڈ باڈی ان کے حوالے کر دی گئ .

سارے گھر کو سونا کر جاتی ہیں

نجانے مائیں کیوں مر جاتی ہیں .

"تم جا نہیں رہی انٹل ایڈمیشن فارم اور ڈکومینٹ جمع کروانے ؟ "

"ہاں جانے لگی ہوں ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا بولا ہے وہ نکال لے تو بس جا رہی ہوں ".

"وہ کب سے انتظار کر رہا ہے جاؤ شاباش ".

"اوکے اللہ حافظ ".

"دھیان سے جانا بہت خوار ہونا پڑے گا ویسے تو مما کی طبیعت سہی ہوتی تو میں چلتی اور لڑکوں سے راستہ مت پوچھنا گارڈز ہوں گے ان سے پوچھ لینا اور کوئی پوچھے تو نیو ہو بالکل مت بتانا" .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں مانتی ہوں میری ہونے والی بھابھی جی کہ آپ پنجاب یونیورسٹی میں پڑھتی ہیں مگر یقین کریں میں نے بھی بی ایس سی جی سی یونیورسٹی سے کی ہے دو سال پڑھی ہوں یونیورسٹی میں.... مجھے پتا ہے یونیورسٹی کا بھی اور وہاں موجود لڑکوں کا بھی" .

"پھر تو ٹھیک ہے لیکن یہ جن کلمات سے آپ نے مجھے مخاطب کیا ہے نا اس سے تھوڑا گریز کریں بڑی ممانی نے یا کسی اور نے سن لیا نا تو تمہیں پتا ہی ہے کیا ہو گا" .

"ہاں پتا ہے اب اللہ حافظ ." الوداعی کلمات ادا کر کے ائتل گاڑی کی طرف چل دی وہ اپنی دھند میں چل رہی تھی جب اسکی ٹکر ایک فولاد نما وجود سے ہوئی .

"آہ بھائی کیا یار دیکھ کر تو چل لیں سر پھوڑ دیا میرا " .

"کہاں جا رہی ہو؟" تیمور نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا ".

"یونیورسٹی جا رہی ہو ڈاکومنٹ دینے ہیں آج لاسٹ ڈیٹ ہے" .

"اچھا دھیان سے سنو میری بات بشری ممانی کی ڈیتھ ہو گئی ہے تو کوشش کرنا جلدی واپس اجاؤ پھر ہم اسلام آباد چلے گے " .

"کیا بھائی یہ کیا کہہ رہے ہیں میری تو کل بات ہوئی نور بھابھی نے بات کروائی تھی آج کیسے ؟" آئتل کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی.

Posted On Kitab Nagri

"اٹل اللہ کی رضا ہے انسان کچھ نہیں کر سکتے اللہ کی امانت ہیں ہم اور ہمیں اس کی طرف ہی لوٹنا ہے. تم جاؤ شاباش سنبھال کر جاؤ خود کو جلدی آنے کی کوشش کرنا" .

"جی بھائی وہ تیمور کے گلے لگنے کے بعد گاڑی میں بیٹھ گئی اور ڈرائیور زن کرتا گاڑی پنجاب یونیورسٹی کی طرف لے گیا. "سارے راستے اسکا رو رو کر برا حال تھا. "باجی تسلی رکھے اللہ کے کاموں میں انسان بے بس ہوتا ہے یونیورسٹی آنے والی ہے آپ اپنے انسو صاف کر لیں. "ڈرائیور کی بات سن کر اس نے اپنے آنسو پونچھے اور گاڑی میں رکھی بوتل سے پانی پیا اور ایک نظر اپنے حجاب پر ڈال کر وہ ڈرائیور کے گاڑی روکتے ہی گاڑی سے اتر گئی .

اللہ کا نام لیکر اس نے یونیورسٹی میں پاؤں رکھا اور سیدھا ایڈمن بلاک کی طرف چل دی فارم ایڈمن بلاک سے ملنا ہے یہ بات اسے تب سے یاد تھی جب وہ عروہ کے ساتھ اسکا ایڈمیشن کروانے آئی تھی. آتے جاتے لوگوں کی اپنی طرف اٹھتی نظریں اسے کنفیوز کر رہی تھیں وہ پیاری تھی وہ خود بھی جانتی تھی مگر اتنی نہیں کہ ہر ایک نظر اسکا پیچھے تک تعاقب کریں تبھی اس نے رک کر ایک ونڈو کے شیشے سے خود کا جائزہ لیا گوری سی رنگت پر چمکتی کالی کالی آنکھیں گھنی پلکیں تھوڑی موٹی سی ناک جس کی وجہ سے ہمدان اسے پکوڑے جیسے ناک والی کہہ کر چڑاتا تھا بلیک جینز اور بلیک کرتے پر نیلے رنگ کی جینز کی جیکٹ پہنے سر پر حجاب کیے اسے اسکا حلیہ بالکل عام انسانوں کی طرح لگا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل میڈم یہاں جی سی سے زیادہ لفنگے ملے گے اس لیے چپ کر کے چل." اپنا سر نفی میں ہلاتے وہ جلدی جلدی ایڈ من بلاک کی طرف چلنے لگی. فارم لیکر اس نے اپنے بیگ سے بال پوائنٹ نکال کر اس فارم کو مکمل کیا اور دوسرے ڈاکومنٹ اسکے ساتھ جوڑے تبھی اسکو یاد آیا وہ بابا کا آئی ڈی کارڈ نہیں لائی .

"اللہ تعالیٰ بس عزت رکھ لینا آج جلدی سے کام ہو جائے تبھی اسکے موبائل کی بیپ بجی .

"ائتل دو بجے سے پہلے آجانا نکلنا ہے." عروہ کا مسیج دیکھ کر اس نے اوکے کا مسیج کیا اور دوبارہ ایڈ من بلاک کے آئی پی آفس میں گئی .

"سر یہ فارم کہاں دینا ہے؟ "

"کس ڈیپارٹمنٹ کی ہیں آپ؟"

"جی ایم ایس سی میتھ" .

فارم کے ساتھ ڈاکومنٹ لگا دیے ہیں؟ "

"جی بس بابا کا آئی ڈی کارڈ بھول گئی ہوں" .

"کوئی بات نہیں وہ بعد میں دے جانا بیٹا اسکو پہلے انور صاحب سے ٹیسٹڈ کروائے پھر سدرہ میڈم سے اپروو کروا کر چیف ڈریکٹر تامیر صاحب سے اپروو کروا کر اپنے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ سے سائن اور سٹمپ لگوا کر جی پی روم ہے اس روم کے بیک پر ہے وہاں دے کر ان سے ایک رسید لے لیں پھر اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رسید کو ریکارڈ آفس دیکر فی واچر نکلوالیں اور اگر فیس ساتھ لائی ہیں تو تامیر صاحب کے آفس کے سامنے ہی بینک ہے اس میں جمع کروا دینا لیکن جلدی کرو دو بجے بینک بھی بند ہو جائے گا اور تامیر صاحب بھی چلے جائے گے" .

"انکی بات سن کر تو مانو اسکو چکر ہی اگئے تھے ممانی کی ڈیتھ ایڈمیشن فارم لاسٹ ڈیٹ دو بجے تک گھر جانا اسے سب گھومارہا تھا اور اسکی کلائی پر بندھی گھڑی گیارہ کا سگنل دے رہی تھی تبھی اس نے جلدی سے قدم اٹھائے اور بھاگتی ہوئی وہ میتھ کے ڈیپارٹمنٹ پہنچی سر انور ڈاکومنٹ کو ٹیسٹ کرتے ہی بولے .

"بیٹا تامیر کے پاس لے جاؤ ساتھ والا کمرا چھوڑ کر اس سے ساتھ والے کمرے میں بیٹھا ہوا ہے .

"جی سر." رسماً مسکرا کر وہ جلدی سے اس تک پہنچی .

"اپکو ایک بات کی سمجھ نہیں آتی ہے؟ میں جب کہہ رہا ہوں پہلے پورے کرو ڈاکومنٹ پھر آنا میں ایسے ہر گز سائن نہیں کروں گا." مردانہ گرج دار آواز سن کر اسکے تو اوسان ہی خطا ہو گئے ان دونوں لڑکوں کو کمرے سے باہر نکلتا دیکھ وہ تھوک نگلتی اندر داخل ہوئی. چوڑی پیشانی شیو سے بھرپور چہرہ چھ فٹ کے قد کاٹ کا وہ وجیہہ شکل وصورت کا مرد خود کے وجود کو کالی جینز اور سفید شرٹ میں ملبوس کیے ماتھے پر بل ڈالے کچھ نوٹس کو دیکھ رہا تھا .

"السلام علیکم! سر پلیز اپروواٹ....." اس نے جواب دیئے بغیر میرٹ نکالا اور ڈاکومنٹ دیکھنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

"وئیر از یور فادر آئی ڈی؟"

"سر ایکچولی بائے چانس آئی فور گٹ".

"توخود کو بھی گھر بھول جانا تھا" .

"سوری" .

"آئی ڈونٹ نیڈ یور سوری جائے اور آئی ڈی کارڈ لیکر آئے ".

"سر میری ممانی کی ڈیتھ ہو گئی ہے بابا آوٹ آف سٹی ہیں میں کلاسز کے دوران لے آؤں گی .

"تو ایڈمیشن بھی تب کروالینا." کانٹے دار لہجے میں کہہ کر وہ اسکے فارم پر کچھ لکھنے لگا .

"لکھ دیا ہے کہ آئی ڈی کارڈ مس ہے ".

"اوکے سر تھینک یو." سکون کا سانس بھرتی وہ باہر آگئی .

"اب محض میم سدرہ سے سائن رہ گئے ہیں اور ابھی بارہ بجے ہیں ".

تبھی اس نے ایک جاتی لڑکی سے میم سدرہ کا آفس پوچھا اور جلدی سے ان کے کمرے کیطرف بڑھ دی

"السلام علیکم میم"!

"وعلیکم السلام آجائیں بیٹا." انہوں نے بہت پیار سے اسکے ہاتھ سے ڈاکومنٹس لیے اور بیٹھنے کا اشارہ کیا

رسماً سا مسکرا کر وہ کرسی پر بیٹھ گئی ..

Posted On Kitab Nagri

"کتنا فرق ہے ان میم میں اور ان سر میں استاد ہوں اور لہجے میں نرماہٹ نہ ہو تو فائدہ کیا ہے استاد ہونے کا.....؟

"بیٹا یہ آپکی ڈگری کا سال غلط لکھا ہوا ہے اسے ٹھیک کروا کر دوبارہ سائن کروا کر لیکر آئے." ان میڈم نے اسکو سوچوں کے میدان سے نکال کر حقیقت کی دینا میں دھکیلا دوبارہ سارا پروسیس کرنا پڑے گا یہ سوچ کر تو اسکی ٹانگیں ہی کانپنے لگی تھی گھڑی ایک کا ہندسہ بجانے کو تھی." کچھ ہو نہیں سکتا میرا جانا ضروری ہے میری فیملی میں ڈیتھ ہو گئی ہے" .

"بیٹا اگر ہو سکتا تو میں کر دیتی آپ جاؤ نہیں تو نماز کیلئے چلے جائے گے سر انور اور ڈاکٹر تامیر." میم کی بات سن کر اس نے دوڑ لگائی اور جلدی سے آفس پہنچی فارم دوبارہ فل کر کے ابھی وہ سر انور کے پاس جانے ہی لگی تھی کہ سر انور اسے نظر آئے اس نے بھاگ کر ان سے سائن کروائے اب مسئلہ ایک شخص کے پاس جانا تھا جسکا سوچ کر اسکو خود کی ہونے والی بے عزتی پر کوفت ہونے لگی .

"ائتل جو بھی ہے کرنا تو ہے جانا تو ہے اللہ کا نام لے اور چل دے ".

ائتل تامیر کے آفس کیطرف چل ہی رہی تھی کہ اسکو وہ ایک کلاس میں پڑھاتے نظر آئے تو وہ اسی کلاس کے باہر رک گئی. پانچ منٹ کے بعد اس کی نظر اچانک باہر کھڑی ائتل پر پڑی تو وہ باہر آ گیا .

"جی فرمایئے؟" وہی اکھڑ لہجہ ..

Posted On Kitab Nagri

"سائن کروانے تھے." اس نے چپ کر کے فارم پکڑا اور جینز کی جیب میں ہاتھ ڈالا مگر بال پوائنٹ نہ ہونے کی وجہ وہ اس سے گویا ہوا؟

"ہیو یو آ بال پوائنٹ؟ "

"یس سر." اس نے جلدی سے بال پوائنٹ اس کے ہاتھ میں دی اور سائن کروا کر میم کی طرف چل دی میم سدرہ سے سائن کروا کر وہ جلدی سے ایچ او ڈی کے آفس کی طرف بھاگی وہ اپنی دھن میں تیزی سے چل رہی تھی کہ اچانک سے وہ کسی فولاد نما وجود سے ٹکراتے ہوئے مڑتے پاؤں کی وجہ سے وہ پچھے موجود سیڑھیوں کی طرف گرنے لگی پیچھے کی گہرائی کو دیکھ کر وہ چینخ مار کر آنکھیں بھینچ گئی .
اس سے پہلے وہ نیچے گرتی اس فولاد نما شخص نے اسکی بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا خود کے وجود کو کسی حصار میں پا کر اس نے فٹ سے آنکھیں کھولی. وہی سفید سا شخص شیو سے بھرپور چہرہ چوڑی پیشانی پر تیوڑیوں کی لکیریں دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی وہ ٹکر ٹکر ماؤف دماغ سے اس انسان کے چہرے کو تکنے لگی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اندھی تو آپ یقیناً ہے ہی لیکن گرتی پڑتی بھی رہتی ہے یہ بھی انکشاف ہو گیا ہے اتنی ہی جلدی تھی تو بی ایس سی میں انسانوں کی طرح پڑھ لینا تھا تاکہ جلدی ایڈمیشن ہو جاتا." ایک جھٹکے سے اسکو خود سے دور کرتا وہ اپنے بالوں کو انگلیوں سے ٹھیک کرتا آگے کی طرف بڑھ دیا جبکہ وہ گم سم سی اسے جاتے دیکھتی رہ گئی تبھی اس کے فون کی گھنٹی بجی ماہ جبین بھابھی کالنگ دیکھ کر اپنے حواس میں لوٹی اور فون اٹھایا .

"ائتل کہاں ہو؟ کب تک آؤ گی چچی جان کی کال آئی ہے وہ کہہ رہی ہے تمہیں لازمی لیکر آئیں کب تک آؤ گی سب انتظار کر رہے ہیں ".

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی بس نکلنے لگی ہوں." اس نے مختصر جواب دیکر فون کاٹ دیا اور ایچ اوڈی کے آفس کیطرف بڑھی اندر جانے ہی لگی تھی کہ پیچھے کسی گونج دار مردانہ آواز سن کر مڑی .

"لڑکی سر نماز کے بعد گھر چلے جاتے ہیں چار بجے انا" .

"کیا لیکن آج تو آخری ڈیٹ ہے اور میں چار بجے تک نہیں رک سکتی آپ پلیز اُنہیں بلا دیں " .

"ہم کیسے بلا دیں اب تو چل گئے وہ اب تم بھی ہٹو ہم نے ابھی آفس صاف کیا ہے." اس چپڑاسی نے اسے جھاڑ کر پیچھے کیا اور وہ لاچارگی سے پیچھے ہو گئی .

"اللہ آج لاسٹ ڈیٹ ہے اگر آج نہ ہوا تو میرا ایڈمیشن کینسل ہو جائے گا میرا خواب میری منزل سب ادھورا رہ جائے گا میں اب کیا کروں اللہ تعالیٰ آپ ہی کوئی راستہ دکھائے." دیوار کے ساتھ لگی آفس کو دیکھتی مسلسل وہ آنسو بہا رہی تھی کہ تبھی قدرت نے اسے دوبارہ فرشتہ بنا کر اسکے سامنے بھیج دیا.

"اب کیا کر دیا ہے پھر سے فارم غلط ہے؟" وہ اسکے سامنے آتے ہی اُسی اکھڑے لہجے میں اس سے گویا ہوا. اسکو اپنے سامنے دیکھ کر اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا مگر استاد تھے جواب تو دینا تھا. ایک سانس اندر کو کھینچ کر وہ آنسو صاف کرتی سر نفی میں ہلا گئی .

"تو پھر یہاں کھڑی ہو کر یہ گنگا کس لیے بہا رہی ہیں.؟ "

"وہ سر چلے گئے ہیں اور میری ممانی کی ڈیتھ ہو گئی ہے مجھے جانا ہے سر چار بجے ائے گے " .

Posted On Kitab Nagri

"ادھر دو فارم." اس نے آبرو چڑھاتے ہوئے اس سے فارم پکڑا .

"کل مجھ سے آکر فارم لے لینا ".

"مگر لاسٹ ڈیٹ تو آج ہے" .

"تو؟ فیس فائن کے ساتھ کل بھی جمع ہو سکتی ہے پتا نہیں کس گم سم یونیورسٹی سے بی ایس سی کی ہے" .

"آپ کیا کرئے گے ؟" اس نے معصومیت بھرا سوال کیا .

"انکو پھاڑ کر کوڑے دان میں پھینک دوں گا ظاہر سی بات ہے سائن ہی کروانے ہیں صفدر صاحب آتے ہیں تو سائن کروادوں گا آپ کل لے لیجئے گا" .

"آپ سے کل کہاں فارم لینا ہے ؟ اس نے ایک اور سوال داغا .

"کوہ قاف آکر یا دنیا کے دوسرے کونے پر." اس کا جواب سن کر ششدر رہ گئی .

"میں یونیورسٹی میں ہی موجود ہوتا ہوں میرے آفس سے لے لیجیے گا اب آپ احمقانہ سوال کرئے گی کہ وہ کہاں ہے تو اس لیے نمبر لکھ لے میرا کل آکر یونیورسٹی کال کر دیجئے گا تو جو جگہ بتاؤ اسے اس ہاتھ میں پکڑے فون کے اندر لگے جی پی ایس سے ٹریس کر کے پہنچ جانا." فون نمبر مکمل لکھوا کر وہ اسکا جواب سنے بغیر آگے کی طرف چل دیا اور وہ گہرا سانس کھینچ کر گیٹ کی طرف چل دی.

آئمہ کا رو رو کر برا حال تھا وہ عجیب سی کیفیت میں اپنی ماں کے گٹنے پر سر رکھ کر بیٹھی تھی ننھیال میں نانا نانی کا پیار اسے بڑے ماموں اور ممانی سے ہی ملا تھا چھوٹے دونوں ماموں بھی بہت پیار کرتے تھے مگر

Posted On Kitab Nagri

جو پیار انہیں بشری بیگم اور ان کے شوہر نے انہیں اور انکی خالہ کے بچوں کو دیا تھا وہ پیار کوئی بھی نہیں دے سکتا تھا ماں باپ کو کھو دینے کی اذیت کیا ہوتی ہے یہ حانیہ اور دانیال کے مایوس پھیکے چہرے چیخ چیخ کر بتا رہے تھے ماں کے بعد زندگی کیسے گزرے گی یہ بات اسکو مکمل طور پر توڑ رہی تھی درد کی تکلیف وہاں موجود ہر انسان کے لہجہ سے عیاں تھی قرآن خانی کے بعد ائتل اپنی تائی پھپھو اور عروہ کے ساتھ گھر آگئی اسکا گھر آنا ضروری تھا فارم کو فل کرنا اور فیس جمع کروانا اسکے سر پر بالکل تلوار کی طرح لٹک رہا تھا جبکہ باقی سب ائمہ بیگم کے ساتھ وہی رک گئے رکنا وہ بھی چاہتی تھی مگر ائمہ بیگم نے اسے خود بھیج دیا تھا .

"السلام علیکم امی!" کیسی ہیں آپ؟ گھر میں سب کیسے ہیں؟"

"وعلیکم السلام خوش رہو آباد رہو اللہ ہمیشہ تمہیں سلامت رکھے میں ٹھیک ہوں میرا بچہ تم صنابل نے بتایا تمہاری طبیعت خراب ہے" .

"امی بکواس کرتا ہے بالکل ٹھیک ہوں." تامیر نے جواب دیتے کشن اٹھا کر موبائل چلاتے صنابل کو مارا ابھی صنابل کچھ بولتا کہ تامیر کی گھوری کو دیکھ کر چپ کر گیا .

"تم گھر کب آؤ گے؟"

Posted On Kitab Nagri

"امی اگلے ہفتے آؤں گا اس ہفتے تو کافی کام ہے وہ مکمل کر کے پھر ہی آؤں گا پورا مہینہ تو آپکے پاس رہا ہوں مجھے یہاں ائے ایک ہفتہ ہوا ہے اور آپ واپس بلا رہی ہیں ".

"ماں ہوں تمہاری فکر ہوتی ہے تمہاری...ماں سے اولاد ایک دن بھی دور رہے تو ماں کو دن پہاڑ جیسا لگتا ہے اور تمہیں گئے تو ہفتہ ہو گیا ہے" .

"آجاؤں گا پریشان نہ ہوں تحریم کیسی ہے کدھر ہے بات کروائے میری ".

"میری بھی بات کروانا ذرا تحریم سے ایک بات کہنی ہے." تحریم کا نام سن کر صنابل بھی جلدی سے بولا تو تامیر نے فون لاؤڈ-اسپیکر پر لگا لیا .

"السلام علیکم بھائی " .

"وعلیکم السلام کیسا ہے میرا بچہ " .

"میں بالکل ٹھیک آپ ٹھیک ہیں؟ صنابل بھائی کیسے ہیں؟"

"واہ آج دونوں بہن بھائیوں کو ایک دوسرے کی یاد آرہی ہے یہ پاس ہی ہے کر لو بات ".

"السلام علیکم بھائی ".

"وعلیکم السلام گڑیا کیسی ہو؟ "

"میں ٹھیک خیر ہے میں اپکو یاد آرہی ہوں" .

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا!جب بندہ خواب میں چڑیل کو دیکھ کر ڈر جائے تو اسکو چاہیئے کہ اگلے دن چڑیل سے پوچھ لے کہ کیا چاہیئے ہے یہ نہ ہو اگلی رات وہ چڑیل پھر آکر جینا حرام کر دے." صنابل نے جلدی سے ویڈیو کال آن کی .

"حد ہوتی ہے بھائی وہ فون منہ کے سامنے کر کے چینخی" .

" صحیح کہا تھا چڑیل میں نے." صنابل اسکی طرف دیکھتے ہوئے مسکراہٹ دبا کر بولا. صنابل کی بات سن کو وہ تامیر بھی مسکرا پڑا اور وہ برا سا منہ بنا کر رہ گئی .

"اچھا یار مذاق کر رہا تھا دراصل میں آنے کا سوچ رہا ہوں اسلام آباد تو تم میرے لیے سندھی بریانی اور لذانیہ بنا کر رکھنا میرا بہت دل کر رہا ہے." ابھی صنابل کی مکمل بات سن کر تحریم کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی تامیر بول پڑا .

"نوکر لگی ہے کیا میری بہن جو تمہارے لیے کھانے بنائے اپنے مما بابا کو پاکستان بلاؤ اور انہیں کہو تمہاری شادی کر دیں تاکہ تم اپنی بیوی کو تنگ کرو نہ کہ میری بہن کو....." تامیر دھونس جماتا ہوا بولا .

"تحریم میرے بچے....." صنابل نے تحریم کو سکرین کی طرف دیکھتے ہوئے پکارا وہ جانتی تھی اب طنز و مزاح کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے تو وہ سکون سے صوفہ پر بیٹھ کر صنابل کی طرف متوجہ ہوئی .

"جی بھائی؟" اس نے اس کی پکار پر لبیک کہتے اسے مخاطب کیا .

Posted On Kitab Nagri

"تم نے سنا ہے خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ بدلتا ہے " .

"جی بھائی بالکل." تحریم نے توصیح میں سر ہلایا.

"اور تم نے یہ بھی سنا ہو گا کہ دوستوں کے رنگ دوستوں پر بھی چڑھتے ہیں." وہ تامیر کیطرف اپنی آنکھوں کازاویہ گول کرتے ہوئے بولا جو ریموٹ کو ہاتھ میں پکڑے صوفے پر آدھے بیٹھے اور آدھے لیٹے انداز میں اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا.

"شاباش اسی وجہ سے مجھ پر بھی تمہارے بھائی کا رنگ چڑھ گیا ہے جیسے وہ کہتا ہے کہ میں نے شادی نہیں کرنی ویسے ہی میں بھی یہی کہتا ہوں دوست ہوں زندگی بھر ساتھ دوں گا دونوں بزرگ لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر سفید سوٹ پہن کر مسجد سے باہر بینچ پر بیٹھ کر نوجوان لڑکے لڑکیوں کو دیکھ کر کہے گے ہمارے نصیب میں کیوں کوئی نہ تھی کیوں؟" صنابل روہانسیَ آواز میں بولا تو تحریم کا قہقہہ چھوٹا جبکہ تامیر تو اسکی ایکٹنگ کو ہی دیکھتا رہ گیا .

"پھر ہم کہے گے کوئی نہیں ہمیں جنت میں حوریں ملے گی." اس نے سامنے بیٹھے تامیر کو اور چڑایا.

"جنت میں وہ حوریں بھی تو دنیا والی وہی عورتیں ہوں گی." تحریم بات کو تول دیتے ہوئے بولی .

"عورت کچھ بھی ہو گی مگر جنت میں حور نہیں ہو سکتی اور اب تم فون بند کرو اور جا کر اپنے پروجیکٹ پر کام کرو." تحریم کی بات سن کر تامیر نے فوراً سے جواب دیا اور صنابل کے ہاتھ سے پکڑ کر فون کاٹ دیا اور صنابل اسکے ایسے رد عمل سے واقف تھا اس سے اس نے زیادہ مزاحمت نہ کی. "تمہاری کل کائنات

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکی پر ہی ختم ہے کیا؟" تامیر صنابل کی بات پر ٹٹخا فون کو چارجنگ لگاتے اسکے ہاتھ ایک دم سے رک گئے مگر وہ گہرا سانس لیکر فون چارجنگ لگا کر سامنے صوفے کیطرف مڑا .

"جیسے پانچ انگلیاں برابر نہیں ہوتی ویسے ہی لوگ بھی یکساں نہیں ہوتے تامیر." صنابل نے اسے دوبارہ مخاطب کیا.

"میں اس بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا ہوں جو ہونا تھا ہو گیا." اس نے اپنے جبڑے زور سے دباتا ہوئے کہا ".

"جو ہونا تھا اگر ہو گیا ہے تو تم بھول کہ آگے کیوں نہیں چلے جاتے کیوں وہی اُسی ماضی میں جی رہے ہو" .

"ریاضی کا بندہ ہوں جو چیز ممکن نہیں ہوتی اسے ممکن لیکر چلتے ہیں اور آخر پر ممکن بنا دینا کام میں شامل رہا ہے میرے.....اس لیے یہ ناممکن چیز ہضم نہیں ہو رہی ہے." وہ کہی کھو کو بولا.

"تحریم ایک ناول پڑھ رہی تھی "سفر یقین محبت." تو میں نے اس سے وہ ناول چھین لیا کہ پہلے چائے بنا دو پھر پڑھنا تو اسکے جاتے ہی میں پڑھنے لگا تو اسکی کچھ لائنز مجھے بہت خوبصورت لگی اور وہ یہ تھی کہ .....

"وہ جو اوپر ہے نا وہ سب جانتا ہے کسی کی کوشش کو رد نہیں کرتا بس کوشش کرنے کے طریقے دیکھ کر وہ چیز مقدر میں لکھ اور مقدر سے مٹا دیتا ہے. بعض دفعہ وہ چیزیں مانگنے والے کیلئے بہترین ہوتی ہیں اور

Posted On Kitab Nagri

بعض اوقات وہ چیزیں انسان کو آنے والی زندگی کو سمجھانے کے لیے عطا کر دی جاتی ہیں. اور آگے تھا کہ

کیا واقعی کچھ چیزوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تو وہ مل جاتی ہیں؟ تو اس کا جواب لکھا تھا کہ....

پتر جی! مل جاتی ہے مگر ان کیلئے کی گئی کوشش حلال اور جائز ہونی چاہیے اور کبھی بھی ناجائز طریقوں سے منزلیں نہیں ملا کرتیں جب اپنی منزل کو پانے کیلئے تم اُس پوری کائنات کے مالک سے رجوع کرتے ہو نا تو وہ اپنے بندے کو ہر گز مایوس نہیں کرتا. تم اپنی منزل کو پانے کیلئے دعا اُس سے کرو اور کوشش اور نیت خود کی صاف پاک اور حلال رکھنا پھر وہ وہ کریں گا جو تمہارے حق میں بہتر ہو گا. اس کریکٹر کو لکھا ہوا تھا کہ

باباجی محبت حلال ہوتی ہے نا؟؟؟

باباجی یہ سن کر مسکرانے لگے.

میں جانتا تھا کہ یہ اداسی یہ تناؤ یہ رنجش کی لکیریں تمہارے چہرے میں اس راستے کو بھٹک جانے کی نہیں ہے پتر جی! تم سوٹ بوٹ بڑی بڑی گاڑیوں میں پھرنے والے امیر زادوں کے نزدیک محبت کا مطلب کیا ہے میں نہیں جانتا مگر میں یہ جانتا ہوں محبت بہت پاک چیز ہے محبت بہت ہی پیارا اور پر سکون جذبہ ہے یہ گناہ نہی-ں ہے بلکہ یہ گناہ ہو ہی نہیں سکتی کیونکہ جو چیز آپکو سجدہ کرنا سکھائے دعا مانگنا سکھائے یقی-ن رکھنا سکھائے صبر و شکر کے آداب سکھائے وہ کبھی گناہ ہو ہی نہیں سکتی تو جب وہ

Posted On Kitab Nagri

گناہ نہیں تو حرام کیسے ہوئی؟ جب حرام نہیں ہے تو پتر جی پھر تو حلال ہوئی نا؟ اور پاک چیزیں ہمیشہ حلال ہوا کرتی ہیں مگر پتا ہے انہیں حلال کرنے کیلئے کچھ کوششیں کرنی پڑتی ہیں کچھ آزمائشوں پر پورا اترنا پڑتا ہے ورنہ محبت تو بہت معصوم ہے اتنی معصوم شے کہ اسکا اسیر آدھی زندگی کسی ایسے انسان کے پیچھے برباد کر دیتا ہے جو اس کا ہوتا ہی نہیں اور باقی کی آدھی زندگی اسی پچھتاوے میں گزار دیتا ہے کہ وہ میرا کیوں نہیں ہوا. مگر پتر جی! پتا ہے محبت کب تک پاک رہتی ہے جب تک تم اپنے خیالات میں اُسے حلال مقام دینے کا سوچتے رہو دل میں حلال مقام کا ارادہ کرتے ہو اور اس ارادے اور اس خیال میں زرہ بھر کی بھی ناپاکی شامل ہو جائے نا تو محبت حلال نہیں رہتی." اس نے ایک ایک حرف تامیر کو گویا کر دیا بالکل ویسے ہی جیسے وہ کتاب سے دیکھ کر پڑھ کر سنا رہا ہو اس کی بات سن کر تامیر سر جھکا گیا .

"میری محبت ناپاک تھی؟" وہ سر اٹھائے بغیر بولا.

"تامیر میں نہیں جانتا میں اس جذبے سے روشناس نہیں ہوا مگر میں یہ جانتا ہوں محبت پاک ہوتی ہے وہ پاک رشتوں میں ہی پنپتی ہے اور پاک رشتے محض وہ ہوتے ہیں جو محرم ہوں اور نا محرم دو لوگوں میں پسند کا کوئی معاملہ ہو سکتا ہے محبت کا نہیں اور یہ گناہ کی ایسی دلدل ہے جس میں انسان دھنستا جاتا ہے اور جب وہ اس دلدل میں دھنس کر بہت تھک جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اسے اس دلدل سے باہر کرنے کیلئے کسی ایک کا دل پھیر دیتے ہیں تاکہ دوسرے کو بھی آزادی مل جائے ہدایت کا راستہ مل جائے تیرے ساتھ بھی اللہ نے یہی کیا ہے تامیر تو اس انسان کیلئے

Posted On Kitab Nagri

بے قرار ہے جو تیرا تھا ہی نہی. میری بات مان لے شادی کر لے یقین کر ایک عورت مرد کو مکمل کر دیتی ہے" .

"اگر وہ وفادار ہو تو..... مگر وفا..... " ہر بلا سر پہ آجائے لیکن بے وفاؤں سے اللہ بچائے....."وہ تلخ بول کر گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر نکل گیا اور صنابل اسکی پشت کو تکتا رہ گی.

خالی نہیں رہا کبھی آنکھوں کا یہ مکاں

سب اشک بہہ گئے تو اداسی ٹھہر گئی

وہ جلدی سے بریڈ پر جیم لگا کر سینڈوچ اٹھا کر بھاگی اسکی یونیورسٹی کا یہ پہلا دن تھا کلاس کو شروع ہوئے دس دن ہو گئے ہیں یہ بات اسے کافی پریشان کر گئی تھی اسی لیے اس نے فیس جمع کروانے کے ساتھ ہی کلاس لینے کا ارادہ کیا تھا عروہ کی کلاس دو بجے تھی اس لیے اسے اکیلے ہی یونیورسٹی جانا پڑا تھا یونیورسٹی پہنچ کر وہ جلدی سے اپنے ڈیپارٹمنٹ کیطرف بڑھی اور گہرا سانس لیکر اس نے بیگ سے فون نکالا اور کال ملانے لگی. مسلسل بیل جا رہی تھی مگر دوسری جانب سے کال نہیں اٹھائی جا رہی تھی ہو سکتا ہے کہ انہیں ہو کہ کوئی ان ناؤن نمبر ہے اس لیے کال نہ ریسیو کر رہے ہوں میں میسج کر دیتی ہوں مگر انہیں کیا پتا میں کون ہوں کیا لکھوں؟

Posted On Kitab Nagri

" السلام علیکم اٹس می ائتل.....مجھے میرے ڈاکو....." ابھی اس نے اپنی بات کو ترتیب بھی نہیں دیا تھا کہ ہاتھ میں پکڑا فون بجا ڈاکٹر تامیر کالنگ دیکھ کر اس نے جلدی نے کان کو فون لگایا .

"السلام علیکم." وہ گھمبیر سی آواز میں بولا .

"وعلیکم السلام." وہ ہونٹ دباتی آہستہ سے بولی.

"این 8 میں ہوں وہاں آجائے" .

"جی....." اسکا جواب سن کر اس نے فون کاٹ دیا اور وہ چلتی ہوئی این 8 تک پہنچ گئی نیلے کرتے اور سفید ٹراوسر پہنے بالوں کو پونی میں باندھے سفید دوپٹے کو گلے میں رول کیے وہ کوئی معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی انگلیوں کو مسلتے وہ اس روم کے باہر پہنچی اسے باہر دیکھ کر ڈاکٹر تامیر نے پوڈیم سے اس کے ڈاکومنٹس اٹھائے اور اسکی طرف بڑھے .

"السلام علیکم...." اس نے سلام کیا .

"یہ سائن ہو چکے ہیں آئی ڈی کارڈ کی کاپی لائی ہیں؟" اس نے سلام تک کا جواب دیئے بغیر اپنی بات کہی .

"جی" ائتل نے جلدی سے آئی ڈی کارڈ کی کاپی دی اس پر کٹ لگا کر اس نے سائن کیے.

"اس کو اس کلاس کے بعد سبمنٹ کروا کر واؤچر لیکر بینک فیس جمع کر دینا اور فیس سلپ رجسٹریشن آفس میں جمع کروانے کے بعد جو یو جی فارم ملے گا اسے دھیان سے فل کر کے ایڈمن پینل میں دے

Posted On Kitab Nagri

آنا مگر فلحال کلاس لو. "اپنی بات کو مکمل کر کے وہ دوبارہ کلاس میں چل دیا اور وہ بھی مریل سی چال چلتی اسکے پیچھے چل دی.

"کہاں آرہی ہیں آپ؟" وہ اسکو اپنے پیچھے آتا دیکھ آنکھیں کھول کر اسکو مخاطب کرتا ہوا گویا ہوا.

"اگر منہ پر آنکھیں نہیں ہے تو میری آنکھوں سے باہر لگا بورڈ دیکھ لیں بی ایس میتھ فورتھ سمیسٹر اگر دوبارہ بس ایس سی کرنی ہے تو شوق سے آجائیں." اسکی بات سن کو اس نے اپنی عقل کو پیٹا .

"یہ کہاں پھنس گئی ہوں." منہ میں بڑبڑاتی ساری کلاس کی نظروں کو خود پر مرکوز دیکھ کر وہ چپ چاپ کلاس سے نکل گئی .

"علی جاؤ اسکو اسکی کلاس بتا کر آؤ ایم ایس سی کی ہیں کیو 11 میں ہے نیو بلاک کے بیک پر." اسکے جاتے ہی اس نے کلاس سے ایک لڑکے کو اسکے پیچھے بھیجا بھاگ کر اسکے پیچھے جاتے علی نے اسے پکارا.

"وائٹ اسکارف والی میم." ائتل ادھر ادھر دیکھ کر ایک دم مڑی .

"اپکو ہی بلا رہا تھا اپکا نام نہیں پتا تھا اس لیے اپکو یوں آواز دی " .

"جی کہے؟" ائتل اسکی بات کو نظر انداز کرتے انداز میں گویا ہوئی .

"وہ مجھے ڈاکٹر تامیر نے بھیجا ہے تاکہ میں اپکو آپکی کلاس تک چھوڑ آؤں " .

"نہیں اسکی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی چلی جاؤں گی." وہ منہ موڑتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"دیکھے نیو بلاک ابھی بنا ہے تو زیادہ سٹوڈنٹ کو تو پتا ہی نہیں ہے اور یہ لاہور ہے غلط راستہ بتانے والے سارے یہی رہتے ہیں اس لیے سر نے بھیجا ہے تو میں اپکو چھوڑ دیتا ہوں ویسے بھی پہلی کلاس ڈاکٹر تامیر ساتھ ہی ہے آپکی کلاس میں دیر سے آنے کی وجہ سے اس سے بھی زیادہ انسلٹ کر دے گے" .

"تمہارے اس ڈاکٹر کو صرف انسلٹ ہی کرنے آتی ہے؟"وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے چڑ کر بولی .

"ارے ایسا نہیں ڈاکٹر صاحب بہت اچھے ہیں میرے تو فیورٹ ہیں بس کچھ اصول وضوابط والے ہیں اگر انہیں مانو تو کچھ نہیں کہتے" .

"جی پتا ہی چل رہا ہے پچھلے دو دن سے."وہ منہ میں بڑبڑائی .

"ویسے ایک بات بتائیں آپ ڈاکٹر صاحب کی رشتے دار ہیں؟ "

"کیوں اپنے کیوں پوچھا."وہ اس نارمل سے قد کے سانولے سے لڑکے کے سوال پر چونک کر بولی .

"نہیں وہ سر نے ایسے بھیجا ورنہ وہ کبھی نہیں بھیجتے چوتھے سمیسٹر میں ہوں دو بار پڑھا سر سے کبھی بھی نہیں ایسے بھیجتے میں سوچا شاید وہ آپکے کوئی خاص ہیں".

"استغفر اللہ خاص..... اللہ ایسے دن کبھی نہ لائے..... کہ انہیں خاص بنانے کی یہ بننے کی نوبت آئے..... خیر ایسا کچھ نہیں ایسے ہی رحم آگیا ہو گا ".

"ہاہاہا یہ بھی ٹھیک ہے."وہ اس کے بنتے بگڑتے موڈ کو دیکھ کر مسکرا کر بولا .

"آپکی کلاس آگئی آج پہلا دن آپکی کلاسز کا امید ہے کہ اچھا گزرے گا".

Posted On Kitab Nagri

"دس دن سے ہو رہی ہیں کلاسز کیا خاک اچھا ہو گا" .

"دس دن سے؟ نہیں تو آج پہلا دن ہے کل سے سٹارٹ ہوئی لیکن کل کلاسز نہیں تھی سیمینار تھا." ائتل اسکی بات سن کر حیران رہ گئی اور اسے عروہ کی بتائی بات پر انتہا کا غصہ آیا مگر وہ خود پر کنٹرول کر کے ہلکا سا مسکرائی اور کلاس میں چلی گئی جبکہ وہ لڑکا بھی اپنی کلاس کی طرف چل دیا. پوری کلاس خالی تھی بس ایک کرسی پر ایک سفید رنگ میں ملبوس خوبصورت سی لڑکی کو اپنے دھیان میں فون چلاتا دیکھ وہ اس کے پاس والی کرسی پر بیٹھ گئی .

"السلام علیکم! اس نے معتبر طریقہ سے سلام کیا .

"وعلیکم السلام." وہ اسکی آواز سن کر جلدی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی .

"آئی ایم ائتل اینڈیو؟

"آئی ایم ہالہ نور." وہ موبائل بیگ میں رکھ کر اسکی طرف مکمل متوجہ ہوئی .

"آپ کا نام آپکی طرح بہت پیارا ہے." ائتل نے بغیر تمہید کے سیدھی بات کہی .

"بہت شکریہ مگر آپکو تعجب ہو گا کہ میں بھی یہی کہنے لگی تھی ".

"ہاہاہا شکریہ." ائتل بہت گہرا سا مسکرا کر بولی .

"اپنے بی ایس سی کہاں سے کی؟" ہالہ اس سے گویا ہوئی .

"جی سی یونیورسٹی سے اور آپ نے؟ "

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایجوکیشن یونیورسٹی سے ".

"یہ پہلی کلاس ہے نا؟"ائتل نے توصیح چاہی .

"ہانجی پہلی ہے اور سات بجے تک چلے گی" .

"سات بجے تک؟ائتل حیران ہوئی .

"آپ نے یو.جی فارم فل نہیں کیا؟"اسکے حیران ہونے پر اس سے سوال کیا ".

"نہیں ابھی نہیں اس کلاس کے بعد کروں گی مگر اپکو کیسے پتا؟"

"اس کلاس کے بعد والی کلاس فری ہے تو اس میں کر لیں گے باقی بات رہی مجھے کیسے پتا اگر اپنے یو.جی فل کیا ہوتا تو وہ اپکو ایک نمبر دیتے جس پر اپنے مسیج کرنا تھا تو اپکو ساری ڈیٹیل مل جانی تھی کلاس کہاں کب ہے کہاں نوٹیفکیشن لگا ہوا ہے وغیرہ وغیرہ" .

"او سہی دراصل میری فیملی میں ڈیتھ ہو گئی تھی اس لیے دیر ہو گئی آپ نے کل سیمینار کیا تھا اٹینڈ؟" ائتل نے دوبارہ سوال کیا .

"نہیں مجھے لگا ہی نہیں کرنا چاہیے ہے دو سال یہی ہیں اتنے سمینار آئے گے کہ لگ پتا جائے گا " .

"ہمم یہ بھی ہے."وہ دونوں ایک دوسرے سے باتوں میں مصروف تھیں اور اسی دورانیہ میں کلاس میں طلبہ آرہے تھے ایک دوسرے کو اپنا تعارف کروا رہے تھے تبھی وائٹ جینز اور یلو شرٹ پہنے آستین کو اوپر چڑھائے بالوں کو خوبصورتی سے ایک طرف سیٹ کیا وہ خوبرو سا جوان کلاس میں داخل

Posted On Kitab Nagri

ہوا اسکو دیکھ کو سب کی آوازیں بند ہو گئی. اس نے لیپ ٹاپ پوڈیم پر رکھا اور اور ایک سوئچ سے پروجیکٹر شیٹ آن کی مائک کو ڈس سیٹ کر کے اس نے اپنا لیپ ٹاپ اپنے سامنے آن کیا اور اسکی سکرین کو ایک دفعہ دیکھ کر وہ پوڈیم سے تھوڑا سا باہر ہوا .

“ So, Attentively listen to me I will not repeat my words. Firstly I'll introduce myself to all of you then we will discuss our subject and other stuff. I am Dr. Tameer shah assistant professor and associated chief director of your Mathematics department. My home city is Islamabad and this one is mine 2nd batch in this university. I have done my PhD from University of Toronto and I also get a degree of MPhil from The University of British Columbia. before it for MSc I were the student of QAE. furthmore, I got my BSc degree from NUST University Islamabad. And this introduction is enough to all of you hope so our journey will be amazing and memorable I will teach you two courses and you all will be familiar with it and now If you want to ask me anything about my self you can ask now because after this

Posted On Kitab Nagri

I don't think so you will get a time for it. Now I am telling to my some rules and regulations about my class you must have to follow it.....

"ایک جملہ میں اپنے تمام طلبہ کو کہتا ہوں اور وہ یہ ہے .....

stop worrying about those things that you can't control anymore

"اور میں اس بات کو بہت فالو کرتا ہوں اور ہمیشہ اپنے سٹوڈنٹس کو فالو کرنے کا کہتا ہوں اور اپکو بھی یہ مشورہ ہے خیر.....اب بات کرتے ہیں آپ لوگوں کے بارے میں..... لیکن اس سے پہلے میرے کچھ اصول وضوابط ہیں اور میں انکا پابند ہوں خود بھی فولو کرتا ہوں اور اپنے سٹوڈنٹ کو بھی تلقین کرتا ہوں کہ میرے ساتھ ایٹلیسٹ میرے رولز کو فالو کریں آپ لوگوں کی کلاس کی تعداد ساٹھ ہے اور یہاں دیکھ کر مجھے لگ رہا ہے تقریباً سارے موجود ہیں تو آپ سب کو ایک پی آئی نمبر ملا ہو گا تو اس پی ائی نمبر کے مطابق میں سی آر اور جی آر سلیکٹ کروں گا اپکو پسند آئے یا نہ میرا کوئی تعلق نہیں اس بات سے جس کی سی جی پی اے زیادہ ہے وہی سی آر اور جی آر ہو گا اور کس کی کتنی ہے یہ اپکا پی آئی نمبر اپکو بتا ہی رہا ہے اور میرے پاس موجود پی آئی نمبر بھی....."اپنی بات کو مکمل کر کے وہ سکرین کی طرف مڑا لڑکیوں کو اس کے بارے میں بات کرتا دیکھ ہالہ اور ائتل ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ کتنا ہاٹ ہے یار اس کی شیو..... او مائی گاڈ لگتا تو ان میرڈ ہے جیسے الفاظ سن کر وہ دونوں منہ کے ٹیڑھے زاویہ بنا رہی تھیں تبھی وہ دوبارہ بولا تو سب اسکی بات کو سننے لگے .

"حمزہ کاظمی کون ہے؟" تبھی ایک شوخے سے ریڈ جیکٹ پہنے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے لڑکے نے ہاتھ اٹھایا اسکے بیٹھنے کے سٹائل کو دیکھ کر ہی اس کے ماتھے پر بل پڑھ گئے .

"اوہ تو آپ ہیں کتنی پرچیاں دے کر پاس ہوتے آئے ہیں؟ شکل سے ہی لگ رہے ہو اساتذہ کی چاپلوسی کر کے یہاں پہنچے ہو ورنہ جس لڑکے کو بیٹھنے کی تمیز نہ ہو کہ کلاس میں بیٹھے کے آداب کیسے ہیں وہ انسان بی ایس سی کر کے اس یونیورسٹی میں تو نہیں آ سکتا نواب زادے خاندان کے بگڑے ہوئے صاحب زادے لگتے ہو..... تو جو خود اتنا بگڑا ہوا وہ کلاس کی کیا ہی نمائندگی کرئے گا غصے سے آنکھوں کا زاویہ بدلتے ہوئے وہ دوبارہ سکرین کیطرف متوجہ ہوا اور اسکا یہ روپ دیکھ کر سب کے رنگ سفید پڑ چکے تھے ائتل پچھلے دو دن سے اسکے ایسے اتار چڑھاؤ دیکھ رہی تھی اسی وجہ سے وہ باقیوں کی نسبت قدرے ریلکیس تھی .

"عمار اکبر؟" تبھی ایک کالی شلوار قمیض والا لڑکا کھڑا ہوا .

"یو آر دہ سی آر آف دس کلاس. اس کلاس کے بعد رجسٹرار آفس سے فارم لیکر فل کر کے میرے آفس تک پہنچا دینا اینڈ دہ جی آر از....."اس نے دوبارہ سے سکرین کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل...."نام پڑھ کر وہ گرلز کی طرف متوجہ ہوا اس کی نگاہ اس کے کومل سے سفید بے داغ چہرے پر گئی جو حجاب میں تھا کلاس میں آتے ہی اس نے ہالہ کو دیکھ کر حجاب کر لیا تھا اور وہ حجاب میں اور پیاری لگی تھی مگر اس نے کوئی تاثر نہ دیا تبھی پہلی رو سے ایک لڑکی کھڑی ہوئی. "آئی ایم ائتل."اسکا نام سن کر اس نے سکرین کی طرف دوبارہ دیکھا .

"آر یو ائتل ارمان؟ "

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"نو سر ".

"سو ہو از ائتل ارمان." اسکو مسلسل نظر انداز کرتے وہ ادھر ادھر دیکھ کر بولا .

"می." ائتل نے ہاتھ اوپر کیا .

"ناؤ شی از یور جی آر کلاس اور آپ بھی فارم پہنچا دیجیے گا عمار ساتھ ہی لے آنا فارم..... جیسے کے میں نے پہلے بتایا کہ میں چیف ڈائریکٹر ہوں تو آپکو آپکی سٹڈی کیلئے یا کسی ٹیچر کے ریلیٹ کوئی مسئلہ ہو گا تو جی آر اور سی آر میرے پاس آئے گے میں آپکے ایچ اوڈی سے بات کر کے آپکے معاملے کو حل کروا دوں گا اور شکایت کے بعد آپ کو 1 ہفتہ انتظار کرنا ہو گا اگر 1 ویک تک اپکا مسئلہ حل نہ ہو تو آپ جا سکتے ہیں کسی بھی اوپر بیٹھی اتھارٹی کے پاس بات کر سکتے ہیں لیکن میرے بعد ایچ اوڈی پاس جانا ہے اگر وہاں سے بھی حل نہ ہوا تو آگے بات کر سکتے ہیں لیکن وہاں بھی اپکے سی اور جی آر ہی جائے گے.... اور دوسری بات مجھ سے کانٹیکٹ بھی آپکی کلاس کا سی آر اور جی آر ہی کرئے گے اگر گرلز کو مسئلہ ہے تو جی آر کو انفارم کریں گی اور وہ ہی انکا مسئلہ میرے تک لیکر آئے گی اور اگر بوائز کو ہے تو سی آر لیکن اگر ساری کلاس کو مسئلہ ہے تو دونوں میرے پاس آئے گے دو سے چار میں مکمل فارغ ہوتا ہوں تب آپ

Posted On Kitab Nagri

اسکتے ہیں اور نہ اس سے پہلے نہ اس کے بعد... جو بھی پڑھے گے کلاس میں ڈسکس ہو گا وہ آپ نوٹ ڈاؤن کریں گے کوئی مسئلہ ہے کوشش کریں اسی دن لیکچر کے اختتام پر پوچھ لیں نہیں تو اگلے دن لیکن چار دن پرانا لیکر نہیں آنا کہ یہ بتا دیں جو ٹاپک ختم ہو چکا اسکو میں دوبارہ دہرانے کا عادی نہیں ہوں سوال کرنا ہے کلاس میں سب کے سامنے کرنا ہے اونچی آواز میں پوچھے تاکہ باقیوں کا بھی کلیر ہو مگر لیکچر کے آخر پر..... راستے میں رک کر کچھ نہیں پوچھنا آفس میں کچھ پوچھنے نہیں آنا موبائل سائلنٹ پر ہونا چاہیے جس دن فون بجا کسی کا بھی کلاس میں وہ نیکسٹ پورا ویک میری کلاس سے آؤٹ ہے اور میرے آنے سے پہلے سب موجود ہوں پروجیکٹر جیسے ہی آن ہو گیا کسی کو بھی کلاس میں نہ آنے کی اجازت ہے اور نہ جانے کی..... آپکی ایٹینڈس آپکی ذمہ داری ہے پوری ہوئی تو پیپر میں بیٹھ جانا ورنہ جہاں سارا سمیسٹر گزارا وہاں پیپرز کے دن بھی گزار آنا..... اسائنمنٹ ہے پریزینٹیشن ہے یا کوئی کوز..... میں آؤں کلاس میں تو سی آر مجھے بتائے گا کہ کوز ہے اگو وہ نہیں بتائے گا تو جی آر بتائے گی دونوں نہیں بتائے گے میں اسائنمنٹ کوز پریزینٹیشن نہیں لوں گا اور نہ لینے کا رزلٹ یہ ہو گا کہ سی آر جی آر ایک ہفتہ کلاس میں نہیں آئے گے ان باتوں کو اپنے دماغ میں رکھنا اور سی آر مجھ سے میرا کنٹیکٹ لے لو اور کلاس کا گروپ بنا لے جیسے بھی کرنا ہے بی ایس سی کر کے آئے ہیں اندازہ ہے آپ سب کو یہ تمام وہ باتیں تھی جو میں اپنی ہر کلاس کو بتاتا ہوں کیونکہ پورا سمیسٹر بات کرنے کا موقع نہیں ملے گا... ایک اور کلاس ہے آپکے ساتھ پانچ سے چھ اس میں پڑھے گے میرے آنے سے پہلے سی آر

Posted On Kitab Nagri

یہ پروجیکٹر آن ہونا چاہیے." اپنا حکم صادر کر کے وہ کلاس سے نکل گیا تو کلاس کی ہر لڑکی کے منہ پر ہاٹ ہینڈسم اور کھڑوس کے لفظ گونج رہے تھے .

"یہ ساری باتیں منہ پر بجے گی انکے جب انسلٹ ہو گئی انکی تو لگ پتا جائے گا کتنے ہینڈسم ہیں." ائتل نے بڑبڑا کر کہا تو ہالہ ایک دم سے ہنس پڑی." جی آر میڈم آجاؤ تمہارا یو جی فل کر آئے پھر آکر کلاس سے انٹرو کرتے ہیں" .

"ہمم" ائتل اٹھ کر اسکے ساتھ چل دی. فیس جمع کروا کر اس نے یو جی فارم جمع کروایا ایک گھنٹے کی اس کاروائی کے بعد وہ تھک چکی تھی تبھی ہالہ بولی .

"جی آر شپ والا فارم بھی یہی سے ملنا ہے تین بجنے والے ہیں ڈاکٹر تامیر آفس ہوں گے انہیں دے جاتے ہیں پھر کلاس میں چلے گے " .

"کلاس میں نہیں پہلے ریفریشمنٹ لیں گے پھر جائے گے تم لو فارم اندر سے میں آرہی ہوں." ائتل نے ہالہ کو بھیجا تو وہ فارم لیکر باہر ائی تو ائتل نے جلدی سے فارم میں پوچھی گئی چیزیں درج کی .

"ہو گیا ہے فل اب چلو ڈاکٹر صاحب کو دیکر ٹک شاپ چلتے ہیں " .

"ہمم....." دونوں مسکرا کر ساتھ ساتھ چلنے لگی. اور اگلے دس منٹ میں وہ تامیر شاہ کے آفس کے باہر کھڑی تھیں .

"ائتل تم دے آؤ میں جوس لیکر آتی ہوں" .

Posted On Kitab Nagri

"اوکے....." گہرا سانس لیکر وہ نوک کرکے اندر گئی. لیپ ٹاپ سے نظر اٹھا کر اس نے ایک سرسری نگاہ اس پر ڈالی اور پھر کام میں محو ہو گیا .

"یہ فارم سبمیٹ کرنا تھا." اس نے ہاتھ آگے کر کے فارم آگے کیا .

"ٹیبل پر رکھ دے اور دروازہ بند کر کے جایئے گا." اسکی جارحانہ انداز کو دیکھ کر وہ دانت پیستی پیچھے کی طرف مڑی .

"ائتل....." اس نے اسے پیچھے سے آواز دی. اسکی آواز سن کر وہ گہرا سانس لیکر مڑی تو اچانک سے اس کا سر کتابوں کی الماری سے زور سے ٹکرایا .

"یہ فارم آپ نے کس چیز کے لیے پُر کیا ہے؟" وہ کھڑا ہو کر اس کے سامنے آیا .

"جی سر وہ جی آر شپ کا ہے." وہ گھبرا کر بولی .

"تو میرے فرشتے آئے گے اس پر لکھنے کیلئے کہ پوزیشن جی آر کی ہے آندھی تو آپ ہیں لیکن مجھے لگتا ہے عقل کی بھی کمی رہ گئی ہے تبھی ہر الٹا کام کرتی پائی جاتی ہیں." اپنی بات مکمل کر کے فارم اس کے ہاتھ پر پکڑا کر وہ پیچھے کی طرف مڑا اور دراز سے کچھ نکالنے لگا تبھی ائتل نے جلدی سے فارم میں کوریکشن کی اور فارم رکھ کر جانے لگی ہی تھی کہ وہ مڑ بغیر فوراً بولا.

Posted On Kitab Nagri

"اپکو جانے کا کہا کسی نے؟" اسکی آواز سن کر وہ وہی رک گئی تبھی اس نے چھوٹا سا پلاسٹر کھول کر اسکے ماتھے پر چپکا دیا. جیسے آندھی بن کر چلتی ہے یقیناً کسی نا کسی کو تو نہ سہی مگر خود کو اچھی خاصی اذیت پہنچا دے گی" .

اسکی بات پر سوری کہہ کر وہ شرمندہ ہوتی باہر نکل گئی اور وہ دوبارہ اپنے لیپ ٹاپ کی طرف بڑھ دیا.

آصفہ بیگم ممتاز بیگم اور امتیاز صفدر علی کے گھر براجمان تھیں جہاں وہ حورین کے کہنے پر آئی تھیں ممتاز بیگم حورین کی بڑی بہن کی ساس تھی حورین کو انکی نند مہوش بہت پسند تھی اس لیے وہ چاہتی تھی کہ مہوش اسکی دیورانی بنے اور اسی وجہ سے اس نے اسرار کر کے اپنی ساس شوہر کو اپنی امی کے ہمراہ امتیاز صاحب کے گھر بھیجا تھا....." دیکھے آپ اچھے سے جانتی ہیں حورین کو اور حورین کیسے رہ رہی ہے ماشا اللہ ہمارے گھر میں اس بات کا بھی آپکو بخوبی اندازہ ہو گا میرا اچھوٹا بیٹا تامیر ڈاکٹر آف میتھ ہے پنجاب یونیورسٹی میں پڑھاتا ہے تصویر حورین نے مرحا کو بھیجی تھی تو آپ نے میرا بیٹا دیکھ ہی لیا ہو گا میری بہو کو اپکی بیٹی بہت پسند ہے اور اسی وجہ سے میں چاہتی ہوں کہ آپکی بیٹی میری بہو بنے اور یہی ہمارے آنے کا مقصد ہے." آصفہ بیگم نے بغیر تہمید باندھے اپنی بات انکے گوشہ نشین کی." بالکل ٹھیک کہا آپ نے آصفہ بہن آپکے بیٹے کی تصویر دیکھی ہے میں نے میری چھوٹی بیٹی ماورہ پنجاب یونیورسٹی میں پڑھتی تھی ابھی فارغ ہوئی ہے اس نے بتایا ہے تامیر کے بارے میں کافی اچھا بچہ ہے ماشا اللہ سے اور ہمیں اس سے زیادہ کیا چاہیے ہو گا ہمیں اپنی بیٹی کیلئے بیٹھے بٹھائے اتنا اچھا رشتہ مل گیا ہے

Posted On Kitab Nagri

آپ بھی اپنے ہیں زاور کی تبریز سے کافی جان پہچان ہے تو ہمارے لیے تو یہ رشتہ خوشی کا باعث ہو گا."
امتیاز صفدر علی صاحب نے رضامندی ظاہر کرتے ہوئے بات کو آگے بڑھایا ممتاز بیگم بھی بہت خوش ہوئی تامیر کا رشتہ انکی بیٹی کیلئے واقع لاجواب تھا اس وجہ سے وہ اپنی بہو سے بھی بے پناہ متاثر تھیں کچھ اور باتوں کے بعد کھانے کا دور چلا اور تبریز اور آصفہ بیگم الوداعی کلمات ادا کر کے وہاں سے رخصت ہو گئے جبکہ حورین کی امی اپنی بیٹی کے پاس ہی رک گئی .

"کافی اچھے لوگ ہیں مجھے تو بہت اچھے لگے." آصفہ بیگم نے گاڑی میں بیٹھتے ہی تعریف کی .

"بالکل امی بہت اچھے ہیں آپ ابھی زاور سے نہیں ملی وہ بھی بہت زبردست انسان ہے." تبریز نے مرحا کے شوہر کی تعریف کی. "امی میں سوچ رہا ہوں آئے ہیں تو تامیر سے بھی مل کر چلتے ہیں سرپرائز ہو جائے گا اور کچھ سامان دیا ہے تحریم اور حورین نے اسکے اور صنابل کیلئے تو وہ بھی دے دیں گے .

"ہاں ٹھیک ہے لیکن فون کر کے پوچھ لو اُس سے کدھر ہے اور ایک بار سامنے سے بات بھی کر لوں گی تو تسلی ہو جائے گی اور اسکے علم میں بھی بات اجائے گی".

"جی ٹھیک ہے." تبریز نے انکی بات پر سر خم کر کے تامیر کو کال ملانے لگی .

"السلام علیکم بھائی!" تامیر نے فون اٹھاتے ہی سلام پیش کیا .

"وعلیکم السلام کیسے ہو؟ کہاں ہو؟"

"میں ٹھیک فلیٹ میں ہی ہوں کیوں خیریت؟" اسکے ماتھے پر شکنے ابھری .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں آیا تھا لاہور سوچا مل جاؤں." تبریز نے اسکے فلیٹ کی طرف گاڑی موڑتے ہوئے کہا .

"او کے بھائی انتظار کر رہا ہوں آجائیں "...

"ہاں بس پہنچنے لگا ہوں تم گارڈ کو کال کرو کہ اندر آنے دے" .

"بھائی آپ یونیورسٹی کے فرنٹ گیٹ سے اندر نہیں آئے بیک گیٹ سے آجائیں اس گارڈ کو صنابل بول چکا ہے تو آپ آرام سے اجائیں گے." تامیر نے صنابل کو اشارہ کرتے ہوئے تبریز کو آگاہ کیا اور فون بند کر کے کھڑکی سے پیچھے ہو کر اپنے بیڈ سے اپنی فائلز اٹھانے لگا. اگلے دس منٹ میں صنابل آصفہ بیگم کا ہاتھ پکڑے فلیٹ میں آیا .

"امی آپ؟" وہ ٹی وی بند کر کے انکی طرف بڑھا اور انکے گلے لگا .

"کیسا ہے میرا بیٹا." آصفہ بیگم نے اسکے سر پر پیار دیتے ہوئے حال چال پوچھا اور ایک بیگ صنابل کیطرف بڑھایا.

"یہ کیا ہے امی؟" صنابل نے ان سے لیتے ہوئے پوچھا اسکے والد امریکہ میں رہتے تھے اور انکے دل کے امراض کی وجہ سے اس نے اپنی امی کو بھی انکے پاس بھیج دیا تھا اور اپنی جاب کی وجہ سے وہ یہاں تھا تامیر کی فیملی کے بچپن سے ساتھ ہونے کی وجہ سے وہ اسکے والدہ کو ماں تو کبھی امی کہہ کر پکارتا تھا .

"کچھ سامان ہے تامیر کا اور تمہارے لیے تحریم نے بریانی بھیجی ہے جلدی سے نکال کر گرم کر لو کب سے بنی ہے خراب نہ ہو جائے." آصفہ بیگم کہتی ہوئی تامیر کی طرف بڑھی جو تبریز کے فون میں دیکھ

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا. "کوئی شرم و حیا ہے ہی نہیں ماں آئی ہے اور یہ جناب فون میں گھس گئے ہیں. چائے پانی کا کیا پوچھنا اپنی موج میں ہی مگن ہو مگر کوئی نہیں کچھ عرصہ کی بات ہے پھر دیکھنا کیسے پیروں میں بیڑیاں ڈلتی تمہارے پھر دیکھوں گی کیسے فون پر لگے رہتے ہو." آصفہ بیگم کی بات سن کر وہ آصفہ بیگم کے پاس آیا اور صنابل بھی بریانی اون میں رکھ کر انکے پاس آکر بولا .

"امی باقی ساری باتیں تو ٹھیک آپکی مگر یہ پاؤں میں بیڑیاں کیسے ڈل جائے گی؟" وہ تاسف سے بولا .

"میں رشتہ دیکھ کر آئی ہوں اسکا لڑکی بہت پسند ہے مجھے انہوں نے دیکھا ہوا ہے ایسے بس ایک بار ملنا ہے اسکی چھوٹی بہن تو اسکی یونیورسٹی میں ہی پڑھتی ہے اگلے ہفتے یہ گھر آئے گا تو وہ لوگ ایک بار ملنے آئے گے پھر رشتہ پکا اور جلد ہی اسکی میں نے شادی کر دینی ہے اور صنابل وہ وہاں یہ یہاں ایسے تو ہو گا نہیں اس لیے تم اہنا انتظام کرو کہی اور بلکہ تمہاری ماں سے بھی بات کرتی ہوں کہ شادی کرئے اسکی تاکہ تم اپنے اپارٹمنٹ میں رہو اور یہ اپنے اپارٹمنٹ میں." آصفہ بیگم نے بات مکمل کر کے تبریز کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑا جس کو چولہے پر چڑھا کر تو صنابل آیا تھا مگر آصفہ بیگم کی بات پر وہ چائے تبریز کے حوالے کر کے آصفہ بیگم کی بائیں طرف بیٹھ گیا تھا ".

"امی مجھے شادی نہیں کرنی....." وہ کافی دیر بعد بولا تھا اسکی غیر ہوتی حالت کو تبریز اور صنابل دونوں نے دیکھا تھا مگر دونوں آصفہ بیگم کی موجودگی کی وجہ سے چپ رہے تھے صنابل خوش تھا کہ وہ اپنے

Posted On Kitab Nagri

ماضی سے نکل کر مستقبل کیطرف جائے گا مگر اسکا دل ایک مکان کا ہی مسافر ہے وہ یہ بھی اچھے سے جانتا تھا تبھی لب کاٹ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا .

"میں نے کب پوچھا تم سے کہ تم شادی کرو گے کہ نہیں میں نے تو بس یہ کہا ہے کہ تم شادی کر رہے ہو اور کب کہاں کیسے کرنی ہے وہ بھی میں ہی بتاؤں گی بس تمہیں کرنی ہے." اپنی بات مکمل کر کے آصفہ بیگم اٹھ کھڑی ہوئی چلو تبریز بچیاں اکیلی ہیں گھر جانا ہے" .

"اپنا خیال رکھنا اور تم بھی تمہاری ماں سے بھی بات کرتی ہوں." دونوں کے سر پر پیار دے کر وہ دونوں باہر نکل گئے تھے صنابل انہیں گیٹ تک چھوڑنے آیا تھا جبکہ وہ وہی جامد بیٹھا رہا تھا جیسے سر پر کسی نے بم بلاسٹ کر دیا تھا ہلنے جلنے کی ساکت اس میں ختم ہو گئی تھی کتنی چیزیں اسے ایک دم یاد آئی تھیں کتنی سوچوں نے اسکے ذہن کو جکڑ لیا تھا اسکا علم اسکے علاوہ کسی کو نہیں تھا .

"صنابل لائٹ بند کرو سونا ہے مجھے." تامیر کی بات پر فوراً عمل کرتے صنابل لائٹ بند کر کے باہر نکل گیا تھا اور وہ آنکھیں موندے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ماضی کے جہان میں کوچ کر چکا تھا .

"تامیر تمہیں پتا ہے جب ہماری شادی ہو گی نا تو ہم ماؤنٹ ایورسٹ پر جائے گے." اسکی معصوم سی خطرناک خواہش سن کر وہ ہکا بکا رہ گیا تھا.

"پھر کبھی واپس نہیں آئے گے جانِ یار." وہ ہمیشہ اُسے جانِ یار کہتا تھا مگر ایک دن وہی اسکی جان کا

Posted On Kitab Nagri

وبال ہو گی اس نے سوچا بھی نہیں تھا مرد جب بے پناہ عشق کر لے تو اسکے ہاتھ خالی رہ جاتے ہیں اسکو اس منزل سے گزرنا تھا جسکے خواب وخیال سے بھی وہ دور تھا .....

"کوئی بات نہیں تامیر میں واپس آجاؤں گی تم مر جانا میرے لیے جان تو دے ہی سکتے ہو." اسکی بات سن کر اس کے سینے میں درد کی ایک لہر اٹھی تھی جس سے محبت ہو اسکی زندگی تو اپنی زندگی سے پہلے مانگی جاتی ہے اور وہ کتنے آرام سے کہہ گئی تھی مگر وہ ہونٹوں پر مسکان سجا کر بولا .

"تو رہ لو گی میرے بغیر؟" اس نے ایک امید سے رخ اسکی طرف کرتے ہوئے پوچھا .

"کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا تامیر سب زندہ ہی رہتے ہیں اور نہ ہی کسی کے جانے سے زندگی رک جاتی ہے اور نہ کوئی کسی کے جانے پر جینا چھوڑ دیتا ہے تو یہ سب باتیں فضول ہیں." اس بات کے ذہن میں آتے ہی وہ حال میں لوٹا بیڈ کراؤن سے گردن کو اٹھایا اور باہر بالکونی میں آکر سگریٹ سلگھانے لگا بھیگا بھیگا لاہور ایک دلنشین سا منظر پیش کر رہا تھا سٹریٹ لائٹ اور آسمان پر پھیلی گہری نیلی چادر ایک عجیب سی سکوت پیدا کر رہی تھی اپنے ماتھے کو بالکونی کی ریلنگ پر رکھے وہ نیچے دیکھ رہا تھا .

"جیسے چاہا وہ چاہ نہ سکا اور جیسے چاہوں گا نہیں اور اگر وہ چاہے گی تو کیسے اسکے ساتھ وہ زیادتی کر دوں جو مجھے پل پل مارتی ہے." ہوا میں سگریٹ کا دھواں چھوڑتا ہوا وہ اونچی آواز میں خود کو کہہ اٹھا .

"نکاح بہت خوبصورت رشتہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے ہاتھ ان دنوں کے دل محبت سے پر نور کرتے ہیں اور جس کیلئے محبت اللہ دل میں ڈالے گا اس سے محبت نہیں ہو گی کیا؟" صنابل اسکی بات سن

Posted On Kitab Nagri

کر پیچھے سے آکر بولا. بلیک ٹراؤسر شرٹ پہنے وہ خوبصورت سا مرد لال آنکھیں چہرے پر لیے دوسروں کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا صنابل کی بات سن کر وہ کچھ نہیں بولا تھا بلکہ دوبارہ ریلنگ سے نیچے دیکھنے لگا تھا .

"تم روئے ہو؟" صنابل نے ایک اور سوال داغا .

"میں روتا نہیں ہوں تم مجھے اچھے سے جانتے ہو." وہ مڑے بغیر اسی پوزیشن میں رہ کر بولا .

"ہزاروں ڈگریاں لیکر علم پر دسترس پا کر جھلکتے لفظ آنکھوں سے نہ پڑھ پاؤ تو جاہل ہو. اور میں تو تمہاری لال آنکھیں دیکھ کر بول رہا ہوں." صنابل بھی اسکے ساتھ کھڑا ہو کر بولا .

"تم بھول کیوں نہیں جاتے اس لڑکی کو؟" صنابل بھی اسکی طرف دیکھے بنا بولا .

"نہیں بھولی جاتی مجھ سے بہت کوشش کرتا ہوں مگر کبھی دل تو کبھی دماغ اسکو لے ہی آتا ہے وہ تم نے سنا ہے نا.... تیرے توکھے نے مینوں مار مکایا میں مرتا گیا آہ پر سانس کیوں ہے آیا..... شاید میں بھی ایسے ہی ہو گیا ہوں صنابل سانسیں چل رہی ہیں مر تو بہت پہلے گیا تھا پانچ سال ایک عرصہ ہوتا ہے ساٹھ مہینے اٹھارہ سو پچیس دن تر تالیس ہزار آٹھ سو گھنٹے چھبیس لاکھ آٹھ ہزار منٹ پندرہ کروڑ چھتر لاکھ اسی ہزار سکینڈ ایک ہی انسان کو سوچنا اپنا دن اس پر شروع کر کے اس پر ختم کرنا اپنی سوچ کا مدار ایک انسان کے پیچھے گھمانا اور بدلہ میں آپکو یہ ملا کہ وہ شخص اس لیے اپکو چھوڑ گیا کہ اپکو اس انسان سے بہتر انسان مل گیا کسی کی چاہت اسکے جذبات اسکی آپکے لیے جان چھڑک دینے والی محبت آپکی ایک

Posted On Kitab Nagri

مسکان کیلئے پورے دن کو آپ کیلئے وقف کر دینے کی کوشش کہی بھی میٹر نہیں کرتی تھی مئیٹر کرتا تھا کیا صرف یہ کہ وہ شخص مجھ سے بہتر کماتا تھا اسکی فیملی آوٹ آف کنٹری میں سیٹل تھی یعنی زندگی میں صرف پیسہ ہونا ضروری ہوتا ہے امیر ہونا پیسہ ہونا اونچا نام ہونا پہ ضروری ہوتا ہے بس یہی چیز ضروری ہوتی ہے یہ سمجھنے کیلئے کہ یہ انسان بیسٹ ہے آپکے لیے کیوں جذبات ضروری نہیں ہوتے کیوں محبت کسی کھاتے میں نہیں آتی کیوں اس نے مجھے اس وقت ڈچ کیا جب میں اس مقام پر پہنچنے والا تھا جس مقام کے شخص کو وہ اپنا ساتھی بنانا چاہتی تھی اپنی سیلف ریسپکٹ کو سائیڈ پر رکھ کر میں نے ہمیشہ خود سے پہلے اسکی خوشی کو سوچا اور وہ تامیر شاہ کو اسکی اس بات کا انعام زندگی بھر کا دکھ دے کر چلی گئی.....اور وہ بھی اس مقام پر جہاں میں یہاں تک پہنچ چکا تھا کہ وہ نہیں تو شاید زندگی نہیں جب وہ جان چکی تھی کہ اگر وہ کہی گئی تو تامیر شاہ جیتے جی مرئے گا جب اسے یہ پتہ چل گیا تھا کہ وہ پہلی اور آخری ہے جیسے تامیر شاہ نے پاگلوں کی طرح چاہا ہے وہ ایسا گھائل کر کے گئی ہے نا صنابل مجھے کہ میں پل پل مر رہا ہوں تم یقین نہیں کروں گے اب میں ہر نماز میں اپنے لیے صرف اپنے لیے دعا کرتا ہوں اور وہ دعا یہ کہ اللہ میرے قلب کو سکون دے دیں مجھے سکون عطا کر دیں یا مجھے اپنی آغوش میں لے لیں میری سانسوں کو مسافر کر دیں یا پھر ان میں سکون بھر دیں مگر صنابل....کچھ نہیں ہوتا میں آج بھی وہی کھڑا ہوں جہاں وہ مجھے چھوڑ کر گئی تھی....."ریلنگ سے نیچے دیکھتے وہ اپنے دل کا درد کہہ گیا تھا بہت عرصہ بعد وہ صنابل کے سامنے دل کا بوجھ لایا تھا صنابل نے بہت تحمل سے اسکو سنا تھا پچھلے

Posted On Kitab Nagri

سات سال وہ سایہ کی طرح اسکے ساتھ رہا تھا ہر چیز اسکے سامنے عیاں تھی مگر وہ چاہ کر بھی کچھ کر نہیں پایا تھا. اسکو چپ دیکھ کر صنابل نے اسکو بازو سے کھینچا اور خود سے لگا لیا اس کے گلے لگ کے تامیر کافی دیر آنکھیں موندے اسکے کندھے پر سر رکھے کھڑا رہا مگر پھر پوش میں آتے فوراً سیدھا ہوا اور اسکی جانب دیکھنے لگا .

"تامیر شادی کر لے توجہ بنٹ جائے گی ناجب تو خود بخود بھولنے لگو گے میں تمہارا بچپن کا دوست ہوں میں نے بھی انتس سال یہ دنیا دیکھی ہے لوگوں کو دیکھا ہے اگر میں بھی ایسا کہہ رہا ہوں تو ضرور وجہ ہو گی نا تم مجھے جانتے ہو میں لاجک والا بندہ ہوں لاجک کے بغیر بات نہیں کرتا میری بات مان جا شادی کر لے. " اپنی بات کہہ کر وہ رکا نہیں سیدھا اندر چلا گیا اور تامیر دوبارہ ریلنگ پہ کھڑا ہو کر سگریٹ پھونکنے لگا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ائتل کو یونیورسٹی جاتے دو ہفتے ہو چکے تھے اسکی ہالہ سے بہت اچھی دوستی ہو چکی تھی اسکو اپنے تمام ٹیچرز بہت پسند تھے سوائے تامیر شاہ کے انکا نام سن کر ہی اسکا حلق تک کڑوا ہو جاتا تھا اور ہالہ کو وہ بہت پسند تھے اس انسان کی پر سنیلٹی اسکے بات کرنے کا انداز اس انسان کو ہمیشہ متاثر کن بناتا تھا مگر ائتل ہمیشہ ہالہ سے کہتی ایک بات ڈانٹ پڑ گئی تمہیں تو دوبارہ نام نہیں لو گی" ..

Posted On Kitab Nagri

"ائتل ڈائنامکس کی اسائنمنٹ بنالی ہے؟" محرمہ انکی کلاس کی ایک سٹوڈنٹ نے آکر پوچھا. اسکے چپس کی پلیٹ تک جاتا ہاتھ ایک دم سے رکا .

"کس اسائنمنٹ کی بات کر رہی ہو؟" وہ اپنی کالی آنکھوں کو پورا کھول کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی .

"یار ڈاکٹر تامیر نے دی تھی اسائنمنٹ آج دینی ہے کل اسکا ہی ٹاپک مانگا تھا میں نے تم سے." محرمہ کی جگہ ہالہ نے جواب دیا .

"مگر وہ تو وہ ٹاپک تھا جو لاسٹ ٹائم سر نے پڑھایا تھا...." وہ دبی آواز میں چینخی دونوں کی ان بندھ کو دیکھ کر محرمہ وہاں سے رخصت ہو گئی .

"یار آئتل تم نشے میں تھی کیا یہ دیکھو مسیج کیا کہا ہے میں نے کہ لاسٹ لیکچر میں جو ٹاپک ملا تھا ورک کرنے کے لیے نام بھیجنا اسکا." ہالہ موبائل اسکے آگے کرتے ہوئے بولی .

"یہ کونسا طریقہ ہوتا ہے اسائنمنٹ پوچھنے کا اور مجھے یاد کیوں نہیں رہا آج تو وہ مجھے نہیں چھوڑے گے.

"آئتل اب واقعی میں رونے لگی تھی اسکی سفید چمکتی گالوں پر آنسو دیکھ کر پیچھے بیٹھے لڑکے مسلسل اسے دیکھ رہے تھے سب کو اسکی طرف دیکھتے ہوئے ہالہ اسکے سامنے کھڑی ہو گئی .

"کچھ نہیں ہو گا آئتل ہم سر سے بات کر لیں گے اگر سر نے توجہ نہ دی تو میں اپنی اسائنمنٹ دے دوں گی ورنہ میں بھی نہیں دونگی اور دونوں مل کر انسلٹ کروالے گے تم پلیز بس رونا بند کر دو سب دیکھ رہے ہیں کیا سوچ رہے ہونگے کہ ایم ایس سی ایک لڑکی رو رہی ہے اچھا نہیں لگتا پلیز میری جان اٹھو

Posted On Kitab Nagri

کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے" .

ہالہ اسے تسلی دیتے ہوئے اسے ساتھ لے جانے لگی .

"ایک تو کلاس بھی چھوڑ نہیں سکتے اگر انہوں نے ساری اسائنمنٹ کی طرف توجہ دی تو میرا تو قتل پکا کر دیں گے." وہ بلو جینز اور سفید کرتا پہنے بالوں پر پیچھے چٹکی لگائے دوپٹہ گلے میں رول کیے جیکٹ میں ہاتھ ڈالے سر جھکائے اسکے ساتھ چلنے لگی. ابھی وہ کلاس کیطرف جا رہیں تھیں کہ سامنے سے آتے بلیک فل ڈینم شرٹ میں کان کے ساتھ آئی فون لگائے ماتھے پر بل ڈالے بالوں کو جیل سے ایک طرف سیٹ کیے جیکٹ کو دوسری بازوں پر ڈالے آتی جاتی لڑکیوں کے دل کو دھڑکا گئے تھے آج تو ائتل نے بھی اس شخص کو پل بھر کیلئے دیکھا تھا مگر نظریں مل جانے پر وہ نظریں جھکا گئی تھی. اسکے کلاس میں انٹر ہوتے ہی وہ دونوں اور کچھ طلبہ انکے پیچھے کلاس میں داخل ہوئے ایٹنڈس پورٹل پر اپلوڈ کر کے وہ اپنا ٹاپک مکمل کرنے لگا مسلسل پڑھانے کے بعد اس نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھا لیکچر میں پندرہ منٹ رہ گئے ہیں باقی کل پڑھے گے کہتے وہ سی آر کی طرف متوجہ ہوئے اسائنمنٹ دی تھی اسے اکھٹی کریں اور کاؤنٹ کر کے میرے آفس میں ایم ایس سی کے سلوٹ میں رکھ کر آئے اور آپ جی آر ساتھ والے روم میں سر مزمل ہیں ان سے پن ڈرائیو لیکر آئے ہری آپ. "اپنی بات مکمل کر کے وہ پھر لیپ ٹاپ کیطرف متوجہ ہو گیا جبکہ ائتل بیچاری سی شکل بنا کر ہالہ کی طرف دیکھ کر باہر نکل گئی اور

Posted On Kitab Nagri

سی آر اسائنمنٹ اکھٹی کرنے لگا اگلے پانچ منٹ تک ائتل کو نہ آتا پا کر وہ سٹیج سے نیچے اتر کر کلاس سے باہر گیا جہاں ائتل دیوار کے ساتھ لگی لمبے لمبے سانس اندر کو کھینچ رہی تھی .

"اندر دوڑ کا مقابلہ ہونا ہے جو آپ تیز سانس لیکر خود کو تیار کر رہی ہیں یا پھر کوئی شکاری کتا پیچھے لگ گیا ہے جس سے بچ کر آپ یہاں کھڑی بند سانسوں کو بحال کر رہی ہیں." اس کے تنے ہوئے جبڑے اور پیستے دانتوں سے نکلتے لفظ سن کر ائتل اور گھبرا گئی تھی مگر وہ اپنی بات کہہ کر رکا نہیں تھا ائتل بھی بھاگ کر اسکے پیچھے گئی اور ڈرائیو اسکے آگے کی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"مجھے کیا دہ رہی ہیں پوڈیم پر رکھیں." وہ پھر اکھڑے ہوئے لہجے میں بولا. "کھڑوس کہی کا اکڑو..."
اپنے دل میں اسے القاب دیتی وہ پاؤں پٹختی ڈرائیور کھ کر اپنی کرسی پر بیٹھ گئی .
"سر دو اسائنمنٹ کم ہیں." سی آر کی بات سن کر ائتل نے کھلی آنکھوں سے ہالہ کی طرف دیکھا یعنی تم نے اسائنمنٹ نہیں دی ائتل نے پھٹی آنکھوں سے اس سے سوال کیا اپنے لب کاٹتی وہ خود میں سمیٹنے لگی. "آج تو قتل پکا ہے باہر کم کی تھی یہاں کچا چبا جائے گے." خود میں سوچتی وہ خود میں اللہ آج بچالے کا ورد کرنے لگی .
"کس کی اسائنمنٹ نہیں ہے؟" وہ سی آر کیطرف دیکھتے ہوئے بولے .
"سر رول نمبر 8 اور رول نمبر 22 کی نہیں ہے." وہ بھی ائتل اور ہالہ کیطرف دیکھتے ہوئے بولا جیسے جانتا ہو کہ یہی ہیں .
"اب یہ دونوں رول نمبر کے سٹوڈنٹس خود کھڑے ہونگے کہ میں کروں." اسکی جانب دار آواز سن کر ائتل ایک دم سے اٹھ کھڑی ہوئی اور ساتھ ہی ہالہ بھی دونوں کو کھڑا دیکھ اس نے اپنے ماتھے کو مسلا.

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے ڈیکس ٹاپ پر تو میں نے ابھی فائل دیکھی تھی پھر کیسے اپنے اسائنمنٹ نہیں بنائی؟" ڈاکٹر تامیر کی بات سن کر اسکو سو واٹ کا جھٹکا لگا تھا دل تھا جیسے حلق سے باہر نکلنے کو مچل رہا تھا

"کچھ بولیں گی مس بلو اسکارف یا گھر سے چپ کا روزہ رکھ کر آئی ہیں؟" وہ آئتل پر نگاہ ڈالے بغیر ہالہ کے سر پر چڑھا .

"اور جی مس ائتل آپکی اسائنمنٹ کدھر ہے؟" اسکی اتنی اونچی آواز کو سن کر آئتل ایک دم سے کانپ اٹھی آنکھیں بند کیے اسکو زمین پر دیکھتے دیکھ وہ گہرا سانس لیکر ہالہ کی طرف متوجہ ہوا .

"زمین سے اسائنمنٹ اٹھا کر سی آر کو دیں اور اگلے دس منٹ میں دونوں میرے آفس پہنچیں سی آر آتے ہوئے لیپ ٹاپ اٹھالانا میرا." اپنی بات پوری کر کے دونوں کو ایک گھوری دے کر وہ کلاس سے نکل گیا .

"تمہیں کس نے کہا تھا ہالہ کہ تم اسائنمنٹ نہ دو تمہیں نہیں پتہ وہ انسان نہیں کوئی جادوئی مخلوق ہے سب پتہ چل جاتا ہے اسکو تم اپنی تو دے دیتی اب اور حوصلہ افزائی کرئے گے جبکہ انہیں پتہ چل چکا ہے کہ اسائنمنٹ تم نے بنائی ہوئی ہے اور اگر نہیں دی تھی تو سنبھال کر رکھتی نا." آئتل کمر پر ہاتھ رکھے پریشانی سے بولی. "یار مجھے پتہ ہی نہیں اسائنمنٹ گری کب اور انہوں نے کب دیکھ لی مجھے تو سوچ سوچ کر کچھ ہو رہا ہے اب کیا ہو گا؟" ہالہ کو پریشان دیکھ کر وہ دانت پیس کر بولی. "آپکے فیورٹ ہماری

Posted On Kitab Nagri

شان میں تعریف کے قصیدے ادا کرئے گے بہت ہینڈ سم ہے نا تو آج بتائے گے اپکو کہ کتنے ہینڈ سم ہیں. کتنے اچھے ہیں کتنا اچھا، عمدہ اور

بااعتماد بولتے ہیں" آئتل دانت پیستی کہتی ہالہ کا بازو پکڑ کر انکے آفس تک جانے لگی .

"انکی تو آج خیر نہیں ہے." جیسے الفاظ اپنے پیچھے آتی کلاس کے سٹوڈنٹس کے منہ سے سن کر اسکا دل ڈر کی شدت سے زور زور سے دھڑک رہا تھا. اللہ کا نام لیکر وہ دونوں دروازہ نوک کر کے آفس کے اندر پہنچی .

"تم نے نشہ کیا ہوا ہے؟ کہ عقل گھر رکھ کر آئے ہو بول بھی رہا ہوں کہ وہ بلو سلوٹ میں رکھو سیدھی کر کے ساری پھر بھی الٹی سیدھی ریڈ سلوٹ میں رکھ رہے ہو اگر ذہن کام نہیں کرتا تو کسی دماغ کے ڈاکٹر سے علاج کرواؤں." اسکو اچھے سے لتاڑ کر وہ ان دونوں کیطرف متوجہ ہوا جو اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے ہاتھ میں لیے انگلیاں مسل رہی تھیں. سی آر کے جاتے ہی وہ انکی طرف متوجہ ہوا .

"آپ دونوں نے جو حرکت کی ہے آپ دونوں جانتی ہیں جب انسان سٹیج پر پوڈیم کے پاس جا کر کھڑا ہو جاتا ہے تو اسے سب پتا چلتا ہے کہ نیچے بیٹھے سٹوڈنٹس کیا کر رہے ہیں میں پیچھلے دس سال سے پڑھا رہا ہوں تو میں اچھے سے جانتا ہوں ایسی چیزوں کو میں بھی سٹوڈنٹ رہا ہوں اس لیے مجھے دھوکہ دینے سے پہلے یہ سوچ لیجئے گا دوبارہ کہ آپ دس سال کے تجربے کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہیں اور دھوکہ میں ہرگز برداشت نہیں کروں گا سمجھ لگی اپکو اب سیدھے طریقے سے بتائیں کہ وہ اسائنمنٹ

Posted On Kitab Nagri

کس کی تھی؟جی آئنل کس کی اسائنمنٹ تھی وہ؟وہ فق ہوتے چہرے آنکھوں کو جھکائے سانس روکے کھڑی آئنل کی طرف متوجہ ہوا .

"وہ ہالہ کی تھی." آئنل دبی آواز کے ساتھ بولی.

"ہالہ جب اپنے اسائنمنٹ بنائی تھی تو دی کیوں نہیں؟"اب کی بار وہ تحمل سے بولا.

"وہ سر وہ ٹھیک نہیں بنی تھی اس میں کچھ پوائنٹس مجھے کلئیر نہیں تھے." خشک ہونٹوں کو تر کرتے ہوئے اس نے ایک جھوٹ گھڑا.

"تو بیٹا اسکا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ آپ اسائنمنٹ دیں اور آکر پوچھے کہ یہ ایک دو پوائنٹس ہیں یہ بتادیں اسائنمنٹ دینے کا مقصد کیا ہوتا ہے کہ آپ برین سٹرومنگ کریں اپکو پتا چلے کہ اپکو کتنی توجہ دینے کی ضرورت ہے نہ کہ یہ حرکت جو آپ نے کی ہے." اسکو تحمل سے اور اتنے پیار سے بات کرتا دیکھ آئنل تو ایک دم سے سٹپٹا گئی تھی." ایم رئیلی سوری سر دوبارہ نہیں ہو گا ایسا."ہالہ بھی اتنے ہی شریں لہجے میں بولی.

"گڈ ناؤ مس آئنل یو.... ویئر از یور اسائنمنٹ؟" وہی آب و تاب ویسا ہی نرم لہجہ دیکھ کر آئنل کو اندر سے ایک چھوٹی سی تسلی ملی جس نے اسے سچ بولنے پر مجبور کیا اور وہ سانس اندر کھینچ کے بولنا شروع ہوئی.

"سر میرے مائنڈ سے سکپ ہو گیا تھا کہ اسائنمنٹ ملی ہے".

Posted On Kitab Nagri

"گڈ صبح کتنے بجے اٹھی تھی آپ؟" عجیب وغریب سا سوال سن کر آئتل ایک دم سے الجھی.

"جی سر؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا.

"وٹ واز آ ٹاٹم وین یو ویک اپ؟"

"آئی تھنک نائن آئے ایم." وہ تھوک نگلتے ہوئے بولی.

"نائیس اٹھ کر سب سے پہلے کیا کیا تھا؟" اسکی طرف سے ایک اور عجیب سوال کو سن کر اس نے ہالہ کی طرف دیکھا جو شاید بات سمجھ جانے کی وجہ سے مسلسل زمین کو گھور رہی تھی.

"لک ایٹ می آئتل ائی ایم آسکینگ نوٹ دس گرل" اسکو اسکی طرف دیکھتا دیکھ وہ فورا بولا.

"یہ بندہ ہے یار روبوٹ ہر حرکت کو نوٹ کر لیتا ہے".

"مس میں جواب کا منتظر ہوں." رولنگ چیئر سے ٹیک لگائے وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے اسکو دیکھتے ہوئے بولا.

"سر ناشتہ کیا تھا....." وہ ڈرتے ہوئے انداز میں بولی.

"اوہ نائیس..... فریش ہو کر ویری نیکسٹ ناشتہ ہی تھا ناشتہ کے ٹیبل پر پہنچ کر ناشتہ کرنا مائنڈ سے سکپ نہیں ہوا یا فریش ہو کر ڈریکٹ یونی آجاتی؟ یونیورسٹی آنے سے پہلے مائنڈ سے سکپ نہیں ہوا کہ تیار ہونا ہے؟" وہ بڑے آرام سے کرسی کو ہلاتے ہوئے اسکی حوصلہ افزائی کر رہا تھا جیسے وہ بیچارگی سے منہ نیچے کیے اسکی باتیں سن رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سمجھ نہیں آتی کیسے آپ جیسے لاپرواسٹوڈنٹس کو یونیورسٹی میں داخلہ مل جاتا ہے اپنا نام اور گھر والوں کی عزت پیسے کی فکر نہیں ہے تو خدارہ میڈم ہماری یونیورسٹی کی ریپوٹیشن کا خیال رکھیں یہ یونیورسٹی آپ طلبہ سے ہی ہے اس لیے اپنی وجہ سے یہ ثابت مت کرئے کہ یہاں پڑھنے والوں کو آتا جاتا کچھ نہیں ہے." وہ غرا رہا تھا اور آئنل اور ہالہ منہ نیچے کیے اسکے القابات کو سن رہی تھی تبھی وہ کرسی کو پیچھے کیطرف موڑ گیا جس کا کھلا مطلب تھا کہ آپکی سنوائی ختم ہوئی اب آپ یہاں سے جاسکتی ہیں عدالت برخاست کی جاتی ہے. اسکے اس انداز کو دیکھ کر آئنل اور ہالہ جلدی سے باہر کیطرف بھاگی ابھی دونوں نے پاؤں باہر رکھے ہی تھے کہ وہ دوبارہ سے بولا.

"آئنل....." اپنا نام سن کر آئنل کے پیر وہی جامد ہوگئے جبکہ ہالہ سپیڈ آف لائٹ کی سپیڈ سے وہاں سے بھاگ گئی اور آئنل کو مجبوری مڑنا پڑا.

"یس ڈاکٹر....." وہ گہرا سانس لیتے ہوئے بولی.

"اسکو اٹھائے اور اپنی چیزوں کی خود حفاظت کیا کریں." وہ بغیر کرسی گھمائے بولا تو آئنل کی نظر اس کی ٹیبل پر پڑی پائل پر پڑی جو اس نے جمعہ کو کھو دی تھی مگر وہ پائل اسکے پاس دیکھ کر وہ حیران ہوئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

" اتنی گہری توجہ سے دیکھی گئی ہوں میں کہ اس انسان کو یہ بھی پتا ہے کہ میں کیا پہنتی ہو کیسی دکھتی ہوں اتنی توجہ..... کیا یہ سب کو اتنی گہری نگاہ سے دیکھتے ہیں یا پھر میں کچھ....." وہ اپنی سوچ میں گم تھی کہ وہ پھر اس سے مخاطب ہوا.

"جمعہ کو میری گاڑی سے ٹیک لگا کر آپ ہی کھڑی تھیں میرے وہاں آنے پر آپ چلی گئی مگر یہ وہی گر گئی تھی آواز دی تھی اپکو مگر آپکے کانوں میں تو سیسہ پگھلا ہوتا ہے اس لیے سنتا نہیں ہے اپکو اس وجہ سے یہ آج میرے پاس تھی. اس کو اٹھائے اور اب آپ جا سکتی ہیں باہر گارڈ ہو گا اسے کہنا ڈاکٹر تامیر چائے مانگ رہے ہیں." اپنی بات مکمل کر کے وہ فائل پر جھک گیا اور وہ پائل اٹھا کر آفس سے باہر آگئی گارڈ کو چائے کا کہہ کر وہ پلٹنے ہی لگی تھی کہ اس گارڈ نے اسکو آواز دی.

"بیٹی سنو" .....

"جی انکل." وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ شیریں لہجے میں بولی.

"بیٹی دراصل میری بیٹی کی طبیعت خراب ہو گئی ہے مجھے جانا ہو گا اور چائے بنوانے میں وقت لگ جائے گا تو آپ مہربانی کر کے ڈاکٹر صاحب کو چائے لا دیں" .

"میں کیسے.....؟ وہ ہڑبڑا کر بولی.....

Posted On Kitab Nagri

"بیٹی احسان ہو گا اگر تم کر دو اللہ تعالیٰ تمہارا نصیب اچھا کریں." اس گارڈ کو وہ یوں دیکھ کر گہرا سانس لیتی او کے انکل ٹھیک ہے کہتی کیفے ٹیریا کی طرف چل دی جہاں ہالہ بیٹھی پہلے سے اسکا انتظار کر رہی تھی.

"اتنی دیر کہاں لگا دی؟" اسکو اپنی طرف آتا دیکھ ہالہ فوراً اٹھ کر بولی.

"کہیں نہیں...." اپنا بیگ ہالہ کی ٹیبل پر رکھ کر وہ فوراً چائے ہوٹل کے پاس گئی.

"انکل ایک چائے دے دیں...." اس نے تنے ہوئے لہجے کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا تبھی اس چائے والے بھائی نے ایک ڈسپوزل کپ چائے کا اسکی طرف بڑھایا.

"ڈاکٹر تامیر نے منگوائی ہے." وہ چائے کے کپ کو دیکھ کر بولی

"ڈاکٹر تامیر کی چائے تو خان چاچا لینے آتے ہیں میڈم تو آپ کیسے یہاں بہت سے طلبہ آتے ہیں اسطرح تو اپکو کیا لگتا ہے کہ ہم ہر کسی کو ایسے چائے دے دیں گے؟" وہ چور نظروں سے اٹل کو بھانپتے ہوئے بولا.

"دینی ہے تو دے نہیں دینی تو آپکی مرضی مجھے خان چاچا نے ہی بھیجا ہے انکو کہی جانا تھا اگر نہیں دینی چائے تو بتا دیں میں ڈاکٹر تامیر کو کہہ دیتی ہوں اور ویسے بھی مجھے کوئی شوق نہیں چڑھا انکے نام کی چائے خریدنے کا...." وہ جو کب سے بھری ہوئی تھی اس چائے والے پر بھڑک اٹھی پاس بیٹھے سب لوگ اسے دیکھ رہے تھے مگر وہ اپنے ہی زون میں مسلسل بولتے جا رہی تھی اسکا غصے سے لال ہوتا چہرہ دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر ایک دوسرا لڑکا بھاگ کر آیا.

"آپی یہ تو ایسے ہی بولتا ہے آپ مگ دیں میں اپکو ڈاکٹر صاحب کی چائے دیتا ہوں".

"مگ؟ مگر وہ تو میں نہیں لیکر آئی اور ویسے بھی میں کونسا انکی چائے لیتی رہتی ہوں جو مجھے پتہ ہو مگ لانا تھا." وہ بیچارگی سے دانت پیستے انداز میں بولی. "آپی مگر ڈاکٹر صاحب اپنے مگ میں ہی چائے پیتے ہیں کیفے ٹیریا کے مگ میں نہیں." وہ لڑکا اسکے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر اسکا غصہ ٹھنڈا کرتے انداز میں بولا.

" اگر اب مگ لینے گئی تو پھر مسئلہ ہو جائے گا اور اب مجھ میں ہمت نہیں ہے اور کچھ سننے کی." خود میں بولتی وہ بھنویں سکیڑتی ماتھا مسلنے لگی.

"آپی اگر آپ کہے تو میں نئے مگ میں دے دوں چائے آپ بتا دینا کہ نیا ہے پھر کچھ نہیں کہیں گے." اس لڑکے نے اسے پریشان دیکھتے ہوئے کہا.

"ہاں یہ ٹھیک ہے مگر جلدی کر دو." وہ اطمینان کا سانس لیتے ہوئے بولی.

"جی آپی چل چھوٹے جلدی کر میں مگ لیکر آیا." دوسرے لڑکے کو کام لگا کر وہ کالے رنگ کا چمکتا مگ لیکر آیا اور اس لڑکے نے چائے بھر کر اسکی طرف بڑھایا اور ٹشو سے مگ اچھے سے صاف کر کے ائتل کی جانب بڑھا

Posted On Kitab Nagri

"آپی یہ ٹشو لے جائے اگر چائے جھلک گئی تو صاف کر دینا ڈاکٹر صاحب کو ایسے مگ میں چائے نہیں پسند".....

"تمہارے اس ڈاکٹر کو اپنی انا سے زیادہ کچھ نہیں پیارا...." وہ منہ میں بڑبڑائی اور ایک لمبا سانس لیکر بولی .

"کتنے پیسے؟"

"جی باجی 350 روپے" .

"چائے دی ہے کہ پینا کلاڈہ؟"

"نہیں باجی 250 کا مگ ہے اور دو چائے کے کپ پچاس کا ایک ہے ڈاکٹر صاحب کے لیے دو کپ ہی چائے جاتی ہے." وہ تفصیل بتا کر اسکی طرف دیکھنے لگا تو ائتل نے جلدی سے مگ پکڑ کر پیسے ادا کیے اور چائے لیکر اسکے آفس کیطرف بڑھی سارے منظر کو ہالہ نے بہت انجوائے کیا تھا اسکی بنتی بگڑتی شکل سے پتا چل رہا تھا کہ اسکی کتنی حوصلہ افزائی ہو چکی ہے تبھی اس نے چپ چاپ اسکو جانے دیا اور خود وہی بیٹھی رہی ائتل کو جلدی جلدی چلتے دیکھ اسکے چہرے پر مسکان آئی تھی مگر وہ اپنے لب کاٹتی سر کو نفی میں ہلاتی چائے پینے لگی. اگلے تین چار منٹ بعد وہ لمبا گہرا سانس لیکر اسکے آفس کے دروازے کو نوک کر کے اندر بڑھی جہاں وہ سر کو کرسی کی پشت پر لگا کر سگریٹ پی رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر تامیر آپکی چائے." جانی پہچانی سی آواز سن کر وہ سگریٹ پھینک کر کرسی کو موڑتے ہوئے اسکی طرف مڑا.

"آپ چائے کیوں لائی ہیں؟"نارمل لہجے میں اس نے سوال کیا.

"سر وہ گارڈ کو کہی جانا تھا تو انہوں نے کہا تھا کہ آپکی چائے...."وہ اٹک اٹک کے بولی ڈر اسکے چہرے پر مکمل عیاں تھا وہ اسکو ڈرا چکا تھا اس بات کا اندازہ اسے بھی ہو گیا تھا تبھی وہ نرمی سے اس سے بات کر رہا تھا.

"یہ مگ کہاں سے لیا ہے؟"وہ آرام سے گویا ہوا.

"جی وہ اپکا مگ نہیں تھا تو اس وجہ سے کیفے ٹیریا سے مگر یہ مگ نیو ہے پہلے استعمال نہیں ہوا."اس نے جلدی سے اپنی بات مکمل کی یہ سوچتے ہوئے کہی یہ نہ کہہ دے کہ میں استعمال شدہ مگ میں چائے نہیں پیتا پھینک دیں اسے وغیرہ وغیرہ".

"ٹھیک اس چائے کو وہ وہاں شیلف پر پڑے مگ میں شفٹ کر دیں اور یہ مگ واپس ساتھ لے جائے." اپنی بات کہہ کر وہ اپنی والٹ سے پیسے نکالنے لگا اور وہ چپ چاپ شیلف کے پاس پڑے مگ کی طرف بڑھی اور چائے ڈالنے لگی .

"آہ....."وہ ایک دم کہرا کر پیچھے ہوئے تو وہ جلدی سے اُٹھ اسکے پاس آیا .

"کیا ہوا؟شیلف اور مگ کیطرف دیکھتے ہوئے اسکی نظر اسکے ہاتھ پر پڑی .

Posted On Kitab Nagri

"حد ہوتی ہے چائے ڈالنا بھی نہیں آتی جو چائے ہاتھ پر گرالی ہے." پانی کے جگ میں اسکا ہاتھ ڈالتا ہوا وہ تاسف سے بولا.

"نہیں وہ....." اپنا ہاتھ اس کھڑوس انسان کے ہاتھ میں دیکھ کر اسکو کرنٹ محسوس ہوا تھا.

"یہ پکڑے ٹشو اور میڈیکل آفس سے جا کر دوائی لگوالیں." اسکی طرف ٹشو بڑھا کر وہ باقی ٹشو سے شیلف پر گری چائے صاف کر کے اپنے چائے کا مگ اٹھا کر آفس میں بنی کھڑکی کے پاس چل دیا .

"اور جاتے ہوئے یہ مگ اور ٹیبل پر پڑے پیسے لے جانا." اسکی بات سن کر اسکے کان دھواں دھار ہو گئے تھے مگر مجبوراً کچھ نہ کہتے وہ مگ اور پیسے وہی چھوڑ کر آنسو صاف کرتی آفس سے باہر نکل گئی.

اگلی کلاس کا ٹائم ہو چکا تھا جسکی وجہ سے وہ چپ چاپ کلاس کی طرف چل دی. کلاس میں پہنچ کر وہ اپنی سیٹ پر بیٹھی تو ساتھ بیٹھی ہالہ فورا بولی.

"کیا ہوا ہے سب ٹھیک تو ہے؟"

"ہالہ فلحال میرے ہاتھ میں بہت جلن ہو رہی ہے اس لیے چپ کر جاؤ." وہ اپنا ہاتھ اسکے سامنے کرتے ہوئے بولی جو واقعی جل چکا تھا .

"یہ کیا ہوا؟" ہالہ فکر مندی سے بولی.

"یہ آپکے فیورٹ کے دیئے زخم ہیں." وہ دانت پیستے ہوئے بولی.

"سر نے تم پر چائے گرادی؟" ہالہ کا منہ کھولا رہ گیا ...

Posted On Kitab Nagri

"انہوں نے گرائی تو نہیں ہے البتہ انکی وجہ سے ہی گری ہے." ائتل اس سے پہلے کچھ اور کہتی کہ سر اعجاز کلاس میں اگئے تو وہ دونوں چپ چاپ لیکچر کی طرف متوجہ ہو گئی.

رات کے نو بج چکے تھے مگر وہ جب سے یونیورسٹی سے آئی تھی تب سے اوندھے منہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی کتنی بار اسکی بھابھی اور امی نے آکر اُسے اٹھایا تھا مگر وہ سونے کی گہری اداکاری میں مصروف تھی کہ دونوں چپ کر کے کمرے سے باہر ہو گئی.

"بہو ائتل کدھر ہے کھانے پر نہیں آئی؟" دادی جان نے ائتل کی والدہ کو پکارا تو وہ خشک ہونٹوں پر زبان پھیر کر بولیں.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"جی امی کہہ رہی ہے بہت تھک گئی ہوں سونا چاہتی ہوں تو بس اس لیے سو کر اٹھ جائے گی تو کھانا کھا لے گی آپ پریشان نہ ہوں وہ کھانا کھالے گی".

"ٹھیک ہے ارمان میں نے تم سے بات کی تھی اسکے رشتے کی لڑکا کافی اچھا ہے ابھی منگنی کر دیتے ہیں پھر اس سال کے آخر میں نکاح اور پھر اسکی اس دو سال کی ڈگری کے بعد شادی کر دے گے اپنے سسرال جا کر پڑھ لے گی جو پڑھنا ہو گا ہم نے کونسا نوکری کروانی ہے جو اتنا پڑھی لکھی ہونا ضروری ہے اس لیے تم سوچ لو میں روبینہ سے کہو گی کہ وہ رشتہ لا سکتی ہے کب سے کہہ رہی ہے میں نے بہو کی بھاوج کی وفات کی وجہ سے منع کر رکھا تھا مگر زیادہ دیر منع کرنا بھی سہی نہیں ہے اچھا لڑکا ہے اور اچھے لڑکے ملتے کہاں ہے اس کی تانک لگائے پہلے ہی بہت ہوں گے اس لیے بہتر ہے ہم ہی ہاں کر دیں."

دادی جان نے پوری بات ایک ہی سانس میں کہہ ڈالی.

Posted On Kitab Nagri

"جی امی ہمدان واپس آرہاہے تو میں سوچ رہاہوں دونوں کی اکھٹی منگنی کر دوں مگر ہمدان کو آجانے دیں پھر بات چلاتے ہیں".

ارمان صاحب نے پلاؤڈالتے ہوئے انہیں سکون بھرے لہجے میں کہاجنکی بات سن کر انکے بیٹے اور بیوی کو کچھ ڈھارس ملی.

ہر طرف کالی رات چھاچکی تھی سردی کے رات کے دس بھی کسی رات کے پچھلے پہر ساماحول پیش کر رہے تھے گہری سکوت ماحول کو ایک گہری خاموشی بخش رہی تھی ہر طرف اڈتی سائیں سائیں کی آوازیں ایک دلفریب منظر پیش کر رہی تھی جب عروہ کھانے کی ٹرے پکڑے ائتل کے کمرے میں داخل ہوئی جو سونے کی اداکاری کرتے ہوئے پتہ نہیں کب نیند کی وادی میں کھو گئی تھی .

"ائتل اٹھو یار دس بج رہے ہیں اور تم شام پانچ بجے کی سو رہی ہو بہت سو لیا ہے اٹھو." عروہ نے ائتل کا کمبل کھینچ کر اسے اٹھایا کمبل اترنے کی دیر تھی کہ ائتل فوراًاٹھ کر بیٹھ گئی وہ ایسی ہی تھی زرا سا کمبل اس کے اوپر سے اترتا وہ فوراًاٹھ جاتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مسئلہ ہے عروہ وہاں وہ جینا حرام کرتے ہیں یہاں تم کرو کیا ہے." آنکھیں مسلتی وہ بد حواس سی کہہ اٹھی .

"اوہو کون ہیں جی وہ؟" عروہ شوخ سی اسکی بات سن کر کھانا اسکے سامنے کرتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"یار کیا بتاؤں میں مجھے تو سمجھ نہیں آتا میں کہاں پھنس گئی ہوں ہر بار مجھ سے کچھ نہ کچھ ہوتا ہے اور اس چیز کا تعلق ہوتا ہے تو کھڑوس اکڑو انا پرست انسان سے خود کو پتہ نہیں کیا سمجھتے ہیں جیسے دنیا جہان کا غرور اس شخص میں پایا جاتا ہو سب سے اونچی ہے تو بس اسکی انا دنیا جہاں کا غرور اس دو انچ کی آنکھ پر ڈال رکھا ہے." ائتل منہ میں چاول کا چمچ ڈالتے ہوئے منہ بسور کر بولی اسکی اس ادا کو دیکھ کر عروہ ہنس پڑی .

"کون ہے وہ جس نے میری اتنی پیاری سی بہن کو اتنا تنگ کر دیا ہے." عروہ پاؤں اوپر کرتی بیڈ پر سہی سے چڑھ کر بولی .

"ڈاکٹر تامیر شاہ..." ڈاکٹر تامیر کا نام سن کر سلاد کی پلیٹ سے مولی اٹھاتے عروہ کے ہاتھ ایک دم سے رکھ گئے .

"کیا کیا کیا؟؟؟ کس کا نام لیا تم نے؟ ڈاکٹر تامیر؟ چیف ڈائریکٹر؟" عروہ نے دوبارہ آنکھیں کھول کر پوچھا جیسے پہلے کچھ غلط سنا ہو .

"جی وہی جلاد انکا ہی کہہ رہی ہوں" .

"ائتل تمہیں پتہ بھی ہے تم کس انسان کا نام لے رہی ہو پوری یونیورسٹی کی ساری لڑکیاں پاگل ہے اس شخص کے لئے اس انسان کی پرسنیلٹی گورا رنگ کھلی ہوئی ہیوی بیرڈ, وائڈ (چوڑی) باڈی اتنے خوبصورت نقوش چلتا پھرتے حسن کی دکان ہے وہ شخص اوپر سے انکے ناک پر ہر وقت کا وہ غصہ ایگو،

Posted On Kitab Nagri

ایٹیٹوڈ اومائی گاڈ ایک سمیسٹر پڑھا ہم نے ان سے اور خواہش ہی رہ گئی کہ اب پڑھائے گے وہ پہلے ٹیچر تھے جن کی کلاس میں لڑکیاں چھٹی نہیں کرتی تھی ہر لڑکی بات کرنے کی کوشش کرتی تھی ان سے وہ بات نہیں کرتے وہ الگ بات ہے ہم لوگ تو ان سے ڈانٹ کھا کر بھی اتنے خوش ہو جاتے تھے اور ایک تم ہو ڈانٹ ہی سہی تم سے بات تو ہوتی ہے انکی... مگر تم ہو کہ اگر کچھ کہہ دیا تو منہ بنالیا تم نے یار کمال ہے میرے ڈیپارٹمنٹ آکر ڈاکٹر تامیر کا نام لینا تم دیکھنے پھر لڑکیوں کو..... اُف ہیرو ہیں وہ تو جیسے کسی فلم کے ہیرو ہوں لوگ لائن (شیر) یا ڈون کہتے ہیں انکو اور ایک تم ہو مجھے تھا پتہ نہیں کون ہے جسکی وجہ سے اتنا بھڑک رہی ہو ".

"اچھا بس کرو سن لی میں نے تمہاری یہ ڈاکٹر تامیر کتھ اب چپ کر جاؤ میرا موڈ ویسے ہی سہی نہیں ہے ".

"ہمم ویسے میرے پاس تمہارا موڈ ٹھیک کرنے کیلئے ایک نیوز ہے جو واقعی تمہیں خوش کر دے گی."

عروہ چہک کر بولی اسکے چہرے پر آئی اس شرماہٹ کو ائتل حیرانگی سے دیکھتی رہ گئی مگر نظر انداز کرتے ہوئے اس سے گویا ہوئی .

"بولو کیا نیوز ہے؟" وہ پانی کا گلاس منہ سے لگاتے ہوئے اسکی طرف سوالیہ نگاہیں ڈالتے ہوئے بولی .

"ویسے نیوز تو میرے پاس دو ہیں دونوں ہی اچھی ہیں مگر ایک زیادہ اچھی ہے ایک تھوڑی اچھی ہے اب تم بتاؤ کونسی والی پہلے دوں .

Posted On Kitab Nagri

"کیامسئلہ ہے عروہ تم ہمیشہ ایسے ہی کرتی ہو ڈرامے نہ کیا کرو بتاؤ مجھے کیا ہے اور اس سے پہلے تم یہ بتاؤ تم یونیورسٹی میں نظر کیوں نہیں آتی مجھے ایک دوبار دیکھا میں نے مگر کہی ہوتی ہی نہیں ہو ".

"تمہارے اور میرے ڈیپارٹمنٹ میں اتنا فرق ہے جتنا لاہور اور اسلام آباد میں ہے تو میں تمہیں وہاں کہاں نظر آؤں گی اور ویسے بھی تمہاری کلاسز کا ٹائم کچھ اور میری کلاسز کا کچھ اور ہے اس وجہ سے نہ ہم ساتھ جاسکتے ہیں اور نہ واپس آسکتے ہیں اور دوسری بات مجھے کوئی شوق نہیں کہ تمہیں دیکھنے کیلئے میں پربت پار کر کے تمہارے ڈیپارٹمنٹ آؤں اور پھر ٹانگیں توڑواتی ہوئی اپنے ڈیپارٹمنٹ جاؤ" .

"حد ہوتی ہے عروہ...." اسکی بات سن کر ائتل کھانے کی ٹرے پاس ٹیبل پر رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوئی .

"چلو اب بتاؤ کہ کیا نیوز ہے؟ "

"اوکے تو دو بڑی نیوززہیں پہلی نیوز یہ کہ تمہارے ماموں میر امطلب امتیاز ماموں کی بیٹی مہوش کا رشتہ طے ہو گیا ہے اگلے مہینے کے آخر میں شادی کا کہا ہے اس اتوار کو تمہاری ممانی اور ماموں لڑکے والوں کے گھر جائے گے تاریخ مقرر کرنے" .

"اس میں اتنی خوشی والی بات کیا ہے؟" ائتل کمبل کندھوں تک لیتے ہوئے بولی .

"کیوں تمہیں خوشی نہیں ہوئی؟ "

"خوشی تو تب ہو جب میں نے جانا ہو شادی پر جب میں نے جانا ہی نہیں ہے تو پھر کیسی خوشی؟"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں تم نے کیوں نہیں جانا؟" عروہ ماتھا سکیڑتے ہوئے اسکے کمبل میں لیٹتے ہوئے بولی وہ دونوں ایسی ہی تھیں ایک دوسرے کی بچپن کی دوستیں عروہ دو سال ائتل سے بڑی تھی مگر یہ فرق صرف دنیا کے لیے تھا ان دونوں کے لیے وہ فرق کبھی بھی خاطر خواہ نہیں تھا وہ دونوں ہمیشہ ہی ایک دوسرے کی جان رہی تھیں جس سے اعتراض تو تھا کچھ لوگوں کو مگر وہ دونوں کبھی پروا نہیں کرتی تھیں اور اکثر ہی دونوں باتیں کرتی کرتیں ایک دوسرے کے کمرے میں سوئی پائی جاتی تھیں .

"چھوڑو یار اس بات کو تم دوسری خبر سناؤ." ائتل نے بات بدلتے انداز میں کہا .

"نہیں پہلے مجھے تم بتاؤ پہلے تو تم بہت خوش ہوتی تھی جب بھی امتیاز ماموں کے گھر جانا ہوتا تھا تو اب ایسا کیا ہو گیا ہے کہ تم نام بھی نہیں لیتی ہو تم میری کزن سے پہلے دوست اور بہن ہو میری ہمراز اور تم جانتی ہو تم مجھ سے ہر بات شئیر کر سکتی ہو پھر تم کیوں چھپا رہی ہو بتاؤ ایسا کیا ہے جو میں نہیں جانتی تم بتاؤ گی تو ہی میں دوسری خبر دوں گی تمہیں اور یقین کرو دوسری بات سن کر تم بیڈ پر اچھلنے لگ جاؤ گی اب اگر اتنی اچھی خبر سننی ہے تو مجھے فورا بتاؤ کہ کیا بات ہے ایسی جو تم چھپا رہی ہو." عروہ نے لالچ دی تو ائتل اٹھ کر بیٹھ گئی ائتل اسکی جان تھی اور اسکو پریشان وہ کبھی دیکھ ہی نہیں سکتی تھی اس لیے نیوز کی لالچ دیکر اس نے اس سے بات پوچھی کیوں اسے ہمیشہ امتیاز صفدر کے گھر کا نام پریشان کر دیتا تھا .

"زاور بھائی کی شادی پر جب ہم گئے تھے تو وہاں .....

Posted On Kitab Nagri

پیلا جوڑا پہنے وہ ہاتھوں میں کلی کا گجرا پہنے میرب کے ساتھ باہر آئی گوری سفید رنگت کھلے کمر تک آتے بالوں کو گلاب کے پھول میں قید کیے ہلکے ہلکے میک اپ میں آسمان سے اترا چاند لگ رہی تھی دلان سے گزرتے ہوئے اسے ہر آنکھ نے ایک بار لازمی دیکھا تھا مگر وہ اسے دیکھتے ہی نظریں جھپکنا بھول گیا تھا دل و دماغ سوچ و گمان نے اس کے اندر ائتل کی سرزش کی تھی وہ اتنی خوبصورت تھی اسکا اندازہ اسے آج ہوا تھا اسکے مسکراتے ہوئے گالوں پر پڑھتے ڈمپل اسکو اسکی طرف متوجہ کر رہے تھے مگر وہ چاہ کر بھی اسکے قریب نہیں جا پا رہا تھا دل تھا کہ اسکو قریب سے دیکھنے اور اسے چھونے کی زد پر آ بیٹھا تھا اور دل کی زد اس کیلئے اسکی اولین ترجیح رہی تھی اسکو پوری کرنے کیلئے وہ دنیا کو آگ تک لگا سکتا تھا غلط سہی دل کے سامنے اس کیلئے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا تبھی وہ اپنے دوست کو مٹھائی اندر سے لانے کا کہہ کر خود سٹیج سے نیچے اترا لوگوں کی گہما گہمی میں کسی نے کسی پر توجہ نہیں دی تھی ہر کوئی اپنی اپنی باتوں اور خوش گپیوں میں مصروف تھا. اس کے قریب جاتے ہی اس نے اسے پیچھے سے جا بجا دیکھا تو زبان ایک دم سے کہہ اٹھی .

"حسین....." اپنے بہت قریب سے آواز سن کر ائتل فوراً سے مڑی مگر پیچھے کھڑے بندے کو اپنے اتنا قریب بیٹھا دیکھ وہ ایک دم سے گھبرا گئی اسکی گھبراہٹ کو دیکھ کر وہ دو قدم دور ہوا. "ریلکس میں کچھ نہیں کر رہا تم لگ اتنی خوبصورت رہی ہو کہ دل سے زبان پر اور زبان سے پھسل کر خود ہی یہ حسین کا لفظ باہر آ گیا وہ دراصل پھپھو کی طبیعت خراب ہو رہی ہے میرے خیال سے بی پی لو ہو گیا ہے تو وہ

Posted On Kitab Nagri

اوپر لیٹ گئی ہیں کسی کو بھی بھیجنے سے منع کیا تھا مگر میں نے ماہ جبیں بھابھی کو کہنا چاہا وہ اپنی امی سے باتوں میں مصروف ہیں اس لیے مجھے دور سے تم نظر آئی تو میں نے بتا دیا ویسے تو میں دوائی دیکر آیا ہوں مگر تم بیٹی ہو تمہیں زیادہ پتہ ہو گا انکی طبیعت کا تو پلیز جا کر دیکھ لو اور ہاں زیادہ شور نہ کرنا وہ بہتر ہیں شادی والا گھر ہے میرے بھائی کی شادی ہے تم سمجھ رہی ہو نا؟" وہ دنیا جہان کی مظلومیت چہرے پر سجا کر بولا جیسے سن کر ائتل کے اوسان خطا ہو گئے وہ جلدی سے اوپر کیطرف بھاگی اور وہ گہرا سانس لیکر چل دیا .

"یہ حسن بھی کیا چیز ہے اچھے اچھے کو پاگل کر دیتا ہے. وہ دل پر مکے جڑتے اندر کی طرف بڑھا .

"تجھے دیکھا سانسیں مجھے آتی اب کم .....

دھڑکن رک گئی نکلے نہ دم

خدا سوہنے مکھڑے بناتا ہے جی کم

مر مٹ تجھ پر بھول گئے ہم

دل گیا، دل گیا.....لے گیا صنم" .....

خود میں بڑبڑاتے وہ اندر کی طرف بڑھ دیا خشک ہوتے ہونٹوں کو وہ تر کرتی اپنا لہنگا سنبھالتی اسکے بتائیں کمرے کی طرف بھاگی کمرے میں جاتے ہی اس نے جلدی سے دروازہ کھولا مگر کمرے کی لائٹ بند تھی اس نے جلدی سے لائٹ چلانے کے لیے دیوار پر ادھر ادھر ہاتھ مارا کہ اچانک وہ کسی کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ ٹچ ہونے پر اسکے اوپر جا گری اسکی چیخ کو اس نے اپنے ہاتھ سے دبایا تبھی لائٹ چل گئی اور دروازہ دھڑم سے بند ہو گیا .

"آپ یہاں.....؟میری مما کہاں ہے؟وہ اسکے اوپر سے اٹھتے ہوئے بولی جبکہ اس نے اسے دونوں بازوؤں کے گھیرے میں اسکی کمر سے پکڑ لیا اپنی کمر پر اسکی گرفت دیکھ کر اسکو جھٹکا لگا .

"یہ کیا بیہودہ حرکت ہے؟کیا کر رہے ہیں آپ چھوڑے مجھے."وہ اسکے سینے پر مکا مار کر سیدھی ہوتے کھڑی ہوئی اور دروازے کی طرف بڑھی وہ اپنے ہی ٹرانس میں تھا جسکی وجہ سے وہ ایسے حملہ کیلئے تیار نہیں تھا اور اسی وجہ سے وہ اسکی گرفت سے باہر آگئی. اپنے ہوش میں واپس آتے وہ جلدی سے کھڑا ہوا .

"سوری پتا نہیں کیا ہو گیا تھا میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا."وہ اسکے قریب آتے ملامتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا .

"اپکو شرم آنی چاہیے آپ کیا کرنا چاہ رہے تھے میں یہاں مما کو دیکھنے آئی تھی اور آپ..."ائتل نے ناگواری سے چہرہ دوسری طرف موڑا .

"آپکی مما یہاں ہے اپکو یہ کس نے کہا؟"وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے اس سے گویا ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"کیا بکواس کر رہے ہیں آپ؟ اپنے ہی ابھی نیچے بولا تھا کہ مما کا بی پی لو ہو گیا ہے آپ انہیں اوپر کمرے میں چھوڑ کر آئے ہیں؟" وہ غصے سے اسکو کہتے دروازہ بجانے لگی مگر شور کی وجہ سے کوئی سن ہی نہیں رہا تھا .

"کمال ہے یار حد کرتی ہو تمہاری مما تو نیچے بالکل تمہارے پیچھے بیٹھی ہوئی تھی تو میں نے تمہیں کیوں کہنا تھا کہ تمہاری مما کی طبیعت خراب ہے...میں اپنی پھپھو کے بارے میں.. وہ بھی انکی طبیعت کا جھوٹ بولوں گا...استغفراللہ....." وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا شرارتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا .

"کیا بکواس کر رہے ہیں آپ؟" ائتل کا دماغ گھوم چکا تھا اس نے اسکے منہ پر تھپڑ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ اس نے اسکی بازو کو پکڑ کر موڑا اور اسکی کمر کے ساتھ لگا دیا .

"ایسا کچھ نہیں کر سکتی بے بی تم اور اتنی تم بچی کہ تمہیں کوئی لڑکا کمرے میں بلائے تو تم اسکا مطلب سمجھے بغیر کمرے میں آجاؤ ویسے بھی جتنی خوبصورت مچھلی تم ہو نا تمہارے ٹرانس سے باہر آکر بندہ مر ہی جائے گا وہ غزلوں میں پڑھتے تھے ناگن جیسی زلفیں ہرنی جیسی چال اور آنکھیں جو دور سے ہی شرابی بنا دیں..... دودھ جیسی رنگت، حسین و جمیل سراپا سحر سے پھوٹتا انگارے کیطرح سلگتا وجود.....اور آج دیکھ بھی لیا کیسے تمہارے وجود بجلی کی طرح چمک رہا ہے دل کرتا ہے کہ.....اس سے پہلے وہ کچھ کہتا کہ دروازہ زور سے کھلا .

Posted On Kitab Nagri

"ماہ جبیں کو اپنے سامنے دیکھ کر ائتل کے اوسان خطا ہو گئے تھے اور وہاں کھڑا مرتضی زاور کا چھوٹا بھائی اور امتیاز صفدر کا چھوٹا بے غیرت صاحب زادہ بھی پھٹی آنکھوں سے دیکھتا رہ گیا تھا .

"بھابھی میں نے کچھ نہیں کیا اس لڑکے نے....." ائتل رکتے ہوئے سانس اور بھیگی آنکھوں کے ساتھ ماہ جبیں کیطرف لپکی جسکو اس نے اپنے سینے سے لگالیا .

"میں جانتی ہوں میری جان تم نے کچھ نہیں کیا ہے مگر تم ڈر کیوں گئی اس سے؟ آگے آؤ...." اس نے ائتل کے آنسوؤں صاف کر کے اسے آگے کیا وہ دروازے کے درمیان میں کھڑی تھی اس وجہ سے وہ باہر نہ جا سکا. اسکو آگے کرتے ہی ماہ جبیں نے ٹیبل سے واس اٹھایا اور اسکے اور اپنے ہاتھ کی مدد سے اسکے سر میں دے مارا وہ واس اتنی زور سے اسکے سر میں لگا کہ وہ وہی چکرا کر نیچے گر گیا .

"اپنی بھابھی کی ایسی جرت دیکھ کر وہ زمین پر گرے مرتضی کی طرف متوجہ ہوئی اور زور زور سے اسکے گال پیٹنے لگی .

"تم جیسے گھٹیا شخص کی اتنی اوقات نہیں ہے کہ تم مجھے چھو سکو اسکے منہ پر تھوک کر وہ ماہ جبیں کا ہاتھ پکڑ کر باہر آگئی اور وہ خون کا گھونٹ پی کر رہ گیا سر میں درد کی شدت سے وہ اٹھ نہیں پایا ورنہ کچھ تو وہ ضرور کرتا .....

"بھابھی میرا یقین کریں اس نے مجھ سے کہا تھا کہ مما کی طبیعت خراب ہو گئی ہے اور وہ اوپر ہیں میں خود نہیں آئی تھی....." وہ ماہ جبیں کے ساتھ ایک اور کمرے کے بیڈ پہ بیٹھی بلک رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل میں نے کچھ کہا یا پوچھا؟ جب میں نے کچھ کہا ہی نہیں تو تم کیوں صفائی پیش کر رہی ہو مجھے پتا ہے تمہیں اکیس سال سے دیکھ رہی ہوں تم کیسی ہو کیسی نہیں میں اچھے سے جانتی ہوں تم صرف تیمور کی بہن نہیں ہو میری نند بھی ہو اور مجھے میری نند پر مکمل بھروسہ ہے کہ وہ ایسی نہیں ہے اس لیے جو ہونا تھا ہو گیا اب خود کو نارمل کرو اور نیچے چلو کچھ بھی نہیں ہوا ہے دماغ سے نکال دو کہ یہاں کچھ لمحات پہلے کچھ ہوا تھا اور نہ ہی تم اس بات کا ذکر کسی سے کرو گی سمجھ لگی....." وہ اسکو اپنے ساتھ لگا کر تسلی دہ کر اسے واش روم میں بھیج کر خود باہر آگئی اور کچھ دیر بعد خود کو نارمل کرتی ائتل بھی باہر چلی گئی یہ اسکا آخری دن تھا اسکے بعد وہ کبھی امتیاز صفدر صاحب کے گھر نہیں آئی تھی اس بات سے واقف صرف دو تین لوگ تھے اس بات کو دو سال ہو چکے تھے نہ ماہ جبیں نے کبھی بات کی اور نہ ہی ائتل نے.....اگر امتیاز صاحب کے گھر جانے کی کوئی بات ہوتی تو ائتل خود ہی ٹال مٹول کر لیتی ورنہ ماہ جبیں کچھ نہ کچھ کر کے اسے جانے سے روک لیتی تھی جس کی وجہ سے ائتل کو ماہ جبیں بہت پسند تھی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ائتل کی ساری بات سن کر عروہ تو سکتے میں آگئی تھی وہ راز جو دو سال سے اسکے اندر تھا آج عروہ کے پیش نظر ہو چکا تھا اور آنکھوں کو آنسو سے بھرا دیکھ کر اس نے جلدی سے ائتل کو اپنے گلے لگا لیا .

"کچھ نہیں ہوا ہے تم چھوڑو اس بات کو تم دوسری خبر سنو وہ یہ ہے کہ ہمدان پاکستان آرہے ہیں اس مہینے کے آخر میں...." عروہ نے خود کو کمپوز کر کے جلدی سے اسے دوسری خبر کے بارے میں بتایا

Posted On Kitab Nagri

جیسے سن کر وہ واقعی اچھل پڑی تھی اور ہنستی ہوئی عروہ کے گلے لگ گئی اور پھر وہ دونوں ساری رات ہمدان کے بارے میں باتیں کرتی رہیں .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اتور کا دن تھا بھرپور بارش نے صبح کے اجالے کا استقبال کیا تھا ہر طرف بارش کی چھم چھم برستی بوندوں نے ہر چیز کو نکھار کر سرشار کر دیا تھا پودے خوبصورت سی ہوا میں جھول رہے تھے. لال ہوتا آسمان بارش کی دوبارہ آمد بتا رہا تھا ماحول میں چلتی یخ ٹھنڈی ہوا ہر چرند پرند کے وجود کو یخ بستہ کر رہی تھی. سردی کا یہ عالم جہاں سب کو جامد کر رہا تھا وہاں وہ ہمیشہ کیطرح اپنے مہرون اور سفید ٹریک سوٹ میں بیڈ پر بیٹھا نظریں زمین پر گاڑھے ماتھے کو دائیں ہاتھ کی پہلی دو انگلیوں سے پکڑے زمین کو گھورتا ہوا گہری سوچ میں مصروف تھا .

"ایسا کیا کروں کہ وہ لوگ اس رشتے سے انکار کر دیں حورین بھابھی نے تو سب سیٹ کر کے رکھا ہے اپنے رشتے داروں میں اتنی تعریفوں کے پل باندھے ہوئے ہیں کہ وہ لوگ کسی قیمت انکار نہیں کریں گے مگر میں کیسے سمجھاؤں امی کو میں شادی کیلئے تیار نہیں ہوں میں نے تو ایسا ابھی تک سوچا بھی نہیں تھا پھر ایک دم سے مائنڈ سیٹ کیسے کر لوں." ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا کہ آصفہ بیگم شال اوڑھے کمرے میں داخل ہوئی .

"تم تیار کیوں نہیں ہوئے ہو میں ایک گھنٹہ پہلے کہہ کر گئی تھی تامیر لڑکی والوں نے آنا ہے مگر تم ابھی تک اُسی پوزیشن میں بیٹھے ہو." آصفہ بیگم کو اپنے سر پر دیکھ کر اس نے سر اٹھایا .

Posted On Kitab Nagri

"امی میرے تیار ہونے یا نہ ہونے سے فرق کیا پڑتا ہے آپ نے جب دن طے ہی کر لیا ہے شادی کی تاریخ مقرر کرنی ہے کر لیں اب خود ہی میں کیا کہہ سکتا ہوں ".

"تامیر آخر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے کیوں اپنے ساتھ ساتھ ہماری خوشیوں کے بھی دشمن بنے ہو تحریم چوبیس کی ہونے کو ہے اس کے لیے رشتے آتے ہیں لوگ پوچھتے ہیں کہ کیوں آپ کے بیٹے نے اب تک شادی نہیں کی ماشاءاللہ انتیس سال کا ہونے کو ہے کوئی خاص وجہ ؟

تو کیا جواب دوں میں لوگوں کو کہ پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے جب بھی شادی کی بات کرو بات ٹال دیتا ہے میں نے سب سے پہلے یہی پوچھا تھا کہ کسی کو پسند کرتے ہو تو بتا دو ابھی بھی بتا سکتے ہو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہاری خوشی عزیز ہے مگر نہ تم تب بولے تھے نہ اب آخر کیا مسئلہ ہے کیوں ایسے شادی کے نام سے کتراتے ہو کونسی ایسی وجہ ہے مجھے بتاؤ." آصفہ بیگم روہانسی ہوتی ماں والے جذباتی روپ میں آکر بولیں تو تبریز حورین اور تحریم بھی وہاں اگئیں .

"کیا ہوا امی ایسے کیوں چلا رہیں ہیں ؟" تبریز اندر آتے ہی بولا .

"جس کی اولاد ایسی ہو اسے چلانا ہی پڑتا ہے." آصفہ بیگم غصہ میں تامیر کی طرف دیکھتے ہوئے وہی صوفے پر بیٹھ گئی .

"کیوں تنگ کر رہے ہو تامیر امی کو؟" حورین فوراً انکے پاس بیٹھتے ہوئے بولی. وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر صوفے کے قریب آیا اور گٹنوں کے بل بیٹھتے ہوا اس سے مخاطب ہوا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کچھ بھی نہیں کہا ہے اور نہ مجھے شادی سے کوئی مسئلہ ہے آپ جہاں میری شادی کر رہی ہیں بالکل ٹھیک ہے میں تو بس تیار ہونے کی بات پر چڑ گیا تھا اس وجہ سے کہا دیا معذرت چاہتا ہوں آپ سے ایسی کوئی بھی بات نہیں ہے میں خوش ہوں اگر شادی نہ کرنی ہوتی تو میں سیدھا انکار کر دیتا آپ پریشان نہ ہوں آپ باہر جائے میں آدھے گھنٹے تک آتا ہوں ایک کانفرنس کال اٹینڈ کرنی ہے پھر تیار ہو کر باہر آجاؤ گا"

"پکی بات ہے آجاؤ گے ؟" آصفہ بیگم نے جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھا .

"جی." وہ سر جھکا کر بولا .

"اللہ پاک تمہیں خوش رکھے ساری خوشیاں عطا کریں سکون عطا فرمائے اور تمہیں بہترین جیون ساتھی عطا فرمائے." آصفہ بیگم نے دل سے دعائیں دیتے ہوئے اسکا ماتھا چوما اور آٹھ کر باہر چل دیں.

"باز آجا برخوردار ورنہ بہت مار پڑے گی." تبریز اسکا کان پکڑ کر بولا تو وہ مسکرا کر اپنی جیب سے بجتا فون نکالنے لگا تبریز کے جاتے ہی اس نے کمرے کا دروازہ بند کیا اور فون کی طرف بڑھا جہاں کسی سیمینار کی میٹنگ کے لیے اس نے ان لائن ایئپیر ہونا تھا اس کے لیے فون کر کے اسے یاد دہانی کروائی گئی تھی. فون سن کر وہ فوراً لیپ ٹاپ اٹھا کر لایا او اور میٹنگ میں اپئیر ہوا. اگلے ایک گھنٹے میں وہ میٹنگ سے فارغ ہوا اس نے آپنی کلائی پر بندھی ڈیجیٹل واچ پر ٹائم دیکھا گھڑی دو بجا رہی تھی اس نے گہرا سانس لیکر لیپ

Posted On Kitab Nagri

ٹاپ بند کیا اور وارڈروب کی طرف پڑھا وائٹ بلیک اور کوپر سی ملٹی کلر کی چیک شرٹ اور بلیک ڈینم لے کر وہ واش روم کی طرف بڑھ دیا مگر دل اور دماغ تھا کہ مسلسل ساتھ چھوڑ چکا تھا .

آسمان پر چھائی جامنی چادر سفید روئی کے گالوں جیسے بادلوں کو خوش آمدید کہہ رہی تھی بالکونی سے اڈتے بادلوں کو دیکھ کر وہ اندر کمرے میں واپس آیا باہر سے مہمانوں کی آتی آوازیں اس کے دماغ میں لگ رہی تھی مگر خود پر قابو کر کے اس نے بالوں کو ایک سائیڈ پر سیٹ کیا اور پرفیوم کی بوچھاڑ کر کے وہ کمرے سے باہر نکلا .

موسم کی خوبصورتی کی وجہ سے سب اوپر والے لاؤنج میں مہمانوں کے ساتھ بیٹھے تھے تحریم اور حورین بھاگ بھاگ کر سب کی مہمان نوازی کر رہی تھی اسے یہ سب کافی کوفت بخش رہا تھا مگر وہ گہرا سانس لیکر سلام کر کے آگے بڑھا. اسکی مکمل توجہ امتیاز صفدر صاحب کی طرف تھی خود کو مکمل نظر انداز ہوتا دیکھ ہیزل کلر کے پلین شلوار قمیض پہنے میک اپ سے لت پت چہرے والی کے دل و دماغ میں آگ لگ گئی تھی مگر وہ بھی منہ بسور کر منہ موڑ گئی امتیاز صفدر صاحب نے تامیر سے ایک دو سوال کیے جسکا جواب اس نے خوش سلوبی سے دیا تھا تبھی انکی زوجہ محترمہ بات میں مداخلت کرتے ہوئے بولی .

"امتیاز مجھے لگتا ہے ہم نے تو تامیر سے بہت سوال جواب کر لیے اب مہوش اور تامیر کو بھی ایک دوسرے سے بات کرنے دیتے ہیں دراصل آصفہ بہن مہوش اسلام آباد میں ہوتی ہے لمس یونیورسٹی

Posted On Kitab Nagri

میں تو لاہور بھی ملاقات نہیں ہو سکتی تھی تو ہم آئے تو سوچا اسکو بھی لے چلتے ہیں زمانہ بدل گیا ہے زندگی بچوں نے گزارنی ہے تو اگر آپس میں بات کرلیں تو زیادہ بہتر ہے." انکی بات کو سن کر تامیر نے ناگواری سے اسکی طرف دیکھا جو لڑکی اسے ایک بھی نظر نہیں بھائی تھی اسکے سوالات کے جوابات دینا اسے پتا نہیں کیوں مشکل لگ رہا تھا تبھی اس نے خود کو ڈپٹا ....

"ڈاکٹر تامیر ہیں آپ لوگوں کی بولتی بند کر دیتے ہیں اور آپ ایک لڑکی کے جوابات سے ہچکچا رہے ہیں سارا دن ایسے ہی سوالات کو ڈیل کرتے ہیں آپ تو اب کیا مسئلہ ہے آپکے ساتھ؟" اس نے خود کو خود ہی سمجھا کر چپ کروایا تبھی آصفہ بیگم بول پڑی .

"جاؤ تامیر مہوش کو لے جاؤ بلکہ نیچے لان میں چلے جاؤ بات کر لینا جو بھی پوچھنا ہوا." تامیر کی چڑھتی تیوڑی کو تحریم اور تبریز دونوں نے انجوائے کیا تھا صنابل اگر موجود ہوتا تو ڈھکا چھپا کمنٹ کر ضرور دیتا اپنے دادیال میں کسی کی وفات پر جانے کی وجہ سے وہ تامیر کے اس خاص موقع پر موجود نہیں تھا جس کے لیے اس نے اسے تیار کیا تھا. اپنی ماں کی بات سن کر وہ فورا کھڑا ہوا تو مسز امتیاز صفدر نے بھی مہوش کو جانے کو کہا تو وہ منہ بنا کر اٹھ کر اس کے پیچھے چل دی .

"کیا کرتے ہیں آپ؟" اس نے سیڑھیاں اترتے ہوئے پوچھا .

"پنجاب یونیورسٹی میں پڑھاتا ہوں." اس نے بغیر لگی پڑی سے جواب دیا ورنہ تو دل تو اسکا کیا تھا کہ کہے کہ آپکے والدین نے یہ بھی نہیں بتایا اپکو.....؟

Posted On Kitab Nagri

"کافی ہینڈسم ہیں آپ....." وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے بالوں کو ایک طرف کرتے ہوئے بولی جسکا اس نے جواب نہیں دیا بلکہ ادھر ادھر دیکھتا مجبوراً اسکے ساتھ چلتا رہا ...

"آپ اتنا ہی کم بولتے ہیں کہ مجھے دیکھ کر ایسے بات کر رہے ہیں؟" اس نے پھر سوال کیا تو اسکے ماتھے پر تیوڑی چڑھ گئی آبرو اچکاتے ہوئے وہ اسکی طرف مڑ کر اسکی طرف دیکھے بغیر بولا .

"میں روز ہی ہزاروں لڑکیوں سے ملتا ہوں تو اس وجہ سے اپکا یہ سوال فضول تھا....." تامیر کا جواب سن کر تو مہوش کا رنگ ہی اڑ گیا تھا مگر اس نے نظر انداز کرتے ہوئے ایک اور کوشش کرنی چاہیے ...

"میرے پاس بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے کیا کرتا ہوں کتنا پڑھا ہوں کہاں سے پڑھا ہوں جیسے سوالات کے جوابات سے آپکے والدین واقف تھے اور یقیناً انہوں نے اپکو بتایا ہو گا اور آپ کیا کرتی ہیں یہ میری امی مجھے بتا چکی ہیں اس سے زیادہ پوچھنے کے لیے میرے پاس کچھ نہیں ہے اور اگر اس سب کے علاوہ کوئی سوال ہیں تو آپ پوچھ سکتی ہیں." اس نے بغیر تمہید باندھے صاف گوئی سے جواب دیا وہ عادی ہی نہیں تھا لڑکیوں سے باتوں کا اور نہ ہی اس نے اسکے بعد یوں کبھی سہل سہل کر کسی لڑکی کے ساتھ قدم اٹھائے تھے اسکا ایسے چلنا اسکو کہاں دھکیل رہا تھا یہ بات وہ خود کے اندر رکھ کر خود کو قابو رکھنا چاہتا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اسکے علاوہ بھی کچھ پوچھنا ہو سکتا ہے." وہ بالکل اسکے ساتھ کھڑے ہو کر بولی اس کے اس شوق انداز کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں حیرت اتر آئی اتنی بے باکی تو شاید اسکی جانِ یار میں بھی نہیں تھی خود کے ساتھ کسی کا یوں لگنا اسے گوارہ ہی کب تھا تبھی وہ دور ہوتا ہوا گویا ہوا .

"جی فرمایئے کیا کہنا ہے؟ "

"یہی اپکو کیسی لڑکیاں پسند ہیں؟" وہ پھر سے مسکراتے لہجہ میں بولی .

"پسند کا کوئی تجربہ نہیں ہے ہاں ناپسند کا ضرور ہے ".

"اچھا چلیں وہ ہی بتادیں؟ "

"بے باک اور دس منٹ کی ملاقات میں بے وجہ بے تکلف ہو جانے والی لڑکیاں....." اپنی بات کہہ کر وہ آگے کو قدم بڑھا گیا مگر پھر ایک منٹ کے لئے رکا اور مڑے بغیر بولا ...

"کچھ اور پوچھنا ہے تو وہ پوچھ لیں اندر جا کر یہ تو نہیں کہیں گی کہ میں نے سوال کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا..... مگر دوسری طرف مکمل خاموشی دیکھ وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا پیچھے والے یارڈ کی جانب چل دیا اور وہ پھٹی نظروں سے انڈر ریکٹلی خود پر ہونے والے کمنٹ پر تلملا گئی تھی .

سگریٹ کو سلگا کر وہ بینچ پر بیٹھ کر اپنی سوچ میں گم ہو چکا تھا

شادی کی تاریخ طے ہو چکی تھی اگلے مہینے کے آخری جمعہ کو شادی طے ہونی تھی جیسے سن کو وہ چپ کر گیا تھا سارا فیصلہ تو آصفہ بیگم اور تبریز کر چکے تھے بس دن تھا جو انہوں نے تامیر کی موجودگی میں بتادیا

Posted On Kitab Nagri

تھا اور دوسرے معاملات طے کر کے وہ لوگ رخصت ہو گئے تھے تحریم نے جاتے ہوئے مہوش کو تامیر کا نمبر دے دیا تھا سب انتہا سے زیادہ خوش تھے سوائے اس کے..... رات کے دس بج رہے تھے دھند نے پورے آسمان کو لپیٹ میں لے لیا تھا آسمان پر موجود لالی کوئی انگارے کی نمائندگی کر رہی تھی جیسے اسکا دکھ پورا آسمان جانتا ہو اور اسکی آنکھوں کی طرح خود کو بھی لال کر کے بیٹھا ہو. وہ سادہ سا ٹراوسر شرٹ پہنے لان میں بچھے بینچ پر بیٹھا تھا انتہا کی سردی کے باوجود بھی اسکو سردی محسوس نہیں ہو رہی تھی خود کے اندر سے نکلتی گرماہٹ اسے الجھا رہی تھی .

"جس تامیر نے ہمیشہ خود کو تمہارا کہا تھا اب وہ کسی اور کا کہلوایا جائے گا کیوں کیا تم نے روشنی ایسا کیوں تم میری زندگی اندھیری کر کے چلی گئی تمہیں تو میں ہمیشہ کہتا تھا تم میرا بہت خوبصورت چراغ ہو مگر تم... تم نے تو میری زندگی کی روشنی کا ہر چراغ بجھا دیا جانا تھا تو پہلے ہی چلی جاتی مجھے جان لیوا حد تک خود کا عادی بنا کر کیوں چھوڑا تم نے تم کہتی تھی عادتیں مار دیتی ہیں انسان کو دیکھو تم نے اپنی بات کو ثابت کرتے ہوئے زندہ انسان کو در گور کر دیا ہے کس مقام پر تھی تم میرے دل میں اور... اسکے الفاظ دم توڑ گئے تھے... تبھی اسکا فون بجا اور وہ فوراً کٹ گیا... اس نے بینچ سے فون اٹھایا.... ائتل کی مس کال دیکھ کر اسکے چہرے پر ناگواری کے اثرات نمودار ہوئے .....

Posted On Kitab Nagri

"اسکی اس وقت کال؟ یہ مجھے کیوں فون کر رہی ہے؟"اس نے ناگواری سے سوچا."ہو سکتا ہے کوئی پرابلم ہو گئی ہو. مگر اگر ہو بھی گئی ہے تو مجھے فون کیوں کریں گی.....؟"ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ اسکا فون دوبارہ بجا.....ائتل کالنگ دیکھ کر اس نے جلدی سے فون اٹھایا .....

"ہیلو؟ "

"ڈاکٹر تامیر".....

"جی؟"اس نے آبرو سکیڑتے ہوئے کہا.....مگر دوسری طرف سے جواب نہ سن کر وہ واقعی پریشان ہو گیا تھا.....

"ائتل آپ مجھے سن رہی ہیں؟ کیا ہوا ہے؟"وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر گویا ہوا مگر کوئی بھی جواب نہ آیا ....

"عجیب سائیکو لڑکی ہے حد ہوتی ہے جب بات نہیں کرنی تھی تو کال کی کیا ضرورت تھی؟ مگر اس کی آواز....."اس نے جلدی سے فون نکال کر اسکی کلاس کے سی آر کو کال کی.....دوسری بیل پر کال پک کر لی گئی ....

"السلام علیکم سر "!.....

"وعلیکم السلام تمہارے پاس ہالہ کا نمبر ہے تو واٹس آپ کرو" ....

Posted On Kitab Nagri

"جی سر میں جی آر کو کہہ دیتا ہوں دراصل انہوں نے منع کیا ہے تو اس وجہ سے...." وہ اٹک کر بولا وہ جانتا تھا کہ اسکو ڈانٹ پڑ سکتی ہے اور کچھ ایسا ہی ہوا تھا ...

"اس نے کلاس کے لڑکوں کو دینے سے منع کیا ہے ٹیچرز کو نہیں اگلے دس سیکنڈ میں نمبر میرے پاس ہونا چاہیے." اس نے رعب سے کہا تو اس نے جلدی سے اوکے سر کہہ کر نمبر سینڈ کیا.. نمبر ملنے پر اس نے فوراً کال کی مگر کال پک نہیں کی گئی ایک دو تین بار فون کرنے پر اس نے فون کرنا ترک کر دیا اور ائتل کے نمبر پر کال کی مگر وہ بھی مسلسل بند جا رہا تھا .....

"مجھے کیوں محسوس ہو رہا ہے کہ کچھ ہوا ہے کوئی مسئلہ ہوا ہے مگر میں کر بھی کیا سکتا ہوں..." سر جھٹک کر وہ اپنے کمرے کی جانب چل دیا ایک سرد ہوا کے ساتھ اس کا خیال اس کے ذہن میں آیا مگر وہ سر نفی میں ہلاتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا.....

"مما آپ لوگوں کو کیوں سمجھ میں نہیں آتا مجھے شادی نہیں کرنی ہے کیوں آپ لوگ میرے پیچھے پڑ چکے ہیں آپ لوگوں کے کہنے پر میں اس فضول سے ڈاکٹر سے مل لی نا یہی بہت ہے اور آپ لوگوں نے نہ کوئی رشتہ پکا نہ منگنی سیدھا اگلے مہینہ کی شادی کی تاریخ دے دی ہے آپ اچھے سے جانتی ہیں سب اسکے باوجود بھی کیوں کر رہی ہیں آپ میرے ساتھ ایسا کیا بگاڑا ہے میں نے آپ سب کا؟" مہوش روہانسی سی ہوتی ہوئی بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں بتاتا ہوں کیا بگاڑا ہے تم نے ہمارا." مسز امتیاز کے جواب دینے سے پہلے ہی امتیاز صاحب کمرے کے اندر داخل ہونے ....

"ہماری عزت کو بازاروں میں نلام کرتی پھر رہی ہو تم پہلے صرف فون پہ پتا چلتا تھا کہ ہاسٹل نہیں پہنچی ابھی تک اور تم بہانہ لگا دیتی تھی کہ ایکسٹرا کلاس تھی اور اب ہاسٹل سے کال آتی ہے کہ دو دن سے آپکی بیٹی ہاسٹل سے غائب ہے تو پھر مری کے ہسپتال سے فون آتا ہے کہ آپکی بیٹی کا مری مال روڈ پر چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے وہ ہوش نہیں پکڑ رہی آپ اجائیں اور بیٹی کہتی ہے ایک پروجیکٹ کے کام کے سلسلے میں گئی تھی جبکہ یونیورسٹی سے پتا چلتا ہے کہ وہ ایک پورا ہفتہ یونیورسٹی ہی نہیں آئی ہے پھر ایک دن کال آتی ہے کہ منشیات کے الزام میں آپکی بیٹی کو گرفتار کیا گیا ہے مگر بیٹی کہتی ہے کہ تجربہ کرنا تھا کوئی اس لیے منگوائی تھی اور اگر ڈرگ کیس ہوتا تو وہ لوگ چھوڑتے کیوں جبکہ حقیقت میں بیٹی کسی اپنے آوارہ عاشق کے کالے کارنامے اور قوانین کی وجہ سے باہر آجاتی ہے وغیرہ وغیرہ اور پھر ایک دن بیٹی کسی کی بازوؤں میں جھولتی تصاویر کھینچواتی ہے. یہ ہوتی ہیں بیٹیاں؟ اور تم پوچھتی ہو کیا بگاڑا ہے تم نے ہم سبکو کہی منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا تم نے ہر جگہ سے بدنام کر دیا ہے تم نے ہمیں رہی سہی کسر تب نکل جائے گی جب کوئی خاندان کا ہمیں آکر بتائیں گا کہ آپکی بیٹی فلاں لڑکے کے ساتھ اس ہوٹل بیٹھی... راتیں رنگین... چھی... تم جیسی اولاد سے تو میں بے اولاد ہی اچھا تھا کوئی رنج تو نہ ہوتا کوئی عزت پر بات تو نہ کرتا کیا سوچتے ہوں گے تمہارے ہوسٹل والے کیا تربیت دی ہے

Posted On Kitab Nagri

والدین نے کہ بیٹی کی ہوش ہی نہیں ہم کیا بتائیں کہ بیٹی نے جھوٹ کے ایسے جال بنے ہوئے تھے کہ نظر ہی نہیں آتا تھا کچھ اور جب نظر آنے لگا تو پانی سر سے گزر گیا میر ابس چلتا تو تمہاری ساری تعلیم ختم کرواکر تمہیں گھر پر بیٹھا لیتا مگر... تم نے کچھ بھی کیا نا اگر مہوش تو میں اپنی جان لے لوں گا سمجھ آئی تمہیں..." وہ تھکے سے انداز میں کہہ کر کمرے سے باہر چل دیا...

"اب اور کچھ پوچھنا ہے کہ کیا بگاڑا ہے تم نے ہم سب کا اگر سن لیا نا تمہاری بھابھی نے تو یہی اس گھر میں ہی بوڑھی ہو کر مر جاؤ گی اسلیے شرافت سے جو باپ کہہ رہا ہے کر لو." مسز امتیاز اسکو کوستی ہوئی شوہر کے پیچھے لپک گئی جبکہ میرب معصومیت سے منہ بسورتی اپنے کمرے میں چل دی..

ہالہ بے چینی سے کوریڈور کے چکر کاٹ رہی تھی اُسے رہ رہ کر دکھ ہو رہا تھا کہ اس کی وجہ سے کیا ہو گیا... جب بھی اسکے دماغ میں وہ سب اٹھتا تو وہ خود کو کوستی کہ کیوں کیا ایسا؟ "اتنا شیطانی دماغ کہاں سے آگیا میرے پاس اگر اسکے گھر والوں کو سچائی پتہ چل گئی تو کیا سوچیں گے میرے بارے میں اور اگر بھائی کو پتہ چلا تو وہ... میں جانتی ہوں جو میں چاہتی ہوں میں صرف اسکی وجہ سے اسے ایسے گھر بلانا چاہتی تھی مگر..." وہ سوچ کر ہی کوریڈور میں پڑے بینچ پر بیٹھ کر رونے لگی.

"ہائے بی بی کیسی ہو؟" اس نے چہک کر کہا .....

"بہت خراب ہوں....." ہالہ نے بند ہوتی آواز سے کہا تو ائتل ایک دم سے تڑپ اٹھی .....

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا ہے سب ٹھیک ہے؟"ائتل نے پریشانی سے پوچھا...

"نہیں....."کہہ کر ہالہ بری طرح سے رونے لگی."ہالہ کو روتا دیکھ ائتل کا دل بیٹھنے لگا تھا...

"ہالہ مجھے بتاؤ کیاہوا ہے؟سب ٹھیک ہے نا گھر پر سب سہی ہے؟"اس نے پریشانی سے پوچھا.

"نہیں ائتل کچھ بھی سہی نہیں ہے تم پلیز آجاؤ" .....

"ہاں میں آتی ہوں."ائتل نے جلدی سے فون رکھا اور اپنا دوپٹہ اٹھا کر نیچے کیطرف بھاگی .

"مما بھائی کہاں ہیں؟"ائتل نے لانج میں آتے ہی ائمہ بیگم سے پوچھا..

"وہ تو تمہاری پھپھو لوگوں کو انکے سسرال لیکر گیا ہے".....

"اچھا اور بابا کہاں ہیں؟"اس نے افسردگی سے پوچھا.....

"تمہارے بابا اپنے ایک دوست کی طرف گئے ہیں لیٹ آئے گے. مگر کیا بات ہے اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہو؟"

"ڈرائیور موجود ہے؟"اس نے جواب دینے کی بجائے ایک اور سوال کیا...

"نہیں بیٹے آج اتوار ہے ڈرائیور کہاں سے آگیا مگر کیا بات ہے کیوں ایسے سوال کر رہی ہو؟"ائمہ بیگم پریشانی سے اسکے برابر کھڑی ہوتی ہوئی گویا ہوئی.

"مما وہ ہالہ کے گھر کچھ ہو گیا ہے وہ بتا نہیں رہی بس کہہ رہی ہے کہ اجاؤ تو مجھے وہاں جانا ہے میں خود چلی جاتی ہوں یہ کچھ دور تک تو جانا ہے میں جلدی آجاؤں گی."اپنی بات کہہ کر وہ رکی نہیں بلکہ کار کی

Posted On Kitab Nagri

چابی اٹھا کر باہر بڑھ گئی اسکو پریشان ہوتا دیکھ انہوں نے اسے پیچھے سے آواز بھی دی مگر وہ سنے بغیر وہاں سے چل دی. گاڑی کو آندھی کی سپیڈ سے بھاگاتی وہ جلدی سے اسکے گھر کی طرف رواں دواں تھی تبھی اسکا فون بجا اسنے جلدی سے فون اٹھایا..

"سر حمزہ کی کال دیکھ کر وہ ایک دم سے رکی مگر جلدی سے کان کو فون لگایا..

"السلام علیکم سر" ....

"وعلیکم السلام بیٹا آپ لوگوں کی صبح تامیر صاحب کے ساتھ میٹنگ ہے کچھ نیٹ ورک ایشوز کی وجہ سے ہم واٹس آپ مسیج کر نہیں پا رہے ہیں تو آپ پلیز ابھی سر کو بھی اور اپنی کلاس کے سی آر کو بھی ریمائنڈ دے دیں".....

"جی سر....." اس نے ناگواری سے بات سن کر فون بند کیا اور ڈاکٹر تامیر کو فون ملایا مگر نیٹ ورک میں مسئلے کی وجہ سے وہ کال ڈسکنکٹ ہوگئی اس نے دوبارہ فون ملایا اسکی مکمل توجہ فون کی طرف تھی تبھی سامنے سے آتا تیز ٹرالا اسکی گاڑی میں بجا تو وہ جھولتی ہوئی سٹیرنگ پر جا لگی خون کی ایک پھوار اسکے دائیں جانب کے چہرے کو خون آلودہ کرنے لگی تھی. تبھی اسکا ہاتھ اسکے فون کو لگا اور کال ہوگئی مگر وہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہی اسکے حواس باختہ ہو چکے تھے فون پر موجود انسان نے اسے دو تین بار پکارا مگر نہ جواب پا کر اس نے فون رکھ دیا تبھی پاس سے آتی ایک موٹر سائیکل والے نے اسکے سامنے گاڑی روکی اور اسے خون میں لت پت دیکھ کر اس کے فون کو ڈھونڈنے لگا جو اسکے پاؤں کے پاس پڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ خود سٹیرنگ پر سر رکھے دم ساختہ بے ہوش تھی اس نے جلدی سے پہلا نمبر ملایا مگر مسلسل نمبر مصروف ہونے کی وجہ سے اس نے دوسرے کال لاگ پر کال کی پہلی بیل پر ہی فون اٹھالیا گیا تھا...

"ہیلو ہاں ائتل کہاں پہنچی؟" وہ فون اٹھاتے ہی بولی .

"جی میڈم ان میڈم کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے ہائی وے روڈ پر ہم انکو سی ایم ایچ لیکر جا رہے ہیں آپ بھی پلیز پہنچ جائیں." اپنی بات مکمل کر کے اس نے فون بند کر دیا اور ائتل کا ایکسیڈنٹ سن کر تو اسکے دل نے کام کرنا ہی بند کر دیا تھا آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ وہی زمین پر گر گئی تھی تبھی اسکی والدہ ارم بیگم کمرے میں آئی. "ہالہ کیا ہوا بچے؟ اسے ایسے دیکھ کر وہ جلدی سے اسکے پاس آئی اور اپنے بیٹے کو آواز دینے لگیں.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"مما ائتل کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے....." وہ روتے ہوئے بند ہوتے دل کے ساتھ بولی. "سب میری وجہ سے ہوا ہے نہ میں اُسے ایسے گھر بلاتی اور نہ اسکا ایکسیڈنٹ ہوتا." وہ زمین پر بیٹھی سامنے دیکھتی بد حال سے حال میں کہہ رہی تھی.

"ہالہ کونسے ہاسپٹل میں ہے وہ؟ ہمیں اسکے پاس جانا چاہیے اسکو ضرورت ہو گی." بدرین نے فورا اپنی بہن کا بازو پکڑتے ہوئے کہا تو وہ فورا سے اٹھی.

"بھائی سی ایم ایچ گئے ہیں اور سب سے پہلے مجھے کال آئی ہے یعنی ہمیں جانا چاہیے وہ جلدی سے دروازہ کیطرف بھاگی تو بدرین بھی اسکے پیچھے بھاگا اور اسے گاڑی میں بیٹھا کر ہاسپٹل کی طرف روانہ ہوا.

Posted On Kitab Nagri

صبح کے سات بجے وہ اپنے فلیٹ پہنچا صنابل کو آڑا ترچھا لیٹا دیکھ کر اس نے اپنی جیکٹ اسکے منہ پر پھینکی اور کچن کیطرف چل دیا چائے بنا کر وہ بالکونی میں آیا تو آسمان ایک خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا اسکی جامنی اور سفید روئی جیسی چادر اسے اور بھی خوبصورت بنا رہی تھے آسمان پر چلتے یہ بادل رب کی بنائی اس خوبصورتی کو چیخ چیخ کر بیان کر رہا تھا. اس خوبصورت سے منظر کو دیکھ کر وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا.

"پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے".

"آ گئے آپ جناب عالی؟" اب تو ویسے کوئی اہلیہ ہونے والی ہے آپکی ویسے کیسی رہی اپنی ہونے والی زوجہ سے ملاقات؟" صنابل اٹھ کر اسکے روبرو کھڑا ہو کر مسکرا کر بولا....

"کیسی نیند آئی اپکو میرے بغیر؟ تامیر نے جواب دینے کی بجائے اس کھڑے ستون جیسے ناک والے شخص سے سوال کیا جو گندمی رنگت کے ساتھ تیکھے نقوش کا مالک تھا جس کی مسکراہٹ لڑکیوں کو تو کیا لڑکوں کو بھی بہت پسند تھی وہ ہینڈسم تھا اسے یہ بات ہمیشہ تامیر کہا کرتا تھا اور وہ ہمیشہ اس پر ہنس کر کہتا اچھا مذاق ہے مگر وہ حقیقت سے بھی واقف تھا..

"میری نیند کو چھوڑے مجھے تو اب عادت ڈالنی پڑے گی آپکے بغیر سونے کی مگر آپ بتائیں؟" وہ اسکی بات کو پیچھے کرتا اپنی بات پر واپس آیا.

Posted On Kitab Nagri

"وہ یہاں نہیں آئے گی اس لیے تم یہی میرے ساتھ آرام سے رہو گے اور اس بات کا ڈھنڈورا مت پیٹنا کہ شادی ہے میں فلحال بتانا نہیں چاہتا...."اس نے اپنے بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتے ہوئے اسکی طرف گردن موڑ کر کہا .

"ہاہاہا پہلی بات کو زرا کھول کر بیان کرنا سمجھا نہیں میں اور دوسری بات تو پہلی سے منسلک ہو گی تو تم پہلی کو بیان کرو پھر میں دیکھتا ہوں دوسری مجھے پتا ہونی چاہیے کہ نہیں....." وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتا ہوا اسکے منہ کیطرف دیکھتا ہوا بولا.

"کیوں کہ وہ ایم فل کر رہی ہے نسٹ سے اور وہ وہی رہے گی اس وجہ سے." اس نے تنے ہوئے جبڑوں کے ساتھ جواب دیا...

"جہاں تک میرے علم میں ہے وہ یہ ہے کہ اس کے فائنل سمیسٹر ہے اور اسکے بعد تو وہ یہاں آ ہی جائے گی."صنابل نے تیکھی آنکھوں سے اسکو دیکھا.

"اگر تمہاری بکواس ہو گئی ہو تو چل کہ ناشتہ ہی کروادو حد ہوتی ہے کسی چیز کی میں اتنی دور سے آیا ہوں اور تم اٹھ کر میرے ساتھ کھڑے ہو کر بکواس کر رہے ہو مجال ہے جو یہ کہہ دو کہ تم دور سے آئے تو ناشتہ ہی کروا دیتا ہوں.."تامیر نے چائے کا کپ نیچے رکھ کر اپنے دونوں ہاتھ اپنی سفید جینز کی پاکٹ میں ڈالتے ہوئے آبرو سیکڑتے ہوئے کہا.....

Posted On Kitab Nagri

"ناشتہ تو تمہیں میں تب کرواؤں جب مجھے پتا نہ ہو کہ تم انگلش ٹی ہاؤس سے ناشتہ کر کے نہ آئے ہو اور اس کو ہضم کرنے کے لیے چائے نہ پی رہے ہو..." صنابل نے روایتی عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا.....

"کس لیول کے انسان کو یار تم..." تامیر نے اپنے ہاتھ میں پکڑے پتھر کو دوسری جانب اچھالتے ہوئے کہا.....

"میں اس لیول کا انسان ہوں کہ بتا سکتا ہوں کہ تامیر شاہ کی رگوں میں کتنا خون ہے کتنا پانی ہے...." اس نے ایک ادا سے کہا

تو تامیر نے اسکی طرف اپنی بازو کی اور اس کی گردن کو اپنی بازوں میں دبوچا.

" انتہا کا کمینہ انسان ہے تو".....

"ڈفر انسان میں جیسا بھی ہوں مگر تجھ سے بہتر ہوں اس لیے کتے شخص گردن چھوڑ میری خود تو شادی کروا رہا ہے تیری اس کسرتی بازوں نے میری گردن کو بل شل ڈال دیا تو کسی نے بیٹی تو کیا اپنی بیٹی کا نام بھی نہیں لینے دینا مجھے" .....

"جا دفع ہو چھوڑ بھی دوں ناتب بھی کسی نے نہیں دینی تمکو اپنی بیٹی....." اس نے اسکی گردن کو چھوڑ کر دور دھکیلا. ڈھیلے سے وجود میں کھڑے ہونے کی وجہ سے وہ تھوڑی دور جا کر گرا اسے گرتے دیکھ کر تامیر گلا پھاڑ قہقہہ چھوڑتا ہوا اسکی جانب مڑتے ہوئے بولا.....

Posted On Kitab Nagri

"اپنا وجود سنبھلتا نہیں اور یہ سنبھالے گا ایک لڑکی کو.." اپنی بات مکمل کر کے وہ اندر کی طرف چل دیا جبکہ صنابل دانت پیستا اپنے کپڑے جھاڑتا اسکے پیچھے ہی اندر کی طرف بڑھ دیا....

ہلکی ہلکی سے مدھم روشنی میں اس نے آنکھیں کھولی خود کو مکمل سفید کمرے میں بیڈ کے ساتھ ٹیکا دیکھ وہ اک دم سے گھبرا کر اٹھ کر بیٹھ گئی تبھی اسکے ہاتھ کی لگی ڈرپ کھینچ گئی تو درد سے سسکتی پیچھے کو مڑی جہاں ایک خون کی بوتل کا پائپ اسکی ہاتھ کی جانب آرہا تھا تبھی وہ بائیں جانب مڑی جہاں گلوکوز کی بوتل اسکے بائیں ہاتھ پر لگی ہوئی تھی. آنکھیں بند کرتے ہی وہ دوبارہ بیڈ پر لیٹ گئی اور رات کی ساری روداد کو یاد کرنے لگی سب یاد آتے ہی اسکو پہلا خیال ہالہ کا آیا.....

"کیا ہوا ہو گا اسکے ساتھ کیوں وہ مجھے ایسے بلا رہی تھی کچھ تو ایسا ہوا ہو گا جسکی وجہ سے وہ بہت پریشان تھی مگر ایسا کیا ہوا ہو گا کیوں مجھے یوں بلا رہی تھی اور پتہ نہیں کیا سوچ رہی ہو گی کہ میں کیوں نہیں آئی کتنی سفاک لگی ہوں گی میں اسے کیا سوچ رہی ہو گی کہ کیا فائدہ ایسی دوستی کا جہاں دوست کو مدد کے وقت طلب کیا جائے اور دوست پہنچ نہ سکے پتہ نہیں کسی نے اسکو بتایا بھی ہو گا کہ نہیں کہ میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے کیا گھر والوں میں سے کسی کو پتہ ہو گا؟ کون لایا مجھے یہاں؟" وہ ابھی ایسی ہی سوچوں سے الجھ رہی تھی کہ اچانک اس کے دماغ میں جھماکا ہوا اس نام کے دماغ میں آتے ہی اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے....."نہیں وہ کیسے لا سکتے ہیں انہیں کیا پتہ؟" اس نے خود کو جھٹلایا....

Posted On Kitab Nagri

"مگر آخری کال انکو ہی کی تھی تم نے اور تم فون پر ہی تھی جب وہ ٹرک تمہارے سامنے آیا تھا." دل نے جلدی سے وضاحت پیش کی مگر انہوں نے کونسا دوبارہ فون کیا ہو گا کیا انکو پتا ہو گا کہ یہ سب.؟"

اس نے پھر سے اس خیال کو جھٹلا کر خود کی توصیح کی.

"ایسا کچھ نہیں ہوا ہو گا انہوں نے دوبارہ فون نہیں کیا ہو گا اور نہ انکو پتہ ہو گا کہ کیا ہوا ہے." "ہاں نہیں پتہ ہو گا.." وہ خود کو یقین دلوانے میں ابھی مصروف ہی تھی کہ اچانک سے دروازہ کھولا تو اسکی نظریں فوراً دروازے کی طرف گئی مگر اندر آنے والا وجود ابھی تھوڑا سا ہی اندر بڑھا تھا کہ ڈاکٹر کی آواز پر باہر مڑ گیا. اس وجود کو باہر جاتا دیکھ.....

"اللہ تعالیٰ پلیز ڈاکٹر تامیر نہ ہوں پلیز وہ مجھے یہاں لیکر نہ آئے ہوں میں انکا سامنا نہیں کرنا چاہتی." آنکھیں بند کیے ابھی وہ یہی دعا کر رہی تھی کہ تیمور نے اندر آکر گلا کھنکھار کر اسکو پکارا.....

"ائتل....." تیمور کی آواز سن کر اس نے جلدی سے آنکھیں کھول دی..

"بھائی آپ؟" وہ تیمور کو دیکھ کر جلدی سے اٹھی مگر چکر آنے کے باوجود پھر گر گئی ....

"ائتل....." وہ جلدی سے اسکے پاس آیا مگر وہ بے ہوش ہو چکی تھی.. "ڈاکٹر....." اس نے جلدی سے ڈاکٹر کو آواز دی ڈاکٹر جلدی سے اندر جائے جو باہر کھڑے کسی مریض کے ساتھ آئے شخص سے بات کر رہے تھے ڈاکٹر کو آتا دیکھ وہ جلدی سے انکی طرف بڑھا .....

"ڈاکٹر کیا ہوا اسے یہ بے ہوش کیوں ہو گئی ہے؟" وہ بے تابی سے بولا...

Posted On Kitab Nagri

"ریلکس مسٹر تیمور مجھے چیک کرنے دیں.." اسکا کندھا تھپکا کر وہ اٹل کیطرف بڑھے جو ایک دن میں ہی پیلی پڑھ چکی تھی. سرخ و سپید رنگ زردی مائل ہو چکا تھا آنکھوں کے گرد کالے حلقے ماتھے پر پڑے نیل بائیں جانب سے پھٹا ہونٹ رخسار کی ہڈی پر لال چوٹ کا نشان اسے کچھ اور ہی بنا رہا تھا جیسے ایسے بے سود پڑے دیکھ تیمور کا دل کٹ رہا تھا وہ اسکی اکلوتی بہن تھی اور وہ یوں تکلیف میں مبتلا تھی.

"مسٹر تیمور انکا خون کافی بہہ چکا ہے اور سر پر چوٹ ہے سی ٹی سکین سے پتہ چلے گا کہ کیا مسئلہ ہے مگر آپ ان سے زیادہ بات مت کریں ریسٹ کرنے دیں جوان بچی ہیں ماشاءاللہ جلدی ریکور کر جائے گی کھانے پینے کا خیال رکھیں اور کوشش کریں کہ ڈسٹرب نہ ہوں خصوصاً یہ ان چوبیس گھنٹوں میں جتنا سوتی ہیں اتنا ان کے لیے بہتر ہے اس لیے میں آج ڈسچارج نہیں کروں گا انہیں مانیٹرنگ لازمی ہے." پروفیشنل انداز میں کہتے ڈاکٹر اسے باہر جانے کا مشورہ دے کر باہر چل دیئے.

وہ سفید جینز شرٹ پہنے آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیے بالوں کو ایک طرف خوبصورتی سے سیٹ کیے ابھری ہوئی شیو میں کمال لگ رہا تھا. چہرے پر بلا کی سنجیدگی لیے وہ کسی فائل کو پڑھ رہا تھا کہ شفیق الرحمان ہاشمی صاحب کمرے میں داخل ہوئے.....

"السلام علیکم ڈاکٹر صاحب کیا حال چال ہیں آپکے".....

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام سر! بالکل ٹھیک آپ سنائیں...." وہ کھڑے ہو کر بہت ہی معتبر انداز میں ان سے ملا.....

"میں کیا سناؤ اپکو تامیر صاحب آپکی آج نو بجے ایم ایس سی کے سٹوڈنٹس کے ساتھ میٹنگ تھی انہیں سوسائٹی اور باقی دیگر چیزوں کے بارے میں انفارم کرنا تھا آپ سے رابطہ ہو نہیں تھا پارہا اور نہ انکی کلاس کا سی آر کال پک کر رہا تھا تو جی آر سے بات ہوئی تھی اس سے کہا تھا کہ اپکو بھی اور سٹوڈنٹس کو بھی انفارم کریں مگر مجھے لگتا ہے اطلاع نہیں دی گئی کیونکہ ایک بھی سٹوڈنٹ ایڈیٹوریم میں موجود نہیں تھا." شفیق الرحمان کی بات سن کر اس نے لب کاٹے اسے رات والی وہ کال یاد آئی مگر وہ شیئور نہ ہونے کی وجہ سے کچھ بول نہ سکا.....

"ایسی بات نہیں ہے اس بچی نے مجھے انفارم کرنے کے لیے کال کی تھی اپکو تو پتہ ہے کہ کل سگنل بریک ڈاؤن رہا ہے تو بس اس وجہ سے میں سن نہیں پایا کیا کہا تھا اس نے مگر آپ کل رکھ لیں میٹنگ اور ویسے بھی اب تو کلاس سٹارٹ ہو گئی ہو گی اور اج سوموار ہے تو کنسیکٹو کلاسز ہوں گی آپ ایچ او ڈی کو انفارم کر دیں باقی میں دیکھ لیتا ہوں." اپنی بات کہہ کر وہ اپنا فون چیک کرنے لگا اور شفیق الرحمان صاحب اسکی بات سن کر باہر نکل گئے.

"کیوں مجھے ایسے محسوس ہو رہا ہے کہ کل کچھ ہوا ہے اور میری شاید مدد کی ضرورت بھی تھی مگر." وہ اپنا سر کھجاتے فائل پر جھکا ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ ہالہ نوک کر کے اندر بڑھی.

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم سر....." اس نے اندر بڑھ کر دھیمے سے انداز میں سلام کیا تو اس نے نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا... اجڑی ہوئی سی حالت چہرے پر پھیلی افسردگی سوجی ہوئی آنکھیں دیکھ کر اسکے ماتھے پر خود بہ خود شکنے پڑ گئی مگر وہ اپنے خول میں رہتا ہوا پروفیشنل طریقے سے اس سے گویا ہوا....

"جی کہیں." فائل بند کر کے وہ مکمل متوجہ ہوا.

"سر وہ یہ ائتل کا میڈیکل ہے اسکا کل ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے بہت زیادہ ڈیمج ہوا ہے تو یہ اسکا میڈیکل ہے میں ایچ او ڈی کے پاس گئی تھی انہوں نے کہا کہ آپ سے سائن کروا کر ان سے کروالوں پھر ریکارڈ روم میں دے دوں وہ ایک ویک کی اسکی آف خود اپلوڈ کر دیں گے." اسکی بات سن کر اس نے اپنے خشک ہونٹ تر کیے اور اس سے میڈیکل لیکر ساتھ موجود رپورٹس دیکھنے لگا رپورٹس پڑھ کر ان پر سائن کر کے وہ اس سے گویا ہوا.

"آپ فون استعمال کرتی ہیں؟" بغیر تمہید باندھے وہ صاف گوئی سے بولا.....

"جی سر..." وہ نا سمجھی سے بولی

"تو جب کوئی میسج یا کال کریں تو جواب دینا اپکا فرض ہے سمجھ آئی".

"سر اپنے کال کی تھی؟" وہ ڈرتے ہوئے بولی.....

"جی..... مگر آپ جا سکتی ہیں." اسکی بات سنے بغیر اس نے اُسے جانے کا حکم صادر کیا اور اپنے کام میں متوجہ ہو گیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سردی کا زور تھا پورا آسمان لال اور پیلے رنگ کی جلترنگ میں جھوم رہا تھا ہر طرف چلتی ٹھنڈی یخ باختہ ہوا چہروں کو اور ٹھنڈا کر رہی تھی ہوا کی آوٹ میں ہلتے سرشار ہوتے درخت اپنی سرسر سے ایک دلفریب آواز پیدا کر رہے تھے آسمان پر گھومتے پھیرتے پرندے سردی کے اس موسم کو خوش سلوبی سے خوش آمدید کہتے اس میں ناچ اور سریلی آواز سے گا رہے تھے موسم کی یہ خوبصورت سی محفل پورے لاہور کو اپنے سرور سے سرشار کر رہی تھی زمین کا رواں رواں اس قدرت کے مالک کی اس خوبصورت سے شاہکار پر چیخ چیخ کر تعریف کر رہا تھا. سب اسکے کمرے میں موجود اسکو منا رہے تھے مگر وہ ایک بات کے ہی پیچھے پڑی ہوئی تھی.

"مجھے ہاسپٹل سے آئے ایک ہفتہ ہو چکا ہے اور اب میں بالکل ٹھیک ہوں تو اس لیے میں یونیورسٹی جاؤں گی اور ویسے بھی میتھس کی سٹوڈنٹ ہوں میں جب تک پروفیسر سمجھاتے نہیں ہیں کچھ بھی سمجھ نہیں آتا ہے اس لیے پلیز آپ لوگ مجھے فورس مت کریں جانا ہے تو بس جانا ہے." وہ کولوسٹ مکس رنگ کا پرنٹ سوٹ پہنے جس کے دامن پر پھولوں کی خوبصورت بیلیں پرنٹ تھی ہم رنگ ٹراوسر اور گلے میں زنک رنگ کا دوپٹہ رول کرتی بالوں کو ٹویسٹ کر کے ہائی پونی میں باندھے پیروں میں سفید رنگ کا کھسہ پہنے وہ عرش سے اتری کوئی پری لگ رہی تھی ارمان صاحب نے اپنی بیٹی کو دس دن کے بعد یوں تیار دیکھ کر مسکرا اٹھے تھے اسکی کالی آنکھیں جس میں وہ کبھی کبھی وائٹ گریں، ہیزل یا بلیک

Posted On Kitab Nagri

گریں لینز پہنا کرتی تھی جو اسے بالکل کوئی کورین سی لڑکی بنا دیتے تھے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اپنے دونوں گالوں پر پڑتے ڈمپلز کو نمودار کرتے ہمیشہ ہی انکے دل کو چھو جاتی تھی دل اور زبان یکجا اسکے اچھے نصیب کی دعا کر اٹھتے تھے.....

"میری بچی تم دو چار دن اور نہ جاؤ پھر چلی جانا..." اسے بیگ اٹھاتا دیکھ دادی جان بولی تو وہ گہرا سانس لیکر مڑی.

"دادی وہ جو ماسٹر ہے نا وہ ڈنڈے سے پیٹے گے مجھے." منہ بنا کر اپنی آنکھوں میں بلا کی سنجیدگی اور معصومیت بھرے وہ دادی کے انداز میں بولی تو سب اسکی اس ادا کو دیکھ کر ہنس پڑے.....

"اچھا جاؤ بیٹا دھیان سے جانا." ارمغان ملک نے اسے اجازت دی تو آئی لو یو تایا جان کہتی باہر بھاگ گئی اور آئمہ بیگم سر نفی میں ہلاتی دادی جان کا ہاتھ پکڑ کر لاونج میں لے جانے لگی جہاں امرحہ (ارمان صاحب کی بہن) عارو اور ثمینہ بیگم چائے کی چسکیاں لے رہے تھے ساس شوہر اور دیور کو آتا دیکھ وہ جلدی سے اٹھی اور ان کے لیے چائے نکالنے لگی ابھی سب بیٹھ کر چائے پینے میں مصروف ہی تھے کہ ثانیہ بھاگ کر آئی

"عارو مجھے پارلر چھوڑ دو دونوں ڈرائیور گھر نہیں ہیں میرا جانا ضروری ہے." اس شوخ سی سب سے الگ تھلگ رہنے والی ثانیہ نے آتے ہی حکم صادر کیا.....

Posted On Kitab Nagri

"آہا...اچھا مگر ایسا بھی کیا ضروری؟"عارو چائے کا کپ رکھ کر اسکے سامنے کھڑا ہوا اور آئی برو اچکا کر پوچھنے لگا.

"وہ ہمدان آ....."اس نے جلدی سے اپنی زبان دانت تلے دبائی اسکی بات سن کر عارو جلدی سے بولا.

"ہمدان بھائی کا ائتل آپی کو نہیں بتایا ہے تو پلیز کوئی بتائے بھی نہیں بہت خوش ہوں گی سرپرائز دیکھ کر ویسے بھی انہوں نے آج نو بجے آنا ہے تو تب تک بھائی اجائے گے...."اس نے سب کیطرف دیکھ کر کہا تو سب ہاں میں سر ہلا گئے.

"ویسے ایک بات بتاؤں ثانیہ آپی لڑکا پڑوسیوں کے گھر آرہا ہے تیار آپ نے ہونا ہے؟ سین کیا ہے؟" اس نے آنکھ دبا کر کندھا اسکے کندھے سے مار کر پوچھا.

"کیا مطلب ہے پڑوسیوں کے گھر؟"ثانیہ نے ماتھے پر تیوڑی چڑھا کر پوچھا.

"میرے کہنے کا مطلب تھا ہمسایوں کے گھر...."وہ پھر اپنی کہی پہلی بات کو تھوڑا تول دیکر بولا سب جانتے تھے آج ثانیہ کی پریٹ لگے گی تو سب چپ چاپ دیکھنے لگے ثمینہ بیگم کو برا تو لگا مگر ماہ جبین اور اپنے شوہر ارمغان صاحب کو مسکراتا دیکھ کر وہ خون کا گھونٹ پی کر رہ گئی.

"تم مجھے لے جا رہے ہو کہ نہیں بابا کہے نا اسکو."ثانیہ نے بیچارہ سا چہرہ بنا کر ارمغان صاحب کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

"بڑے ماموں کے کہنے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں ویسے ہی چھوڑ آتا ہوں مگر کچھ سوالوں کے جوابات کے بعد چلنا ہے تو میں اپنا انجن سٹارٹ کرتا ہوں اگر نہیں تو بتادیں یہ نہ ہو کہ میں اپنے انجن کو ریس دوں اور آپ جانے سے انکاری ہو جائے پھر میں کس پر ٹرائے ماروں گا میری دونوں بہنیں تو گھر میں نہیں ہیں اور ماہ جبیں آپی اب بھابھی ہو گئی ہیں اور انکے شوہر نے ایسی کُٹ لگانی ہے کہ اگلے پیچھے سارے گناہ یاد آجانے ہیں پھر بچی صرف آپ اس لیے رحم کریں بیچارے پیارے سے عارو پر." اسکی اس معصومیت اور بیچارگی والی ادا پر سب حلق پھاڑ ہنسے مگر وہ مجال ہے سمائل کی بھی ایک رمق چہرے پر لایا ہو اور اسکی یہی بات دوسرے کو زیادہ غصہ دلوانے اور تماشائیوں کو اور انجوائے کرواتی تھی.

"اچھا پوچھوں مرو....." ثانیہ دانت پیستی ہوئی بولی.

"ہائے تم کہہ رہی ہو کہ میں مر جاؤ کتنی کل موئی ہو تم بھائی کو کون ایسا کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے تین تو بھائی دیئے ہیں تمہیں جو اب ایک اپنی بیوی کا ہو گیا ہے ایک پردیس ہے اور ایک ہی ہے جو تم تین بہنوں کی باتیں سنتا ہے اور تم اسکو بھی مار رہی ہوں آج کل کی نسل ہی ایسی ہے بہنیں بھائیوں کو مارنے پر تلی ہیں اور ایک بیچارے بھائی باہر سے ایک چھلی کا دانہ بھی کھائے تو دوسرا دانہ بہن کے لیے پیک کروا کر لاتے ہیں اور ایک تم ہو. توبہ توبہ کیا زمانہ آگیا ہے خدا پناہ میں رکھے ایسے لوگوں میں نانی کے زمانے میں تو بہنیں بھائیوں کے گھر آنے پر ایسے ہو جاتی تھی جیسے کوئی فرشتہ اتر آیا ہو زمین پر اور اب کی بہنیں.." وہ بالکل روایتی عورتوں کی طرح ہاتھ دائیں بائیں طرف چلاتا ہوا بولا اسکی اس اداکاری کو دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر سب ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے مگر وہ سنجیدہ سا نقلی نمی آنکھوں میں لائے ثمینہ بیگم کے دوپٹہ کے پلو سے اپنی آنکھوں کو پونچھ رہا تھا اسکی اس حرکت کو دیکھ کر وہ بھی ہنس پڑی.

سب کو ہنسا ہنسا کر وہ پاگل کر چکا تھا تو گہرا سانس لیکر پھر اسکی طرف آیا جو آدم خور شیر بنی اسکو گھور رہی تھی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"چلو بات پر آتے ہیں اتنا انٹرٹین کیا کرنا ان بوڑھے لوگوں کو یہ نہ ہو ہنس ہنس کر کسی کی پسلی کو بل پڑ جائے تو ایسے ہی میرے بچارے ماموں کے پیسے لگے گے. یہ بتاؤں ذرا آتو ہمدان بھائی رہے ہیں تو تم کیوں پارلر جارہی ہو اس لیے کہ وہ کہے ثانیہ آگے سے پیاری ہو گئی ہو جبکہ ہم سب کو پتا ہو گا کہ یہ پارلر کا کمال ہے پھر کچھ دنوں بعد تم اصلی حالت میں واپس اجاؤ گی تو یہ نہ ہو کہ وہ ڈر جائے سمجھے تم پر جن کا سایہ ہے اور یہاں سے بھاگ جائے.." اپنی بات مکمل کر کے اپنا لب کاٹتے وہ بلیک جینز شرٹ میں ملبوس بیس اکیس سال کا لڑکا انتہا کا شریف لگ رہا تھا مگر اسکی باتیں سن کر کوئی کہہ نہیں سکتا تھا کہ یہ بلا کا معصوم چہرہ اس لڑکے کا ہی عکس ہے.

"میں اپنے لیے تیار ہونا ہے اسکے لیے تو نہیں اور میں نے کب کہا ایسا؟" وہ دانت پیستی ناک پھیلاتی اسے گھورتی ہوئی بولی. "ابھی تو کہا تھا کہ ہمدان آرہا ہے مگر چھوڑو دیکھو پیاری بہن بھائی آرہے ہیں میں بھائی ماموں ممانی انہیں لینے جائے گے اور تمہاری مما جی یعنی میری بڑی ممانی اس لیے نہیں جارہی کیونکہ انکے شوہر بیمار ہیں اور انکو انکا خیال رکھنا ہے اور نانی کی طبیعت بھی نہیں سہی اس لیے میری مما رک رہی ہیں اور بھابھی وہ اس لیے رک رہی ہیں کیونکہ کہتے ہیں نا لڑائی سے پیار بڑھتا ہے مگر یہ دونوں لڑتے نہیں ہیں اس لیے بھائی دو گھنٹے کے لیے باہر جائے گے اور بھابھی گھر پر انکو مس کرئے گی پھر وہ

Posted On Kitab Nagri

بھائی کو بتائیں گی ہاؤ مچ شی مس ہم اور ویسے بھی بھابھی تو مس کر رہی ہوں گی اتنا اہم کام یہ تو کچھ کام اور نہیں کر سکے گی اور تمہاری امی تمھارے ابا جی کی مطلب اپنے بیوا کی خدمت کر رہی ہوں گی تو کہاں کام کرنے کا وقت ملے گا اور ممانانی کی خدمت کریں گی تو انکے پاس بھی وقت نہیں اور رہی ائتل آپی تو انہیں پتہ ہی نہیں ہے تو انکو نکال دو بچی تم اور عروہ تو دونوں گھر رک کر سرپرائز کی تیاری کرو تاکہ بھائی کو لگے ویلکم ہوا ہے پارلر جانے کی پڑی ہے..ہونہہ"..

وہ بلا کی سنجیدگی میں آنکھیں پوری کھول کر بول رہا تھا سب ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے وہ اسے کافی تلملا چکا تھا اس لیے اب ایک ایک قدم پیچھے ہٹتے ہوئے انگلیوں پر گنتی گن رہا تھا وہ ابھی تین تک پہنچا ہی تھا کہ. ثانیہ لاوے کی طرح پھٹ پڑی اس پر چیختی بیگ اسکے منہ پر مار کر اپنے کمرے میں بھاگ گئی جبکہ باقی سب ہنستے رہے.

"عارو بری بات ہے بہن ہے چلو جاؤ مناؤ اسے اور لیکر جاؤ." تیمور نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا.

"ہاں بھئی جا رہا ہوں سالی صاحبہ جو ہیں اپکی یہ نہ ہو آپکی بیوی بھی آپ سے ناراض ہو جائے." اپنی بات کہہ کر وہ روکا نہیں تھا بلکہ ثانیہ کا بیگ اٹھا کر اسکے کمرے کیطرف بھاگ گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ایک منٹ بھی رکا تو کسی اور چیز سے اس پر وار ہو سکتا ہے اور اسکی اس حرکت کو دیکھ کر سب دوبارہ سے ہنسنے لگے.

Posted On Kitab Nagri

"بدمعاش ہے پورا ایسے ہی تنگ کرتا رہتا ہے." امرحہ بیگم بھیگی آنکھ صاف کرکے بولی جو ہنسنے کی وجہ سے پانی کی زد میں آگئی تھی

"نہ روکا کرو امرحہ کرنے دیا کرو یہ تو ہمارے گھر کی رونق ہے." ارمان صاحب بولے تو وہ مسکرا کر چائے پینے لگی.

وہ کالے رنگ کے سکن پرنٹ سوٹ زیب تن کیے بالوں کو لوس کرل ڈالے شیشے کے سامنے کھڑی تھی چہرہ ہزاروں رنگوں کو خود میں سمائے کھکھلا رہا تھا دل کی بڑھتی دھڑکنیں اسکے ہونٹوں پر مسکان بکھیرے ہوئے تھی ابھی وہ شیشے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ ہی رہی تھی کہ اچانک اسکا فون بجا فون کی گھنٹی کی آواز سن کر وہ خود کے طلاسم سے باہر آئی اور فون کیطرف لپکی ہمدان کالنگ دیکھ کر اسکے چہرے پر بکھیری مسکراہٹ اور گہری ہوگئی مگر ایک دم سے دماغ میں آتی سوچ سے وہ ٹھٹھکی اور فون کان کو لگایا.

"السلام علیکم"!

"وعلیکم السلام ہمدانز'لو کیا حال ہیں؟"

"کیا مطلب ہے اس بات کا؟ آپ تو آرہے تھے نا تو یہ اس وقت کال؟ ہمدان ڈونٹ سے کہ نہیں آرہے ہیں...." عروہ بیڈ کے قریب کھڑی بات کر رہی تھی اس کی آواز ایسے تھی جیسے ابھی ہمدان

Posted On Kitab Nagri

کے کچھ بولنے پر اس کی ساری سانسیں ہوا ہو جائے گی پانچ سال اس نے اس شخص کا انتظار کیا تھا اور اب یہ انتظار اگر اور طویل ہوتا تو یقیناً اسے کچھ ہو جاتا.....

"یار وہ دراصل... بہت کلوز موومینٹ پر ہاسپٹل والوں نے منع کیا ہے ایک بہت اہم سرجری کرنی ہے ترکی کے پرائم منسٹر کی فیملی سے ہیں تو کوئی طریقہ کوئی بہانہ نہیں مل سکا مجھے تو بس اس لیے سب سے پہلے تمہیں ہی بتایا ہے تم سن رہی ہو نا؟ عروہ...؟" وہ آہستگی سے بولا وہ اتنے نرم اور بے بس لہجے میں تب ہی بات کرتا تھا جب وہ وہ نہ کر پایا ہو جو دوسرے نے اس سے کہا ہو یا دوسرا چاہ رہا ہو....

"ہمدان پلیز نہیں....." وہ ایک دم سے بیڈ پر ڈھ گئی تھی اسکی سانسیں ایسے ہی جیسے ہوا میں رخصت ہونے لگی تھی آنکھوں سے نکلتا نمکین پانی اسکی رخساروں کو بھگو رہا تھا ایک گہرا سا سانس لیکر وہ وہی چپ کر گئی اسکے اس لمبے سانس کی آواز اس کے کانوں تک بھی گئی تھی تبھی وہ دوبارہ بولا...

"عروہ..." مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ پریشان ہو گیا تھا اس نے ایک دو بار اسے پکارا مگر کوئی جواب موصول نہیں ہوا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عروہ میری بات سنو یار میں مذاق کر رہا تھا میں کراچی میں ہوں میری ایک گھنٹہ بعد لاہور کی فلائٹ ہے میں پاکستان میں ہوں تمہیں سن رہا ہے میں کیا کہہ رہ ہوں.." وہ مسلسل بول رہا تھا مگر دوسری طرف مسلسل خاموشی تھی تو اس نے جلدی سے فون کاٹ کر عارو کو کال ملائی پہلی بیل پر کال پک ہو گئی.

Posted On Kitab Nagri

"جی بھائی؟"اس نے سلام کے بعد معتبر سی آواز میں پوچھا.

"عارو عروہ کو دیکھو وہ بے ہوش ہو گئی ہے پلیز اسکے کمرے میں جاؤ."وہ بھونچالایا ہوا بولا...

"کیا؟"عارو ایک دم سے کھڑا ہوا اور بھاگ کر عروہ کے کمرے کی طرف بڑھا جہاں وہ بے سود سی بیڈ پر گردن ایک طرف لٹکائے بازوؤں کو بیڈ سے نیچے گرائے ہوش و حواس سے بے خبر پڑی تھی عارو جلدی سے اسکے پاس گیا اسکا وجود برف سے بھی زیادہ ٹھنڈا ہو رہا تھا اس نے جلدی سے سب کو آواز دی سب لوگ اسکو ایسے چیختے دیکھ بھاگ کر اس کمرے کی طرف بڑھے جہاں سے عارو کے چیخنے کی آواز آرہی تھی عروہ کو بے ہوش یوں بدحواس سا لیٹا دیکھ امرحہ بیگم کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی تھی.

"کیا ہوا ہے عارو ایسے؟ تیمور نے ڈاکٹر کو فون ملاتے ہوئے پوچھا.

"بھائی مجھے نہیں پتہ مجھے تو ہمدان بھائی نے بتایا ہے وہ پریشانی میں کیا کہہ گیا تھا وہ بھی نہیں جانتا تھا اور اسکا کہنا کتنے سوال پیدا کر دے کا وہ اس سے بھی بے خبر تھا مگر اپنی تائی پھپھو بیوی اور ثانیہ کے چہرے پر آئی لکیریں سمجھ کر وہ فوراً بولا.

"ہاں میں نے ہی کہا تھا اسے کہ عروہ کو کال کریں کیونکہ ائتل کو عروہ سے بہتر کوئی نہیں جانتا ہے اور ویسے بھی وہ اس کی کزن کم بیسٹ فرینڈ زیادہ ہے تو اس وجہ سے وہ کچھ سرپرائز کا سوچ رہا تھا اس لیے مگر یہ بے ہوش....."اسکی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ علی بخش ڈاکٹر کو لے آیا ڈاکٹر کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

سب کمرے سے باہر آگئے سوائے امرحہ اور عارو کے امرحہ بیگم تو بیٹی کو ایسے دیکھ کر خود ڈھ گئی تھی انکی کل کائنات عارو اور عروہ ہی تو تھے اور انکو بھی اگر کچھ... اس سے آگے تو وہ سوچنا بھی کچھ نہیں چاہتی تھیں.

"کچھ بہت شدید قسم کی ٹینشن ملی ہے انکو جسکی وجہ سے یہ ایسے بے ہوش ہوئی ہیں انجیکشن دے دیا ہے آرام کرنے دیں اور ٹینشن سے دور رکھے ایسی ٹینشنز سے نروس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا ہے."

اُسے مکمل چیک کر کے ڈاکٹر اپنا بیگ اٹھا کر چل دیا اور عارو میڈیسن کی پرچی لیکر انکے پیچھے ہی نکل گیا اور تیمور بھی سب کو ریلکس کرتا لاؤنج میں لے آیا اور اسے کمرے میں ریسٹ کرنے دیا سب کو لاؤنج میں بیٹھا کر وہ باہر لان میں آیا اور ہمدان کو کال کرنے لگا ایک ہی بیل پر فون اٹھا لیا گیا تھا..

"بھائی عروہ....." اس سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا اس کی اتنی غیر ہوتی حالت کو دیکھ کر تیمور ہلکا سا مسکرا اٹھا...

"میں سوچ رہا تھا تمہاری کلاس لگاؤں ضرور تم نے ہی کچھ کہا ہو گا مگر تمہاری ایسے فکر کو دیکھ کر میرا دل ہی نہیں کر رہا کچھ کہنے کو مگر ہمدان مزاق اپنی جگہ تم جانتے ہو وہ کتنی حساس ہے کسی کو زرہ سی تکلیف ہو جان اسکی نکل جاتی ہے ابھی بیمار ائل تھی مگر خود وہ اس سے زیادہ بیمار نظر آتی تھی تم کیوں ایسے تنگ کرتے ہو اسے ڈاکٹر نے کہا نروس بریک ڈاؤن ہو سکتا تھا اگر ایسا کچھ ہو جاتا تو کیسے سامنا کرتے تم اس انسان کا جس کا انتظار تم نے پانچ سال کیا ہے جس کے قابل بننے کے لیے دنیا کی ساری خوشیاں دینے

Posted On Kitab Nagri

کے لیے تم اپنی فیملی سے بھی دور بیٹھے ہو تم نے اسے سکھایا ہے مرد پر کیسے اعتبار کرتے ہیں اور اگر کچھ بھی ایسا ہوا کہ اسکا اعتبار ٹوٹا تو وہ مر جائے گی اپنے باپ کی بے جا ظلم کے بعد اس نے تمہیں ہی دیکھا اپنا محافظ جب اسکے باپ نے اسے جوئے کے عوض ہار دیا تھا تو تم ہی تھے جو اسے وہاں سے باعزت نکال کر لائے تھے بے شک تم دونوں کے نکاح کا کسی کو نہیں پتا مگر ہمدان منکوحہ ہے وہ تمہاری کچھ ایسا مت کرنا مذاق میں بھی نہیں جس سے اسکی روح اسکے جسم سے جدا ہو جائے جانتے ہو ابھی تم ایک مار کہ یہاں آکر بھی سر انجام دینا ہے تم نے اور ابھی سے تم مشکلات پیدا کرو گے تو اسکا کردار کھٹگھرے میں کھڑا ہو جائے گا آج عارو نے جب کہا کہ تم نے بتایا ہے اسے تو پتا ہے سب کیسے دیکھ رہے تھے وہ تو میں نے کہا کہ ائتل کے سرپرائز کے لیے کال کی تھی میں نے ہی کہا تھا ورنہ پتا نہیں کتنے سوالوں کے جواب دیتی وہ ہوش میں آنے کے بعد بہن ہے وہ میری سمجھ آئی سدھر جاؤ تم اگر کچھ ہوا نہ تو تمہیں اپنی بہن نہیں دوں گا میں پھر دیکھنا کیسے لے کر جاتے ہو.." تیمور کو ہمدان کی اس بیوقوفی پر بہت غصہ آیا تھا جب اس نے میسج کر کے بتایا تھا کہ کیا بات ہوئی ہے جسکی وجہ سے عروہ بے ہوش ہوئی ہے تب سے وہ مسلسل فون پر اسے ڈانٹ ہی رہا تھا مگر وہ چپ چاپ سن رہا تھا وہ جانتا تھا عروہ کو آج سے پانچ سال پہلے والی لڑکی سے نکال کر آج والی عروہ بننے میں اس نے اور تیمور نے بہت محنت کی تھی آج اتنے سالوں میں پہلی بار اس نے یہ باور کروایا تھا کہ وہ منکوحہ ہے تمہاری ورنہ نہ وہ دونوں اور نہ ہی ہمدان اور عروہ اس نکاح کا ذکر کرتے تھے مگر ہمدان کو واقعی میں اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ جلدی سے بولا.

Posted On Kitab Nagri

"میں آٹھ بجے تک آجاؤ گا تو پلیز لیٹ مت ہونا اور عروہ کو مت لائیے گا." وہ آہستگی سے بولا.

"جی بالکل نہیں لا رہا ہوں وہ کیوں آئے تم سے ملنے تم آؤ گے سمجھ آئی اب رکھو فون.." بات پوری کر کے تیمور نے فون بند کیا تو اپنے پیچھے کھڑی ائمہ بیگم کو دیکھ کر چونک گیا....

"ماں آپ؟" وہ خشک لبوں کو تر کرتا تھوک نگلتے ہوئے بولا.

"یہ کس کی بات کر رہے تھے کہ ملنے کیوں آئے؟" ائمہ بیگم نے آبرو اچکا کر پوچھا.

"وہ ماں ہمدان تھا ائتل کا پوچھ رہا تھا تو وہ بس.. بس چار گھنٹے تک آجائے گا آپ چلے پھر چلنا بھی ہے.." اس نے سکون کا سانس لیتے ہوئے کہا...

"ہاں مگر وہ تو فلائٹ میں ہے تو پھر فون کیسے گیا؟"

"جی ماں وہ سٹئے تھا تو اب ٹیک ان کر گیا ہے بس کچھ دیر پھر اپنا بیٹا آپکے پاس ہو گا." وہ انکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مسکرایا تو وہ بھی مسکراتی ہوئی اس کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ دیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ناراض ہو؟" وہ اسکے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی .

"میں کیوں ناراض ہوں گی طبیعت ٹھیک نہیں ہے نا تو بس اس وجہ سے لگ رہا ہے تمہیں." وہ نوٹس بناتے ہوئے مصروف انداز میں بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تمہارے نوٹس بنائے ہیں بس اس گراف کے نہیں ہے وہ اس ویک اینڈ میں میں تمہاری طرف آجاؤ گی مل کر کر لیں گے." وہ دوبارہ سے اس سے گویا ہوئی اپنی اس دن والی حرکت کی وجہ سے وہ اس سے نظریں بھی نہیں ملا پا رہی تھی صرف اسکی وجہ سے وہ موت کے منہ میں جاتے جاتے بچی تھی کتنی شرمندگی تھی یہ صرف ہالہ ہی جانتی تھی .

"نہیں اس ویک اینڈ پر وہ نوٹس جو تم نے بنائے ہیں میں وہ پڑھوں گی اور یہ تو روز ساتھ ساتھ کر لوں گی میں ہو جائے گا کور سب آہستہ آہستہ اب وقت ہی ایسا تھا کیا کر سکتے ہیں." وہ دوبارہ مصروف سے انداز میں بولی .

"تم مجھے معاف نہیں کر سکتی؟" ہالہ اب رونے کے دھانے پر تھی اسکی بات سب کر ائتل نے اپنا سر اٹھایا اور اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا .

"ہالہ جو ہوا وہ میرے نصیب میں تھا وہ ہونا ہی تھا ایسے نہیں تو ویسے سہی جو مصیبت سر پر آنی تھی وہ تو آنی ہی تھی یہ بھی آزمائش تھی جو ختم ہو گئی تم کیوں اتنا گلٹی فیل کر رہی ہو تم نے کچھ نہیں کیا اب چپ کر جاؤ اور چھ بج رہے ہیں تم چلی جاؤ تم نے اکیلے جانا ہے پھر اندھیرا ہو جائے گا میں بھی یہ مکمل کر کے گھر کال کر رہی ہوں." اس نے مسکرا کر کہا تو وہ گہرا سانس لیکر اٹھ گئی اور ائتل کے گلے لگ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ دی اور ائتل وہی لائبریری میں بیٹھی اپنا کام کرنے لگی وقت تھا پر لگا کر اڑ رہا تھا اس ٹھنڈ میں چلتی یہ ٹھنڈی ہوا پورے وجود کو یخ ٹھنڈا کر رہی تھی اس نے ٹوپک مکمل کر کے اپنی کلائی

Posted On Kitab Nagri

پر بندھی گھڑی پر نظر دوڑائی تو سات بج کے پندرہ منٹ دیکھ کر اس نے ادھر ادھر دیکھا تو وہ لائبریری میں اکیلی لڑکی رہ گئی تھی اس نے جلدی سے بیگ سمیٹا اور گھر فون کیا مگر لینڈ لائن پر کسی نے ریسو نہیں کیا تو وہ جلدی سے تیمور کو فون ملانے لگی اور آہستہ آہستہ وہاں سے نکل کر گیٹ کی طرف روانہ ہوئی تھی مگر وہ بھی فون نہیں اٹھا رہا تھا ...

"اللہ خیر یہ فون کیوں نہیں اٹھا رہے ہیں؟ بابا کو کال کرتی ہوں نہیں بابا تو میٹنگ میں ہوں گے انکا تو آج بہت اہم پروجیکٹ تھا." اس نے خود کو یاد دہانی کرواتے ہوئے عارو کا نمبر ملایا مگر وہ مسلسل بند جا رہا تھا پھر اس نے عروہ کو کال کی مگر اسکا فون بھی بند تھا .

"یا اللہ یہ سب کال کیوں نہیں پک کر رہے؟ گھر میں سب ٹھیک تو ہے؟ اب میں کیا کروں کیسے جاؤں گھر اسی سوچ میں وہ گیٹ کے پاس آئی مگر وہاں کھڑا محض ایک گارڈ کو دیکھ کر وہ واپس آگئی .

"اگر انکو کہا بھی کہ ٹیکسی کروادیں تو انہوں نے کہنا ہے میں ڈیوٹی پر اکیلا ہوں تو میں نہیں جا سکتا اور یہ نیٹ پیکج اس نے بھی آج ہی ختم ہونا تھا ورنہ اوبر یا کریم منگوا لیتی.." وہ مسلسل ایک گھنٹے سے ادھر ادھر گھوم رہی تھی یونیورسٹی تقریبا خالی ہونے کو تھی تمام ہوسٹل میں رہنے والے سٹوڈنٹ ہوسٹل میں جا چکے تھے وہ پارکنگ کے پاس بنے ویٹنگ ائیریا میں پریشانی سے ادھر ادھر پھر رہی تھی.

"جی جی میں بس جا ہی رہا ہوں باقی سب پہنچ کر میل کرتا ہوں جی سارا ڈیٹا ٹرانسفر ہو چکا ہے باقی کل وی سی صاحب سے بات کرتے ہیں پھر دیکھتے ہیں میں نے ایچ او ڈی صاحب سے بات کی ہے کہ میٹنگ

Posted On Kitab Nagri

اریج کریں.." وہ کالی شلوار قمیض میں ملبوس بازوؤں کو کہنیوں تک موڑے ایک ہاتھ سے فون کان سے لگائے سامنے دیکھتا ہوا چل رہا تھا تبھی اس کی نظر گیٹ پر پڑی جس کی نظر گیٹ پر کم ویٹنگ ائیریا پر زیادہ تھی اسکی آنکھوں میں ہوس دیکھ کر وہ فون بند کر کے پیچھے کیطرف مڑا جہاں وہ بالوں کی اونچی پونی باندھے سکن اور بلیک کمبینیشن سوٹ میں پریشانی سے فون کرتی اسے نظر آئی فون پر مسلسل توجہ ہونے کیوجہ سے وہ سامنے دیکھ نہیں پائی مگر اسے کھڑا دیکھ اسکا دماغ اچھا خاصہ گرم ہو چکا تھا دانت پیستے ہوئے اس نے کلائی پر بندھی گھڑی دیکھی ..

"نو بج رہے ہیں اور یہ لڑکی.. حد ہے..." اپنا سر نفی میں ہلاتا وہ اسکے پاس گیا اور پیچھے سے پکارا.

"ائتل..." مردانہ جانبدار سی آواز سن کر وہ فوراً مڑی مگر اس کالی شلوار قمیض میں ملبوس شخص کو دیکھ کر وہ ٹھٹک گئی.

"جی....." وہ ہلکے سے بولی..

"آپ گھر کیوں نہیں گئی ابھی تک....." اس نے سیدھا سوال داغا.

"سر وہ لینے نہیں آئے بزی ہوں گے اس لیے شاید....." وہ خود رو دینے کو تھی بہت مشکل سے خود کو کنٹرول کرتے ہوئے بولی.....

"حد ہوتی ہے اپکو لینے سے زیادہ بھی کوئی ضروری کام تھا." اس نے غصہ میں کہتے ہوئے سر بائیں جانب موڑا تو اس گارڈ کو ویسے ہی اسے گھورتا دیکھ وہ ایک دم سے چینخا.....

Posted On Kitab Nagri

"گاڑی میں بیٹھو جا کر".....

"جی سر؟وہ ماتھے پر بل ڈالتی اسکی دانت پیستی آواز میں بولے الفاظ کی توضیح چاہتے ہوئے بولی.

"اونچا سنتا ہے اپکو یا ایکسیڈنٹ میں سماعت کھو آئی ہیں؟وہ گرے گاڑی ہے اس میں بیٹھے میں ڈراپ کرتا ہوں."وہ آنکھوں پر شیڈز چڑھاتا ہوا بولا.

"اسکی ضرورت نہیں ہے بھائی آنے والے ہوں گے."وہ گھبرا کر بولی.

"جو کہا ہے وہ کرو اگر کسی نے آنا ہوتا وہ پہلے ہی آچکا ہوتا"وہ گہرا سانس لیکر بولا .

"مگر میں آپکے ساتھ کیسے جا سکتی ہوں؟اگر گھر.....

"میں کھا نہیں رہا تمہیں سمجھ لگی اور ویسے یہاں اس طرح رکنے سے بہتر تو میرے ساتھ جانا ہے یہاں روکی تو یقیناً صبح کوئی خبر ہی ملے گی جس میں نقصان اپکا اور یونیورسٹی کا ہی ہو گا جس نے لینے آنا تھا اسکا کچھ نہیں جانا...اس لیے دماغ خراب مت کرو اور گاڑی میں بیٹھو اور رہے آپکے گھر والے تو ان سے تو میں جا کر پوچھتا ہوں کہ ایسی کونسی مصروفیات کہ اپنی بیٹی کا بھی خیال نہیں ہے؟اب اور بکواس نہیں کرنا گاڑی میں بیٹھو جا کر."اسکے غصے کو دیکھ کو وہ گہرا سانس لیکر اسکی گاڑی کی طرف چل دی جو وہ بہت پہلے ہی ان لاک کر چکا تھا اور وہ موبائل فون پر کچھ ٹائپ کرتے ہوئے گارڈ کے پاس گیا.

"نام کیا ہے تمہارا؟"وہ اُسی انداز میں اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا.

"جی فیصل....."وہ معتبر سا بولا.

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کیا کرتے ہو؟"وہ پھر اپنے انداز میں بولا.

"جی صاحب نوکری کرتا ہوں رات کی ڈیوٹی ہوتی ہے."وہ معتبر سا دوبارہ بولا.

"کیا نوکری کرتے ہو؟وہ مسلسل اسے گھور رہا تھا ایک پل کے لیے بھی اس نے اس شخص کے چہرے سے نظر نہیں ہٹائی تھی اور نہ ہی اس کی آنکھوں میں موجود سختی میں کوئی کمی آئی تھی.

"جی صاحب سیکورٹی گارڈ ہوں....."وہ شخص تھوڑا کنفیوز سا ہوتا ہوا بولا.

"تو سیکورٹی گارڈ کا کام کیا ہوتا ہے؟یونیورسٹی کی حفاظت کرنا وہاں موجود بچوں کو حفاظت فراہم کرنا یا دوسروں کی بیٹیوں کو اپنی اس گندی نظروں کے حصار میں لینا؟"وہ نپی مگر سختی اور چبھنختی آواز میں بولا."شرم تو چھو کر گزری بھی نہیں ہے صاف نظر آرہا ہے مگر تم جیسے گھٹیا ذہنیت کے لوگ کہاں سمجھتے ہو کچھ اس لیے بات کرتا ہوں تمہارے واڑرن سے کہ اسے میل ہاسٹل کا گارڈ رکھے بلکہ پیچھے بات کر کے نوکری سے ہی نکلوا دینا بہتر ہے تم جیسوں کی وجہ سے ہی ہمارے اداروں کے نام تباہ ہوتے ہیں."وہ اسے خوب لتھاڑ کر گاڑی کی طرف بڑھا جہاں وہ اپنی آنکھوں کو گول کیے مسلسل اسکی طرف دیکھ رہی اس کے گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ سیدھی ہو گئی.

"گھر کہاں ہے؟"وہ بیٹھتے ہی اس سے گویا ہوا.

"جی بحریہ ٹاؤن....."وہ ڈرتے سے انداز میں بولی اور وہ اسکی بات سن کر زن سے گاڑی اڑا لے گیا.

"طبیعت ٹھیک ہے آپکی؟"وہ پوچھے بغیر نہ رہ سکا .

Posted On Kitab Nagri

"جی...."ایک حرفی جواب کے بعد مکمل خاموشی چھاگئی تھی .

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے آپکی فیملی کو یہ بتانے میں کہ میں اپکو ڈراپ کرنے کیوں آیاہوں تو اگر آپ یہ محسوس کر رہی ہیں کہ آپکے گھر میں آپکے ساتھ کوئی ایشو ہو گا تو میں کلئیر کر سکتا ہوں." وہ سامنے دیکھتے ہوئے مصروف انداز میں بولا اسکی بات کو سن کر اس نے گہری نظر سے اس شخص کو دیکھا.

"گہری شیو، سرخ و سپید رنگ، تناہوا چہرا، گہری کالی منزل پر مرکوز آنکھیں، ماتھے پر بکھرے بال، کہنیوں تک آستینیں چڑھائے وہ اسے اس وقت کسی ریاست کا شہزادہ لگا تھا حسین وہ خود بھی تھی اپنے گھر میں چڑھتے سے چڑھتا حسن دیکھا تھا مگر اس شخص کو دیکھ کر اسے ایک عجیب سا احساس ہوا تھا جو اسے ہلکی سی گردن ٹیرھی کرکے اسکو دیکھنے پر مجبور کر رہا تھا مگر جیسے ہی وہ اسکی طرف مڑا تو وہ فوراً سیدھی ہو گئی. اس کے چہرے کا جائزہ لیکر وہ دوبارہ سے اسی آب و تاب کے ساتھ بولا.

"ائتل آئی ایم اسکنگ یو سم تھنگ کین یو پلیز گو می ایڈ جسٹیبل انسر؟"وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا اور وہ لب کاٹتے ہوئے اسکی جانب نظریں اٹھا کر بولی. ایک لمحے کے لیے دونوں کی نظریں ٹکرائی مگر اسکی آنکھوں کی وہ تپش اسکو چہرا موڑنے پر مجبور کر گئی اسکے چہرے موڑتے ہی ائتل دھیرے سے بولی .

"میں جوائنٹ فیملی میں رہتی ہوں اور ایسے کبھی ہوا نہیں ہے کہ کوئی باہر والا ایسے کسی کو بھی چھوڑنے آیا ہو تو میں اس بات سے بالکل انجان ہوں کہ کیا ہو گا." اسکی بات کو سن کر وہ فوراًبولا.

Posted On Kitab Nagri

"باہر والا شخص یہاں اس لیے آیا ہے کیونکہ گھر والے بے خبر سو رہے ہیں کہ انکی بیٹی گھر سے باہر ہے ورنہ میں ملازم نہیں ہوں کسی کا اور نہ ہی مجھے شوق چڑھا ہے کسی کو یوں رات کے اندھیرے میں اسکے گھر چھوڑنے جانے کا اور اسکے ساتھ ساتھ اپنے کردار کو بھی معشقوق بنانے کا." اپنی بات کہہ کر اس نے گاڑی روکی وہ اسکے گھر تک پہنچ چکا تھا.

"میں یہی ہوں آپ اندر جائے اگر لگا کہ پرابلم ہے تو آپ کال کر لینا میں بات کر لوں گا." وہ اس شاندار سی حویلی پر ایک نظر ڈال کر اس سے گویا ہوا جو کافی ڈری ہوئی تھی مگر وہ کچھ کہے بغیر گاڑی سے اتر گئی اور وہ فوراً اسی لمحے گاڑی وہاں سے نکال کر لے گیا کیونکہ وہ جائزہ کر چکا تھا کہ کسی نے بھی اس لڑکی کو گاڑی سے اترتے نہیں دیکھا اور وہ مریل سی چال چلتی اندر کی طرف چل دی. گیٹ سے اندر داخل ہو کر وہ اندرونی دروازے تک گئی مگر اسے لاک دیکھ کر اس نے دروازہ ناک کیا کہ تبھی ایک دم سے لائٹ بند ہو گئی.

"یہ لائٹ کو کیا ہوا ہے؟ وہ بیگ سے موبائل نکالتے ہوئے ٹارچ آن کرنے لگی تبھی ایک دم سے دونوں دروازے کھولے اور سب نے زور سے شور مچایا.....

"سرپرائز....." سرپرائز کا نام سن کر وہ سب کا منہ دیکھنے لگی وہ جو کچھ دیر پہلے کا غصہ تھا وہ جھاگ بن چکا تھا تبھی اندر سے بلیک جینز شرٹ میں وجیہہ شکل کے ہمدان ملک کو دیکھ کر اسکی آنکھیں چمک اٹھی وہی سے چیختی وہ ہمدان کے گلے لگ گئی.

Posted On Kitab Nagri

"بھائی آپ؟؟؟ آپ کب آئے کسی نے مجھے تو بتایا ہی نہیں کہ آپ آرہے ہیں اور نہ ہی کسی نے مجھے بتایا..." وہ اس سے دور ہو کر اسکے سامنے کھڑے ہو کر بولی.

"اگر تمہیں بتا دیتے گڑیا تو تم ایسے خوش ہوتی؟"

"یہ تو ہے....." وہ دوبارہ اسکے گلے لگی تو سب مسکراتے ہوئے اندر بڑھ گئے.

"بھائی عروہ سے ملے؟" اس نے اسکے کان میں سرگوشی کی.

"آتے ہی خھسر پھسر شروع ہو گئی؟" آئمہ بیگم ہمدان کے صوفے کے بازو پر بیٹھی ائتل کو اسکے کان میں کچھ کہتا دیکھ کر بولی.

"تو میرا بھائی میری مرضی کیوں بھائی؟" وہ شوخ انداز میں اپنی ماں کو جواب دیتے ہوئے بولی.

"بالکل سہی کہہ رہی ہے میری جان." ہمدان ائتل کا ہاتھ چومتے ہوئے بولا.

"اچھا بھائی بتائیں نا ملے کے نہیں؟" وہ پھر سے آہستہ آواز میں گویا ہوئی.

"سامنے ہی نہیں آئی وہ..." ہمدان بھی اسی انداز میں اسکو جواب دیتا ہوا بولا تو وہ ماتھا سکیڑ کر ایک دم سے کھڑی ہوئی.

"مما عروہ کہاں ہے یا اسکو بھی نہیں بتایا بھائی کے آنے کا".

"نہیں پتہ ہے اسے وہ دراصل اسکی تھوڑی طبیعت خراب تھی تو وہ سو رہی ہے." امرحہ بیگم نے جلدی سے جواب دیا.

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوااسے میں دیکھتی ہوں." کہہ کر وہ جلدی سے اندر کی طرف بھاگ گئی.

"جان بستی ہے اس لڑکی کی اس میں." دادی جان مسکرا کر بولی تو سب مسکرا اٹھے.

"چھوڑ دیااسکو؟" وہ ابھی اپنی گھڑی اتار ہی رہا تھا کہ صنابل نے پوچھا .

"ہاں!" اس نے سیدھا جواب دیا .

"تمہیں کہی وہ اچھی تو نہیں لگنے لگی؟" صنابل دوبارہ اس سے گویاہوا .

"دماغ خراب ہے تمہارا جانتا ہوں تمہیں بیماری ہے مگر اب زیادہ ہو گیا ہے علاج کی اشد ضرورت ہے." وہ موبائل چارجنگ پر لگاتا مڑے بغیر نارمل سے انداز میں بولا .

"میں تو بس مذاق کر رہا تھا میں جانتا ہوں وہ سٹوڈنٹ ہے تمہاری میں تو بس یہ پوچھنا تھا کہ وہ پیاری ہے؟"

"اگلے سمیسٹر میں فزکس کا ایک کورس پڑھانا ہے تم نے دیکھ لینا جا کر کیسی ہے." وہ مصروف سا واڈروب کھولتے ہوئے بولا .

"نہیں تم بتاؤنا پیاری ہے وہ کہ نہیں کیونکہ جو لوگ پیارے ہوتے ہیں لوگ ان لوگوں کو ہی نظر میں رکھتے ہیں تبھی وہ گارڈ بھی اب واڈرن فیکلٹی کا حصہ میں بھی ہوں تو مجھے سب پتا ہونا چاہیے ہے تبھی میں

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ میں جواز پیش کر سکوں گا." وہ تسلی بخش سے انداز میں کراؤن سے ٹیک لگا کر بولا ساری بات راستے میں آتے تامیر اسے بتا چکا تھا مگر وہ ایسے سوال کرئے گا یہ دیکھ کر وہ شاکڈ ہوا تھا .

"اس بات کا کیا تعلق ہے کہ وہ پیاری ہے کہ نہیں میں نے تجھے بس اتنا بتایا کہ ایسے گارڈ کو گیٹ پر تو خصوصاً گیٹ کیپر نہیں ہونا چاہیے اور کچھ نہیں پتہ نہیں توں کیا سمجھ رہا ہے." تامیر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسکو دیکھتا ہوا بولا جو کب سے تامیر کے روم میں اسکے بیڈ پر بیٹھا تھا وہ دونوں ایک ہی فلیٹ میں رہتے تھے مگر زیادہ تر ایک دوسرے کے کمرے میں ہی پائے جاتے تھے .

"یہ وہی لڑکی ہے جس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا؟" صنابل نے ایک اور سوال داغا .

"ہمم." وہ تکیہ سیدھا کر تا لب ہلائے بغیر بولا .

"یہ وہی ہے جس کے ایڈمیشن فارم توں نے سائن کروایا تھا؟ "

"ہمم." وہ اسی پوزیشن میں لیٹا ہوا بولا .

"یعنی یہ وہی لڑکی ہے جو زیادہ تو نہیں مگر تمہاری دو راتوں کی نیند لازمی اڑا گئی تھی." وہ اتنی تسلی سے بولا کہ اسکی بات سن کر تامیر ماتھے پر تیوڑی چڑھاتا ہوا ایک دم سے اٹھ بیٹھا .

"تیرا دماغ واقعی چل گیا ہے صنابل کیا بکواس کر رہا ہے؟ میں نے تجھے صرف اتنا کہا کہ مجھے لگا اس دن اسے میری مدد چاہیے ہے اور میں مدد نہیں کر سکا اور اگلے دن مجھے جب پتہ چلا کہ اسکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے بہت برے طریقے سے اور بس مجھے محسوس ہوا کہ مجھے ایک بار اور فون کرنا چاہیے تھا شاید میں کچھ

Posted On Kitab Nagri

مدد کر پاتا لیکن اللہ نے اسکے نصیب میں میری مدد نہیں لکھی تھی اس وجہ سے میں مدد کر بھی نہیں سکا.

"وہ تھوڑے سخت لہجے میں بولا تھا مگر سامنے بھی صنابل تھا وہ بندہ جسکے پاس چھٹی کیا ساتویں بھی کوئی حس موجود تھی لوگوں سے بات کر کے وہ جو نتیجہ اخذ کرتا سو میں سے نوے فیصد وہی بات نکلتی تھی .

"تمہیں اتنی فکر کیوں ہوتی ہے اس لڑکی کی؟"صنابل پھر عام سے لہجہ میں بولا .

"صنابل تم کیا کہنا چاہ رہے ہو سیدھے سے بول دو."وہ دانت پیستا بیڈ پر دوبارہ لیٹتا ہوا بولا .

"یہی کہ مجھے لگتا ہے کہ وہ لڑکی کوئی اہمیت رکھتی ہے تمہاری زندگی میں.. میں نہیں جانتا کیا؟ مگر... تم اسکے لیے پریشان ہوتے ہو تم اس دن اسکے ایکسیڈنٹ والے دن بھی پریشان تھے. آج گارڈ کا اسے ایسے گھورنا بھی تمہیں تلملا گیا تھا چلو یہ ایک فطری عمل ہے تربیت ایسی ہے لیکن... وہ کچھ بھی کرے تو تم اسکو اکر ضرور ڈسکس کرتے ہو جبکہ تم روز چھ کلاسز لیتے ہو اور ہر کلاس میں لڑکیاں پائی جاتی ہیں اور اسکی کلاس ہفتے میں چار دن لیتے ہو چار دن تم اسکے بارے میں کچھ نہ کچھ لازمی کہتے ہو باقی روز کی پانچ کلاسز میں موجود لڑکیوں کے بارے میں تم نے کبھی کچھ نہیں بولا...."وہ صاف سے انداز میں اس سے گویا ہوا .

"صنابل تم نے سائیکولوجی پر بہت کام کیا ہے ریسرچ کی ہے لاگو کی ہے لوگوں پر... مگر تم اس معاملے کو فضول تول دے رہے ہو میں جانتا ہوں تمہیں لوگوں سے بات کر کے کچھ چیزوں کا آئیڈیا ہو جاتا ہے تم ٹیلیپیتھی ٹیسٹ کرتے ہو مگر اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم کچھ بھی کہتے رہو.... اور ویسے بھی تم

Posted On Kitab Nagri

جانتے ہو وہ کون ہے کیا تعلق ہے میرا اس سے اور تم کس چیز کو کس سے جوڑ رہے ہو؟" وہ کافی تلملا چکا تھا مگر صنابل اپنی بات پر قائم بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا. "میں جانتا ہوں تیرا ماضی ہے یہ بھی جانتا ہوں تیرا ایک فیوچر بھی ہونے والا ہے مگر جتنا میں سمجھ پایا ہوں وہ یہ کہ ائتل سے تیرا کوئی تعلق ہے... ہو سکتا ہے میں غلط ہوں لازمی نہیں کہ میں ہی سہی ہوں مگر وہ لڑکی کوئی نہ کوئی مقام رکھتی ہے تیری زندگی میں اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہے شعور دیا ہے سائیکولوجی پر ریسرچ کر کے دو سال ایک سائکیٹرس کے طور پر لندن جیسی جگہ کام کر چکا ہوں کچھ نہ کچھ تو مجھے سمجھ آتا ہی ہے مگر اب میں چلتا ہوں نیند آ رہی ہے تو بھی ائتل کے بارے میں کچھ مت سوچی بلکہ اپنی ہونے والی بیوی سے کچھ گفتگو کر لے" وہ جاتا ہوا اسکا چارجنگ سے فون آتار کر اس کے بیڈ پر پھینک گیا اور وہ چپ چاپ اسے جاتا ہو دیکھتا رہا .

"مما میں نے اپکو بتا دیا ہے کیوں آپ میرے پیچھے پڑ گئی ہیں؟ وہ تامیر سیدھے منہ سے مجھ سے بات کرنا پسند نہیں کرتا اور آپ چاہتی ہیں کہ میں اس کے آگے پیچھے گھوموں؟" وہ تلملا کر بولی اسکا جواب دینے کے لیے مسز امتیاز نے ابھی لب کھولے ہی تھے کہ امتیاز صاحب کمرے میں آتے ہی اونچی آواز میں بولے .

"تو تم اور کیا چاہتی ہو بالکل وہ ان لڑکوں کی طرح ہو جو رات کے گپ اندھیرے میں تمہیں تمہارے ہاسٹل سے لے جائے عیاشی کروائے اور جب ہاسٹل والے ہمیں فون کریں تو تم کہو کہ نہیں میں تو

Posted On Kitab Nagri

گروپ سٹڈی کے لیے گئی تھی وہ ایڈیٹڈ تصاویر تم ہمیں بھیج دو گی اور ہم بیوقوف بھی اس پر آنکھ بند کر کے یقین کر لیں گے اور تمہاری اصلیت کبھی بھی نہیں پتہ چلے گی میں اس لیے چپ ہوں کہ اس گھر میں تمہاری بھابھی بھی ہے اس کے کانوں میں کچھ ڈالا تو یہ بنی ہوئی بات بھی بگڑ جائے گی مگر اب بس اگر تم نے تامیر سے کوئی بھی بات کی الٹی سیدھی یا اس رشتے میں کوئی گڑبڑ کی کوشش کی تو میں چھوڑوں گا نہیں نہ تمہیں اور نہ تمہاری اس ماں کو جس نے تمہیں اس مقام تک پہنچایا ہے پہلے قدم پر ہی روکا ہوتا مجھے اطلاع دی ہوتی تو آج تم سیدھی ہوتی اس طرح بگڑی ہوئی نہیں اور آپ اگر فرصت ہو تو تیار ہو جائے آئمہ کی طرف چلنا ہے شادی کا کارڈ دینے کے لیے اور ایسے اپنی زبان میں سمجھا لیجیے گا پندرہ دن بعد شادی ہے اور اگر کچھ بھی ہوا تو میں خودکشی کر لوں گا اور آپ جانتی ہیں جو میں کہو میں وہ کر گزرتا ہوں." اپنی بات مکمل کر کے وہ غصہ میں کمرے سے باہر نکل گئے اور مسز امتیاز مہوش کی طرف مڑی." تم نے جو کچھ کیا ہے میں کبھی اس سب سے واقف نہیں تھی جب پہلی بار پتہ لگا کہ تم کلب جاتی ہو یہ گروپ ڈانس یا کوپارٹیز میں جاتی ہو تو جب میں نے بات کی تم سے تو تم نے معافی مانگ لی یہ کہہ کر کہ آئندہ نہیں جاؤ گی غلطی ہو گئی مگر وہ سب تمہارا ڈرامہ تھا جس میں میں آ گئی اور تمہارا بابا کو کچھ نہیں بتایا جس کا طعنہ وہ مجھے آج تک اس بات سے دیتے ہیں کہ میں اپنی بڑی بیٹی کی تربیت اچھی نہیں کر سکی تبھی وہ چھوٹی کو میرے ساتھ زیادہ آنے جانے نہیں دیتے کیا لگتا ہے مجھے تکلیف نہیں ہوتی ہو گی جب وہ کہتے ہیں کہ تم نے جہاں جانا جاؤ میری بیٹی نہیں جائے گی ایک کو تو خراب کر دیا ہے

Posted On Kitab Nagri

دوسری کو نہیں چاہتا میں کہ وہ بھی اسی نقشہ قدم پر چلے جس پر بڑی کو چلایا ہے تم نے اور اس سب کی قصوروار صرف اور صرف تم ہو اور پل پل بھگتتی ہوں میں اور تمہاری بھابھی وہ سب جانتی ہے اور وہ ہمیشہ کہتی ہے کہ مما بچی ہے شادی کے بعد ذمہ داری پڑیں گی سہی ہو جائے گی اور اسی کیوجہ سے اتنا اچھا رشتہ ملا ہے دعائیں دو تم اسکو تمہاری کرتوتوں سے واقف ہونے کے باوجود بھی اس نے بھابھی کا فرض نبھایا کبھی تمہارے بھائی کو نہیں بتایا مگر اب بس بہت ہوا چپ کر کے شادی کرو اپنا سیمسٹر مکمل کرو اور اپنے سسرال جاؤ جتنا رعب دار اور اصول وضوابط کا وہ پکا ہے یقین ہے مجھے کہ سیدھا کر دے گا تمہیں." مسز امتیاز بھی اسکو سنا کر کمرے سے رخصت ہو گئی جبکہ وہ سارے تکیے زمین پر پھینک کر بیڈ پر لیٹ گئی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"عروہ بھائی بلا رہے ہیں وہ چھت پر ہیں پلیز جاؤ وہ کب سے پوچھ رہے ہیں تمہارا اور تم ہو کہ کمرے میں ایسے بیٹھی ہو جیسے کسی نے الفی کے ساتھ تمہیں یہاں جوڑ دیا ہے".

"مجھے نہیں جانا ہے ائتل تمہیں پتہ بھی ہے انہوں نے کیا کیا ہے انکی وجہ سے میری طبیعت خراب ہوئی کوئی ایسے بھی کرتا ہے؟" وہ غمگین سی آنکھوں میں آتے پانی کو انگلی کے پور سے صاف کرتے ہوئے بولی.

"عروہ وہ میرے بھائی ہیں وہ مجھے اتنا تنگ کرتے ہیں اور میں برداشت کرتی ہوں اور تمہیں پتہ ہے وہ امریکہ میں رہتے ہوئے بھی مجھے یہاں پاکستان میں تنگ کر دیتے ہیں اور تمہیں اس سب کا پتہ ہے بچپن سے دیکھ رہی ہو تو تمہیں چاہیے تھا نا بھائی سے نکاح کرنے سے پہلے... میرا مطلب محبت کرنے

Posted On Kitab Nagri

سے پہلے سوچتی کہ ایسا کچھ ہو گا ہی....." اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے اسکے ڈریسنگ ٹیبل سے کیچر اٹھا کر لگاتے ہوئے وہ ایک ادا سے بولی اسکی بات سن کر عروہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اسکو یوں ساکن بیٹھا دیکھ کر ائتل گھوم کر اسکے قریب آئی اور دوبارہ بولی.

"تمہیں ایک بار میں نے کہا تھا نا کہ تمہارے بارے میں مجھے وہ بھی پتہ ہے جو تم خود سے بھی چھپاتی ہو کیسا لگا پھر سرپرائز بھا بھی صاحبہ..." ائتل نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اپنے لب کاٹتی ہوئی اس کے سامنے کھڑی ہوئی اور گہرا سانس لیکر بولی.

"ائتل تمہیں اس بات کا کیسے علم ہوا ہے مجھے لگتا تھا تم بس یہ جانتی ہم دونوں پسند کرتے ہیں مگر یہ سب...؟" اسکی آواز اتنی ہلکی تھی کہ ائتل کے کانوں تک مشکل سے پہنچی تھی مگر بات سمجھ کر اس نے چھت پھاڑ قہقہہ لگایا اور اسکا دوپٹہ اس کے شانوں سے اتار کر اسکے گلے کے گرد رول کرتے تھوڑا اسکے قریب جھک کر لبوں پر شریر سی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا.

"میری جان میں تمہارے شوہر کی لاڈلی ہوں بچپن میں قصور میرا ہوتا تھا تو مار وہ کھا لیتا تھا خود سکول میں بھوکا رہ کر مجھے اپنا لنچ کھلا جاتا تھا دادی جان جب بھی مجھے ڈانٹتی وہ ساری بات خود پر لیکر گرمی کی تپتی دھوپ میں لان میں کھڑے ہونے کی سزا بھگتتا تھا ایک دن کے بابا سے ملے پیسوں کو دو دن میں تقسیم کر کے خرچتا تھا اور اگلے دن کے پیسوں سے وہ مجھے دہی پھلکیاں اور گول گپے کھلاتا تھا کیونکہ میرا گلا جلدی خراب ہوتا ہے تو گھر والے کٹھا نہیں کھانے دیتے تھے ابھی بھی نہیں دیتے... مگر بچپن میں

Posted On Kitab Nagri

زیادہ پابندی تھی تو وہ کھٹے والے پانی میں آدھا کھٹا اور اور آدھا جام شریں کا شربت بنا کر ڈال کر لاتا تھا تاکہ میرا گلہ خراب نہ ہو میں نے ایک بار کہا تھا میں نے پان کھانا ہے تو اس نے مجھے خود کھلایا تھا مگر یہ وعدہ کر کے کہ میں آئندہ یہ کبھی نہیں کہوں گی کہ مجھے کھانا ہے اور میں آج تک قائم ہوں اس بات پر لاسٹ ائیر عید پر عارو لیکر آیا تھا تمہارے سامنے میں نے نہیں کھایا تھا اس نے تم سے کہا تھا کہ وہ جولائی میں آئے گا مگر میرے ایکسیڈنٹ کا سن کر اس نے ٹکٹ ریزو کروالی تو سوچو جو بھائی ایسا ہے وہ بھائی یہ کیسے چھپا سکتا تھا کہ کوئی ہے اسکی زندگی میں جس سے اسکو محبت ہوئی ہے اگر تم اب یہ جاننا چاہوں کہ کیسے بتایا تھا تو یہ تم بھائی سے پوچھ لو وہ چھت پر ہیں اور میں بھابھی اور ثانیہ کے پاس جارہی ہوں وہ سب دادی جان کے کمرے میں ہیں جیسے ہی فون کی بیل دوں سمجھ جانا کہ اب تم نے نیچے انا ہے اور بھائی کے بغیر انا ہے.... باقی سب بھائی کو پتہ ہے اور ہاں یہ فون اپنے ہاتھ میں رکھنا اب بھا گو گیارہ بجنے والے ہیں جلدی انا اوکے۔"اس کے گال کو پیار سے چھو کر وہ باہر نکل گئی اور عروہ اپنے لب کچلتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھ دی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیلی شرٹ اور سفید جینز پہنے وہ ہیزل آنکھوں والا شخص اپنی دونوں انگلیاں اپنے ہونٹوں کے آر پار رکھے ٹیرس سے باہر دیکھ رہا تھا تبھی سفید شلوار قمیض میں ملبوس کالے سیاہ بالوں کو درمیان کی مانگ سے دونوں شانوں پر پھیلائے وہ آہستہ سی چال چلتی اسکے روبرو آئی تو وہ اسکی طرف بغیر مڑے سامنے

Posted On Kitab Nagri

دیکھتا ہوا مسکرا اٹھا اس کے عنابی ہونٹوں پر مسکراہٹ دیکھ کر عروہ اسکی اس حرکت کو دیکھ کر ماتھا سکیڑتے ہوئے اسے گھورنے لگی .

"تمہارا ہی ہوں آنکھیں کھول کر دیکھو آنکھیں چھوٹی کر کے نہیں....." وہ پھر آسمان کو دیکھتے ہوئے بولا .

"اگر آپ نے یونہی ادھر ادھر دیکھنا ہے تو میں چلی جاتی ہوں." وہ اسے مسلسل ادھر ادھر متوجہ پا کر آہستگی سے بولی .

"اوہ تو آپ چاہتی ہیں کہ میں اپکو دیکھوں؟" وہ سیدھے ہاتھ سے اپنے بالوں کو پیچھے کرتے دونوں کہنیوں سمیت ٹیرس کی سلیپ پر جھک کر گردن موڑ کر بولا .

"میں نے یہ کب کہا ہے؟" وہ خجل ہوتی آنکھیں ادھر ادھر گھماتے ہوئے بولی .

"پھر اور کیا کہا ہے؟" وہ اسکی طرف مکمل متوجہ ہو کر بولا .

"میں آپ سے بہت ناراض ہوں آپکی وجہ سے میری طبیعت خراب ہوئی ہے." وہ منہ بسور کر منمنائی تو وہ بالکل اسکی جانب مڑتے ہوئے اسے کندھوں سے پکڑ کر اپنی جانب مبذول کرتا ہوا بولا .

"عروہ میں مذاق کر رہا تھا ائتل کے بعد تم ہی ہو جس کو تنگ کرتا ہوں مگر مجھے کیا پتہ تھا اور اگر تمہیں برا لگتا ہے تو ٹھیک ہے اب میں ثانیہ کو تنگ کر لیا کروں گا." وہ سنجیدگی سے کہتا اپنی جینز کی جیب سے موبائل فون نکالنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

"ہمدان تمیز سے رہے سمجھے آپ." وہ جلدی سے اس سے فون کھینچ کر آنکھیں پوری کھول کر ابرو اچکا کر بولی تو وہ اسکی حرکت کو دیکھ کر مسکرا گیا .

"ہمدان وہ بہت کچھ کہتی ہے میں کبھی کان نہیں دھرتی کیونکہ مجھے پتہ ہے یونہی بکواس کر رہی ہے مگر آپ اس سے بات کرتے ہوئے بھی مجھے نظر آئے تو قسم کھا رہی ہو بہت بھاری معاوضہ ادا کرنا پڑا گا اپکو اور آپ جانتے ہیں میں ناراض ہوئی تو مانو گی بھی نہیں." وہ اک ادا سے بولی تو وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنی کمر پر اٹکا کر اسکی جانب آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے ان میں شرارت بھر کر بولا .

"مجھے تو نہیں پتہ ہے کہ ناراض ہو گی تو مانو گی نہیں مجھے تو یہی پتہ ہے کہ تم ناراض ہو گی تو میں آئی ایم سوری کہو گا تو تم کہو گی سوری نہیں کہے اور پھر مان جاؤں گی وہ اس کی بات سن کر دھیرے سے مسکرائی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی.

"تمہیں شرم آرہی ہے؟" وہ اسکو یوں خجل دیکھ کر بولا .

"نہیں بس ویسے ہی آپ سامنے ہیں آنکھوں کو اعتبار ہی نہیں آرہا ہے ایسے محسوس ہو رہا ہے ایک حسین خواب ہے..." ابھی اس نے اپنی بات مکمل بھی نہیں کی تھی کہ ہمدان اس کے گلے لگ گیا اسے اپنے اتنا قریب دیکھ کر اسکی سانسیں ساخت ہو گئی دل میں اٹھی اتھل پتھل نے اسکی دھڑکنوں کو جامد کر دیا تھا اور وہ باساختہ اسکی اس گستاخی کو دیکھ رہی جو وہ اتنی اچانک میں کر گیا تھا اسے سنبھلنے کا بھی موقع نہیں ملا تھا تبھی اسکا فون بجا تو وہ جلدی سے اس سے الگ ہو کر فون کی طرف مڑا تو وہ گہری سانس

Posted On Kitab Nagri

لیتے ہوئے نیچے کی طرف بھاگ گئی اس نے اسے روکنا چاہا مگر ائتل کالنگ دیکھ کر اس نے اسے جانے دیااور مسکرا کر فون کان کو لگایا .

"جی جانِ من "!.....

"جانِ من کو چھوڑے جانِ یار کو بھیج دیں کہی یہ ملاقاتیں کرواتے کرواتے میں ہی بلی کا بکرا نہ بن جاؤں..."اسکی بات سن کر اس نے چھت پھاڑ قہقہہ لگایا .

"تم دو محرم لوگوں کے لیے راستہ بناتی ہو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے راستہ بنائے گے دیکھنا کتنا ہینڈسم لڑکا ملے گا تمہیں جیسے دیکھ کر لڑکیاں مرا کرئے گی اور وہ تم پر مرئے گا رشک کرئے گا وہ تم پر کہ اسکی بیوی ائتل ارمان ہے....."اسکی بات سن کر ائتل ایک دم سے سرخ ہو گئی تھی تبھی اپنا سر نفی میں ہلا کر وہ زور سے بولی .

"ہمدان بھائی شرم تو آتی نہیں ہے وہ تو امریکہ کو بیچ کر ڈاکٹر کی ڈگری لے آئے ہیں مگر حیا کر لیں اور نیچے آئے ورنہ تیمور بھائی کو کہتی ہوں جا کر....میرے اشارے سے سمجھ جانا انہوں نے پھر دیکھ لیں بہن تو انکی ہی ہے....."وہ آنکھوں میں سمائی مقناطیسیت سے بول کر فون بند کر کے مڑی ہی تھی کہ اسکی آنکھوں کی ساری چمک تائی جان اور ثانیہ کو دیکھ کر غائب ہو گئی .

"آپ یہاں؟"وہ مجبوراًسا مسکرا کر بولی.

Posted On Kitab Nagri

"ہاں! یہ تم کس سے اتنا مسکرا مسکرا کر بات کر رہی تھی. اور کیا بتانا ہے تیمور کو؟" تائی جان کی اس شکی نگاہوں کو دیکھ کر اسکے دل میں ٹھیس اٹھی تھی مگر وہ گہرا سانس لیکر فون ان لاک کر کے ڈائل پیڈ انکے سامنے کرتے ہوئے بولی. "ہمدان بھائی اوپر چھت پر ہیں اور فون کر کے تنگ کر رہے ہیں انکو کہہ رہی تھی کہ نیچے آجائے ورنہ تیمور بھائی کو کہتی ہوں ".

"ہمدان اس وقت کیا کر رہے ہیں اوپر؟" ثانیہ اسکی بات سن کر جلدی سے بولی .

"کیوں مجھے جانا منع ہے یا پھر اوپر کوئی جن ہے جو مجھے چمٹ جائیں گے. " ثانیہ کی بات سن کر وہ سیڑھیاں اترتا ائتل کے جواب دینے سے پہلے پیچھے سے بول پڑا .

"نہیں ہمدان میرا وہ مطلب نہیں تھا...." وہ جلدی سے اسکے قریب جاتے ہوئے بولی .

"مس ثانیہ میں امریکہ سے ضرور آیا ہوں مگر اتنا آزاد خیال نہیں ہوا کہ ایسی بے باکی برداشت کروں تائی جان سمجھایا کرئے لوگ بعد میں ماں کو ہی قصوروار سمجھتے ہیں کہ تربیت سہی نہیں کی کل کو بیاہ دے گی آپ اسکو کسی کے گھر جائے گی تو ایسے کسی غیر مرد کے قریب جائے گی تو باتیں لوگ آپ پر ہی کریں گے. "اس پر کراہت بھری نگاہ ڈال کر وہ پیچھے کالے نائٹ ٹراؤسر شرٹ میں ملبوس ائتل کے پاس گیا .

"چلو جانِ من سونا نہیں تم نے صبح یونیورسٹی بھی جانا ہے " .

Posted On Kitab Nagri

"جی بھائی! عروہ کے روم میں سونا ہے." وہ آنکھیں گھما کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے عروہ کا پوچھنے لگی کیونکہ تائی جان اور ثانیہ روز رات کو ٹیرس پر ٹہلتی تھی اور ابھی بھی وہی جا رہی تھی مگر پہلے ائتل اور پھر ہمدان سے اچھی خاصی حوصلہ افزائی کروا کر وہ منہ بسورتے ہوئے اپنے کمرے کیطرف چل دی تھی مگر ثانیہ ڈھیٹوں کیطرح وہی کھڑی تھی .

"ہمممم ٹھیک ہے مگر روم کی لائٹ آف ہو صبح یونیورسٹی جانا ہے اوکے؟" اسکی بات کا آنکھوں سے جواب دیتا وہ اسکا ماتھا چوم کر اوپر اپنے کمرے کی طرف چل دیا اور ائتل بھی بائیں جانب والی سیڑھیوں کیطرف چل دی جہاں عروہ کا کمرا تھا .

"بس کچھ دن کی بات ہے ہمدان ملک پھر دیکھنا کیسے تم خود میرے قریب آتے ہو." "اسکے جاتے ہی اسکی پشت کو دیکھ کر دل میں مسکرا کر کہتی وہ اپنے کمرے کی طرف چل دی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے کیسے ہو؟ "

"میں ٹھیک ہوں؟تم کیسی ہو؟ "

"میں بھی ٹھیک کیا کر رہے ہو یہاں؟ "

"میں سر اسٹیفن کا انتظار کر رہا ہوں ایک پروجیکٹ دیا تھا کل انکو تو پوچھنا ہے کہ سہی ہے یہاں کوئی مسئلہ ہے ".

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کوئی کام نہیں ہے جب دیکھو کبھی یہ پڑھ رہے ہو کبھی وہ پڑھ رہے ہو اس سر کے پیچھے ہو اس میم کے پیچھے ہو ".

"تو پڑھوں گا نہیں تو قابل کیسے بنوں گا اور اگر ایک قابل انسان نہ ہوا تو تمہارے گھر والے تمہارا رشتہ کیسے دیں گے ؟ "

"تم قابل بن بھی جاؤ تب بھی نہیں دیں گے وہ" ....

"کیا؟ وہ چونک کر حیرانگی سے اسکی طرف دیکھتا ہوا گویا ہوا .

"ہاہاہا میں مذاق کر رہی ہوں." وہ اپنے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے آسمان کو دیکھتے ہوئے بولی مگر اس نے اسکے دل تک کو تکلیف پہنچا دی تھی جو اسکے چہرے کے بدلتے رنگ سے عیاں تھی مگر وہ عورت اسکی محبت تھی وہ محبت جسکی خاطر وہ پاکستان تک سے باہر پڑھنے آگیا تھا وہ محبت جس کی زد سے وہ اپنے خاندان والوں کو اپنے دادیال سے نکال کر اسکے شہر آبسا تھا انا، غصہ اور اپنی بات کو منوا جانے کا فن اسکو جیسے اسکے پیدا ہوتے ہی ملا تھا اور جسکا بھرپور فائدہ وہ آٹھا رہا تھا محض ایک عورت کے لیے.....

"عورت میں یہ فن ہوتا ہے اچھے خاصے مرد کو اپنے عشق میں پاگل کر دینا جانتی ہے." وہ ابھی اٹھ کر گئی ہی تھی کہ اسکا بھائی نما دوست آگیا .

"کیا ہوا منہ پر بارہ کیوں بجے ہیں؟ "

Posted On Kitab Nagri

"یار کیا فائدہ ایسی محبت کا جو صرف دکھ دے." وہ اسکی بات پر حیران ہو کر اسکی طرف چہرہ موڑ کر بولا .

"بھائی اگر تجھے میں یہ بولوں کہ یہ محبت نہیں ہے تو تو کہے گا نہیں ایسا کچھ نہیں ہے وہ اتنی اٹیچ ہے مجھ سے... اور اگر وہ مجھ سے محبت نہ کرتی ہوتی تو میرے پرپوس کرنے پر ہاں کیوں کہتی... وغیرہ وغیرہ. مگر آج تجھے میں اسکے بارے میں نہیں تیرے بارے میں ایک بات کہوں.....؟ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا .

"بول..." وہ فولڈر بند کر کے پیچھے سیڑھی پر رکھ کے بولا..." وہ بات یہ ہے کہ تجھے بھی اس سے محبت نہیں ہے محض دل لگی ہے اور دل کی لگی کب دل سے جا لگے گی تجھے پتہ بھی نہیں چلنا " .

"ایسا کچھ نہیں ہے تو محبت پر یقین نہیں رکھتا اسلیے تجھے لگتا ہے کہ محبت کچھ نہیں ہوتی مگر جس دن تجھے ہو گی نا اس دن پوچھوں گا." وہ اسکی بات کو مکمل نظر انداز کر کے اپنی ہاتھ کی انگلیوں کو موڑتا ہوا بولا .

"او میرے محبت کے پجاری میں نے یہ کبھی نہیں کہا کہ محبت نہیں ہوتی میں ہمیشہ یہ کہتا ہوں کہ کسی نامحرم سے نہیں ہوتی محبت پاک ہوتی ہے بے حد پاک اگر یہ پاک نہ ہوتی نا تو اللہ تعالیٰ نکاح کے وقت مرد اور عورت کے دل میں محبت کا بیج نہ بوتے اگر پاک نہ ہوتی تو نکاح سے پہلے رشتہ کو حرام کا نام نہیں دیتے..... محبت نامحرم سے نہیں ہوتی مسٹر تامیر شاہ یہ محرم سے ہوتی ہے تم دیکھنا جب تمہاری شادی ہو گی نا تو تمہیں جو انسیت جو لگاؤ اپنی بیوی سے ہو گا ویسے محسوس تم نے کبھی اس لڑکی کے لیے

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں کیا ہو گا" .....

وہ ایک دم ہڑبڑا کر اٹھ گیا پسینے سے شرابور چہرا سردی میں بھی اسے پسینے کا احساس ہو رہا تھا گہرا سانس لیکر اس نے جلدی سے لائٹ اور پنکھا ایک ساتھ چلایا اور پاس پڑے جگ سے گلاس میں پانی انڈیل کر پینے لگا ایک دم سے ٹھنڈ کے بڑھ جانے پر ساتھ لیٹے صنابل کی آنکھ کھل گئی تو وہ فوراً منہ سے کمبل اتار کر پنکھا چلتا دیکھ تامیر سے گویا ہوا .

"تو ٹھہرا انتہا کا حسین مرد جس نے خود کو ایسے مولڈ کیا ہوا ہے کہ تیس سال کا ہو کر بھی تو پچیس کا لگتا ہے مگر بھائی میں انتیس سال کا ہوں اور میں انتیس کا ہی لگتا ہوں اور نہ مجھ سے خود کو اتنا مولڈ کیا جاتا ہے کہ میں اتنی ٹھنڈ میں پنکھے کو برداشت کر سکوں اسلیے مہربانی تیری بند کر اسکو....." مگر وہ اسکی بات پر کچھ نہ بولا محض سر کو اپنی دو انگلیوں میں جکڑے وہ ویسے ہی بیٹھا رہا اسکا کوئی جواب نہ پا کر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا سردی انتہا کا زور پکڑ چکی تھی مگر دوست نما بھائی کے سامنے سردی کیا خاصیت رکھتی تھی وہ اسکے قریب ہو کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا .

"کیا دیکھا خواب میں؟" وہ اتنے سالوں سے اسکے ساتھ تھا اسکی ہر حالت کو سمجھ جایا کرتا تھا تبھی وہ جانتا تھا کہ اب پھر اس نے کوئی خواب دیکھا ہے پیچھے پانچ سالوں سے وہ ایسے ہی خواب دیکھ کر ہڑبڑاتا آیا تھا....

Posted On Kitab Nagri

"یہ میرا پیچھے کیوں نہیں چھوڑ دیتے..." وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے ماتھے کی شریانیں دباتا ہوا بولا .

"کیونکہ توں خود اس سے پیچھا نہیں چھڑانا چاہتا کوئی ایسا دن گزرتا ہے کیا جس دن تو اس لڑکی کو نہ سوچتا ہو یہ سگریٹ تو سلگاتا ہی تب ہے تامیر اور کتنا وقت چاہیئے تجھے سنبھلنے میں کیوں تجھے سمجھ میں نہیں آرہا تیری شادی ہونے والی ہے کیا قصور ہے اس بیچاری کا...؟ کب تک وہ تیرے ایسے خواب سے آٹھ جانے کو برداشت کیا کرئے گی کب تک... ایک نہ ایک دن وہ بھی کوئی فیصلہ کر دے گی کیا جواب دوگے سب کو جس محبت کی مہک تم نے اپنے گھر تک نہ آنے دی اسکا تماشہ سرے بازار لگاؤ گے کیا؟ خود کو خود ہی قابو کرنا ہے تمہیں تامیر کوئی عورت برداشت نہیں کرتی کہ اسکا شوہر کسی اور کو سوچے اس لڑکی کو تجھ سے محبت ہوتی نا تو وہ جاتی ہی نہیں تامیر اسے تیرے ساتھ محض اسلیے رہنا تھا کہ توں ہمیشہ اسکی مدد کرتا رہا ہے اور اسے اپنے کیریئر بنانے کے لیے اتنا بہترین سہولت کار ملا ہوا تھا تو وہ کیسے تجھے کہی جانے دے دیتی اسے تجھے اپنے ساتھ رکھنا ہی تھا تامیر تو حاصل تھا اسکو اور حاصل کی قدر کبھی بھی نہیں ہوتی انسان کو... وہ ہمیشہ لاحاصل کے پیچھے ہی تڑپتا ہے تامیر تو نے خود کو تباہ کر لیا اس لڑکی کے پیچھے... تیرا ایکسیڈنٹ ہوا ٹی وی پر یہ نیوز تھی یہاں تک مام ڈیڈ کو ملک سے باہر بیٹھ کر بھی یہ خبر مل گئی تو اسے اسلام آباد میں ہو کر یہ خبر نہ ملی ہو گی؟ وہ آئی؟ اس نے پوچھا؟ نہیں نا! تامیر اس نے تجھ سے خود کہا تھا کہ اسے اسکے شوہر سے محبت ہے دیکھ اس نے ثابت کیا محرم کی محبت نامحرم پر

Posted On Kitab Nagri

سبقت لے جاتی ہے تو بھی نکال دے اپنے دل و دماغ سے سب...بس کر جامیری جان اب" .

صنابل اسے سمجھا سمجھا کر تھک چکا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ وہ کبھی اس لڑکی کو اپنے دماغ سے فراموش نہیں کر پائے گا وہ دیمک کی طرح اسکی ہر رگ کو چمٹ چکی تھی جو آہستہ آہستہ اس کو ختم کر رہی تھی.....

"صنابل میں مر جاؤں گا....." اسکی آنکھوں میں کرب دیکھ کر صنابل ایک دم سے مچل اٹھا اور فورا اسے اپنی بازوؤں میں بھینچ لیا .

"تامیر تجھے خدا کا واسطہ ہے سورۃ الرحمٰن کا واسطہ ہے وہ تیری قران پاک سے سب سے زیادہ پسندیدہ سورۃ ہے تجھے اسکا واسطہ ہے مت کیا کر ایسی باتیں ایک عورت کو کیوں تو نے اتنا حاوی کر لیا ہے خود پر...کیوں تجھے سمجھ نہیں آتی لوگوں کے مر بھی تو جاتے ہیں...تو بھی سمجھ....کہ وہ مر گئی ہے ".

"خدا نہ کریں اسے کبھی کچھ ہو....." تامیر اسے خود سے دور کر کے فوراًبولا. اسکی اس حرکت پر صنابل صرف نفی میں سر ہلا گیا اور وہ بیڈ کے کراؤن کے ساتھ ٹیک لگا گیا اسکی بند ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر صنابل بھی لیٹ گیا مگر تبھی تامیر نے اپنا فون اٹھایا .

"اب فون سے کیا ڈھونڈنا ہے؟" صنابل فوراًاسکی جانب منہ موڑتا ہوا بولا .

"یار تمہارے ڈیپارٹمنٹ کی ایک لڑکی ہے اس نے ایک آرٹیکل لکھا ہے وہ لیکر آئی تھی میرے پاس کافی اچھا تھا تو میں نے کچھ غلطیاں نکالی تھیں اور کہا تھا کہ اسکو اپروو کر کے مجھے بھیجے اگر کوئی غلطی اور نہ لگی تو میں آگے پروسیس کر کے اسے پبلیش ہونے بھیج دوں وہی چیک کرنا ہے " .

Posted On Kitab Nagri

"سو جا صبح دیکھ لینا..."وہ اسے مطمئن کرتا بولا...

"نہیں یار! صبح وہ بچی پھر آئے گی کیا فائدہ انتظار کا..."وہ موبائل دیکھتا ہوا اس سے گویا ہوا ...

"ہاں عروہ نے لکھا ہے میں نے ہی تمہارے پاس بھیجا تھا کافی ذہین بچی ہے" .

"ہمم."سر اثبات میں ہلائے وہ فون چیک کرنے لگا .

"ائتل کی دو مسڈ کالز.....وہ بھی اس وقت."اس نے آبرو سکیڑے .

"کوئی مسئلہ نہ ہو پوچھ لے."صنابل نے جلدی سے تجویز پیش کی .

"بارہ بجے کی کال ہے یار دو بج رہے ہیں کل پوچھ لوں گا" .

"یار پوچھ کر پیچھے ہو... لاہور کی عوام ہے ساری رات ہی جاگتی ہے. اور آخری بار یاد ہے نا اسکا ایکسیڈنٹ..." صنابل اتنا ہی بولا تھا اسنے اسکا نمبر ملایا اور فون لاؤڈ-اسپیکر پر لگا کر کمبل پر رکھے وہ دوبارہ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا. دوسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا .

"ہیلو....."وہ نیند سے ڈوبی ہوئی آواز میں اس سے گویا ہوئی .

"فرمائیں....."وہ اسکی آواز سن کر اسی پوزیشن میں بیٹھا ہوا بولا .

"مجھے فرمانا نہیں آتا میں صرف بولتی ہوں."وہ نیند میں پھر بولی تو اسکی بات سن کر صنابل کا قہقہہ نکل آیا جیسے وہ جلدی سے دبا گیا .

"فون کیا تھا آپ نے..."وہ پھر بغیر کسی تاثر کے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے آپ کو نظر کا مسئلہ ہے." اسکی بات سن کر وہ ششدر رہ گیا اور آنکھیں زور سے بھینچ گیا مگر صنابل کو اسکا الجھا ہوا چہرا پر سکون لگ رہا تھا تبھی وہ چاہتا تھا کہ یہ کال تھوڑی دیر چلتی رہے اسی لیے اس نے فون اٹھا کو تامیر کی گود سے تھوڑا سا دور کر دیا تا کہ وہ کال نہ کٹ کر سکے .

"مجھے کوئی نظر کا مسئلہ نہیں ہے آپ عقل سے پیدل ہیں ماشا اللہ ".....

"سبحان اللہ....." ایک دم سے چیختی آواز میں بولی جسکی بات سن کر صنابل کو اپنی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہو گئی .

"آپ کو اگر کوئی کام نہیں ہے تو فون بند کر دیں ".

"اوہ مسٹر جو بھی نام ہے تمہارا اب ج یا اے بی سی تم نے فون کیا تھا تم رکھو اب ورنہ جیسے ہمدان بھائی کے روم سے دوائی پی کر میرا سر گول گول گھوم رہا ہے ویسے میں تمہارا بھی گھما دوں گی بلکہ تم رو کو میں کھڑکی سے تمہیں پھینکتی ہوں." اسکی بات سن کو تامیر اور صنابل دونوں ایک دم سے چوکنا ہوئے .

"ائتل کیا پیا ہے اپنے؟ وہ ایک دم سے اس سے گویا ہوا.

"یہ ائتل کون ہے میں تو پرنسز ہوں کیوٹ سی پرنسز.... جس سے سب پیار کرتے ہیں کوئی نہیں ڈانتا اسکو سوائے اس مسٹر کھڑوس کے وہ بندر ہمیشہ مجھے کچھ نہ کچھ سناتا ہی رہتا ہے پتہ ہے اسے سب سے زیادہ بری میں لگتی ہوں وہ ہالہ کو بھی نہیں ڈانتا کل اس نے ہالہ کو جی آر بنا دیا ورنہ کلاس کی جی آر میں تھی میں اتنی خوش تھی مگر وہ بندر کھڑوس چنگریز خان.... پتہ نہیں کس نے اسکا نام شاہ میر رکھ دیا. اتنا

Posted On Kitab Nagri

پیارا ہے وہ بہت ہاٹ ہے لڑکیاں کہتی ہے مگر وہ کھڑوس ہے روڈ ہے کوئی مانتی نہیں... اپنی شان میں اسکے منہ سے اتنا خوبصورت الفاظ سن کر وہ دانت پیس کر رہ گیا .

"مجھے لگتا ہے اس لڑکی نے وائن پی لی ہے." صنابل اسکی باتیں سن کر اندازہ لگاتے ہوئے بولا .

"یار فیملی تو ڈیسنٹ لگتی ہے تو کیسے ممکن ہے ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ ایسی چیزوں کو گھر میں عام رکھتے ہوں" .

"اوئے کال والے لڑکے.....وہ دوبارہ سے گویا ہوئی.

"تمہیں پتہ ہے پنکھا میرے ساتھ ساتھ گول گول گھوم رہا ہے" .

"باجی تمہیں چکر آجائے گے اور بہت برا گروگی سکون سے بیٹھ جاؤ." اسکی بات سن کو صنابل بولے بغیر نہ رہ سکا.

"تم بھوت ہو کیا یہ جو بدل بدل کر آواز نکال رہے ہو؟" وہ آنکھیں ڈبڈباتی چھت کو گھورتے ہوئے بولی .

"تامیر توں کیسے جانتا ہے اسکی فیملی کو..." وہ اسکی بات کا جواب دیئے بغیر اس سے گویا ہوا .

"یہ ڈی پی لگی ہوئی ہے یقیناً پوری فیملی ہی ہے ".

"اپکے کتنے بہن بھائی ہیں" صنابل فوراً بولا .

Posted On Kitab Nagri

"تم نے کونسی رشتے داری نکالنی ہے چھوڑ کال کاٹ....." تامیر سے اس سے فون پکڑتے ہوئے کہا مگر وہ فوراً پیچھے ہو گیا. "پاگل مجھے لگتا ہے اسکے گھر والوں کو نہیں پتہ ورنہ پہلی بار جس نے پی ہو اسکو ایسے چھوڑ کر کوئی تھوڑی جاتا ہے اس لیے پتہ کرنے دے ".

"ائتل بتاؤ کتنے بہن بھائی ہو." وہ دوبارہ سے بولا .

"تم بھوت ہو کیا جو خود سے باتیں کر رہے ہو اور اب مجھے میرے گھر سے اٹھا کر لے جاؤ گے؟ جیسے دائص لے گیا تھا" .

"کون دائص؟" وہ اچنبھے سے بولا .

"وہی جسکو دنیا میں بھیجا تھا انسان بنا کر کیا نام تھا اسکا؟ ہاں صنابل...." صنابل کا نام سن کر تامیر کے چہرے کے تاثرات بھی ڈھیلے پڑ گئے اور اپنا نام سن کر صنابل وہ بھی برا سا منہ بنا کر سیدھا ہو کر بولا .

"اپکو میں جن لگتا ہوں؟ "

"نہیں وہ تو ناول میں تھا. عشقِ جن میں"....

"ناول کا نام یاد ہے اپنا نام نہیں پتا حد ہوتی ہے..." تامیر فوراً سے بولا .

"تجھے کیوں اتنی کوفت ہو رہی ہے توں تو اسے نشے کی حالت میں بھی یاد ہے دیکھ کیسے بتا رہی ہے کہ جی آر بھی رہنے نہیں دیا. ائتل....وہ کھڑوس ہے کون ویسے....." صنابل کو اب مزا آنے لگا تھا تبھی وہ ائتل سے بات کرنے لگا جبکہ تامیر سر نفی میں ہلا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"شاہ میر ہے بتایا تو نک چڑا بندر اکڑو، کھڑوس... پتہ ہے ہر وقت ناک لال کیے گھومتا ہے لڑکیاں اسے پسند کرتی ہیں نا تو زیادہ ہی مسٹر یونیورس بنا پھرتا ہے. ہالہ کے پسندیدہ شخصیت ہے وہ تبھی اسکو جی آر بنا دیا." وہ پھر جی آر والی بات پر آچکی تھی .

"یار تامیر کیا یار بیچاری بچی ہے وہ" ...

"میرے باپ بند کر دے کال..." وہ چڑ کر بولا .

"اب مجھے جاننا ہے اس نے کیسے پی پوچھ کر کال کاٹو گا .

"ائتل ویسے وہ شامیر اپکو کیسا لگتا ہے ؟" صنابل نے تامیر کا بھرپور جائزہ لیتے ہوئے کہا .

"بالکل دائص کے سردار جیسا کھڑوس اکڑو ناک پر غصہ لیکر گھومنے والا ایسے گھورتا ہے کہ بندے کی جان نکلنے والی ہو جاتی ہے بس اتنا فرق ہے وہ پیارا ہے دائص کا سردار پیارا نہیں تھا یہ کالے سوٹ میں مجھے بھی پیارا لگتا ہے اور پتہ ہے میں تو انکو ویسے ہی بہت بری لگتی ہوں تبھی ہر ٹائم بس میری کلاس لگاتے رہتے ہیں بہت برے ہیں وہ انہوں نے مجھے ڈانٹا پھر انکی وجہ سے میں نے گول گپے کھائے اور میرا گلا خراب ہو گیا پھر مما نے کہا ہمدان بھائی کے روم سے میڈیسن کھالو تو پھر میں نے دوائی کھائی تو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہر چیز گھوم رہی ہے." وہ روہانسی سی بولی تو صنابل کا قہقہہ چوٹ گیا مگر تامیر کے چڑھتے اعصاب کو دیکھ کر وہ خاموش ہوتا اس سے دوبارہ گویا ہوا .

"ائتل یہ جو جن والی کہانی ہے آپ مجھے سناؤ گے ؟ "

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کیوں نہیں وہ تو میرا فیورٹ ناول ہے." ابھی وہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر بول پڑا. "ناول یاد ہے شامیر یاد ہے اس نے کیا کہا وہ بھی یاد ہے بس اپنا نام نہیں یاد جس کو کال کی وہ نہیں یاد ڈرامے باز لڑکی..." وہ غصے میں بولا تو ایک دم سے وہ لب کاٹتی خاموش ہو گئی کوئی جواب نہ پا کر وہ منہ پھیر گیا جبکہ صنابل نے آہستہ سے بولا .

"ہیلو ائتل آر یو ئیر؟"

"جن.... پتہ ہے مجھے یہاں اس شامیر کی آواز سن رہی ہے..." اس نے اتنے معصوم انداز میں کہا کہ اسکی بات سن کر تامیر کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ آگئی مگر وہ لب کاٹتا اس مسکراہٹ کو چھپا گیا. مگر اسکی معصومیت کو دیکھ کر صنابل دوبارہ سے گویا ہوا .

"ائتل کہانی سنائے نا" .....

"وہ ایک لڑکا تھا وہ جرگے کے قانون توڑتا تھا تو اسکو سزا دیکر انسانوں کی دنیا میں بھیجا گیا اسکا نام دائص تھا پھر شامیر ہو گیا پھر دنیا میں اسکو ائتل پسند آگئی مگر اسکے سردار کو قبول نہیں تھا تو اس نے اس لڑکی کو اذیت دینا شروع کر دی مگر اسے یہ برداشت نہیں تھا تو شامیر نے ائتل کو چھوڑ دیا پھر ایک دوائی پی کر وہ امر ہو گیا اور ائتل سے شادی کر لی پھر." اس کے بعد اس کی آواز آنا بند ہو گئی تو صنابل نے ایک بار ہیلو کہا تو تامیر فوراً سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"سو گئی ہے وہ آواز نہیں آرہی اسکی سانسوں کی کیا؟" تبھی اسکی بات پر صنابل نے اسے غور سے دیکھا اور اپنے پورے دانت باہر نکال کر بولا .

"نہیں بھائی یہ سانسوں والا معاملہ تیرا ہے." اسکی بات سن کر تامیر اسکیطرف مڑا اور دانت پیستا ہوا گویا ہوا .

"یہ نہ ہو کہ تیری یہ بتیسی باہر آجائے بند کر فون اور میں نے ایک فائل کمپلیٹ کرنی ہے تو لاؤنج میں ہوں تو سو جا چپ کر کے." اسکو ڈپٹ کر وہ فون اور لیپ ٹاپ اٹھا کر باہر نکلا ہی تھا کہ صنابل نے اسے دوبارہ پکارا اپنا نام دوبارہ سن کر وہ کالے ٹراوسر شرٹ میں وجیہہ سا مرد آنکھیں گھوما کر اسکی طرف مڑا .

"تامیر تجھے ایک بات کہو ویسے میں... بہت ضروری ہے دھیان سے سن" .....

"کر بکواس....." وہ بیزاری سے بولا .

"میں اسلام آباد تھا جب تو میں جون کے پاس گیا تھا ہیر کٹ کے لیے تو جون نہیں تھا وہاں تو جون نے بتایا کہ وہ ساتھ والے کلب ہے اسکا دوست ہیری آج آیا نہیں ہے تو وہ اسکی جگہ ڈی جے کے طور پر گیا ہے تو مجھے تو کٹنگ کروانی تھی اور اسکے سوا میں کسی کے کروا نہیں سکتا تو میں نے سوچا کہ میں اسکو کال کرو مگر وہ شور کی وجہ سے فون نہیں تھا اٹھا رہا پھر میں کلب چلا گیا مگر وہاں میں نے آپکی ہونے والی بیوی کو دیکھا کیا ہی واہیات لباس تھا ہاتھ میں وائن کا گلاس لڑکوں کے ساتھ جھومنا وغیرہ... وہ کیا لگ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی اس وقت میرے پاس الفاظ نہیں ہے بس اتنا کہہ سکتا ہوں وہ اس وقت ایک شریف گھرانے کی بیٹی تو بالکل نہیں لگ رہی تھی اور نہ ہی ایسا کہ وہ تجھ جیسے مرد کی ہونے والی بیوی لگے... میں سوچ رہا ہوں کہ میں مما سے بات کرو اس سے تو بہترین تیرے لیے یہ لڑکی ہے جب بھی تو خواب دیکھتا ہے ایک پورا دن کم از کم تجھے خیالی دنیا سے باہر آنے کو لگتا ہے مگر اس لڑکی نے ایک گھنٹے کی کال میں تجھے نارمل کر دیا ہے." اپنی بات کہہ کر وہ چپ ہو گیا وہ جانتا تھا تامیر کبھی بات کے درمیان میں نہیں بولتا اس لیے وہ آسانی سے ساری بات اسکے گوشہ گوار رکھ کر اسکی طرف دیکھنے گا اسکی بات کو مکمل سن کر وہ دو قدم بیڈ نے قریب اکر گہرا سانس لیکر بولا .

"ماں نے پسند کی ہے نا تو کچھ دیکھا ہی ہو گا انکی پسند انکی بہو نہ مجھے پہلے دلچسپی تھی اور نہ آج ہے جو بھی کرتی ہے اسکا فعل ہے اور دوسری بات جو تو نے بکواس کی ہے وہ بچی ہے اکیس بائیس سال کی میری سٹوڈنٹ ہے میرے لیے ویسے ہی معتبر جیسے باقی طلبہ اسلیے توں کوئی بھی بکواس نہیں کر سکتا اس کے بارے میں اسپیشلی اس بات کے بارے میں کسی کو بھنک بھی پڑ گئی تو دھجیاں اڑ جائے گی میرے کردار سے پہلے اسکے کردار کی سب مجھے کچھ کہنے سے پہلے کہے گے کہ لڑکی خراب ہے جبکہ میں کیا ہوں اسکے لیے یہ بات اسے نشے کی حالت میں بھی یاد ہے اسلیے پلیز لیو دز بوتھ میٹرز" .

"مگر تامیر جو عادتیں ہوتی ہیں یہ بہت بری ہوتی ہے کبھی نہیں چھوٹتی اور ویسے بھی وہ شادی کے بعد بھی اگر نہ بدلی تو تب بھی تو نام تیرا ہی خراب ہو گا اس سے بہتر نہیں ہے کہ تو ماں کو سب بول دے" .

Posted On Kitab Nagri

"پلیز یار میرا موڈ ٹھیک ہے سپائل نہیں کر." وہ چڑ کر باہر جانے لگا.

"اوکے شامیر....." اسے شامیر کہہ کر وہ جلدی سے لحاف میں دبک گیا اور وہ بھی سر نفی میں ہلاتا کافی بنانے کے لیے کچن کی طرف چل دیا.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

آج صبح سے ہی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی سفید دھند نے ہر چیز کو دھندلا کیا ہوا تھا پتوں پر جمی اوس شبنم کے قطروں کی طرح برس رہی تھی ٹھنڈی ہوا موسم کے ساتھ روح انسان کو بھی یخ باختہ کر رہی تھی.

وہ الائس بلو شرٹ اور بلیک جینز پہنے بلیک لیدر کی کالی جیکٹ میں ملبوس کافی وجہیہ اور رعب دار شخصیت معلوم ہو رہا تھا گہری کالی شیو اور ہم رنگ پلکیں جھکائے وہ آفس میں بیٹھا بڑے تحمل سے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا تبھی کالے اور سفید سوٹ میں ملبوس ایک لڑکی اسکے کمرے میں داخل ہوئی .

"السلام علیکم سر".....

"وعلیکم السلام!" وہ سر اٹھائے بغیر بولا .

"سر وہ یہ کچھ ڈاؤٹس ہیں یہ سولو نہیں ہو رہے تھے تو انکا بتا دیں کیا کرنا ہے ".

"کیا نام بتایا تھا کل اپنے اپنا؟" وہ لیپ ٹاپ کی سکرین کو ڈاؤن کرتا رعب دار سے انداز میں اس سے گویا ہوا .

"جی سر.... عروہ ملک." وہ ہچکچا کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"مس عروہ اپکو کل میں نے اپنا کونٹیکٹ اس لیے ہی دیا تھا کہ آپ مجھے کال کر لیں اگر کوئی پرابلم ہو یہاں تک کہا تھا کہ میں رات تین بجے تک تقریباً جاگ رہا ہوتا ہوں آپ تین بجے تک فون کر سکتی ہیں کیونکہ میں اسکو آج فارورڈ کر دینا چاہتا تھا مگر وہی غیر ذمہ دارانہ رویہ...." وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسری انگلیوں میں پھنساتا ہوا صاف گوئی سے رعب دار انداز میں بولا .

"سر میں نے اپکو کال کی تھی." وہ ڈرتے انداز میں تھوڑا ہچکچاہٹ کے ساتھ بولی .

"کال کی تھی؟" وہ تیوڑیاں چڑھاتا اپنا فون اٹھاتا ہوا بولا .

"یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ نے کال کی ہو اور مجھے ملی نہ ہو میں نے اسی لیے آپ سے نمبر لیا تھا اپکا کیونکہ مجھے تھا کہ شاید اناؤن دیکھ کر میں کال نہ اٹھاؤ اسی لیے اپکا نمبر سیو بھی کیا تھا میں نے مگر مجھے کوئی کال موصول نہیں ہوئی" وہ فون چیک کرتا آبرو اچکا کر بولا .

"سر دراصل میرا فون نہیں مل رہا تھا تو میں نے اپنی کزن کے فون سے اپکو واٹس ایپ پر کال کی تھی میرے خیال کچھ بارہ کے قریب مگر انسر نہیں ملا تھا مجھے لگا آپ مصروف ہوں گے اور تو اس لیے میں نے دوبارہ فون نہیں کیا." اس نے مکمل بات پیش کی تو وہ دوبارہ واٹس ایپ چیک کرنے لگا .

"ائتل کی کزن ہیں آپ؟" اس نے ایک خیال سے فون لاک کرتے ہوئے پوچھا .

"جی سر....." وہ تھوک نگلتے ہوئے بولی .

"سہی کہہ رہی تھی وہ کہ اس نے کال نہیں کی." وہ خود میں ہی بولا .

Posted On Kitab Nagri

"آپ یہ پرابلم والا پیج یہ جو لاسٹ والا ہے یہاں رکھ جائے اور جو یہ جو پہلے دو صفحات ہیں یہ ڈاکٹر صنابل ہوں گے آپ کے ڈیپارٹمنٹ کے انکو دے دیں ان سے کہنا کہ ڈاکٹر تامیر شاہ نے دیئے ہیں کیا کرنا ہے وہ میں خود بتادوں گا باقی جو اپروکیا تھا میں نے کل اگر وہ بھی ابھی ساتھ ہے تو مجھے دے جائے ورنہ ڈاکٹر صنابل....." ابھی وہ اتنا بولا ہی تھا کہ اسکے آفس کا دروازہ نوک ہوا

"یئس....." اجازت دیکر وہ پھر سامنے کھڑی عروہ کی طرف متوجہ ہو گیا .

"اور یہ جو پرابلم ہے یہ ریڈ مارک ہے اسکا اپکو میں گائیڈ کر دیتا ہوں اسکی توصیح کر کے آپ چائے تو مجھے دینے آجانا یا پھر صنابل صاحب کو دے دیجئے گا." ابھی وہ عروہ کو گائیڈ کر ہی رہا تھا کہ اسکی نظر سفید کرتا اور کالی جینز پہنی بالوں کو ہائی پونی میں باندھے بلیک جیکٹ بازو میں ڈالے اور گلے کو کالے اسکارف سے مفلر نما طریقے سے ڈھانپے ائتل پر پڑی .

"ہانجی؟" وہ اسی رعب دار انداز میں بولا جس میں وہ ہمیشہ اس سے بات کرتا تھا .

"سر وہ ہالہ نہیں آئی تو یہ کوئز اپکو سبمٹ کرنا تھا." وہ اپنے ہاتھ میں چند رنگ برنگے کاغذات لیے اس سے گویا ہوئی. "اپ سمیسٹر کیبن میں رکھ دیں." مختصر جواب دیکر وہ دوبارہ سے عروہ کیطرف متوجہ ہو گیا .

"یہ تو بالکل نارمل ہے اسکا مطلب ہے اسکو کچھ یاد بھی نہیں ہے." گہری آنکھوں سے اسکی پشت دیکھتا وہ خود سے ہی ہم کلام ہوا مگر اس کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی وہ عروہ کی طرف متوجہ ہوا.

Posted On Kitab Nagri

"باقی سارے پیپرز فائل میں رکھ کر مجھے دے جائے....." مخصوص انداز میں کہہ کر وہ اپنے کام کی طرف دوبارہ متوجہ ہو گیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ممتاز بیگم اور صفدر صاحب ارمان صاحب کے گھر براجمان تھے. سب وہاں موجود باتوں میں مصروف تھے سوائے ائتل کے وہ صفدر صاحب کی فیملی کو دیکھ کر سلام دعا لیکر اپنے کمرے میں چل دی تھی ائمہ بیگم اس کو بلاتی رہی اس سے پہلے ہی عروہ نے اسکے سر کے درد کا بہانہ بنا کر اسے بلانے سے روک لیا.

"ائمہ میں کچھ بات کرنے آیا ہوں تم سے یقیناً کچھ تو خبر ہو گی تمکو مگر اسکے ساتھ ایک اور بات ہے جو تمہیں بتانا چاہتا تھا".

"جی بھائی وہ کیا؟" ائمہ بیگم بھائی کو تمہید باندھتا دیکھ جلدی سے گویا ہوئی.

"دراصل ہم لوگ راولپنڈی شفٹ ہو رہے ہیں بھائی کے پاس".....

"مگر کیوں بھائی ایک ہی تو بھائی تھے میرے لاہور میں اب وہ بھی راولپنڈی جا رہے ہیں" .

"ہاں تمہیں تو پتہ ہی ہے کہ زاور وہی ہوتا ہے تو بہو کو بھی لے جانا چاہ رہا ہے اور یہ چھوٹی صاحبزادی اسلام آباد میں ایڈمیشن کا کہہ رہی ہے مہوش کے ساتھ ہی اور یہ چھوٹے صاحب کو بھی مہوش کی شادی کے بعد تمہاری بھابھی کے بھائی باہر بلا رہے ہیں تو یہ وہاں چلا جائے گا تو بس پھر میں نے سوچا کہ ہم بھی وہی شفٹ ہو جاتے راولپنڈی اور اسلام آباد میں تھوڑا سا ہی فرق ہے آنے جانے میں مسائل

Posted On Kitab Nagri

درپیش نہیں ہوں گے اور مہوش کی شادی کی بھی تمام رسومات وہی ہوں گی یہ کارڈ دینے اور خصوصاً آپ سب کی مدعو کرنے ہم سب یہاں آئے ہیں" .

"بالکل ٹھیک فیصلہ ہے اپکا جہاں بچے ہوں وہی ماں باپ کو ہونا چاہیے بچوں کے سر پر ماں باپ ہوں تو انہیں ڈر رہتا ہے ورنہ تو بے باک ہو جاتے ہیں." ارمان صاحب کی بات پر ہمدان فوراًبولا.

"تو بابا میں بگڑ کر آیا ہوں؟"

"سنور کر بھی نہیں آئے." ارمان صاحب کے طنز پر سب ایک دم ہنس پڑے .

"اور دوسری بات بیٹی کی شادی کی تو یہ سب آجائے گے اور کل تک جبکہ میری ملاقات آپ سے بارات والے دن ہو گی کوشش کروں گا مہندی والے دن تشریف لے آؤں ".

"جی ٹھیک ہے بھائی صاحب بہت شکریہ اور ویسے بھی ایک ہفتہ تو رہ گیا ہے شادی کو اور اپکو پتہ ہی ہے کتنے کام ہوتے ہیں یہ شفٹ بھی اور شادی بھی.." ممتاز بیگم نے فوراً کہا تو ارمان صاحب سر مثبت میں ہلا گئے جبکہ ہمدان شادی کی دعوت کا سن کر اور کل سیکے جانے کی بات کا سن کر سوچ میں پڑ گیا تھا ائتل کے ساتھ ہوئے واقعہ کا علم اسے ائتل سے ہی ہوا تھا اور اب وہ کسی قیمت بھی اپنی بہن کو وہاں جانے نہیں دینا چاہتا تھا مگر ارمان صاحب کے فیصلے پر چپ تھا .

"ویسے بھائی صاحب ائتل کا کیا سوچا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں فلحال پڑھانا ہے اسکو." ارمان صاحب کے بولنے سے پہلے ہی ہمدان بول پڑا تو ممتاز بیگم چپ کر گئی.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ فوشیا رنگ کی لانگ سائڈ کٹ فراک اور بلو جینز پہنے بالوں کی فرنچ ٹیل بنائے آنکھوں میں ریبل گرے رنگ کے لینز پہنے ایک گڑیا لگ رہی تھی وہ عموماً لینز پہنا کرتی تھی مگر وہ یونیورسٹی میں آج پہلی بار لینز پہن کر آئی تھی کیفے ٹیریا میں بیٹھی وہ نوٹس بنا رہی تھی تبھی فون کی بیل سن کر اسکا طلاسم ٹوٹا اور وہ فون کی طرف مڑی .

"تیمور بھائی....."اس نے نام پڑھ کر فوراً فون اٹھایا .

"السلام علیکم بھائی "....

"وعلیکم السلام بھائی کی جان اگر فری ہو تو آجاؤ یونیورسٹی کے بیک گیٹ پر ہوں اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے ".

"جی بھائی بس دس منٹ میں آئی." تیمور کی بات سن کر اسکا حلق تک کڑوا ہو چکا تھا مگر مجبوراً اسے اٹھنا پڑا .

"ہاں تم آؤ گاڑی تک میں زرا چار فرض عصر کے ادا کر لو .

Posted On Kitab Nagri

"جی بھائی." "معتبر انداز میں جواب دیکر اس نے فون بند کیا اور اپنی چیزیں سمیٹ کر کیفے ٹیریا کی بیک سائیڈ سے نکلنے والے دروازے کی طرف چل دی. شام کے پانچ بجے ہی اس سائیڈ پر خاموشی کا راج تھا ایک دو کپلز کو دیکھ کر وہ منہ میں بڑبڑائی .

"کیا جگہ ڈھونڈی ہوئی ہے ان لوگوں نے ایک دوسرے سے ملنے کی مگر یہ تو فیکلٹی ائیریا ہے اگر پکڑے گئے تو کیا بنے انکا اور بھائی بھی پتہ نہیں کیا ضرورت تھی انکو اس طرف آنے کی مین گیٹ پر آجاتے مگر شاید نماز پڑھنی ہو گی تو اس لیے آگئے ہونگے." اپنی سوچ میں جلدی جلدی وہ آگے کو بڑھ رہی تھی تبھی چار لڑکوں نے اسکا راستہ روکا ان میں سے ایک شوق انداز میں بولا .

"ہائے دلربا....." اُن چار ہٹھے کٹے کراہیت نما صورتوں کو دیکھ کر وہ ایک دم دہل گئی اس نے جلدی سے پیچھے مڑ کر دیکھا مگر پیچھے بھی کوئی موجود نہیں تھا وہ ایکا دکا کپل بھی وہاں سے جا چکے تھے. خود کے ڈر کو اندر دبا کر وہ زور سے بولی .

"کیا تکلیف ہے؟ "

"کچھ نہیں میڈم اکیلی جا رہی ہیں خیر ہے؟ وہ بھی اس راستے پر "....

"ارے یار تو بھی کیا سوال کرتا ہے کتنا حسین مکھڑا ہے لڑکے تو کیا اساتذہ بھی مر مٹتے ہوں گے یاد نہیں احمر صاحب سٹوڈنٹ کے ساتھ ہی افیئر چلا کر بیٹھے تھے. اسکا بھی ہو گا ویسے لگتی تو شریف ہے مگر بیچاری نمبروں کی خاطر ویسے کس ٹیچر کی شام رنگین کرنے چلی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بکواس کر رہے ہو سائیڈ پر ہٹو.." وہ دوبارہ سے چلائی .

"جانو یہاں کوئی بھی نہیں ہے جو تمہاری اتنی اونچی آواز پر ائے گا ویسے جسکو رجھانے کے لیے جا رہی ہو اسکو خوش کرنے سے پہلے تھوڑا خوش ہمیں بھی کر جاؤ ".

"اپنی بکواس بند کرو." ائتل نے اس کمینی سی مسکراہٹ لیے کھڑے لڑکے کو دھکا دیا اور آگے کو بڑھی تبھی دوسرے لڑکے نے اسے بازو سے پکڑ لیا .

"چھوڑو مجھے... پلیز جانے دو مجھے.. پلیز ہیلپ... کوئی ہے بچاؤ مجھے"....

"ہائے کتنا پیارا بولتی ہو اچھا چلو زیادہ تنگ نہیں کرتے بس ایک ہماری بات مان لو تو ہم جانے دیں گے." ان میں سے ایک لڑکا اس کے قریب آکر اس کے بالوں کی پونی نکالتا ہوا بولا .

"چھوڑو مجھے." وہ زور زور سے چینخنے لگی تبھی ایک اور لڑکا اس کا دوپٹہ کھینچے ہوئے گنگنانے لگا .

"خدا جانے کیا ہے ان نگاہوں میں

کیوں ہم کو دیوانہ بنائے پھرتی ہیں

یہ رنگ وروپ یہ حسین زلفے

بے وجہ مستانہ بنائے پھرتی ہیں

یہ گلابی رنگ زیب تن کیے

گالوں پر لالی لگائے

Posted On Kitab Nagri

یہ روپ ہم کو....."وہ اپنی ہی دھند میں دیپ الاپ رہا تھا جب کسی نے پیچھے سے آکر اس کی گردن کو دبوچا. اپنی گردن پر بھاری بھر کم دباؤ محسوس کر کے وہ لڑکا ایک دم سے مڑا تو ائتل نے بھی اسکی جانب دیکھا .

"ڈاک.....وہ لڑکے تامیر شاہ کو دیکھ کر تھوک اندر کی جانب نگلتے ہوئے ائتل کو دھکا دیکر وہاں سے بھاگ گئے. انکے جاتے ہی تامیر زمین پر گری ائتل کی طرف بڑھا. جس کے ہاتھ برے طریقے سے رگڑے جا چکے تھے.

"ائتل آپ ٹھیک ہیں؟"وہ گھٹنوں کے بل اسکے پاس بیٹھتا ہوا گویا ہوا.

"سر.....وہ....."وہ آنسوؤں سے تر چہرے کے ساتھ ایک دم سے اس کے ساتھ لپٹ گئی یہ پیش رفت اتنی جلدی ہوئی تھی کہ تامیر کچھ سمجھ نہ سکا مگر اس جگہ کو دیکھ کر اس نے اسے آہستہ سے خود سے جدا کر کے کھڑا کیا" .

"ائتل یہاں کیا کر رہی ہیں آپ اور کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے ریلکس" .....

"وہ بھا.....بھائی وہاں....."اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا رو رو کر اسکی آواز تک بند ہو چکی تھی زندگی میں یہ مقام دوسری بار آیا تھا جہاں وہ اپنی عزت کو ہار دینے والی تھی اس لمحے وہ کیا محسوس کر رہی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا فلحال غصہ تو اسے اسکے یہاں آنے پر بہت تھا مگر اسکی ابتر حالت دیکھ کر وہ خاموش تھا.

Posted On Kitab Nagri

"چلو....."اس کا دوپٹہ اسکے ہاتھ میں دیتاوہ آہستہ سے بولا مگر وہ وہی جمی کھڑی تھی ایک ہی حالت میں وہ مسلسل آنسو بہارہی تھی.

"ائتل یہاں کھڑے ہو کر انکے دوبارہ آنے کا انتظار کرنا ہے؟ چلو یہاں سے اور اس طرف کہاں جارہی تھی گیٹ سائیڈ جانا تھا کیا؟"وہ اپنے اندازے کے تحت اس سے گویا ہوا مگر وہ معوف ہوتے دماغ سے محض سامنے دیکھ رہی تھی. کوئی جواب نہ پاکر اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گیٹ کی جانب چل دیا... مگر وہ وہی جمی مسلسل آنسو بہارہی تھی .

"ائتل میں ہوں.. ڈونٹ وری کچھ نہیں ہو گا ریلکس.."وہ اسکا ہاتھ تھامے اسے لیکر جانے لگا... وہاں کسی کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ اسے بآسانی وہاں سے لے جاچکا تھا اور وہ ایک لاش کی طرح اسکے ساتھ گھسیٹی جارہی تھی. گیٹ سے تھوڑا پیچھے وہ گارڈن کے پاس روکا... نرمی سے اسکا ہاتھ چھوڑ کر وہ گہرا سانس لیکر اسکی طرف متوجہ ہوا اور جیب سے رومال نکال کر اسکے ہاتھ پر باندھا.

"ائتل میں اپکو باہر تک نہیں لیکر جاسکتا ہوں گیٹ پر گارڈز ہے اور لوگ بھی تو پلیز مجھے شیور کرو گیٹ پر ہی آرہی تھیں آپ یا کہی اور یا کسی وجہ سے.... وہاں جو کچھ ہوا آپ اللہ کا شکر ادا کریں اس نے آپکی عزت بچالی مگر فلحال خود کو نارمل کرئے اگر باہر جانا ہے تو نارمل انداز میں جائے اگر نہیں تو پھر بھی اس گیٹ سے نکل کر مین گیٹ سے یونیورسٹی میں آئے....بی نارمل..... اور میڈیکل آفس سے بینڈج کروالیں میرے پاس اس رومال کے علاوہ فلحال کچھ نہیں ہے.. پلیز کچھ بولیں.... اگر نہیں جایا جارہا تو

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ ارینج کر دوں؟ لیکن اس سے پہلے اپکو مجھے جواب دینا ہو گا... میں وعدہ کرتا ہوں یہ لوگ جو بھی تھے سی سی ٹی وی فوٹیج نکلوا کر انکو سسپینڈ لازمی کرواؤں گا لیکن فلحال اپکو خود کو سنبھالنا ہو گا وہ ابھی اسکو سمجھا ہی رہا تھا کہ اسکا فون بجا.

"تیمور بھائی..... سکرین پر جگمگا رہا تھا. اسکے فون کو دیکھ کر وہ پھر خود سے اندازہ اخذ کرتا ہوا، بولا.

"لینے اچکے ہیں میرے خیال سے اپکو.... اس گیٹ پہ ہیں؟ اگر نہیں تو بولے اس گیٹ پر آ جائے... شاباش گھر جائے ریلکس کریں. گردن کو محض ہاں میں ہلا کر وہ گیٹ کی طرف بڑھ دی جبکہ وہ سموک رنگ کی شرٹ اور بلیک جینز پہنے جیبوں میں دونوں ہاتھ ڈالے اسکی پشت کو دیکھتا رہا.

"کیا ہوا بیٹا کہاں رہ گئی تھیں آپ؟" ائتل کے گاڑی میں بیٹھتے ہی تیمور نے سوال کیا.

"کچھ نہیں بھائی وہ پودوں کے پاس تھی انکی مٹی گر گئی تھی وہ صاف کر رہی تھی اسنے اپنے گندے ہاتھ اور اس پر بندھے رومال کی طرف دیکھتے کہا اپنے خیالوں میں کھوئی جواب دیکر وہ شیشے کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی جبکہ تیمور کی گاڑی کو سٹارٹ کر کے آگے بڑھ گیا.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"حورین بچے مہوش کا ڈریس پہنچا دیا اس کے گھر؟ اور تبریز کو کہو ذرا فون کریں تامیر کو... کہاں ہے یہ لڑکا؟ کب آئے گا؟ ایک چیز نہیں خریدی اس لڑکے نے... شادی ہے کوئی مذاق تو نہیں اور نہ ہی

Posted On Kitab Nagri

صنابل آیا ہے سمجھ نہیں آتی کیا مسئلے ہیں ان دونوں بھائیوں کو...." آصفہ بیگم ابھی بول ہی رہی تھیں کہ تحریم آگئی .

"امی صنابل بھائی سے بات ہوئی ہے وہ لوگ راولپنڈی پہنچ گئے بس ایک گھنٹے تک گھر آجائے گے اور رہ گئی بات شاپنگ کی تو صنابل بھائی کہہ رہے تھے کہ عامر ڈیزائنر ہیں اسکو شیروانی اور باقی کپڑوں کا بول دیا اور باقی شاپنگ وہ آکر دیکھ لیں گے پورے تین دن ہیں ابھی تو انہوں نے کہا ہے آپ سب اپنا دیکھ لیں انکی شاپنگ ایک گھنٹے میں مکمل ہو جانی ہے." تحریم کا جواب سن کر انہوں نے تسلی بخش سانس لیا اور پاس آتی حورین سے گویا ہوئی .

"حورین اپنے لاڈلے دیور سے پوچھ لینا کمرا کیسے سیٹ کرنا ہے؟ میں نے یا تحریم نے کہا تو گلے پڑ جائے گا جیسا اس لڑکے کا کمرا ہے ظاہر سی بات ہے اب اکیلا تو نہیں رہنا اس نے بہو ساتھ رہے گی تو ایسے ویران کمرے کو بچی سیٹ کرئے گی یونیورسٹی جائے گی کیا کیا کرئے گی اس لیے کچھ سیٹنگ تم پوچھ کر کروا دینا باقی مہوش اکر کر لے گی" .

"وہ تو سہی ہے امی جان میں کروا دیتی ہوں مگر مہوش یہاں رہے گی تامیر لاہور میں....؟ "

"ہاں تو بیٹا سمیسٹر تو مکمل کرنا ہے نا اس نے." آصفہ بیگم نے تحمل سے کہا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں امی میرے کہنے کا مطلب تھا کہ تامیر لاہور ہو گا اور مہوش اسلام آباد تو کیا مہوش یہاں ہمارے ساتھ رہے گی کیونکہ وہ تو ہاسٹلائز ہے اور ویسے بھی پہلے اسکی فیملی لاہور تھی اب راولپنڈی ہیں مگر وہ تو اسلام آباد رہے گی نا تو اصولاً تو گھر رہنا چاہیے ".

"ہاں کہہ تو سہی رہی ہو مگر کوئی بات نہیں یہ فیصلہ ان دونوں پر چھوڑ دو جس بات پر میاں بیوی راضی اس میں ہم کیوں بولیں اور تم یہ سارے کپڑے بیگ میں رکھو شام کو تبریز سے کہے گے کہ مہوش کے گھر لے جائے بچی دیکھ لے گی پہن کر چیک کر لے کوئی مسئلہ ہوا تو بتا دے گی اور تحریم تم میرے اور حورین کے لیے چائے بناؤ میں ذرا چار فرض ادا کر لوں." آصفہ بیگم کے جاتے ہی تحریم حورین سے گویا ہوئی .

"حورین بھابھی مہوش بھابھی اپکو لگتا ہے اتنے کام دار کپڑے پہنے گی؟"

"میں بھی تو پہنتی تھی." حورین نے الٹا جواب دیا .

"یار بھابھی وہ آپ تھیں آپ جیسا کوئی ہو سکتا ہے کیا؟ میں مہوش بھابھی کا پوچھ رہی ہوں وہ دیکھا جب گھر آئی تھی تو کیسے کپڑے تھے کتنے ہلکے اور ماڈرن اور یہ سب ماڈرن تو ہیں مگر بھاری بھی تو ہیں" .

"تحریم میں نے بھی ایسے کپڑے محض فنکشنز یا شادیوں پر پہنے تھے مگر امی کو لگتا ہے نئی نئی شادی ہے تو بہو کو ایسے سج سنور کر ہی رہنا چاہیے تو ساس کی بات کو ماننا پڑتا ہے میں نے بھی مانا تھا نا وہ بھی مان جائے

Posted On Kitab Nagri

گی اور ویسے بھی یونیورسٹی تو ایسے کپڑے پہن کر جانے سے رہی گھر میں ہی پہنے گی دو چار گھنٹے مینج کر لے گی پریشان نہ ہو " ....

"ہمم اللہ خیر ہی کرے دیکھو کیا ہوتا ہے میں چائے بناتی ہوں پھر آپ بھی اجائے" .

"ہاں کباب بھی فرائی کر کے لانا مجھے بھوک محسوس ہو رہی ہے" .

"اوکے بھابھی. " ہاتھ کو ہلاتی تحریم کچن کی طرف چل دی اور حورین سوٹ اٹھا کر سوٹ کیس میں رکھنے لگی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"تمہیں کہا تھا میں نے کہ یہ کپڑے پہن کر دیکھ لو تمہیں سنتا کیوں نہیں ہیں؟" ممتاز بیگم کمرے میں آتے بیڈ پر بیٹھی سفید شارٹ شرٹ اور نیلی جینز میں ملبوس میک اپ سے بھرپور مہوش کو دیکھ کر پھٹ کر بولیں.

"شادی کا ڈریس کر لیا ہے ٹرائے بہت ہے اور کچھ نہیں چیک کرنا میں نے یہ کیا کوڑا اٹھا کر بھیج دیا انہوں نے اور حکم دیا ہے روز ایسے کپڑے پہنے پڑے گے تو چیک کر لیں اگر مسئلہ ہوا تو بتا دیں انکے کان میں یہ بات ڈال دیں کہ میں ایسے کپڑے کبھی بھی نہیں پہنو گی اور ویسے بھی میرا لاسٹ سمیسٹر پڑا ہے اور میں ہاسٹل میں ہی رہو نگی کیا نام ہے اس کھڑوس کا....ہاں تامیر اس سے میں کہہ دوں گی کیونکہ میں کوئی گھریلو لڑکی نہیں ہوں یہ میں اسکو بتا چکی ہوں اس لیے مہربانی کر کے اس کوڑے کرکٹ کو

Posted On Kitab Nagri

میرے بیڈ سے اٹھائے اور مجھے لیٹنے دیں کہا بھی تھا مہندی والے دن اجاؤ گی مگر نہیں آجاؤ آجاؤ لگائی ہوئی تھی." مہوش اچھی بکواس کر کے واشروم کیطرف بڑھ گئی تھی جبکہ ممتاز بیگم پھولے نتھوں کے ساتھ سوٹ کیس وہی رکھے کمرے سے باہر آگئی اسکی حرکتوں کیوجہ سے گھر کے تمام لوگ اس سے بات کرنے سے گریز کرتے تھے جس میں ممتاز بیگم بھی شامل تھیں .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

وہ اور ماورا ابھی صفا گولڈ مال کے باہر کھڑی تھی کہ اچانک اسکو چیک شرٹ بلیک جینز بالوں کو ایک طرف نزاکت سے سیٹ کیے چہرے پر کالے رنگ کا ماسک چڑھائے وہ شخص گاڑی سے نکلتا نظر آیا.....وہ جلدی سے تھوڑاسا آگے بڑھی تو اسکی آواز سن کر وہ وہی ٹھٹک گئی وہ وہی عکس تھا جس کے ساتھ وہ چھ ماہ پہلے ایک زیادتی کر چکی تھی اپنا ماتھا مسلتی وہ لب کاٹتی وہی کھڑی اس وقت کو کوس رہی تھی کہ ماورا نے آکر اسکا بازو کھینچا .

"چلو یہاں سے ؟گھر نہیں چلنا پہلے بہت دیر ہو گئی ہے زاور بھائی انتظار کر رہے ہیں ".

"ہمممم" وہ سر اثبات میں ہلاتی اسکے ساتھ چل پڑی مگر اسکا سارا ذہن اسی شخص پر اٹک گیا تھا وہ آواز جتنی بار وہ سن چکی تھی نیند میں بھی وہ اس آواز کو پہچان سکتی تھی مگر آج وہی چھ ماہ پہلے لباس وہی سٹائل میں وہ اس شخص کو دیکھ کر پہچان گئی تھی مگر خود پر اسے تف محسوس ہو رہی تھی کہ کیسے اس شخص نے اسے ایک بار بھی یاد دہانی نہیں کروائی کہ وہ شخص وہی ہے.

Posted On Kitab Nagri

"ائتل کیا ہو گیا ہے گھر آ گیا ہے اندر نہیں چلنا کیا...؟" ماورا نے گم سم سی بیٹھی ائتل کو دیکھ کر اسکا کندھا ہلا کر بولی .

"ہاں میرے تھوڑے سر میں درد ہے میں اندر جا کر آرام کروں گی تم یہ سب لے جاؤ اور مما کو کہنا میں روم میں ہوں." وہ ماورا کو شاپنگ بیگز پکڑا کر اوپر کی طرف کمرے میں بھاگی اور جلدی سے عروہ کو فون کرنے لگی تیسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا .

"السلام علیکم." عروہ نے معتبر سا سلام کیا .

"عروہ..." ائتل سہمی سی ملامتی آواز میں اس سے گویا ہوئی .

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا ائتل کچھ.. اس لڑکے نے تو کچھ نہیں بول دیا...؟" عروہ ایک دم اس کو سہمہ دیکھ کر ڈر کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے بولی .

"عروہ مجھے بتاؤ وہ جس لڑکے کو میں نے پولیس اسٹیشن پہنچایا تھا وہ لڑکا کون تھا... تم بار بار کہہ رہی تھی کہ یہ کون ہے تم جانتی بھی ہو یہ انسان ایسا نہیں کر سکتا اسکا مطلب تمہیں پتہ تھا وہ کون تھا اب تم مجھے بتاؤ " .....

"پولیس اسٹیشن...؟" عروہ چونک کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جس پر میں نے الزام لگایا تھا کہ یہ گاڑی اس نے ہی تھوڑی ہے اور پیسے بھی اس نے چھینے ہیں... جبکہ ایسا نہیں تھا تم جانتی ہو میں کیا کہہ رہی ہوں پلیز بتاؤ وہ انسان کون تھا...." عروہ سکون سے بیٹھتی ہوئی اس سے گویا ہوئی .

"ائتل اب کیا ہوا ہے کہیں مل گیا کیا وہ شخص تمہیں؟ "

"مل گیا؟ کہی پر؟ وہ بھی؟ عروہ ہوش میں ہو تم.... تم جانتی ہو اس انسان کو تم نے کیوں نہیں بتایا مجھے کہ وہ کون ہے اور میں آج تک پہچان ہی نہیں سکی" .

"ائتل کچھ کہا کیا؟" وہ آہستگی سے بولی .

"وہ کچھ نہیں کہتے تم جانتی ہو وہ موقع کی مناسبت پر مجھے ڈپٹتے آئے ہیں ورنہ جو انکے ساتھ میں نے کیا اسکی ایک بھاری سزا تھی مگر اس شخص نے مجھے آج تک اس بات کا کوئی طنز نہیں دیا سوائے اسکے انہیں آندھی لگتی ہوں میں اس بات کے علاوہ کبھی بھی کچھ نہیں میں پورے ویک میں چار دن انکی کلاس لیتی ہوں اور چار دن میں جو ہوتا تمہیں آکر بتاتی ہوں اور ان چار دنوں میں مجھے روز ڈانٹ پڑتی ہے اور تم نے کبھی بھی نہیں بتایا کہ اس شخص کے ساتھ زیادتی کی ہے ائتل تم نے..." وہ ہلکان ہوتی ماتھا پیٹتی کہہ رہی تھی

"ائتل اب جب جاؤ گی تو تم معافی مانگو گی تم گڑے مردے اکھاڑ کر کیوں اپنے لیے راستے خراب کر رہی ہو جب وہ بات نہیں کرتے اس بارے میں اگر کہنا ہوتا وہ اس وقت ہی تمہیں کہہ دیتے کہ تم نے

Posted On Kitab Nagri

اس دن کیا حرکت کی تھی ائتل وہ ایسے نہیں ہیں وہ تو کبھی کل کی بات نہیں دہراتے یہ تو پھر تمہاری یونیورسٹی جانے سے دو مہینے پرانی بات ہے پلیز ختم کرو اس بات کو اور شادی پر توجہ دو اور جلدی گھر آنا تمہارے پیپرز ہیں شادی کے بعد تو بس انکا سوچو سمجھ آئی...."ابھی عروہ اسکو سمجھا ہی رہی تھی کہ ماوراء دوبارہ اسکے کمرے میں آگئی .

"یار ائتل وہ لہنگے کی کرتی اور وہ شیشے والی ڈریس تو وہی چھوڑ آئے ہیں تو مما کہہ رہی ہیں کہ لے آؤ جا کر....کیونکہ پھر راولپنڈی واپس جانا ہے...تو اس لیے اب چلے تمہیں ڈرائیو آتی ہے ورنہ میں اکیلی چلی جاتی بھائی بھی گھر نہیں ہیں "....

"مگر یار ابھی تو آئے ہیں....ائتل اسی سمت سے بیٹھی فون کان کو لگائے اس سے گویا ہوئی .

"یار شادی والا گھر ہے ایسا تو ہو ہی جاتا ہے پلیز چلو....اور شاپنگ مکمل کر کے راولپنڈی نہ جانا ہوتا تو میں یہ کبھی نہیں کہتی تمہیں.."اس نے بیچارگی سے کہا تو ائتل منہ بسورتی عروہ کو خدا حافظ کہتی بیگ اٹھا کر اسکے ساتھ چل پڑی جو اس نے آکر بیڈ پر پھینکا تھا. اگلے آدھے گھنٹے میں وہ دوبارہ گولڈ مال کے باہر کھڑی تھی ایک گہرا سانس لیکر وہ دونوں اندر کی طرف چل دیں .

"کونسی شاپ ہے کچھ یاد ہے؟ "

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اوپر ہے چلو..." وہ کالے اور سفید پرنٹ کی لانگ شرٹ اور کالی جینز پینے بلیک اسکارف کو گلے میں رول کیے بالوں کا بن بنائے کچھ بالوں کو چہرے پر آزاد چھوڑے آنکھوں پر گلابی ٹرانسپیرنٹ گلاسز پہنے اسکے ہمراہ ایلیویٹر سے اس شاپ تک پہنچی .

"یار ائتل یہ کرتی تم پہن کر چیک کرلو ایک بار... تمہاری اور مہوش کی فیٹنگز ایک جیسی ہیں تو لیکر جائے پھر لیکر آئے اتنا لمبا کام اس سے بہتر ہے تم پہن کر دیکھ لو پھر کل مکمل لہنگا لے جائے گے ابھی ایک اور ایشو ہونا ہے جو اسکے ساس نے لہنگا بھیجا ہے وہ پہننے سے انکاری ہے پتہ نہیں شادی والے دن کیا ہو گا اس لیے پلیز مہربانی تمہاری..." اسکی منت کو دیکھ کر وہ چپ چاپ کرتی پکڑ کر چل دی تبھی اس لڑکے نے اسکو دوبارہ آواز دی میڈم یہ لہنگا بھی لیکر جائے. "کوئی مسئلہ ہو اتو بتا دیجئے گا پلیز....."گھر والوں کے ساتھ ساتھ دکاندار بھی مہوش کی فرمائشوں سے تنگ آچکا تھا وہ نفی میں سر ہلاتی بلو اور گالڈن رنگ کا سنہری جال سے بھرپور لہنگا اٹھا کر سامنے والے ٹرائل روم میں چل دی جو ایک سلیقے سے آخری کونے میں ایک لیڈیز اور جینٹس ٹرائل روم بنا ہوا تھا .

"کیا مصیبت ہے اپنے گھر والوں کے ساتھ ساتھ باقی سب کو بھی اس لڑکی نے مصیبت میں ڈال رکھا ہے پتہ نہیں اس بیچارے کا کیا بنے گا جو اس سے شادی کر رہا ہے بیچارے دکاندار کو اتنی بار لہنگے میں تبدیلیوں کا کہہ چکی تھی کہ وہ خود تنگ آگیا ہے خدا جانے کیا بنے گا اس لڑکی کا" .....

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

"یار تامیر جانا پہن کر آ.....جو بھی ہے شادی تو ہے نا....."صنابل منت سماجت والے انداز میں بولا .

"جب میں کہہ رہا ہوں ٹھیک ہے تو کیا ضرورت پڑی ہے اور ویسے بھی سفید سوٹ کافی نہیں ہے کیا.؟ جو اوپر سے یہ مہرون شیر وانی بھی پہنو یہ ایسے ہی ٹرائے کر لیتا ہوں جینز کے اوپر ہی اور سوٹ کا سائز ٹھیک ہی ہو گا" .

"میرے باپ سوٹ ہی چیک کرنا ہے شیر وانی تو یہی کھڑے چیک ہو سکتی ہے."وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوا بولا .

"کیا مصیبت ہے ماپ ٹھیک تھا تو یہ بھی ٹھیک ہو گا " ...

"تامیر تجھے اللہ کا واسطہ..."صنابل ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا.

"پتہ نہیں کن کو شوق ہوتا ہے شادی کا یہ شادی کم ڈیمانڈنگ سکیم زیادہ لگتی ہے."وہ چڑ کھاتا اسکے ہاتھ سے سوٹ پکڑ کر ٹرائل روم کی طرف بڑھ دیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

لہنگا پہن کر اس نے ایک نظر سامنے لگے شیشے پر ڈالی اسکا وجود واقعی دلکش لگ رہا تھا شرٹ کا گلا ڈیپ ڈاؤن ہونے کی وجہ سے اس نے اپنے بال کھول کر اپنے شانوں پر پھیلائے اور گلاسز کو ہاتھ میں پکڑ کر باہر جانے لگی .

Posted On Kitab Nagri

"کڑچ....." یہ دروازے کو کیا ہوا یہ کھل کیوں نہیں رہا....اس نے دوبارہ سے ہینڈل کو گھمایا مگر وہ فری ہو چکا تھا .

"او میرے خدا..... اسکو بھی اب ہونا تھا." وہ اپنا ماتھا پیٹتی اپنے کپڑوں کے پاس گئی اور موبائل دیکھنے لگی .

"اوہو میرا تو فون بھی ماوراء پاس ہے اب میں کیا کروں.." وہ پریشان سی ہوتی دروازہ کھٹکھٹانے لگی مگر آواز تھی کہ شاید باہر جاہی نہیں رہی تھی ابھی وہ شیشے کے سامنے کھڑا کالر درست کر ہی رہا تھا کہ اسے "کوئی ہے دروازہ کھولو." کی آواز سنی .

"آئی تھنک کوئی پھنس گیا ہے." خود سے کہتا وہ باہر آیا اور ادھر ادھر دیکھتا پیچھے والے دروازے کی طرف بڑھا... مگر کوئی آواز نہ پا کر وہ دوبارہ مڑ گیا وہاں لوگوں کی کم گہما گہمی کی وجہ سے وہ آسانی سے آواز سن پا رہا تھا..... مگر اب آواز آنا بند ہو چکی تھی. تبھی اندر سے دوبارہ آواز آئی .

"پلیز اپن اٹ." روندھی سی آواز سن کر اس نے ٹرائل روم کا ہینڈل مڑا مگر اسے فری ہوا دیکھ اس نے ایک دھکے سے دروازے کا لاک توڑ ڈالا. مگر دروازہ کھلتے سامنے وجود کو دیکھ کر وہ ہکا بکا رہ گیا تھا .

"اٹل....."اس نے منہ سے بے ساختہ نکلا .

"ج...جی وہ....."وہ اپنے ہونٹ کاٹتی حیرانگی سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی ابھی ایک واقعہ وہ یاد کر کے آئی تھی کہ ایک اور واقعہ پیش ہو چکا تھا اسکی سانسیں تھمنے لگی تھی تبھی وہ دروازے کی اوٹ

Posted On Kitab Nagri

سے پیچھے ہوا تو وہ باہر نکلی تامیر کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھ کر صنابل اسکی طرف لپک پڑا جو کب سے اسکا انتظار کر رہا تھا .

"آپ ہمیشہ مشکل میں ہی کیوں پھنس جاتی ہیں." وہ اپنے انداز میں واپس آتا ہوا بولا .

"میں جان کر تو پرابلم میں نہیں پھنستی پرابلم مجھ سے ٹکر لیتی ہے تو میرا کیا قصور ہے." وہ بیچارگی سے بولی .

"پرابلم کرئیٹ فلحال آپ خود کرتی ہے." وہ منہ موڑتا ہوا بولا .

"ائتل...." صنابل نے اسکی بات سن کر فوراً سے کہا .

"جی..... مگر آپ کون..." ائتل نے آبرو سکیڑتے ہوئے پوچھا ابھی صنابل نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ ایک لڑکی اور دو لڑکوں کو دیکھ کر گارڈ آکر فوراًبولا .

"کیا مسئلہ ہے لڑکی کو تنگ کر رہے ہو؟" وہ گارڈ دونوں کو گھورتا ہوا بولا .

"لڑکی کو تو تنگ نہیں کر رہے البتہ یہ اپکا دروازہ ضرور لڑکیوں کو تنگ کر رہا ہے." اس نے تنے ہوئے جبڑے کے ساتھ دروازے کی فری نوب کو گھما کر کہا .

"جی میں ٹھیک کرواتا ہوں." کہہ کر وہ گارڈ وہاں سے رفو چکر ہو گیا .

"آپ مجھے کیسے جانتے ہیں." وہ دوبارہ صنابل کی طرف متوجہ ہوئی .

Posted On Kitab Nagri

"اپکو بہت اچھے سے جانتا ہوں میں مگر فلحال مصروفیات ہے اگلے سمیسٹر میں ملاقات ہو گی تو لازمی بتاؤ گا اگر نہ ہوئی تو ڈاکٹر شاہ.....میر.....میرا مطلب تامیر سے پوچھ لیجئے گا چلے تامیر؟" آنکھوں میں مسکرائٹ کے جگنو لیے وہ اپنے تاثرات چھپائے تامیر کو ساتھ لے جانے لگا تامیر جس غصے سے اسکو دیکھ رہا تھا وہ اسکو کچا چبا کر کھا جائے گا وہ جانتا تھا مگر فلحال وہ صرف انجوائے کرنا چاہتا تھا. تامیر اسکی بات کا جواب دیئے بغیر آگے بڑھ گیا .

"بائے سویٹ سسٹر." وہ بھی ائتل کو مسکرا کر خدا حافظ کہتا اسکے پیچھے چل پڑا جبکہ ائتل تھوڑی دیر پہلے ہونے والی کاروائی کو سوچ کر ہکا بکا تھی .

"یہ تھا کیا یہ کیسے جانتے تھے مجھے اور یہ اتنا خوشگوار انسان کا تعلق اس سڑے ہوئے ٹی ایس سے کیسے ہو سکتا ہے." وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کی ماوراء آگئی .

"یار کیا یہی مہوش کی بارات بلانی ہے یا دلہن کی جگہ تم نے جانا ہے." وہ تپی ہوئی بولی .

"یہ دروازہ لاک ہو گیا تھا ورنہ مجھے کوئی شوق تو نہیں تھا یہاں رکنے کا دیکھو ٹھیک ہے سب بس اس کرتی کا گلہ ڈیپ ہے تھوڑا اب پتہ نہیں تمہاری بہن نے رکھوایا ہے کہ اس ٹیلر نے کیا ہے" .

"یار اس نے ہی کروایا ہے اسے کافی شوق ہے نمائش کا اسے چھوڑو بس مجھے یہ بتاؤ فٹ ہے نا لوس تو نہیں کہی سے؟"

"یار مجھے ٹاٹٹ لگ رہا ہے تھوڑا باقی پتہ نہیں " .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یار سہی ہے پھر تم جاؤ تبدیل کر آؤ بلکہ رکو پیاری لگ رہی ہو یہ دوپٹہ لو سر پر میں ایک تصویر لے لیتی ہوں ایک یاد ہی سہی" .

"اوکے." اس نے جلدی سے بال ایک کندھے پر ڈال کر سر پر دوپٹہ جما کر پوس کیا اور ماوراء نے اسکو موبائل کے کیمرے کی آنکھ سے قید کر لیا .

"ائتل پیاری آئی ہیں یار پکچرز تمہاری." ماوراء نے دو پکچرز ائتل کو دکھائی .

"واقعی میں ماوراء تم تو بہت اچھی فوٹو گرافر ہو بس شادی میں بھی کھینچ دینا اب دو تین ".

"ہاہا.. بالکل کیوں نہیں مگر اب جاؤ چینج کر کے آؤ میں یہ پکس تمہیں وٹس ایپ کرتی ہوں".

"اوکے." ائتل جلدی سے واپس روم میں چل دی اور ماوراء اسکا باہر انتظار کرنے لگی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تجھے کیا ضرورت پڑی تھی بکواس کرنے کی؟"وہ گاڑی میں بیٹھتے ہی صنابل پر چڑھ گیا .

"میں نے کیا کہا بس پوچھا ہی کہ وہ ائتل ہے اس نے ہاں میں سر ہلا دیا."وہ کندھے اچکاتا ہوا انگیشن میں چابی ڈالنے لگا .

"بالکل اور یہ بھی چول مار دی کہ کیسے جانتا ہوں اپکو یہ تامیر سے پوچھ لینا کیا سوچے گی وہ کہ ہم اسکی بات کرتے رہتے ہیں؟"تامیر پھر اس پر چڑھائی کرتے ہوئے بولا."ہاں تو پوچھے تو بتا دینا کہ ہم آپکی بات کبھی بھی نہیں کرتے تھے مگر اپکا تذکرہ تب سے ہماری گفتگو کا حصہ بنا ہے جب سے اپنے مجھے تامیر شاہ کو شامیر بنایا ہے."وہ معصومیت سے قہقہہ دباتے ہوا گویا ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"تیرا خون ہو جائے گا میرے ہاتھ سے بد تمیز انسان." وہ اسکے گردن کے خلیوں کو زور سے دباتا ہوا بولا .

"شامیر ایکسڈنٹ ہو جائے گا مت کر ایسے ہی وہ تیری ماڈرن بیوی شادی سے پہلے بیوہ ہو جائے گی." صنابل اپنی گردن کو دباتے ہوئے چلایا .

"اب تم نے اگر شامیر بولا نا تو قسم کھاتا ہوں اپنا تو پتہ نہیں مگر تجھے ضرور تیری شادی سے پہلے ٹانگوں سے لاچار کر دوں گا." وہ غصے سے چیخا مگر اسکے لہجے میں وہ رعب غائب تھا جو صنابل کو چپ کروا دیتا تھا تبھی صنابل اسے اور تنگ کر رہا تھا صنابل ایک واحد شخص تھا جو اسکی جان تھا اسکا رازدان اسکا ہمراز اسکے سکھ دکھ درد بھرے لمحات کا اکیلا ساتھی... تامیر کو زندگی کیطرف لانے میں سب سے اہم کردار اسی انسان کا تھا جو تامیر کو بے حد عزیز تھا .

"تامیر ویسے تیرے سسرال چلیں؟" صنابل نے ایک اور چوٹ لگائی .

"سیدھا ہو کر گاڑی چلالے ورنہ یہ نہ ہو کہ گھر کی بجائے ہسپتال جانا پڑے ".

"اچھا تامیر ایک بات بتا ائتل تو لاہور رہتی ہے تو اسلام آباد کیا کرنے آئی ہے؟" صنابل نے ونڈو سے باہر دیکھتے گاڑی موڑتے ہوئے پوچھا .

"میرے ولیمے کی دعوت پر آئی ہے." اس نے سڑ کر سڑا ہوا جواب دیا .

"اتنی انسیت کہ ولیمے کی تصاویر میں بھی ضروری ہے." صنابل مسکراہٹ چھپاتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"یار توں باز کیوں نہیں آتا توں نے ایسا کب کچھ دیکھ لیا جسکی وجہ سے تو یوں ہر بات ہر اسکا ذکر لے آتا ہے وہ جو ریسرچ والی لڑکی تھی اسکی کزن ہے اور اس لڑکی نے کال کی تھی مگر میں نے کال نہیں اٹھائی اور بیک کال تیرے کہنے پر کی تھی یہ وہی لڑکی ہے جس کی وجہ سے میں پولیس اسٹیشن گیا تھا. صنابل بچی ہے وہ اکیس بائیس سال کی میرے لیے بالکل میرے تمام طلبہ جیسی ہی ہے کوئی خاص نہیں...اسلیے پلیز جسٹ سٹاپ اٹ." وہ منت زدہ لہجے میں بولا .

"ایک منٹ ایک منٹ....." صنابل نے گاڑی روکی .

"اگر یہ لڑکی پولیس اسٹیشن والی ہی ہے تو توں نے اسے کچھ کہا کیوں نہیں اور جب پہلے دن توں نے اسے دیکھا ہو گا یقیناً تو پہچان گیا ہو گا تو پھر تو نے اسکی مدد کیوں کی؟ پہلے ہی دن تو اسکے فارم ایچ او ڈی کے روم میں سائن کروانے چلا گیا تھا؟" وہ حیرت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا .

"کیونکہ اسکی فیملی میں ڈیتھ ہوئی تھی یاد ہے جب بابا کی ڈیتھ ہوئی تھی تو مجھے ہائی سیکنڈری سکول میں داخلہ لینا تھا اور اس دن بھی آخری تاریخ تھی تو میم راحیلہ مجھے آج بھی یاد ہے انہوں نے مجھ سے میرے فارم لیکر مجھے اپنی گاڑی میں گھر بھیجا تھا اس وقت تو میں جانتا بھی نہیں تھا کہ بابا گزر چکے ہیں مگر انہیں اطلاع تھی اور میری فیس تک جمع انہوں نے کروائی تھی مجھے بس یکم اپریل کو سکول آجانا بتانے وہ گھر آئی تھیں ایک ایسا ہی لمحہ وہ بھی تھا صنابل اس لڑکی کے آنکھوں میں قرب تھا تکلیف تھی کسی کو کھو دینے کی تمام لمحات میرے سامنے ویسے ہی گھوم رہے تھے اگر ضرورت پڑتی تو یقیناً میں اسکی فیس

Posted On Kitab Nagri

بھی جمع کروادیتا مگر میں اس پر یہ ثابت نہیں کر سکتا تھا کہ جس وجہ سے وہ خود کو اتنا کمزور محسوس کر رہی ہے وہ وجہ مجھے میرے اندر چھپے درد کو کیسے میرے دل کو ریزہ ریزہ کر رہی ہے. اس وقت میرے نزدیک وہ وجہ ضروری تھی وہ بات الگ کہ اس نے مجھے پولیس اسٹیشن پہنچایا ہے لیکن جیسے میرے لیے اس سکول میں داخلہ لینا خواب تھا اس لڑکی کی آنکھوں سے عیاں تھا کہ وہ کتنی لگن رکھتی ہے یہاں ایڈمیشن کے لیے میرے سامنے میری اپنی کہانی آچکی تھی بس کردار مختلف تھے یا یہ کہہ لو مجھ جیسی تو نہیں مگر اس سے ملتی تکلیف میں ایک اور کردار شامل ہو گیا تھا صنابل میں وہ مرد ہوں جسکے دل کو ایک عورت کا عشق تباہ کر گیا مگر اگر آج بھی وہ عورت آکر میرے دل کی اس راکھ کو رکھنا چاہے تو یقیناً میں خوشی خوشی اسکو دے سکتا ہوں یہ بھی بولے بغیر کہ اس نے کیا کیا تھا اور توں اس دن کی کال کے بعد سے بات کو جس ترازو میں رکھ رہا ہے نا یہ بات کبھی بھی ٹھیک نہیں ہو سکتی اس لیے میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے کہ مت کیا کر ایسی باتیں....

" وہ کہی کھو گیا تھا سامنے دیکھتا وہ اپنی کیفیت صنابل کے سامنے رکھ کر خاموش ہو گیا تھا وہ پتھر نما انسان تھا اسکو موم کرنا کہاں آسان تھا مگر ائتل سے اسکا ایسے بات کرنا اور اسکے اعصاب کا یوں نارمل حالت میں تبدیل ہو جانا اسے ایک ننھی سی رمق دیکھا گیا تھا جیسے تامیر شاہ نے ریزہ ریزہ کر دیا تھا .

"تامیر....."صنابل نے اس کو کندھے سے کھینچا اور اپنے ساتھ لگا لیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

پورا گھر پیلی اور لال روشنیوں سے جگمگا رہا تھا پورے دلان کو گلاب، چنبیلی، اور گیندے کے پھولوں سے سجایا گیا تھا. مہندی کا فنکشن اکھٹے راولپنڈی میں ملک ویلا میں رکھا گیا تھا لڑکے والوں کی ساری فیملی ملک ویلا میں موجود تھی ہر چیز روشنیوں سے نہا رہی تھی .

وہ سفید سوٹ پہنے شیشے کے سامنے خود تو گھور رہا تھا .

خدا کے بندے، میں رو پڑوں گا

اگر کسی دن دوبارہ مجھ سے

محبتوں کا سوال پُوچھا .....

زوال پُوچھا، میں رو پڑوں گا

میں اُس کے دِل میں رہا ہوں لیکن

اب اُس کے دِل سے نکل چکا ہوں

وہ اپنی راہ پر چلا گیا ہے

میں اپنی رہ پر چلا گیا ہوں

اب اس سے زیادہ کوئی بھی مجھ سے

سوال پُوچھا، میں رو پڑوں گا

تھا میری آنکھوں کا جو بھی تارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سبھی سے زیادہ تھا مجھ کو پیارا

تھا میری چلمن کا اِک ستارا

وہ مجھ سے کیسے بچھڑ گیا ہے

سوال پُوچھا، میں رو پڑوں گا

خدارا اب بھی ہے میری چاہت

وہ مجھ سے چاہے بچھڑ گیا ہے

خدارا سُن لے کبھی بھی اُس پر

زوال آیا، میں رو پڑوں گا

ابھی میں خوش ہوں

ابھی وہ بُھولی ہوئی ہے مجھ کو

مگر اچانک کبھی جو اُس کا

خیال آیا، میں رو پڑوں گا

وہ اُس کے ہونٹوں کی مسکراہٹ

اور اُس کے چہرے کی روشنی پر

کبھی خدایا جو ان اندھیروں کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جال آیا، میں رو پڑوں گا.

شیشے میں بجتی ایک عجیب نظم کی ارتعاش سے اسکی آنکھیں بھیگنے لگی تھیں مگر وہ روتا ہی کب تھا رونے اور ہنسنے کی تو ساری روانیاں وہ عورت اسکے وجود سے نکال کر لے جا چکی تھی. گہرا سا سانس کھینچ کر وہ بال ٹھیک کرتا شیشے سے پیچھے ہوا مگر شیشے میں ایک عکس دیکھ کر وہی ٹھہر گیا .

"یہ سب تیاریاں بہت دل سے کرتا میں اگر مقابل تم ہوتی کتنا کچھ منفرد ہوتا اگر مہوش کی جگہ تم ہوتی مگر تم... تم نے خود کو کبھی یہ باور کروایا ہی نہیں تھا کہ وہ انسان تم سے بے پناہ محبت کرتا ہے میں خود کو تمہارے پیچھے پاگلوں کی طرح لیکر پھرتا رہا جب بھی تم ایسی کوئی بات کرتی تو تمہارے آخر پر مسکرا جانے پر میں اس بات کو تمہارا مذاق سمجھ لیتا تھا مگر کہاں پتہ تھا وہ سب سچ ہے اور جو تم سنجیدہ انداز میں کہتی ہو وہ محض مذاق ہے کیا ملا مجھے اجاڑ کر پہلے ہی دن اگر تم انکار کر دیتی پہلے دن ہی مجھ میں وہ کونپل اپنا اختتام دیکھ لیتی تو شاید آج میں یہاں نہیں ہوتا انسان ہر کسی کا دل تو نہیں رکھ سکتا جانتا ہوں مگر کسی کا دل محض اپنے مفادات کیلیے رکھ کر اسکو ریزہ ریزہ کر دینا کہاں کا انصاف تھا تمہاری خاطر میں نے خود کو کیا سے کیا بنا دیا تھا خود کو تمہاری خاطر تباہ کر ڈالا اور ملا کیا یہ خالی ہتیلی ؟" وہ اپنے دائیں ہاتھ کو گھورتا ہوا بولا وہ شیشے سے اپنے سارے لفظ کہہ گیا تھا مگر پیچھے کھڑا صنابل نظریں جھکائے کھڑا تھا اسکی اجڑی سی ویران حالت کو دیکھ کر دل اسکا بھی ڈوب رہا تھا مگر لبوں پر جیسے قفل پڑ گیا تھا کچھ بولنے کی پوزیشن میں ہی نہیں تھا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کبھی بھولا ہی نہیں میں مگر اب خود سے وعدہ ہے پہلے قبول سے لیکر دوسرے قبول تک تم شدت سے یاد آؤ گی اور آخری قبول کے بعد تمہارے لیے ایک آخری کلمہ لازمی ادا کروں گا اور ان لفظوں کے بعد تم کبھی لوٹ کر بھی آئی تو بھی تمہیں نہیں دیکھوں گا یہ تامیر شاہ کا خود سے وعدہ ہے .

"

وہ ایک گہرا سانس لیکر اپنی شیو کے بالوں کو ہاتھ سے ٹھیک کرتا گھڑی پہن کر مڑا تو مہرون رنگ کے سوٹ میں ملبوس صنابل کو دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکرا کر اسکے گلے جا لگا .

"چلیں شہزادے؟" صنابل نے اسکا گال چومتے ہوئے کہا .

"ہاں چل....." وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس سے ساتھ چل پڑا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

"مما انہوں نے کتنا خوبصورت ڈیکوریٹ کیا ہے یہ سب کتنا حسین لگ رہا ہے نا؟" ائتل پرجوش سی ہوتی اپنا مہرون اور کالے رنگ کا لہنگا سنبھالتے ہوئے بولی .

"ماشاءاللہ....." دانیال نے ائتل کو دیکھ کر مسکرا کر کہا .

"شکریہ دانی بھائی! بھابھی کہاں ہیں؟" اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا جو ائمہ بیگم سے مل رہا تھا. "وہ ماوراء کے ساتھ ہے لڑکے والوں کی فیملی سے مل رہی ہے تم بھی مل لو جاؤ." وہ ائمہ بیگم کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا مسکرا کر بولا تو ائتل اوکے کہتی انکی طرف چل دی .

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی...."ائتل جلدی سے دانیال کی وائف کے گلے لگی .

"ارے ائتل..."اس نے مسکرا کر اسے گلے لگایا اور آصفہ بیگم اور تحریم سے ملانے لگی .

"بھابھی مجھے دلہا بھائی دیکھنے ہے میں بھی تو دیکھوں کون ہے مہوش کے پیا جی..."اس خوبصورت سے نقوش والی پیاری سی کالے مہرون لہنگے میں ملبوس براؤن بالوں کا سائیڈ جوڑا بنائے ائتل آصفہ بیگم کو بہت پیاری لگی اسکی بات سن کر انہوں نے مسکرا کر کہا .

"ہاں بیٹا جاؤ....وہ پیچھے سفید سوٹ میں ہے جاؤ تحریم بہن کو ملوا کر لاؤ "

"جی امی." آصفہ بیگم کی بات پر فوراً سر ہلاتی تحریم ائتل کو اپنے ساتھ لے جانے لگی چند فاصلہ طے کر کے اس نے مسکراتے ہوئے آواز دی .

"بھائی....."تبریز صنابل تامیر اور زاور جو باتیں کر رہے تھے بھائی سن کر چاروں مڑے .

"بھائی ایکو کسی سے ملوانا ہے."تحریم نے جلدی سے تامیر کی بازو میں بازو ڈال کر اسے آگے کو کیا .

"ائتل یہ ہیں آپکی کزن کے ہونے والے ہسبنڈ اور بھائی یہ آپکی ایک اور حسین سی سالی صاحبہ."تحریم کے الفاظ سن کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں. اسکے چہرے سے اڑتی ہوائیاں صاف ان چاروں نے نوٹ کیں تھیں متوجہ تو وہ کسی اور کو بھی کر گئی تھی مگر وہ انتقام کی آگ کو ابھی بھڑکانے کے لیے تیار نہیں تھا اپنے پلین کو ایک نئ شکل دے کر وہ کمینہ سا مسکراتا چپ طان کر کھڑا رہا...ائتل کو یوں فق دیکھ کر کوئی بولا نہیں تھا ماحول میں اتنی سکوت دیکھ کر صنابل آگے بڑھا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل آپ یہاں اٹس آ پلیسنٹ سرپرائز " .

"جی سر وہ میری کزن کی شادی ہے....."وہ مصنوعی سا مسکرا کر بولی صنابل کے بارے میں وہ عروہ سے پوچھ چکی تھی اس لیے وہ جانتی تھی کہ وہ بھی یونیورسٹی کے ٹیچر ہیں مگر تامیر کچھ نہیں بولا تھا اس نے پر سکون سی ایک نگاہ اس سجی سنوری لڑکی پر ڈالی اور پھر چہرہ موڑ کر وہ زاور سے باتوں میں مشغول ہو گیا تھا جبکہ وہ بھی تحریم کو وہی چھوڑ کر عروہ کی طرف چل دی جو ابھی ابھی آئی تھی دونوں کو گلے ملتے دیکھ سب نے دیکھا تھا اور کتنے ہی چہرے مسکرا اٹھے تھے .

"تمہیں پتہ مہوش کی شادی کس سے ہو رہی ہے؟"اس نے عروہ سے جدا ہوتے سب سے پہلے کہا .

"کس سے؟" اس نے ماتھا سکیڑ کر پوچھا جو ائتل کے ہم رنگ لہنگا پہنے وہ بھی دل میں اتر جانے تک حسین لگ رہی تھی .

"ٹی ایس سے..."ائتل اسکی دونوں کلائیوں کو پکڑ کر بولی .

"کیا؟"عروہ بری طرح چونک گئی .

"کہاں ڈاکٹر کہاں مہوش پاگل تو نہیں ہو گئے سر کس قدر مختلف ہیں دونوں روز تماشے لگایا کرئے گے ."عروہ نے افسوس سے کہا .

"مجھے یہ سنکر دکھ ہوا ہے عروہ."ائتل کھوئے انداز میں بولی .

"کیوں کہی تمہیں بھی کرش تو نہیں ہو گیا ان پر..."عروہ تیکھی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اوہو پاگل ایسا نہیں.... میری جو بھی ایکویشن ہے انکے ساتھ وہ الگ مگر وہ بندہ ایسی لڑکی ڈیسرو نہیں کرتا....وہ روڈ ہیں مگر انکا کردار بہت زبردست ہے اور وہ باکردار ڈیسرو کرتے ہیں....وہ کبھی لڑکیوں کیساتھ کنفرٹیبل نہیں ہوتے اور انہیں ملنی بھی ویسی چاہیے تھی بے شک بدتمیز ہو مہوش جیسی ہی لیکن کردار پر سوال نہ آتا ہو." ائتل نے ایک بھرپور افسوسناک نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے کہا تبھی دو آنکھوں کا ملاپ ہوا تو وہ جلدی سے نگاہیں جھکا گئی .

"شادی میں یونیورسٹی سے کوئی بھی پرسن انوائٹ نہیں کرنا چاہتا تھا میں." اسے یوں یونیورسٹی کی دو طلبہ کو دیکھ کر ایک ہچکچاہٹ سی ہوئی تھی.

"مہوش نے کونساساتھ رہنا تھا وہاں میں کسی کو بھی نہیں بتانا چاہتا تھا اس مرگ محبت کا..." اسکا دل پھر بھیگنے لگا تھا محبت کی جس اوس کو وہ نکال کر باہر کرنا چاہتا تھا وہ اسکے دل پر پھر قابو پانے لگی تھی مگر سر کو نفی میں ہلاتا وہ سب کو مصروف پاکر ارتضی کیطرف بڑھا جو فون پر کچھ چیک کر رہا تھا .

"ارتضی....." وہ گھمبیر آواز میں بولا .

"جی بھائی؟" وہ ایک دم ہچکچا کر فون بند کرتا ہوا بولا .

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟" وہ اسکو پریشان دیکھ کر بولا .

"نہیں کچھ بھی نہیں میں آتا ہوں." وہ ہڑبڑی میں وہاں سے نکلنے لگا تو اسکے ہاتھ میں موجود کیک کا پیس تامیر کی شرٹ ہر لگ گیا .

Posted On Kitab Nagri

"اوہ سوری بھائی وہ زرا جلدی تھی..."وہ معذرت خواہ انداز میں بولا .

"نہیں کوئی بات نہیں میں صاف کر لوں گا تم مجھے واشروم بتا دو کدھر ہے؟"وہ تسلی بخش انداز میں بولا .

"جی بھائی اوپر جائے وہ لیفٹ سائیڈ سارے میل روم ہی ہیں بلکہ آپ لاسٹ روم میں چلے جانا وہاں ہر چیز موجود ہوتی ہے جو بھی اپکو چاہیے ہو گی."جلدی سے جواب دیتا وہ وہاں سے نکل گیا تامیر کو اسکا انداز کچھ عجیب لگا مگر وہ سر کو جھٹکتا اندر کی طرف چل دیا .

"ائتل یار وہ سیٹ نہیں لائی تم؟"ماوراء نے آتے ہی ائتل سے پوچھا .

"یار میں بھول گئی بس ابھی لائی."ایکسوزمی کہتی وہ جلدی سے اوپر کی طرف بڑھ دی اور کچھ آنکھیں بے جا اسے جاتے دیکھ مسکرا دیں. اپنی دھن میں وہ سیدھا چلتی جا رہی تھی کہ تبھی وہ سامنے سے آتے فولاد نما وجود سے زور سے ٹکرائی .

"آہ.....اندھے ہو.....؟ایک کہراہٹ کے ساتھ وہ اپنا سر تھامتے ہوئے اوپر دیکھے بغیر بولی.

"بالکل بھی..... ابھی وہ اتنا بولا ہی تھا ایک جلتی تاروں کا پورا گچھا ان دونوں کے اوپر آ گرا.....جس نے ان دونوں کو ایک گھیرے میں لے لیا .

"آہ....."وہ ایک دم سے سمیٹ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"اٹنل ہلو نہیں وہ تار وہاں سے خراب ہے کرنٹ لگ جائے گا." وہ اسکی پشت پر لٹکتی تار کو ہاتھ سے پیچھے کرتا ہوا بولا. کرنٹ کا نام سن کر وہ چیخ مار کر آنکھیں بھینچ گئی اسکا ڈر سے بھرپور چہرہ دیکھ کر وہ نرم انداز میں بولا .

"ایک تار ہی ہے اگر کرنٹ لگا بھی تو تھوڑا سا ہی لگے گا اس لیے اتنا چیخنے کی ضرورت نہیں ہے." اس نے لہجے میں تیزی دیکھ کر وہ فٹ سے آنکھیں کھول کر بولی .

"ایک تار ہو یا دس کرنٹ کرنٹ ہوتا ہے... اور اس سے جان بھی چلی جاتی ہے مجھے شوق نہیں ہے اپنی جان دینے کا " .

"اٹنل ہلو نہیں.... وہ اپنے دونوں ہاتھ اسکے کندھوں کے پیچھے لے جاتا ہوا بولا جسکی وجہ سے وہ ایک قدم اس کے اور قریب آگئی اسکی سانسوں کی آواز اسکے کانوں میں گھل رہی تھی.... اسکے دھڑکتے دل کی ارتعاش میں ایک عجیب سا شور تھا. مگر وہ بڑے ضبط کے ساتھ اسکے ساتھ لگے کھڑی تھی. اگلے تین سے چار منٹ کے بعد وہ ساری تاریں سلجھا کر اس سے گویا ہوا .

"یہ میرے بائیں ہاتھ والی تار سے سر باہر نکالوں." اسکی بات سن کر اس نے اپنا سر ابھی تھوڑا اونچا کیا ہی تھا کہ وہ بھی ایک دم سے اسکی طرف کھینچ گیا .

"آہ....." دونوں کا ماتھا ایک دوسرے سے ٹکرایا" .....

"میری چین.....ڈاکٹر تامیر پیچھے نہ ہوں میری چین ٹوٹ جائے گی." وہ روہانسی سی ہو کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"اُف....."وہ سر نفی میں ہلاتا دوبارا اس سے گویا ہوا .

"تھوڑا قریب آؤ" .....

"جی.....؟"وہ ناسمجھے انداز میں بولی .

"تار کا گھیر تھوڑا ہے اس لیے دونوں کے سر سے اتنے فاصلے پر نکالنا ناممکن ہے اس لیے کہا ہے کہ قریب آؤ تاکہ وہ تار لوز ہو سکے اور میں دونوں کے سر سے باہر کر سکوں."اسکی مکمل بات سن کر وہ ایک قدم اور آگے کو بڑھی جہاں اسکا سر اس کے سینے کو چھو رہا تھا اسکی سانسوں کی ہل چل کو سن کر اسکا دل بند ہو رہا تھا مگر وہ چپ چاپ کھڑی تھی تبھی وہ تاروں کو نکال کر پیچھے پھینکتا ہوا بولا .

"میڈم نکالے اس مصیبت کو اب...."اس کی رعب دار آواز سن کر وہ آنکھیں کھولتے ہوئے بولی .

"یہ مصیبت میری وجہ سے نہیں آئی ہے آپ ٹکرائیں ہیں مجھ سے اکر...."وہ اسکی قمیض کے بٹن سے اپنی چین نکالتے ہوئے بولی جو برے طریقے سے پھنس چکی تھی .

"ہاں اور تاریں بھی میں نے پھینکی ہیں اور یہ بھی میں نے اٹکائی ہے. ہے نا؟"وہ گھورتے انداز میں بولا ابھی اس نے جواب دینے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ تائی جان کو زینے عبور کرتی دیکھ وہ فوراً تامیر سے گویا ہوئی .

"ڈاکٹر تامیر میری تائی جان آ رہی ہیں ہمیں ایسے دیکھ کر وہ یقیناً رائی کا پہاڑ بنا دے گی پلیز اس پلر کے پیچھے چلیں."وہ بری طرح ڈرتے ہوئے شکن آویز چہرے کے ساتھ بولی تو تامیر اسکے کندھے پکڑ کر

Posted On Kitab Nagri

پیچھے پلر کیطرف مڑ دیا جہاں وہ پلر کے ساتھ لگے کھڑی تھی جبکہ وہ بالکل اسکے مقابل کھڑا تھا تبھی اس نے اپنی دائیں بازوں کو اوپر کر کے دیورا کے ساتھ ٹکایا .

"آہ...."وہ ہلکی سی چینخی .....

"اب کیا؟"وہ آبرو سکیڑ تا اس کی جانب دیکھتا ہوا بولا .

"میرے بال....."اس کی بازوں کے کف میں لگے سٹڈ میں اسکے بال پھنس چکے تھے. اپنے کف کی طرف نگاہ ڈال کر وہ زور سے آنکھیں بھینچ گیا .

"پتہ نہیں صبح کس کا چہرہ دیکھا تھا میں نے....."دانت پیستے خود سے مخاطب ہوتے اس نے ایک جھٹکے سے اس کے بالوں سے اس سٹڈ کو جدا کر دیا .

"کتنے بے رحم ہیں آپ....."وہ کہرا کر بولی .

"سہل سہل کر نکالنے چاہیے تھے ہے نا تاکہ اور دیر ہو اور ابھی آپکے ایک رشتے دار کی نگاہ سے بچے ہیں پھر کسی دوسرے سے بچنا پڑے گا... جلدی نکالو اسے رات نہیں رکنا مجھے یہاں ".....

"نہیں نکل رہا میں کیا کرو؟"وہ پریشان سی بولی .

"دماغ ہو تو نکلے ایک منٹ کا کام ہے جیسے پیچھلے پندرہ منٹ سے تم کرنے میں لگی ہوئی ہو. وہ تپ کر بولا "تو خود کر لیں."وہ بھی کوفت بھرے انداز میں بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں اور بٹن ایک ہی ڈریکشن میں ہے ورنہ میں بہت پہلے نکال دیتا تھوڑا سا چین کو کھینچو نکل جائے گا.

"وہ تنے ہوئے اعصاب کے ساتھ بولا .

"میری ممانی کی نشانی ہے یہ چین یہ کسی بھی قیمت پر نہیں ٹوٹنے دے سکتی میں ایک منٹ رک جائے ایک کراس نکل گیا ہے ایک رہ گیا ہے." تبھی اسکا فون بجا ہاتھ اوپر کر کے اس نے موبائل دیکھا .

"صنابل کالنگ دیکھ کر اس نے فون کان کو لگایا .

"کہاں ہے؟"فون کے دوسری جانب سے آواز آئی؟

"جہنم میں....."وہ تنے ہوئے جبڑوں کے ساتھ بولا .

"مہوش کو بھی بھیج دوں؟"فون سے آنے والی آواز کو ائتل صاف سن سکتی تھی تو اسکی بات پر ائتل کے چہرے سے ہلکی سی مسکراہٹ آئی مگر وہ اسکو چھپاتے ہوئے مسلسل چین نکالنے لگی .

"یہاں پہلے ہی ایسے بہت لوگ ہے اسکی گردن پر چین کا ہک دیکھ کر اس نے فون بند کیا."اسکا جواب سنے بغیر اس نے اسکو ڈپٹ کر فون کاٹا....اور اس کی گردن پر آئے بالوں کو پیچھے کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ....

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ...؟"وہ ایک دم سمٹی ....

"صبر کرو ایک منٹ اب.....اس نے اسکی چین کے ہک کو کھولا تو چین اسکے بٹن پر لٹک گئی .....

"شکر ہے....."وہ گہرا سانس لیکر بولی ...

Posted On Kitab Nagri

"عقل ہو تو ہے اب یہ کراس کھولو...." وہ تنے ہوئے انداز میں بولا. منہ بسورتی اس کی بات کا جواب دیئے بغیر وہ چین اس کے بٹن سے نکالنے لگی... اگلے دو منٹ کی محنت کے بعد چین کا دوسرا کراس بھی کھل گیا تو ائتل نے احتیاط سے وہ چین اسکی قمیض کے بٹن سے باہر نکال لی .

"شکر اللہ کا...." دونوں ہم آواز بولے اور دونوں الگ سمت میں آگے کیطرف چل پڑے .

"ائتل....." اس نے تھوڑا آگے بھڑ کر اسکو آواز دی .

"جی؟" وہ فوراً مڑی .

"آپکے ڈریس پر کیک لگ چکا ہے صاف کر لیں...." اسکے بلاؤز کی طرف اشارہ کرتا وہ فوراً مڑ گیا اور وہ اپنی کرتی دیکھنے لگی جہاں وائٹ اور براؤن کریم اسکو منہ چڑا رہی تھی... گہرا سانس لیکر وہ آگے کی طرف ابھی بڑھی ہی تھی کہ اسکی آواز دوبارہ سن کر اسکی جانب مڑی .

"یہ بغیر ہینڈل کے روم ہے تو یہ کھلے گا کیسے؟" وہ آبرو اچکا کر بولا .

"جی میں کھولتی ہوں." وہ جلدی سے اس کے طرف بڑھی اور بائیں جانب دیوار کے ساتھ لگے بٹن سے کمرا کھولا اور وہ اندر کی طرف چل دیا. ابھی ائتل مڑی ہی تھی کہ اس نے اسے دوبارہ آواز دی .

"جی.....؟" وہ کمرے میں جھانکتی ہوئی دوبارہ بولی .

"اسکا بٹن؟" وہ ایک جدید قسم کی حویلی تھی جس کے سارے دروازے آٹو میٹک لاک سے کھلتے اور بند ہوتے تھے تبھی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا تو ائتل نے اندر بڑھ کر ایک ریموڈ سے اس روم کو انلاک کیا

Posted On Kitab Nagri

"عجیب ہی گھر ہے...."وہ سر نفی میں ہلاتا اندر چل دیا .

"آہہہہہ....." ایک دم چیخ کی آواز سن کر وہ جلدی سے باہر آیا جہاں ائتل کی دائیں ہاتھ کی انگلیاں دروازے میں اچکی تھی. وہ جلدی سے اسکے قریب آیا .....

"یہ کیا کیا ہے اب دیکھاؤ؟ وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا جو ایک دم سے نیلا پڑھ جکا تھا .

"ریلکس کچھ نہیں ہوا بچ گئی ہو اگر نیل ٹوٹ جاتے تو زیادہ مسئلہ ہوتا. یہاں بیٹھو." اسکو بیڈ پر بیٹھا کر اس نے ادھر ادھر دیکھا تبھی اسے کارنر پر پڑی ٹیبل پر فرسٹ ایڈ باکس نظر آیا .

"ایک منٹ...." اس نے جلدی سے وہ باکس اٹھایا اور اس میں سے ایک اورنامینٹ نکال کر اسکے ہاتھ پر لیپ کی اور اپنی جیب سے رومال نکال کر اسکے ہاتھ کے گرد باندھ دیا. اسکے پیلے ہوتے رنگ کو دیکھ کر وہ نرمائٹ سے بولا .

"زیادہ درد ہو رہا ہے؟ "

"ہمممم"وہ سر اثبات میں ہلا گئ .

"یہ پین کیلر کھالو کچھ دیر بعد درد کم ہو جائے گا پھر فنکشن کے بعد ڈاکٹر پاس چلی جانا".

"ہمممم. آپکی شرٹ....."وہ اس کیک لے نشان کو دیکھ کر بولی .

"ہمم یہی واش کرنے آیا تھا مگر..."وہ کندھے اچکا کر اٹھ کھڑا ہوا جو گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"اگر آپ پانی سے صاف کرئے گے تو یہ اور پھیل جائے گا...ایک منٹ..."وہ جلدی سے کھڑی ہوئی اور ایک دراز سے ایک نیلے رنگ کی پانی نما محلول کی بوتل نکال کر اس کی شرٹ کے داغ والے حصے پر سپرے کی اور کاٹن کا ایک پیس اس پر رکھ دیا کچھ دیر کے بعد وہ داغ وہاں سے بالکل نکل گیا اور اسے ہی اس نے اپنی کرتی کے ساتھ کیا اور وہ اسے دیکھتا رہ گیا اسے اپنی طرف دیکھتے دیکھ وہ ہچکچا کر بولی .

"یہ پانی سے پھیل جانا تھا اس سٹرین سپرے سے پھیلے بغیر نکل گیا."وہ نرم سے انداز میں بولی .

"ہمم کچھ تو عقل ہے."وہ طنز کرتا وہاں سے نکل گیا اور وہ کچھ دیر وہی بیٹھ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"تامیر کہاں تھے تم کب سے دیکھ رہی ہوں تمہیں میں نظر ہی نہیں تھے آرہے اور صنابل نے کال کی تو تم نے کہا کہ آرہے ہو. کدھر گئے تھے؟ابھی دوبار تمہاری ساس نے مجھ سے پوچھا میں نے یہی کہا کہ ایک ضروری کام سے گئے ہو"....

"کیک گر گیا تھا تو وہ صاف کرنے گیا تھا پھر کچھ ٹائم لگ گیا."وہ تسلی سے بولا .

"ٹائم لگ گیا کیوں کہہ رہے ہیں بھائی سیدھا کہے مصروفیات ہو گئی تھیں."ارتضی اسکی بات سن کر فوراً اسکے ساتھ کھڑا ہوتے ہوئے بولا .

"کیا مطلب ہے؟"وہ آبرو اچکاتے اسکی طرف نگاہ ڈالتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھائی میرا تو کوئی مطلب نہیں تھا دراصل آپ ائتل کے ساتھ تھے اور یہ شادی والا گھر ہے میری بہن کی شادی ہے کچھ بھی ہو بات تو میری بہن پر ہی آئے گی مانتا ہوں وہ لڑکی بہت خوبصورت ہے مگر اچھلتی عزت ہے خوبصورتی نہیں مگر چھوڑے اسے آپ سب کے لیے ایک سرپرائز ہے تو سب درمیان میں آجائے اسپیشلی بھائی آپ.." وہ بہت سہولت سے آگ لگا چکا تھا جس نے تامیر کا تن من جلا دیا تھا مگر وہ موقعے کی نزاکت کو سمجھتا ہوا کچھ نہیں بولا تھا. فنکشن چونکہ ویلا کے لان میں منعقد کیا گیا تھا تو اس لیے سب ادھر ادھر گھوم رہے تھے .

"اٹینشن ایوری بڈی...." ارتضی نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا .

"مما نے کہا کہ مہوش کو بلا لاؤ اسکی ساس اور دیگر مہمان کب سے اسکا پوچھ رہے ہیں وہ آ کیوں نہیں رہی مہندی کی رسوم ادا کرنی ہے مگر اس کے آنے سے پہلے میں نے سوچا کہ کیوں نا یہ سرپرائز ایکسپوز کر دیا جائے تاکہ سب جان سکے کہ مہوش کے آنے میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے؟"

"یہ اب کیا کرنے والا ہے؟" امتیاز صفدر صاحب ممتاز بیگم کے ساتھ کھڑے سخت انداز میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا .

"مجھے خود نہیں پتہ میں تو خود مہمانوں کے ساتھ تھی بس دعا کریں کوئی الٹی سیدھی حرکت نہ ہو اس لڑکی کو تو ہماری عزت کا پہلے احساس نہیں ہے اور یہ لڑکا....." وہ پریشان سی ہوتی سامنے دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں سب سے درخواست کروں گا کہ اسکو تسلی سے اور خاموشی سے دیکھا جائے بیچ میں کوئی بات یا سوال نہ پوچھا جائے آخر میں سبکے جواب سبکو دیئے جائے گے." وہ لان میں موجود پچاس ساٹھ لوگوں کے قریب لوگوں کو متوجہ کر کے اپنی دوست کیطرف متوجہ ہوا .

"چلا یار....."اس نے ایک کمینی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتے ہوئے لیپ ٹاپ کو پروجیکٹر سے کنیکٹ کر کے اسکی کیطرف متوجہ ہوا .

"یہ کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں." اپنی آواز کو سن کر تامیر سکرین کی طرف متوجہ ہوا. تبھی ماوراء ائتل کے ساتھ وہاں آگئی سکرین پر موجود تامیر کے قریب کھڑے خود کے وجود کو دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی حیران تو وہاں موجود ہر ایک فرد تھا مگر ان دونوں کے پیروں تلے سے زمین نکل چکی تھی .

"مصیبت میں آپ خود ڈالے ہیں کیا ضرورت تھی شادی کرنے کی...." ان کے گرد وہ تاروں کا گھچا بالکل غائب تھا جبکہ وہ بالکل اسکی پشت کے پیچھے اپنی بازوں ڈالے اس کو گھیرے میں لیے کھڑا تھا وہ سب ائڈ ٹنگ ہوئی تھی کمال کی ائڈ ٹنگ وہ خود بھی پریشان کھڑا تھا اسکے گھر والوں کو اس پر شک نہیں ہو گا وہ جانتا تھا مگر اسے فکر اس لڑکی کی تھی جیسے رات کے دس بجے تک یونیورسٹی کے گیٹ پر کھڑے ہونا منظور تھا کسی غیر مرد کے ساتھ گھر جانا نہیں .

Posted On Kitab Nagri

"میں اس مصیبت میں خود نہیں ڈلا ہوں کیا کرتا میں کیا راستہ تھا میرے پاس....؟" بالکل اس جیسی آواز.....اسے خود ہی سارے معاملے پر اس آواز پر یقین نہیں آرہا تھا .

"قریب اؤ....." اسکی پھر سے آواز گونجی کن باتوں کو کن باتوں کا رنگ دیا گیا تھا کیسے وہاں ہونے والی ایک ایک بات کو نئے انداز میں پیش کیا گیا تھا ائتل وہاں موجود پلر کے ساتھ کھڑی تھی سامنے کھڑے ارمان صاحب، تیمور ہمدان، تایا جان، تائی جان پھپھو عارو، بھابھی، عروہ، ثانیہ..." اب اس بڑی سکرین پر نظریں جمائے کھڑے تھے .

"قریب جب آنا تھا تب دور کر دیا." منہ بسورے ائتل اسکے بالکل ساتھ لگتے ہوئے بولی. اسکی آواز سب کے کانوں میں پڑی اپنی آواز مگر خود کے الفاظ نہ پا کر وہ ششدر رہ گئی .

"ڈاکٹر تامیر تائی جان آرہی ہیں اگر انہوں نے دیکھ لیا تو رائی کا پہاڑ بنا دے گی پلیز اس پلر کے پیچھے چلیں." تبھی وہ اسکو کندھوں سے پکڑ کر پلر کے پیچھے ہو گیا دیوار پر ہاتھ ٹکائے منظر وہ ایسے دکھایا گیا تھا جیسے وہ اسکے بالوں پر ہاتھ رکھے کھڑا ہے جبکہ وہ اسکے قمیض کے بٹن کو پکڑے بالکل اس نے قریب کھڑی تھی چین کا نام و نشان بھی موجود نہیں تھا. تبھی اس نے اسکی قمیض کے بٹن کو چھوا تو دونوں کی نگاہوں کا تبادلہ ہوا. تبھی وہ دونوں ایک دوسرے سے دور ہوئے اور ایک روم کی طرف چل دیئے. جیسے دیکھ کر ارمان صاحب نے آنکھیں بھینچ لی اور تیمور کے کندھے پر ہاتھ رکھتے نظریں پھیر گئے آخر کو وہ والد تھے بیٹی کی ایسی حرکات اور باتیں سن کر وہ دل سے رنجیدہ ہوئے تھے. تبھی وہ دونوں ایک

Posted On Kitab Nagri

دوسرے کا ہاتھ پکڑے بیڈ کے قریب بیٹھے تھے وہ دوائی کا ڈبہ وہ رومال وہ ساری باتیں سب غائب تھیں اور اس سے اگلے منظر میں وہ دونوں پھر ایک دوسرے کے قریب کھڑے تھے جبکہ ائتل کی نگاہیں جھکی ہوئی تھیں وہ سڑین رمور اور وہ کاٹن کا پیس جو اس نے تامیر کے ہاتھ میں دیا تھا وہ سب وہاں سے کاٹ دیا گیا تھا تبھی سکرین بند ہوئی تو ارتضی بولا .

"یہ جو ویڈیو کٹ ہے وہاں جو تھا وہ دکھانے کے قابل نہیں تھا... اور یہ جواب تھا میری بہن کے یہاں نہ ہونے کا." وہ اتنا ہی بولا تھا کہ ائتل ایک دم سے چیختی ہوئی آگے آئی .

"بابا بھائی یہ بکواس کر رہا ہے ایسا کچھ نہیں ہوا تھا یہ ساری ویڈیو فیک ہے" وہ روتی ہوئے بولی اسکی سانسیں اسے مکمل آزاد کرنے کو تھیں مگر خود پر قابو پا کر وہ وضاحت دے رہی تھی .

"ڈاکٹر تامیر آپ بتائیں نا یہ سب جھوٹ ہے..." وہ تامیر کیطرف جاتے ہوئے ابھی بولی ہی تھی کہ تیمور نے اسکی بازو کھینچ کر اسکو اپنی جانب کیا اور اسکے منہ پر ایک زوردار طمانچہ رسید کیا .

تھپڑ کی زور دار آواز سن کر سارے ایک دم سے دہل گئے تیمور کو جلال میں دیکھ کر وہ ایک دم سے آگے بڑھا .

"یہ سب جھوٹ ہے بکواس ہے اڈیٹ ویڈیو ہے ایسا کچھ نہیں ہوا تھا..... مارنے سے پہلے دیکھ تو لو....." وہ ابھی اتنا ہی بولا تھا کہ ارمان صاحب بول پڑے .

Posted On Kitab Nagri

"برخوردار آپ ذرادو قدم کا فاصلہ رکھے. اور ائتل آپ!اگر آپ مجھے کچھ مانتی ہے اپنا تو سچ بولے گی."

وہ ٹوٹے ہوئے انداز میں بولے تو ائتل ایک امید باندھتے ہوئے اپنی آنسو پونچھتے ہوئے بولی .

"جی بابا پوچھے میں سب کا سچ جواب دوں گی" .

"اپ اس کو جانتی تھیں پہلے سے ؟ "

"جی بابا یہ میرے " .....

"ہاں اور نہ ائتل وضاحت نہیں." ارمان صاحب اسکو ٹوکتے ہوئے بولے. پورے ماحول میں سکوت طاری تھی امتیاز صفدر صاحب اور ممتاز بیگم ساکن کھڑے تھے ائمہ بیگم کا رو رو کو برا حال تھا .

"کیا آپ انکے ساتھ اوپر موجود تھیں؟"

"جی مگر " .....

"ائتل کہانا ہاں اور نہ اور کچھ نہیں." وہ تھوڑا زور سے بولے تو ائتل ایک دم ڈر سے پیچھے ہوئی .

"کیا آپ اس شخص کے ساتھ کمرے میں گئی تھیں؟

"ہمممم." وہ روتے ہوئے سر اثبات میں ہلا گئی .

"انکل یہ بھی پوچھے جب اسے پتہ چلا کہ دلہا تامیر بھائی ہیں تو اسکے چہرے کا رنگ اوڑھا تھا کہ نہیں."

ارتضی جلتی پر اور نمک چھڑکتا ہوا بولا .

"ائتل کیا آپ نے کہا تھا تائی جان آرہی ہیں؟" وہ نگاہیں زمین پر مرکوز کر کے بولے ...

Posted On Kitab Nagri

"جی... لیکن بابا" .....

"ائتل کیا آپ اسکے ساتھ پلر کے پیچھے موجود تھی..."انکی ہمت ختم ہو چکی تھی .....

"جی...."وہ ٹوٹے الفاظ کے ساتھ بولی ....

"ائتل اس لڑکے سے کہے آپ سے نکاح کریں اور آپکو یہاں سے لیکر جائے اگر ایسا نہیں ہے انکا ارادہ نکاح کا نہیں ہے تو آج سے آپ کے لیے ہمارے گھر کے دروازے بند ہے ماں باپ کے ہوتے ہوئے جو لڑکی کسی لڑکے کے ساتھ...وہ ماں باپ کے بغیر بھی رہ سکتی ہے ".

"بابا میری بات سنیں ایسا نہیں تھا میں سب سچ بتا سکتی ہوں اپکو آپ پلیز میری بات تو سنیں."وہ بلکتی ہوئی بولی .

"اسکی بات سن لو ارمان ہو سکتا ہے غلط فہمی ہو رہی ہو."امرحہ بیگم دل برداشتہ سی بولی .

"بس امرحہ میں فیصلہ کر چکا ہوں دس منٹ ہیں ائتل آپکے پاس یا اس لڑکے سے کہیں اپکو لیکر جائے یا پھر آپ میری نظروں سے دور ہو جائے یہ سمجھے ہم سب مر چکے ہیں ".

"بابا میری بات...."وہ دوبارہ سے گڑگڑائی .

"ٹھاہ....."انہوں نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کیا .

"میں نے کہا ہے نہ بس تو بس....."وہ اسے گھورتے ہوئے غصے سے چیخے .

Posted On Kitab Nagri

"میں نکاح کے لئے تیار ہوں آپ نکاح خواں کو بلالیں." ارمان صاحب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتاوہ زمین پر گری ائتل کی طرف متوجہ ہوا .

"اٹھو....." اسکی بازو پکڑ کر وہ اسکو آصفہ بیگم تک لے گیاوہ مریل سی چال چلتی اسکے ساتھ گھسیٹتی چل دی .

"امی آپ مجھے جانتی ہیں مگر پھر بھی کوئی بات کہنا چاہے یا پوچھنا چاہیں تو میں حاضر ہوں مگر اسکے ساتھ مجھے اجازت چاہیئے ہے." وہ بھرپور اعتماد کے ساتھ بولا .

"مجھے یقین ہے تم پر میری طرف سے اجازت ہے." انہوں نے ائتل کے چہرے کو ہلکا سا چھو کر کہا تبھی نکاح خواں آگئے ہمدان خاموش کھڑا تھاوہ جانتا تھا ایسا کچھ نہیں ہوا ہو گا مگر کوئی ثبوت نہ ہونے کیوجہ سے وہ چپ تھا .

خاموشی سے نکاح پڑھایا گیا.... تین بار قبول ہے کہتے ہی اس نے دل میں کہا .

ختم ہوا تجھے پانے کا جنون

"اناللہ وانا الیہ راجعون " .

"بیٹی بولو قبول ہے؟" مولوی صاحب نے آہستہ سے ائتل سے پوچھا .

"ائتل اقرار کرو." تیمور کی گونج دار آواز پر اسکے منہ سے باساختہ قبول ہے نکلا. نکاح کے ہوتے ہی ارمان صاحب آصفہ بیگم کی طرف بڑھے .

Posted On Kitab Nagri

"کہنا نہیں چاہتا کیونکہ یہ مر چکی ہے میرے لیے مگر مرے بندے کی قبر پر بھی یہ کہتے ہیں کہ اے اللہ اسے بخش دینا تو آپ سے بھی یہی کہوں گا اگر کوئی مسئلہ ہو جائے تو بخش دینا. چلو سارے." گونج دار آواز کے ساتھ وہ سٹیج سے نیچے اترے .

"روکیں....." تامیر ایک دم سے کھڑا ہو کر ان کے روبرو آیا .

"ایک لفظ ہوتا ہے یقین کا جو انسان کو خود کی تربیت پر ہوتا ہے مجھے افسوس رہے گا کہ آپ اپنی تربیت پر یقین نہ رکھ سکے ایک میری ماں تھیں جس نے بھی وہی سب دیکھا جو آپ نے دیکھا قصور وار میں بھی برابر کا ہوں مگر انہوں نے محض اتنا کہا کہ یقین ہے مجھے تم پر.....بات یہ نہیں کہ میں بیٹا ہوں یا وہ بیٹی... بات محض اتنی تھی کہ انہیں خود کی تربیت پر بھروسہ تھا انہیں پتہ تھا انکا تامیر ایسا کچھ نہیں کرئے گا اپکی بیٹی نے اکیس سالوں میں اپکی عزت خراب نہیں کی تو کیا آج ہی کرنی تھی اسکو.... وہ گڑگڑا رہی تھی کہ ایک بار بتا دینے کا موقع دے دیں. مگر آپ لوگوں کو محض اپنی انا عزیز تھی. قانون بھی فیصلے سے پہلے دونوں فریقین کی بات سنتا ہے اور آپ.... کیسا فیصلہ کیا اپنے؟ ایک کی سنی ایک کو سچا کہا اور بیٹی کی زندگی داؤ پر لگا دی. میری بہن بہت چھوٹی تھی جب ہمارے بابا ہمیں چھوڑ گئے اس لیے میں جانتا نہیں ہوں اگر بیٹیوں کے باپ ایسے ہوتے ہیں تو میں دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ مجھے کسی بیٹی کا باپ نہ بنائے اور رہی آپکی آخری بات تو وعدہ ہے میرا آپ سے کبھی بات اٹل کے کردار پر آئی تو اسکے کردار پر بات کرنے والے کو جان سے مار دوں گا ثبوت دیکھ کر بھی انکو جھٹلا جاؤ گا کہ نہیں میری

Posted On Kitab Nagri

بیوی ایسی نہیں ہے..... اور یہ پہلی بار ہوا ہے یا نہیں.. نہیں جانتا لیکن یہ آخری بار لازمی ہوا ہے کہ اپنے اور آپکے بیٹے نے میری بیوی کو تھپڑ مارا.... اگلی بار میں یہ بھی نہیں دیکھوں گا سامنے کون ہے... اور ایک اور بات میں ٹیچر ہوں آپکی بیٹی کا... یقیناً آپ کو افسوس ہو گا اب...." رعب دار انداز میں اپنی بات مکمل کر کے وہ ممتاز بیگم اور امتیاز صفدر صاحب کی طرف گیا .

" یہ ساری کہانی بنائی گئی ہے اور یہ حقیقت جلد سامنے آپکے میں خود لیکر آؤں گا تو آپکی بیٹی جو گھر چھوڑ کر گئی اسکے پیچھے میرا یا ائتل کا کوئی قصور نہیں ثابت ہو جائے گا تب تک کے لیے صرف میں کہہ سکتا ہوں ایم سوری..... ورنہ نہ میری کوئی غلطی ہے نہ میں پشیماں ہوں .

" چلیں امی؟" گہرا سانس لیکر وہ آصفہ بیگم کیطرف دیکھتے ہوئے بولا جنہوں نے اثبات میں سر ہلایا اور ائتل کو لیکر چلنے لگی جو مریل سی اپنے گھر والوں کو دیکھتے ہوئے چل رہی تھی کیونکہ ارمان صاحب نے ملنے سے منع کیا تھا اور نہ اسکی اتنی جرت تھی کہ بابا کی بات کے خلاف جاتی اس لیے وہ آنکھوں میں پانی بھرے محض ایک لاش بنی ان کے ساتھ چل دی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

صبح کا سورج ہر چیز کو جگمگا رہا تھا مگر پورے کے پورے ملک ہاؤس میں اندھیرا چھایا ہوا تھا..... سب دادی جان کے پاس لاونج میں براجمان تھے چونکہ دادی جان شادی پر نہیں گئی تھیں تو وہ اس معاملے سے بے خبر تھیں .

Posted On Kitab Nagri

"تم سب آکیوں گئے ؟"وہ سب کو ایک ساتھ چلتے دیکھ بولیں .

"بابا کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اس وجہ سے....."تیمور خود پر قابو پا کر گویا ہوا .

"تو سب کیوں آ گئے ارمان اور امرحہ کو بھیج دیتے ائمہ بھتیجی کی شادی تھی تم تو وہاں رہتی...."وہ پھر سے ان سب سے مخاطب ہوئی .

"آپ سب سچ بتا دیں کیوں امی کو الجھا رہے ہیں."ثمینہ بیگم صوفے پر سیدھا ہو کر بیٹھتے ہوئے بولی .

"کیا کہنا چاہ رہی ہے یہ بہو...."وہ سیدھی ہو کر بولی .

"اماں جس لڑکے سے امتیاز کی بیٹی کی شادی تھی وہ اور ائتل ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے تو بس انکا نکاح کر کے ائتل کو رخصت کر دیا."ارمغان صاحب بہت آہستہ سے بولے جو بھی تھا وہ انکی بھتیجی تھی دکھ انکو بھی بہت تھا.

"میں مان ہی نہیں سکتی کہ ائتل ایسا کر سکتی ہے اگر ایسا ہوتا تو وہ مجھے ہامی نہ بھرتی کہ میں اسکی منگنی کر سکتی ہوں."دادی جان اعتماد سے بولی. دادی کی بات سن کر وہ گم سم سا کھڑا چیخ اٹھا .

"نہیں دادی وہ ایسی ہی تھی اکیس سال سے وہ ایسا ہی کرتی آ رہی ہے قدم قدم پر ہمارا بھروسہ توڑتے آ رہی ہے وہ جی سی یونیورسٹی میں پڑھتی تھی تب بھی وہ ایسا ہی کرتی تھی تو ہم ایک ویڈیو دیکھ کر وہ سب الفاظ سن کر کیسے نہ مانتے کہ ائتل ایسی نہیں ہے. دادی اپکو پتہ ہے جب میں پاکستان آیا تھا تو سب مجھے لینے کے چکر میں اور عروہ کی طبیعت خراب کی وجہ سے اسے یونیورسٹی سے لانا بھول گئے تھے اسکو کچھ

Posted On Kitab Nagri

کام تھا تو اس نے کہا تھا کہ سات بجے فری ہو جاؤں گی مجھے سات بجے سب لینے ایئرپورٹ آ گئے اسے لیکر آنا یاد نہیں تھا کسی کو وہ یونیورسٹی میں ہی رہی یہاں تک کہ یونیورسٹی خالی ہو گئی تھی جس سے آپ اسکا نکاح پڑھا کر آئے ہیں اس شخص نے اس سے کتنی بار کہا کہ میں چھوڑ دیتا ہوں اتنا بھی کہ اگر آپکی فیملی میں مسئلہ ہے تو میں انکو بتا دوں گا کہ مجھے کیوں آنا پڑا مگر وہ نہیں مانی تھی اس نے کہا تھا نہیں آپ مجھے کیوں چھوڑنے گئے ہیں یہ مجھے اور اپکو پتہ ہے لوگوں کو نہیں لوگوں کے نزدیک ارمان ملک کی بیٹی ایک لڑکے کے ساتھ آدھی رات کو آئی ہے یہی کہیں گے مگر پھر وہاں ایک گارڈ جب اسکو گھورنے لگا تو اس لڑکے نے جب دیکھا کہ اگر وہ اکیلی یہاں رہی تو اسکی عزت کو خطرہ ہو سکتا ہے تو وہ ائتل کو زبردستی یہاں چھوڑنے آیا اور یہاں تک اس نے کہا کہ وہ اندر چل سکتا ہے... مگر ہم سب مصروف تھے تو وہ اسکو اندر لیکر نہیں آئی اس نے اس سے کہا کہ نہیں باہر کسی نے نہیں دیکھا گھر والوں کو اعتماد ہے اس پر جبکہ حقیقتاً وہ اس لیے نہیں آ رہی تھی کیونکہ اسکو پتہ تھا اسکے گھر میں سے کسی نے بھی دیکھا تو وہ سمجھے گا نہیں بلکہ پہاڑ بنا دے گا..... اور میرے آنے والی رات جب ہم دونوں کافی رات تک باتیں کرتے رہے تو اس نے مجھے سب بتا دیا عر وہ بھی وہاں موجود تھی اگر اسکے دل میں چور ہوتا تو وہ مجھے کبھی کچھ نہ کہتی..... ایسی ہے ائتل دادی اس لیے ہم کیسے ائتل کی بات سن لیتے اس پر یقین کر لیتے ہم نے اسکو اس شخص کے ساتھ باندھ دیا ساتھ میں اس کے سسرال والوں کو یہ تمغہ بھی دیا کہ اسکا اعتبار تو اسکے اپنے گھر والوں کو نہیں ہے تو آپ بھی کبھی اس پر بھروسہ نہ کرنا....." وہ رو رہا تھا اسکی

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں آنسوؤں تھے وہ اپنی بات کہہ کر زور سے گلدان زمین پر مار کر اپنے کمرے کی طرف چل دیا .....

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بیٹی جو ہوا اسکو میں بدل نہیں سکتی اور نہ تم یہ سب ایسے ہی لکھا تھا مجھے تمہارے گھر والوں کا نہیں پتہ مگر مجھے اپنے بیٹے پر مکمل بھروسہ ہے کہ وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا جب اس پر بھروسہ ہے کہ کر نہیں سکتا ایسا کچھ تمہارے ساتھ تو یقیناً تم نے بھی ایسا کچھ نہیں کیا تم دونوں ساتھ تھے مگر کہانی شاید کچھ اور ہے مگر میں جاننا نہیں چاہتی میری بڑی بہو بھی میرے لیے میری بیٹی ہے اور تم بھی میرے لیے میری تحریم ہو تو مجھے تم پر نہ کوئی شک ہے نہ تمہارے بارے میں میرے پاس کوئی سوال.... ایک بات کہو گی کہ بے شک غلط فہمی سے یہ تعلق شروع ہوا ہے مگر بیٹا اسکو نبھانا یہ تعلق بہت خوبصورت ہوتا ہے بہت مقدس وقت درکار ہو گا تم دونوں کو مگر یقیناسب ٹھیک ہو جائے گا..." آصفہ بیگم نے اس کے سر پر پیار دیا .

"جاؤ سیڑھیاں چڑھتے ہی پہلا کمرا ہے تامیر کا خدا تم دونوں کو خوش رکھے." دعا دے کر وہ اپنے کمرے کی طرف چل دی جبکہ وہ مریل چال چلتی زینے عبور کرنے لگی .

"اتنا برا کھیل کیوں کھیلا زندگی توں نے میرے ساتھ کیا تجھے میرے ہونے پر بھی رحم نہ آیا." وہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے رونے لگی کتنی دیر اس نے خالی نگاہوں سے اس بند دروازے کو گھورا کافی دیر وہ دروازہ کھولنے کی ہمت جٹاتی رہی آخر کار اس نے تھوک نگل کر دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا تو دروازہ خود بہ خود اندر کو کھلتا چلا گیا وہ انہیں کپڑوں میں بیڈ پر اڑاتر چھا لیٹا ہوا تھا دروازے کی چرچراہٹ

Posted On Kitab Nagri

پر اس نے آنکھوں سے بازو ہٹایا اور تکیے کو کراون کے ساتھ لگا کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا پریشان وہ بھی تھا مگر وہ بکھر چکی تھی وہ جانتا تھا وہ دروازے کے پاس زندہ لاش سی کھڑی کمرے کے فرش کو گھور رہی تھی .

"ائتل اندر آجاؤ." وہ نرمی سے بولا .

وہ مریل سی چال چلتی آکر صوفے پر ڈھ گئی آنسو اسکی آنکھوں سے مسلسل بہہ رہے تھے. وہ گہرا سانس لیکر اٹھا اور پانی کا گلاس اٹھا کر اسکی طرف بڑھایا .

"آپ نے کیا ہے یہ سب کچھ ؟" وہ گلاس تھامنے کی بجائے ایک دم اسکے سامنے آتے ہوئے بولی .

"آپ نے بدلہ لیا ہے مجھ سے اس دن پولیس اسٹیشن والی حرکت کا؟" وہ روتے ہوئے چیختے ہوئے بولی اسکی بات سن کر اسکا پارہ ہائی ہو چکا تھا دروازے کو لاک کر کے وہ اسکی جانب آیا .

"بدلہ لفظ کا مطلب بھی پتہ ہے تمہیں؟ بدلہ لینا ہوتا تو اکیلا تمہیں نقصان پہنچا تا خود کی تذلیل نہیں." وہ اسکی دونوں بازوؤں کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لے کر چیخا .

"میں بھول جانے والوں میں سے ہوں بدلہ لینا ہوتا تو چھ ماہ سے سامنے ہی ہو میرے لے لیتا... سمجھ لگی یہ سب تمہارے اس بیہودہ کزن کی کرتوت ہے اسکی بہن میرے اوپر جانے سے پہلے ہی گھر سے بھاگ چکی تھی خود کی عزت کو بچانے لے لیے اس نے میری اور تمہاری عزت کا سرِ بازار تماشہ لگا دیا اور کچھ نہیں..... اور وہ کیک کا نشان وہ سب بھی پری پلین تھا لیکن وہ اتنی جلدی یہ سب کر گیا یہ مجھے ہضم

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو رہا یا وہ پہلے سے یہ تیاری کر کے آیا تھا یا وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہتا تھا یا مجھے یا شاید کسی اور کو لیکن اسکی بہن کے گھر سے جانے اور ہمارے وہاں یوں کھڑے ہونے نے سب کچھ اسکے لیے سیٹ کر دیا." وہ مسلسل چیخ رہا تھا اور وہ چپ سی سن دماغ کے ساتھ اسکو سن رہی تھی...

"اگر آپ سب جانتے تھے تو آپ بولے کیوں نہیں؟" وہ دوبارہ غیر حاضر سی اس سے گویا ہوئی .

"مجھے محض شک تھا کہ مہوش گھر نہیں ہے یقین نہیں اور جو سب الفاظ اس ویڈیو میں سننے کو ملے ایسا نہ تم نے کہا تھا نہ میں نے ہاں ہم قریب کھڑے تھے مگر وہ تاروں کے جال یا پھر تمہاری اس چین کی وجہ سے...." وہ اسکی چین کی طرف دیکھتا ہوا چلایا .

"روم تک تم آئی تھی دروازے کھل نہیں رہا تھا اس وجہ سے اور میں وہاں اس لیے بیٹھا تھا کیونکہ تمہاری یہ انگلیاں دروازے میں آ گئی تھی" وہ اسکا چوٹ والا ہاتھ اس کے سامنے کرتا ہوا بولا مگر اسکا ہاتھ دیکھ کر وہ چپ کر گیا اسکے سارے زخم چھل چکے تھے اس میں سے خون رس رہا تھا .....

"ائتل یہ کیا کیا ہے تم نے؟" وہ اسے صوفے پر بیٹھا کر دراز کی طرف بڑھا .

"یہ کیا طریقہ ہے خود کو تکلیف پہنچانے کا خود کو تکلیف دینے کا مقصد اور یہ سب کر کے ہو گا کیا....."

وہ اس کے زخموں کو صاف کر کے اس پر بنڈیج کرنے لگا .

"ائتل مجھے نہیں پتہ مجھے کتنا وقت لگے گا اس سچ تک پہنچنے میں مگر میں سچ جان کر ہی چین سے بیٹھو گا میں جانتا ہوں جو سب تمہاری فیملی نے کیا وہ بہت تکلیف دہ تھا مگر سچ سامنے آنے تک تمہیں صبر رکھنا

Posted On Kitab Nagri

ہو گا ہمارا تعلق زبردستی سے ایک غلط فہمی سے وقوع پذیر ہوا ہے مجھے نہیں پتہ اس راستے کی کوئی منزل ہے بھی کہ نہیں مگر میں تمہیں کبھی مجبور نہیں کروں گا کہ تم اس رشتے کو نبھاؤ.... جس دن مکمل سچ سامنے آگیا اگر اس دن تم اس رشتے کو ختم کرنا چاہو گی تو میں اسی لمحے اس رشتے کو ختم کر دوں گا.... مگر اس وقت تک اُس رشتے کے تحت نہ سہی ایک دوست کے رشتے کی حیثیت سے ہمیں نارمل رہنا ہو گا خاص طور پر یہاں پر جب تک ہم اسلام آباد ہیں یا یہاں آتے ہیں لاہور میں ہم جیسے بھی رہے یہ ہم پر منحصر ہے تمہیں الگ رہنا ہے اگر تو میں تمہارے ہاسٹل کا انتظام بھی کر سکتا ہوں مگر یہاں.... میری امی ہیں بہت مان تھا انہیں میری شادی کا میری خوشی کا بس دل دکھانا نہیں چاہتا میں انکا..." وہ اپنی بات کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا .

"جب سونے کے لیے لیٹو تو بائیں طرف سے لائٹ کے بٹن بند کر دینا." پانی کا گلاس پی کر وہ واڈروب سے کپڑے اٹھا کر واشروم چل دیا جبکہ وہ خالی نگاہوں سے کمرے کو گھور رہی تھی سر میں شدت کی درد نے اسکی آنکھوں کو بوجھل کر دیا تھا .

"تم ابھی بھی ایسے ہی بیٹھی ہو؟" وہ واشروم سے باہر آتے اسے اسی پوزیشن میں دیکھ کر بولا .

"میرے..... پا..... س کپڑ.... ے کپڑے نہیں ہے اور ان کپڑوں.... میں مجھے نیند نہیں آئے گی." وہ ہچکچاتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"نیند تو شاید کسی کو بھی نہ آئے... خیر تین بجنے والے ہیں تحریم لیٹ چکی ہو گی مگر میں بھابھی سے کہتا ہوں یا تم میرے کپڑے پہن کر سو جاؤ." اس نے کچھ سوچ کر تبریز کو فون ملایا تیسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا .

"بھائی بھابھی کدھر ہیں؟" وہ تاسف سے بولا .

"یہی ہے کیوں کیا ہوا؟ "

"کچھ نہیں یہ ائتل نے بات کرنی ہے بات کروادیں ".

"اچھا." مختصر جواب دیکر تبریز نے حورین کو فون دیا اور اس نے ائتل کے آگے فون بڑھا دیا .

"ہانجی ائتل....." حورین نے فون پکڑتے ہی پوچھا مگر اُسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کہے وہ چپ چاپ بیٹھی اپنی پٹی بندھے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی .

"ائتل بولو انکو کہ مجھے کپڑے چاہئیے ہیں." تامیر اتنی زور سے بولا کہ فون سے باہر آواز گئی تھی حورین اس کی آواز سن کر ہلکا سا مسکرا دی .

"ائتل ریلکس میں بالکل تمہاری بہنوں جیسی ہوں تم مجھے کچھ بھی کہہ سکتی ہو بغیر ہچکچاہٹ کے اور رہی بات کپڑوں کی تو میرے کپڑے تمہارے کھلے ہوں گے لیکن میں پھر بھی دے جاتی ہوں تاکہ تم رات کو ریلکس ہو کر تو سو سکو." حورین نے فون بند کیا اور واڈروب کی طرف چل دی سن تو تبریز بھی چکا تھا مگر اس نے پھر بھی حورین سے پوچھا.

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا؟"

"کچھ نہیں ائتل کو کپڑے چاہیے ہیں میں دیکر آتی ہوں." وہ مختصر جواب دیکر کمرے سے باہر چل دی .

"اللہ تامیر تم دونوں کو خوش رکھے." دل سے دعا دیکر وہ کروٹ بدل گیا. وہ فون کو ہاتھ میں لیے ویسے ہی بیٹھی تھی تبھی حورین نے کمرا نوک کیا .

"یئس." وہ آنکھوں سے بازوں اٹھائے بغیر بولا .

"یہ کپڑے..." وہ ائتل کو صوفے پر بیٹھا دیکھ کر ہلکا سا مسکرا کر بولی تو ائتل کپڑے پکڑ کر واشروم میں چل دی .

"تامیر....." اسکے واشروم جاتے ہی حورین تامیر کیطرف آئی جو کمبل تانے بازوں آنکھوں پر رکھے لیٹا تھا .

"یہ جو بیڈ کے درمیان میں لیٹے ہوئے ہو سائیڈ پر ہو اس نے بھی سونا ہے یا وہ بیچاری صوفے پر اس ٹھنڈ باختہ کمرے میں رات گزارے گی." حورین اس کے سر پر کھڑے کمر پر دونوں ہاتھ رکھے اسے ڈپٹتے انداز میں آہستہ سے بولی کہ ائتل نہ سن لے مگر اسکی آواز اتنی تھی کہ ائتل کے کانوں تک رسائی آرام سے ہو سکتی تھی. حورین کی بات سن کر وہ خاموشی سے بائیں جانب ہو گیا اور وہ چپ چاپ کمرے سے باہر نکل گئی .

Posted On Kitab Nagri

کالے رنگ کا سوٹ پہنے بالوں کو کمر پر گرائے وہ واشروم کے باہر کھڑی تھی.

"ائتل پلیز لیٹ جاؤ بہت نیند آرہی ہے میں کل رات بھی نہیں سویا تھا اور پلیز لائٹ بھی بند کر دو." وہ اسی انداز میں لیٹا پائی دان پر کھڑی ائتل سے مخاطب ہوا ائتل اسکا یہ روپ دیکھ کر حیران تھی مگر چپ چاپ لائٹ بند کر کے وہ سردی ہونے کی وجہ سے مجبوراً بیڈ کے دائیں جانب جا کر لیٹ گئی جبکہ منصوبہ اسکا صوفے پر لیٹنے کا تھا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اڑاتر چھا ہوا وہ کمبل سر تک تانے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا تبھی اسکا فون بجا اس نے کسلمندی سے کمبل اتار کر فون اٹھایا فون پر اس کا نام جگمگاتا دیکھ کر اس نے ائیر پوڈز کانوں میں ڈالے اور دوبارہ کمبل منہ تک تان گیا .

"ہاں بولو....." وہ اکتاہٹ بھرے انداز میں بولا .

"سب سیٹ ہے؟ کوئی بات تو نہیں ہوئی ".

"ارتضی جب کچھ پلین کرتا ہے تو وہ مکمل منصوبہ بندی کرتا ہے." وہ فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ گویا ہوا .

"لیکن تم نے ائتل کو کیوں پھنسا دیا؟" وہ دوبارہ اس سے مخاطب ہوئی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو تمہیں کیا لگا تھا کہ میں جو سرپرائز سرپرائز کر رہا ہوں وہ بس تمہاری عزت بچانے کے لیے ہے تم گھر سے نہ بھی جاتی تب بھی ائتل کیساتھ کچھ نہ کچھ کرنا ہی تھا میں نے وہ تو تامیر آ گیا بیچ میں تو میرے دوست کی جگہ تامیر پھنس گیا. ورنہ اپنے دوست اور ائتل کو پھنسانا تھا اور میرا دوست ائتل سے نکاح بھی کرتا اس صورت میں اور مزا تب آتا جب طلاق دیتا مگر... وہ پتہ نہیں کس قلم سے نصیب لکھوا کر آئی ہے... پھنسی ہی نہیں جیسے اس دن اس نے مجھ پر تھوکا تھا میرے سر میں واس مارا تھا بابا کو اس ماہ جبین نے سب بتا دیا تھا اور بابا نے دونوں کے آگے ہاتھ جوڑے تھے وہ وقت میری آنکھوں میں تھا اسکی سزا تو دینی تھی میں چاہتا تھا کہ جب زمان اسکو طلاق دے گا تو میں کہو گا میں شادی کر لیتا ہوں آپکی بیٹی سے اور پھر اس سب کا بدلہ لیتا مگر.... ابھی میں ماہ جبین کو بھی پھنسانا چاہ رہا تھا مگر وہ ہاتھ ہی نہیں آئی." وہ دانت پیستا ہوا بولا .

"مگر تم نے کیا کیسے سب اتنے وقت میں؟" وہ آنکھیں چھوٹی کرتی ہوئی بولی .

"تمہیں نکالنے کے لیے اس گھر کی عزت بچانے کے لیے مصیبت مجھے تامیر کو پھنسانا پڑا جب تم نے مجھے میسج کیا تو جلدی سے نکلنے کی وجہ سے اسکی قمیض پر کیک لگ گیا جب ائتل آئی تھی اور اسکی بہن نے اسکو تامیر سے ملایا تو اس کے چہرے کا رنگ ایک دم سے اڑ گیا تھا یہ بات مجھے سمجھ نہیں آئی پھر جب تامیر بھی اوپر گیا اور ائتل بھی تو ایک تیر سے دو شکار لگتے دیکھ میں نے زمان کو پلین سے کچھ وقت نکلنے کا کہا کیونکہ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ اگر یہ تنہا اوپر ملے تو کچھ بات ہوتی ہے جس سے تم بچ سکو اور جو

Posted On Kitab Nagri

جال کے اوپر تاریں لگا کر آیا تھا اسکی ایک لڑی زمین پر تھی میرے مطابق اٹتل اس طرف نہیں مڑی تھی مگر نجانے کیسے وہ تار اس طرف کیسے آئی اور جیسے ہی اسکا پاؤں اس تار پر پڑا ساری تاریں اس پر گر گئی وہاں میں حیران تھا مگر انکو ایک دوسرے کے اتنا قریب دیکھ مجھے زمان کو مکمل باہر کرنا پڑا دونوں کو ایک دوسرے کے قریب دیکھ میں نے ویڈیو بنائی باقی سب کرنا میر اکام تھا کسی اور ویڈیو پر بھی فیس لگا کر بلیک میل کرتا آیا ہوں تو یہ سب تو بائیں ہاتھ کا کھیل تھا .

"واؤ ارتضی یو آر امیزنگ....."وہ مسکراتے ہوئے بولی

"امیزنگ کچھ نہیں سمجھ آئی جو ڈیل تھی اسے پورا کرو تم گھر سے جاو گی تم پر الزام نہیں آئے گا اس کے بدلے تم مجھے دبئ پہنچتے ہی دس لاکھ روپے بھیجو گی اور پہنچتے ہی مجھے پیسے چاہیے ہیں ورنہ یہ سب بہت آسانی سے میں تامیر تک پہنچادوں گا اور تامیر پھر تمہیں بتائے گا کہ تم نے کس کی عزت کو اچھالا ہے سمجھ آئی. نکاح کے اگلے پانچ منٹ میں وہ ارمان انکل کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا کہ خبر دار جو میری بیوی کو ہاتھ لگایا تو یہ سب جان کر وہ کیا کرئے گا تم سوچ بھی نہیں سکتی..."وہ اس پر چلایا تو وہ دانت پیستے ہوئے بولی .

"مجھے اچھے سے پتہ ہے جاتے ہی بھیج دوں گی مگر یہ اپنی بکواس اپنے پاس رکھو."اپنی بات کہہ کر اس نے ٹھک سے فون رکھ دیا اور وہ بھی ایئر پورڈز کان سے آتار کر گنگناتا ہوا بیڈ سے اٹھ گیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

وہ الٹا بیڈ پر لیٹا زمین پر موجود قالین پر دونوں ہاتھ رکھے اپنے خالی ہاتھوں کو گھور رہا تھا جب وہ اچانک کمرے میں آئی .

"ہمدان....."اس نے آہستہ سے دروازہ بند کر کے اسکو پکارا .

"ہمممم."وہ اسی حالت میں لیٹا لب ہلائے بغیر اس سے گویا ہوا .

"کیسے ہیں آپ؟""وہ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی .

"بہت برا اتنا برا کہ خود سے خود کو نفرت ہو رہی ہے میری بہن کے ساتھ اتنا کچھ ہو گیا اور میں کچھ نہیں کر سکا میں اس ارتضی کو چھوڑو گا نہیں اس نے اپنی بہن کی خاطر میری بہن کی عزت کو میرے خاندان کی عزت کو خاک میں ملا دیا مجھے جب ممانے بتایا مہوش کی شادی ہے میں تو کافی چونک گیا تھا کہ وہ ارینج میرج کر رہی ہے اور جب ممانی نے بتایا کہ اس کی اس لڑکے سے کبھی بھی بات نہیں ہوئی دونوں کے پاس تو ایک دوسرے کا نمبر تک نہیں ہے مجھے تب ہی عجیب لگا تھا مجھے لگ رہا تھا کہ کوئی دلچسپی ہے ہی نہیں ہے مہوش کو جیسے وہ لاتعلق سی بیٹھی ہے پھر لگا شاید عقل آگئی ہو مگر وہ اتنا گھناونا کھیل کھیل رہی تھی اپنے بھائی کے ساتھ مل کر میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا ائتل کا کوئی قصور نہیں ہے ائتل تامیر بھائی کے ساتھ ہو سکتی ہے مگر ائتل ایسی کوئی بات نہیں کر سکتی میں مانتا ہی نہیں ہوں اور بابا اور بھائی انہوں نے ایک نہیں سنی بس فیصلہ سنا دیا کیوں انہیں سمجھ نہیں آیا کچھ عروہ....."وہ اسکی گود میں سر رکھ کر رو دینے کو تھا مگر خود پر ضبط کیے وہ چپ ہو گیا .

Posted On Kitab Nagri

"ہمدان ہو سکتا ہے اس میں ہی کوئی بہتری ہو ڈاکٹر تامیر بہت اچھے انسان ہیں غصے کے تیز ہے کھڑوس ہیں مگر دل کے بہت اچھے ہیں وہ یقیناً سب سمجھے گے اور وہ بھی سب برداشت کر لیتے ہیں سوائے اپنی عزت پر کسی حرف کے چین سے تو وہ بھی نہیں بیٹھے گے دیکھنا.... اور بہت جلد سب سامنے اجائے گا میں اس لیے ہی آپ سے اس دن کہہ رہی تھی کہ ممانی کو پتا ہونا چاہیے کہ ارتضی نے اس دن ائتل کے ساتھ کیا کرنے کی کوشش کی تھی اگر پتہ ہوتا تو شاید آج وہ ایسا فیصلہ نہ ہونے دیتی .

"مما....."وہ طنزیہ مسکرایا .

"انکو یہ حق ہی کب ملا ہے کہ وہ ارمان صاحب کے سامنے بول سکے ارمان صاحب نے اپنی بیوی کو اتنا سر پر نہیں چڑھایا کہ وہ انکے فیصلہ کو رد کر کے ایک نیا فیصلہ سنا سکے یہ نئے فیصلہ کی ترمیم کر سکیں "....

"اچھا نا آپ بدگمان نہ ہوں سب سہی ہو جائے گا."عروہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولی .

"عروہ میں سب کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ تمہارا میرا کیا رشتہ ہے اور شادی کر کے پہلے سوچا تھا کہ امریکہ مگر اب میں وہاں جانے کا ارادہ تقریباً دو سال کے لئے ملتوی کرنا چاہتا ہوں سب کو بتا کر شادی کرنا چاہتا ہوں....."عروہ اسکی بات سن کر چپ تھی ایک دن ایسا انا ہی تھا اس لیے وہ ہمیشہ خود کو اس وقت کے لیے تیار رکھتی تھی .

"بولو بھی کچھ...."وہ اسے چپ دیکھ کر اسکی گود سے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

"پہلے ائتل کے معاملے کو حل کرلیں پھر بات کرلیں تو زیادہ اچھا ہے مگر اگر اپکو ابھی بات کرنی ہے تو ابھی کرلیں جیسے اپکو مناسب لگے ".....

"ہمم." وہ سر اثبات میں ہلا گیا .

"میں کافی بھیجوں آپکے لیے؟ "

"ہمم مگر خود بنانا" .....

"اوکے." وہ ہلکا سا مسکرا کر اسکے بال بگاڑ کر کمرے سے باہر آگئی سب اپنے اپنے کمرے میں موجود تھے اس لیے وہ آرام سے اس کے روم میں چلی اور باہر واپس اگئی تھی.

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

"ممتاز مہوش کہاں ہے؟" امتیاز صفدر صاحب بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولے.

"مجھے نہیں پتہ امتیاز وہ کہاں ہے مگر جو آپکی بھانجی نے کیا اس کے بعد وہ یہاں نہ ہی ہوتی تو بہتر ہے." ممتاز بیگم کٹے ہوئے لہجے میں بولی.

"سچ میں؟ تمہیں واقعی لگتا ہے کہ یہ سب ائتل نے کیا ہے." وہ تیوڑی چڑھا کر بولے.

"نہیں مہوش نے کیا ہے یہ ہی کہیں گے آپ تو بھانجی ہی دودھ کی دھلی ہے...." وہ چڑ کر بولیں.

"ممتاز یہ تمہاری ہی بیٹی اور بیٹے کی کرتوت ہے تمہارے صاحب زادے نے زاور کی شادی پر بھی ائتل سے بدتمیزی کرنے کی کوشش کی تھی صرف میرے کہنے پر اس نے ائمہ کو نہیں بتایا ورنہ کتنے حالات

Posted On Kitab Nagri

خراب ہوتے تم سوچ بھی نہیں سکتی تھی تمہاری اس تربیت نے مجھے کسی قابل نہیں چھوڑا ہے ممتاز ایک ماوراء ہے جو تھوڑا بہت سلجھی ہوئی ہے یا زاور ہے بس ورنہ باقی تو تمہارے دونوں بچوں نے میرے سر میں سوراخ کر دیئے ہیں." وہ غصے سے چلا کر باہر چل دیئے جبکہ ممتاز بیگم بھری آنکھوں سے انہیں دیکھتی رہ گئی.

وہ پیلے رنگ کی ہلکی سی دھاگے کی کڑھائی کی فراک اور ہم رنگ ٹیولپ پہنے گلے میں ہم رنگ دوپٹہ اوڑھے بالوں کا ایک لوس سا سائیڈ ٹویسٹ بنائے باقی بالوں کو کھلا چھوڑے ہلکا سا میک اپ کیے چاند کا ایک ٹکڑا لگ رہی تھی... مگر دل و دماغ سوچ و گمان میں خیال تھا تو محض ارمان ہاؤس کا....." پتہ نہیں گھر کیسے ہوں گے سب مما کیسی ہوں گی میرا فون بھی عروہ کے پاس تھا ورنہ میں اس سے فون کر کے پوچھ لیتی." اپنی سوچ میں گم وہ شیشے کے ساتھ لگی کھڑی تھی جب تحریم اس کے کمرے میں آئی .

"ماشاءاللہ بھابھی..." وہ اسکو دیکھ کر مسکرا کر اسکے گلے لگ گئی .

"بہت پیاری لگ رہی ہیں اللہ تعالیٰ اپکو نظرِ بد سے بچائے ".

"شکریہ." وہ محض رسماً سا مسکرا سکی .

"بھابھی ناشتہ لگ چکا ہے اپکا انتظار کر رہے ہیں سب تو نیچے چلیں ".

"ہمم" وہ سر اثبات میں ہلا کر اسکے ساتھ نیچے کی جانب چل دی .

"السلام علیکم!" وہ ڈائنگ ٹیبل پر پہنچ کر ہچکچا کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام بیٹا. آؤبیٹا بیٹھو " .

"جی.."وہ سائیڈ پر موجود کرسی کھینچ کر بیٹھنے لگی تبھی حورین نے اسے ٹوک دیا .

"ائتل یہاں نہیں وہاں بیٹھو تامیر کے ساتھ..." تبھی اسکی نگاہ سفید سوٹ میں ملبوس اس وجہیہ سے انسان پر پڑی دونوں کی نگاہوں کا ایک لمحے کے لیے تبادلہ ہوااور پھر دونوں دوبارہ نظریں جھکا گئے. وہ آہستہ سے چل کر بائیں جانب کی دوسری کرسی پر بیٹھ گئی .

"ائتل بچے کل تو ملاقات ہو نہیں سکی مگر چلو اب سب یہاں ہیں تو میں سب سے متعارف کرواتی ہوں تمہیں. "آصفہ بیگم نے نہایت ہی شفقت بھرے انداز میں کہااور پھر سب سے متعارف کروانے لگی .

"یہ تبریز ہے تمہارا جیٹھ اور حورین سے تم مل ہی چکی ہو وہ تبریز کی وائف ہے اور یہ صنابل تمہارا دیور اور یہ تحریم تمہاری نند"

"بھابھی ایک فرد رہ گیا ہے جس سے اپکو خود ملاقات کرنی ہو گی ہماری فیملی کا سب سے اہم انسان..." تحریم نے آصفہ بیگم کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی پرجوش انداز میں کہاتو سب مسکرا گئے .

"مما....."کمرے سے آواز آئی .

"لو اٹھ گیا جاؤ لیکر آؤ تحریم اسکو اور گود نہ اٹھانا بیڈ سے اتار دینا خود پاؤں پاؤں چل کر آئے گا."حورین نے تحریم کو فوراًاندر بھیجا ابھی وہ اندر جانے کے لیے اٹھی ہی تھی کہ وہ فیڈر ہاتھ میں پکڑے بھاگتا ہوا باہر آگیا .

Posted On Kitab Nagri

"مما فیڈل....."وہ ٹیبل کے پاس آتے ہی حورین سے چپک گیا .

"فیڈر پوپو کو دیں اور آپ میری بات سنیں."حورین نے اس بلیک شرٹ اور سکن جینز پہنے چھوٹے سے عارش کی انگلی پکڑ کر کہا .

"ان سے ملو یہ آپکی ائتل چچی ہیں تامیر اسے زرا ٹیبل پر بیٹھانا تاکہ یہ ائتل سے مل لے " .

"نو..... ٹیبل کھانا رکھنے کے لیے ہوتا ہے بیٹھنے کے لیے نہیں ہے نا عارش؟ "

"یئس"وہ زور زور سے سر اثبات میں ہلانا لگا اسکی اس حرکت پر سب ہنس دیئے ائتل کو وہ بچہ آتے ہی بہت پیارا لگا تھا اپنے قریب اس بچے کو دیکھ کر وہ خود ہی اسکی جانب جھک گئی .

"کیا نام ہے اپکا؟"وہ اسکی طرف جھک کر بولی تامیر کے قریب اس بچے پر جھکی ائتل تامیر کو خود میں محسوس ہوئی تھی جس کو وہ سرے سے ہی اگنور کر گیا تھا .

"عالش.....ائنڈوٹ اس یول نیم؟"وہ ہاتھ باندھ کر اسکی جانب دیکھتا ہوا تو تلے سے انداز میں بولا .

"ائتل....."وہ ہلکا سا مسکرا کر اسکے گال کھینچتے ہوئے بولی

"آہ.....ہینڈسم بوائے دیتھا نہیں اول چیکس کھینچے لد دئی . وہ منہ بنا کر بولا تو سب زور سے ہنسنے لگے اسکی بات پر تامیر نے اسکا گال چوم لیا .

"اشکی چیکس میں ڈوت پلتا ہے."وہ ائتل کو ہنستا دیکھ کر اسکی طرف متوجہ ہو کر بولا اسکی بات پر تامیر نے مڑ کر اس کی جانب دیکھا اس کی گال پہ وہ ڈمپل ابھی بھی نمایا تھا مگر وہ فوراً نگاہیں جھکا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"اجاؤعارش چچی سے بعد میں باتیں کرنا ابھی ہم ناشتہ کرتے ہیں " .

"اوتے مما...."وہ مسکراتا ہوا چہرے پر بال پھیلائے ساڑھے تین سال کا عارش حورین کی جانب چل دیا .

"یار تامیر پہلے تو تھا کہ مہوش نے ساتھ چلنا نہیں ہے تو ہم نے فیکلٹی میں بتایا نہیں تھا اب تو ائتل ساتھ چلے گی تو روم اریخ کرنا ہو گا" .

"شعیب کو پتہ تھا شادی ہے تو اسکو بتا دیناوہ اریخ کر دے ویسے بھی اگلے مہینے قیوم صاحب امریکہ جا رہے ہیں تو انکا فلیٹ خالی ہو گا تو شعیب سے بات کر کے وہ لے لیں گے مگر فلحال تو وہی رہ جہاں رہتا ہے."وہ بریڈ پر جیم لگا کر کھاتا ہوا اس سے گویا ہوا .

"تو ائتل کدھر رہے گی..میرا مطلب ائتل بھابھی."وہ جلدی سے توصیح کر کے بولا .

"یا ائتل بولو یا بھابھی."آصفہ بیگم تامیر کے بولنے سے پہلے بول پڑی .

"ماں یار دراصل اگلے سمیسٹر میں پڑھانا ہے انکے بیچ کو تو بھابھی کی عادت ہو گی تو بھابھی ہی نکلے گا اور فلحال یونیورسٹی میں اس بات کا ذکر کرنا مناسب نہیں ہے تو اس لیے مگر ائتل بھابھی میں کوشش کروں گا کہ گھر میں اپکو بھابھی ہی کہو".

"کیا مطلب ہے اس بات کا یہ تم لوگوں کی یونیورسٹی میں پڑتی ہے؟" آصفہ بیگم نے آبرو اچکا کے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"جی...."صنابل نے سر خم کرتے ہوئے سب بیان کر دیا جس پر وہ ایک سرد آہ بھر کر رہ گئی .

"ائتل.....ائتل بھابھی ریلکس..."وہ اسکے اڑتے رنگ کو دیکھ کر بولا .

"اٹس اوکے سر آپ ائتل کہہ سکتے ہیں."وہ رسمی سا بولی .

"ویسے بھابھی اگر صنابل بھائی کو آپ سر کہتی ہیں تو پھر بھائی کو بھی سر ہی کہے گی کیا؟"تحریم شوق سے انداز میں بولی .

"وہ پہلے بھی اسکو ڈاکٹر تامیر کہتی ہے."ائتل کے جواب سے پہلے صنابل بول پڑا .

"اچھا بس کرو ڈائننگ ٹیبل پر تو بخش دو ایک دوسرے کو..."حورین نے سب کو چپ کروایا .

"تامیر بارہ بج رہے ہیں ناشتے کے بعد ائتل کو باہر لے جاؤ تاکہ وہ ضرورت کی چیزیں خرید لے پھر جب گھر والوں سے معاملات ٹھیک ہوں گے تو وہاں سے ساری چیزیں لے ائے گی ".

"ویسے اگلے مہینے بھابھی کے پیپرز ہیں تو پیپرز کے مٹیریئل میرا مطلب نوٹس وغیرہ وہ عروہ سے منگوائے جاسکتے ہیں."صنابل نے آصفہ بیگم کی بات سن کر تجویز پیش کی .

"لاہور جا کر سوچ لے گے کیا کرنا ہے چپ کر کے ناشتہ کرو ابھی."تامیر چڑ کر بولا تو سب ناشتہ کرنے لگے جبکہ وہ مسلسل اپنی پلیٹ کو گھور رہی تھی .

"کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ایک دن ایسا آئے گا جو لڑکی ایم فل کے بعد شادی کا ارادہ رکھتی تھی وہ ایم ایس سی کے پہلے سمیسٹر میں کسی کی بیوی بنی بیٹھی ہو گی قسمت بھی کیا شے ہے جو سوچا نہ ہو وہ کر دیتی

Posted On Kitab Nagri

ہے مجبوری کے بندھن میں بندھی وہ لڑکی.... کیا ملا ارتضی تمہیں یہ سب کر کے ایک بار پہلے بھی تم نے میری زندگی تباہ کرنے کی کوشش کی مگر اس وقت ماہ جبین بھابھی کو اللہ نے فرشتہ بنا کر بھیج دیا اور اب تم نے مجھے میرے گھر والوں کی نگاہوں میں گرا دیا. بے شک ڈاکٹر تامیر کی فیملی کو نہیں لگتا کہ کچھ ایسا ہوا ہو گا لیکن کہی نہ کہی انہیں مجھ پر شک ہو گا کسی نہ کسی بات پر وہ مجھ پر تنقید کر ہی دیں گے کہی نہ کہی یہ مجازی خدا بنا شخص شک کی روش میں مجھے لے ہی لے گا کیوں ارتضی تم نے مجھے میری نظروں میں ہی گرا دیا..... کیوں؟ اتنی گھٹیا تربیت تو نہیں کی ہو گی تمہارے والدین نے تمہاری." پلیٹ کو گھورتی اسکی آنکھیں جھلک پڑی .

"ائتل کیا ہوا کھا نہیں رہی اچھا نہیں ہے کیا؟" حورین نے اسکو کھانے کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھ کر پوچھا .

"نہیں سہی ہے....." وہ مشکل سے بولی مگر اسکی بھیگی ہوئی آواز کو دیکھ سب اسکی طرف متوجہ ہوئے .

"کیا ہو گیا ائتل...؟ بیٹے کوئی بات ہے تو بتاؤ؟" آصفہ بیگم پریشانی کے عالم میں اس سے گویا ہوئی .

"نہیں....." اس نے نفی میں سر ہلایا. پانی کا گلاس بھر کر تامیر نے اسکے آگے کیا تو اس نے گلاس تھام لیا اپنی اس پیش رفت پر وہ خود ہی حیران تھا .

Posted On Kitab Nagri

"محرم سے محبت ہوتی ہے اور یہ محبت نکاح کے قبول کے بعد سے ہی نظر آنے لگتی ہے. تامیر اسکا خیال اسکی طرف جھکاؤ، کشش، توجہ، حفاظت یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ خود دل میں ڈالتے ہیں یہ ٹرانسزیشن کبھی بھی غیر محرم کے لیے نہیں ہوتا.."اسکو صنابل کی بات یاد آئی تو وہ لب کاٹ گیا .

"ائتل بیٹا بتاؤنا کیا ہوا ہے سب ٹھیک تو ہے؟"تبریز نے بھی پیار سے پوچھا تو اس کے آنکھوں میں اور آنسو آ گئے .

"گھر کی یاد آ رہی ہے."وہ بمشکل بولی .

"تو فون تو ہے نا کسی کو کال کر لو جو سب سے قریب ہو گھر میں سے جو سب کا بتا دے."آصفہ بیگم نے تجویز پیش کی .

"میرا فون نہیں ہے میرے پاس...."وہ آنسو پونچھتے ہوئے بولی .

"عروہ کو کال کر لو....."وہ اپنا فون اسکی طرف بڑھاتا ہوا بولا .

"کن.....ٹیکٹ....."اس نے ابھی بولنے کے لیے لب ہلائے ہی تھے کہ وہ دوبارہ بول پڑا .

"اس میں اسکا نمبر ہے."وہ بغیر کچھ بولے اس سے فون پکڑ کر کمرے میں چل دی ساتھ ہی آصفہ بیگم بھی اٹھ کر لاؤنج میں آ گئی اور حورین اور تحریم کھانے کے برتن اٹھانے لگے. وہ فون کو لیکر جلدی سے کمرے میں آئی اور اسکو سوائپ کیا مگر وہ پاسورڈ مانگ رہا تھا ....

Posted On Kitab Nagri

"پاسورڈ.....اب اسکا پاسورڈ کیا ہو گا تامیر لکھو شاید یہی ہو اس نے جلدی سے لکھا مگر رونگ پن دیکھ کر وہ منہ بسور کر صوفے پر بیٹھ گئی .

"میتمیٹکس ہو سکتا ہے." اس نے ذہن میں سوچا اور جلدی سے پاسورڈ ڈالا مگر رونگ پن دیکھ کر وہ فون گود میں رکھ کر سر ہاتھوں میں دیکر وہی بیٹھ گئی .

"تامیر دیکھو جاؤ اسے اور لیکر جاؤ ضرورت کی آشیاء دلوالینا کل سوموار ہے پھر رات کو نکل جاؤ گے تم....." آصفہ بیگم نے صنابل کے ساتھ بیٹھے تامیر کو بات کرتے ہوئے کہا تو وہ فوراً اٹھ کر چل دیا .

"بات ہو گئی؟" وہ کمرے میں آتے سر پھینکے آئتل کو بیٹھا دیکھ کر بولا .

"نہیں.....وہ پاسورڈ....." وہ نم آنکھوں کے ساتھ بولی .

"اس میں رونے والا کچھ نہیں ہے میں نے رات بھی بولا تھا جو ہوا ہے بہت غلط ہوا ہے جانتا ہوں مگر اسکا سامنا کرنا ہو گا ہر وقت رو کر چیزیں ہینڈل کرنے لگے گے تو اور مشکلات درپیش آئے گی اور مفت کا مشورہ ہے جب رونے کا دل کرئے تو اکیلے میں آکر رویا کرو لوگوں کے سامنے نہیں انکو اپنی کمزوری نہیں بتاتا ورنہ وہ اسکو استعمال کر کے اپکو تباہ کر دیتے ہیں." وہ ایک گہری سوچ میں ڈوبتا ہوا بولا .

"پاسوڑ ہے Darkness

Posted On Kitab Nagri

میں باہر لان میں ہوں بات کر کے میں آجانا یہ بیک سیڑھیاں اترنا یہ سیدھا لان میں جاتی ہیں اور وہاں سے پورچ سائیڈ اجانا میں وہی ہوں." اپنی بات مکمل کر کے وہ کمرے سے نکل گیا اور وہ پاسورڈ کھول کر کال ملانے لگی .

تیسری بیل پر کال پک کر لی گئی .

"السلام علیکم !اس نے دکھی دل سے سلام کیا .

"وعلیکم السلام میری جان کیسی ہو؟" عروہ کے اتنے سکون بھرے انداز کو دیکھ کر وہ تھوڑی ریلکس ہوئی .

"ٹھیک مما بابا کیسے ہیں بھائی؟" وہ روہانسی سی بولی .

"سب ٹھیک ہیں ائتل ہمدان تو سب سے ناراض ہیں بلکہ وہ کہہ رہے تھے کہ تم سے ملنے چلتے ہیں پھر میں نے ہی کہا کہ تم اسلام آباد ہو گی لاہور آجاؤ پھر چلتے ہیں." عروہ نے تفصیل بتائی .

"عروہ میرا سامان....." وہ اپنی بات کہہ کر رک گئی .

"تم کب اؤ گی لاہور؟" عروہ نے فوراً پوچھا .

"کل شاید....." وہ کھوئی ہوئی بولی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جب آجاؤ نا تو مجھے کال کر دینا میں اور ہمدان تمہیں تمہاری چیزیں دے جائے گے جنکی فلحال تمہیں ضرورت ہے جلد سب سہی ہو جائے گا پھر تم خود لے لینا...." عروہ نے سکون سے کہا تو وہ محض ایک آہ بھر کر رہ گئی .

"اوکے عروہ بعد میں بات کرتے ہیں." آنسو صاف کرتے ہوئے وہ گہرا سانس لیکر بولی .

"ہاں خیال رکھنا اپنا بھی اور ٹی ایس کا بھی بلکہ اب تو تامیر بھائی بولنا چاہیے." عروہ شوق سے انداز میں بولی .

"اچھا... اللہ حافظ." اسکے بات کو تول دیئے بغیر فون بند کر دیا اور وہ ایک گہرا سانس لیکر نیچے کیطرف چل دی .

اپنی گاڑی کے پاس کھڑا آستین اوپر کو فولڈ کیے وہ گہری شیو والا شخص کافی دلکش لگ رہا تھا ائتل آہستہ سے چلتی اسکی گاڑی تک پہنچی آہٹ کی آواز سن کر وہ پیچھے کو مڑا .

"یہ اپکا فون....." اس نے اسکا آئی فون اسکی جانب بڑھایا .

"چلیں...؟ وہ فون پکڑتے ساتھ ہی بولا .

"وہ عروہ نے کہا ہے کہ وہ کل ساری چیزیں مجھے دے جائے گی تو مجھے کچھ اور نہیں چاہیئے." وہ ہچکچاتی ہوئی بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم مجھے کچھ چیزیں خریدنی ہے تو ساتھ چلو کمپنی ہو جائے گی." اسکی بات کا جواب دیکر وہ اپنی طرف کا دروازہ کھول کر گاڑی میں بیٹھ گیا اور وہ بھی کچھ سوچ کر اسکی گاڑی میں بیٹھ گئی. اور وہ گاڑی اسٹارٹ کر کے اسے مال کی جانب لے گیا .

"آپ سموکنگ کرتے ہیں؟" وہ ڈیش باکس پر پڑے سگریٹ کی ڈبی اور لیٹر کو دیکھ کر بولی .

"ہمم...." وہ اثبات میں سر ہلا گیا .

"اپکو پتہ ہے یہ اپکو نقصان دیتی ہے." وہ دوبارہ سے بولی .

"نہیں پتہ جس دن پتہ چلے گا کہ یہ نقصان دیتی ہے اس دن چھوڑ دوں گا." سامنے دیکھتا ڈرائیو کرتا وہ سنجیدگی سے گویا ہوا .

"سکون آگیا بے عزتی کروا کر ائتل بی بی...؟" اسکے دماغ نے ارتعاش پیدا کی دانت پیستی خود کی سوچ کو جھٹک کر وہ ونڈو سے باہر دیکھنے لگی سینٹورس کے باہر پہنچ کر وہ اس سے گویا ہوا .

"تم اندر چلو میں پارک کر کے آتا ہوں"

"ہمم" چپ چاپ سر ہلاتی وہ گاڑی سے اتر گئی اور وہ اپنی گرے رنگ کی سیوک لیکر پارکنگ ائیریا چل دیا. سینٹورس کی انٹرانس کے باہر کھڑے وہ پورے کا پورا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے آگیا کیسے اس نے تامیر کو پولیس اسٹیشن پہنچایا تھا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا لکھا ہے اللہ تعالیٰ آپ نے میرے نصیب میں جس شخص سے میرا کوئی میچ ہی نہیں وہ کون میں کون دو الگ سوچ، نظریہ کے لوگوں کو آپ نے ایک کر دیا ہے کیا فائدہ اس رشتے کا اللہ تعالیٰ جس میں ہم دونوں کے درمیان تو ایک پاک رشتہ ہے وہ بھی ظاہری اندر سے دو الگ الگ لوگ کچھ لمحات کے لیے ایک ساتھ ہو گئے ہیں کیا بہتری ہے اس میں میری اور انکی کیوں آپ نے ہم دو الگ لوگوں کو ایک محض ایک مخصوص وقت کے لیے ایک کر دیا اور پھر دوبارہ سے راستے جدا جدا....." وہ اس مال کے سامنے کھوئی ہوئی کھڑی تھی جب اس نے اسکے سامنے آکر چٹکی بجائی .

"خوابوں کی نگری سے باہر آجائے میڈم... اشیکانہ ماحول نہیں ہے یہ" وہ پیلے سوٹ میں ملبوس آنکھوں کو جھکائے کھڑی ائنل کے سامنے آکر بولا تو وہ ایک دم سے چونک کر اسکے پیچھے چل پڑی .

"پتہ نہیں کونسے کریلے کھاتے ہیں جو اتنی کرواہٹ ہے اللہ جی جب تک ساتھ ہوں تب تک اس انسان کے قہر سے مجھے پناہ دینا."خود میں دعا مانگتی وہ مال کی چھت کی طرف دیکھتی خود میں آمین بولتی تیزی سے اس تک پہنچی جو لمبے لمبے ڈگ بھرتا اندر کی جانب بڑھ گیا تھا. ائنل اس کے ساتھ خود کو آرام دہ محسوس نہیں کر رہی تھی ایک فرق تھا اس رشتے سے پہلے ایک اور رشتہ تھا جو دونوں کے درمیان ایک فرق کو حائل کیے ہوا تھا .

"سوری" .....

"کس لیے....." وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اس دن غلط فہمی ہو گئی تھی "....

"ماضی میں رہنے کی عادت ہے یا بات کرنے کو کچھ نہیں مل رہا اسلیے ماضی کرید رہی ہو؟" وہ سامنے چلتا اتنی سنجیدگی سے بولا کہ ائتل کو اپنی کہی سوری پر افسوس ہونے لگا .

"مال کے پاس آتے میرے ذہن میں آ گیا اس لیے میں نے کہہ دیا." وہ ملائمتی لہجے کے ساتھ بولی .

"اچھا..... آئی فون لینا ہے یا اینڈرویڑ؟" وہ دوبارہ گویا ہوا .

"نہیں وہ عروہ کل دے جائے گی..." وہ نرم لہجے میں بولی .

"ہمم. وہ چپ چاپ اسکے ساتھ چلنے لگا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تامیر....."وہ آواز پر چونکا یہ آواز تو وہ صحرا میں خواب کے کسی کونے میں سے آتی بھی پہچان سکتا تھا اسکی آواز پر اسکے قدموں میں آہستگی آچکی تھی مگر ائتل کے مکمل رک جانے پر اسکو بھی رکنا پڑا .

"ہمممم"وہ دو قدم پیچھے ہوتا ائتل کے بالکل برابر آکر اسکا ہاتھ تھام کر بولا. اس کو اپنا ہاتھ پکڑتا دیکھ وہ حیران تھی دل تھا کہ بالکل رک گیا تھا .

"کیسے ہو؟"وہ سفید شرٹ اور کالی پینٹ میں ملبوس بالوں کو گلاسز سے پیچھے کیے بیگ کندھے پر ڈالے وہ پتلی دبلی سی حسین لڑکی مسکرا کر بولی تامیر کے ہاتھ میں اس لڑکی کا ہاتھ دیکھ کر وہ ٹھٹکی تو تھی مگر خود پر قابو پا کر وہ مسکرا رہی تھی

"ٹھیک....."وہ مختصر بولا اور تو کچھ کہنا ہی نہیں چاہتا تھا وہ اس انسان کی جھلک ہی اس سے سارے الفاظ چھین لیتی تھی مگر ائتل کے سامنے فلحال وہ اپنی کمزوری نہیں رکھ سکتا تھا اس لیے وہ گہرا سانس لیکر ائتل کی طرف متوجہ ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"مسز یہ کبھی میری کلاس میں پڑھتی تھی اور یہ میری وائف ہے مسز ائتل تامیر...." وہ سرسری سی نگاہ اس پر ڈال کر ائتل کو لیکر آگے بڑھ گیا اور ائتل کھینچتی ہوئی اسکے ساتھ چل دی مگر تامیر نے چڑھتے اعصاب اسکو عجیب لگے تھے تھوڑا آگے بڑھ کر اس نے اسکا ہاتھ چھوڑا جو برے طریقے سے لال ہو چکا تھا .

"یہ کتنی پیاری تھی." اس نے اسے نارمل کرنے کے لیے کہا جبکہ وہ انجان تھی کہ تامیر کو تباہ کرنے کے لیے اس لڑکی کا نام ہی کافی ہے .

"تم سے کم....." وہ دانت پیس کر بولا .

"میں کہاں سے آگئی درمیان میں میں کہاں وہ کہاں وہ بہت ینگ (جوان)، بہت خوبصورت ہیں میں تو کچھ بھی نہیں." وہ اپنے ہی ٹرانس میں بولی .

"کہا نا تم سے کم تو مطلب تم سے کم کوئی بھی عورت تامیر شاہ کے لیے اس کی بیوی سے زیادہ خوبصورت اور باوقار نہیں ہو سکتی وہ عورت تمہارے پیر کے ناخن جیسی بھی نہیں ہے سمجھ آئی اور کوئی بھی عورت تامیر شاہ کے لیے اسکی بیوی سے آگے نہیں ہو سکتی." وہ اسکی بازو کو جھنجھوڑتا اسکو خود کے قریب کر کے جبڑے پیس کر گویا ہوا اپنی بات مکمل کر کے اسکی بازو بے دردی سے جھٹک کر آگے بڑھ دیا جبکہ وہ لمبے لمبے سانس لیتی ساکن اپنی بازوں کو مسلتی وہی کھڑی رہ گئی. سانسیں تھی کہ حلق میں ہی جامد ہو گئی تھیں تھوک نگلتے وہ ہلکے ہلکے سانس لیتی خود کے پیروں کو چلنے پر مجبور کر رہی تھی مگر وہ من

Posted On Kitab Nagri

بھر کے ہوئے وہی جم گئے تھے چوٹ لگے ہاتھ کو اس نے اتنی مضبوطی سے تھاما تھا کہ اس کے زخموں سے اب خون رسنے لگا تھا بازوؤں پر اس قہر کی شدت اسکی روح تک کو سلگا رہی تھی سمجھ بوجھ سے عاری اس نے خود کو قابو کر کے قدم اس شاپ کی طرف بڑھائے جس شاپ میں وہ اسکو چھوڑ کر گیا تھا. وہ اپنی سوچ میں گم ریلنگ کو آگے پیچھے کر رہی تھی جبکہ وہ کچھ فرفیوم اور دوسری اشیاء لیکر پندرہ منٹ بعد واپس اچکا تھا .

"کچھ پسند آیا..." وہ آہستگی سے بولا اسکا روپ دیکھ کر وہ اس سے خوفزدہ تھی لبوں کو تر کرتی وہ دھیرے سے بولی .

"مجھے کچھ نہیں لینا...." ریلنگ سے سات آٹھ ہینگرز اتار کر وہ سیلنگ بوائے کو دیتا ہوا بولا .

"انہیں پیک کروادیں." لڑکے کو سارے کپڑے پکڑا کر وہ اسکی طرف بڑھا .

"چلو....." بغیر کسی تاثر سے سپاٹ لہجے میں کہتا وہ دروازہ کھول کر باہر آگیا اور وہ چپ چاپ مریل چال چلتی اسکے پیچھے چل دی. پے منٹ کر کے اگلے دس منٹ میں وہ مال سے باہر کھڑے تھے .

"یہی رکو گاڑی لیکر آتا ہوں." اپنی بات کہہ کر وہ گاڑی کیطرف چل دیا اور وہ اسکا انتظار کرنے لگی .

"ایسا کیا تھا اس لڑکی کے بارے میں جو ٹی ایس نے ایسے بات کی یا انکو ایسے کسی لڑکی کا روکنا اچھا نہیں لگا کیا تھا ایسا....؟" وہ خود میں الجھی اپنی بازوں تھامے کھڑی تھی جب وہ گاڑی لیکر اس کے سامنے آگیا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ تھوک نگلتی گاڑی میں بیٹھ گئی. وہ اتنی فاسٹ ڈرائیو کر رہا تھا کہ وہ دل ہی دل میں آیت الکرسی کا ورد کر رہی تھی .

"ٹی ایس سامنے دیکھیں. " وہ ایک دم سے چلائی سامنے فروٹ والے کی ریڑھی دیکھ کر اس نے تیزی سے بریک لگائی اس تیزی کی وجہ سے اسکا سر سٹیرنگ پر لگا. جبکہ سیٹ بلیٹ پہننے کیوجہ سے ائتل محفوظ رہی تھی .

"کیا ہو گیا ہے ایسا؟ آپ کیوں کر رہے ہیں ایسے....." ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ اسکی نظر اس کے سر پر پڑی .

"خون....." وہ گھبرا کر بولی تو اس نے انگلی کی پور سے سر کو چھوا جہاں ہلکا سا زخم آیا تھا .

"ہم ڈاکٹر پاس چلے اس سے بنڈیج کروا لیتے ہیں..." وہ پریشان سا بولی .

"نہیں میں ٹھیک ہوں تمہارے چوٹ تو نہیں لگی...؟" وہ اسکی جانب دیکھے بغیر سپاٹ لہجے میں بولا .

"نہیں میں ٹھیک ہوں مگر آپ ٹھیک نہیں ہیں کیا ہوا ہے ایسا گھر سے نکلتے وقت آپ بالکل ٹھیک تھے..." اسکا پریشان چہرہ دیکھ کر وہ سیٹ کیساتھ ٹیک لگا گیا جو چاہت جو اپنائیت محرم رشتے میں ہوتی ہے نا وہ کسی میں نہیں دو دن کا بنا رشتہ ایسے ہوتا ہے جیسے صدیوں سے ایک دوسرے کے تھے چہرے کے اندر تک کی پریشانی واضح ہو جاتی ہے.... اسے صنابل کے الفاظ یاد آئے تو ہلکا سا مسکرا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل میں ٹھیک ہوں بس عادت نہیں ہے کہ کوئی لڑکی ایسے روک کے حال و احوال پوچھے بس اس وجہ سے غصہ ہے تھوڑا....."وہ پر سکون سا بولا مگر دماغ نے ایک دم سے جھماکا کیا .

"کوئی لڑکی.....؟ تامیر شاہ وہ جو تمہاری سب کچھ تھی وہ کوئی ہو گئی؟"ذہن نے سوال کیا تو وہ اپنا ماتھا مسل کر سٹیرنگ کیطرف متوجہ ہوا .

"گاڑی میں سنی پلاسٹ تو ہو گا ناوہ لگالیں."وہ پھر پریشانی سے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی .

"ائتل کہاناٹھیک ہوں."وہ نارمل انداز میں ڈرائیو کرتے ہوئے بولا .

"سنی پلاسٹ تو موجود ہوتے ہی ہیں گاڑی میں آپ سنی پلاسٹ ہی لگالیں بلڈ دیکھ کر میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے."وہ تیزی سے بولی تو اسکی بات سن کر اس نے سنی پلاسٹ نکال کر اسکی طرف بڑھایا. جو وہ جلدی سے تھام کر اسکی طرف لپکی. دونوں کی نگاہیں ملی مگر وہ اسی لمحے نگاہیں چرا گئی جبکہ اسکی مکمل توجہ اسکے چہرے کی طرف تھی. آہستہ سے پلاسٹر چپکا کر وہ پیچھے ہوئی تو وہ گاڑی کو آگے بڑھا گیا اگلے پندرہ منٹ بعد وہ گھر کے گیٹ پر تھے .

"تم اندر جاؤ میں آتا ہوں سامان گاڑی میں ہی رہنے دو اور جو کوئی سامان لینا ہے وہ پیک کر لینا سات بجے لاہور چلے گے تحریم کو کہنا میری پیکنگ کر دے گی ".

"جی...."وہ مختصر جواب دیکر گاڑی آگے لے گیا اور وہ چپ چاپ لان کراس کر کے اندر لاونج میں آگئی جہاں تحریم، حورین اور آصفہ بیگم باتوں میں مصروف تھیں .

Posted On Kitab Nagri

"ارے بھابھی آگئی." ائتل کو آہستہ سے چلتا دیکھ تحریم بھاگ کر اسکے پاس آئی .

"شاپنگ نہیں کی؟" حورین نے اسے خالی ہاتھ دیکھ کر پوچھا .

"جی کی ہے وہ دراصل سامان گاڑی میں ہی ہے اور ڈاکٹر تامیر کہی گئے ہیں ".

"اچھا تم بیٹھو میں کچھ کھانے کے لیے لاتی ہو ناشتہ بھی نہیں کیا تھا تم نے بارہ بجے کے نکلے پانچ بجے آرہے ہو اور یقیناً اس نے تمہیں کچھ نہیں کھلایا ہو گا." حورین شکایتی انداز میں کہہ کر اٹھ کھڑی ہوئی .

"نہیں مجھے ہی بھوک نہیں تھی اس لیے نہیں کھایا." اس نے فوراً جواب دیا جبکہ اس شخص نے اس سے ایک بار بھی نہیں پوچھا تھا .

حورین کھانے کے لیے کچھ لینے چل دی اور ائتل تحریم کے ساتھ بیٹھ گئی .

"بیٹا گھر بات ہوئی سب ٹھیک ہے نا؟" آصفہ بیگم نے پیار سے پوچھا .

"جی آنٹی سب ٹھیک ہے." اس نے مختصر جواب دیا.

"تحریم وہ سارے کپڑے تو مہوش کو بھیج دیئے تھے تو جو نئے جوڑے رکھے تھے وہ لا کر ائتل کو دو دیکھو کتنا پھیکا سا سادہ سا سوٹ پہنا ہوا ہے کل کی شادی ہوئی ہے اور کپڑے دیکھو." آصفہ بیگم کی بات سن کر وہ ائتل کو ایک بیچارگی کی نگاہ سے دیکھ کر ان کے کمرے میں چل دی .

Posted On Kitab Nagri

"بیچاری بھابھی جو یہ سوٹ دیکھ کر صبح کہہ رہی تھی کہ بھاری ہے وہ یہ سارے کپڑے دیکھ کر تو بے ہوش ہو جائے گی." اس نے افسوس سے خود کو کہا اور سات آٹھ پیک سوٹ اٹھا کر لے گئی اور باہر لاؤنج کے ٹیبل پر رکھے

"ائتل بیٹے جاؤ یہ کپڑے بدل کر ان میں سے کوئی سوٹ پہن کر آؤ انہوں نے ایک مہرون رنگ کا سنہری موتیوں سے بھرا ہوا کام دار سوٹ اسکے ہاتھ میں تھمایا تو وہ سوٹ کو دیکھتی رہ گئی .

"یہ مجھے ابھی پہننا ہے؟" اس نے دل میں سوچا اسکے چہرے پر آتے سوال کو تحریم نے بھی نوٹ کیا تھا مگر آصفہ بیگم کی بات کاٹنے کی جرأت وہ کیسے کر سکتی تھی .

"جاؤ بیٹا پہن کر آؤ..." آصفہ بیگم نے دوبارہ کہا تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی .

"یا میرے اللہ میں نے تو کبھی اتنے بھاری کپڑے کسی شادی پر نہیں پہنے عام روٹین پر کیسے پہن لوں مجھے تو یہ سوٹ دیکھ کر کچھ ہو رہا ہے یا اللہ اب کیا کروں وہ پریشان سی ہوتی سوٹ لیکر بیڈ پر بیٹھ گئی .

"وہ پنچنگ بیگ کو مار مار کر پاگل ہو رہا تھا مگر اس کا غصہ کسی طور بھی کم نہیں پڑ رہا تھا .....

"کیوں آتی ہو تم میرے سامنے؟ کیوں؟ مجھے تباہ کر کے سکون نہیں ملا کیا تمہیں جو تم میرا دن بھی خراب کرنے اجاتی ہو...." وہ چیخ رہا تھا تبھی صنابل وہاں آ گیا .

"پاگل ہو گیا ہے تامیر؟" وہ اسکو پنچنگ بیگ سے پیچھے کرتا ہوا چلایا .

"ہاں پاگل کر دیا ہے اس نے مجھے." اس نے بے دردی سے کہہ کر دیوار میں مکا رسید کیا .

Posted On Kitab Nagri

"تامیر تو شادی شدہ ہے وہ اگر تجھے ایسے دیکھے گی تو پریشان ہو گی پلیز سمجھنے کی کوشش کر ".....

"اسکی وجہ سے میں نے آج ائتل کا ہاتھ پکڑا اسکے سوا کسی اور کا ہاتھ...وہ بھی اسکی وجہ سے....."وہ پھر سے چلایا .

"وہ تیری بیوی ہے حق ہے تیرا اس پر آج اگر توں اس کا ہاتھ نہ بھی پکڑتا اگر کل وہ اپنا ہاتھ تیرے ہاتھ میں دیتی تو کیا تو اسے ٹھکرا دیتا دل توڑ دیتا دل ٹوٹنے کی اذیت جانتا ہے توں پھر بھی توڑتا؟ بول... ؟جواب دے."وہ اسکو کندھوں سے پکڑ کر اس سے گویا ہوا مگر وہ زمین پر گرتا چلا گیا اور زمین پر زور زور سے مکے مارنے لگا .

"تامیر بس کر پلیز اپنے لیے نہیں ائتل کے لیے ہی سہی....تجھے ایسے دیکھ کر بہت پریشان ہو جائے گی پلیز سمجھنے کی کوشش کر موسم ٹھیک نہیں ہے گھر چل لاہور بھی چلنا ہے."وہ اسکو مشکل سے لیکر گاڑی کیطرف بڑھا اسے گاڑی میں بیٹھا کر گھر کی طرف چل دیا. اگلے آدھے گھنٹے میں وہ دونوں گھر میں موجود تھے وہ خود کو کافی حد تک نارمل کر چکا تھا یہی تو فن تھا اس میں اندر چلتے طوفان کے شور کو وہ پر سکون اعصاب کے ساتھ سنتا تھا.

"تامیر کہاں رہ گئے تھے؟ سات بج رہے ہیں بیٹے؟"آصفہ بیگم نے لاونج میں بیٹھے تامیر سے پوچھا .

"کچھ نہیں امی زرا کچھ کام سے گیا تھا."وہ تھکا سا جواب دیکر صوفے پر ڈھ گیا .

"بھائی بھابھی کدھر ہیں؟"تحریم نے تامیر سے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں." سنجیدہ جواب سن کر آصفہ بیگم بھی سیدھی ہوئی

"تمہارے ساتھ ہی گئی تھی وہ." آصفہ بیگم کی بات سن کر وہ موبائل چھوڑ کر انکی طرف متوجہ ہوا .

"میں گیٹ پر چھوڑ کر گیا تھا اسکو اور وہ اندر آئی تھی روم میں دیکھیں وہی ہو گی." اس نے سنجیدہ سا جواب دیا .

"اسکو جو شاپنگ کروائی ہے وہ کدھر ہے؟" حورین بے تبریز کو جوس پکڑاتے ہوئے پوچھا .

"گاڑی میں." مختصر ترین جواب .

"بھابھی کھانا لگوادیں کھا کر لاہور کے لیے نکلنا ہے " .

"ہاں میں لگاتی ہوں ویسے اگر تم لوگ جا رہے ہو تو پھر ائتل کو کیا ضرورت ہے وہ ڈریس پہننے کی کوئی سمپل سا پہن لے سفر کرنا ہے اس نے... جاؤ تحریم تامیر جو شاپنگ کر کے آیا ہے اس میں سے کوئی سمپل سا سوٹ نکال کر اس کو دے آؤ." حورین نے جلدی سے تحریم سے کہا اور تحریم بھی جلدی سے باہر بھاگ گئی تاکہ آصفہ بیگم کچھ کہہ نہ سکیں بیوی کی اس حرکت کو دیکھ کر وہ مسکرا گیا مگر چپ رہا کیونکہ آصفہ بیگم سے واٹ لگنے کا خطرہ تھا .

"بھابھی...." تحریم بیڈ کے پاس آکر آہستہ سے بولی .

"جی....." وہ ایک ہڑبڑا کر اٹھی .

"سوری میری آنکھ لگ گئی پتہ ہی نہیں چلا " .

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں بھابھی آپ یہ سوٹ پہن لے کیونکہ اپنے جانا ہے تو اس بھاری سوٹ میں کیا سفر کریں گی باقی چینج کر کے نیچے آجایئے گا کھانا کھا کر بھائی کہہ رہے ہیں کہ جانا ہے ".

"ہمممم." ائتل نے جلدی سے وائٹ بلیک لائن پرنٹ شرٹ اور بلیک ٹراؤسر اسکے ہاتھ سے لیا اور چینج کرنے چل دی. کپڑے تبدیل کر کے بالوں کی پونی ٹیل کیے کالے دوپٹہ کو گلے میں رول کیے وہ بالکل پرانی ائتل لگ رہی تھی گہرا سانس لیکر وہ ڈائنگ ٹیبل کی جانب بڑھ دی .

"السلام علیکم!" اس نے آہستگی سے سلام پیش کیا .

"وعلیکم السلام!" آصفہ بیگم نے ایک بھرپور نگاہ سے اسے دیکھا جس کو سب نے نوٹ کیا تھا سوائے تامیر کے وہ خود میں بے نیاز کھانے کی پلیٹ کو دیکھ رہا تھا جس میں حورین کھانا سرو کر رہی تھی .

"بچے بیٹھ جاؤ." تبریز نے پیار سے کہا تو وہ تامیر کے ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی تامیر کا اترا چہرا دیکھ کر صنابل کے دماغ میں سنسناہٹ ہوئی .

"ائتل آپ کتنے بہن بھائی ہو؟" صنابل نے تامیر کیطرف دیکھ کر پوچھا اسکے سوال پر تامیر نے اس کو گھورا مگر وہ آنکھیں ائتل کی طرف موڑ گیا .

"تین..... دو بھائی ہیں اور ایک میں....." اس نے نرمی سے جواب دیا .

"بھائی کیا کرتے ہیں؟" صنابل نے دوبارہ پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"تیمور بھائی بابا کے ساتھ ہوتے ہیں بابا کا کنسٹرکشن کا بزنس ہے اور ہمدان بھائی ہارٹ اسپیشلسٹ ہیں امریکہ سے آئے ہیں ".

"اوہ ڈاکٹر ہیں؟" وہ پرجوش سا بولا اسکی اس حرکت پر تامیر نے اسکو گھورا مگر سب کے ہونے کا وہ بھرپور فائدہ اٹھا رہا تھا .

"ویسے اِئتل آپکے بھائی کے پاس ایسی کوئی دوائی ہوتی ہو گی جس سے بندہ ٹُن ہو جائے." تامیر منہ تک نوالہ لے جاتا ہوا رکا .

"اس کے لیے دوائی کی کیا ضرورت وائن پی لو." تحریم چاول کھاتے ہوئے فوراً بولی .

"بھائی کے پاس الکوحل ہے یہ بھی انہوں نے بتایا تھا ".

"اچھا تو آپ نے کبھی پی؟" صنابل کی بات پر تامیر دانت پیس کر رہ گیا .

"تم چپ کر کے کھانا نہیں کھا سکتے ہو کیا؟" تامیر چڑ کر آخر کار بول ہی پڑا .

"لے میں نے کیا کیا ہے میں تو باتیں ہی کر رہا ہوں ان سے اور ویسے بھی وہ فرینڈلی ماحول میں کھانا کھا رہی ہیں اِئتل اپکو کوئی مسئلہ تو نہیں ہے نا میں آپ سے اگر بات کرو." وہ معصوم سے انداز میں بولا .

"نہیں." وہ نفی میں سر ہلا گئی .

Posted On Kitab Nagri

"انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے اس لیے توں چپ چاپ کھانا کھا اور ہم کھانے کیساتھ باتیں بھی کرتے ہیں اچھا توہاں میں پوچھ رہا تھا اپکا اتفاق ہوا کبھی کہ کبھی پی ہو؟" وہ تامیر کو چپ کروا کر دوبارہ ائتل کیطرف متوجہ ہوا .

"نہیں میں کبھی بھی ان سے کوئی دوائی لیکر نہیں کھاتی اور نہ ہی انکی بتائی کوئی میڈیسن سوائے کف سیرپ کے " .....

"کف سیرپ کا نام سن کر تامیر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی جیسے وہ دبا گیا اس سے پہلے صنابل کچھ اور کہتا تامیر دوبارہ سے بول پڑا .

"پانچ منٹ ہے تمہارے پاس ورنہ یہی چھوڑ کر چلا جاؤں گا." تامیر نے پانی پیتے ہوئے اسکو دھمکایا .

"ہاں تو جاؤ میں اپنی گاڑی میں جاؤ گا تم اپنی بیوی کو پکڑو اور جاؤ ".

"تمہاری گاڑی لاہور ہے میرے خیال سے." وہ دوبارہ گویا ہوا .

"ہاں تو میں تبریز بھائی کی گاڑی میں آجاؤ گا تم جاؤ ائتل کو لیکر." اس نے دوبارہ جواب دیا .

"ائتل جن تو ہے نہیں جو فرنٹ اور بیک دونوں سیٹ پر بیٹھے گی اور تمہارے بیٹھنے کے لئے جگہ نہیں بچے گی. اور ویسے بھی میری ایک میٹنگ ہے تو میں میٹنگ اٹینڈ کروں گا تم ڈرائیو کرو گے." وہ نیپکین سے منہ صاف کرتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہے نا تم دونوں پیچھے بیٹھو اور میں ڈرائیور بن کر ڈرائیو کروں." وہ معصومیت سے بولا اسکی بات پر ائتل بھی مسکرا پڑی .

"کمینے آنسان میں تیرے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھو گا اب چپ کر جا." تامیر تپ کر بولا .

"ہاں اور تم میٹنگ اٹینڈ کرو گے میں چپ کر کے ڈرائیو بغیر میوزک کے نیند اجائے گی تو.....؟" وہ آبرو اچکا کر بولا .

"تم ڈرائیو کرنا ساتھ والی سیٹ پر ائتل کو بیٹھا لینا اور اسکا دماغ کھانا اور میں بیک سیٹ پر بیٹھ کر میٹنگ اٹینڈ کر لوں گا. سکون اب؟" وہ انتہا سے زیادہ تپ کر بولا .

"اگر ائتل بات نہ کریں تو کیا کرو.....؟ شامیر.....میرا مطلب تامیر....." وہ آنکھ دبا کر بولا تو تامیر اٹھ کھڑا ہوا .

"ائتل گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں اجانا تو مریہی..." غصہ میں کہتا وہ باہر نکل گیا اس کے جاتے ہی سب ہنس پڑے .

"کیوں تنگ کرتے ہو میرے بیٹے کو؟" آصفہ بیگم آہستہ سے بولیں .

"کیونکہ اپکا بیٹا اسی کے قابل ہے".....

"بھائی یہ شامیر کیا ہے آپ نے کتنی بار بول لیا ہے اور بھائی کیوں چڑ جاتے اس نام سے؟" تحریم نے صنابل کو ٹوک کر پوچھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں بس ایسے ہی تنگ کرتا ہوں اسکو اسکا نام کافی پسند ہے تو ایک بار ایسے منہ سے شامیر نکلا تو اس نے کہا تامیر شامیر نہیں تو بس وہ چڑ رہا تھا میں پھر چڑانے لگ گیا. مگر اب ماں اجازت دیں اللہ حافظ ورنہ اپکا بیٹا واقع میں یہی چھوڑ جائے گا ".

"ہاہاہا اللہ کی امان میں. " آصفہ بیگم نے صنابل کے سر پر پیار کیا تو وہ تحریم کے بال کھینچ کر اور عارش کا منہ چوم کر تبریز اور حورین کو خدا حافظ کہتا ائتل کی طرف بڑھا .

"چلیں ".

"جی..." رسماً مسکرا کر وہ بھی سب کو خدا حافظ کہتی صنابل کے ساتھ باہر چل دی .

"تامیر...." آصفہ بیگم نے دروازے کے پاس آکر آواز دی .

"جی امی....." وہ بیک سیٹ پر لیپ ٹاپ رکھ کر دروازہ بند کر کے بولا .

"خیال سے جانا خود کا اور اسکا دھیان رکھنا بچی ہے وہ ایک دم سے ایک رشتے میں بندھ گئی ہے ایک بہت بڑا سانحہ پیش آیا ہے اسکے ساتھ وقت چاہیے اسکو اور دوسری بات جیسے سادھے کپڑے اس نے پہنے ہوئے ہیں شادی کے فورا بعد تو عموماً ایسے کپڑے نہیں پہنا کرتا اور تو اسے کہو خود کو تھوڑے کام دار کپڑے پہننے کی عادت ڈالے تاکہ شادی شدہ لگے یہ کیا مفلر کی طرح دوپٹہ اوڑھا ہوا ہے اس نے اور لاہور میں اس سے کہنا گھر کا کچھ کام کرئے پڑھائی کے ساتھ وہ بھی ضروری ہے شادی شدہ ہے " .

Posted On Kitab Nagri

"جی....." آصفہ بیگم کی بات کا جواب دیکر وہ خاموشی سے گاڑی کی طرف بڑھ دیا اور صنابل نے سٹیرنگ سنبھالا اور شاہ ہاؤس سے گاڑی نکال کر لاہور کی طرف روانہ ہو گئے.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ممانی جان کیا ہوا آپ ایسے کیوں بیٹھی ہوئی ہیں؟" ائمہ بیگم کو صوفے پر اکیلی سوچ میں غرق بیٹھا دیکھ عروہ ان کے پاس آکر بولی .

"پتہ نہیں میری بچی کیسی ہو گی عروہ تم تو اسے بہت اچھے سے جانتی ہو بتاؤ ایسا کچھ تھا کیا؟ کیا وہ واقعی تامیر کو پسند کرتی تھی کیا ان دونوں نے درمیان واقع تعلقات تھے کون ہے یہ تامیر کیسے جانتی ہے وہ اسکو؟" عروہ کو اپنے پاس دیکھ کر ائمہ بیگم اسکا ہاتھ تھام کر بولیں .

"نہیں ممانی جان ایسی کوئی بات نہیں تھی اسکا اور ڈاکٹر تامیر کا ایسا کوئی تعلق نہیں تھا ممانی اور رہی بات سر کی تو ڈاکٹر تامیر ٹیچر ہیں ہمارے ایک استاد اور طلبہ کا ایسا تعلق کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ سر تو کبھی کسی لڑکے سے سیدھے سے بات بھی نہیں کرتے اور وہ ایسا افیئر چلائے گے وہ بھی اپنی سٹوڈنٹ کے ساتھ ایسا کبھی ممکن ہو ہی نہیں سکتا ائتل کو تو وہ بہت ڈانٹتے ہیں چھوٹی چھوٹی بات پر ائتل ان سے ڈانٹ کھاتی آئی ہے اور تو ہیں بھی تھوڑے غصیلے مزاج کے یہ سب اس ارتضی اور اسکی بہن نے کیا ہے ایک بار پہلے بھی اس نے ائتل سے بد تمیزی کرنے کی کوشش کی تھی مگر وہ

ماہ جبین بھابھی نے اسکو ڈانٹا تو بات ختم ہو گئی پتہ نہیں اسے کونسا بیر تھا ائتل سے جو اس نے ایسا کیا."

عروہ انکے سامنے روہانسی سی بولی .

"کونسی بد تمیزی کی بات کر رہی ہو عروہ تم کیا کیا ہے ارتضی نے؟" ائمہ بیگم چونک کر بولیں .

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ممانی ایسے ہی بد تمیزی سے بات کر رہا تھا تو ماہ جبین بھابھی نے ڈانٹ دیا تھا اسکو آپ پریشان نہ ہوں کچھ دن صرف کچھ دن میں ہمدان سب پتا کر دیں گے سارا دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا .. "میں تو سوچتی تھی کہ ہمدان کے لیے ماوراء کا رشتہ لوں گی مگر اب... اب تو ہر گز نہیں....." ائمہ بیگم کی بات سن کر اسے ایک دم سے جھٹکا لگا .

"جو میرا ہے وہ کسی اور کو دینے کا اگر ممانی جان سوچ رہی ہے تو کہی ایسا ہو نا کہ وہ ایسا کچھ فیصلہ کر لیں اگر ارتضی قصوروار ثابت نہ ہو سکا تو ممانی ضرور رشتہ مانگ لیں گی مجھے ہمدان سے کہنا ہو گا کہ وہ بات کریں کہی زیادہ دیر نہ ہو جائے اور میں اس انسان کو کھو دوں ".

"عروہ کہاں کھو گئی؟" ائمہ بیگم نے اسکا ہاتھ ہلایا .

"کچھ نہیں ممانی جان.... میں چائے لاؤ آپکے لیے" وہ اپنی پریشانی چھپا کر بولی .

"نہیں بیٹا میں سونے جاؤ گی تم کل جاؤ گی نا یونیورسٹی؟"

"جی ممانی ریسرچ مکمل نہیں ہوئی ابھی "....

"تو ائتل سے ملو تو میری بات کروانا " .

"جی ممانی وہ آجائے گی کل میں جاؤ گی ہمدان بھی ساتھ جائیں گے ائتل کا سامان دینا ہے ".

"ٹھیک ہے..... وہ مختصر کہہ کر اپنے کمرے میں چل دی اور عروہ ہمدان کو میسج کرنے لگی .

"ہمدان....." دو منٹ بعد رئپلائے آیا .

Posted On Kitab Nagri

"ہانجی مسز ملک "....

"ہمدان بات کرنی ہے کچھ....اور مسز ہمدان کہہ لیا کرئے پلیز " .

"جان نہ کہہ لیا کرو؟....."وہ اسے سچ کرتا جواب دیتا بولا .

"مل سکتے ہیں ہم؟"اس نے اسکی بات اگنور کر کے دوبارہ ٹائپ کیا .

"عشقم میں فرینڈز کے ساتھ ہوں گروپ ڈنر تھا اور آتے ہوئے بھی دیر ہو جائے گی تو کل صبح جانا ہے نا ائتل سے ملنے تو پھر ساتھ لنچ کرئے گے پھر بات کر لینا ".

"اوکے."اس نے دوبارہ مسیج کیا .

"ہمم تم ائتل کی چیزیں پیک کر دو تو میں اکر اسکے کمرے سے لیکر گاڑی میں رکھ دوں گا پھر صبح چلیں گے " .

"اوکے."اس نے دوبارہ مسیج کیا مسیج سین کرتے ہی وہ افلائن ہو گیا اور وہ بھی ائتل کے کمرے میں چلی گئی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"ائتل مجھے نا آپکی ایک تصویر چاہیے."صنابل ڈرائیو کرتا ہوا بولا اسکی بات پر ائتل اور تامیر دونوں سے اسے چونک کر دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

"میرے کہنے کا مطلب تھا کہ مما بابا نے اپکو دیکھنا ہے تو اس وجہ سے اب اپکا ولیمہ تو تب ہو گا جب آپکے سب گھر والے مان جائے گے اور اس میں دیر ہے تو اس لیے....."اس نے پوری بات تفصیل سے بتائی. اسکی بات سن کر تامیر دوبارہ لیپ ٹاپ پر جھک گیا .

"آپکے مما بابا....؟"وہ آبرو سکیڑ کر نا سمجھی سے بولی .

"جی میرے مما بابا میں تامیر کا بیسٹ فرینڈ ہوں بچپن کا دوست میرے مما بابا امریکہ ہوتے ہیں اور میں یہاں پاکستان میں اس لیے میں تامیر کے گھر ہی رہتا ہوں ".

"اچھا...."اس نے پوری بات سن کر اثبات میں سر ہلایا .

"اب تصویر ملے گی؟"وہ دوبارہ سے بولا .

"میرے پاس میرا فون نہیں ہے اور فون میں ہی ہیں تو جب ہو گا تب...."اس کے جواب پر تامیر نے اسکو گھور کر دیکھا فرنٹ مرر اسکی جانب ہونے کی وجہ سے اسے تامیر مکمل نظر ارہا تھا تامیر کے ایسے انداز کو دیکھ کر وہ جلدی سے دوبارہ بولی .

"آپ میری ان سے ویڈیو کال پر بات کروا دینا."اسکی بات سن کر وہ مونچھوں میں مسکرا کر سر جھکا گیا اور وہ بھی نگاہیں چرا کر باہر دیکھنے لگی .

Posted On Kitab Nagri

"پیپرز کی تیاری کیسی ہے؟" وہ دوبارہ سے بولا تامیر لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا اس لیے وہ میوزک ان کرنے نہیں دے رہا تھا اور وہ بغیر انجوائے کیے ڈرائیو کرنے کا سوچ ہی نہیں سکتا تھا اس لیے وہ ائتل سے ہی الٹے سیدھے سوال کر رہا تھا .

"اچھی ہے" وہ مختصر بولی .

"تامیر کے سبجیکٹ کے کیا حالات ہیں؟ کافی مشکل سبجیکٹ ہے اسکا جو یہ پڑھا رہا ہے. اور پیپر بھی ایسے بناتا ہے کہ بندہ دیکھتا رہ جاتا ہے. اور چیکنگ تو پھر ماشاءاللہ ہی ہوتی ہے." صنابل مسکراتا ہوا بولا .

"توں اسے میرے خلاف کر رہا ہے." ائتل کے جواب سے پہلے تامیر بولا .

"یہ پوچھ رہا ہے کہ بتا رہا ہے؟" وہ مرر کو ٹھیک کرتا ہوا بولا .

"جو مرضی سمجھ اور میوزک آن کر لے....." وہ لیپ ٹاپ بند کرتا ہوا بولا .

"کیوں کیا ہوا؟" اس نے اچھنبے سے پوچھا .

"میرا کام ختم ہو گیا" وہ حتمی انداز میں بولا .

"اچھا ".

"ائتل..." ابھی وہ اتنا بولا ہی تھا کہ تامیر نے اسے دوبارہ ٹوک دیا .

"میوزک چلا اب " .

"اچھا چلاتا ہوں انتظار کر ".

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہمم...." تبھی صنابل نے میوزک ان کیا .

ایک دن آپ یوں ہم کو مل جائیں گے۔

پھول ہی پھول راہوں میں کھل جائیں گے۔

میں سوچا نہ تھا

ایک دن آپ یوں ہمکو مل جائیں گے۔

پھول ہی پھول رہوں میں کھل جائیں گے۔

میں سوچا نہ تھا

ایک دن زندگی اتنی ہو گی حسین

جھومے گا آسمان گائے گی یہ زمین

ایک دن زندگی اتنی ہو گی حسین

جھومے گا آسمان گا یہ زمین

میں سوچا نہ تھا .

گانے کے چلتے ہی دونوں کی نظروں نے مر رسے ایک دوسرے کے چہرے کو دیکھا ائتل کے دل نے ایک بیٹ محسوس کی مگر اسکی نگاہوں کی اس تپش سے وہ آنکھیں جھکا گئ .

"کچھ انگلش سونگ چلا صنابل." اس نے کنفیوز ہوتے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہمم" صنابل سر اثبات میں ہلا کر دوسرا گانا لگانے لگا .

And when you smile,

the whole world stops

and stares for awhile,

cause you're amazing,

just the way you are."

گانے کی لیرکس سن کر وہ آنکھیں باہر کی طرف گھما گیا .

"یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میں کیوں ائتل سے یوں جھجک رہا ہوں کیوں مجھے اسکا صنابل تک سے بات کرنا اچھا نہیں لگ رہا وہ میرا بھائی ہے مگر پھر بھی میں کیوں کر رہا ہوں ایسا.....؟" اس نے آبرو سکیڑتے ہوئے مرر کی طرف دیکھا دونوں کی نگاہیں پھر سے ٹکرائی مگر اس لمحے میں کچھ تھا کہ دونوں کی نظریں ایک پل کے لیے وہی منجمد ہو گئی .

تبھی صنابل کی نگاہ ایک دم سے مڑی دونوں کو ایک دوسرے کو دیکھتا دیکھ وہ ہلکا سا مسکرا گیا اور سونگ بدل کر ڈرائیو کرنے لگا .

Something in the way she moves
Attracts me like no other lover
Something in the way she woos me
I don't want to leave her now

Posted On Kitab Nagri

You know I believe and how
Somewhere in her smile she knows
That I don’t need no other lover
Something in her style that shows me
I don’t want to leave her now
You know I believe and how
You’re asking me will my love grow
I don’t know, I don’t know
You stick around, now it may show
I don’t know, I don’t know
Something in the way she knows
And all I have to do is think of her
Something in the things she shows me
I don’t want to leave her now
You know I believe and how

ابھی گانا چل ہی رہا تھا کہ آسمان سے بارش برسنے لگی موسم تو پہلے ہی خراب تھا مگر ان کے لاہور کے اندر داخل ہوتے ہی بارش نے زور پکڑ لیا تھا .

"یار تامیر جتنی بارش اور ٹریفک ہے یہاں سے نکلنے میں دو گھنٹے لگ جانے ہیں میں تھک گیا ہوں تین گھنٹے کا سفر تھا جو اس تیز ہوا کی وجہ سے پانچ کا ہو گیا ہے ".

Posted On Kitab Nagri

"توں سائیڈ پر روک میں کرتا ہوں ڈرائیو." تامیر نے موبائل چھوڑ کر کہا تو وہ سائیڈ پر گاڑی روک کر جلدی سے گاڑی سے نکلا .

"اتنا تھک گیا تھا تو پہلے ہی کہہ دیتا میں پہلے اجاتا" وہ سٹیرنگ سنبھالتا ہوا بولا .

تیز ہوا کے ساتھ آتی بارش کو دیکھ کر وہ پرجوش سی ہو گئی تھی .

ونڈو کر کھلا دیکھ کر اس نے ہاتھ باہر نکالا اور بارش کے پانی کو ہاتھ میں لیکر اچھالنے لگی .

"ائتل سردی لگ جائے گی....." اس نے آہستگی سے کہا کیونکہ صنابل پیچھے جاتے ہی لیٹ کر آنکھیں موند گیا تھا اور اس پر اللہ کا بہت آحسان تھا کہ لیٹتے ہی وہ نیند کی آغوش میں چلا جاتا تھا .

"نہیں..... میں بالکل ٹھیک ہوں. اپکو پتہ ہے یہ بارش بہت خوبصورت ہے اسپیشلی یہ سردی کی بارش مجھے یہ بارش بہت بہت زیادہ پسند ہے سب کچھ نکھر جاتا ہے ایک خوبصورت سی مٹی کی خوشبو، پتوں کی سرسراہٹ، بارش کی بوندوں کی یہ آواز..... یہ سب بہت خوبصورت ہے." وہ پاگلوں کی طرح پرجوش انداز میں اس سے کہہ رہی تھی جیسے سب بھول گئی ہو یاد ہو تو بس یہ بارش....." وہ آہستہ سے ڈرائیو کرتا اسکی بات سن کر مسکرا گیا .

"بارش اچھی ہوتی ہے مگر تب جب آپ نے کوئی جیکٹ یا جرسی پہنی ہو جتنی ٹھنڈی ہوا ہے نا بیمار ہو جاؤ گی." وہ پھر فکری انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ایک واحد بارش ہی تو ہے جو مجھے بیمار نہیں کرتی...." وہ پھر پرجوش سی ہوتی ونڈو سے ہاتھ اور سر نکال کر ہنسی. اسکو یوں ہنستے دیکھ کر وہ سر نفی میں ہلا گیا اور میوزک آن کر گیا مگر پلے لسٹ پر چلتا وہ گانا سن کر وہ آنکھیں گھوما گیا .

اب کیا نظاروں میں رکھا ہے تیرا چہرہ کافی ہے

اب کیا نظاروں میں رکھا ہے تیرا چہرہ کافی ہے

تجھ سے ہی خوش رہتا ہے دل تجھ سے ہی ناراض بھی ہے

یوں بھیگی بھیگی سی برسات بھی ہے ہمدم تیرا ساتھ بھی ہے

یوں بھیگی بھیگی برسات بھی ہے ہمدم تیرا ساتھ بھی ہے .

"مکمل حسن تو یہاں ہے....." پاس سے جاتے بائیک والے نے ائتل کو یوں آنکھیں بند کیے بارش انجوائے کرتے ہوئے کومنٹ کیا .

"ائتل اندر ہو....." وہ تھوڑا اونچی آواز میں بولا تو ائتل فوراً اندر ہو گئی اور اس نے فوراً ونڈو بند کر دیں .

"ونڈو تو کھول دیں." وہ بیچارگی سے بولی .

"بس پانچ منٹ میں گھر پہنچ جائے گے وہاں انجوائے کر لینا بارش "....

"اگر تب تک بند ہو گئی؟" وہ الٹا سوال کر گئی .

Posted On Kitab Nagri

"جتنی تیز بارش ہے نہیں بند ہو گی ".

"پھر آپ تیز چلائے....."وہ دوبارہ سے بولی .

"ہمم پھر تم کہنا ٹی ایس سامنے دیکھ کر چلائے."وہ دوپہر والی بات دوہرا کر بولا .

"وہ....."اس کے منہ سے ٹی ایس سن کر شرمندہ ہو گئی .

"کیا مطلب ہے ٹی ایس کا؟یقیناً کچھ اچھا تو نہیں ہو گا."وہ خوشگوار انداز میں بولا .

"ایسی تو کوئی بات نہیں ہے اور میں کیوں کوئی غلط نام رکھو گی اپکا....."وہ نظریں چرا کر بولی .

"یہ تو ٹی ایس رکھنے والی کو پتہ ہو گا کیونکہ جیسے کھڑوس لگتا ہوں وہی ایسے کوئی القابات سے نوازے گی.

"وہ پھر خوشگوار انداز میں بولا وہ ریلکس تھا دوپہر والا وہ خمار چھٹ گیا تھا .

"کوئی غلط نام نہیں ہے اور ویسے بھی یہ نام میں نے نہیں رکھا ہالہ نے رکھا ہے."وہ منہ بنا کر بولی جبکہ اسکا یہ کورڈورڈ اس نے ہی بنایا تھا مگر وہ صاف مکر گئی تھی .

"اس کا تو فیورٹ ہوں میں تو وہ کیوں رکھے گی؟"اسے اسکو تنگ کرنے میں مزا ارہا تھا تو وہ آرام سے ڈرائیو کرتا اسکو تنگ کر رہا تھا .

"بہت پتہ ہے نا اپکو سب ہی پتہ ہے تو یہ بھی پتہ کر لیجئیے گا جی آر سے...."وہ ونڈو کی طرف منہ کر کے بولی. اسکی جی آر والی بات پر اسے وہ ساری باتیں یاد آگئی تو وہ مسکرا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"تو مس ایکس جی آر اپکو یہ بھی مسئلہ ہے کہ میں نے اسے جی آر کیوں بنا دیا....." وہ اسکی طرف دیکھ کر بولا .

"جی نہیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے آپکے پاس اختیار ہے آپ جو چاہے وہ کر سکتے ہیں " .

"ائتل تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تم دو ویک نہیں آئی تھی مجھے کسی کو تو جی آر بنانا تھا اس وجہ سے مجھے بنانا پڑا." اس نے وضاحت دی اور اس بات پر وہ خود حیران تھا .

"ایک دن ہوا ہے اس لڑکی کو میری زندگی میں آئے اور یہ مجھے خاص لگ رہی ہے." اس نے خود میں سوچا مگر پھر خود ہی خود کے خیال کو جھٹلا گیا .

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ نے جو کیا وہ ٹھیک ہو گا اور رہی بات ٹی ایس والی تو ٹی ایس کا مطلب ہے تامیر شاہ....." وہ دوسری سائیڈ منہ کیے کہہ گئی .

"ٹھیک یعنی آپ مجھے ٹی ایس کہہ کر بلایا کرے گی؟" اس نے دوبارہ سوال کیا .

"میں ڈاکٹر تامیر کہتی ہوں اپکو....." وہ بغیر اسکو دیکھے بولی .

"ویسے ٹی ایس بھی اچھا ہے چھوٹا سا لفظ ہے ہالہ نے نیم تو اچھا رکھا ہے ویسے ہے بھی دوست تمہاری تو تن اگر چاہو تو بلا سکتی ہو اپنی دوست کے رکھے اس نام سے " .

"ہمم." وہ منہ بسور کر بولی جیسے اسے ہالہ کا ذکر پسند نہ آیا ہو .

گاڑی فلیٹ کے باہر لا کر اس نے گہرا سانس لیا .

Posted On Kitab Nagri

"صنابل فلیٹ آ گیا اُٹھ....."اس نے صنابل کو اواز دی اور ائتل جلدی سے گاڑی سے اتری.

"بارش رک گئی."اس نے نکالتے ہی منہ بناتے کہا .

"ہانجی....."اس نے مختصر جواب دیا اور گاڑی سے سامان نکالنے لگا .

"صنابل تم ائتل کو لیکر چلو میں سامان لیکر آتا ہوں."نیند سے بوجھل آنکھوں کو مشکل سے کھولے صنابل کو دیکھ کر تامیر نے اسے فوراجانے کو کہا .

"نہیں تم جاؤ ائتل کو لیکر میں سامان لیکر آتا ہوں "

"اوکے....اجاؤ ائتل....."وہ پیچھے مڑ کر آسمان کو دیکھ کر آہستہ سے چلتی آگے بڑھی .

"کوئی بات نہیں بارش کا ہی موسم ہے دوبارہ ہو جائے گی بارش....."وہ اس کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتا ہوا بولا انکا فلیٹ پہلے فلور پر ہی تھا .

"میں نے کبھی بارش مس نہیں کی....."وہ دکھی سے انداز میں بولی مگر وہ جواب دیئے بغیر فلیٹ کا دروازہ کھولنے لگا .

اندر قدم رکھتے ہی اسے شدت سے اپنے گھر کی یاد آئی تھی وہ کون تھی کل تک آج وہ کیا ہو گئی تھی اسکے بابا مما اسکا گھر اور آج وہ کہاں کس شخص کے ساتھ کھڑی تھی....."دروازے کے پاس کھڑی وہ یک دم کشیدم کی تصویر بنے اس سفید رنگ کے انتہائی سلیقے سے بنے دو کمروں کے نفیس فلیٹ کو دیکھ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی صنابل اس کے پیچھے سے فلیٹ میں آکر سامان رکھ کر اپنے کمرے تک میں جا چکا تھا مگر وہ اتنا کھوئی ہوئی تھی کہ اسے خبر تک نہ ہوئی .

"ائتل....." وہ اسکو یوں کھڑا دیکھ کر اس کے قریب آیا مگر اس کے آنکھوں میں نمی دیکھ کر وہ وہی ٹھہر گیا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"کیاہوا....."اس کی پوچھنے کی دیر تھی کہ اس کی آنکھوں کی نمی آنسوؤں میں بدل چکی تھی .

"ائتل سب ٹھیک ہو جائے گا میں وعدہ کرتا ہوں تم سے میں خود سب ٹھیک کر کے دوں گا تمہیں پلیز تم رو نہیں سب ٹھیک ہو جائے گا میرا وعدہ ہے تم سے ".

"کیوں کیا اس نے میرے ساتھ ایسا کیا بگاڑا تھا میں نے اسکا کیوں اس نے مجھے یوں بدنام کر کے میرے گھر والوں کی نظروں میں میری نظروں میں مجھے گرا دیا کیا سوچ رہے ہوں گے بابا کہ انکی ایک بیٹی تھی بھائیوں کا غرور تھی اور وہ بھی خاک میں ملا کر چل دی جبکہ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے."وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی روتے روتے زمین پر بیٹھ گئی اسکو اس طرح روتا دیکھ وہ خود بھی پریشان ہو رہا تھا اسے سمجھ نہیں ارہا تھا کہ وہ کیسے ڈیل کرئے اس نے کبھی کسی کو روتے یوں چپ کروایا ہی نہیں تھا اور نہ ہی اس احساس سے وہ کبھی روشناس ہوا تھا جو اس کے رونے سے اسے ہو رہا تھا .

"ائتل پلیز....."وہ گٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا .

"کیوں کیا اس نے ایسا کیا میں کسی کی بیٹی نہیں تھی کیا میری کوئی عزت نہیں ہے...."پاگلوں کی طرح زمین کو مارتی وہ روئے جا رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل بس...."اس نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگالیا اس کے ساتھ لگتے ہی وہ سسکیاں لیتے رونے لگی اسکی سسکیاں اسکے دل تک کو محسوس ہو رہی تھیں جیسے کوئی اسکے اندر رو رہا ہے. وہ کالے سوٹ میں ملبوس وجیہہ سا شخص کتنے ہی پل اسے ویسے ہی اپنے ساتھ لگائے وہی ساکن سا بیٹھا رہا .

"نامحرم سے محبت نہیں ہوتی یہ صرف ایک سپارک ہوتا ہے محبت محرم رشتوں میں پنپتی ہے دو محرم لوگوں میں محبت اللہ تعالیٰ ڈالتے ہیں اور نامحرم میں ہم انسان کہتے ہیں کہ محبت ہے جبکہ وہ محبت نہیں ہوتی محرم کی محبت کی لذت، چاہت، اپنائیت، توجہ ہی کچھ اور ہوتی ہے."صنابل کے جملے اس کے دماغ میں گونج رہے تھے. کتنے ہی وقت کے بعد وہ اس سے دور ہوئی تھی ان کچھ لمحوں میں وہ اتنا روئی تھی کہ اسکی آنکھوں نے سوجن پکڑلی تھی. مگر اس کے الگ ہوتے ہی وہ چپ چاپ اسکو کندھوں سے تھام کر کمرے میں لے گیا تھا .

"سو جاؤ."اسے بیڈ تک لا کر اس کی طرف دیکھ کر وہ نرمی سے بولا اور وہ چپ کر کے بیڈ پر لیٹ گئی کمبل اس کے اوپر دیکر وہ خود واشروم میں چل دیا جب تک وہ چینج کر کے آیا وہ نیند کی آغوش میں جا چکی تھی اور وہ چپ چاپ بیڈ کی دائیں جانب سائیڈ لیکر لیٹ گیا .

"پتہ نہیں تامیر مجھے کیوں لگتا ہے کہ یہ جب بھی تمہیں روشنی کی وجہ سے سٹریس ہوتا ہے تو یہ جو ائتل اجاتی ہے بات کر لیتی ہے کوئی ارگیومینٹ ہو جاتا ہے جو تم دونوں کے درمیان میں یہ سب ایسے ہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے کچھ تو کنیکشن ہے اللہ تیرا سٹریس ختم کرنے کے لیے اسکو بھیج دیتے ہیں. "اسکو صنابل کی بات یاد آئی .

"شاید سہی کہتا ہے صنابل آج بھی ایسا ہی ہوا ہے پہلے گاڑی میں پھر اب آتے ہوئے بھی.... پتہ نہیں اللہ تعالیٰ کیا بہتر ہے میں تو ایک گہنگار سا بندہ ہوں تیری مصلحت اور رضا کو سمجھنے کی کیا اوقات میری تو رب ہے ساری کائنات کا رب تو بہتر جانتا ہے یا اللہ یہ لڑکی محرم ہے میری میں اسکو دھوکہ نہیں دے سکتا میرا دل پھیر دیں اس نامحرم سے مجھے یا تو اس لڑکی کا مکمل کر دے یا پھر اس لڑکی کو مجھ سے ابھی دور کر دے مجھے نہیں پتہ میں جو کہہ رہا ہوں وہ سہی بھی ہے کہ نہیں نہ میری یہ اوقات ہے کہ میں کہہ سکوں یہ کر دیں اللہ جی وہ کر دیں مگر تو دلوں کا حال جانتا ہے رب صرف تیرے کن کا انتظار ہے مجھے کن فرمادے. "اللہ تعالیٰ سے بات کرتا کرتا وہ خود بھی نیند کی آغوش میں چل دیا.

"سرمئی افق پر کالی گھٹائیں چھائی ہوئی تھی پورے لاہور کو بھاگا کر ابھی بھی آبر اسکو بھگانے کے لیے تیار کھڑا تھا یخ باختہ ہوا نے ہر چیز کو لپیٹ میں لیا ہوا تھا سردی کی لہر نے ہر چیز کو انکے چراہوں میں بند کیا ہوا تھا بارش کی بوندوں نے ہر چیز کو نکھار دیا تھا مگر اب پھر آبر ہر چیز کو نکھارنے کے لیے اور تیار کھڑا تھا. مٹی میں موجود بارش کی بوندیں مٹی کے ساتھ مل کر ایک خوبصورت سی سوگھن پیدا کر رہی تھی جو سانسوں میں اتر کر ایک الگ سا سرور بخش رہی تھی ٹھنڈ کی وجہ سے ہر چرند پرند اپنے گھونسلوں

Posted On Kitab Nagri

میں دبک کر بیٹھے تھے ملک ہاؤس کے ڈائنگ ٹیبل پر خاموشی کا راج تھا جس کو عروہ نے کھڑی ہو کر توڑا .

"مما میں یونیورسٹی جا رہی ہوں ".

"میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں مجھے وہاں پاس میں ایک کام ہے کہاں سلیم چچا اتنی ٹھنڈ میں جائے گے." وہ چائے مکمل کر کے فورا کھڑا ہوا .

"اوکے." اس نے اثبات میں سر ہلایا .

"ہمم میری جیکٹ اٹھالانا بیڈ پر پڑی ہے ".

"جی." ابھی عروہ گئی ہی تھی کہ ثانیہ کندھے سے بال پیچھے کرتے فوراً بولی .

"مجھے بھی ڈیزائن سینٹر چھوڑ دو گے؟"

"میں نے کہا کہ مجھے پنجاب یونیورسٹی کے پاس کچھ کام ہے تمہارے ڈیزائن سنٹر طرف نہیں جانا مجھے اور ویسے بھی تیمور بھائی اسیطرف سے آفس جاتے ہیں تو وہ تمہیں چھوڑ دیں گے مجھے بھی ہاسپٹل کے لیے کسی سے ملنا ہے ورنہ میں کبھی بھی نہیں جاتا باہر اتنی سردی میں." اس نے مکمل وضاحت پیش کی وہ کبھی بھی وضاحت پیش نہ کرتا اگر ارمغان صاحب اور ارمان صاحب وہاں نہ ہوتے.

"یہیں جاب کا ارادہ ہے؟" تیمور نے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"جی ایسا ہی کچھ ایک بار تو اپنی بہن کے ساتھ یہاں زیادتی ہوتے دیکھ چکا ہوں اب ہر انچ سے بچانے کے لیے میرا یہاں ہونا ضروری ہے کیونکہ ہم نے یہ اسے باور کروا کر بھیجا ہے کہ ہم محض اس پر یقین کرتے ہیں جو آنکھوں دیکھا ہے." کرواہٹ بھرے لہجے میں وہ سب کو سنا کر وہاں رکا نہیں تھا .

"ائمہ بیٹے کی زبان کو قابو کرواؤ یہ امریکہ سے آیا ہے تو اس ثقافت کو یہاں پر لاگو ہر گز نہ کریں وہ لحاظ بھی بھول گیا ہے کہ وہ کس سے بات کر رہا ہے بڑا بھائی ہے کوئی بچہ نہیں جس کی بے عزتی وہ سب کے سامنے کر گیا ہے." ہمدان کے جاتے ہی ارمغان صاحب بولے .

"نہیں بابا وہ ٹھیک کہہ کر گیا ہے." ماہ جبین ائمہ بیگم کے کچھ کہنے سے پہلے بولی .

"ہم لوگوں نے غلطی کی ہے ہمیں وہاں ائتل کی سننی چاہیئے تھی بے شک آپ اسے تامیر سے ہی بیاہ دیتے مگر ایک بار اسکو سنتے بے شک دل سے ہم اعتبار کا دعویٰ نہ کرتے مگر وہاں ہمیں ائتل کو ہی سچا کرنا چاہیے تھا اس ویڈیو میں تامیر بھی تھا اس کے گھر والوں نے ایک سوال نہیں کیا جس شان سے انکی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا ایسا کر ہی نہیں سکتا ہے ایسے ہی کچھ ہم بھی کر سکتے تھے ائتل کی عزت کے لیے بے شک بعد میں ہم تامیر سے رابطہ کر کے دونوں کو بیاہ دیتے سزا دینی تھی تو ائتل کو ہم سب اپنے سامنے دیتے پرائے لوگوں کے سامنے ہر گز اس بات کو ثابت نہیں کرتے کہ ہم اپنی تربیت پر اعتبار نہیں کر رہے اگر کل کو یہ ثابت ہوا کہ ائتل نے کچھ نہیں کیا تو کیا کہہ سکے گے ہم کیا واپس کر سکے گے اسکی اس عزت کو کیا مٹا سکے گے ہم وہ سب؟ نہیں بابا! ہم کچھ نہیں کر سکے گے بے شک تامیر ایک

Posted On Kitab Nagri

بہترین شوہر ثابت ہو جائے وہ ائتل کو اتنا خوش رکھے کہ اسے ہماری یاد تک نہ آئے وہ اسکو خوش رکھے گا یہ تو یقین ہے مجھے کیونکہ ایک منٹ نہیں ہوا تھا نکاح کو اور وہ کہہ رہا تھا کہ اگر کوئی ثبوتوں کے ساتھ بھی ائتل کے کردار پر بات کریں تو میں سب جھٹلا دونگا ایسا مان ہم سب وہاں کیوں نہیں دے سکے بابا چاچو ہم وہاں غلط تھے بے حد غلط....." اپنی بات کہہ کر ماہ جبین نے گہرا سانس لیا اور وہاں سے فوراً نکل گئی اسکی بات کو بہت پر سکون انداز سے سنا گیا تھا جتنی سکوت میں اسکی آواز گونجی تھی ملک ہاوس کی دیواروں نے بھی سنی تھی کھانے کا چمچ چھوڑ کر ارمان صاحب باہر نکل گئے اور تیمور اپنے کمرے کیطرف چل دیا اور ائمہ بیگم وہی سر پکڑ کر بیٹھ گئی .

"ماہ....." تیمور شادی کے بعد سے ہمیشہ اسے ماہ کہا کرتا تھا .

"جی.." وہ لب کاٹتی ہوئی مڑی اسکے مڑتے ہی تیمور اسکے گلے لگ گیا .

"تیمور ائتل سچی ہے..." ماہ جبین نے اسکی کمر تھپتھپا کر کہا .

"تم محض بھابھی ہو ماہ اسکی اور تمہیں اس پر اعتبار ہے اور میں جو اسکا بھائی ہوں میں اس پر اعتبار نہیں کر سکا کیا سوچے گی وہ کس منہ سے جاؤ گا میں اسکے سامنے کیا کہے گی وہ جو شخص اسے بچپن سے بچہ اور جان کہہ کر پکارتا آیا ہے جب اسکے کردار کی بات آئی تو اس شخص نے ہی سب سے پہلے اس کے کردار کو مشقوق کر دیا کیا بھائی ایسے ہوتے ہیں کیا کہے گی وہ محبت محض دکھوا تھا لعنت ہے ایسی محبت پر جہاں اعتبار ہی نہ ہو کیوں کیا میں نے ایسا..." اب بھی نظریں جھکائے اسکے سامنے کھڑا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہوا تیمور سب سہی ہو جائے گا ارتضی نے کوئی گیم کھیلی ہے آپ پتہ کریں اور پھر ائتل سے معافی مانگ لیں وہ معاف کر دے گی جان ہے آپ دونوں بھائی اسکی" اس نے پیار سے اسکا چہرا چھو کر کہا .

"اگر اس نے کچھ کیا ہوا نا تو یقیناً وہ مجھ سے نہیں بچے گا جان لے لوں گا میں اسکی تیمور کی بہن ہے وہ..." لمبا سانس لیکر کہہ کر وہ باہر نکل گیا اور ماہ جبین مسکرا کر دوبارہ ڈائنگ ٹیبل کیطرف چل دی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

بلو ڈینم وائٹ شرٹ پر نیلی جینز کی جیکٹ پہنے بالوں کو ایک جانب سیٹ کیے وہ انتہا کا چارمنگ لگ رہا تھا اپنی کافی کا مگ ہاتھ میں لیے ابھی اخبار دیکھ ہی رہا تھا کہ اسکا فون بجا. عروہ کالنگ دیکھ کر اس نے اندر کمرے کی طرف جھانکا مگر وہ آرام سے سو رہی تھی. اس نے ایک سانس اندر کو کھینچ کر کال پک کی .

"السلام علیکم!" اس نے معتبر طریقے سے سلام کیا .

"وعلیکم السلام." اس نے اسی انداز میں جواب دیا جس میں وہ ہمیشہ دیا کرتا تھا .

"سر وہ ائتل...." اس نے جھجھک کر کہا .

"سو رہی ہے." اس نے مختصر جواب دیا .

"سر وہ اسکا سامان دینا تھا میں فیکلٹی سائیڈ آئی تھی." عروہ پھر جھجھک کر بولی .

"بلڈنگ نمبر سات فلیٹ کیو ایٹ فرسٹ فلور پر تھرڈ فلیٹ ہے." اس نے ایڈریس دیا .

Posted On Kitab Nagri

"جی سر میں آتی ہوں." اس نے معتبر جواب دیا اور اس نے جواب سن کر کال بند کر دی .

"اسکو اٹھادوں؟" اس نے دل میں سوچا .

"نہیں عروہ آئے گی تو خود ہی اٹھالے گی." دل نے جواب دیا .

"مگر کیا ایسے سہی لگے گا کہ وہ آئے اور میں کہوں خود اٹھالو اسکو سو رہی ہے." اس نے دماغ نے ارتعاش کی .

"تم اٹھا کر بتادو کہ عروہ آرہی ہے." دل نے پھر تجویز دی .

"یہ مجھے کیا ہو گیا ہے میں اتنا کنفیوز کیوں ہو رہا ہوں." اس نے سر نفی میں ہلایا. تبھی دروازے کی بیل ہوئی وہ جلدی سے دروازے کی طرف بڑھا .

"السلام علیکم!" ایک ہینڈسم سے مرد کو سامنے دیکھ کر اس نے آبرو اچکائی مگر پیچھے ہی بیگ اور عروہ کو دیکھ کر وہ دروازے سے پیچھے ہوا .

"وعلیکم السلام آجائیں." اس نے خوش سلوبی سے جواب دیا .

"شکریہ." دونوں اندر آئے تو اس نے دروازہ لاک کیا .

"سر ائتل.." وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی .

"سامنے روم میں ہے سو رہی ہے تھک گئی تھی اس لیے نہیں اٹھایا آپ اٹھالیں جا کر." نرمی سے وضاحت دیکر وہ ہمدان کے ساتھ لاونج میں آگیا.

Posted On Kitab Nagri

"ایم سوری." ہمدان نے بات کا آغاز کیا .

"وہ کس لیے؟" وہ دونوں ہاتھوں کے پنجے اڑا کر سامنے اسکی جانب دیکھتا ہوا بولا .

"جو کچھ ہوا میں اس کے لیے شرمندہ ہوں." ہمدان نے ملامتی نگاہوں سے کہا .

"آپ نے یہ سب کیا تھا." وہ حتمی انداز میں بولا .

"نہیں....." وہ نفی میں سر ہلا کر بولنے ہی لگا تھا کہ تامیر بول پڑا .

"جب اپنے کچھ کیا ہی نہیں ہے تو معافی بنتی ہی نہیں ہے میں کچھ چیزیں کلئیر کرنا چاہتا ہوں. پہلی یہ کہ میرا ائتل سے ایسا کوئی تعلق نہیں تھا جو کچھ وہاں دکھایا گیا وہ میرے ساتھ کھڑی تھی کیونکہ میں اور وہ بجلی کی لائٹنگ والی تاروں میں پھنس گئے تھے اور میں اس انداز سے اس لیے اسے کھڑا تھا کہ اگر میں ذرا بھی آگے پیچھے ہوتا تو ائتل کو کرنٹ لگتا اور جیسے سجے ہوئے کپڑے اسکے تھے یقیناً اس میں میٹل کا کوئی ڈیزائن لازمی تھا اگر وہ لائٹ اسکو ٹچ کرتی تو کچھ بڑا ہو سکتا تھا اور دوسری بات اس تعلق کی تو شاید یہ میرے نصیب میں تھا اسکا ساتھ اور بس شاید ایک بہانہ بنا اور وہ میری لائف میں آگئی میں سارا سچ بہت جلد سامنے لے آونگا اور اسکے بعد ائتل کی مرضی وہ اس رشتے کو نبھانا چاہے یہ نہیں کیونکہ زبردستی اس کے ساتھ ہوئی ہے میں نے فیصلہ اپنی مرضی سے کیا تھا اور جب تک ائتل میرے ساتھ ہے وہ بالکل ویسے ہی محفوظ ہے جیسے وہ آپ سب کے ساتھ تھی اسکا خیال رکھنا میری ذمہ داری اور

Posted On Kitab Nagri

فرض میں شامل ہے اور میں اسکو بخوبی نبھاؤ گا اس کے علاوہ اگر آپ کچھ کہنا چاہے تو میں سننے کے لیے تیار ہوں." اس نے دوٹوک انداز میں کہا .

"آپکے گلے لگنا چاہتا ہوں." ہمدان اسکی طرف مسکرا کر بولا اسکی بات سن کر تامیر کھڑا ہو گیا اور دونوں بغل گیر ہوئے .

"بھائی....." سفید رنگ کا سوٹ پہنے ائتل بھاگ کر ہمدان کے ساتھ لپٹ گئی .

"بھائی کا بچہ... بھائی قربان" ہمدان نے زور سے اسکو خود کے ساتھ لگایا کتنے ہی پل وہ ہمدان کے ساتھ لگی رہی تبھی تامیر کا فون بجا فون سن کر وہ دوبارہ آیا تو وہ ابھی بھی ہمدان کے ساتھ لگی ہوئی تھی." دراصل میری ایک میٹنگ ہے میرا جانا ضروری ہے." اس نے اپنے ماتھے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا .

"جی بالکل آپ چلے جائیں." ہمدان نے اجازت دی تو اس نے ایک نگاہ اس پر ڈالی جو اپنی لال بھیگی آنکھوں کو انگلیوں کی پور سے صاف کر رہی تھی .

"ائتل یہاں سے لیفٹ جاؤ گی اور فرسٹ ٹرن لیتے ہی تم مین گیٹ پہ آ جاؤ گی آگے کا راستہ پتہ ہے تمہیں یہاں سے رائٹ جا کر شارٹ کٹ سے یونیورسٹی نہیں آنا ہے سمجھ آئی.... لیکن واپس اکیلے نہیں آؤ گی میں ساتھ لیکر اؤ گا کلاس کے بعد مجھے کال کر دینا اور پارکنگ کے پاس چلی جانا... گاٹ اٹ." وہ اپنے رعب دار حتمی انداز میں بولا تو وہ سر اثبات میں ہلا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"اوکے ہمدان پھر ملاقات ہوگی ان شاہ اللہ." اللہ حافظ کہہ کر وہ باہر نکل گیا اور ائتل ہمدان اور عروہ تینوں کاؤچ پر بیٹھ گئے .

"تم ٹھیک ہو نا؟" عروہ نے اس سے دوبارہ پوچھا؟

"ہمممم." وہ محض سر ہلا گئی .

"تم ہمدان کے ساتھ بیٹھو میں تمہارے لیے ناشتہ لیکر آتی ہوں ".

"نہیں عروہ تم بیٹھو میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں اور ناشتہ میں خود کرلوں گی .

"ہم ناشتہ کرکے آئے ہیں تم یہاں بیٹھو بلکہ ایک منٹ..." اس نے جلدی سے فون ملایا دوسری بیل پر فون اٹھالیا گیا .

"ممانی ائتل....." عروہ نے ائمہ بیگم کو بتا کر ائتل کو فون دیا اور خود کچن میں چلی گئی ہمدان اور ائتل کو ساتھ بیٹھا دیکھ کر ائمہ بیگم رونے لگی .

"ممارونے کی ضرورت نہیں ہے اگر ارتضی ایسا کچھ نہ کرتا تو ہم تامیر بھائی جیسا شخص کھو دیتے اور اس جیسا انسان ہمیں ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملنا تھا اور وہ مہوش کا نصیب بن جاتا جس کو اس پر تب اعتبار تھا جب ہم سب اس ہر اعتبار نہیں کر رہے تھے اس کو اسکا تب خیال تھا جب اس کے بابا اور بھائی نے بھی اسکا خیال نہیں کیا اسکی عزت نکاح کے ایک دن کے بعد سے اتنی پیاری ہے جتنی شاید ہمیں نہ ہو سکی.. ائتل بہت خوش نصیب ہے جو اس جیسا انسان اسکا لائف پارٹنر ہے." تامیر اور ہمدان کی

Posted On Kitab Nagri

گفتگو تو ائتل خود بھی سن چکی تھی مگر وہ چند لمحات میں اسکے اس بھائی کو متاثر کر گیا تھا جو جلدی کسی سے متاثر ہوتا نہیں تھا ".

"ائتل مجھے معاف کر دو میں اس وقت کچھ بھی نہیں کر سکی میں ماں ہو کر بھی ماں کا فرض نہیں نبھا سکی." ائمہ بیگم پھر رونے لگی .

"مما پلیز آپ مجھ سے معافی نہ مانگے میں کسی سے ناراض نہیں ہوں ہاں مجھے بہت تکلیف ہے کہ میرا اعتبار نہیں کیا گیا تب مجھے نہیں اہمیت دی گئی جب مجھے اسکی سب سے زیادہ ضرورت تھی مگر شاید جو میرے نصیب میں لکھا تھا مجھے مل گیا اور میں ٹھیک ہوں خوش نہیں ہوں کیونکہ اگر یہی انسان مجھے کسی دوسرے طریقے سے ملتا تو زیادہ خوشی ہوتی کہ اس میں میرے والدین میرے اللہ دونوں کی خوشنودی شامل ہے مگر جو اللہ کو منظور تھا وہ ہو گیا... اور آہستہ آہستہ وہ مجھے اس رشتے میں خوشی بھی عطا کر دے گا." لمبا سانس کھینچ کر وہ صوفے کے ساتھ سر ٹیک گئی .

"ائتل جو بھی ہوا جیسے بھی ہوا وہ سب ایک طرف مگر وہ شوہر ہے تمہارا اسکا خیال رکھنا اتنا ہی تمہارا فرض ہے جتنا اسکا... اسکا دھیان رکھنا مرد کو توجہ کی ضرورت ہوتی ہے اور توجہ سے ہی وہ اسیر بن جاتا ہے تم توجہ دو گی تو وہ تمہارا بن کر رہے گا ".

"کوئی توجہ نہیں ہے ممانی جان...." ائمہ بیگم کا آخری جملہ سن کر عروہ ناشتے کی ٹرے ٹیبل پر رکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"یہ میڈم سو رہی تھیں اور وہ ناشتہ کیے بغیر گئے ہیں اور جب ہم آئے وہ میرے خیال سے کافی پی رہے تھے اور کافی بنانے کے لیے جو برتن استعمال کیے ہیں وہ خود دھو کر گئے ہیں ".

"بیٹے بہت بری بات ہے تم تو کبھی دیر تک سوتی نہیں ہو تو آج کیا بات تھی جلدی اٹھا کرو اسکو ناشتہ دیا کرو دیکھو گھر بھی سنبھالنا ہے اور یونیورسٹی بھی جانا ہے تم تامیر سے بات کر کے کام والی رکھ لینا کام سارا وہ کر جایا کرئے گی اور کھانا تم بنالینا بلکہ میں بھی بنا کر بھیج دیا کروں گی مگر بیٹا تم بیوی ہو اسکی اسکا خیال رکھنا اسکا ہر کام خود کرنا فرض ہے تم پر یہ سچ جھوٹ مجھے کچھ نہیں پتہ بس یہ پتہ ہے کہ جیسے بھی ہوا لیکن تم اپنے گھر کی ہو گئی ہو اور اس گھر کو اپنا گھر سمجھ کر تمہیں چلانا ہے سمجھ آئی بار بار کہہ رہی ہوں ٹائم سے کھانا بنانا اور اسے دینا اسکا ہر کام اس کے کہنے سے پہلے کرنا یہ تم پر فرض ہے سمجھ آئی " .

"ہانجی....."وہ شوہر نامہ سن کر اکتا گئی تھی تبھی بات کو پلٹتی ہوئی بولی .

"ہمدان بھائی کی شادی کریں مما " ....

"ہاں سوچا تھا کہ ماوراء اور ہمدان کی شادی کروں گی مگر اب تو بالکل بھی نہیں..."ماوراء کا نام سن کر ہمدان کو ساری بات سمجھ آگئی تھی کہ کیوں عروہ رات سے اسے ضروری بات ضروری بات کہہ رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"مما باہر کیوں جانا آپ ہمدان اور عروہ کی شادی کر دے میری بیسٹ فرینڈ میری بھابھی بھی...."
ائتل کے یوں جھٹ کہہ دینے پر عروہ ایک دم سے شرما گئی جبکہ ہمدان ائتل کو مسکراتی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جیسے کہہ رہا ہو شاباش میری چیتی تم نے وہ کہا جو ابھی تک میں نہیں کہہ سکا .
"بلکہ مما میری تو یہ خواہش ہے اپنی شادی کے لیے جو خواب دیکھے وہ پورے نہیں ہوئے بھائی کے ہی کر دے." وہ کہیں کھو کر بولی .
"ائتل ایسا نہیں کہتے وہ تمہارا ہر خواب پورا کرے گا کچھ وقت کی بات ہے تمہیں رشک آئے گا کہ واقعی تامیر بیسٹ ہے میں نے دیکھا ہے یار بات کی ہے." اسکی بات پر ہمدان نے جواب دیا تو وہ ہلکا سا سر جھکا گئی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ائتل اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو میں بات کروں گی آپا سے یقیناً انہیں اعتراض نہیں ہو گا." ائمہ بیگم نے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کیا تو وہ مسکرا دی .

"مما چلے بند کریں فون یہ ناشتہ کر لے پھر ہم نکلے گے ".

"ٹھیک ہے ائتل مجھے فون کرتی رہنا " ....

"جی مما..... اللہ حافظ...." الوداعی کلمات ادا کر کے ائتل نے فون بند کیا اور سینڈوچ کھانے لگی ابھی وہ کھا ہی رہی تھی کہ دروازہ کھلنے کی آواز آئی تینوں نے پلٹ کر دیکھا .

"چیک شرٹ بلیک جینز بلیک جیکٹ گرے آنکھوں والے صنابل کو دیکھ کر عروہ ایک دم سے کھڑی ہوئی .

"السلام علیکم سر " .....

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام." اس نے مسکرا کر جواب دیا .

"یہ میرے بھائی ہیں ہمدان اور بھائی یہ ڈاکٹر تامیر کے بھائی ہیں صنابل..." ائتل نے تعارف کروایا .

"اوہ تو آپ ڈاکٹر ہمدان ہیں." اس نے آگے ہو کر ہاتھ ملایا .

"جی" ہمدان نے مختصر کہا.

"آپ لوگ بیٹھے میں نے تو بس کپڑے لینے ہیں " .

"آپ کہی جا رہے ہیں؟" صنابل کی بات سن کر ائتل بولی .

"جی میں ساتھ والے اپارٹمنٹ میں شفٹ ہو رہا ہوں." وہ مسکرا کر بولا .

"لیکن آپ یہاں ہی رہ لیں." ائتل پریشان سی بولی اسے اسکا جانا اچھا نہیں لگا تھا .

"ارے میری پیاری سی سسٹر میں کونسا دور جا رہا ہوں ساتھ والا اپارٹمنٹ ہے اور ویسے بھی میرا جانا ضروری ہے میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ کر کیا ہے آپ دونوں کا تعلق جیسے بنا ہے اس میں آپ دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے بات کریں گے تو ہی اس خول سے نکلے گے جس میں فلحال آپ دونوں قید ہیں میرا دوست وہ بندہ نہیں ہے جو اپنے احساسات کو بیان کر سکتا ہو اگر کبھی کسی سوٹ میں آپ اسے اچھی لگے گی نا تو وہ یہ کبھی نہیں کہے گا کہ یہ اچھا لگ رہا ہے وہ کچھ ایسا کہے گا جس سے اپکو سمجھ اجائے اور محسوس نہ ہو وہ کیا کہہ گیا ہے وہ ایسا انسان ہے وہ لوگوں کے سامنے اظہار کرنے والوں میں سے نہیں ہے تنہائی پسند ہے وہ کل جب تک میں ڈرائیو کرتا رہا اس نے ایک بار بات نہیں کی آپ

Posted On Kitab Nagri

سے جیسے ہی میں سونے کے لیے لیٹا وہ بات کرنے لگا آپ سے جب اس نے کہا تھا اپکو کے پانچ منٹ کا سفر ہے تو واقعی پانچ کا تھا جس کو اس نے پینتالیس منٹ میں طے کیا تھا وجہ کیا تھی کہ وہ وقت گزارنا چاہ رہا تھا مگر اسکے لیے اسے صرف اپنے ساتھ آپ چاہیے تھی میں تک نہیں جو اسکا بچپن کا ساتھی ہے اس لیے جا رہا ہوں لیکن کھانا آپ ہی کھلائے گی ناشتہ میں ہمیشہ خود کرتا آیا ہوں باقی دوپہر اور رات کا کھانا تو کبھی آپ بھیجے گی کبھی میں اجاؤ گا اسی لیے یہ چابی نہیں دے رہا واپس....." اسکی بات پر ائتل اثبات میں سر ہلاتی ہوئی مسکرا دی اور وہ کمرے کی طرف چل دیا .

"بہت زبردست انسان ہیں ڈاکٹر صنابل میرے سب سے فیورٹ ٹیچر...." عروہ نے چہک کر کہا .

"بھولے نہیں اپنے شوہر کے سامنے کھڑی ہیں آپ....." ہمدان نے آنکھیں اچکا کر کہا تو ائتل اور عروہ دونوں ہنس پڑی .

"اوکے ائتل بھابھی....." وہ مسکرا کر اپنا بیگ لیکر باہر آیا تو وہ محض مسکرا سکی .

"میں اور ہمدان بھی جائے اب؟ تمہارا فون ٹیبل پر رکھ دیا ہے ٹچ میں رہنا...." عروہ اسکا ماتھا چوم کر اسکے گلے لگی اور ہمدان بھی اسکے بال سہلا کر باہر آگیا. سب کے جاتے ہی اس نے دروازہ لاک کیا روم سے موبائل لا کر وہ دوبارہ صوفے پر بیٹھ گئی.

"ہالہ کی دس مسڈ کال اور مسیجز دیکھ کر اس نے اسکو کال بیک کی. پہلی بیل میں کال اٹھا لی گئی .

"ائتل کہی مر گئی تھی؟ یار حد ہوتی ہے...؟" ہالہ چیخی .

Posted On Kitab Nagri

"بتایاتو تھاشادی تھی."ائتل تحمل سے بولی .

"اچھاڈاکٹر تامیر کی اسائنمنٹ کے لاسٹ دو سوال بھیجو اور سر صفدر کی پوری اسائنمنٹ." اس نے جلدی سے حکم جاری کیا .

"میں نے کوئی بھی اسائنمنٹ نہیں بنائی....."اس نے آہستہ سے جواب دیا .

"کیوں؟کلاس سے نکلنے کا ارادہ ہے ڈاکٹر تامیر نے کہا تھا جس نے اسائنمنٹ نہیں دی وہ اگلی تین کلاسز میں نہیں آئے گا انہوں نے پہلے بھی دو کلاسز نہیں لی اور اب والی تین اور یہ کلاسز تمہیں پتہ ہے فائنل کے لیے بہت اہم ہیں."اس نے اسکو کلاس میں ہوئی بات کو یاد دلوایا .

"ہالہ شادی میں مصروف تھی آج ہی آئی ہوں تم جی آر ہو اتنا تو کر سکتی ہو کہ کلاس میں یہ مت بتانا کہ میری اسائنمنٹ نہیں ہے اور انکے آفس میں جا کر بتا دینا کہ میری اسائنمنٹ نہیں ہے اس میں....."وہ کہی کھوئی ہوئی سی بولی

"جی جس پر وہ کہے گے کوئی بات نہیں اسے کہو کل دے دے مگر دے لازمی.....ہے نا؟"ہالہ نے طنز کسا .

"ہاں شاید....."وہ سامنے دیوار جو دیکھتی صوفے سے سر ٹکا کر بولی .

"کیا بات ہے ائتل سب سہی ہے؟"اسکی آواز میں سرد پن دیکھ کر وہ پریشانی سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بتایا تو ابھی آئی ہوں تھکی ہوئی ہوں یونیورسٹی میں ملاقات ہو گی." اسکا جواب سنے بغیر اسنے فون بند کر دیا سب کی باتیں ایک ایک کر کے اس کے ذہن میں گھوم رہی تھیں .

مما کا سمجھانا، ڈاکٹر تامیر کے الفاظ، ہمدان کا اعتبار، بابا کی بے اعتباری انکا وہ طمانچہ، تیمور کا تھپڑ....."

جس کی جلن اسکو اپنی گال ہر ابھی تک محسوس ہو رہی تھی. انہیں تمام باتوں کو سوچتی سوچتی ہوئی وہ وہی صوفے پر ڈھ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"جی میڈم کیا بات کرنی تھی اپ نے؟" وہ سکینڈ کافی ہاؤس میں اس کے روبرو بیٹھا تھا. وہ مسٹڈ کلر کے پلین سوٹ کے ساتھ گلے میں لال رنگ کا دوپٹہ لیے بالوں کو پشت پر ڈالے اس کے سامنے نروس سی بیٹھی تھی .

"وہی بات جو ممانی نے آئتل سے کہی ہے وہی کل انھوں نے مجھ سے کہی تھی ابھی ثانیہ کم تھی کیا جو ماوراء کا قصہ بھی بیچ میں آ گیا ہے؟" وہ روہانسی سی ہوئی .

"ہمدان کی جان بس اتنا ہی اعتبار ہے ؟ تمہیں کیا لگتا ہے کہ ہمدان بھی آئتل ہے جس کے ساتھ باندھے گے چل دے گا یا تمہیں جانے دے دے گا تم نے دیکھا تامیر بھائی کو ابھی محض نکاح ہوا تھا اور ایک اعتبار کا رشتہ جڑ گیا تھا اور میرا تم سے پچھلے پانچ سال سے تعلق ہے تو سوچو تم کیا ہو گی میرے

Posted On Kitab Nagri

لیے؟ کبھی سوچنا بھی نا کہ تمہیں چھوڑ کر میں ماوراء یا ثانیہ کا ہاتھ تھام لوں گا سمجھ آئی. وہ اسکا ہاتھ نرمی سے تھام کر بولا تو وہ جھجھک گئی .

"اب کافی پیو پھر یونیورسٹی چھوڑ دیتا ہوں تمہیں ".....

"ہمم پھر شاپنگ کروائے گے آپ مجھے" وہ مسکرا کر بولی

"کیا بات ہے بیوی صاحبہ آج فرمائشیں کر رہی ہیں آپ؟" وہ آنکھ دبا کر بولا .

"کیوں مسئلہ ہے کوئی؟" وہ آنکھیں اچکا کر بولی .

"نہیں بالکل نہیں فری ہو کر مسیج کر دینا کروادوں گا شاپنگ " .....

"ہمم! عروہ ہنس کر کافی پینے لگی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

ابھی وہ ایک میٹنگ سے واپس آیا تھا شام کے پانچ بج چکے تھے آج اس نے آئتل کی کلاس کا لیکچر نہیں لیا تھا اس لیے وہ اس بات سے انجان تھا کہ آئتل آئی ہے کہ نہیں آفس میں آتے ہی اس نے ہیٹر آن کیا اور جیکٹ اتار کر رولنگ چیئر پر بیٹھتے ہی اس نے موبائل نکال کر مسیج کیا .

"یونیورسٹی ہو؟" اس کو مسیج کر کے وہ صنابل کا کوئی کومنٹ پڑھنے لگا تبھی ہالہ نوک کر کے آفس میں ا گئی .

"السلام علیکم سر!" اس نے معتبر انداز میں سلام کیا .

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام ہانجی؟"وہ نظریں اٹھائے بغیر بولا .

"سر وہ اسائنمنٹس دینی تھی."وہ ڈرتے سے انداز میں بولی .

"آپ خود کیوں آجاتی ہیں سی آر کدھر ہے؟"وہ موبائل سے نظریں اٹھائے بغیر بولا .

"سر وہ عمرہ کرنے گیا ہے."اس نے مختصر جواب دیا .

"ماشاءاللہ. ساری اسائنمنٹس پوری ہیں؟"اسی انداز میں بیٹھا وہ دوبارہ گویا ہوا .

"جی سر چار کم ہیں."وہ پھر سے بولی .

"وہ سٹوڈنس ہی نہیں آئے یا پھر دی نہیں انہوں نے؟ "

"سر سی آر کی نہیں ہے اور دو لڑکوں کی کم ہے اور ایک ائتل کی آئتل اور سی آر تو آئے نہیں ہیں باقی دو لڑکوں نے دی نہیں ہے."اس نے مکمل تفصیل بتائی تو وہ سر اثبات میں ہلا گیا اور وہ اسائنمنٹس رکھ کر باہر چل دی تبھی اسکا فون بجنے لگا صنابل کالنگ دیکھ ہر اس نے جلدی سے فون اٹھایا .

"کدھر ہے؟"فون کان کو لگاتے ہی وہ فوراً بولا .

"میں روم میں آرام کر رہا تھا ابھی اٹھا ہوں."اس نے سادگی سے جواب دیا .

"تجھے کیا ضرورت تھی صنابل یہ کرنے کی تو وہی رہ سکتا تھا نا تو نے کیوں اپارٹمنٹ لیا." تامیر نے شکایت کی .

Posted On Kitab Nagri

"تیری وجہ سے ہی میرے سامنے تجھ سے آئنل سے بات نہیں ہو رہی تھی میرے سوتے ہی توائنل سے بات کرنے لگا." وہ کھانے کا آڈر دیکر فون دوبارہ کان کو لگا کر بولا .

"یار حد ہوتی ہے کسی چیز کی ایسی بھی کوئی بات نہیں تھی." تامیر ماتھا مسلتا ہوا بولا .

"ایسی ہی بات ہے تجھے آئنل کی ضرورت ہے." وہ سنجیدگی سے بولا .

"توائنل کہی بھاگی تو نہیں جا رہی تھی وہی رہنا تھا اس نے بھی تیرے ہونے سے فرق نہیں پڑتا تھا" .

"ضرورت تھی تامیر میں نے ایک بار تجھے کہا تھا نا کہ مجھے لگتا ہے کہ روشنی کو بھلانے کے لیے آئنل بیسٹ ہے اور دیکھ میری بات سچ ہو گئی یعنی کے میری سائیکالوجی کے تجربات سہی ثابت ہو رہے ہیں." اس نے ایک ادا سے کہا .

"ہاں جیسے میں تو بھول گیا نا اسکو؟" وہ کرسی کے ساتھ سر ٹکا کر بولا .

"کچھ وقت کی بات ہے تامیر شاہ وہ جو اسے دیکھ کر تو ں خود پر کنٹرول کھو دیتا ہے نا یہ بھی نارمل ہو جائے گا دیکھتا جا یہ لڑکی تیرے زخموں کو مدمل کرنے ہی آئی ہے اللہ تعالیٰ نے سن لی میری میں ہمیشہ یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ اُسے ایسی ہم سفر عطا کرنا جو اسکا سارا دکھ نکال کر اسے پانچ سال پرانے والا ہنسنے مسکرانے والا تامیر بنا دے اور مجھے میرے اللہ پر مکمل بھروسہ ہے وہ میری دعائیں رد نہیں کرئے گا " .

"پتہ نہیں..... مگر کھانا آڈر کیا تو ں نے" وہ بات کو پلٹ کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"کیوں کرتا آڈر تیری بیوی اگئی ہے نا اسے بول پکائے گی." وہ روایتی مردوں کی طرح بولا .

"گھر میں کیا ایسا کچھ پڑا تھا جس سے کھانا بن سکے؟" تامیر نے آنکھیں اچکا کر پوچھا .

"نہیں تھا تو جا گھر اسکو ساتھ لے اور گروسری کرتا کہ روز گھر کا کھانا تو ملے." وہ مسکرا کر بولا .

"اچھا میرے باپ." جبڑے تانے وہ جواب دیکر اٹھ کھڑا ہوا ہیٹر بند کر کے اس نے اپنی جیکٹ اور گاڑی کی چابی اٹھائی اور فلیٹ کی طرف چل دیا. اگلے پندرہ منٹ کے بعد وہ اپنے اپارٹمنٹ میں موجود تھا آج وہ گاڑی کے بغیر گیا تھا ورنہ جتنا شوہ اپنی گاڑی کا عادی تھا سیڑھیاں چڑھنے کے لیے بھی وہ گاڑی استعمال کرتا... دروازہ کھول کر وہ اندر گیا ٹیبل پر آدھا کھایا سینڈوچ، چائے کا بھرا مگ اور جوس کا پورا گلاس دیکھ کر اسے کوفت ہوئی وہ انتہا کا صفائی پسند سلیقہ شعار انسان تھا ہر چیز اسکی جگہ پر رکھنے والا اسکو صوفے پر سوتے دیکھ وہ سر نفی میں ہلا کر اندر چل دیا .

"کتنا سوتی ہے یہ لڑکی حد ہوتی ہے." خود کلامی کرتا وہ واڈروب سے کپڑے نکال کر چینج کرنے چل دیا صنابل کھانا آڈر کر دے مسیج کر کے وہ کمرے سے باہر آیا اور ایک نظر اس پلیٹ پر ڈالی .

"حد ہوتی ہے سونے کی بھی تمیز نہیں ہے." وہ اسکا دوپٹہ اسکے اوپر رکھتا ہوا خود سے گویا ہوا..." اگر سونا ہے تو کمرے میں سو جاؤ پلیز." اس نے مشکل سے اس کے سر پر کھڑے ہو کر کہا مگر کوئی تاثر نہ پا کر وہ سر نفی میں ہلاتا مڑ گیا مگر ایک خیال نے اسے جھنجھلایا تو وہ ایک دم سے اٹتل کی طرف دوبارہ پلٹا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل....."اس نے اسکو کندھے سے ہلایا مگر کوئی حرکت نہ پا کر وہ ٹھٹھک گیا .

"ائتل..... آنکھیں کھولو." اس کے قریب بیٹھ کر اس نے اسکے چہرے کو تھپتھپایا مگر وہاں کوئی حرکت نہیں تھی. تبھی وہ جلدی سے کچن کی طرف گیا پانی کا گلاس لیکر اس نے اس کے منہ پر چھینٹے مارے ایک دم جھرجھری سے اس نے آنکھیں کھولیں .

"ائتل کیا ہو گیا ہے؟"اسکو پریشان سا دیکھ کر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی .

"تم ٹھیک ہو؟"وہ اس کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا مگر وہ سن دماغ سے اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی نہ اسکا دماغ کام کر رہا تھا نہ ہی زبان اسکا ساتھ دے رہی تھی. آنکھوں میں موجود نمی پانی بن کر رخساروں پر بہہ رہی تھی .

"میں وہ بدنصیب ہوں جس پر اسکے گھر والوں کو ہی اعتبار نہیں ہے اسکے بابا اسکے بھائی اسے بد کردار سمجھتے ہیں."بات کرتے کرتے وہ اسکے کندھے پر سر رکھ گئی .

"میں بد کردار نہیں ہوں."ہوش کھوتی آخری جملہ کہہ ہر وہ اس کے کندھے سے جھلکتی اس کی گود میں جا گری .

"ائتل....."وہ ایک دم سے چلایا .

"آنکھیں کھولو پلیز....."اسکا چہرہ تھپتھپا کر وہ اسکو اٹھا کر کمرے میں لے گیا بیڈ پر لٹا کر اس نے ڈاکٹر کو کال کی .

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم کیوایٹ میں ڈاکٹر کو بھیج دیں پلیز." میڈیکل ہاؤس کال کر کے وہ اسکی طرف لپکا .

"ائتل پلیز اپن یور آئس....." مگر وہ دنیا سے بے نیاز تھی. تین چار بار چہرہ تھپتھاپا کر وہ اپنے لب کچلتا اٹھ کھڑا ہوا .

زرد رنگت کی وہ لڑکی اپنا ہوش و حواس کھوئے مریل سی گڑیا کی طرح بیڈ پر پڑی تھی اس کی رنگت ایک دن میں زردی مائل ہو چکی تھی چہرے سے شادابی کہی کوسوں دور جا چکی تھی بچی تھی تو بس زردگی کی رعنائیاں..... وہ اسکے چہرے کو بغور دیکھ رہا تھا کہ تبھی بیل ہوئی. اس سے نظریں ہٹا کر وہ دروازے کی طرف چل دیا جہاں ڈاکٹر اور صنابل دونوں کھڑے تھے. وہ چپ چاپ ڈاکٹر کو لیکر کمرے کی طرف چل دیا اور صنابل بھی اس کے پیچھے چل دیا .

چیک اپ کرنے کے بعد وہ ڈاکٹر خوشنما انداز میں بولے .

"انکو کوئی ٹینشن ہے سٹریس اور بی پی بہت ڈاؤن ہونے کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی ہیں انجیکشن میں نے دے دیا ہے پندرہ منٹ میں ہوش آجائے گا کوشش کریں کہ یہ وقت پر کھانا کھائے اور ٹینشن سے دور رہیں." پروفیشنل انداز میں وہ بتا کر چل دیا وہ یونیورسٹی کا مین ڈاکٹر ٹیم چکا بندہ نہیں تھا اور نہ تامیر شاہ کے کمرے میں لڑکی کیسے اگئی وہ ضرور پوچھ گچھ کرتا اس کے اٹھتے ہی صنابل انکو دروازے تک چھوڑنے چل دیا جبکہ وہ وہی سر تھام کے بیٹھ گیا ماحول میں سکوت دیکھ کر صنابل ڈھیلے انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"شادی کا لڈو کھایا ہے بھائی اب ہضم کرنے میں وقت تو درکار ہو گا ہی....." صنابل آہستہ سے گویا ہوا .

"میں سچ مچ میں پریشان ہوں." وہ سر اٹھا کر اسکو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا .

"اچھا مجھے لگا ناٹک کر رہا ہے." صنابل نے سنجیدگی سے مزاح کیا .

"کچھ بھی یار....." وہ سر نفی میں ہلا کر دوبارہ زمین کو دیکھنے لگا .

"یار مشکلات بھی ان پر آتی ہیں جو انکاڈٹ کر سامنا کرتے ہیں عورت بہت بہادر اور مضبوط ہوتی ہے مگر بہت سی جگہوں پر وہ کمزور اس لیے پڑ جاتی ہے کہ اسے لگتا ہے کہ اسے سنبھالنے کے لیے کوئی موجود ہے ایسے ہی ائتل ہے اس نے خود کو اس لیے یوں کمزور کر لیا ہے کیونکہ اسے کہی نہ کہی یہ محسوس ہو رہا ہے کہ تم ہو اسے سنبھالنے کے لیے.... مگر تم بھی اگر ہمت چھوڑ دو گے تو پھر رہ جائیں گی تو بس یہ مشکلات اور یہ تم دونوں پر حاوی ہو جائیں گی کبھی وہ ساتھی بنے گی کبھی تم یہی مطلب ہوتا ہے پارٹنرز ہونے کا آج تمہاری اسکو ضرورت ہے کل تمہیں اس کی ہو گی اس لیے پلیز ہمت سے کام لو مشکلات سے لڑو دیکھنا کتنی جلدی سب ٹھیک ہو جائے گا." صنابل ہمیشہ کی طرح اسکو سمجھا کر مڑ گیا تھا مگر تبھی روکا جیسے کچھ یاد آ گیا ہو .

Posted On Kitab Nagri

"ٹیبل پر کھانا رکھ دیا ہے ائتل کو ہوش آئے تو اسکو بھی کھلا دینا اور خود بھی....." مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ کوئی جواب نہیں دے گا اس لیے وہ چپ چاپ وہاں سے چل دیا. وہ اپنی سوچ میں محو تھا جب کچھ منٹ بعد ائتل ہوش میں آئی

"مما....." ہلکی سی آواز سن کر وہ اسکی طرف بڑھا .

"ائتل..." اس کے قریب بیٹھ کر اس نے اسے آہستہ سے پکارا .

"ٹی ایس....." اس کو سامنے دیکھ کر وہ پھر ہلکی سی آنکھیں موند گئی .

"ائتل اٹھ کر بیٹھو." اس نے حکمیہ انداز میں کہا اسکی بات پر ائتل نے دوبارہ آنکھیں کھولی تو اس نے اسے سر کے بل پکڑ کر آہستہ سے اٹھایا تکیے سے ٹیک لگوا کر بیٹھایا .

"تمہیں پتہ ہے دو ویک بعد پیپرز ہیں تمہارے؟" وہ رعب دار انداز میں بولا اسکی بات پر وہ سر جھکا گئی .

"اگر ایسے ہی روتی رہو گی کچھ کھاؤ گی نہیں تو طبیعت خراب ہی رہے گی اور اس طبیعت کے ساتھ پہلے تو میں ہی تمہیں پیپرز نہیں دینے دوں گا تیاری کرنا یا خود پیپر دینا تو بات ہی دوسری ہے اور پھر سمیسٹر تباہ اگلا سمیسٹر ویسے نہیں پڑ سکو گی اور اگلے سال ایڈمیشن پتہ نہیں ملے گا بھی کہ نہیں....." اسکی بات پر وہ فوراً بولی .

"نہیں میں ٹھیک ہوں " .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم پتہ ہے کتنی ٹھیک ہو تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا کیوں؟"اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا .

"میں کھا رہی تھی مگر پھر....."وہ ایک دم سے چپ ہو گئی .

"ائتل اگر تمہیں یہاں رہنے سے پرابلم ہے تو میں تمہیں ہاسٹل شفٹ کر سکتا ہوں اور جب سب سہی ہو جائے گا تو تم اپنے گھر جا سکتی ہو."وہ حتمی انداز میں بولا .

"ٹی ایس اگر میں آپ کے ساتھ رہو تو اپکو پرابلم ہے؟"اس نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا .

"میری کونسی ایسی بات سے تمہیں یہ محسوس ہوا؟ مگر اسکا جواب تم بعد میں دینا پہلے کچھ کھاؤ میں لیکر آتا ہوں."وہ فورا اٹھ کر باہر چل دیا ٹرے میں سجا ہوا کھانا دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکرایا اور ٹرے اٹھا کر اندر چل دیا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کھاؤ اسکو اور بتاؤ مجھے کیوں کہا تم نے؟" وہ اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا .

"میں آپکی زندگی میں زبردستی شامل ہوئی ہوں ایک بوجھ کی طرح میرے والدین مجھ جیسی بدکردار لڑکی کو اپنے گھر نہیں رکھ سکتے تھے تو انہوں نے بظاہر تو میرے لیے شرط رکھی تھی کہ اسکو کہو نکاح کریں یا پھر تم یہاں سے چلی جاؤ اور آپ..... آپکے نزدیک میرے گھر سے جانے سے زیادہ بہترین میرا آپکے نکاح میں آنا تھا تو آپ نے میرے والدین کی بات مان لی اور ایک ان چاہے بندھن میں بندھ گئے درحقیقت تو میں بوجھ ہی ہوں جو آپ پر ڈال دی گئی ہوں " .

وہ کھانے کو دیکھتے ہوئے کھوئے انداز میں بول رہی تھی .

"ائٹل کین یو پلیز سٹاپ دس. بدکردار، بدکردار اینڈ آل دیٹ.. میں یہ ساری باتیں آخری بار کہہ رہا ہوں اس کے بعد میں کچھ نہیں کہوں گا کیونکہ پچھلے تین دن سے جتنا تمہیں میں سمجھا چکا ہوں تمہاری

Posted On Kitab Nagri

عقل میں بات نہیں ارہی ہے تو مجھے لگتا ہے بھینس کے آگے بین بجا کر اپنا وقت ہی برباد ہوتا ہے اور کچھ نہیں.....وہاں میں بھی تھا تم بھی تھی کیا ہوا تھا وہاں جو سب کو دکھایا گیا کیا وہ ساری باتیں میرے اور تمہارے درمیان ہوئی تھی کیا میرا تمہارا تعلق پہلے سے تھا کیا ہم دونوں محبت کرتے تھے ایک دوسرے سے کیا میرے اور تمہارے درمیان شادی کا کوئی معاہدہ ہوا تھا؟ ہم نے ساتھ جینے مرنے کی قسمیں کھائی تھیں؟ کیا تم نے مجھے دھوکہ دیا تھا یا تمہارے گھر والے شادی کے لئے نہیں مان رہے تھے یا میں اپنے گھر والوں کو نہیں مانا پایا تھا اس لیے میں مہوش سے شادی کر رہا تھا؟ کیا سچ ہے اس میں کونسی بات بتاؤ مجھے؟ کچھ حقیقت نہیں ہے ائتل تم خود بہ خود ہی اپنے کردار کو معشوق بنا کر بیٹھی ہو جھوٹ بار بار دہرانے سے اکثر سچ لگنے لگتا ہے....؟ دوسروں کو تو پھر خود موقع ملے گا چاہے وہ گھر والے ہی کیوں نہ ہو؟ بدکردار وغیرہ کہہ کہہ کر تم کہی نہ کہی اس ویڈیو کو سچ ثابت کر رہی ہو جب تم ہی سچ ثابت کر رہی ہو تو کیا ضرورت ہے سچ کو تلاش کرنے کی؟ ہاں مجھے بھی دکھ ہوا تھا کہ انہوں نے کیوں نہیں سنا تمہیں سننا چاہیئے تھا انکو مگر وہ کیوں کا جواب اس وقت محض غصہ تھا اور رہی تم سے شادی کی بات تو وہ نصیب تھا تمہاری کزن سے کوئی پرسنلی ایسا کوئی رشتہ نہیں تھا میرا کہ اگر اس سے میری شادی نہیں ہوئی تو میں جی نہیں سکوں گا وغیرہ وغیرہ اور اگر وہ نہیں تو کوئی نہیں پریکٹیکل انسان ہوں میں... اور شادی کر کے جب ایک لڑکی اپنے سسرال آتی ہے تو وہ اس انسان کی ہی ذمہ داری ہوتی ہے جس کے نکاح میں ہو تو یہ ذمہ داری ہے بوجھ نہیں سمجھ آئی... ائتل میں ماضی کو بار بار

Posted On Kitab Nagri

کریدنے والا انسان نہیں ہوں میں تم سے بار بار اس لیے یہ بات کہہ رہا ہوں کہ تم جا سکتی ہو کیونکہ پرسنلی میرا تمہارا کوئی جوڑ نہیں ہے مجھ میں اور تم میں بہت فرق ہے سوچ نظریات ان پر میں بات کر نہیں سکتا کیونکہ میں اس لحاظ سے تمہیں نہیں جانتا ہوں مگر جو ہے وہ یہ کہ تم اکیس سال کی ہو جبکہ میں تیس سال کا ایک میچور مرد نو سال کا ایک قدیم فرق ہے جس زمانے میں ہم رہتے ہیں وہاں ایک جیسی عمر کے دو لوگوں کی شادی کو بہترین مانا جاتا ہے اور ویسے بھی تم عمر کے جس حصہ میں ہو میں اس سے بہت پہلے نکل چکا ہوں وہ فن، مستی کرنا وہ امیچور ہونا یہ سب نہ پرسنلی میری ذات کا حصہ ہے اور نہ پروفیشنلی میں ایک سنجیدہ سا انسان ہوں جس کو انجوائے کرنے میں یہ الٹی سیدھی حرکتیں.... جو آج کل تم بچے کرتے ہو ان میں کوئی دلچسپی نہیں ہے مجھے کوفت محسوس ہوتی ہے بہت سی تمہاری ایسی خواہشات ہوں گی جو میرے نزدیک محض ایک بچپنا ہو گا زندگی کو بد مزہ کر کے جینے میں کوئی فائدہ نہیں ہے اور یہی کچھ چند باتیں ہیں جس کی وجہ سے مجھے تمہیں یہ سب کہنا پڑا." دونوں ہاتھوں کے پنجے اڑائے وہ زمین کو دیکھ کر ساری باتیں کہہ گیا تھا جسکو اس نے بہت گہرے انداز میں سنا تھا اپنی بات مکمل کر کے اس نے اسکی طرف دیکھا .

"ائتل یہ کھانے کے لیے دیا ہے تمہیں..." وہ کھانے سے کھیلتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا .

"اگر میں آپکے ساتھ رہنا چاہو تو کیا مجھے اسکی اجازت ہے؟" وہ بھرپور نگاہ اسکے چہرے پر ڈال کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"شاید میں نے ابھی کہا تھا کہ میری ذمہ داری ہو تمہارا خیال رکھنا فرض ہے میرا اسکے تحت تم وہاں رہ سکتی ہو جہاں میں رہتا ہوں." وہ چاولوں کا چمچ منہ میں ڈال کر بولی .

"آپ کھانا نہیں کھائے گے ؟" اسکی بات کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اسکی بات سن کر وہ ہلکا سا مسکرا گیا .

"آپ مسکراتے بھی ہیں ؟" اسکو مسکراتا دیکھ وہ پانی کا گلاس ٹرے میں رکھتے ہوئے بولی .

"نہیں بس ائتل کو ڈانٹتا ہی ہوں." وہ اسکی طرف دیکھ کر سلاد کا ایک ٹکرا منہ میں ڈالتا ہوا بولا .

"ہمم ائتل تو بچی ہے کوئی کام نہیں آتا اسکو ہر کام خراب ہی کرتی ہے." وہ منہ بسور کر بولی .

"تم واقعی میں بچی ہو ائتل.... اب اگر بہتر محسوس کر رہی ہو تو پلیز اس کو یہاں سے اٹھاؤ اور لاونج میں جو برتن ہے انکو بھی پلیز مجھے یہ بکھیری چیزیں پسند نہیں ہیں اس لیے پلیز خیال کرنا." اسکو کافی درجہ تک نارمل دیکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا اور وہ بھی چپ چاپ کمرے سے باہر چل دی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بالکونی میں کھڑا اسکو کال کر رہا تھا مگر وہ تھی کہ اسکا فون پک نہیں کر رہی تھی دس بارہ کالز کے بعد آخر کار اس نے فون اٹھا ہی لیا .

"مر گئی تھی کیا؟" وہ زور سے چینخا .

"ہاں مر گئی تھی جنازے پر پہنچ جانا." وہ بھی اسی کی طرح چینخی .

Posted On Kitab Nagri

"فضول وقت نہیں ہے میرے پاس مجھے میرے پیسے چاہیے ورنہ وہ ویڈیو سائبر آفس دیکر ہراسمنٹ کے کیس میں سیدھا جیل کی ہوا کھاؤ گی پھر ڈھونڈنا دبئ اور اپنا یہ عاشق جس کی خاطر گھر سے بھاگی ہو."

وہ زور سے چلایا .

"میں پانچ لاکھ دے چکی ہوں تمہیں اور نہیں ہے میرے پاس " ....

وہ منمنائی .

"دس لاکھ کی ڈیل ہوئی تھی پانچ کی نہیں اور پانچ ایڈوانس تھا مہوش تم مجھے اچھے سے جانتی ہو اگر میں ائتل کو بغیر قصور کے پھنسا سکتا ہوں تامیر کا تماشہ لگا سکتا ہوں تو میں کتنا پرانا کھلاڑی ہوں گا تم یہ سوچ ہی سکتی ہو اس لیے تمہیں پھنسانا کچھ مشکل نہیں ہے میرے لیے اور تمہیں سزا آور طریقے سے پھنساؤں گا میں اس لیے بہتر ہے کہ میرے پیسے مجھے دو اسکے بعد جو مرضی کرو جیو یا مرو کوئی فرق نہیں پڑتا." وہ ابھی چیخ ہی رہا تھا کہ پیچھے کھڑے امتیاز صفدر صاحب تالیاں بجانے لگے تالیوں کی گونج سن کر وہ جلدی سے مڑا.

"بابا آپ؟" وہ گھبرا کر بولا .

"کتنے سفاک اور بے غیرت بھائی ہو تم میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا اپنی بہن کو گھر سے بھگانے کیلئے تم نے کسی کی بیٹی کی عزت سرئے بازار روند دی اسکے والدین کو کہی منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا کسی شریف گھر کے بیٹے کو تم نے رسوا کر دیا کسی کی بیٹی کو باکردار ہو کر بدکردار بنا دیا تم اتنے سفاک کیسے ہو

Posted On Kitab Nagri

سکتے ہو اپنی بہن کو خود گھر سے بھاگا دیا محض ان چند کاغذ کے ٹکروں کے لیے." وہ زور سے چلائے تو ممتاز بیگم اور ماوراء بھی وہاں اگئے .

"کیا ہوا امتیاز صاحب؟" وہ دونوں باپ بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہوتا دیکھ بولی .

"کچھ نہیں آپکی شہزادی نے گھر سے بھاگنا تھا اور اس نے اپنے بھائی سے مدد مانگی تو آپکے شہزادے نے اچھے بھائی ہونا کا ثبوت دیتے ہوئے چند پیسے لیکر آپکی بیٹی کو گھر سے بھاگا دیا اور کسی کی بیٹی پر سارا الزام لگا کر اسکی عزت کا جنازہ نکال دیا کسی ان چاہے مرد کے پلے باندھ دیا دو خاندانوں میں اس بچی کو ملزم بنا دیا... جب ائمہ کو پتہ چلے گا تو کیا تعلق رکھے گی وہ مجھ سے مرحا کے گھر پتہ چلے گا تو کیا سوچے گے کہ کیسے لوگوں کے گھر بیٹی دی ہے ہم نے....." وہ اپنا ماتھا پیٹتے وہی ڈھ گئے جبکہ ممتاز بیگم بیچارگی سے انکو دیکھتی رہ گئی .

"میں نے خود کچھ نہیں کیا مجھے یہ سب کرنے کے لیے مہوش نے مجبور کیا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ زہر کھالے گی بس سب کو بدنامی سے بچانے کے لیے اور رہی بات ائنل اور تامیر کی تو انکا واقعی میں تعلق تھا میں نے بس وہ ساری باتیں ریکارڈ کی تھی اور کچھ نہیں." وہ ہر بات سے صاف مکرتے ہوئے بولا مگر امتیاز صاحب ہمت کر کے کھڑے ہوئے اور زور سے چلائے .

"ارتضی میرے گھر سے نکل جاؤ ورنہ میں خود کو گولی مار لوں گا. امتیاز صاحب کی بات سن کر ممتاز بیگم زور سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ارتضی چلے جاو یہاں سے....." اپنے ماں باپ کو ایک ساتھ دیکھ کر وہ چپ چاپ گھر سے نکل گیا .

"ممتاز اگر یہ اب گھر آیا تو میں قسم کھاتا ہوں ربِ کریم کی میں خود کو گولی مار لوں گا اور لکھ کر مروں گا مجھے مہوش اور ارتضی نے مارا ہے" .

"بابا آپ ایسی باتیں تو نہ کریں ماوراء روتے ہوئے بولی تو وہ اسکا ہاتھ تھام کر اندر کی طرف چل دیئے جبکہ ممتاز بیگم وہی زمین بوس ہو گئی .

"خدا تعالیٰ کیوں ایسی آزمائش میں ڈال دیا تو نے مجھے؟ اولاد آزمائش ہوتی ہے جانتی ہوں مگر اتنی کھٹن آزمائش کا مقابلہ میں نہیں کر سکتی یا اللہ میرے راستے آسان کر دے." وہ روتے ہوئے زمین پر بیھٹی اللہ تعالیٰ سے فریاد کرنے لگی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ائتل اور تامیر جو پورے پندرہ دن ہو چکے تھے ایک ساتھ رہتے ہوئے دونوں جانب سے مکمل خاموشی تھی دونوں ہی اپنی ذمہ داری مکمل خاموشی سے نبھا رہے تھے وہ یونیورسٹی اسکو ساتھ لیکر تو نہیں جاتا تھا البتہ ساتھ واپس لیکر ضرور آتا تھا ائتل ائمہ بیگم کی روز روز کی نصیحتوں کو بخوبی نبھا رہی تھی وہ اس کے اٹھنے سے پہلے اسکا ناشتہ تیار کر دیتی تھی اور یونیورسٹی جانے سے پہلے شام کا کھانا بنا کر جاتی تھی کبھی صنابل گھر اجاتا اور کبھی وہ خود اسکا کھانا پہنچا دیتی تھی. نہ اس نے کسی چیز کی کوئی خواہش کی تھی اور نہ ہی وہ خود کو اپنے ماضی سے اتنا نکال سکا تھا کہ اسے ائتل عزیز لگتی. کالے رنگ کا سوٹ پہنے گلے میں

Posted On Kitab Nagri

دوپٹہ ڈالے کندھوں پر چادر ڈالے وہ کھلے بالوں کے ساتھ وہ کلاس میں داخل ہوئی تو ہر نگاہ ایک دم سے اسکی جانب اٹھی تھی وہ بالکل چاند کا ایک ٹکرا لگ رہی تھی جیسے اس نے یک دم کشیدم کی تصویر بنے دیکھا تھا مگر نگاہوں کے ملتے ہی وہ نظریں چرا کر کلاس کی طرف مرکوز ہوا وہ پیاری تھی بے حد پیاری مگر وہ کالا رنگ اس پر اتنا جچتا ہو گا یہ بات اس نے سوچی بھی نہیں تھی کبھی وہ مکمل توجہ کے ساتھ پڑھا رہا تھا مگر نگاہیں تھی کہ مڑ کر اسکی طرف پہنچ جاتی تھی اسکی نگاہوں کی تپش خود پر محسوس کر کے وہ سر جھکا گئی تھی جو لیکچر کے درمیان ایک بار بھی اوپر نہیں اٹھی تھی پریسنٹیشن کے لیے گروپ بنا دیئے گئے تھے ہر گروپ میں لڑکے شامل تھے سوائے اس گروپ کے جس میں ائتل موجود تھی... اور کلاس کے بعد انہوں نے پریسنٹیشن ڈسکس کرنی تبھی وہ جلدی کلاس چھوڑ کر چل دیا تھا .

"ڈاکٹر تامیر ہینڈسم لگ رہے تھے آج...." کلاس سے نکلتے ہی زرتاشہ نے ائتل اور ہالہ سے کہا. اسکے ساتھ گروپ میں سات لڑکیاں تھیں اور انہوں نے ایک جگہ مخصوص کی تھی جہاں انکو اکھٹے ہو کر کام کرنا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا خاص لگ رہا تھا ان میں؟" ائتل فوراً بولی .

"یار وہ بہت زیادہ ہینڈسم لگ رہے ہیں سموک شرٹ بلیک جینز بلیک جیکٹ..... سوچا رمنگ ".....

"تم پڑھنے آتی ہو کہ ڈاکٹر تامیر کی ڈریسنگ نوٹ کرنے." ائتل دوبارہ چڑ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

تامیر ابھی فون سن کر مڑا ہی تھا کہ ائتل کی بات سن کر مسکرا دیا اور آہستہ سے موبائل کی جانب مرکوز ہوئے اسکو سننے لگا اسے ایسے ان لڑکیوں کا تامیر کی تعریف کرنا اچھا نہیں لگا تھا وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا مگر نجانے کیوں آج اسکو یوں کسی کا اس کے لیے پوزیسیو (حساس) ہونا اچھا لگ رہا تھا .

"یار ایک ہی تو سر ہیں اتنے ہینڈسم اتنے چارمنگ بندہ انکو بھی نوٹ نہ کریں." گروپ کی ایک اور لڑکی ائتل کی بات پر فوراً بولی .

"تو تم ان کے آفس کے باہر بیٹھ جاؤ تاکہ آتے جاتے اٹھتے بیٹھتے وہی نظر آئے." اس نے طنز کیا .

"یار حد ہوتی ہے ائتل اتنا بھی کیا چڑنا....." وہ دونوں لڑکیاں ایک ساتھ بولی.

"تو چڑنے والی ہی بات ہے وہ کون ہم کون؟ میرڈ ہیں وہ اور ویسے بھی بندہ کسی کا اور آہیں کوئی اور بھر رہا ہے." اسکی بات سن کر اسکی موبائل پر چلتی انگلیاں ایک دم رک گئی .

"ائتل وہ میرڈ نہیں ہیں." ہالہ نے فوراً توضیح کرنا چاہی .

"تم لوگوں کو انہوں نے خود کہا کہ وہ میرڈ نہیں ہیں ہو بھی سکتے ہیں. اور ویسے بھی تم لوگ جاؤ میں اور ہالہ کچھ وقت میں آتے ہیں." وہ سب کو بھیج کر ہالہ کی جانب لپکی .

"ہالہ چلو آئس کریم کھاتے ہیں پھر کام کریں گے." وہ اسکی بازو تھام کر بولی .

"جی نہیں اتنی سردی میں مجھے کوئی شوق نہیں ہے بیمار ہونے کا چپ کر کے چلو مجھے بہت کام کرنا ہے اور یہ میرڈ والا کیا سین ہے؟" ہالہ نے فوراً پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"یار سردی میں ہی تو مزا آتا ہے آئس کریم کھانا کا میں اور میری کزن ہم جس دن زیادہ سردی ہوتی تھی اس دن ہمیشہ آئسکریم کھاتے ہیں مگر تم خیر....."وہ منہ بسور کر بولی .

"میں نے کچھ پوچھا ہے ائتل...."وہ اسکی بات کو اگنور کر کے بولی .

"کیا میں نے تو ایسے ہی کہا تھا مجھے کیا پتہ میر ڈ ہیں کہ نہیں."وہ صاف مکرتے ہوئے بولی .

"ٹی ایس کرش ہیں میرا اگر یہ بھی میر ڈ ہوئے تو.....وہ دل تھام کر بولی

"کرش....."اس نے عجیب نگاہوں سے ہالہ کو دیکھا .

"ہاں."ہالہ مسکراتے ہوئے بولی .

"ڈاکٹر تامیر تمہارا کرش ہو سکتے ہیں ٹی ایس نہیں کیونکہ وہ تمہارا کرش ہیں اور تم عزت کرتی ہو انکی اور ٹی ایس میں نے رکھا تھا تو ہو سکتا ٹی ایس کا مطلب تامیر شاہ نہیں کچھ اور ہو اس لیے تم انہیں ڈاکٹر تامیر کہا کرو."ائتل نے فرصت سے کہا تو وہ سر نفی میں ہلاتا اس کے پاس سے گزر گیا وہ اپنی دھن میں لگی ہوئی تھی کہ پاس سے گزرنے والے شخص کو دیکھ بھی نہ سکی .

"تو پھر ٹی ایس کا سہی مطلب بتاؤ."ہالہ اسکے ساتھ چلتی گویا ہوئی .

"یہ تو میں نے تب رکھا تھا جب وہ مجھے کھڑوس، اکڑو لگتے تھے اب تو نہیں کہتی میں ویسے کھڑوس تو اب بھی ہیں میری انسلٹ کرنا تو وہ اپنا اول فریضہ سمجھتے ہیں خیر میرا دل تھا آئس کریم کا.....اگر نہیں

Posted On Kitab Nagri

کھانی آئس کریم تو چلو کام کرتے ہیں." وہ اس کے ساتھ چلتی اس کے پیچھے ہی چل دی ابھی وہ کچھ قدم آگے بڑھا ہی تھا کہ ایک آواز سن کر ایک دم روکا .

"اوئے وہ دیکھ اصل بم....." ایک لڑکے نے دوسرے لڑکے سے کہا اسکی بات سن کر اس نے رک کر اس لڑکے کو گھورا تو وہ فوراً وہاں سے نکل گئے اور تبھی وہ پیچھے مڑا تو وہاں ائتل تھی رش زیادہ کی وجہ سے وہ تامیر کو دیکھ نہ سکی اور وہ چپ چاپ اپنے آفس کیطرف چل دیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"تحریم....." آصفہ بیگم نے اسکو پکارا .

"جی امی....." وہ جو لاؤنج میں بیٹھی میگزین دیکھ رہی تھی انکی آواز پر فوراً بولی .

"ائتل کے تو پیپرز ہیں اگلے ہفتے تو تامیر کو فون کر کے پوچھوں وہ آ رہا ہے اس ویک اینڈ پر یا کوئی نہیں؟ "

"میری صنابل بھائی سے رات بات ہوئی تھی وہ کہہ رہے تھے کہ وہ آئے گے مگر تامیر بھائی کا تو پتہ نہیں اور ویسے بھی وہ صنابل بھائی کے ساتھ ہی آتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ بھی آئے." ابھی تحریم نے اپنی بات مکمل کی ہی تھی کہ عارش کا فیڈرلاتی حورین اسکی بات سنکر فوراً بولی .

"وہ اس کے ساتھ آتا تھا کیونکہ وہ سنگل تھا اب میرڈ ہے تو اس سے الگ پوچھا کرو آنا کہ نہیں."

حورین کی بات سن کر تحریم نے مسکراتے ہوئے ٹیبل سے فون اٹھایا اور تامیر کو کال کرنے لگی .

Posted On Kitab Nagri

اپنے آفس میں بیٹھا وہ لیپ ٹاپ پر کوئی کام کر رہا تھا کہ اسکا فون بجا تحریم کالنگ دیکھ کر اس نے ایئر پوڈز کان کو لگائے اور گھمبیر آواز میں بولا .

"السلام علیکم "!

"وعلیکم السلام کیسے ہیں بھائی؟ "

"الحمدللہ آپ کیسے ہو؟گھر کیسے ہیں سب؟ "

"میں ٹھیک گھر بھی سب ٹھیک ہیں بھابھی کیسی ہیں؟ "

"الحمدللہ "..... .

"بھائی اس ویک اینڈ پر آئے گے آپ؟"تحریم نے فوراکام کی بات کی .

"ہانجی..."وہ مختصر بولا

"اور بھابھی..؟ "

"اسکا منگل کو پیپر ہے "..... .

" تووہ نہیں آرہی.....؟"

"نہیں.."وہ مصروف سے انداز میں بولا .

"چلیں ٹھیک ہے بھائی اگر آپ مصروف ہیں تو بعد میں بات ہو گی " .

"ہمم میں خود کال کرلوں گا"...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اوکے.....اللہ حافظ" .

"فی امان اللہ." فون بند کر کے وہ پھر لیپ ٹاپ کی طرف راغب ہو گیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

وہ عصر کے بعد ہی یونیورسٹی سے نکل گئی دونوں اطراف لان کے بنی روش پر چلتی وہ فلیٹ پہنچی اور آہستگی سے زینے عبور کر کے اپارٹمنٹ کی طرف چل دی چابی سے دروازہ کھول کر وہ اندر گئی ہر طرف اندھیرا تھا اس نے دائیں جانب لگے سوئچ سے ساری لائٹس آن کی پورے کا پورا گھر پیلی اور سفید روشنی سے نہا گیا تھا. بیگ کو صوفے پر پٹخ کر وہ لیٹنے کے انداز میں صوفے پر ڈھ گئی .

"کوئی پانی پلا دو." اس نے گہرا سانس لیکر کہا جیسے کوہ قاف کی مسافت مکمل کر کے وہ گھر پہنچی ہو اور وہ جانتی تھی اسے پانی پلانے والا یہاں کوئی بھی نہیں ہے مگر پھر بھی وہ کہہ اٹھی .

"پانی....." وہ سفید سوٹ والا شخص آستین فولڈ کیے اس کے سامنے پانی کا گلاس بڑھا کر بولا ایک گھمبیر آواز سن کر اس سے فٹ سے آنکھیں کھول دیں .

"آپ؟ آپ کب آئے....." وہ مکمل کھلی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی .

"بس بھی آیا اسے چھوڑو پانی پیو." وہ گلاس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو اس نے شرمندگی سے اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھام لیا اور وہ اپنی کلائی پر بندھی موبائل واچ اتارتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ دیا اور وہ کچن میں کھانا بنانے کے لیے چل دی. سفید ہائف سلیو شرٹ اور نیلے رنگ کا ٹراوسر پہنے

Posted On Kitab Nagri

وہ عام سے کپڑوں میں بھی شاندار لگ رہا تھا کالے بال ماتھے پر کچھ بکھرے تھے جنہیں وہ کبھی کبھی سنوار لیا کرتا تھا جب وہ بہت رغبت سے تیار ہوتا تھا مگر عموماً وہ اس کے ماتھے پر ہی بکھرے رہتے تھے گہری پلکوں میں چھپی اس کی آنکھیں البتہ بہت بڑی تو نہیں تھی مگر ان میں پائے جانے والی کشش دلفریب تھی گہری شیو اور ہلکی سی مونچھوں اور لبوں پر موجود سنجیدگی اسکو انتہا کا چارمنگ انسان بناتی تھی اوپر سے اسکے بائی سیپس.... جس نے اس کی جانب نہ بھی دیکھنا ہوتا وہ بھی اس ہالف سلیو شرٹ کی وجہ سے اسکی جانب متوجہ ہو جاتا. اس نے اسکا مکمل عکس اپنی آنکھوں میں اتارا تھا اگر ان دونوں کے درمیان ذرا سے بھی بے تکلفی ہوتی تو وہ یقیناً اسے شرٹ تبدیل کرنے کا کہہ دیتی .

"یہ مجھے کیا ہو گیا ہے میں کیوں انکو ایسے دیکھ رہی ہوں." فون پر بات کرتے تامیر کو دیکھتے وہ خود ہی خود میں محظوظ ہوئی اور چپ چاپ ڈائٹنگ ٹیبل پر کھانا لگانے لگی. ڈائٹنگ ٹیبل پر عجیب سی سرد مہری پھیلی ہوئی تھی. وہ ٹیبل پر چپ چاپ بیٹھی تھی وہ ابھی تک فون میں مصروف تھا اس وجہ سے ٹیبل پر پہنچا نہیں تھا. اس کو ٹیبل پر دیکھ کر وہ فون بند کر کے ٹیبل پر پہنچا.

"صنابل نہیں آیا؟" اس نے نارمل انداز میں پوچھا .

"میں نے مسیج کیا تھا انہوں نے کہا کہ وہ کسی گیٹ ٹوگیدر پر جا رہے ہیں." اس نے مختصر جواب دیا اسکو اس سے آج ایک عجیب سی ہچکچاہٹ ہو رہی تھی جس کو وہ خود بھی نہیں سمجھ پا رہی تھی یونیورسٹی میں اسکا اسکی طرف بار بار نظریں اٹھانا کسی بھی لڑکے کو اس کے گروپ میں شامل نہ کرنا اور پھر ان لڑکوں

Posted On Kitab Nagri

کا اس پر کمنٹ کرنے پر انہیں غصے سے وہاں سے بھیجنا وہ انکا کمنٹ سن چکی تھی سن کر جیسے ہی وہ تھوڑا آگے ہوئی تو تامیر کو دیکھ کے وہ فوراً مڑ گئی تھی اتنا تو یقین تھا اسے کہ اگر اس نے سن لیا ہو گا تو بخشے گا تو نہیں اور وہی ہوا تھا وہ ابھی ان کے سامنے کھڑا ہی ہوا تھا کہ اس کے رعب و تاب کو دیکھ کر وہ لڑکے وہاں سے نکل گئے تھے اور وہ بھی اسے کچھ کہے بغیر وہاں سے نکل گیا تھا ساتھ نہ ہو کر بھی اسکی حفاظت کی یہ ادا اس کے دل کو جا لگی تھی. مگر سب کے اسکی پر سنیلٹی پر کمنٹ کرنے کی وجہ سے اس نے کتنے لمحے اس کو گھورا تھا اور اب بھی اسکی آنکھیں بار بار اسکی طرف اٹھ رہی تھیں مگر وہ خود کو کنٹرول کیے کھانے کی پلیٹ پر نظریں مرکوز بیٹھی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"کھانا کیوں نہیں کھا رہی تم...." اسکو کھانے کی پلیٹ میں بے وجہ چمچ چلاتا دیکھ وہ مدھم انداز میں بولا .

"دل نہیں ہے." وہ نگاہیں اسکی جانب اٹھائے بغیر کہہ کر چل دی. اور وہ چپ چاپ کھانا کھا کر اٹھ گیا اس کے اٹھتے ہی وہ ڈائننگ ٹیبل پر واپس آئی اور سارے برتن سمیٹ کر کچن صاف کر کے وہ لائٹ بند کر کے کمرے میں موجود بالکونی میں جا کھڑی ہوئی. رات کے دس بج چکے تھے وہ بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا اور وہ بالکونی میں کھڑی نومبر کے جاتے دنوں کی اس ٹھنڈی یخ ہوا کو چلتا دیکھ رہی تھی. ہلکی ہلکی اوس ہر چیز پر پڑ رہی تھی نمی پکڑتا سماں اسے دلکش محسوس ہو رہا تھا اسے یونیورسٹی والے کپڑے پہنے اسی حالت میں کھویا سا کھڑا دیکھ وہ اٹھ کھڑا ہوا .

"ائتل چلو آؤ آئس کریم کھانے چلیں." اسکی بازو پکڑ کر وہ اس کا جواب بغیر سنیں اسے باہر لے آیا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مجھے....." وہ اتنا ہی بولی تھی کہ وہ فوراً بول پڑا ایک بارش اور ایک آئس کریم یہ دو واحد چیزیں ہیں جو تمہیں اس ٹھنڈ میں بھی بیمار نہیں کرے گی اور آئسکریم کا مزا ہی سردی میں ہے اس لیے چپ کر کے چلو اپنی گرے رنگ کی سیوک میں بیٹھا کر وہ آئسکریم پارلر کی طرف چل دیا .

ایک وسیع و عریض عمارت پر بنا یہ آئس کریم پارلر اپنی شان میں ہی شاندار تھا سائیڈ پر کھلی روف کے بالکل ساتھ لکڑی کی نفیس ڈیکور کی چھت کے نیچے لگے وہ گنبد نما ٹیبلز پر سامنے آسمان کی طرف سے آتی چاندی اور یخ باختہ ہوا اس جگہ پر بیٹھنے پر مجبور کر دیا کرتی تھی. وہ سنجیدہ انداز میں فون پر مسیج ٹائپ کرتا وہاں آیا تھا اور وہ آہستگی سے اس کے ہم قدم چلتی ٹیبل تک پہنچ گئی تبھی اسکا فون بجا .....

"تم بیٹھو میں کال پک کر کے آتا ہوں ضروری فون ہے." اسکو آگاہ کر کے وہ سائیڈ پر بنی اس سلٹ کے پاس چل دیا کالے سوٹ میں ملبوس مہرون بلیک بالوں کو پشت پر پھیلائے چہرے پر آتی لٹوں کو کان کے پیچھے اڑائے لبوں پر دھیمی سی مسکراہٹ سجائے جو اس کے گالوں پر پڑتے دونوں ڈمپل واضح کر رہی تھی وہ من موہنی سی سفید رنگت کی لڑکی گڑیا محسوس ہو رہی تھی. وہ اپنی ہی دھن میں بیٹھی ٹیبل کو دیکھ رہی تھی کہ اس کے کانوں میں آواز پڑی

"سوٹ تیرا کالا کالا .....

جان کڈدا مسکرا .....

Posted On Kitab Nagri

اسکی آواز پر وہ ابھی مڑی ہی تھی کہ اسے تیمور کھڑا ہوتا نظر آیا وہ بھی ان چار لڑکوں کے گروپ کی نظریں اور انکے کسے جانے والے جملے سن چکا تھا اسکی تنی رگیں اس بات کا ثبوت تھیں. مگر وہ اپنے بھائی کو دیکھ کر منہ موڑ گئی اس کے منہ موڑتے ہی اس کھڑے وجود کے اندر کچھ چٹاک سے ٹوٹا تھا مگر وہ لڑکے مسلسل کچھ عناب شناب بک رہے تھے تبھی وہ اٹھی اور سلٹ پر کھڑے فون پر مصروف تامیر کے ساتھ کھڑی ہو گئی اس نے سرسری نگاہ سے اسکی جانب دیکھا اسکو اپنی جانب دیکھتے ہی وہ اسکی بازو میں ہاتھ ڈال کر اس کے کندھے پر سر ٹکائے کھڑی ہو گئی. اس کی وہ حرکت اسکے پورے وجود میں سنسناہٹ پیدا کر گئی تھی وہ کھلی آنکھوں کے ساتھ سامنے دیکھ رہا تھا فون کے دوسری سمت موجود انسان کیا بول رہا تھا اسے سن بھی نہیں رہا تھا سینے میں موجود دل بند ہونے کو تھا جو مقام اس نے کسی اور کو دیئے تھے اس پر وہ کیسے اگئ تھی اور وہ اسے آنے کیسے دے سکتا تھا اس نے خود پر قابو پا کر فون بند کیا اور اسکو اپنے سامنے کر کے دیکھنے لگا جیسے آنکھوں سے پوچھ رہا ہو کیا ہوا ہے؟ مگر وہ چپ چاپ اس کے سامنے کھڑی بالوں کو مکمل پیچھے کیے ان پر دوپٹہ چادر کی صورت میں لے چکی تھی ہونٹوں پر لگی لپ اسٹک کو اس نے اپنی کلائی کی مدد سے رگڑ دیا تھا اس نے اس کاروائی کو بہت تحمل سے دیکھا تھا کچھ کچھ وہ سمجھ چکا تھا مگر اسکی زبان ساتھ ہی نہیں دے رہی تھی کہ وہ کہہ سکے کہ پلیز ایسے تیار ہو کر باہر مت نکلا کرو اگر شاید اس پر وہ کوئی حق سمجھتا تو وہ اس گڑیا کو اس انداز میں باہر تو کیا یونیورسٹی جانے کی بھی اجازت نہیں دیتا. اس کے ریشمی براون بلیک سے بال اب دوپٹے کی زد میں اچکے تھے چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

آتی آوارہ لٹوں کو کان کے پیچھے اڑائے وہ بند ہونٹوں سے سانسیں اندر کو کھینچ رہی تھی اور وہ سامنے کھڑا محض اس کے نقوش کو دیکھ رہا تھا سحر انگیز سی نارمل مگر گہری سی آنکھیں، یاقوتی سے بہت خوبصورت ہونٹ اس کے ہونٹوں کے مختلف زاویے بنا کر وہ ڈمپلز کو نمودار کرنے کا انداز، کھڑا سا تھوڑا موٹا ناک، بات کرتے بھی گال پر پڑتے وہ دو ڈمپل سفید رنگت جس میں پیلا پن تھا مگر اس پر وہ رنگ بے حد جچتا تھا... گہرا سانس لیکر وہ اس ٹیبل کی بجائے نکر کے ٹیبل پر جا بیٹھا اور تیمور اور ماہ جبین اس کے بالکل سامنے تھے وہ بار ہاں ان سے نظریں نہ ملانے کی کوشش کر رہی تھی مگر تھے تو بھائی بھابھی بھٹک بھٹک کر نگاہ اسطرف اٹھ رہی تھی.

"کونسی آئس کریم کھاؤ گی؟" وہ ڈھیلے سے انداز میں بولا .

"آپ لیکر آئے ہیں تو آپکی مرضی جو بھی کھلائے گے کھالوں گی." اسکی بات پر اسکے چہرے پر آئی مسکان غائب ہو گئی ماضی کا ایک پنہ اس کے سامنے کسی شخص کی طرح اکھڑا ہوا تھا .

"تم میری مرضی کی آئس کریم کھاؤ گی آج....." وہ مسکرا کر بولا .

"کس خوشی میں؟" وہ بھنویں اچکا کر بولی .

"کیونکہ میں تمہیں لیکر آیا ہوں." وہ پیار سے مسکرا کر بولا .

"تو؟ لائے ہو تو کیا؟ مت دینا پیسے میں خود دے دوں گی میرے پاس کونسا پیسوں کی کمی ہے یا میں یہاں کا راستہ نہیں جانتی تھی تامیر میں اپنی مرضی سے جینے کی عادی ہوں اپنی مرضی سے چلانے کی

Posted On Kitab Nagri

کوشش مت کرو....." وہ اسکی بات پر کھنگ ہوتا چپ ہو گیا تھا مگر اس نے تو چاہا تھا اس عورت کو اسکی خفگی اسکے نخرے اسے بس ادائے ہی لگتی تھیں .

"کہاں کھو گئے ؟"اس نے اس کے سامنے چٹکی بجائی ؟ "

" کہی نہیں....." وہ سر جھٹک کر حال میں لوٹا .

"تو ویٹر کو بتائے کونسا فلیور لانا ہے ؟"

"ہاں.....چاکلیٹ فلیورود نٹس اینڈ مارش میلوز." مارش میلوز کا سن کر اس کے لب سکڑے تھے مگر وہ اسکی پسند کی آئسکریم کا سن کر خاموش ہو گئی تھی .

"حرام اور حلال میں بہت فرق ہوتا ہے تامیر حرام میں نیت بھر جاتی ہے انسان رشتے سے تھکن محسوس کرنے لگتا ہے مگر حلال اس رشتے میں اتنا سکون ہے کہ انسان اگر تھک جائے نا تو بھی اس محرم کو دیکھ لے تو تھکن اتر جاتی ہے. اس شخص کی پناہ میں اتنا سکون ہوتا ہے کہ انسان خود بخود ریلکس ہو جاتا ہے اس انسان کی قربت زندگی کی وہ لذت عطا کرتی ہے جو انسان کو خوبصورت ترین بنا دیتی ہے. "

صنابل کی کہی دور سے آتی آواز اس کے کانوں میں محلول ہوئی تو اس نے ائتل کی جانب دیکھا جو بار بار اس کے پیچھے دیکھ کر نظریں ادھر ادھر گھما رہی تھی اسکے چہرے پر پریشانی کا عالم دیکھ کر اس نے مڑ کر دیکھا مگر اس سب کو دیکھ کر وہ ائتل کا اضطراب سمجھ گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"تیمور اور ہمدان دونوں کی نگاہیں تامیر سے ملی تھیں مگر انکا ائتل سے پرسنل میٹر تھا اور وہ ابھی اس پوزیشن میں نہیں تھا کہ اس میں ڈل سکتا اس لیے وہ منہ موڑ کر ائتل کی طرف راغب ہوا .

"تمہاری فیملی ہے ائتل....ملو جا کر."اس نے مدھم انداز میں کہا .

"میری فیملی آپ ہیں اس لیے نہیں جانا مجھے..."وہ سلے لبوں کے ساتھ محض سر نفی میں ہلا کر یہ بات کہہ سکی .

"بھائی جائے آپ مل لیں ائتل سے...."عروہ نے اسکی پشیماں سی حالت دیکھ کر کہا .

"سہی کہہ رہی ہے عروہ جائیں."ماہ جبین نے بھی کہا .

"بھائی ٹھیک کہہ رہی ہیں عروہ اور ماہ جبین بھابھی ائتل سے مل لے کچھ اور نہ سہی ملال تو کم ہو گا نا اسے یہ تو پتہ چل جائے گا کہ اس کے گھر والے اس وقت غصے میں تھے مگر انہیں اپنی ائتل پر بھروسہ ہے."

دعا جو دانیال کی بیوی تھی اسکی اس اضطرابی سی حالت کو دیکھ کر بولی تو تیمور اٹھ کھڑا ہوا چونکہ دونوں ٹیبل بہت قریب تھے تو ایک موڑ مڑ کر ہی وہ تامیر کے پاس آ کھڑا ہوا وہ فیملی ٹیبل سائیڈ تھی اور رات کے اتنے ٹھنڈے موسم میں وہاں فیملی سائیڈ پر وہی دو ٹیبل پر موجود تھے جبکہ کچھ کپلز کپل ٹیبل پر بیٹھے تھے ان کے درمیان ایک شیشے کی شیلف بنی تھی جو ایک اس بڑے سے ہال کو پورشنز میں تقسیم کر رہی تھی .

"تیمور کے تامیر کے پاس آ کر کھڑے ہوتے ہی وہ سر جھکا گئی .

Posted On Kitab Nagri

"السلام وعلیکم!" تیمور نے سلام کیا .

"وعلیکم السلام!" وہ ائتل کی طرف دیکھتے ہوئے ابھی کھڑا ہی ہوا تھا کہ ویٹر آئسکریم لیکر آگیا. دونوں آئسکریمز میں مارش میلوز دیکھ کر تیمور مسکرا کر بولا .

"میری گڑیا کو کبھی مارش میلوز نہیں پسند تھے اور اب شادی کے بعد...." ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ ائتل اٹھ کھڑی ہوئی .

"ٹی ایس ہم کیا کھاتے ہیں کیا نہیں کس کو پسند ہے کس کو نہیں یہ ہماری پرسنل لائف ہے کسی کو مداخلت نہیں کرنی چاہیے میں اپکا گاڑی میں انتظار کرتی ہوں آپ آجانا." سرد لہجے میں کہتی وہ تیمور کو دیکھتی اس سے گویا ہوئی. تیمور کے دل میں چٹاک سے کچھ ٹوٹا .

"ائتل...." اس نے درد بھرے انداز میں اسکو آواز دی بھائی تھا اسکا وہ جان سے پیارا بھائی جس نے کبھی اسے جان اور چندا کے علاوہ بلایا نہیں تھا جس کی آواز پر وہ ہر چیز چھوڑتی اجایا کرتی تھی آج اس بھائی کی آواز پر وہ کیسے جاسکتی تھی قدم من بھر کے ہوگئے تھے .

"میں اپکا انتظار کرتی ہوں ٹی ایس...." وہ مڑے بغیر بولی اسکا لہجہ بھیگ چکا تھا تیمور کے ساتھ کھڑا وہ یک دم کشیدم کی تصویر بنے اس لڑکی کی پشت کو دیکھ رہا تھا .

"میری بات سن لو ائتل....." تیمور پھر زخمی لہجے میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل بات سنو انکی..." وہ رعب دار انداز میں بولا اسکی آواز پر ثانیہ، عروہ، ماہ جبین، دعا، دانیال اور ہمدان سب کھڑے ہو چکے تھے ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے آواز کہی بھی نہیں جا رہی تھی سب کو کھڑا دیکھ ویٹر آیا تو ہمدان نے اسے سمجھا کر بھیج دیا .

"کیوں سنو میں انکو....." وہ خود پر قابو پا کر بولی .

"تمہاری فیملی ہے ائتل...." وہ درد بھرے انداز میں بولا وہ پشیماں تھا اسکو بھی نظر ارہا تھا مگر وہ بھی بہن تھی مان تھا اسکو مگر بات کردار، اعتبار پر آئی تھی ناراضگی بجا تھی .

"فیملی....." وہ تامیر کی بات پر طنزیہ مسکرائی .

"فیملی.... کیسے ہو سکتی ہے وہ فیملی جو بھری محفل میں اپکو رسوائی کی دلدل میں ڈال دے کیسے ہو سکتی ہے وہ فیملی جو بھری محفل میں کسی کی سنیں بغیر تماشہ لگا دے کیسے ہو سکتی ہے وہ فیملی جو کان کی اتنی کچی ہو کہ پرائے لوگ جو کہیں ان پر اعتبار کرتی ہو جو اکیس سال انکے پاس رہی اس پر لمحے بھر کا اعتبار نہ ہو ٹی ایس میرے نصیب میں آپ ہی تھے اگر یہ لوگ وہاں اعتبار کر لیتے گھر آکر بے شک میری شادی آپ سے ہی ہو جاتی مگر مجھے یہ تکلیف تو نہ ہوتی کہ انہوں نے اعتبار نہیں کیا بے شک دل سے نہ سہی اعتبار کا دکھاوا ہی کر دیتے میرے ضمیر یوں کرچی کرچی نہ ہوتا میں یوں تل تل نہ مرتی ٹی ایس میں زندہ لاش نہ ہوتی مجھے اپنا اپ آپ پر کبھی بوجھ نہ لگتا میرے دل میں آپکے احسان کا بوجھ نہ ہوتا مگر ٹی ایس یہ لوگ بد قسمتی سے میرے ہی گھر والے ہیں مگر فیملیز ان جیسی نہیں ہوتیں فیملی وہ ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ہے جو بے وجہ اعتبار کرتی ہے اپنے باغ میں کیسے پھول لگے ہیں اسکو جانتی ہے جانچ پڑتال نہیں کرتی فیملی ڈاکٹر تامیر آپکی فیملی جیسی ہوتی ہے جو پرائے لوگوں کے دکھائے ثبوتوں پر بھی یقین نہیں کرتی فیملی ڈاکٹر تامیر جیسی ہوتی ہے جو کسی کی بیٹی کی عزت کو در در کی ٹھوکروں سے بچانے کے لیے اپنے نکاح میں لے لیتا ہے جو نکاح کے اگلے پل اس پر اتنا اعتماد کرتا ہے جتنا اسکے گھر والے اکیس سال میں نہ کر سکے جو ساتھ نہ ہو کر بھی حفاظت کرتا ہے جو منہ پر کچھ نہ سن کر بھی آنکھوں سے سمجھ جاتا ہے جو خاموش ہونے کی وجہ جانتا ہے وہ خواہشات بن کہے پوری کر دیتا ہے اسکا اشارہ ابھی اور یونیورسٹی والے واقعہ پر تھا جیسے وہ بخوبی سمجھا تھا اسکے ہر عمل نے کیا عکس چھوڑے تھے وہ ائتل کے منہ سے سن کر خود کنگ تھا. کیا وہ اتنا ذمہ دار شوہر بنا تھا کہ اسکی بیوی دس لوگوں میں کھڑی اسکی مثال دے رہی تھی کیا وہ اتنا اچھا ذمہ دار تھا اپنی تعریف سن کر وہ خود ہی سُن تھا .

"جب ایک عورت تمہارے نکاح میں آئے گی نا تامیر تو دیکھنا کیسے تم بنا کہے بنا سنیں اسکی حفاظت کرو گے کیسے خیال رکھو گے اس دن تم سمجھو گے محرم کیا ہوتا ہے جس کے پیچھے تم بھاگ رہے ہو وہ صحرا ہے..... اور تمہیں پتہ تک نہیں ہو گا تم بس کرتے جاؤ گے اور اگر کبھی فرصت سے تمہیں کسی نے بتایا کہ تم نے کیا کیا کیا تو ان کر تم خود حیران ہو گے کہ تم کیا کیا کر چکے ہو." صنابل کی باتیں بالکل بارش کی طرح اس کے سامنے اتر آئی تھیں .

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی اب اور نہ سننا ہے آپ نے ہی کہا تھا مر گئی تم آج تو پھر مرے ہوئے کبھی زندہ نہیں ہوتے یہ تو آپ جانتے ہیں اور میرے شوہر کو بھی یہ پسند نہیں ہو گا کہ اسکی بیوی کا سرے بازار تماشہ لگایا جائے..... ڈاکٹر تامیر چلیں." وہ اسکی بازوں پکڑ کر زخمی انداز میں باہر آگئی تھی اسکی گرفت اسکی بازوں پر اتنی گہری تھی کہ اسکے ناخن اسکی جلد میں پیوست ہو رہے تھے مگر وہ فلحال کچھ کہنے کے انداز میں نہیں تھا .

"ہم بعد میں بات کریں گے. میں اس سے بات کروں گا سب سہی ہو گا تم بھائی کو سنبھالو." اس نے ہمدان کو مسیج کیا جس کا نمبر اس نے عروہ سے لیا تھا اس کے ساتھ چلتے اس نے پیچھے مڑ کر ہمدان کیطرف اپنے موبائل سے اشارہ کیا اسکا مسیج پڑ کر وہ تیمور کی طرف بڑھا جو اسے بازوؤں میں بھینچ چکا تھا. بارش نے زور پکڑ لیا تھا پانی کی ٹپ ٹپ ماحول میں ایک عجیب سی سرگوشی پیدا کر رہی تھا وہ رو رہی تھی وہ جانتا تھا تبھی وہ آہستہ سے بولا .

"ائتل بارش ہو رہی ہے." بارش تو اسکی جان تھی بارش کی بوندوں کو دیکھ کر وہ بازو کھول کر آسمان کی جانب منہ کیے کھڑے ہو گئی اور گہرے سانس لینے لگی جیسے جیسے وہ سانس لے رہی تھی اس کے چہرے پر ویسے ویسے سکون کی لہر طاری ہوتی جا رہی تھی تبھی اس نے منہ نیچے کیا .

"ڈاکٹر تامیر اپنا والٹ اور فون دیں." آسن نے وائٹ ہالف سلیو شرٹ اور بلو ٹراؤسر پہنے تامیر کو کہا .

"پر کیوں؟" وہ نا سمجھی سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"دیں نا اس نے اسکے ہاتھوں سے دونوں چیزیں لیکر گاڑی میں رکھی اور اسکی طرف متوجہ ہوئی .

"اب آپ اپنے دونوں ہاتھ ایسے کھولے اس نے اپنے دونوں ہاتھ ہوا میں پھیلاتے ہوئے کہا .

"ایسے اور آسمان کو دیکھے آنکھیں موند کر سانس لیں." وہ ضدی انداز میں بولی اور اسکو ماننا پڑا .

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے کیوں میں اسے انکار نہیں کر پاتا کیوں میں یہ کہہ نہیں پا رہا مجھے یہ بارش بیمار کر دیتی ہے." وہ آسمان کو دیکھے بازوں پھیلائے سوچ رہا تھا ہوا کا ایک گولہ اسکے وجود سے آر پار ہوا جو اسکے وجود پر کیپکپائٹ چھوڑ گیا ہالف سلیو شرٹ کی وجہ سے اسے پہلے ہی سردی محسوس ہو رہی تھی اب اور لگنے لگی تھی تو وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گیا .

"ائتل چلو بارش تیز ہو رہی ہے اس طرف پانی زیادہ اکھٹا ہو جاتا انجن میں پانی جائے گا تو گاڑی خراب ہو جائے گی." اس کی بات سن کر وہ چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی تبھی وہ ویٹر آئسکریم کے فریش دو نیو گلاس ان تک لیکر آیا جس کو اس نے خاموشی سے پکڑ لیا اور پے منٹ کر کے گاڑی آگے بڑھانے لگا .

"ائتل آئسکریم کھالو." وہ خود کھاتا ہوا بولا اسکی طبیعت خراب ہو رہی تھی وہ جانتا تھا مگر سامنے بیٹھے وجود کے لیے وہ کوئی بھی رسک لینے کے لیے تیار تھا جو اسکی سمجھ سے باہر تھا یہ سب اس نے روشنی کے لیے بھی کبھی نہیں کیا تھا مگر وہاں ایسا کیا معاملہ تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا شاید وہ اسکو قبول کر چکا تھا یا اس سے وہ قبول کروائی جا چکی تھی اس بات کا اسکے پاس کوئی جواب موجود نہیں تھا آئسکریم کھا کر اس نے گاڑی آگے کو بڑھائی مگر ائتل نے دونوں ہاتھ کھڑکی سے باہر نکال لیے تھے سڑک کے سنسان ہونے کا

Posted On Kitab Nagri

فائدہ اٹھائے اب وہ مسلسل گردن تک سر باہر نکالے بارش میں جھوم رہی تھی اور وہ بھرپور کوشش کے باوجود بھی توجہ گاڑی پر مرکوز نہیں کر پا رہا تھا وہ دوپٹے سے بے نیاز اپنی دھن میں لگی اسے دلکش لگ رہی تھی یا وہ اسکی طرف کھینچا چلا جا رہا تھا تبھی اس نے گہرا سانس لیکر اسکو اندر ہونے کو کہا اسکے گردن اندر کرتے ہی اس نے شیشہ بند کر دیا اور وہ منہ بنا کر رہ گئی .

"تم مارش میلوز نہیں کھاتی...؟" اس نے اس منہ بنائے بیٹھے وجود سے پوچھا .

"نہیں مجھے اچھے نہیں لگتے..." وہ منمنائی .

"پھر اب کیوں کھائے؟" اس نے اگلا سوال داغا جیسے نامعلوم وہ کیا جاننا چاہتا ہو .

"آپ مجھے وہاں لیکر گئے تھے آئسکریم بھی آپ نے کھلانی تھی تو مرضی بھی آپکی ہونی چاہیے تھی اور وہ اتنی بھی کوئی بری چیز نہیں تھی. آپکی پسند تھی مجھے کھانے میں اعتراض ہو ہی نہیں سکتا تھا." وہ اپنے ہاتھ کی لکیریں دیکھتے ہوئے بولی مگر وہ انجان تھی کہ اسکی بات نے اس برف کی سل پر موم کی ایک تہہ لگا دی ہے اسکی بات پر وہ خاموشی سے گاڑی چلانے

لگا اگلے پندرہ منٹ میں وہ گھر پر موجود تھے گھر آتے ہی وہ اپنے کمرے میں چل دیا چینج کر کے وہ مسلسل چھینک رہا تھا. اسکی چھینکوں کی آواز سن کر وہ ایک دم سے گھبرا گئی .

"اپ ٹھیک ہیں؟" وہ ٹاول سے اپنے بال پونچھتی ہوئی بولی. مگر اس کی چھینکیں رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی جس وجہ سے وہ بولنے سے قاصر تھا اسکی ایسی حالت دیکھ کر وہ اسکے قریب آئی .

Posted On Kitab Nagri

"آپ پلیز بیٹھ جائے." اس نے اسکی بازو پکڑ کر اسکو بیٹھانا چاہا مگر وہ ایک دم سے کنگ رہ گئی وہ بخار میں تپ رہا تھا .

"اپکو بہت تیز بخار ہو رہا ہے...." وہ روہانسی سی بولی .

"میں ٹھیک ہوں سو جاؤں گا ٹھیک ہو جائے گا تم کافی لا دو." وہ بیڈ پر لیٹتا ہوا بولا. اس نے جلدی سے اسکے اوپر کمبل دیا اور خود گیلے کپڑوں میں کچن میں چل دی جلدی سے کافی بنا کر لائی. اسکی ایسی حالت کو دیکھ کر اسکا دل بیٹھا جا رہا تھا .

"کافی....." اس نے نرمی سے اسکو اٹھا کر کشن پیچھے اڑکا کر اسکا سر کراؤن کے ساتھ لگایا اور بھاپ اڑتا کافی کا مگ اسکو تھمایا. ایک ہاتھ سے مگ تھامے اور دوسرے ہاتھ سے اپنا سر تھامے وہ ہلکی ہلکی سانس لے رہا تھا. تبھی وہ جلدی نے بائیں طرف سے بیڈ پر چڑھی اور اسکا سر دبانے لگی .

"نہیں ٹھیک ہے رہنے دو...." اس نے مدھم آواز سے کہا .

"ایم سوری. میری وجہ سے یہ سب....." وہ اب رو دینے کو تھی .

"کچھ نہیں ہوا تمہاری وجہ سے." وہ کافی کے دو گھونٹ پی کر مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر لیٹ گیا تھا .

"سب میری وجہ سے ہی ہوا ہے اتنی بارش میں مجھے اپکو کہنا ہی نہیں چاہیے تھا....." اسکی آنکھوں میں نمی تھی. اس نے آدھی کھلی آنکھوں سے اسکو دیکھا گیلے کپڑے اسکے وجود کے ساتھ چپکے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تھے گیلے بال اس کی گردن کے ساتھ لگے اسے چھونے کی جسارت کر رہے تھے اسکی سفید گردن ایک عجیب سا خمار پیدا کر رہی تھی. اسکو چھونے کی خواہش کو ترک کرتا اس سے گویا ہوا .

"ائتل پلیز جا کر کپڑے بدلو ٹھنڈ لگ جائے گی." اس کے نظریں گھما کر کہا .

"نہیں میں ٹھیک ہوں." وہ اسکا سر دباتے ہوئے بولی .

"مگر میں ٹھیک نہیں ہوں..... چینج کرو." وہ جلدی میں کہہ گیا .

"میرا مطلب ہے کہ تمہارے کپڑے گیلے ہیں اور اس وجہ سے بیڈ گیلا ہو رہا ہے." اس نے آنکھیں موندتے ہوئے کہا. اسکی بات پر سر خم کر کے وہ جلدی سے کپڑے بدل کر دوبارہ اس کے پاس آ بیٹھی اسکا نرم و ملائم ہاتھ اس کے ماتھے پر تھا جو آگ کی طرح جل رہا تھا .

"میں ڈاکٹر کو کال کر دیتی ہوں اپکا بخار تیز ہو رہا ہے." وہ درد بھرے انداز میں پریشان سی بولی .

وہ نفی میں سر ہلا گیا تو وہ چپ چاپ اس کے پاس بیٹھی اسکا سر دبانے لگی کمرے میں ہٹر چل رہا تھا اس کی گرمائٹ سے اسکو سکون آ رہا تھا مگر اسکے کندھے اکڑ چکے تھے تبھی سر دباتے دباتے ائتل کا ہاتھ اسکے کندھے پر لگا .

"آہ....." وہ ہلکا سا کہرایا .

"آپ کو درد ہو رہا ہے." وہ ایک دم سے مچل اٹھی مگر وہ کچھ نہیں بولا. وہ ایک ہاتھ سے اسکا سر اور ایک ہاتھ سے اس کے کندھے کو دبا رہی تھی ہیٹر کی گرمائٹ، اور اسکے سر اور کندھے دبانے کی وجہ

Posted On Kitab Nagri

سے وہ کچھ سکون محسوس کر رہا تھا اور اسی میں وہ آنکھیں موند گیا اور وہ مسلسل اسکا سر دبا رہی تھی مگر بخار تھا کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا .

" میں صنابل بھائی کو کال کر دیتی ہوں." اس نے دل میں سوچا وہ اسکو اسکے کہنے پر ہی صنابل بھائی کہنے لگی تھی .

"نہیں اتنی رات ہو گئی ہے پر میں کیا کروں؟ ہمدان بھائی کو کال..... اس نے دل میں سوچا مگر بارش بہت کو دیکھ کر ارادہ ترک کر دیا .

"سارا میرا ہی قصور ہے کیا ضرورت پڑی تھی مجھے اتنی اوور ہونے کی؟ حاتم طائی بنی ہوئی تھی تم تو بارش میں ہاتھ پھیلائے کوئی موسم کی بارش تھی کیا وہ؟ ایک ٹھنڈ میں اس نے ائس کریم کھائی صرف اس وجہ سے کیونکہ شاید تم نے کھانا نہیں کھایا تھا وہ تمہیں لیکر گیا اور تم شکریہ ادا کرنے کے بجائے اسے یوں بیمار کر لائی ہو." سامنے کھڑی ایک اور ائتل اسکو ڈپٹ رہی تھی اسکو تامیر کو دیکھ کر رونا آرہا تھا مگر وہ ہر بار آنسو اندر کی جانب لے جا رہی تھی .

"ایم رئیلی سوری میری وجہ سے آپکی اتنی حالت خراب ہو گئی میں آئندہ کبھی اپکو نہیں کہوں گی کہ آپ بارش میں جائے بلکہ میں بھی بارش میں نہیں جاؤں گی....." وہ روندلی آواز میں خود سے گویا ہوئی. اس کا سر دباتے دباتے وہ خود اسکے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موند گئی تھی اس کا سر اسکے سینے پر کب پہنچا نہ اسکو خبر تھی نہ اس سوتے وجود کو. فجر کی اذان کے ساتھ ہی اسکی آنکھ کھلی تو اس کا سر اپنے

Posted On Kitab Nagri

سینے پر دیکھ کر وہ سن ہو گیا ماضی کی کتاب پھر اوراق پلٹ کر ایک سنگین ورک اس کے سامنے لے آئی .

پورا اسلام آباد بارش سے بھیگ رہا تھا ہر طرف بارش کی ٹپ ٹپ ایک الگ سرور پیدا کر رہی تھی مارگلہ کی پہاڑیوں کے پاس اچانک سے گاڑی رک گئی گاڑی کے انجن میں پانی چلا گیا تھا جس سے شاید گاڑی رک گئی تھی .

"تامیر گاڑی تو تم نے خراب کر ہی لی ہے اب بارش میں نہاتے ہیں چلو وہ گاڑی سے اترتے ہوئے بولی .

"روشنی تمہیں پتہ ہے میں بارش کے پانی میں نہیں بھیگ سکتا میری طبیعت خراب ہو جاتی ہے." وہ اسکی طرف پلٹتے ہوئے بولا .

"اوبس کرو تامیر اتنے بھی تم نمک کی گڑیا نہیں ہو جو پگھل جائے گی... سیدھے سے کہو تمہارے ساتھ نہیں بھیگنا." اسکے اس نروٹھے پن پر وہ گاڑی سے باہر آ گیا تھا پوری بارش وہ اسکے ساتھ بھیگا تھا فلو اسکو اس بارش کے درمیان ہی ہو گیا تھا مگر وہ اسکی خوشی کے لیے وہاں تھا جو پاگل سی ہوتی سب سے بے نیاز بارش میں جھوم رہی تھی اگلے ایک گھنٹے بعد روشنی کے کسی دوست نے انہیں پک کیا اسکی طبیعت راستے میں ہی خراب ہو چکی تھی مگر وہ چپ چاپ گھر چل دیا پورے دو ہفتے بیمار رہنے کے بعد جب وہ یونیورسٹی میں اس سے ملا تو اس سے خفا تھا مگر پروا کیسے تھی؟ لال ٹوپ اور بلو جینز پہنے وہ اسے دور سے چلتی نظر آئی. حسن کا چلتا پھرتا مجسمہ اسکی روشنی....وہ مسکرا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"اگر کل اجاتے تو میری اسائنمنٹ نہ رہتی....." وہ سیدھا اپنی بات بولی وہ جو دو ہفتوں بعد آیا تھا اسکی پرواتک نہیں تھی اسے اس نے ایک بار کال کر کے نہیں پوچھا تھا .

"میں بیمار تھا روشنی..." اس نے خود ہی بتا دیا .

"اچھی بات ہے اگر بیمار تھے مجھے انکار کیا تھا نا کہ بارش میں نہیں آؤ گے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے تھا." وہ غصے سے بولی. اسکی بات پر اسکو دل سے دکھ ہوا مگر کہتے ہے نا محبت انسان کو گونگا، اندھا، اور بہرہ کر دیتی ہے اسکے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی معاملہ تھا .

"اچھا میرا انا ایک پروجیکٹ ہے کل دینا ہے تو تم مجھے اسکی اسائنمنٹ بنا کر دو گے." وہ یونیورسٹی کی پہاڑ کو جاتی سیڑھیوں میں اس سے ایک سٹیپ اونچی بیٹھی تھی .

"میں نہیں بنا رہا ہوں میری کلاس ہے." وہ منہ موڑ کر بولا .

"تا میر یار....." وہ جلدی سے اسکی برابر والی سیڑھی پر گئی .

"یار جب تم نے انکار کر دیا تھا کہ نہیں ارہے باہر تو تم کیوں آئے اپنی مرضی سے آئے اور پھر بیمار ہو گئے اور میرا پروجیکٹ چل رہے ہیں تمہیں پتہ ہے اس لیے نہیں پوچھ سکی تمہیں فون کر کے پلیز نا.... کل بارہ بجے تک بھیج دینا چار بجے دینا ہے چار گھنٹے میں اسے میں تیار کر لوں گی پلیز..." وہ اسکی بازو میں بازو ڈال کر اسکے کندھے پر سر رکھ کر بولی .

"اچھا ٹھیک ہے بنا دوں گا." وہ تحمل سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"یو آر امیزنگ." وہ اسکے گلے لگ گئی. روشنی اس سے ایک سال جونیئر تھی اسی وجہ سے وہ اسکی ہمیشہ مدد کرتا تھا .

"اچھا چلو اب میں چلتی ہوں کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے." وہ مسکرا کر ہاتھ ہلاتی وہاں سے نکل گئی .

"واہ آج بڑا گلے لگا جا رہا تھا خیر تو ہے؟" صنابل اسکے جاتے ہی آ گیا .

"کیوں وہ میرے گلے نہیں لگ سکتی؟" اس نے جواب کے بجائے سوال کیا .

"لگ سکتی ہے بھئی میں کب کچھ کہا ہے مگر کسی کام کے لیے." صنابل منہ پھیر کر بولا .

"تجھ سے ایک بات شئیر کرو صنابل تجھے پتہ ہے یہ جب میری گلے لگتی ہے تو مجھے ایک عجیب سی گھٹن کا احساس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی چیز میرے وجود کو کاٹ رہی ہے ایک وحشت ناک سی فیلنگز....." وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا .

"تو تو اس کو کہہ گلے نہ لگا کرے." صنابل نے سیدھا حل بتایا .

"کیوں مروانا ہے توں نے پہلے تھوڑا ناراض رہتی ہے...." تامیر سر ہلاتا ہوا بولا .

"مانا کہ توں اسے پسند کرتا ہے مگر اتنا بھی کیا توں نے کچھ زیادہ ہی اسے سر چڑھایا ہوا ہے جیسے گھر میں سب پر رعب جماتا ہے ایک بات کہہ دی تو کہہ دی کوئی خلاف نہیں جا سکتا ویسے ہی برتاؤ اس سے کرلیں تو تیرے آگے پیچھے گھومے یہ مگر توں....." وہ سر نفی میں ہلا گیا.

"پسند نہیں محبت کرتا ہوں محبت بہت آگے کی چیز ہے سمجھ ائی." وہ اس کی گردن پر ہاتھ مارتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"اوبھائی محبت نامحرم سے نہیں ہوتی میں تجھے سمجھا سمجھا کر تھک گیا ہوں مگر توں...."وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا ابھی تامیر نے بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ وہ دوبارہ بول پڑا .

"مجھے پتہ ہے اب توں فضول سا لیکچر دے گا میرا کوئی موڈ نہیں ہے میں تحریم کو کالج سے لینا جارہا ہوں پھر ملاقات ہوتی ہے" .

"مگر سن....."مگر وہ جاچکا تھا .

اسکی ایک دم آنکھ کھلی خود کا سر اس کے سینے پر رکھا محسوس کر وہ جلدی سے اٹھی .

"ایم سوری مجھے پتہ نہیں چلا کب میری آنکھ لگ گئی."اسکی کرب سے بھری آواز سن کر وہ حال میں لوٹا اسکی سوجی ہوئی لال آنکھیں گواہی دے رہی تھی کہ وہ ساری رات جاگتی اور روتی رہی ہے .

"تم روئی ہو؟"وہ اسکی انگارے جیسی آنکھیں دیکھ کر بولا .

"اپکا بخار..."اس نے اس کے ماتھے کو چھوا .

"اب ہلکا ہے میں اب ڈاکٹر کو کال کرلوں؟"اسکی بات کا جواب دیئے بغیر وہ نظریں چرا کر غمگین لہجے سے بولی .

"میں نے جو پوچھا ہے اسکا جواب دو مجھے تم روئی ہو؟ وہ اپنی دائیں بازوں پر اپنی بائیں بازوں رکھ کر نرمی سے دوبارہ بولا .

"یہ آپکی بازو....."وہ اسکی بازو پر ناخنوں کے نشان دیکھ کر تڑپ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہوا....." وہ جلدی سے اپنی بازوں کمبل کے اندر کر گیا .

"نہیں یہ میں نے کیا ہے سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے میری وجہ سے آپ پہلے ائسکریم کھانے گئے پھر وہاں وہ سب تماشہ اور اس تماشے کی وجہ سے یہ ناخن پھر بارش میں آپ میری وجہ سے بھیگ گئے اس سب کی ذمہ دار میں ہوں. میری وجہ سے آپکی طبیعت خراب ہوئی." وہ بالوں کو مٹھی میں لیے پاگلوں کی طرح رو رہی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا ائتل وہ بس روم میں ہیٹر چل رہا تھا جو ٹمپریچر نارمل تھا باہر گیا اور شرٹ بھی ہالف سلیو تھی اور جیکٹ بھی نہیں تھی پھر تھوڑی سی بارش تو بس اس وجہ سے ہو گیا اور کچھ نہیں پلیز خود کو گلٹ نہیں دو." وہ اسے سمجھاتا ہوا بولا .

"نہیں میں ہی زیادہ اوور ہو رہی تھی بھائی کے ساتھ بھی میں نے بد تمیزی سے بات کی اور پھر کتنی بے دردی سے آپکی بازو میں ناخن پیوست کر دیئے.... آپکی لائف کو مصیبت میں ڈال دیا ہے پرابلمز میری ہوتی ہے پریشان اپکو بھی ہونا پڑتا ہے." بالوں کو مٹھی میں لیے وہ زارو قطار رو رہی تھی اسکی اس حالت کو دیکھ کر وہ خود بھی پریشان ہو رہا تھا اس کے آنسوؤں اس کے دل کو کھینچ رہے تھے تبھی وہ کہنیوں کے بل اٹھ کر بیٹھا مگر وہ ویسے ہی اسی حالت میں بیٹھی روئے جا رہی تھی .

"ائتل پلیز.....ادھر دیکھو.... وہ اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا مگر اسکی زبان پر صرف ایک ہی جملہ تھا میری وجہ سے آپ بیمار ہو گئے." اس کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے لب بھینچتے ہوئے اس کے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا اسکی سسکیوں بھری آواز اسکے سینے میں جذب ہو رہی تھی خود کی طبیعت کو چھوڑ کر وہ اسکی ایسی حالت پر پریشان ہو رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"کتنی عجیب بات ہے نا جن دو کے درمیان محبت کا تعلق تھا وہاں ایسا کچھ کبھی بھی نہیں ہوا تھا اور جہاں محبت کا نام و نشان بھی نہیں ہے وہاں یہ سب... کیا صنابل سہی کہتا تھا کہ روشنی اور میرے درمیان محبت تھی ہی نہیں کیا میرے اور ائتل کے درمیان محبت کا احساس پنپ گیا ہے کیا محرم رشتے اتنے مضبوط ہوتے ہیں کہ وہ نامحرم رشتوں پر سبقت لے جاتے ہیں؟" اسکی سسکیوں کی آواز بند ہو چکی تھی اس سے آہستہ سے اسے خود سے جدا کیا .

"تم ساری رات جاگتی رہی ہو؟" وہ اس کے چہرے سے بال پیچھے کرتے ہوئے بولا جانتا تو وہ تھا اسکا حلیہ چیخ کر سچ بیان کر رہا تھا مگر وہ اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا .

"نہیں." وہ صاف مکر گئی. اسکی بات پر وہ لب بھینچ گیا کیونکہ وہ سچ سے واقف تھا .

"تم سو جاؤ کچھ دیر پھر یونیورسٹی جانا ہے." وہ کراؤن سے ٹیک لگا کر بولا .

"میں کوئی یونیورسٹی نہیں جا رہی اور نہ آپ جا رہے ہیں یہی گھر بیٹھے چپ چاپ." وہ روایتی بیویوں کی طرح بولی .

"تمہارا سوموار کو پیپر ہے... اور مجھے بھی کچھ کام ہے اب بہتر ہے طبیعت تو میں چلا جاؤ گا." اس نے یاد دہانی کروائی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آج منگل ہے اور پیپر سوموار کو نہیں اگلی منگل کو ایک پورا ہفتہ ہے اور میری تیاری ہے بس ریوائس کرنا ہے اور رہی آپکی بات تو..." اس نے سائیڈ ٹیبل سے اسکا فون اٹھایا اور ایچ او ڈی سرچ کر کے انہیں آف کی میل کر دی .

"آپکی بھی آگ ہو گئی ہے اب تو آپ لیٹ جائے میں آپکے لیے سوپ بنا کر لاتی ہوں." وہ اسکا موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولی اسکی اس کاروائی کو اس نے تحمل سے دیکھا تھا وہ اسکی طرف راغب ہوتا جا رہا تھا یہ بات اب وہ خود محسوس کر رہا تھا .

"ائتل پہلے سو جاؤ پھر بنا دینا." وہ بند آنکھوں سے بولا .

"نہیں..." اس نے نفی میں سر ہلایا .

"کیا ہے اس لڑکی میں..... اتنی پروا..... مجھے کچھ بھی کر کے اس کے تمام معاملات اسکی فیملی سے ٹھیک کرنے ہوں گے ماں باپ سے جدائی کیا ہوتی ہے اس بات کا اندازہ مجھ سے اچھا کون کر سکتا ہے." وہ اسکی طرف گہری نگاہوں سے دیکھتا ہوا سوچنے لگا .

"کہاں کھو گئے؟" وہ اس کے سامنے چٹکی بجا کر بولی .

"ائتل مجھ سے دوستی کروں گی؟" اسکے سامنے تحمل سے ہاتھ بڑھا کر بولا .

"میں....." ائتل کو جھٹکا لگا .

"ہمم تم....." وہ آرام دہ انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"لیکن آپ تو لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتے." وہ جلدی سے آنکھیں ڈبڈباتی ہوتی بولی .

"ہاں نہیں کرتا مگر تم تو میری بیوی ہو." اسکے منہ سے جلدی سے نکلا اسکی بات پر ائتل نے اسکے چہرے کیطرف دیکھا دونوں کی آنکھوں کا تعاقب ہوا مگر وہ فورا نگاہیں چرا گئی .

"ٹھیک ہے.." اس نے نظریں جھکائے اسکے بڑھے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا .

"اوکے تو ہماری دوستی کا ایک اصول ہو گا ہم ایک دوسرے کی بات سنیں گے اور اگر دوسرا سہی کہے گا تو ہم اسکی بات مانے گے." اس نے تحمل سے کہا .

"اور دوسرا رول آپ مجھے ڈانٹے گے نہیں." ائتل فوراً فائدے کی بات پر آئی .

"ڈانٹوں گا کیوں نہیں تم جب کچھ غلط کرو گی تب ڈانٹوں گا بھی اور غصہ بھی کرونگا اور جو بد تمیزی تم نے تیمور سے کی ہے اس سے یہ فلحال تو میں نہیں کہوں گا لیکن اگر دوبارہ کیا تو لازمی کہوں گا کہ تم بد تمیز ہو اور بد تمیزی میں پسند نہیں کرتا." اس نے کھلی آنکھوں سے آبرو اچکا کر کہا .

"سوری..... مگر میرا کوئی کام اپکو ٹھیک لگے گا ہی نہیں سارے ہی غلط ہوں گے پھر تو....." وہ آنکھیں گھوما کر بولی .

"یہ بھی ہے." وہ وہ سر ہلاتے ہوئے بولا .

"بس یونیورسٹی میں اگر کچھ غلط کرو تو ہی ڈانٹے گے کیونکہ وہاں تو سٹوڈنٹ ہونگی گھر میں تو نہیں ڈانٹے گے نا؟" وہ دوبارہ بولی .

Posted On Kitab Nagri

"کیوں گھر میں تمہیں یہ لائینس مل جاتا ہے کہ جو مرضی کرو اور میں کچھ نہیں کہوں گھر میں یا گھر سے باہر جہاں بھی کچھ الٹا سیدھا کرو گی تب ڈانٹوں گا ".

"دوستوں میں یہ ڈانٹ نہیں ہوتی..."وہ معصومیت سے بولی .

"وہ ہم عمر لوگوں میں ہوتا ہے اور ایک جیسے جنس کے دوستوں میں ہم اوپوزٹ ہیں عمر کا فرق بھی ہے اس حساب سے کچھ تبدیلیاں ضروری ہیں تاکہ یہ منفرد دوستی لگے عام دوستی سے "

" میں پھر کوئی اصول نہیں مان رہی اگر اصول بنانے ہیں تو دونوں بنائے گے."وہ سیدھے ہو کر بولی .

"جی نہیں میں تم سے بڑا ہوں میں اصول بناؤ گا تم نہیں...."وہ اسکے انداز میں بولا .

"دوستی میں چھوٹا بڑا کچھ نہیں ہوتا....."وہ منہ بسور کر بولی .

"میں نے جو پہلا رول بنایا بس وہی ہو گا تم کوئی رول نہیں بناؤ گی بچے اتنے سمجھ دار نہیں ہوتے کہ اصول بنائے."وہ اپنے ماتھے پر آئے بال پیچھے کرتے بولا .

"میں بچی نہیں ہوں."وہ اسکی بات پر چڑ کر بولی.

"تم بچی ہی ہو....."وہ سنجیدگی سے بولا .

"اکیس سال کی لڑکی بچی نہیں ہوتی."اس نے اسے یاد کروایا .

"تیس سال کے انسان کے سامنے اکیس سال کی لڑکی بچی ہی ہوتی ہے."وہ اسکے ہی انداز میں بولا وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"سوپ تو پتہ نہیں کب بنے گا کافی ہی بنادو....."وہ اسکا بنا ہوا منہ دیکھ ہر بولا .

"میں کیوں بناؤ میں تو بچی ہوں بچوں کو کام تھوڑی آتا ہے."وہ اسکو اسکی بات یاد کرواتے ہوئے گویا ہوئی .

"ٹھیک ہے میں خود چلا جاتا ہوں."اس نے تھوڑا سا کمبل کھسکایا تو اسکے پاس الٹی پالتی مارے بیٹھی ائتل فوراً اٹھ گئی.

"آپ یہی رہے میں جارہی ہوں."وہ جلدی سے اٹھ کر باہر چل دی اور وہ دوبارہ لیٹ گیا .

"تمہارے جانے کے بعد بھی یہ دل تمہیں ہی سوچتا ہے تمہیں نہ سوچے تو لگتا ہے بند ہو جائے گا بہت اذیت ہوتی ہے مجھے تمہاری محبت نے مجھے ایسے موڑ پر لا کر تنہا چھوڑ دیا ہے جہاں سے آگے بڑھا ہی نہیں جاتا جہاں آگے بڑھنے کا سوچتا ہوں تو تمہاری یادیں چپکے سے آکر میرا ہاتھ تھام لیتی ہیں اور پھر میں آگے نہیں بڑھ پاتا وہیں رک جاتا ہوں مگر پھر جب میں اس لڑکی کو دیکھتا ہوں تو میرے ضمیر کو ملامت محسوس ہوتی ہے اس میں اسکا کیا قصور ہے شادی جیسے بھی ہوئی ہوئی تو ہے نا وہ مجھے کیا سمجھتی نا جانے وہ مجھے کیا مقام دیکر بیٹھی ہے کہ میرا تھوڑا سا بیمار ہونا اسے یوں رونے پر مجبور کر دیتا ہے ہر چیز میرے ہاتھ سے نکلتی محسوس ہو رہی ہے مجھے... اللہ تعالیٰ آپ تو سب دیکھ رہے ہیں اب تو میں تھکنے لگا ہوں میرے اللہ مجھے سنبھال لیں میرے دل کو اسکی طرف پھیر دیں جو سہی ہے پاک ہے صنابل کے وہ الفاظ محرم اور نا محرم کی محبت یہ مجھے سکون نہیں لینے دیتے میں نہیں جانتا کچھ بھی میں نے اس

Posted On Kitab Nagri

عورت سے محبت کی ہے یا کچھ اور جو بھی اپکو تو پتہ ہے اللہ پاک... اگر وہ محبت گناہ ہے تو اُسکی محبت کو میرے دل سے نکال کر پھینک دیں..... مجھے سکون دے دیں. مجھے اس لڑکی کا کر دیں یا ابھی جدا کر دیں کیونکہ اب اُسطرح کی جدائی ہوئی تو مر جائے گا اپکا یہ گنہگار بندہ" خود میں باتیں کرتا وہ آنکھیں موند گیا تھا .

وسیع لان پہ نکھرے آسمان پر آئے سورج نے قدم رکھ دیا تھا۔ آسمان پہ ہلکے ہلکے سے بادل تھے جن کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلتا سورج حسین لگ رہا تھا. وہ کالی شرٹ نیلی جینز اور نیلی جینز کی جیکٹ پہنے بالوں کو پف نما بنائے وہ جانبدارانہ اندز میں اپنی کرسی پر بیٹھا تیزی سے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلا رہا تھا تبھی اس کے آفس کا دروازہ نوک ہوا سر اٹھائے بغیر اس نے اندر آنے کی اجازت دی .

"السلام علیکم سر....." چپڑاسی نے معتبر انداز میں کہا .

"وعلیکم السلام." اس نے سر اٹھا کر کہا .

"سر صفدر صاحب نے اپکو اپنے آفس بلایا ہے کہا ہے ارجنٹ ہے ابھی آجائے." اس نے معتبر انداز میں بتایا .

"اچھا ٹھیک ہے." آہستگی سے جواب دیکر وہ لیپ ٹاپ بند کر کے موبائل اٹھا کر باہر چل دیا. واٹس آپ پر میسج دیکھ کر اس نے واٹس آپ کھولا .

Posted On Kitab Nagri

"کلاس کے بعد آگلی کلاس فری ہے تو مجھے عروہ کے ڈیپارٹمنٹ جانا ہے میں گھر خود آجاؤ گی." ائتل کا میسج پڑھ کر اس نے اوکے کا میسج ٹائپ کیا اور موبائل پاکٹ میں ڈال کر آفس میں داخل ہوا.

"السلام علیکم ڈاکٹر صاحب..." ہاتھ ملا کر وہ سامنے کرسی پر بیٹھ گیا.

"وعلیکم السلام ڈاکٹر صاحب کیا حال ہیں طبیعت ٹھیک ہے؟" انہوں نے بہت نارمل انداز میں سوال کیا.

"جی سر شکر اللہ کا بہت بہتر ہے آپ سنائیں کچھ کام تھا؟" کام کی بات پر آتے ہوئے وہ بولا.

"جی بہت ضروری اور بہت خاص بھی....." وہ تشویش نما انداز میں بولے.

"جی سر حکم کریں؟" وہ آبروسکیڑتا ہوا بولا.

"آپ کے لیے کچھ تحائف ہیں وہ دینے تھے." انہوں نے طنزیہ کہا.

"تحائف وہ کس لیے؟" وہ ناسمجھی والے انداز میں بولا.

"شادی کی مبارک باد....." انہوں نے ایک اور تشنہ کسا.

"شکریہ...." وہ سانس اندر کو کھینچ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیر کر بولا .

"آپ نے تو بلانا بھی گوارا نہیں سمجھا..." انہوں نے ایک طعنہ کسا .

"وہ دراصل نکاح ہوا ہے. بس اس وجہ سے....." وہ بمشکل مسکرا کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"نکاح اکیلا یا ساتھ رخصتی بھی؟" اور ایک تصویر اسکے سامنے کرتے ہوئے بولے اس تصویر کو دیکھ کر اسکے چہرے کے اعصاب چڑ گئے تنے جبڑوں کے ساتھ اس نے بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ انہوں نے ایک اور تصویر اس نے سامنے کر دی. تصویریں دیکھ کر اس کے چہرے کے سارے رنگ اڑ چکے تھے بدنامی کی ایک نئ تہمت اسکے گلے پر طوق کی طرح چمٹنے کو تیار تھی. ایک کے بعد ایک آتی تصویر..... اسکی آنکھوں سے سیک نکلنے لگا تھا انگارے جیسی لال آنکھوں کو دیکھ کر صفدر صاحب تھوڑی برہمی سے بولے .

"تامیر صاحب میرے نزدیک جیسے آپ ینگ پروفیسر تھے ویسا کوئی نہیں تھا مگر آج ان سب کو دیکھ کر مجھے افسوس ہو رہا ہے جسکے کردار کی گواہی میں دے سکتا تھا اسکا کردار در حقیقت ایسا ہے... آپکے مطابق نکاح ہی ہوا ہے جب کے کچھ کے مطابق مکمل شادی مگر جو بھی ہے یہ سوچے کہ ابھی حال میں ہی آپکی شادی ہوئی ہے اس شادی کو ایکسپوز نہ کرنے کی وجہ یہ تصاویر چیخ چیخ کر بتا رہی ہیں مگر سوچے اگر یہ تصاویر آپکی وائف تک چلی جائے تو اپکا گھر خراب ہو سکتا ہے اس لڑکی کے والدین کو دکھائے تو اس لڑکی کے والدین اسکو پڑھنے نہیں بھیجے گے اس کا کیریئر خراب ہو یا نہ ہو ہمارے ادارے کی بدنامی ضرور ہو گی اس سب میں اپکا کیا جائے گا...؟ کچھ بھی نہیں تامیر صاحب نہ اس لڑکی کا کچھ جائے گا.. مگر ہمارے ڈیپارٹمنٹ کی عزت اچھی خراب ہو جائے گی. " وہ غصے سے بول رہے

Posted On Kitab Nagri

تھے انکی باتیں سن کر اسکا دماغ گھوم چکا تھا وہ تصاویر کیسے لی گئی اور یہاں تک کیسے پہنچی کچھ بھی اسکی سمجھ میں نہیں آرہا تھا. ہر چیز گول گول اسکے سامنے گھوم رہی تھی .

"اس لڑکی کا ڈیٹا نکالوایا ہے کال کرتا ہوں اسکے گارڈینز کو بلاتا ہوں تاکہ اسے تو ایکسپل کرو اسکی وجہ سے پوراڈیپارٹمنٹ خراب ہو گا اس سے بہتر وہ ہی یہاں نہ ہو." وہ فون اٹھاتے ہوئے بولے .

"کوئی کچھ بھی نہیں کہے گا سر!وہ دانت پیس کر بولا .

"جو بھی بات کرنی ہے مجھ سے کریں میں ہی گارڈین ہوں اس لڑکی کا.... یہ تصاویر والی لڑکی میری بیوی ہے سر اور یہ یہی میرے ساتھ میرے ہی اپارٹمنٹ میں رہتی ہے یہ شادی اتنی جلدی ہوئی ہے کہ مجھے مینجمنٹ ہاؤس بتانے کا موقع نہیں ملا اور مینجمنٹ ہاؤس میں تین مہینے پہلے بتانا ضروری ہے تبھی وہ دوسرا فلیٹ ارینج کر کے دیتے ہیں اسی لیے میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا. اور دوسرا یہ یونیورسٹی میں پڑتی ہے کچھ اس وجہ سے بھی میں بتانا نہیں چاہ رہا تھا. مگر یہ تصاویر آپ تک کیسے پہنچی کیسے نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا." سرخ انگارے جیسی انکھوں کے ساتھ کہتا وہ اٹھ کر باہر چل دیا مگر پھر رکا .

"میری بیوی اور میری ہی تصاویر ہیں میں ساتھ لے جاتا ہوں." تصاویر اٹھا کر وہ اپنے آفس آکر لیپ ٹاپ پر کچھ کھوجنے لگا اگلے آدھے گھنٹے میں وہ سب سچ جان چکا تھا اس کے ذہن میں ارتضی کا نام گونج رہا تھا مگر حقیقت کچھ اور ہی دیکھ کر اس نے کچھ گہرے سانس لیے اور وہ کلاس کیطرف بڑھا اسکے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر بلا کا اطمینان تھا جو کچھ نہ ہونے کی عکاسی کر رہا تھا اور یہی چیز اسے منفرد بناتی تھی مگر اندر کے طوفان کو کوئی نہیں جانتا تھا .

اسکے کلاس میں آتے ہی بولتے سٹوڈنٹس چپ کر گئے اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اس نیلی جینز اور سفید کرتی والی لڑکی نے ایک بار اسکی طرف دیکھا مگر اسکے چہرے پر بلا کا اطمینان دیکھ کر وہ ہالہ کی طرف متوجہ ہو گئی .

"آج ہم نہیں پڑھے گے آج آپ سب کا جو دل کرے مجھ سے پوچھنے کا آپ سب کو اجازت ہے آپ سب پوچھ سکتے ہیں کچھ کہنا چاہتے ہیں کہہ سکتے ہیں جو میرے بارے میں آپکے دل میں ہے وہ بتا سکتے ہیں یہ موقع بھی آپ لوگوں کو دے رہا ہوں ورنہ میں نے یہ کبھی کسی کو نہیں دیا لیکن بعض اوقات اصول بدلنے پڑتے ہیں." اپنی بات کہہ کر وہ ہلکا سا مسکرایا ڈینم کی پاکٹ میں ہاتھ ڈال کر روسٹم کے گرد ٹہلنے لگا. تبھی ایک لڑکی نے ہاتھ اوپر کو اٹھایا .

"جی بولیں...." وہ ویسے ہی چلتا ہوا بولا .

"سر آپ بہت ہینڈسم ہیں." وہ مسکرا کر بولی .

"شکریہ..." وہ نرمی سے بولا اسکے ایسے جواب اور اس لڑکی کے ایسے کمنٹ پر وہ غش کھا کر رہ گئی تبھی ایک اور لڑکی بول پڑی .

"سر آپ ہم بہت سے لوگوں کے فیورٹ بھی ہیں ".

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جزاک اللہ...." وہ پھر مسکرایا اسکی مسکراہٹ کو دیکھ کر ائتل نے گھور کر اسے دیکھا دونوں آنکھوں کا ایک لمحے کے لیے تعاقب ہوا مگر وہ نگاہیں جھکا گیا کچھ اور لڑکیوں نے کمنٹ کیے جسکو اس نے خوش اسلوبی سے قبول کیا مگر اسکی وہ خوش اسلوبی کسی کا میٹر گھما چکی تھی جو چھپا تو اس سے بھی نہیں تھا مگر وہ مکمل اطمینان کے ساتھ کلاس میں ٹہل رہا تھا تبھی ایک لڑکا کھڑا ہو کر بولا .

"سر پہلے پہل تو صرف دو طالبات کے درمیان تعلق ہوتا تھا اب تو استاد اور طلبہ کے درمیان بھی ہونے لگے ہیں. اسکے بارے میں کیا رائے ہے آپکی؟" اسکی بات سن کر ائتل کی سانس حلق میں ہی اٹک گئی تھی مگر وہ جو سننا چاہتا تھا آخر وہ الفاظ سن ہی لیے تھے وہ ہلکا سا مسکرایا .

"ہو سکتا ہے اس استاد اور طلبہ کا تعلق اس یونیورسٹی سے پہلے سے ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کوئی مضبوط تعلق ہو ان میں..." اسکا اتنا گہرا اعتماد دیکھ کر ائتل گردن جھکا گئی مگر اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا جیسے کچھ ہونا کو ہو مگر وہ انگلیاں موڑتی سامنے دیکھ رہی تھی جہاں وہ زمین کو دیکھتا آہستہ سے ٹہل رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر آج کل یہ سارے تعلقات صرف اچھے گریڈز کے لیے ہوتا ہے ورنہ استاد اور طلبہ کے کہاں اور کونسے تعلقات..." ایک لڑکا اسکا جواب سن کر فوراً بولا .

"جسکو گریڈ دینا ہو اسے ایسے ہی دیا جا سکتا ہے اسکے لیے یونیورسٹی میں خود کو بدنام کیوں کرنا چاہیے گا کوئی...." اس نے آبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھ کر کہا تو وہ لڑکا چپ ہو گیا .

Posted On Kitab Nagri

"سر آج کل تو ہم دیکھتے ہیں کچھ طلبہ آتے مین گیٹ سے ہیں اور جاتے بیک گیٹ سے ہیں." اس لڑکے کے سوال پر اسکا دماغ گھوم گیا تھا اسکا مکمل اشارہ ائتل کی طرف تھا کیونکہ ائتل ہی فرنٹ گیٹ سے آتی اور بیک گیٹ سے جاتی تھی اس نے اسے روکا بھی تھا مگر وہ شارٹ کٹ کو استعمال کرتی اکثر آجایا کرتی تھی مگر وہ گہرا سانس لیکر تنے جبڑوں کے ساتھ بولا .

"کیونکہ بیک گیٹ کے پاس پبلک آٹوز اور ٹیکسی وغیرہ کھڑی ہوتی ہیں اور فرنٹ گیٹ پر نہیں تو ہو سکتا ہے واپس خود جانا ہوتا ہو اور کچھ طالبات کے پاس بائیک نہ ہو." اس نے انتہائی مثبت جواب دیا تھا .

"نہیں سر آج کل تو دیکھتے ہیں ہم کہ آیا پیدل جایا جاتا ہے جبکہ واپسی گاڑی میں ہوتی ہے. یا گاڑی میں جایا جاتا ہے اگر ایسا نہ ہو تو اکیلے بھی گاڑی والے گھر تک ہی جایا جاتا ہے." اسکی بات سن کر ائتل کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اسکے چہرے کے فق ہوتے رنگ کو اس نے دیکھا تھا وہ اب اور بات نہیں کر سکتا تھا جو بھی تھا جیسے بھی اسکی شادی ہوئی تھی وہ لڑکی اسکی عزت تھی اور وہ تامیر شاہ تھا عزت کے نام پر جان لینے اور دینے والا اور جو وہ جاننا چاہ رہا تھا اب وہ جان چکا تھا .

"میں سوچ رہا تھا کہ آپ سب کچھ جو ہم نے پڑھا اس کے بارے میں پوچھے گے خیر جہاں تک آپ سب کی سوچ گئی وہاں تک سوال کیے سمیسٹر کی یہ اخری کلاس ہے یہ اسکے بعد میں کوئی کلاس لوں گا نہیں پھر ملاقات اگلے سمیسٹر میں ہو گی مگر آپ سبکے کچھ سوالات پہنچے تھے میرے تک میں نے اسی

Posted On Kitab Nagri

لیے آج کہا تھا کہ ہم نہیں پڑھے گے تا کہ آپ سب وہ سوالات کر سکے مگر خیر کسی نے وہ سوالات نہیں پوچھے لیکن گھٹیا اور تکیانو سیت کی انتہالازمی کی ہے خیر پھر بھی میں گرلز سے پوچھنا چاہو گا تعریف کے علاوہ کہ انکی طرف سے کوئی ایسا گھٹیا سوال ہے اگر ہے تو پوچھ لیں؟" وہ گھمبیر انداز میں بولا مگر پوری کلاس میں خاموشی تھی ائتل اتنی گھبرا چکی تھی کہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کلاس سے باہر نکل جاتی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"پہلے آپکے سوالات بتا دیتا ہوں اپکو کس نے کیا پوچھا ہے یہ سب کو پتہ چل ہی جائے گا پھر سب کا جواب دوں گا." وہ لیپ ٹاپ پر کچھ آن کرتا ہوا نارمل سے تاثر کے ساتھ بولا جبکہ ائتل کا دل بند ہو رہا تھا اسے عجیب سی بے چینی محسوس ہو رہی تھی سردی کے موسم میں بھی اسکو ٹھنڈے پسینے آرہے تھے. اس نے پروجیکٹر پر کچھ تصاویر چلائی .

وہ ائتل کا بازو پکڑے مال کے بیچ و بیچ کھڑا تھا. تصویر کو دیکھ کر ساری کلاس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی وہ جو لڑکے سوالات کی بوچھاڑ کر رہے تھے انڈر یکٹلی وہ طنز کر رہے تھے اسکے حواس باختہ ہو چکے تھے اس تصویر کو دیکھ کر ائتل کے پیروں تلے سے بھی زمین نکل چکی تھی. تبھی اس نے اگلی تصویر پروجیکٹر پر چلائی .

"وہ دونوں اسکے فلیٹ کے باہر کھڑے تھے جہاں تامیر اسے اندر جانے کا اشارہ کر رہا تھا. ان تصاویر کو دکھاتے ہوئے اسکے چہرے پر بلا کا اطمینان تھا جیسے وہ اس سبکی ساری تیاری کر کے آیا ہو پھر اس نے اگلی تصویر پروجیکٹر پر دکھائی.

"وہ اسکی بازو تھامے آئس کریم بار کے باہر کھڑی تھی".

Posted On Kitab Nagri

"بارش میں دونوں ہاتھوں کو پھیلائے وہ آسمان کو دیکھ رہی تھی جبکہ وہ جینز کی جیب میں ہاتھ ڈالے اسکو دیکھ رہا تھا. اسکی گاڑی میں بیٹھی وہ باہر دیکھ رہی تھی جبکہ تامیر کی نظریں اسکی طرف اور ہاتھ سٹیرنگ پہ تھا ایک تصویر میں وہ دونوں آئسکریم کھا رہے تھے پھر ایک تصویر میں وہ گاڑی کے بونٹ پر بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا جو گلاب کے پھول سونگھ رہی تھی پھر ایک تصویر میں ہوا کے تیز چلنے کی وجہ سے وہ اسکو اپنا دوپٹہ پکڑائے اپنے بال باندھ رہی تھی اور وہ اسکا دوپٹہ ہاتھ میں لیے اس دوپٹے کو دیکھ رہا تھا ایک تصویر میں وہ اسکے چہرے سے بال پیچھے کرتا اسکے سامنے کھڑا تھا ایک تصویر میں دونوں کے ساتھ چلتے قدم اٹھاتے کی تصویر تھی ایک تصویر میں وہ زمین سے بال پوائنٹ اٹھا کر اسکو پکڑا رہا تھا وہ پوز ایسا تھا جیسے وہ گٹنوں کے بل بیٹھے اسے کچھ پکڑا رہا ہو آخر پر تو انتہا ہو گئی دونوں کی اکٹھے فلیٹ میں جاتے کی تصویر تھی." تصاویر کو دکھا کر اس نے لیپ ٹاپ بند کیا اور ہلکا سا مسکرایا اسکی مسکراہٹ کچھ طلبہ پر قہر کیطرح پڑی تھی. خون تو ساری کلاس کا ہی خشک ہو چکا تھا، سوالات ہر چہرے پر رقم تھی ائتل کا جھکا چہرہ رونے کے دھانے پر تھا .

"یہ کچھ آپ کے سوالات تھے اسکے جوابات میں دینا ضروری نہیں سمجھتا تھا مگر بات اس تصویر میں موجود لڑکی کی ہے اسکے کردار کی ہے تو میں لازمی بتاؤ گا مگر سب سے پہلے تو بہت شکریہ ان تصاویر کو بنانے کا..... اتنا وقت دینے کا اتنی اہمیت دینے کا اتنی تیز بارش میں پیچھے آنے کا شکریہ تصویر بنانے کا

Posted On Kitab Nagri

شکریہ ہر وقت نظر رکھنے کا شکریہ اور آخر میں بدنام کرنے کی کوشش کرنے کا اور اب سوالات کے جواب کیطرف آتا ہوں.

"ائتل یہاں آؤ....."اس نے اسکی طرف دیکھ کر سرسری انداز میں کہا اسکی بات پر وہ سُن ہوتی اسے دیکھ رہی تھی تبھی وہ دوبارہ اس سے مخاطب ہوا تو وہ مریل چال چلتی اس تک گئی سانس تھے کہ حلق میں ہی اٹک چکے تھے اسکے چہرے پر موجود پیلاہٹ میں اور زردگی آچکی تھی اسکی پھیلی ہوئی آنکھوں میں نمی اور ڈر صاف ظاہر تھا اس نے آگے بڑھ کر سٹیج کی سیڑھیوں پر اسکا ہاتھ تھام لیا اسکو یوں بکھرتے دیکھ اس نے اسکا برف جیسا ہاتھ اپنے گرم ہاتھ میں تھام کر اسے اپنے ساتھ کھڑا کیا.

"یہ آپکی جی آر ہیں انکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس وجہ سے میں نے ہالہ کو جی آر شپ دی تھی ہالہ از آسیکنڈ جی آر سیم از رضا جو عمار کی جگہ پر سی آر ہے جب تک وہ نہیں آجاتا مگر یہ آپکی جی آر تھی اور ہے بھی یہ آپ سب کو پتہ ہے اب سوال یہ کہ پہلے یہ تصاویر پھر یوں میرا اسکا ہاتھ تھامنا اس کے کندھے کو پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کرنا... کوئی تصویر بنانا چاہے تو بنا سکتا ہے مسئلہ نہیں مجھے کوئی.... میں نے کبھی آپکی کسی لڑکی سے بات نہیں کی اور اس سے اتنا امفورمل ہوں کوئی وجہ تو ہو گی ہی آپ سب میں مشہور ہے کہ میں لڑکیوں سے بات تک نہیں کرتا اور ایک لڑکی کا ساری کلاس کے سامنے ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہوں اس کے ساتھ یونیورسٹی کے علاوہ معاملات میں بھی موجود رہا ہوں اور اس لڑکی کو اتنا حق ہے مجھ پر کہ وہ اپنا دوپٹہ میرے ہاتھ میں پکڑا رہی ہے دیکھی ہے نا آپ نے تیسری والی تصویر اب ایسا کیا ہے کہ اتنا

Posted On Kitab Nagri

میل جول... تو اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ میری بیوی ہے اس بات کا اپکو ان تصاویر سے پتہ چل گیا ہو گا." اسکی بات سن کر لڑکیوں پر تو غشی طاری ہو گئی تھی جن سب کا وہ کرش تھا. وہ اس لڑکی کا تھا جو کبھی انہیں اسکی تعریف نہیں کرنے دیتی تھی.

"وہ میرڈ ہیں بندہ کسی کا آہیں کوئی بھر رہا ہے." ہالہ کو اسکی بات یاد آئی اسکے گروپ کی ساری لڑکیاں اسکو گھور رہی تھی انکے چہرے پر موجود سوالات کو وہ بآسانی پڑھ پا رہی تھی ہالہ کی آنکھوں کی تپش اسکو سلگھا رہی تھی ابھی کچھ دن پہلے ہی تو وہ انکی تعریف والی بات پر کلاس لگا کر ہٹی تھی.

"کسی کو کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ سکتا ہے ورنہ کلاس ختم ہو چکی ہے اور اگلی کلاس فری ہے آپکی تو آپ سب جا سکتے ہیں. اور پیپر کی تیاری بھی ویسے ہی کرئے جیسے انویسٹیگیشن کی ہے" وہ اطمینان سے کھڑا تھا جبکہ وہ بند ہوتے سانس کے ساتھ وہی کھڑی تھی پاؤں من بھر کے ہو چکے تھے جیسے زمین میں دھنس گئے ہوں اگلے پانچ منٹ میں سب کلاس سے جا چکے تھے. سب کے جاتے ہی وہ ائتل کے پاس آیا.

"ائتل..." اس نے سنجیدگی سے اسکو پکارا جس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا.

"یہ ایک دن ہونا ہی تھا میں اسی لیے جلد اس بات کو سب کو بتا دینا چاہتا تھا کہ تم سے میرا کوئی تعلق ہے مگر یہ سب ایسے سامنے آئے گا میں نے نہیں سوچا تھا خیر جو بھی تھا کوئی گناہ نہیں تھا." وہ سمجھاتے انداز میں بولا جبکہ وہ جانتا تھا کہ یہ لڑکی اس بات پر انتہا کا روئے گی مگر پھر بھی وہ اسے سمجھا رہا تھا.

"مجھے گھر جانا ہے." وہ اتنی بات کہہ کر ابھی پلٹی ہی تھی کہ اس نے اسکا پیچھے سے ہاتھ تھام لیا.

Posted On Kitab Nagri

"اس طرح میں تمہیں کہی جانے نہیں دے رہا خود کو کمپوز کرو پہلے پھر جانا... بلکہ میں چھوڑ کر آتا ہوں." اس نے گہرا سانس لیا اس نے ہاتھ بڑھا کر اسکے آنسو صاف کیے اس نے ہونٹوں کو زور سے بھینچ کر لیپ اسٹک کو رگڑا. "اہمم ہمم." وہ اسکی اس حرکت پر سر نفی میں ہلاتا اسکے ہونٹوں پر اپنا انگوٹھا رکھ گیا .

"میں چلی جاؤ گی..." اپنا بیگ اٹھا کر وہ باہر آگئی اور وہ بھی پیچھے والے دروازے سے دوسری کلاس میں چل دیا اب کچھ دن یہ چرچا پورے ڈیپارٹمنٹ میں ہو گا وہ جانتا تھا اس لیے وہ خاموشی سے بڑھ گیا. وہ کلاس سے نکلی ہی تھی کہ ہالہ آگئی.

"ائتل اتنی بڑی بات تم نے مجھ سے کیوں چھپائی.." وہ اس کے ساتھ چلتے بولی.

"ہم بعد میں بات کریں گے." وہ آگے بڑھتی ہوئی بولی .

"جی نہیں ابھی بتاؤ." ہالہ اسکے آگے آئی .

"میں فلحال بتانے کی پوزیشن میں نہیں تھی." وہ چلتی ہوئی مدھم آواز میں بولی.

" تبھی تم چڑ جاتی تھی جب ہم کوئی ڈاکٹر تامیر کی بات کرتا تھا". وہ مسکرا کر بولی.

"ہالہ ایسا کچھ نہیں ہے. وہ میرے شوہر ہونے سے پہلے ہم سب کے ٹیچر بھی ہیں یو آل کین ڈواٹ نوٹ آبگ ڈیل...." وہ رک کر بولی مگر ہالہ تبھی اسکے گلے لگ گئی.

Posted On Kitab Nagri

"پاگل میں خوش ہوں تمہارا لائف پارٹنر اتنا اچھا انسان ہے جسکی تعریف پوری یونیورسٹی کرتی ہے ہاں تم نے بیچاری لڑکیوں کا دل توڑ دیا سب سے پہلا تو میرا توڑا ہے ان سب کا پرنس چارمنگ تم لے اڑی مگر میں خوش ہوں." وہ ہالہ کی بات سن کر حیران تھی اسے تھا کہ وہ ناراض ہو گی مگر وہ تو الٹا خوش ہو کر اسکو حیران کر گئ تھی. مگر اسکی آنکھوں میں نمی تھی جیسے وہ سمجھ نہیں پائی تھی شاید وہ اسکا بھی کرش تھا اور اسے بھی دکھ ہوا تھا مگر فلحال وہ کسی سوال وجواب کی پوزیشن میں نہیں تھی اس لیے چپ رہی. لیکن ہالہ نے کس انداز میں خوشی ظاہر کی تھی یہ ائتل کی جگہ کوئی اور ہوتا تو دو سیکنڈ میں سب سمجھ جاتا.... کہ وہ اس لڑکی کا کرش ہے یا وہ کچھ اور سمجھے ہوئے ہے .

"شادی کب ہوئی اور اب رونا بند کرو اور مجھے ٹریٹ دو ابھی ایسی وقت کہی چلتے ہیں چلو....." ہالہ نے اسکا بازو کھینچا.

"یونیورسٹی کے اسٹارٹ سے دو ویک بعد." اس نے جھوٹ کہا تھا. "اور باہر نہیں یار آج نہیں پھر کسی دن میرے سر میں درد ہے میں نے گھر جانا ہے." وہ گہرا سانس لیکر بولی.

"جی نہیں ابھی اسی وقت چلو..." ہالہ اسکی سنیں بغیر اسکی بازو گھسیٹنے لگی. اسکو بضد دیکھ کر وہ آخر بول ہی پڑی. "یار میں نے ٹی ایس سے نہیں پوچھا پلیز میں ایسے نہیں جاسکتی ہوں وہ ایسے جانے کی پرمیشن نہیں دیتے...." اسکی بات سن کر ہالہ اسکے سامنے کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی.

Posted On Kitab Nagri

"آپ کب سے ٹی ایس سے سارے کام پوچھ کر کرنے لگی؟" اس نے آنکھ دبا کر کہا تو اسکا چہرہ خود بہ خود سرخ ہو گیا.

"مما کہتی ہیں کہ اچھی بیٹیاں اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کہی نہیں جاتیں. اور میں نے وعدہ کیا ہے مما سے بس اس لیے." اس نے اپنے تاثر چھپاتے ہوئے کہا جبکہ اُسے اکیلے جانے سے تامیر نے روکا تھا.

"اچھا جی..." ہالہ نے اسکے ساتھ اپنا کندھا مس کیا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی.

"اب اپنے ٹی ایس کے پیسوں کا پیز اکھلائیں مجھے وہ یہی سے ہی مل جانا ہے اسلیے کوئی بہانہ نہیں...." وہ اسکا بازو کھینچ کر بولی.

"وہاں بہت لوگ ہوں گے تم یہی منگوالو..." وہ یونی کی بیک سائیڈ تھی جہاں کم ہی لوگ تھے .

"تم کب سے لوگوں سے گھبرانے لگی جس نے جو سوچنا ہے سوچتا رہے ٹی ایس خود ہی سیٹ کر دے گے سب کو." وہ منہ بنا کر بولی.

"ٹی ایس کہنا بند کرو..." وہ سنجیدہ ہوتی بولی.

"جذباتی بیوی...." سامنے دیکھتے وہ اسکی بازو تھام کر بولی تو وہ اسکو گھورتے ہوئے اسکے ساتھ چلنے لگی.

"ویسے تم انکو ٹی ایس کہتی ہو تو پوچھا نہیں انہوں نے ٹی ایس کیوں کہتی ہو؟ "

"میں ڈاکٹر تامیر بولتی ہوں ٹی ایس نہیں....." وہ درخت کو دیکھتے ہوئے بولی. تبھی اسکا فون بجا. پاکٹ سے فون نکال کر اس نے چہرے کے آگے کیا ٹی ایس دیکھ کر وہ لب کاٹ گئی اور ہالہ نام دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

مسکرادی. اس نے ابھی کال پک کرنے کے لیے ہاتھ آگے کیا ہی تھا کہ ہالہ نے اسکے ہاتھ سے فون لیکر لاؤڈ-اسپیکر پر لگا کر اسکے آگے کیا اسکی اس حرکت پر وہ دانت پیس کر رہ گئی مگر مجبوراً بولی .

"السلام علیکم!"اس نے معتبر سا جواب دیا .

"وعلیکم السلام!گھر پہنچ گئی ہو؟"وہ تسلی بخش انداز میں بولا .

"نہیں!کیفے ٹیریا کے پاس ہوں."وہ چلتے ہوئے زمین کو دیکھ کر بولی .

"پیسے ہیں تمہارے پاس..."وہ اپنے سامنے پڑے اسکے کلچ کو دیکھ کر بولا .

"جی..."اس نے معتبر جواب دیا .

"آہاں چیک کر کے بتاؤ کتنے ہیں؟"رولنگ چیئر کو گھماتے وہ سکون سے بولا .

"آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟"وہ حیرانگی سے بولی .

"کچھ نہیں تم کیفے ٹیریا طرف تھی تو کہنا تھا چائے لیکر دیکر جاؤ آج ورکنگ بوائے نہیں آیا تو تم یہ تکلیف اٹھالو بس اس لیے پوچھا پیسے ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے پاس اتنے پیسے ہوتے ہیں کہ میں چائے لے سکوں میں لیکر دے جاتی ہوں."وہ اپنے پیروں کو دیکھتے ہوئے بولی .

"ہمم....ساتھ کون ہے ویسے؟"اس نے ایک اور سوال داغا .

"ہالہ ہے...."اس نے صاف گوئی سے بتایا .

Posted On Kitab Nagri

"گریٹ چائے اور مگ دونوں لے لینا."اس نے تسلی سے کہا .

"مگ کیوں؟"وہ ماتھا سکیڑ کر بولی .

"مگ ٹوٹ گیا اس لیے...."وہ نارمل انداز میں بولا .

"ٹی ایس آپ ہیں کہاں؟"اس نے جلدی سے اپنے ذہن میں آیا سوال پوچھا .

"جس آفس میں تم نے مجھ سے سائن کروائے تھے وہاں وہی آجانا میں انتظار کر رہا ہوں جلدی کرنا پھر میں نے کلاس لینی ہے اور چینی ہلکی ڈلوانا..."وہ رسماً سا بولا .

"اوکے."جواب دیکر اس نے فون بند کر دیا .

"آپ تو ڈاکٹر تامیر کہتی ہیں؟"ہالہ آنکھیں اچکا کر بولی .

"کیا ہے بھئی؟"وہ منہ بنا کر چائے کیفے چل دی اور وہ بغیر مسکرائے وہی بیٹھ گئی .

کیوں نہ ہم عہدِ رفاقت کو بھلانے لگ جائیں

شاید اس زخم کو بھرنے میں زمانے لگ جائیں

نہیں ایسا بھی کہ اک عمر کی قربت کے نشے

ایک دو روز کی رنجش سے ٹھکانے لگ جائیں

یہی ناصح جو ہمیں تجھ سے نہ ملنے کو کہیں

تجھ کو دیکھیں تو تجھے دیکھنے آنے لگ جائیں

Posted On Kitab Nagri

ربط کے سینکڑوں حیلے ہیں محبت نہ سہی

ہم ترے ساتھ کسی اور بہانے لگ جائیں

احمد فراز

اس نے بھیگی آنکھ کا ایک کونہ صاف کیا وہ اس انسان کو بہت اوپر کا مقام دے چکی تھی مگر وہ کس کا تھا یہ حقیقت اس پر افشاں ہو چکی تھی وہ اسکی دوست تھی شاید اس لیے وہ خوشی کا دکھاوا کر رہی تھی جبکہ اسے ایک پل کے لیے ائتل سے حسد ضرور محسوس ہوا تھا مگر وہ چپ تھی کچھ تھا ہی نہیں تو وہ کیا کہہ سکتی تھی .....

"بھائی مگ میں دیجئیے گا اور دو کپ ڈال دینا چائے کے اور چینی ہلکی. " اسے ایک دفعہ پہلے کی لی گئی چائے یاد آئی تو وہ مسکرا گئی تکلیف کچھ کم تو ہوئی تھی مگر ختم نہیں اس لڑکے نے چائے بنا کر اس کے آگے کی .

"کتنے پیسے ہوئے ؟"اس نے بیگ سے والٹ ڈھونڈتے ہائے کہا .

"جی تین سو...."وہ پتلا سا لڑکا جلدی جلدی ہاتھ چلاتا مصروف سا بولا .

"آہ..... میرا والٹ کدھر گیا ہے مصیبت.... ایک منٹ بھائی...."وہ جلدی سے ہالہ کے پاس آئی ہالہ تین سو ہو گا تمہارے پاس.....؟"وہ اپنا بیگ ٹٹولتی ہوئی بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یہ لو..."اس نے جلدی سے تین سو روپے اسکے ہاتھ میں تھمائے اور وہ دونوں چائے لیکر چل پڑی لوگوں کے اپنے لیے بہت سے الفاظ وہ سن رہی تھی بہت سی آنکھیں اسے دیکھ رہی تھی اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اس سوچ سے وہ سامنے دیکھتی چل رہی تھی .

"ہالہ ایم سوری میرا والٹ شاید گھر رہ گیا ہے کل پکا میں تمہیں پیزا کھلا دوں گی..."وہ معذرت والے انداز میں گویا ہوئی .

"کوئی بات نہیں تم چائے دیکر آؤ"....

"ہمم چلو ساتھ ہی...."وہ اسکے ساتھ چلتے ہی اسکے آفس طرف گئی کیونکہ وہ اسے اپنے آفس کی طرف جاتا دیکھ چکی تھی .

"یہ چائے...."آفس میں جاکر وہ اسکے سامنے چائے رکھتے ہوئے بولی جبکہ ہالہ باہر ہی رک گئی تھی .

"گڈ.....اپنے پیسوں کی لی ہے؟"وہ چائے کا سپ بھرتا ہوا بولا .

"ڈاکٹر تامیر....."وہ شیشے کے ٹیبل کو دیکھتے ہوئے بولی .

"ہمم؟"وہ آبرو اچکا کر بولا ہالہ کا سارا دھیان انکی باتوں کی طرف تھا جو نجانے کیا سننے کی تگ دو میں تھی .

"میرا والٹ گھر ہے یہ بات مجھے لگتا ہے آپ جانتے ہیں اور آپکی چائے کے پیسے بھی ہالہ نے دیئے ہیں."وہ صاف گوئی سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"اور تمہارے کھانے کا بل بھی اس نے پے کیا ہے؟"وہ کپ سامنے رکھتا ہوا بولا .

"ہم نے کچھ نہیں کھایا مجھے اسے پیزا کھلانا تھا مگر والٹ گھر ہے...."وہ معصومیت سے بولی .

"یہ لو....."اس نے پانچ ہزار کا نوٹ اسکی طرف بڑھایا .....

"چائے کے پیسے ہالہ کو دے دینا اور باقی جو کھانا کھالینا " ...

"جی....."اس نے آرام سے اسکے ہاتھ سے پیسے لے لیے "....

"ہم باہر چلے جائے؟"وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی .

"پیزا کھانے؟"وہ اسکو دیکھ کر بولا .

"جی..."اس نے اثبات میں سر ہلایا .

"رات میں لے جاؤ گا تمہیں جہاں سے کھانا ہو کھالینا پیزا..... لیکن ابھی یونیورسٹی سے ہی کچھ لو اور کھا کر مین گیٹ سے گھر جانا مجھے ٹائم لگ جائے گا شام میں ریڈی رہنا لے جاؤ گا...."وہ چائے پیتا اور لیپ ٹاپ کو دیکھتا مصروف سا بولا .

"اوکے..."مختصر جواب دیکر وہ باہر چل دی .

"ائنل....."اس نے اسے دوبارہ پکارا "....

"جی؟"چلتے قدم وہی رک گئے ....

"یہ تمہارا والٹ...."اس نے اسکے سامنے اسکا کلچ کیا تو وہ دیکھ کر حیران رہ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"یہ آپکے پاس کیسے؟ "

"گاڑی میں گرا دیا تھا تم نے..."اس نے صاف گوئی سے بولا .....

"لیکن یہ پیسے؟"وہ اپنے کلچ میں کثیر رقم دیکھ کر حیران تھی. "ہالہ انتظار کر رہی ہے جاؤ شاباش..."وہ اسکی بات کا جواب دیئے بغیر لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہو گیا اور وہ چپ چاپ باہر نکل گئی. تبھی ہالہ جلدی سے پیچھے ہو گئی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"ہالہ چلو پیزا کھاتے ہیں..."وہ مسکرا کر بولی .

"نہیں کال آگئی ہے گھر سے لینے آگئے ہیں پھر کبھی سہی."اس نے جلدی سے بہانہ بنایا .

"یار وہ چائے کے پیسے...."وہ دوبارہ بولی .

"کم ان یار..... تمہارے ہوں میرے ہوں بات ایک ہی ہے اللہ حافظ وہ اسکے گلے لگ کر باہر کی طرف جانے لگی .

"روکیں ہالہ....."اس نے ہالہ کو آواز دی تامیر کی آواز سن کر وہ فوراً مڑی .

"یہ پیسے.... یہ سب آپ دوستوں میں چلتا ہے اساتذہ اور طالبات میں نہیں...اسکو پیسے پکڑا کر وہ ائتل کی طرف متوجہ ہوا .

"گھر جانا ہے؟"اس نے اسکو دیکھتے ہوئے پوچھا .

"جی جانے لگی ہوں."وہ دھیمے سے بولی .

"بیک سے ہی چلی جاؤ."اپنی بات کہہ کر وہ آفس کے اندر چل دیا اور وہ باہر کی طرف بڑھ دی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

"اپنی بکواس بند کرو." وہ اسکے منہ پر زور سے تھپڑ مار کر چینخا.

"تم جیسی گوار لڑکی کو اگر لگتا ہے کہ یہاں آکر اس ماحول کو تم اپنالو گی اور میں برداشت کرو گا تو یہ بھول ہے تمہاری تمہارے باپ کی کمائی نہیں آتی میرے پاس جو جب جہاں خرچ کرنے کو تمہارا دل کریں گا تم کر دو گی بہت محنت سے یہ سب کمایا ہے تمہاری طرح ریڈی میٹ ماں باپ کی عزت کو روندھ کر کسی امیر لڑکے کے گھر اکر عیاشی کے طور پر نہیں ملا." وہ اس کے سامنے کھڑا اس پر چینخ رہا تھا .

"اپنی اوقات میں رہو فرحان....." وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چینخی اسکی بات سن کر اسکے کان دھواں دھار ہو گئے آنکھوں میں اترتی وحشت کے ساتھ اس نے اسکی گال کو دبوچا .

"اوقات... کیا ہوتی ہے معلوم بھی ہے تمہیں جو لڑکی ایک مرد کو چھوڑ کر دوسرے مرد کے پاس محض پیسوں کے لیے آتی ہو وہ مجھے بتا رہی ہے اوقات...؟" وہ اس پر دھاڑ رہا تھا .

"مجھے افسوس ہوتا اپنی پسند پر میں نے تمہیں پسند کیا اپنے لیے وہ انسان گڑگڑا رہا تھا کہ مر جائے گا تمہارے بغیر مگر تم تمہیں فرحان عالمگیر کی دولت کے سامنے کچھ نظر نہیں ارہا تھا اور میں بھی عقل کا اندھا تمہارے اس حسن کے جال میں اگیا تھا جو کچھ دیکھ نہ سکا اور سب کچھ لٹا کر تم سے شادی کر کے تمہیں لندن جیسی جگہ لے آیا ورنہ تم جیسوں کی اوقات....." وہ اسکو پیچھے کو دھکا دیکر لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا. مگر پھر کچھ یاد کر کے مڑا اور اسکی بازو دبوچ کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"وہ خوش قسمت تھا جو تم جیسے منحوس سائے سے بچ گیا اور میں دنیا لگ رہی تھی تم مجھے میری جس کے خمار میں میں یہ بھول گیا کہ یہ دنیا تو کسی کی بھی نہیں ہوتی خیر میں نے تو غلطی کر لی ہے مگر تمہاری منحوسیت میں اور کسی پر پڑنے نہیں دوں گا اب تو تم چلی گئی پاکستان اب جانے کا سوچا بھی تو ٹانگیں توڑ کر تمہاری اس صراحی جیسی گردن میں لٹکا دوں گا سمجھ آئی." اس کے وجود پر کرائیت بھری نگاہ ڈال کر وہ باہر پلٹ گیا جبکہ وہ وہی ڈھ گئی .

"یہ میں نے کیا کر دیا اس کی دولت کے پیچھے اس کے سٹیٹس کے پیچھے میں نے خود کو ہی ختم کر دیا کیا کیا سوچا تھا میں نے جان سے زیادہ چاہنے والے شخص کو ٹھکرا دیا اور اس کے بدلے صرف دولت چاہی مگر کیا فائدہ اس دولت کا جو محبت نہ دے سکے." بالوں کو مٹھیوں میں دبائے وہ خود میں چیخنے لگی.

"مگر کچھ دن کی بات ہے یہ جیسے ہی سنگاپور جائے گا میں پاکستان چلی جاؤں گی..... آرہی ہے تمہاری روشنی تمہارے پاس احساس ہو گیا مجھے تمہاری محبت کا بس کچھ دن بہت انتظار کیا ہے تم نے میں جانتی ہوں مگر اب..... اب تمہارا انتظار ختم روشنی کی جان اب روشنی تمہیں چاہے گی بالکل ویسے جیسے تم اسے چاہتے تھے وہ بھی ویسے ہی پاگل بنے گی تمہارے پیچھے جیسے تم تھے....." اپنے آنسو پونچھ کر وہ جلدی سے کھڑی ہوئی اور اپنے کمرے کیطرف بڑھ گئی.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"بھائی آپ سے کچھ بات کرنی تھی....." ہمدان اسکے کمرے میں آکر گویا ہوا.

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اجاؤ....."وہ فائل رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوا

"بھائی مجھے شادی کرنی ہے."وہ صاف لفظوں میں اپنی بات بیان کرتا ہوا بولا.

"واہ.....اتنی جلدی....."تیمور ہنس کر بولا.

"جی شاید.....یہ نہ ہو میں دیر کر دوں اور ائتل کی طرح عروہ کو" .....

"ہمدان....."تیمور نے اسے فوراً ٹوک دیا.

"میں جانتا ہوں جو کچھ ائتل ساتھ ہوا وہ زیادتی ہوئی ہے مگر عروہ کے ساتھ ایسا کچھ نہیں ہو سکتا اسکا تم سے کیا تعلق ہے تم اچھے سے جانتے ہو اور اس تعلق کے آگے کوئی تعلق نہیں آسکتا اس لیے پلیز عروہ اور ائتل کو ایک جگہ مت رکھا کرو اور بات رہی شادی کی تو کل بابا آتے ہیں تو میں ان سے بات کرتا ہوں انہیں کیا مسئلہ ہو گا وہ پھپھو سے اور دادی جان سے بات کر لیں گے"....

"جی بھائی.....میری تامیر بھائی سے بات ہوئی تھی وہ کہہ رہے تھے کہ وہ ائتل کو سمجھائے گے سب ٹھیک ہو جائے گا انہیں بھی بہت دکھ ہے ائتل کے اس بی ہیو کا مگر....."وہ چپ کر گیا ورنہ اسکے دل میں بہت کچھ تھا کہنے کو.....

"کوئی بات نہیں میری چھوٹی سی چڑیا ہے ہم نے غلط کیا ہے اسے ناراض ہونے کا مکمل اختیار حاصل ہے اور اب یہ مسئلہ بہت جلد حل ہو جائے گا کسی کی ویڈیو بنا کر اسے تنگ کرنے کے سلسلے میں کیس ہو

Posted On Kitab Nagri

جاتا ہے اور یہ کیس ہو گا اب.....میں چھوڑوں گا نہیں اس شخص کو....."وہ غصے کے ساتھ بولا تو ہمدان بھی اثبات میں سر ہلا گیا.

"بھائی کھانا لگ چکا ہے کھانا کھانے کیلیے اجائے."ملازمہ نے آتے ہی دونوں سے کہا .

"جی آپ چلے ہم آرہے ہیں....."ملازمہ کو جواب دیکر ہمدان فوراً اٹھ گیا .

"ائتل تم سب کو پیاری ہو مجھے تھا میں تم سے ہمدان سے زیادہ پیار کرتا ہوں مگر تم سے ہمدان کس شدت سے پیار کرتا ہے یہ دیکھ کر مجھے لگتا ہے تم سے مما بابا کو بھی اتنی انسیت نہیں جتنی ہمدان کو ہے تم دیکھو تو صدقے واری جاؤ گی کیسے وہ سب سے تمہاری لیے لڑ رہا ہے. مگر میں بہت جلد سب ٹھیک کر دوں گا بہت جلد"خود سے بات کرتا تیمور اٹھ کھڑا ہوا .

رات کے اٹھ بج چکے تھے ہلکی ہلکی پیلی روشنی میں ڈائٹنگ ٹیبل ایک خوبصورت ہی نظارہ پیش کر رہا تھا سفید اور پیلی روشنی اس جگہ پر ایک خوبصورت طلاسم پیدا کر رہی تھی اور یہ ایجاد بھی ائتل کی ہی کی گئی تھی ٹیبل پر سکوت دیکھ کر وہ اسے شدت سے یاد آئی مگر وہ ہلکا سا مسکرا گیا کھانے پر سب موجود تھے.

ارمان صاحب کو کرسی پر بیٹھتے دیکھ ہی تیمور اجلت میں بولا .

"بابا آپ کب آئے؟"تیمور نے سرسری سا سوال کیا .

"میں ابھی آدھے گھنٹے پہلے....."انہوں نے روٹی کا نوالہ توڑتے ہوئے مختصر کہا .

"میٹنگ کیسی رہی؟ "

Posted On Kitab Nagri

"بہت اچھی کچھ چیزیں ڈسکس کرنی ہے کھانا کھالو پھر کرتے ہیں .

"جی بابا میں نے بھی کچھ بات کرنی تھی آپ سے " .....

"ہاں کہو....." ارمان صاحب کھانا کھاتے ہوئے بولے .

"بابا ہمدان کی شادی کر دینی چاہیے." وہ سیدھا مدعے پر آیا اسکی اتنی صاف گوئی دیکھ کر ہمدان کی آنکھیں پھیلی کی پھیلی رہ گئی.

"ٹھیک ہے شادی کر دیتے ہیں....." ارمان صاحب کا جواب سن کر تو اسکا کھانا ہی اٹکنے لگا تھا تبھی دادی جان کو کھانا ڈال کر دیتی عروہ نے اسکے سامنے پانی کا گلاس رکھا.

"ہم بھی ثانیہ کی شادی کا سوچ رہے ہیں." ثمینہ بیگم نے بیچ میں ٹانگ اڑائی.

"دراصل اسکا بی ایس ہو گیا ہے اور وہ آگے پڑھنا نہیں چاہ رہی تو میں نے اور ارمغان نے سوچا کہ اسکی بھی شادی کر دے میں بھی بات کرنے والی تھی مگر پہلے تیمور بول پڑا.

ارمغان صاحب نے اپنی بیوی کو گھور کر دیکھا ان کے درمیان ایسا کوئی معاملہ نہیں ہوا تھا کوئی بھی ایسی بات نہیں ہوئی تھی ثانیہ ماں کی چالاکی کو دیکھ کر ششدر رہ گئی تھی مگر اسکے اندر خوشی کے لڈو پھوٹ رہے تھے.

"ہمدان کی شادی کا بھی سوچ رہے ہیں اور ثانیہ کی بھی تو آپس میں ہی کر دیتے ہیں..... کیا خیال ہے تم دونوں بھائیوں کا....." دلشاد بیگم کی بات سن کر امرحہ بیگم کو بھی جھٹکا لگا تھا وہ جو خود دل سے

Posted On Kitab Nagri

چاہتی تھی کہ انکی بیٹی اور ہمدان کی شادی ہو مگر اپنی ماں کی بات سن کر وہ چپ کر گئی مگر انکی بات سن کر ہمدان اور عروہ وہی جامد ہو گئے تیمور کے چلتے ہاتھ رک گئے تھے انہوں نے کیا سوچا تھا اور دادی جان نے کیا بات کہہ ڈالی تھی.

"مجھے تو کچھ اعتراض نہیں ہے آپ بھائی صاحب سے پوچھ لیں." ارمان صاحب انکی بات پر رضا مندی ظاہر کرتے ہوئے گویا ہوئے.

اپنا تیر نشانہ پر لگا دیکھ ثمینہ بیگم پھولے نہیں سما رہی تھی. دونوں طرف کی رضامندی دیکھ کر ہمدان کھانا چھوڑ کر چل دیا.

"اسے کیا ہو گیا؟" ماہ جبین ماتھا سکیڑتے ہوئے بولی.

"میں دیکھتا ہوں....." تیمور جلدی سے اس کے پیچھے گیا.

"عروہ تم تو کھانا کھالو....." وہ جو فق رنگ کے ساتھ کرسی پر سن بیٹھی تھی ثانیہ کی بات پر ٹٹھنی.

"ہمممم....." وہ مجبوراً سا مسکرائی.

"ہمدان....." تیمور نے اسکی بازو کھینچی .

"کیا ہو گیا ہے حوصلہ کر بات ہوئی ہے صرف شادی نہیں جو توں ایسے ریکٹ کر رہا ہے .

"بھائی بات ہوئی ہے آج کل شادی ہو جائے گی میں شادی نہیں کر سکتا ثانیہ سے آپ اچھے سے جانتے ہیں سب کچھ میں اس لڑکی کو کسی قیمت نہیں چھوڑ سکتا میں بزدل نہیں ہوں کہ شادی کے خواب کسی کو

Posted On Kitab Nagri

دکھاؤ اور شادی کسی سے کرو..... آپ کو پتہ تھا تائی جان اس بات کی خواہش مند ہیں تو اپنے کیوں سب کے سامنے بات کی....."اب وہ تیمور سے ہی بگڑ رہا تھا .

"مجھے یہ تھوڑی پتہ تھا کہ وہ فوراً بول دے گی میں ساری بات کرنے والا تھا کس لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہو تم یہ بھی بتانے والا تھا مگر تائی جی نے....."وہ ابھی اتنا ہی بولا تھا کہ ماہ جبین اگئ

"ہمدان تمہاری شادی وہی ہو گی جہاں تم چاہو گے رہی بات ثانیہ کی اس معاملے کو میں خود ہینڈل کر لوں گی....."ماہ جبین کی بات سن کر وہ دونوں حیران تھے تیمور کو اس سے اس بات کی امید بالکل بھی نہیں تھی مگر وہ کہہ گئ تھی اسکا اترا چہرہ اس بات کا گواہ تھا کہ اس نے دکھی دل سے یہ بات کہی ہے مگر وہ چپ تھا.

"بھابھی جب میں امریکہ تھا تب بھی اپنے مجھ سے کہا تھا میں نے تب بھی بتایا تھا اپکو کہ ایسا نہیں ہے بھابھی میں پسند کرتا ہوں کسی کو بلکہ پسند تو بہت دور مجھے محبت ہے اس سے میں اسے کبھی بھی کسی قیمت پر نہیں چھوڑ سکتا ہوں میں مر جاؤ گا....."اسکی آنکھوں میں آئی نمی ماہ جبین دیکھتی رہ گئ.

"عورت کی محبت مرد سے کچھ بھی کروا سکتی ہے میں نے سنا تھا آج اپنے اتنے سمجھ دار سے دیور کو یوں پاگل ہوتے اور ان آنکھوں کو پانی سے بھرتا دیکھ مجھے اس بات پر یقین بھی ہو گیا ہے مگر تم فکر نہیں کرو میں بابا سے خود بات کروں گی."وہ اسکو تسلی دیکر کمرے سے باہر چل دی اور وہ تیمور کے گلے لگ گیا.

Posted On Kitab Nagri

"وہ اپنے بیڈ پر گم سم سی لیٹی ہوئی تھی.....ائتل کی کمی اسے شدت سے محسوس ہو رہی تھی اس نے کیا سوچا تھا اور ہونے کیا جا رہا تھا نانو کی بات پر سب سر خم کر دیتے تھے وہ اچھے سے جانتی تھی اگر انہوں نے کہہ دیا ہے تو وہ اس بات کو مکمل کرئے گے ماہ جبین بھابھی اور تیمور بھائی کی دفعہ بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا ثمینہ بیگم اپنے بھائی کے بیٹے کو ماہ جبین کا رشتہ دینا چاہتی تھی مگر دلشاد بیگم نے جب کہا کہ نہیں اسکی شادی تیمور سے ہو گی تو سب اس بات پر سر خم کر گئے تھے ثمینہ بیگم بہت لڑی تھی مگر کسی کو فرق نہیں پڑا تھا اور وہی ہوا تھا جو دلشاد بیگم نے کہا تھا.

وہ گم سم سی بیڈ پر لیٹی سوچ رہی تھی تبھی اسکے کمرے کا دروازہ ناک ہوا مگر وہ حال میں موجود ہوتی تو دروازہ کھولتی ٹک ٹکی باندھے وہ محض سامنے پڑی ایل ای ڈی کو گھور رہی تھی.

دروازہ دوبارہ نوک ہوا اس نے ایک بار دروازے کی سمت دیکھا مگر پھر وہی نگائیں ٹھہرائے اسے دیکھنے لگی. وہ دروازہ چھوڑ کر ایلومینیم کی بنی کھڑکی کے پاس آیا اور کھڑکی کھول کر اس نے اندر چھلانگ لگائی کھڑکی بند کر کے پردے ٹھیک کر کے اس نے دروازے کا لاک کھولا اور بیڈ پر بیٹھی عروہ تک گیا جو ٹکٹکی باندھے سب سے بے نیاز سامنے دروازے کو دیکھ رہی تھی وہ اس نے قریب جا کر بیٹھا مگر وہ چپ چاپ کھوئے انداز میں بیٹھی تھی اسے کتنی تکلیف ہوئی تھی وہ جانتا تھا وہ اسکا تھا جسکے خواب اس نے سوتے جاگتے دیکھے تھے وہ کسی اور کا ہونے کی سوچ اسکی روح تک کو چھلنی کر رہی تھی کرب تو اسے بھی تھا مگر اس نے اس لڑکی کو پہلے سنبھالنا تھا وہ اسے کبھی بھی نہیں چھوڑ سکتا اس بات کا علم اسکو تھا وہ جانتا

Posted On Kitab Nagri

تھا مگر اسکا دل کرچی کرچی ہو گیا تھا وہ اس بات سے بہت اچھے سے واقف تھا کافی دیر اسکے چہرے کو دیکھنے کے بعد جب اس نے کوئی ہل چل نہ کی نہ ہی اسکی نگاہوں کے زاویہ بدلے تو اس نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگالیا مگر وہ ایسے ہی سن بیٹھی تھی.

"ہمدان کی جان....." اسکا اتنا کہنا تھا کہ عروہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اسکو روتے دیکھ اسکا دل باہر آرہا تھا مگر وہ خاموش اسکو اپنے ساتھ لگائے اسکے ساتھ بیٹھا تھا.

"بس اتنا بھروسہ تھا کہ بات ہوئی رشتے کی اور تم نے خود کا یہ حال بنالیا." وہ اس سے جدا ہو کر بولا .

"ہمدان میں مر جاؤں گی..." وہ غمگین آنکھوں کے ساتھ بولی .

"اور میں ایسا ہونے دے دوں گا؟" اس نے آہستہ سے اس کے آنسو پونچھے.

"ہمدان بڑی ممانی نے سب جان کر کیا ہے....." وہ روتی ہوئی بولی.

"جانتا ہوں مگر اس سب سے کچھ نہیں ہو گا انکا جو دل کرتا وہ کرلیں ہو گا وہی جو میں اور تم چاہے گے تمہیں مجھے اپنے ساتھ لیکر جانے سے کوئی نہیں روک سکتا سمجھ آئی." اس نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرادی.

"صبح ملتے ہیں...." وہ اس کے دوبارہ گلے لگ کر کمرے سے باہر نکل گیا ابھی وہ اس کے کمرے سے باہر نکلا ہی تھا کہ ارمان صاحب کی گونج دار آواز پر وہی رک گیا اس کے اوسان خطا ہو چکے تھے مگر سکون کا سانس لیکر وہ مڑا.

Posted On Kitab Nagri

"جی بابا.....؟" اس نے آہستہ سے کہا.

"میرے کمرے میں آؤ." وہ پھر سے چلائے رات کے بارہ بج رہے تھے سب اپنے اپنے کمروں میں موجود تھے وہ چپ چاپ انکی پیروی کرتے انکے پیچھے کمرے کی طرف چل دیا اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ عروہ کے کمرے سے نکلتا دیکھا جا چکا ہے اس وجہ سے وہ مطمئن تھا.

اسکو اپنے شوہر کے پیچھے سر جھکائے کمرے میں آتے دیکھ ائمہ بیگم فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی.

"دروازہ بند کرو." وہ رعب دار آواز میں بولے. انکی آواز پر سر خم کرتے اس نے دروازہ بند کیا اور ہاتھ باندھے سر جھکائے وہ ان کے سامنے کھڑا تھا.

"تم عروہ کے کمرے میں کیا کر رہے تھے؟" انہوں نے سیدھے سے سوال کیا.

"ملنے گیا تھا." ادب سے عاری سیدھا جواب.

"وجہ....." وہ کرسی پر بیٹھ کر اس سے گویا ہوئے.

"وہ ٹھیک نہیں ہے اس لیے....." اس نے مختصر جواب دیا بیٹے کی حاضر جوابی کو دیکھ کر ائمہ بیگم کنگ رہ گئی تھیں مگر شوہر کے سامنے بولنے کی انکی بالکل ہمت نہیں تھی.

"اسکو کیا ہوا ہے اور تمہارا ہی جانا لازمی تھا.....؟" وہ اس پر چلائے.

"جی میرا جانا ہی لازمی تھا کیونکہ تکلیف میں نے ہی دی تھی اور جو تکلیف دے ازالہ بھی وہی کرتا ہے." مکمل حاضر جوابی.....

Posted On Kitab Nagri

"کیا کیا ہے تم نے اسکے ساتھ وہ بن باپ کی بچی ہے اگر کچھ غلط کیا تم نے اسکے ساتھ میں کبھی تمہیں معاف نہیں کروں گا....."انکا لہجہ اور سخت ہو گیا.

"بابا چھوٹے غلط کرئے کسی کے ساتھ تو انکو معاف نہیں کیا جاتا بڑے جب غلط کرئے تو انکو یہ بات کیوں نہیں کہی جاتی؟"اب وہ نگائیں اٹھا کر بولا.

"اپنی بکواس بند کرو اور سیدھا جواب دو مجھے...."ارمان صاحب بلند آواز بولے

"میں نے کوئی زیادتی نہیں کی بابا اور نہ میں اسکے ساتھ کرنے کی سوچ سکتا ہوں البتہ آپ سب لازمی زیادتی کر دیں گے جیسے ائتل ساتھ ہوئی لیکن عروہ کے ساتھ یہ گھر والے تو پوری دنیا بھی مل جائے تو زیادتی نہیں کر سکتی جب تک میں زندہ ہوں اسکو آپ اگر میری بد تہذیبی سمجھنا چاہے تو سمجھ لیں کیونکہ اب میں معافی نہیں مانگوں گا اور میں نے کیا کہا ہے اسکو سوچیں گا شاید کوئی معقول جواب حاصل کر سکیں."وہ ماتھے پر تیوڑی ڈالتے ہوا بولا.

"اپنی بکواس بند کرو یہ نہ ہو کہ میرا ہاتھ اٹھ جائے میں وجہ جاننا چاہتا ہوں وجہ بتاؤ اور شکل گم کرو اپنی....."وہ تنے جبڑے کے ساتھ چلائے.

"میں اسے پسند کرتا ہوں بابا شادی کرنا چاہتا ہوں آپ میری شادی کر دے اس سے....."اس نے صاف گوئی سے کہا.

"میں امی جان کی بات سے پیچھا نہیں ہٹ سکتا....."وہ مٹھیاں بھینچتے ہوئے بولے.

Posted On Kitab Nagri

"دادی جان نے تو یہ بھی کہا تھا کہ زیغم سے ائتل کی شادی کرنی ہے مگر اپنے تامیر بھائی سے کر دی کیونکہ وہ تامیر بھائی کے ساتھ وہ گفتگو کرتی نظر آئی تھی میں بھی تو ایک جوان لڑکی کے کمرے سے آدھی رات باہر آیا ہوں مجھے بھی تو اس کے کمرے سے نکلتے پایا ہے نجانے ہم میں کیا کیا گفتگو ہوئی ہو تو مجھے بھی سزا دیں میری شادی بھی کر دیں عروہ سے ائتل ایک مرد کے ساتھ تھی وہ بد کردار کہلوائی میں بھی ایک عورت کے کمرے سے باہر نکلا ہوں میری کہانی بھی وہی ہے وہاں تو دونوں نے پسندیدگی کا اقرار بھی نہیں کیا تھا یہاں تو میں اقرار بھی کر رہا ہوں میں بھی بد کردار ہی ہوا بابا بالکل ائتل کی طرح تو میرے ساتھ بھی وہی معاملہ کریں بابا.... لیکن آپ تو مجھ سے سوالات پوچھ رہے ہیں وہ چیختی رہی اسکی سنی تک نہ گئی وہ بیٹی تھی میں بیٹا...." اپنی بات کہہ کر وہ روکا نہیں سیدھا باہر چل دیا وہ انکو اچھا خاصہ غصہ دلوا چکا تھا وہ جانتا تھا وہ بد تمیزی اور بد تہذیبی کر کے آچکا تھا اسے پتہ تھا لیکن بعض اوقات بڑوں کو انکی غلطی کا احساس کروانا پڑتا ہے اور وہ بھی وہی کر رہا تھا مگر اسکا طریقہ غلط تھا نظریہ نہیں .....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

رات کے نو بج چکے تھے جب وہ گھر آیا ٹیبل پر چابیاں اور موبائل رکھ کر وہ کمرے کی طرف چل دیا. وائٹ کلر کا ٹراؤسر اور ہالف سلیو شرٹ پہنے بالوں کو نفیس طریقے سے سیٹ کیے وہ کمرے سے نکلا پورے گھر میں تاریکی تھی پر طرف خاموشی کا راج تھا.

Posted On Kitab Nagri

"ائتل....." خالی لاؤنج کو دیکھ کر اس نے اسے پکارا مگر کوئی جواب نہ آیا.

"یہ کہاں چلی گئی؟" وہ آبرو اچکاتے ہوئے بولا.

"ائتل..... اس نے دوبارہ آواز دی مگر کوئی جواب نہ آیا جیب سے فون نکال کر وہ کال ملانے لگا. مگر فون کو لاؤنج میں بجتے

دیکھ کو وہ تنے جبڑوں سے باہر نکلنے لگا تبھی ہلکے سے شور کی آواز سن کر وہ پلٹا.

نچن کی لائٹ ایک دم سے چلی. وہ فوراً کچن میں گیا مگر وہ بالکل خالی تھا.

"ائتل کہاں ہو یہ سب کیا ہے؟" وہ سنجیدگی سے بولا مگر کوئی جواب نہ آیا.

"تم ڈرامے کرو میں باہر جارہا ہوں جب رات کو باہر موجود درختوں سے چڑیلوں اور جنوں کے گزرنے کی آواز آئی تو پھر چیخنا." اسکی بات سن کر وہ فریج کے پیچھے سے باہر نکل آئی.

"تم چھپکلی ہو جو فریج کے پیچھے چھپی ہوئی تھی اگر کرنٹ لگ جاتا؟" وہ فکری انداز میں بولا.

"کبھی چھپکلی کبھی بچی..... کیا مسئلہ ہے بھئی" وہ روہانسی سی بولی.

"تم بچی ہی ہو. سمجھ آئی." اس نے آبرو اچکا کر کہا.

"اچھا اور آپ بڑھے دادا جی." وہ مٹھی بھر کر آٹا اسکے چہرے پر لگا کر باہر بھاگ گئی جس سے اسکی شیو سفید ہو گئی تھی.

"ائتل..... یہ کیا حرکت ہے؟" وہ غصے سے بولا. اسکو سنجیدہ دیکھ کر وہ گھبرا گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

"سوری.....وہ جلدی سے کچن میں واپس آئی. اسکے قریب آتے ہی اس نے آٹے کی مٹھی بھر کر اسکے بالوں میں ڈال دی.

"میں م تو بڑھا نہیں ہوا البتہ تم بڑھی ہو کر کچھ ایسی لگو گی..." آٹا اس پر پھینک کر وہ باہر بھاگ گیا تھا.

"ٹی ایس....وہ اس کے پیچھے بھاگی لاؤنج میں وہ دونوں ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے.

"پکڑو.....وہ بھاگتا ہو کشن اسکی طرف اچھال کر بولا.

اس نے کشن پکڑتے ہی اسکو مارا مگر وہ زمین پر گر گیا.

"تمہارا نشانہ کتنا کمزور ہے ائتل یہ لو ایک اور کشن ایک بار پھر ٹرائے کرو....." اس نے دوسرا کشن اسکی طرف اچھالا مگر اس سے وہ بھی نہ پکڑا گیا.

"یار کیا جس انسان کی بیوی ہو تم وہ اتنا اچھا باولر اور فیلڈر ہے اور تم.....افسوس" وہ اسکو چڑاتا ہوا بھاگا.

ایک ایک کشن وہ اسکی طرف پھینک رہا تھا مگر وہ ایک کشن بھی سہی سے کیچ نہ کر سکی اب لاؤنج میں کشن ختم ہو چکے تھے تبھی وہ کمرے کیطرف بھاگ گیا کمرے سے اٹھا کر کشن اس نے اسکی طرف اچھالا مگر وہ پھر کیچ نہ کر سکی. اب سارے کشن ادھر ادھر بکھر چکے تھے تبھی اس نے تکیہ اٹھا کر اسکی طرف اچھالا جیسے وہ پھر نہ تھام سکی البتہ اسکی ساری روئی اس پر برس لازمی گئی تبھی اس نے وہی تکیہ اسکی طرف اچھالا جسکو اس نے کیچ کر ہی لیا تھا مگر اسکی ساری کاٹن کمرے میں بکھر چکی تھی پورا کمرہ

Posted On Kitab Nagri

سفید اوس کیطرح لگ رہا تھا اب وہ بیڈ پر کھڑا اس سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا جو صوفے کے دونوں کشنز لیکر کھڑی تھی وہ بالکل اسکی سید میں کھڑی تھی اور وہ جانتا تھا کہ اسکا نشانہ سہی لگے گا مگر وہ ایسا چاہتا نہیں تھا اسی لیے وہ چھلانگ لگا کر نیچے اترا اور اسے پیچھے سے ڈرایا مگر تبھی اسکا پیر کشن پر آیا اور بیلنس نہ سنبھلنے کی وجہ سے وہ بیڈ پر ایک دوسرے کے سامنے گر گئے .بیڈ پر گرتے ہی ائتل زور زور سے سانس لینے لگی اور وہ زور سے ہنس پڑا اسے دیکھ کر وہ بھی ہنس پڑی اسکے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر تھے اور دونوں پاگلوں کیطرح ہنس رہے تھے ہنستے ہنستے اس نے اپنی بازو اسکے سر کے نیچے رکھ لی اور وہ اس پر سر رکھے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ہنسی تھی کہ دونوں کی رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"پتہ ہے اگر ابھی امی ہوتی نا ادھر تو انہوں نے جوتی اتار لینی تھی اور دیکھنا بھی نہیں تھا کہ کہا لگی ہے بچپن میں جب میں اور تحریم ایسے لڑتے تھے تو بہت مار پڑتی تھی....."وہ مسکرا کر بولا.

"مگر یہ کمرہ صاف کرئے گا کون؟"وہ اپنے آس پاس بالکل اوس کیطرح پھیلی کاٹن کو دیکھ کر بولی جیسے وہاں برف پڑی ہو ہر طرف سفیدی ہی سفیدی تھی .

"کسی جن کو بلا لینا باہر سے....."وہ مسکراتا ہوا بولا.

"جن ناولز میں ہوتے ہیں پکچرز میں ہوتے ہیں حقیقت میں نہیں....."وہ سامنے کھلی کھڑکی کو دیکھ کر بولی جہاں چودھویں کے چاند کی مکمل روشنی اسکے ہاتھوں اور تامیر کی سفید شرٹ پر پڑ رہی تھی.

"ویسے یہ کیا واقعی شامیر اور ائتل کی اس ناول میں شادی ہوئی تھی؟"جن والی بات پر اسکو ائتل کی کال یاد آگئی تو اس نے فوراً پوچھا.

Posted On Kitab Nagri

"کونسے ناول میں؟"وہ تھوڑاسا سر اٹھا کر بولی.

"عشقِ جن میں شاید....."اس نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوا کہا.

"نہیں تو دائص اور مہر پوش کی ہوتی ہے آپ بھی ناولز پڑھتے ہیں؟"وہ دوبارہ سر جھکا کر بولی اسکا سر اسکے سینے پر موجود تھا. اور وہ اتنے عرصے بعد یونہی بے وجہ اتنا مسکرا اور ہنس چکا تھا کہ وہ یہ بھی بھول گیا تھا کہ کس لڑکی کا سر اپنے سینے پر رکھوائے لیٹا ہوا ہے.

"میں نہیں پڑھتا تم نے ہی بتایا تھا....."وہ مسکرا کر بولا.

"میں نے کب بتایا.....؟"وہ سوچتے انداز میں سر مکمل اوپر اٹھا کر بولی چاند کی وجہ سے اسکی پرچھائی تامیر کے وجود پر پڑ رہی تھی جو بالکل اسکے ساتھ اوندھے منہ کہنیوں کے بل دونوں ہاتھوں پر ٹھوڑی رکھے اسکو دیکھ رہی تھی.

"جس دن تمہارا گلہ خراب تھا اور تم نے ہمدان کے روم سے سیرپ کی جگہ وائن پی تھی تم نے مجھے کال کی تھی اور اس میں تم نے کتنے ہی القابات سے نوازہ تھا مجھے اور صنابل کو جن کہا تھا اور اس نے تمہیں کہا یہ کہانی سناؤ یہ جس ناول کا نام لے رہی ہو تو تم نے اس کے آخر پر شامیر اور ائتل کی شادی کروادی تھی."وہ ہنستا ہوا اسے سب بتا رہا تھا جیسے وہ سارا واقعہ اس کی آنکھوں کے سامنے ہو.

"تبھی ہمدان بھائی نے مجھ سے کہا تھا کہ میرے روم میں پیوریفائے وائن ہے."وہ یاد کرتی ہوئے بولی.

"ہاں تبھی تم سے صنابل پوچھ رہا تھا اس دن....."اس نے یاد کروایا تو وہ برا سا منہ بنا کر بولی.

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کیا کیا کہا تھا ویسے ؟"

"اسکا بدلا چکاؤ گا کبھی جب موقع ملا....."وہ ہنستا ہوا بولا.

"ایک بات کہوٹی ایس.....؟"وہ مسکراتی ہوئی بولی .

" ہممممم "....

"آپکی سمائل بہت پیاری ہے ".

"ہاں تمہارے پاس اتنے پیارے ڈمپل ہونے کے باوجود تمہاری سمائل اتنی پیاری نہیں جتنی میری ہے..."وہ ہنستا ہوا اسکی دائیں گال میں ڈلتے ڈمپل کو انگلی سے چھوتا ہوا بولا .

"جی نہیں جنکے ڈمپل ہوتے ہیں انکی سمائل سب سے زیادہ پیاری ہوتی ہے ٹی ایس اپکو نہیں پتہ..... لیکن ایک بات بتائیں مجھے "وہ منہ بنا کر بولی .

"ہمم."اس نے آبرو اچکائے .

"میرے کلچ میں پیسے نہیں تھے تو اتنے سارے پیسے اپنے کیوں ڈالے ؟ "

"ائتل میں نے پہلے بھی کہا تھا تمہاری ذمہ داری فرض ہے مجھ پر اور مجھے اسے ادا کرنا ہے کیونکہ میں اسکا جوابدے ہوں اور ذمہ داری میں یہ بات شامل ہے.... اس لیے میں نے تمہارے والٹ میں پیسے ڈالے تھے لیکن یہ تو اتفاق ہو گیا میں نے دیکھ لیا میں کوشش کروں گا کہ تمہارے کہنے سے پہلے ہی میں تمہیں پیسے دے دیا کروں مگر پھر بھی کبھی تمہیں ضرورت پڑے تو تم مجھ سے لے سکتی ہو بلکہ میرا

Posted On Kitab Nagri

والٹ پڑا ہوتا ہے تم اس میں سے نکال لیا کرو جتنے بھی تمہیں چاہیے ہوں تم شادی شدہ ہو آنٹی سے پیسے مانگنے سے بہتر ہے مجھ سے پیسے لینا...." اس نے ایک بات میں ہی اسکا فون پہ ائمہ بیگم سے پیسے مانگنا بھی گنوا دیا تھا .

"اپکو کیسے پتہ اس بات کا؟" وہ پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی .

"کیونکہ میں جیتا جاگتا انسان ہوں اپنے کان، ناک آنکھیں ہمیشہ کھلی رکھتا ہوں....." وہ ایک ادا سے بولا .

"ٹی ایس کوئی ٹریسر تو نہیں لگا ہوا آپ نے؟" وہ منہ بنا کر بولی .

"یہ جو تم ٹی ایس، ٹی ایس کرتی پھرتی ہو نا کسی دن امی نے سن لیا تمہاری پریڈ ہو جائے گی ایک دن ایسے ہی میں لاؤنج میں تھا تو کال آئی مجھے پتہ نہیں چلا کال لاؤڈ-اسپیکر پہ اٹینڈ کو گئی تو اس نے کہا....."میر شا....." وہ کہلکھلاتی ہوئی اس کے سامنے اگئی اسکے چہرے سے مسکان ایک دم غائب ہو گئی ائتل کے گرد سے بازو نکال کر وہ اٹھ کھڑا ہوا." مجھے کچھ کام ہے لیٹ آؤں گا لاک کر لو دروازہ....." سنجیدگی سے کہہ کر وہ باہر چل دیا تھا اس کے بجھے چہرے کو ائتل نے بھی نوٹ کیا تھا مگر سب اسکی سمجھ سے باہر تھا تو وہ سوچ کی لکیریں لیے اٹھ کھڑی ہوئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ سگریٹ سلگھاتا یونیورسٹی روڈ سے باہر نکلا ہی تھا کہ اسے اچانک سے وہ دیکھی اس نے گاڑی روک دی اسکی گرئے گاڑی کو دیکھ کر وہ اسکے سامنے آئی اس نے کھڑکی کا شیشہ نیچے کیا اسکا بلکتا چہرہ دیکھ وہ گاڑی سے باہر آیا .

"مجھے معاف کر دو تامیر...." وہ اسکے پیروں میں بیٹھ گئی. اسکی اس حرکت کو دیکھ وہ ششدر رہ گیا .

"آپ کیا کر رہی ہیں پلیز کھڑی ہو جائے ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں." اسکو گاڑی میں بیٹھا کر وہ لے جانے لگا تبھی اسکا فون بجا اس نے جلدی سے فون کان کو لگایا .

"ہاں بول....." وہ تاسف سے بولا .

"سر..... اتنا مارا ہے جسکی حد نہیں مگر پتہ نہیں کس مٹی کا ہے بول ہی نہیں رہا....." فون والا شخص گھمبیر انداز میں بولا .

"ہمم جانے دو اسے ابھی....." اس نے حکم صادر کیا .

"اوکے....." تبھی فون بند ہو گیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

دروازہ ایک دم سے بجا اس نے گھڑی پر وقت دیکھا اور باہر آئی پورا گھر بکھرا ہوا تھا مگر دوبارہ بیل ہوتے ہی وہ دروازہ کھولنے گئی .

"عروہ اور ہمدان کو کھڑا دیکھ وہ ہولے سے مسکرائی اور وہ دونوں اندر آگئے .

Posted On Kitab Nagri

"یہ کونسی جنگِ عظیم ہو ہی ہے تم دونوں میں....." ہمدان اندر آتے ہی بولا .

"کچھ نہیں ویسے ہی....." وہ مسکراتی ہوئی بولی

"چلو عروہ ایک گھنٹے تک آتا ہوں نیچے سے ہی کال کروں گا آجانا." وہ ائتل سے ملتے ہوئے بولا .

"کیا مطلب ہے کہاں جارہے ہیں آپ؟" ہمدان کی بات سن کر ائتل فوراً بولی .

"یار میں نے ایک ڈاکٹر سے ملنا تھا یہ دوست طرف تھی پھپھو نے لینے کو کہا تھا تو میں جلدی نکل آیا تو اس نے کہا تم سے ملنا ہے اس لیے ڈراپ کرنے آگیا پھر آؤں گا تو کھانا کھاؤ گا....." وہ مسکرا کر کہتا ائتل کے گلے لگا اور باہر چل دیا .

"تم کیا لو گی؟" وہ عروہ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی .

"کچھ بھی نہیں ابھی میں نے اور ہمدان نے کافی پی ہے تم بیٹھو باتیں کرتے ہیں." عروہ اسکی بازو پکڑ کر بولی .

"پھر بیٹھو نہیں تم میرے ساتھ میرا کمرہ ٹھیک کروادو." وہ کمرے کی طرف جاتی بولی .

"اللہ اکبر..... یہ کون سا بھوکم آیا تھا یہاں؟ یہ کیا حال کیا ہوا تھا تم نے کمرے کا.....؟ وہ اس کے کمرے کو کاٹن سے بھرا دیکھ کر حیرانگی سے بولی .

"یہ بعد میں بتاؤں گی پہلے کمرا صاف کرتے ہیں ڈاکٹر تامیر اگئے تو ڈانٹے گے انہیں بکھری چیزوں سے الجھن ہوتی ہے....." وہ جلدی سے صوفے کے اوپر سے کاٹن اٹھاتے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"اتنی فکر....."عروہ ابھی ہنستے ہوئے بولی ہی تھی کہ ائتل کے فون کی مسیج بیپ ہوئی .

"عروہ دیکھنا یار کون ہے ہالہ ہو گی میرے خیال سے.... اسائنمنٹ کا پوچھے گی کہنا ایک گھنٹے میں کال کرتی ہوں."وہ بیڈ کے پاس کھڑی عروہ سے مخاطب ہوئی .

"مجھے آنے میں دیر ہو جائے گی ائتل....."اس نے مسیج پڑھا .

"یہ ٹی ایس کے آگے دل کس دن سے آگیا....."وہ اسے چھیڑتے انداز میں تکیے سیٹ کر کے بیڈ پر رکھتے بولی .

ائتل اسکی بات پر ہلکا سا مسکا گئی .

"یہ کب ہوا ائتل.....؟"وہ بیڈ شیٹ ٹھیک کرتے بولی .

"کیا...؟کشن صوفے پر رکھتی ائتل ایک دم سے چونکی .

"یہی....."وہ سنجیدگی سے بولی .

"کیا...؟"وہ نا سمجھی سے بولی .

"یہ رنگ کیسے چڑھا....."وہ بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی .

"کون سا رنگ...."ائتل آبرو اچکا کر بولی .

"شیشے میں دیکھو....."وہ مسکراتی کراؤن سے ٹیک لگا کر بولی

"عروہ کیا ہے کچھ بھی تو نہیں ہے کس کی بات کر رہی ہو؟"وہ خود کے چہرے کو آئینے میں دیکھ کر بولی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میری جان یہ رنگ محبت کا ہے اور یہ صرف چہرے پر نہیں پورے وجود پر چڑھتا ہے....." وہ مسکرا کر اس کے قریب آتی اسکے کندھے پر سر رکھ کر ڈبڈباتی آنکھوں سے ساتھ بولی

"ایسا کچھ نہیں ہے..." وہ شرما کر صوفے پر کشن رکھنے لگی .

"ایسا ہی ہے میڈم تم مجھ سے پوچھتی تھی نا کہ تمہیں ہمدان سے کیسے محبت ہو گئی؟ اور اب میں پوچھنا چاہو گی تمہیں کیسے ہو گئی؟" اب وہ اسکے سامنے بیٹھی اسے تنگ کر رہی تھی جو شرم سے لال ہوئے ایک گلاب کا پھول لگ رہی تھی .

"ایسا کچھ نہیں ہے تم پتہ نہیں کیا بول رہی ہو؟" وہ آنکھیں گھوما کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی .

"وہ تمہارا خیال رکھتے ہیں ائتل؟" وہ اس سوال کو چھوڑ کر سنجیدگی سے بولی .

"ہاں بہت.... بہت اچھے ہیں وہ کھڑوس ہیں ڈانٹے ہیں مگر کیئر بھی کرتے ہیں....." وہ مسکرا کر بولی .

"واہ اتنی جلدی نظریہ بھی بدل گیا یہی وہ بندہ تھا جس میں تم چوبیس گھنٹے کیڑے نکالتی تھی." عروہ ٹانگیں بیڈ پر رکھ کر اس کے

سامنے چہرہ لا کر بولی .

"عروہ تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟" ائتل اسکا منہ اپنے ہاتھ سے پیچھے کرتی بولی .

"یہی کہ ایکو محبت کب ہوئی....؟" وہ پھر اسی سوال پر آ گئی .

"پتہ نہیں....." وہ مدھم آواز میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یعنی محبت ہے کب ہوئی یہ نہیں پتہ؟" عروہ آبرو اچکا کر بولی

"ہمممم.....وہ اثبات میں سر ہلاتی سر جھکا گئی اسکو بات پر عروہ مسکرا پڑی .

"اب یقین ہوا تمہیں کہ نکاح کے بعد محبت ہو ہی جاتی ہے شادی جیسے مرضی ہو وہ دو لوگ ایک دوسرے کے قریب اور پھر اور قریب تو ہو ہی جاتے ہیں میں نے کہا تھا تم سے کہ جب تمہاری شادی ہو گی تب تم جانو گی کہ ایک شخص کیسے ضروری ہو جاتا ہے کیسے آپکی سوچوں کا مرکز بن جاتا ہے کیسے اپکو ہر چیز سے عزیز لگنے لگتا ہے کیسے وہ انسان اپکا کبھی کچھ نہ ہو کر کب سب کچھ بن جاتا ہے.... یہ سب نکاح کی وجہ سے ہوتا ہے بہت مقدس ہوتا ہے یہ تعلق بہت پاک بہت شفاف بہت حسین .....

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں

"دو شخص کے درمیان محبت کے لیے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی گئ ".

"عروہ وہ اچھے ہیں یا مجھے اچھے لگتے ہیں پتہ نہیں انکی تکلیف ہی اتنی بڑی ہوتی ہے یا مجھے بہت بڑی لگتی ہے وہ واقعی ہی تعریف کے قابل ہیں یا مجھے انکی تعریف خود کرنا اچھا لگتا ہے کسی کے منہ سے انکے بارے میں اچھی بات بھی مجھ سے برداشت نہیں ہوتی ہالہ نے انکی چائے کے پیسے دیئے تھے اور مجھے جب تک سکون نہیں آیا جب تک میں نے پیسے واپس نہیں کر دیئے جبکہ یہ پیسوں والے معاملات ہمارے درمیان کبھی بھی نہیں آئے لیکن وہ چائے انکی تھی اس لیے آ گئے... یہ سب کیا ہے مجھے نہیں پتہ مگر اُن سے بات کر کے میں بے وجہ مسکرانے لگتی ہوں ایک بے وجہ سی کشش ہے جو مجھے انکی

Posted On Kitab Nagri

طرف کھینچتی ہے مجھے نہیں پتہ کیا ہے مگر کچھ تو ہے....." وہ گود میں ہاتھ رکھے اپنی انگلیوں کو توڑ مروڑ رہی تھی ابھی عروہ نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ عروہ کا فون بجنے لگا عروہ نے ہاتھ بڑھا کر فون اٹھایا .

"جی ہمدان....." وہ مسکرا کر بولی

"السلام علیکم....." اس نے معتبر انداز میں سلام کیا .

"وعلیکم السلام! آجاؤ "...

"جی....." اس نے فون بند کیا اور ائتل کی طرف راغب ہوئی .

"باقی باتیں بعد میں کریں گے اب اجازت دو." وہ اسکے گلے لگ کر باہر آگئی اور وہ نوٹس لیکر پڑھنے بیٹھ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

سفید رنگ کے ماربل فلور کے کمرے میں وہ پاگلوں کی طرح پنچنگ بیگ پر زور زور سے مکے مار رہا تھا مگر تکلیف تھی کسی طور کم نہیں ہو رہی تھی. ہر پنچ اسے نئی تکلیف سے دوچار کر رہا تھا اسکا ماضی امڈ امڈ کر اس کے سامنے ارہا تھا..... درد، تکلیف، بے وفائی یہ سب مل کر اسکے بیوقوف ہونے کا مذاق اڑا رہے تھے..... ہر چیز اسے خود پر ہنستی نظر ارہی تھی ہر طرف اسکی باتیں اسکی تصویریں اسکو دکھائی دے

Posted On Kitab Nagri

رہی تھیں اسکے ہنسنے کی آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی..... اپنے دانت پیستا وہ زور سے چیخا .....

"کیوں تم آجاتی ہو..... جب تمہیں بھولتا ہوں جب لگتا ہے میں نارمل انسان کی طرح زندگی گزارنے لگا ہوں تم تب ہی میرے سامنے آجاتی ہو بالکل ایک مورتی کی طرح کیوں تم میرے دماغ پر دیمک کیطرح چمٹ گئی ہو کیوں اتر نہیں جاتی کیوں تمہاری باتیں تمہاری عادتیں ائتل سے اتنی مماثلت رکھتی ہے جن باتوں پر تم بے وفائی کا ثبوت دیتی تھی ان باتوں پر وہ لڑکی وفا کا پیکر بن جاتی ہے جن باتوں پر تمہیں میں بے وقعت لگتا تھا ان باتوں پر وہ لڑکی مجھے آسمان پر بیٹھا دیتی ہے. کیوں.....؟ کیوں ملا تھا میں تم سے کیوں تمہاری جگہ ائتل نہیں تھی اگر تم ملی تھی تو کیوں چھوڑ گئی؟ چھوڑنا تھا تو قریب کیوں آئی؟ تم کہتی تھی تمہیں لوگوں کو مارنا آتا ہے تبھی تو تامیر شاہ تم پر مرتا ہے مگر تم جان لیکر مارنے والا کہا کرتی تھی اور میں کچھ کا کچھ سمجھتا تھا.... کیوں میں تمہاری ہر بے پروائی پر اس بات کا اندازہ نہیں کر سکا کہ تم مخلص نہیں ہو کیوں جب بھی مجھے صنابل کہتا کہ تم مجھ سے محبت نہیں کرتی میں کیوں ہمیشہ اس سے لڑ پڑتا تھا کہ نہیں ایسا نہیں ہے کیوں تم نے میرے وجود پر خود کو اتنا حائل کر دیا تھا کیوں تم نے مجھ سے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت تک چھین لیں عورت مرد کو پاگل کرنے کا فن جانتی ہے یہ بات جاننے کے باوجود کیوں میں خود کو سنبھال نہ سکا کیوں.....؟؟؟ وہ زاروقطار وہاں چیخ رہا تھا غصے سے اسکی دماغ کی شریانیں پھٹنے کو تیار تھی مگر وہ کسی طور نہیں رک رہا تھا آخر کار پنچنگ بیگ کو

Posted On Kitab Nagri

شاہد رحم آگیا اس نے خود کو ریزہ ریزہ کر کے اسکو تکلیف سے دور کرنا چاہا.پنچنگ بیگ کے پھٹتے ہی وہ گٹنوں پر ہاتھ رکھ کر چیخا اور سیدھا کھڑا ہو گیا .

اسکے سفید ہاتھ اب سرخ ہو چکے تھے انگلیوں کی ہڈیاں اب پھٹنے کو تیار تھیں دل کا درد اس کے وجود کو کاٹ کر پھینک رہا تھا تبھی اس نے گہرے سانس لیا اور ٹھنڈے پانی کی پوری بوتل اپنے چہرے پر انڈیل دی..... اور پسینے سے بھرا وجود لیکر وہ باہر نکل گیا سگریٹ سلگھاتے ہی اس نے صنابل کو فون کیا .

"میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں جانا ہے اسلام آباد؟ تو آجا..." اپنی بات کہہ کر اس نے فون کاٹ دیا کلب پانچ منٹ کی دوری پر ہی تھا تبھی وہ فاسٹ ڈرائیو کرتا تین منٹ میں فلیٹ کے نیچے تھا صنابل وہاں پر پہلے ہی کھڑا تھا اسکی گاڑی رکتے ہی وہ گاڑی میں بیٹھ گیا.اس نے ایک نگاہ اسکی طرف ڈالی سرخ چہرہ لال انگارے جیسی آنکھیں تنی ہوئی رگیں..... اسے کچھ ہوئے کی گواہی دے رہی تھی کیا ہوا ہو سکتا ہے اسکو اسکا اندازہ بخوبی تھا تبھی وہ چپ رہا اور وہ گاڑی ہوا میں اڑاتا باہر لے گیا مسلسل پنچنگ کے بعد اس کے لیے ڈرائیو کرنا مشکل ہو رہا تھا مگر وہ بہت ضبط سے ڈرائیو کر رہا تھا..... لاہور سے ایک ڈیڑھ گھنٹے کا سفر کرنے تک وہ خود پر کافی قابو پا چکا تھا مگر ہونٹوں پر چپ تانے وہ ڈرائیو کر رہا تھا .

"تامیر میں ڈرائیو کر لیتا ہوں تم ریلکس کر لو پھر تم کر لینا." صنابل نے اسکے سوجے ہوئے ہاتھوں کو دیکھ کر کہا .

Posted On Kitab Nagri

"ہمممم."سائیڈ پر گاڑی لگا کر وہ گاڑی سے اترا اور صنابل نے سٹیرنگ سنبھالا .

"ٹائم کیا ہو گیا ہے؟"گہرا سانس لیکر اس نے اپنی خاموشی کو توڑا .

"بارہ چالیس."صنابل نے گھڑی سے وقت دیکھ کر بتایا .

"ہم دس بجے نکلے تھے؟"اس نے جیب سے فون نکالتے ہوئے پوچھا .

"ساڑھے دس بجے کے قریب."صنابل نے مختصر جواب دیا .

تبھی وہ اسکو کال کرنے لگا دوسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا .

"السلام علیکم!"معتبر انداز میں سلام پیش کیا گیا .

"وعلیکم السلام."اس نے شائستگی سے جواب دیا .

"جاگ رہی ہو؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا

"جی پڑھ رہی ہوں."مختصر جواب دیا گیا .

"ائتل مجھے کچھ ضروری کام ہے تو میں اور صنابل اسلام آباد جا رہے ہیں تم خیال رکھنا اپنا اور دروازہ اچھے طریقے سے لاک کر لینا اور اگر کچھ چاہیے ہو تو مجھے کال کر لینا میری بیڈ سائیڈ کا دراز کھولو گی تو اس میں پیسے ہوں گے وہاں سے لے لینا اور اگر کوئی بھی مسئلہ ہوا تو مجھے کال کرنا رات ہو دن ہو جو بھی وقت ہو کال کر دینا خود حل نہ کرنا کیونکہ حل سے زیادہ تم اسکو بگاڑو گی اور پیپر کی تیاری اچھے سے کرنا...."اس نے باہر دیکھتے اسے ساری ہدایات دی .

Posted On Kitab Nagri

"آپ واپس کب آئے گے ؟"وہ اسکی تمام باتوں کو اگنور کرتے ہوئے بولی .

"سوموار کی صبح کو....."اس نے سنجیدگی سے کہا .

"تین دن بعد....."وہ بیڈ سے کھڑے ہو کر بولی .

"ائتل دو دن بنتے ہیں نہ کہ تین....میتھ کی طلبہ ہو تم تمہیں ایسی غلطی شبہ نہیں دیتی."وہ کافی حد تک ریلکس تھا جس کو دیکھ کر صنابل کے چہرے پر بھی اطمینان آگیا تھا .

"ہفتہ اتوار دو دن آج کی رات اور سوموار کا سارا وقت ملا کر وہ بھی ایک دن ہوا تو تین دن ہو گئے....."وہ منہ بنا کر بولی اس کی معصومیت پر اسکے لبوں پر خود بہ خود مسکراہٹ اگئ .

"اوکے....."اس نے فون رکھنے والے انداز میں کہا .

"ڈاکٹر تامیر کیا یہاں واقعی میں کوئی چڑیل ہے؟"وہ کھڑکی سے باہر کا سناٹا رات کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے سامنے گراؤنڈز کو دیکھ کر بولی .

"ہانجی....."وہ مدھم انداز میں سیٹ کو تھوڑا پیچھے کر کے اپنی بازو کو اسکی پشت پر فولڈ کر کے سر اس پر ٹکا کر بولا .

"آپ مذاق کر رہے ہیں نا؟"وہ جلدی سے کھڑکیوں کے پردے ٹھیک کرتے بولی .

"ائتل وہ باہر نہیں گھر کے اندر ہی ہے."وہ آنکھیں موندتا ہوا بولا اسکے چہرے پر بلا کا اطمینان تھا جو اس بات کا ثبوت تھا کہ وہ نارمل ہو چکا ہے .

Posted On Kitab Nagri

"آپ سچ بتادیں کیوں مجھے ڈرارہے ہیں." وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی .

"سچ ہی بتارہا ہوں بہت تنگ کرتی ہو نا تم مجھے اب بھگتو....." وہ اسکو اور ڈراتے انداز میں آنکھیں پھیلا کر بولا جیسے وہ واقعی میں سامنے ہو اور اس کی ایسی حرکت کو دیکھ کر ڈر جائے وہ ڈر رہی تھی تامیر بخوبی جانتا تھا تبھی وہ اسکو تنگ کر رہا تھا .

"اگر مجھے کچھ ہو گیا تو.....میں....." ابھی وہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر فوراً بول پڑا .

"جہاں تم جیسی چڑیل ہو وہاں درختوں پر رہنے والی چڑیل تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی بہت ٹائم ہو گیا ہے چپ کر کے سو جاؤ." تھوڑے غصیلے انداز میں کہہ کر اس نے کال کاٹ دی اور دوبارہ تاریکی میں چھپے درختوں کو دیکھنے لگا جو اسکے ساتھ ساتھ چل رہے تھے ٹھنڈی سی چلتی ہوا اسکو سکون دے رہی تھی آنکھیں موندے وہ مسلسل اپنا رخ کھڑکی کی طرف کیے لیٹنے کے انداز میں بیٹھا ہوا تھا .

"مجھے کیوں برا لگا جب اس نے کہا کہ اگر اسے کچھ ہو گیا....کیوں میرا دل ایسے کھینچا گیا جیسے وہ بہت انمول ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ میرے لیے ضروری تو نہیں ہے تو پھر مجھے کیوں اسکے نہ ہونے کی تکلیف ہوئی ہمارا رشتہ ایک مجبوری ہے جو شاید سچ سامنے آنے پر ختم ہو جائے یا جن سبکی وہ خواہشات رکھتی ہے میں وہ پوری نہ کر سکوں اور وہ اس وجہ سے مجھے چھوڑ جائے منزل تو نہیں ہے میرے اور اسکے رشتے کی پھر کیوں مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ کچھ اہمیت رکھتی ہے؟ میں روشنی کو کھو دینے سے بھی ڈرتا تھا مگر جیسے مجھے اس لمحے میں محسوس ہوا ہے وہ اسکے لیے کبھی نہیں ہوا کیا یہ سب اس رشتے کی وجہ سے ہے کیا دو محرم اتنے مضبوط حصار میں ہوتے ہیں کہ انکی طرف انسان خود بہ خود کھینچا چلا جاتا ہے کیا واقعی میں اللہ تعالیٰ دلوں میں محبت بھر دیتے ہیں کیا واقعی میں محرم تعلق اتنے گہرے اور مضبوط ہوتے ہیں کہ نا چاہتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بھی ہمارے لیے وہ رشتے عزیز ہو جاتے ہیں اہمیت کے حامل بن جاتے ہیں کیا میں اس کے لیے بھی اہمیت رکھتا ہوں کیا وہ بھی مجھے کھو دینے سے کبھی ڈری ہو گی کیا میرا ساتھ نہ ہونا اسکے دل کو بھی ایسے بند کرتا ہو جیسے ابھی مجھے محسوس ہوا تھا کیا میرا اس سے دور چلے جانا اس کے چہرے پر بھی ایسے ہی رنجش کی شکنے طاری کرتا ہو گا جیسے میرے چہرے پر.....؟"

تجھے کھو دینے کا ڈر ہی .....

اکثر ڈرانے لگا ہے مجھے .....

"تامیر....."صنابل نے اسکا کندھا ہلایا اپنے خیالوں سے باہر آتے ہی اس نے آنکھیں کھولی .

"ہاں....."اسکی طرف دیکھتے ہوئے وہ بولا اسکی آنکھیں اب سرخ سے سفید ہو چکی تھی ان نگاہوں سے وہ تکلیف چھٹ گئی تھی جو کچھ وقت پہلے اسکے وجود کو سلگھا رہی تھی .

"گھر آگیا ہے دروازہ کھول کر گیٹ کھول گاڑی اندر پارک کروں."اس نے سنجیدگی سے کہا تو اس نے فوراً باہر دیکھا سکن کلر کے بڑے سارے جدید بنگلے کے گیٹ کے پاس گاڑی دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا اور گاڑی سے اترا .

"صنابل چابی ہے؟"اس نے کھڑکی سے جھک کر پوچھا .

"نہیں مجھے تھا تیرے پاس ہو گی اس لیے میں نہیں لایا."اس نے بھنویں اچکا کر کہا .

Posted On Kitab Nagri

"ہمممم.....رات کے دو بج رہے تھے اس نے ایک پل کو سوچا مگر پھر فون ملایا پہلی بیل پر فون پک کر لیا گیا .

"بھائی گیٹ کھول دیں."اس نے تاسف سے کہا .

"آرہا ہوں....."جواب سن کر اس نے کال کاٹ دی اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کو مسلنے لگا. اپنا وجود گرم پا کر اس نے آنکھیں سکیڑی

"مجھے بخار ہو گیا ہے؟ نہیں ویسے ہی جسم گرم ہو گا اگر یہ ائتل نے چھوا ہوتا تو یقیناً بخار ہوتا اور وقت پڑ جاتا اسکو..... کیسے ہوا؟ کیوں ہوا؟ دوائی لاؤں چائے پی لیں.... ڈاکٹر کو کال کرتی ہوں کے ساتھ ساتھ اسکے رونے کی مشق بھی آسمان کو چھو رہی ہوتی....."وہ دل میں سوچ کر مسکرا گیا تبھی تبریز نے دروازہ کھولا تو وہ مل کر اندر چل دیا اور صنابل گاڑی لگانے لگا .

"السلام علیکم!"لاؤنج میں تحریم اور حورین کو دیکھ کر اس نے سلام کیا تحریم بھاگ کر تامیر کے گلے لگ گئی اور وہ مسکرا کر حورین کی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا .

"امی سو رہی ہیں؟"اس نے حورین سے پوچھا .

"ہاں دادی پوتا دونوں سو رہے ہیں اور ہم لڈو کھیل رہے تھے تم بتاؤ کھانا لیکر آؤں یا پھر چائے....."اس نے مسکرا کر پوچھا

"بھابھی مجھے بخار ہو رہا ہے؟"اس نے اسکے سامنے بازو کر کے توصیح چاہی .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔"حورین نے اسکی بازو اور پھر ماتھا چھو کر کہا ۔

"طبیعت خراب تھی تو نہ آتے اور ائتل کیسی ہے اسے بھی لے آتے؟"وہ فکر سے بولیں ۔

"اسکا منگل کو پیپر ہے مجھے کچھ کام تھا راولپنڈی میں اس لیے اگیا اب آپ کسی کو مت کہنا مجھے بخار ہے میں پینڈول کھاؤ گا ٹھیک ہو جاؤنگا "۔

"ہمم میری ابھی ائتل سے بات ہو رہی تھی اس نے بھی مجھے نہیں بتایا کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے بس اتنا کہا کہ تم آرہے ہو....."وہ تحریم کو چائے کا بول کر دوبارہ اس کی طرف متوجہ ہوئی ۔

"بھابھی اتنی بھی طبعیت خراب نہیں ہے اور ویسے بھی اسکو بھی نہیں پتہ ..

پتہ ہوتا تو یقیناً وقت پڑ جاتا اسکو... خیر بخار راستے میں ہوا ہے اور آپ اب کسی کو بتائے گی بھی نہیں..... اور اسپیشلی ائتل کو واویلا کرئے گی اور جو روئے گی وہ الگ....چائے کمرے میں بھیج دیں میں چینج کر لوں تب تک..."وہ اپنی بات کہہ کر اس کا جواب سنیں بغیر اپنے کمرے کی طرف چل دیا ۔

"السلام علیکم !صنابل نے حورین کو سلام کیا اور وہی بیٹھ گیا۔

"خیریت تم لوگ اگئے؟"وہ پاس بیٹھتے بولی ۔

"ہمم میں نے تو آنا تھا البتہ اسکا مجھے پکا نہیں تھا مگر پھر اس نے کہا جانا ہے تو میں نے کہا چلتے ہیں۔"وہ صوفے پر تقریباً آدھا لیٹتا ہوا بولا ۔

"ائتل سے لڑائی تو نہیں ہو گئی اسکی؟"وہ فوراً بولی ۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تو ابھی راستے میں اس سے ہی بات کر رہا تھا بالکل نارمل تھا ناراض ہوتا یا کوئی بات ہوتی تو پتہ چل جاتا تھا." اس نے عام لہجے میں کہا تبھی تحریم چائے لے آئی اسکو چائے دے کر وہ تامیر کے کمرے کی طرف چل دی .

"تحریم پینڈول اور پانی بھی لیکر جاؤ سر درد کر رہا ہے اسکا....." حورین نے جاتی تحریم کو روکا تو اوکے بھابھی کہہ کر کچن کی طرف چل دی .

"بھابھی زیادہ دکھ رہا ہے اسکا سر؟" صنابل تشویش سے بولا .

"یہ تو اسکو پتہ ہو گا البتہ بخار ہو رہا ہے اسکو." حورین فکری اندوز میں بولیں.

"تھکن کی وجہ سے ہو گا حورین کیوں پریشان ہو رہی ہو امی کو مت کہنا پریشان ہو جائیں گی." تبریز اسکی بات پر فوراً بولا .

"نہیں بتا رہی منع کر کے گیا ہے کہ نہ امی کو بتاؤں اور نہ ائتل کو...." وہ مسکرا کر بولی.

"یہ فکر کرنے لگا ہے اسکی..... چلو اچھی بات ہے ورنہ جیسے رشتہ جڑا تھا مجھے تو ڈر ہی لگا رہتا ہے کہ کچھ ہو نہ جائے." تبریز اوپر دیکھتے ہوئے بولا .

"انکے رشتے کو کچھ نہیں ہونا بھائی کیونکہ وہ لڑکی نبھانے والوں میں سے ہے وہ اتنا تحمل سے اس لڑکے کو اپنا عادی بنا رہی ہے نا جس کی حد نہیں آج محض فکر اور عزت کا رشتہ ہے کل کو یہ محبت میں بدلہ نظر آئے گا...." صنابل اطمینان سے بولا تو حورین اور تبریز دونوں مسکرا دیئے .

Posted On Kitab Nagri

اپنے بیڈ پر بیٹھا وہ فون چلا رہا تھا کہ تبھی آئتل کی کال آگئی .

"یہ ابھی تک سوئی نہیں...؟اس نے کلائی پر بندھی گھڑی دیکھی .

"ہیلو...."وہ فکری انداز میں بولا

"ڈاکٹر تامیر پلیز واپس اجائے؟"وہ دبے انداز میں ایک دم سے چینخی .

"کیا ہو گیا ہے ائتل....."وہ کراؤن سے پیچھے ہو کر بولا .

"مجھے بہت ڈر گ رہا ہے پلیز اللہ کا واسطہ واپس اجائے."وہ اب رو دینے کو تھی.

"ائتل کچھ نہیں ہے وہاں درود پاک پڑھتی ہوئی لیٹ جاؤ نیند اجائے گی. ائتل آرام سے سو جاؤ پھر پیپرز میں پروپر نہیں سو سکو گی اور فائدہ طبیعت خراب کروانے کا....."اس نے سمجھاتے انداز میں کہا .

"ٹی ایس میں کوشش کر رہی ہوں مگر میری آنکھیں بند ہی نہیں ہو رہی ہیں میں کبھی گھر میں بھی اکیلی نہیں رہی ہوں یہاں پیچھے درختوں سے مجھے آوازیں ارہی ہیں جیسے وہاں کوئی موجود ہو کبھی مجھے پردے ہلتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں جب میں اس سائیڈ دیکھتی ہوں تو ایسا کچھ نہیں ہوتا اور لاؤنج....لاؤنج کی وہ پیلی روشنی ایک عجیب ساڈر پیدا کر رہی ہیں..... آپ پلیز واپس اجائے."اب وہ رونے لگی تھی .

نوک نوک.....اسکے کمرے کا دروازہ بجا دروازے کی آواز سن کر وہ دم سے چینخی .

Posted On Kitab Nagri

"میرے کمرے کا دروازہ ہے ریلکس....." وہ اسکی چیخ پر گھبرا گیا تھا. تحریم آہستہ سے کمرے میں آئی .

"بھائی یہ چائے.....اور یہ دوائی بھابھی کہہ رہی ہیں کھالیں طبیعت ٹھیک ہو جائے گی".

"کیا ہوا آپکی طبیعت کو...؟ وہ تڑپ کر بولی .

اس نے آہستہ سے سر خم کیا تو تحریم باہر نکل گئی جبکہ جتنی اونچی ائتل بولی تھی اس کے کانوں تک صاف آواز گئی تھی. اسکے جاتے ہی وہ دوبارہ فون کی طرف متوجہ ہوا. اسکی تیز تیز سانسوں کی آتی آواز اس کے کانوں میں ایک مدھم سا سرور پیدا کر رہی تھی .

"کچھ نہیں ہوا ویسے ہی سر درد کر رہا ہے تم سو جاؤ.....میں ویڈیو کال کرتا ہوں تم اسے اپنے سامنے رکھنا اور آرام سے سو جانا اوکے....." اس نے پیار سے کہا اور وہ سر خم کر گئی جیسے وہ اسکے سامنے ہو اور اسکو دیکھ رہا ہو. تبھی اس نے ویڈیو کال کی ایک لمحے میں کال اٹھالی گئی اسکا فق ہوا رنگ دیکھ کر وہ گھبرا گیا تھا وہ واقعی میں اسے گھر اکیلے چھوڑ آنے کی غلطی کر چکا تھا جو اسے اب محسوس ہو رہی تھی .

"سو جاؤ ائتل میں یہی ہوں تب تک کال بند نہیں کروں گا جب تک تم سو نہیں جاتی....." اپنے ماتھے پر آئے بالوں کو وہ پیچھے کرتا ہوا بولا

"یہ آپکے ہاتھ پر کیا ہوا ہے؟" وہ اسکے سرخ سوجے ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر بولی .

"کچھ نہیں ویسے ہی ڈرائیو کی اس لیے ٹھیک ہو جائے گا تم سو جاؤ....." وہ آہستہ سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ڈرائیو کرنے سے ہاتھ نہیں سوجتے مجھے آتی ہے ڈرائیونگ." وہ فون اپنے سامنے رکھتی تکیے پر سر رکھ کر بولی .

"سوجن ہو جاتی ہے جب اتنی ٹھنڈ میں چلاؤ گاڑی... تم سو جاؤ چلو شاباش....." وہ پچکارتے انداز میں بولا .

" ہممممم." اسکی بات پر وہ آہستہ سے آنکھیں موند گئی اور وہ اپنا فون سامنے رکھ کر چائے پینے لگا .

"کیا لڑکی ہو تم..... میں نے پہلے محبت نہ کی ہوتی تو یقیناً مجھے تمہاری اتنی پرواہ دیکھ کر تم سے محبت نہیں عشق ہو جاتا ڈر سے چہرے کا رنگ اڑ چکا ہے مگر پھر بھی فکر میری ہے..... یو آر بیسٹ وائف آف دی ورلڈ اٹنل مگر کاش تمہیں بھی ویسا انسان ملتا جو تمہارے اس جذبے کی قدر کرتا تمہیں اپنے سر آنکھوں پر بٹھاتا پہلے مجھے لگتا تھا کہ شاید اس رشتے کو چلنے دینا چاہیے مگر نہیں اس رشتے کا ٹوٹ جانا ہی بہتر ہے میں اسی لیے کسی کو پتہ لگنے نہیں دینا چاہتا تھا کہ تم کون ہو مگر وہ مجبوری تھی تمہیں بدنام ہوتا بھی نہیں دیکھ سکتا تھا تم خوشیوں سے کیوں محروم رہو تمہیں کیوں اپنی خواہشات کا گلہ گھوٹنا پڑے محض اس لیے کہ تمہارے والدین نے تمہاری شادی مجھ سے کی ہے تمہارا میرا تو کوئی جوڑ ہی نہیں تھا مگر پتہ نہیں کیوں..... مگر کچھ دن کچھ دن میں سب سامنے اجائے گا تب میں تمہیں خود تمہارے گھر چھوڑ کر آؤں گا....." وہ اسکے چہرے کو بغور دیکھے کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"صنابل بھائی آپکے روم میں میرے ڈیزائن ہے آرٹیکلز ہیں مجھے نہیں پتہ تھا آپ ارہے ہیں ورنہ میں کہی اور رکوادیتی....." تحریم بیچارگی سے بولی .

"کوئی بات نہیں میں تامیر کے روم میں سوجاتاہوں." وہ مسکراکر اٹھ کھڑاہوا .

"وہ بھابھی سے بات کررہے ہیں....." اس نے جلدی سے کہا .

"واہ میرا دیور اور لیٹ نائٹ کال..." حورین ہنستے ہوئے بولی .

"بھابھی ائتل تامیر کا موڈ چینجر ہے.....جب وہ اداس ہوا سکی ائتل سے بات کروادو خود بہ خود ٹھیک ہو جائے گا..... اور ویسے بھی وہ کونسا اب سے بات کررہاہے بارہ تیس پہ فون کیا تھا اس نے ائتل کو تب سے ہی بات ہورہی ہے" وہ مسکراتاہوا بولا تو سب ہنسنے لگے اور وہ اسکے کمرے کی طرف چل دیا .

پورا کمرا گہرے اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی اس کے کمرے میں ایک خاموشی بھرا سرور پیدا کررہی تھی بیڈ پر وہ لیٹا بازوں پر اپنا سر رکھا آرام سے سورہا تھا اسکے پاس پڑے فون سے آتی روشنی کو دیکھ صنابل آہستہ سے اس کے فون کے قریب آیا مگر ائتل کا سوتا وجود دیکھ کر وہ مسکرا گیا .

"خدا تم دونوں کو بہت خوش رکھے تم دونوں میں اتنی محبت ہو کہ ایک دوسرے کے بغیر تم دونوں رہ نہ سکوں خدا اس لڑکی کی محبت تمہارے پورے وجود میں بھر دے جسکی مہک تمہیں اس لڑکی کے سوا

Posted On Kitab Nagri

کہی اور جانے نہ دے کبھی تمہیں وہ منحوس عورت یاد نہ آئے....."اس نے دل سے دعا کی اور کشن اور فون کو اسکی طرف تھوڑا سا اور کھسکا کر وہ دوسری سائیڈ آرام سے لیٹ گیا.

دوپہر کے تین بج رہے تھے آسمان پر بادل اور سورج کے درمیان آنکھ مچولی کا مقابلہ چل رہا تھا۔ عروہ اضطراب میں یہاں وہاں ٹہلتی ہوئی کمرے میں سایہ بنا رہی تھی جو کھڑکی سے آتی باہر کی آنکھ مچولی کھیلتے سورج سے بن رہا تھا. کمرے میں صرف کھڑکی سے آتی ہوئی روشنی ہی تھی۔ جسکے برابر میں ٹیرس کا دروازہ پردوں میں چھپا ہوا تھا۔ تبھی ملازمہ کمرے میں آئی.

"باجی اپکو بڑے صاحب نے بلایا ہے سب لاؤنج میں براجمان ہیں....." اس نے اس کے سر پر بم پھوڑا.

"سب غصے میں ہیں کیا؟" اس نے جھجکتے انداز میں پوچھا.

"نہیں نارمل ہی ہیں ہمدان بھائی کا انتظار ہو رہا تھا وہ آئے تو کہا کہ اپکو بھی بلا لاؤں ".

"اچھا ٹھیک تم چلو میں آتی ہوں....." وہ اپنے رکے سانس بحال کر کے زینے اتر گئی جہاں سب موجود تھے.

"عروہ بیٹا یہاں آئیں." ارمان صاحب نے اسے اپنے پاس بلایا اسکا دل زور سے دھڑکا مگر وہ مریل سی چال چلتی عارو کیطرف دیکھ کر انکے پاس چل دی.

"جی ماموں جان... اس نے اٹکتی آواز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا آپکے بابا کے بعد میں نے ہمیشہ آپکو اپنی بیٹی کیطرح پالا ہے ائتل میں اور آپ میں کوئی فرق نہیں ہے بچے مگر ائتل کی اس حرکت کے بعد سے اپ مجھے اس سے بھی زیادہ عزیز ہو گئی ہے کیونکہ آپ نے ہماری عزت نہیں اچھالی باپ کے سر پر نہ ہونے کیوجہ سے ہمیں بدنام نہیں کیا بہت معتبر ہیں آپ ہمارے لیے.... میرے دوست کا بیٹا ہے میں اس سے آپکی شادی کرنا چاہتا ہوں امرحہ کو اعتراض نہیں ہے مگر اگر اپکو کوئی اعتراض ہے تو آپ بلا جھجھک کہہ سکتی ہیں." ارمان صاحب کی بات سنکر اسکے پیروں تلے سے زمین نکل گئی تھی ہمدان ایک دم سکتے میں آگیا تھا اس نے کیا کہا تھا اور اسکے باپ نے کیا کیا تھا دکھ اور تکلیف سے اسکی آنکھیں اڈنے کو تیار تھیں وہ شل سی بیٹھی اپنی گود میں رکھے ہاتھ دیکھ رہی تھی تیمور دونوں کی کیفیت دیکھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا انہوں نے کیا سوچا تھا اور کیا ہونے جارہا تھا پہلے بات گھر کی تھی اب باہر کی ایک فیملی بھی ملوث ہونے والی تھی. وہ دونوں جانتے تھے کہ عروہ ہاں کر دے گی اور ایسے ہی ہوا اس نے اثبات میں سر ہلا دیا .

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے....." اس نے آنسوؤں کے گولے کو حلق میں دبا کر کہا اسکے ہاں کہتے ہی ہمدان چہرہ موڑ گیا .

"مگر مجھے مسئلہ بھی ہے اور اعتراض بھی....." ارمغان صاحب بلند آواز بولے انکی آواز سن کر ہمدان فوراً پلٹا .

"یہاں آئے بچے..... ارمغان صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے اسکو اپنے پاس بلایا .

Posted On Kitab Nagri

وہ شل ہوتے قدموں کے ساتھ دوسرے صوفے پر بیٹھے ارمغان صاحب کے پاس گئی .

" بچے ائتل نے جو کیا وہ بیوقوفی تھی وہ کسی کو پسند کرتی ہے وہ یہ بات اگر مجھے بتا دیتی تو میں اُف تک نہ کرتا ارمان تک تو بات ہی بعد میں جانے دیتا ارمان میرا بیٹا ہے میں نے کبھی اسے اپنا بھائی نہیں سمجھا ہمیشہ بیٹا سمجھا ہے بالکل تیمور، ہمدان اور عارو کی طرح..... آپ تمام بچوں کی تربیت کچھ سخت طریقے سے لازمی کی ہے ہم نے مگر آپ پر سختیاں لاگو نہیں کی بیٹے جب پسند کا حق آپ کے اللہ نے اپکو دیا ہے تو میں یا ارمان کوئی نہیں ہوتے آپ سے وہ حق چھیننے والے ایک بار اپکا بتانا لازمی ہے کہ آپ کس کو پسند کرتی ہیں میں چاہتا ہوں آپ نام لیں اس انسان کا اس انسان کے باپ کے پیروں میں گر کر ہی مجھے رشتہ کیوں نہ مانگنا پڑے میں مانگوں گا مجھے کوئی عار نہیں ہے کہ بیٹی والا ہوں تو رشتہ میں کیوں مانگوں مگر میری ایک درخواست ہے بیٹا آپ اس کا نام لے دیں ایک بار محض نام باقی سب میں خود کر لونگا.....سب پھٹی آنکھوں سے ارمغان صاحب کو دیکھ رہے تھے.

"عروہ نام لے دو ورنہ مجبوراً سچ بتانا پڑے گا میں تمہیں رسوا نہیں کر سکتا پلیز." وہ عروہ کی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا جیسے آنکھوں کی زبان ہو اور جسکی آواز صرف عروہ تک جا رہی ہو.

"ارمغان صاحب ہمارے گھر کی بچیاں ایسی نہیں ہیں کہ وہ یوں لڑکوں کو پسند کرتی پھیریں." ثمینہ بیگم خشک لبوں کو تر کرتے ہوئے بولیں.

Posted On Kitab Nagri

"ائتل ہمارے گھر کی ہی بچی تھی امی نے اسکا رشتہ زیغم سے طے کیا تھا تیمور کے کہنے پر وہ چپ رہی کیونکہ تیمور نے کہا تھا کہ اسکی ایم ایس سی کے بعد آپ جہاں کہیں گی ہم اسکی شادی کر دیں گے شاید وہ اس بات سے خبر دار ہو چکی تھی اور وہ جانتی ہے جب فیصلہ مل کر گھر کے سارے بڑے کریں تو وہ فیصلہ کبھی نہیں پلٹا تو اس نے غلط راستہ اختیار کیا" .....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"میری بہن نے ایسا کچھ نہیں کیا." ہمدان فوراً سے بولا.

"الو کے پٹھے، کھوتے کے پتر..... بہن کے معاملے میں کیسے چینخ رہا ہے پسند کے معاملے میں کیوں نہیں چینخا جاتا تم سے...." انکی بات پر سب نے ہمدان کے چہرے کی طرف دیکھا جو چہرہ جھکا گیا تھا.

"عروہ بیٹے بولو....." ارمغان صاحب نے اسکی طرف دیکھا.

"یہ نہیں بولے گی مشرقی لڑکی ہے نا....." ہمدان گہرا سانس لیکر آگے آیا تو ارمغان صاحب ہنس پڑے.

"امرحہ دو گی تم میرے بھتیجے کو اپنی بیٹی کا رشتہ؟ سلجھا ہوا ڈاکٹر ہے تمہاری بیٹی کو سنبھال کر رکھے گا "....

"بھائی میں کیسے.....؟" وہ پریشان سی ہوئی

"جب مانگ رہا ہے تو دے دو....." دلشاد بیگم فوراً بولی.

"جیسا آپ سب چاہے آپکی مرضی....." وہ چپ کر گئی.

"ارمان میرے ساتھ آؤ....." ارمغان صاحب باہر جاتے ہوئے بولے تو وہ چپ چاپ انکے پیچھے چل دیئے.

Posted On Kitab Nagri

"عروہ کو وہ شخص جوے کی عوض ہار گیا تھا اور عروہ کو وہ اپنے ساتھ لیکر گیا تا کہ اسے ان جوے باز لوگوں کو دے سکے عروہ نے ائتل کو کال کی تھی مگر وہ ہمدان نے سن لی تو ہمدان اور تیمور اس کو لینے گئے تھے کراچی وہ لوگ بہت طاقتور تھے خون خرابہ انکے بائے ہاتھ کا کھیل تھا تو ہمدان نے پولیس کی مدد چاہی تو اس خبیث انسان نے یہ کہہ دیا کہ اس نے میری بیٹی کی عزت خراب کرنے کی کوشش کی ہے کچھ نہیں لگتا یہ اسکا پھر آرمی کی مدد سے یہ لوگ وہاں سے نکلے اور اسی وجہ سے اسے عروہ کو بچانے کے لیے اس سے نکاح کرنا پڑا یہ نکاح پانچ سال پہلے ہوا تھا وہ پانچ سال سے عروہ کی عزت بچائے بیٹھا ہے اور کیسے اسکی منکوحہ کو ہم..... تم سمجھ رہے ہو نا....." انہوں نے ارمان صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو وہ پریشانی سے بولے

"بھائی صاحب اپکو اس سب کا کیسے پتہ....؟ "

"کچھ نہیں میرا ایک دوست ہے مصطفیٰ اس کے طرف جانا ہوا تھا اس نے اپنے بیٹے کے لیے رشتہ مانگا ثانیہ کا تو میں نے بتایا کہ اسکا رشتہ طے ہو گیا ہے تو پوچھا کس سے جب میں نے ہمدان کی تصویر دکھائی تو اس نے بتا دیا کہ اس کا تو نکاح ہوا تھا اسکی کسی پھپھو کی بیٹی سے میں سمجھ تو چکا تھا مگر تحقیق چاہتا تھا پھر میں نے پرسوں ہمدان کو عروہ کے کمرے میں جاتے دیکھا میں پچھلے دروازے سے گیا تا کہ پچھلی کھڑکی سے سب سن سکوں انکی باتیں سنی پھر تم سے جو ہمدان نے بات کی تو مجھے یقین ہو گیا کہ اس سے نکاح ہوا ہے اسکا تو بس..... جب وہ بتانا نہیں چاہتا اس راز کو راز رکھنا چاہتا ہے تم بھی رہنے دو اس

Posted On Kitab Nagri

بچے نے اتنا بڑا کام کیا ہے کسی کی عزت بچائی ہے تو تم اسکے اس راز کو راز رہنے دو اسکا اجر رب دے گا اسے....." ارمغان صاحب کی بات سن کر وہ انکے گلے لگ گئے.

"بھائی بہت شکریہ ورنہ میں جانے انجانے میں غلطی کر بیٹھتا....." وہ ملامتی نگاہوں سے بولے.

"تو میں کس کام آونگا ابھی اندر کہا تو توں میرا بیٹا ہے....." انہوں نے ارمان صاحب کا کندھا تھپتھپایا اور اندر بڑھ گئے

"ائمہ میٹھائی تو لے آؤ کہ بیٹے کے رشتہ پکا ہونے پر خوش نہیں ہوئی." ارمان صاحب دلشاد بیگم کے پاس بیٹھتے ہوئے بولے تو ائمہ بیگم مسکرا کر کچن کی طرف چل دی اور ہمدان اور عروہ نے ایک ساتھ سکون کا سانس لیا. جبکہ ثمینہ بیگم اور ثانیہ منہ پھیلا کر اندر چل دی.

"بھابھی....." ارمان صاحب نے روکنا چاہا.

"چھوڑ دو ارمان خود ٹھیک ہو جائے گی....." ارمغان صاحب کی بات پر وہ چپ ہو گئے اور ائمہ بیگم سب کو میٹھائی کھلانے لگی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"بھائی لڈو کھیلے؟" تحریم لیپ ٹاپ پر کام کرتے تامیر سے بولی.

"ابھی...؟" وہ کلائی پر بندھی گھڑی کو دیکھ کر بولا.

Posted On Kitab Nagri

"رات کے گیارہ بج رہے ہیں بھائی..... اور اپکو ابھی بھی کام نہیں چھوڑ رہا ہے....." وہ منہ بنا کر بولی.

"تم سب کو بلاؤ میں ارہا ہوں." وہ فرصت سے بولا.

"اوکے." وہ مسکرا کر حورین، تبریز اور صنابل کو بلانے چل دی.

اگلے دس منٹ میں وہ سب لاؤنج میں بیٹھے تھے .

"آپ چاروں کھیلو پھر جو ہار گیا اس کی جگہ میں اجاؤ گا....." صنابل صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا

"نہیں توں کھیل میں نے ایک میل کرنی ہے میں وہ کرلوں "....

تامیر اسے نیچے بھیج کر خود صوفے پر اگیا اور وہ تبریز تحریم اور حورین کھیلنے لگے.

میل سینڈ کر کے وہ سکون سے آنکھیں موند کر صوفے پر لیٹ گیا .

"تحریم نہ بے ایمانی کرو نہیں جیتنے والی تم مجھ سے....." وہ مسکراتا ہوا بولا.

"تم لوگوں نے گیم پھنسالی ہے ورنہ ایک گھنٹے کی گیم تھی نہیں." حورین تنگ آتے ہوے بولی .

ٹرین مسلسل چلتی جارہی تھی کھلی کھڑکی سے ہوا اتنی تیز ارہی تھی کہ جس کے منہ پر لگتی اس کو ایک طمانچے کی طرح محسوس ہوتی ایک بھاری بھرکم ہوا..... درختوں پر گہری رات چاہی ہوئی تھی تبھی اچانک سے ٹرین رکی ہر طرف خاموشی کا راج تھا اتنی خاموشی کہ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ساری دنیا خاموش ہوگئی ہے. ٹرین کے رکتے ہی وہ ٹرین سے باہر آئی .

Posted On Kitab Nagri

وہ سر تا پا کالے رنگ کی گٹنوں تک آتی فراق پہنے آہستہ سے چل رہی تھی تبھی اچانک سے اسکا فون اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر پٹڑی پر گر گیا ٹرین کو رکا دیکھ وہ آہستہ سے تھوڑا سا جھک کر فون دیکھنے لگی مگر اندھیرا اتنا تھا کہ اسے اسکا فون نظر نہیں آرہا تھا کافی دیر فون کو ڈھونڈتے وہ ادھر ادھر دیکھ رہی تھی تبھی ٹرین کی پہلی بتی چکی اسکو پٹڑی کے کنارے کے ساتھ تھوڑی ڈھلوان پر اپنا فون نظر آیا وہ فون اٹھانے کے لیے جھکی کہ تبھی ٹرین نے تیزی سے اسے کچل دیا .....

"ائتل....."وہ زور سے چینخا.....اسکی چینخ سن کر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے .

فق رنگ، پسینے سے شرابور جسم، ہانپتی سانس اور کانپتے وجود کو دیکھ کر وہ چاروں گھبرا گئے.

"کیا ہوا تامیر....."تبریز گھبرا کر بولا .

"میرا فون.....اس نے ادھر ادھر دیکھا ..

"یہ اپکا فون....."تحریم نے جلدی سے صوفے سے اٹھا کر اسکو فون دیا اور وہ جلدی سے کال کرنے لگا پہلی بیل پر کال پک کر لی گئی جیسے وہ اسکے فون کے انتظار میں ہی تھی .

"ائتل تم ٹھیک ہو نا....؟"وہ فون کو اپنے چہرے کے سامنے کرتا ہوا بولا. وہ چاروں کچھ نہ کچھ سمجھ چکے تھے اسی لیے وہ سب بھی وہی بیٹھ گئے جبکہ تحریم پانی لینے چل دی .

"نہیں....."اس نے نفی میں سر ہلایا .

"کیا ہوا ہے؟"وہ پریشانی سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"اگر بتاؤں گی تو کل کی طرح پھر آپ میرا مذاق بنائے گے."وہ برے سے منہ سے بولی .

"اٹل ڈر کے علاوہ ٹھیک ہونا.....وہ گہرا سانس لیکر بولا اسکا فق چہرا دیکھ کر وہ بھی سیدھی ہو گئی .

"میں ٹھیک ہوں ٹی ایس کچھ نہیں ہوا مجھے بلکہ آپ ٹھیک ہیں آپکی طبیعت سر درد ٹھیک ہوا اور ہاتھ ....ہاتھ دکھائے سوجن اتری؟ نہیں اتری تو گرم پانی میں ہاتھ ڈالے."اسکی نان سٹاپ آواز کو سن کر وہ صوفے کے ساتھ ٹیک لگا گیا تھا .

"آپ اتنا گھبرائیں ہوئے کیوں ہیں؟سب ٹھیک ہے نا؟"وہ پریشانی سے بولی. مگر اسکی زبان اسکا ساتھ ہی نہیں دے رہی تھی وہ مکمل ڈھ گیا تھا اسکی روح تک کانپ اٹھی تھی اس جیسے ہی خواب کو اس نے ایک بار پہلے دیکھا تھا مگر وہاں اس کے بابا تھے جیسے وہ واقعی اگلی صبح کھو گیا تھا.....وہ تکلیف وہ درد وہ شدت وہ جدائی کا کرب سب اس کی آنکھوں کے سامنے تھا.....

"بتائیں نا کیا ہوا ہے؟"اب وہ بھی گھبرا گئی تھی تبھی تحریم نے تامیر کے سامنے پانی کا گلاس کیا جیسے اس نے مریل سے ہاتھ سے تھام لیا .

"ٹی ایس پانی پی لیں."وہ شکن آویز چہرے کے ساتھ بولی. اسکی آواز پر وہ آنکھیں موند گیا مگر اس کے دل کی دھڑکن اسی سپیڈ پر تھی .

"ٹی ایس مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے پلیز بتادیں کیا ہوا ہے؟کیوں آپ ایسے گھبرائیں ہوئے لگ رہے ہیں؟کچھ ہوا ہے کیا.....؟سب ٹھیک تو ہے بتائے نا...کچھ ہوا ہے کیا؟"اب وہ رو دینے کو تھی .

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر وہ سر نفی میں ہلا گیا .

"پھر آپ نے ایسے کال کیوں کی اور کیوں پوچھا کہ میں ٹھیک ہوں کہ نہیں....." وہ بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی .

"تم بارہ بجے سو جاتی ہو نا کیونکہ صبح پانچ بجے جو اٹھنا ہوتا ہے تم نے اور تمہیں ڈر لگ رہا تھا تو بس اس لیے کال کر کے پوچھا تھا کہ تم ٹھیک ہو کہ نہیں....." وہ اندر کو گہرا سانس کھینچ کر بولا .

"آپ سچ کہہ رہے ہیں؟" وہ اچھنبے سے بولی .

"ہمم." اس نے اثبات میں سر ہلایا .

"مجھے نہیں لگ رہا مگر آپکی طبعیت ٹھیک ہے نا..... اپکا ہاتھ ٹھیک ہوا اگر نہیں ہوا تو واپس آتے ہوئے آپ صنابل بھائی سے بولنا وہ ڈرائیو کر لیں گے آپ نہ کرنا..... اور یہ اپکو اتنا پسینہ کیوں آرہا ہے؟" وہ معصومیت اور فکری انداز میں بولی .

"ائتل سو جاؤ....." اسکی بات کا جواب دیئے بغیر وہ بولا .

"نہیں میں نے پڑھنا ہے....." وہ بک دکھا کر بولی .

"ائتل صبح پڑھنا بارہ سے اوپر ٹائم ہو گیا ہے سو جاؤ شاباش..." وہ اپنے ہونٹ تر کرتے ہوئے بولا .

"آپ کال پر ہی رہے گے نا....." وہ لیٹتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

"جب تک تم میرے ساتھ ہو میں وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا....."وہ کھویا ہوا بولا اسکو دیکھ کر سب پریشان ہو رہے تھے مگر اسے فون پر دیکھ کر سب چپ تھے .

"کتنا خوبصورت وعدہ ہے....."وہ دھیمے سے مسکرا گئی .

"سو جاؤ اب اگر ایک لفظ بھی بولا نا تو کال کاٹ دوں گا....."وہ پانی پیتا ہوا بولا .

اسکی رعب دار آواز سن کر وہ آنکھیں موند گئی اور وہ بھی کال مئیوٹ پر لگا گیا .

"کیا ہوا تامیر....."فون کو سائیڈ پر رکھتا دیکھ تبریز فوراً بولا .

"میں نے آج پھر وہی خواب دیکھا....."وہ ٹوٹے لہجے میں بولا

"مگر آج وہاں ائتل تھی ساری چیزیں وہی تھی وہی ٹرین وہی لباس وہی فون وہی سناٹا مگر کچلے جانے والا....."وہ درد بھری آواز میں بولا یہ وہ خواب تھا اک واحد چیز جس سے وہ بہت ڈرتا تھا اس نے آج چھوتی بار یہ خواب دیکھا تھا جب پہلی بار دیکھا تھا تو اس کے بابا دنیا سے کوچ کر گئے تھے جب دوسری بار اسے روشنی چھوڑ گئی تھی اور تیسری بار اس کی امی موت کے منہ سے واپس آئی تھی اور آج ائتل .....

"جب اس سے پہلے دیکھا تھا تب امی کو وہ گاڑی کچل کر نہیں گئی تھی..... مگر جب بابا کو دیکھا تھا تب اس گاڑی نے بابا کو.....اور آج بھی وہ گاڑی ائتل کو....."وہ دوسری بار کو وہ چھپا گیا تھا کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

دوسری بار بھی اس گاڑی نے روشنی کو کچلا نہیں تھا. اس کے پاس لفظ نہیں تھے یہ خواب واحد تھا جو اسے بے پناہ ڈراتا تھا .

"تامیر ٹھیک ہے ائتل کچھ نہیں ہوا اسکو ریلکس..... صبح اٹھتے ہی اسکا صدقہ دے دیں گے سب ٹھیک ہو گا وہ اس کے کندھوں کے پٹھوں کو دباتا ہوا بولا .

"میں سونے جارہا ہوں....."وہ ایک دم سے اٹھا.....اور کمرے کی طرف بڑھ دیا .

"تامیر تیرا فون.....صنابل نے اسے آواز دی .

فون پکڑ کر اس نے ان مئیوٹ کیا اور سیڑھیاں چڑ کر اپنے کمرے میں آ گیا .

"ائتل.....اس نے آہستہ سے کہا ....

"ہانجی....."وہ آنکھیں کھول کر بولی

"تم سو کیوں نہیں جاتی....."وہ بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا .

"میرا دل کہہ رہا ہے آپ پریشان ہیں پلیز بتادیں کیا ہوا ہے؟"وہ معصومیت بھرے انداز میں بولی .

"کچھ نہیں تمہیں ڈرا کر گیا تھا نا تمہارے ڈر کا مذاق بنا رہا تھا بس اس وجہ سے میں بھی ڈر گیا .

"اپنی آنکھیں بند کریں اور جب تک میں نہیں بولوں کھولے گے نہیں آپ....."وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولی.

"کس لیے؟"اس نے آبرو اچکائی .

Posted On Kitab Nagri

"کریں تو....میرا دوپٹہ کدھر گیا؟"وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی .

"ائتل لیفٹ سائیڈ ٹیبل کے پاس ہے ".

"اب آنکھیں بند کریں."اپنا دوپٹہ اٹھا کر وہ دوبارہ بولی

اسکی بات پر وہ آنکھیں موند کر سر کراؤن کے ساتھ لگا گیا .

" اب کھول لیں....."وہ دس منٹ بعد بولی اور دوپٹہ اتار کر بیڈ پر رکھ کر دوبارہ لیٹ گئی .

"یہ کیا تھا....؟وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا .

"کچھ نہیں دادو کہتی ہیں جب کوئی خواب سے ڈر جائے اور پریشان ہو اٹھ کر گھبرایا سا ہو تو یہ دعائیں پڑھ کر اگر اس پر پھونک دو تو ڈر ضائل ہو جاتا ہے اور میں نے بھی وہی کیا."وہ مسکرا گئی .

"ائتل سو جاؤ شاباش....."وہ اسکی بات کا پھر کوئی جواب دیئے بغیر بولا تو وہ چپ چاپ دوبارہ لیٹ گئی اور وہ بھی فون سامنے رکھ کر لیٹ گیا .

"محبت کرتا تھا تم سے میں اور جب میں نے یہ خواب دیکھا تھا تب تک تم بھی مجھ سے محبت کی دعوے دار تھی اور جب تمہیں بہت گھبرا کر میں نے کال کی تھی تو تم نے کہا تھا کیا مصیبت ہے تا میرا ابھی سوئی تھی اٹھا دیا جب میں نے بتایا کہ میں نے خواب.....تو تم نے کہا تھا تم نے دیکھا ہے تو تم سوچو کیا کرنا ہے مجھے سونے دو.....مگر مجھے پھر بھی تم سے محبت تھی.....اور ایک یہ ہے جس سے مجھے محبت نہیں ہے شاید....."وہ اپنے شاید کہنے پر خود ہی سوچ میں ڈل گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"مگر یہ لڑکی.....شاید تم قابل ہی نہیں اسکے کہ میں تمہارا ائتل سے موازنہ کر سکوں تم اس سطح تک آتی ہی نہیں ہو جہاں ائتل ہے اور ایک میں ہوں جو ائتل جیسی لڑکی کو اس لیے ٹھکرا رہا ہوں کہ مجھے تم سے محبت تھی آج میں ہے نہیں کہو گا روشنی.....مجھے نہیں رہی تم سے اب محبت تم ملی نہیں اس کا ملال ہے تمہارے دھوکے کی تکلیف ہے بس.....جب بے پناہ عزت اور توجہ ملے تو محبت ہو ہی جاتی ہے.....کاش تم نہ ہوتی ہم ملے نہ ہوتے.....تمہاری بے وفائی نہ ہوتی.....یہ شدت یہ تکلیف نہ ہوتی.....کاش " .....

جب وہ شخص دل سے اتر گیا

پھر کیوں سوچے کدھر گیا

اسکو صنابل کا اکثر کہے جانے والا شعر یاد آیا تو وہ ٹوٹے لہجے میں خود کو پچکارتا لب بھینچ گیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

صبح کے گیارہ بج رہے تھے وہ وجیہہ سا انسان کالے رنگ کا سوٹ پہنے بالوں کو پف نما سٹائل میں پیچھے کیے آستین چڑھائے ایک ہاتھ پر گھڑی اور دوسرے ہاتھ میں موبائل پکڑے چل رہا تھا .

"یار ہم یہاں آئے کیوں ہیں." سفید سوٹ میں ملبوس وہ گرے آنکھوں والا صنابل تنک کر بولا .

"بہت ضروری کام کے لیے وہ سن گلاسز اتار کر بولا .

"ایسا کیا ضروری تھا کہ بتائے بغیر صبح صبح گھر سے آنا پڑا ناشتہ تک نہیں کرنے دیا تو نے مجھے .

Posted On Kitab Nagri

"یہ صبح ہے صنابل گیارہ بج رہے ہیں یعنی دن کا چوتھا حصہ اختتام پذیر ہے اور یہ کونسا کوئی گاؤں ہے جہاں ناشتہ نہ ملتا ہو؟."وہ مصروف انداز میں بولا .

"توں کسی کو ڈھونڈ رہا ہے کیا....؟"وہ اسکی متلاشی نگاہوں کو دیکھ کر بولا .

"ہاں مسائل کا حل....."اسکی بات پر صنابل کا دماغ ٹھنکا .

"تامیر توں ائتل کے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکتا ہے....."وہ اس کے سامنے اکر بولا .

"کوئی شوہر اپنی بیوی کے ساتھ کچھ غلط نہیں کرتا سمجھ آئی اس لیے چل....."اس نے اطمینان سے جواب دیا اس کا اطمینان صنابل کو ہضم تو نہیں آیا تھا مگر وہ چپ چاپ اس کے ساتھ چل دیا .

"یار تو مجھے ایک بار بتا دے کیا کرنا چاہ رہا ہے توں..... مجھے لگ رہا ہے جیسے کچھ غلط کرنے لگا ہے تو....."وہ اس نے سامنے اکر دوبارہ بولا .

"یار صنابل کیا مسئلہ ہے تیرے ساتھ تیرے بغیر ہی آنا چاہیے تھا مجھے اور ویسے بھی سارے مشاہدے ٹھیک ہوں تیرے ایسا ہمیشہ نہیں ہو گا اس لیے انسان بن کر چل اور تیری بہن کے ساتھ کچھ نہیں کرنے جا رہا ہوں اور جس کے ساتھ کرنے جا رہا ہوں وہ نہ تیری کچھ لگتی ہے نہ میری اب ان فضول سوچوں کو باہر نکال اور چل میرے ساتھ....."اسکی بات کا جواب دیکر وہ ایک بڑے سارے کیفے ٹیریا کے اندر چل دی اور وہ بھی سر خم کرتا اس کے پیچھے چل دیا .

Posted On Kitab Nagri

"ہائے....." وہ سنہری پلین سوٹ پہنے لال چادر کندھوں پر اوڑھے کرلی بالوں کو آگے پھیلائے میک اپ کے نام پر محض لپ اسٹک لگائے اس کے سامنے جو اس کے ہائے کہنے پر محض سر ہلا سکی. تامیر کو اس کے ساتھ اتنا فری ہوتا دیکھ صنابل کی ٹانگیں کانپنے لگی تھیں مگر وہ چپ تھا .

"تجھے انویٹیشن دوں بیٹھنے کا....." اس کے سامنے بیٹھتا وہ صنابل سے گویا ہوا تو وہ بھی چپ چاپ بیٹھ گیا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"مجھے معاف کر دو تامیر....."وہ اس نے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی .

"میری جان معاف تو تمہیں اس دن کال پر ہی کر چکا تھا." وہ بے حد بے تکلفی سے بولا جیسے سن کر صنابل کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی .

"تامیر مجھے نہیں پتہ میں نے کس دھند کی نظر اکر یہ سب کر دیا تم جیسا اچھا انسان جس کے قصیدے ہر کوئی پڑھتا تھا اسے چھوڑ کر میں ایسے انسان کے پاس گئی جو میرے قابل ہی نہیں تھا مجھے تو سمجھ نہیں ا رہا تھا کہ میں کیا کروں مگر پھر جب تم ملے اور تم نے کہا کہ تمہیں مجھ سے محبت تھی تو مجھے لگا یہی ایک طریقہ ہے سب ٹھیک کرنے کا....."وہ ٹیبل کو گھورتے ہوئے بولی .

"میں جانتا ہوں مگر میں نے اس وقت شادی کر لی کیونکہ اس وقت جو ہو رہا تھا مجھے یہی کرنا مناسب لگا مگر وقت کے ساتھ ساتھ مجھے یقین ہو گیا تو تم ہی بہتر تھی تم سے ایک دو ملاقات نے مجھ پر یہ باور کروا دیا کہ تمہیں ہی میری لائف پارٹنر ہونا چاہیے تھا" تامیر ایک ایک لفظ اس کا ہاتھ تھامے بہت سہل سہل کر بول رہا تھا اسکی باتیں سن کر صنابل سن ہو گیا تھا اسے ہر چیز گڈمڈ ہوتی نظر ارہی تھی مگر ایک

Posted On Kitab Nagri

بھروسے کی رمق کی وجہ سے وہ وہاں اس کے ساتھ بیٹھا تھا. ورنہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ٹیبل پر موجود کافی کے تینوں مگ ان دونوں کے سر پر انڈیل کر باہر چل دے .

"تامیر مجھے معاف کر دو....." اب وہ روتے انداز میں بولی .

"میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے مہوش..... مگر تمہیں اپنانے کے لیے مجھے ائتل کو چھوڑنا ہے اسکی وجہ ڈھونڈنی ہے اپنے گھر والوں کو بتانا ہے اس کے گھر والوں کو بتانا ہے کیونکہ ہم دونوں تب تک ساتھ ہیں جب تک سچ سامنے نہیں آ جاتا اس کے بعد میری اور ائتل کی شادی ختم ہو جائے گی اور پھر ہی تمہیں اپناؤں گا اس سب کے بعد مگر اس کے لیے مجھے مکمل سچ جاننا ہے مکمل سچ..... اور پتہ نہیں وہ سچ کب سامنے آئے گا اس لیے" وہ ایک بار اپنے فون پر نگاہ ڈال کر کرسی سے ٹیک لگا گیا صنابل جو شل بیٹھا تھا اس نے اسکا ہاتھ آہستہ سے پکڑا تو وہ نارمل انداز میں دونوں کو دیکھنے لگا .

"میں سب سچ بتا سکتی ہوں تمہیں تامیر...." وہ مدھم آواز میں بولی .

"اگر تم ایسا کرو گی تو بہت آسانی ہو جائے گی ائتل کو چھوڑنے میں اور تمہیں اپنانے میں...." وہ تسلی بخش انداز میں بولا .

"میرا بوائے فرینڈ تھا ایک ایان میں جب سے نمل آئی تب سے ہم ساتھ ساتھ ہیں وہ میرا سینیئر تھا ایک بار ایسے ہی لائبریری میں لڑائی ہو گئی تھی تو اس نے سنبھالا تھا تو بس تب سے میں اسے جانتی تھی ہم دونوں پہلے دوست تھے مگر پھر اس نے ایک دن کہا کہ اسکی دوست کے گھر پارٹی ہے تو سب کپل

Posted On Kitab Nagri

ہوں گے میں سنگل ہوں تو تم چلو ساتھ میرے تو میں اس کے ساتھ چل دی پھر روز ایسا ہی کچھ ہونے لگا ہم دونوں بہت نزدیک اچکے تھے وہ ڈرگ کیسز میں ملوث تھا ایک دن میں بہت پریشان تھی تو اس نے مجھے ایک سگریٹ دی جس کو میں نے پی لیا اور مجھے ایسے سکون ملا جیسے پتہ نہیں کیا تھا تب کے بعد سے میں بھی کبھی کبھار نشہ کرنے لگی مگر وہ سیریس نہیں تھا میرے ساتھ مجھے لگتا تھا پھر آپ سے رشتہ طے ہوا تو مجھے لگا کہ یہ انسان ٹھیک ہے مجھے اس کے ساتھ ہی اپنی زندگی گزارنی چاہیے اور مگر آپ نے اس دن مجھ سے سیدھے منہ بات تک نہیں کی تھی میں نے ایان کو بتایا لیکن شاید میری چھوٹی قسمت اس نے ایک دن میں ہی مجھے شیشے میں اتار لیا اور اس شادی کے خلاف کر دیا ایان کو کچھ مال دبئی ٹرانسفر کرنا تھا میں کبھی باہر کے ملک گئی ہی نہیں تھی وہ ہی جاتا تھا اور اسکا گینگ پولیس کو اس پر شک بھی تھا مگر کوئی ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے وہ بچ جاتا مگر اس بار پھنسنے کا چانس زیادہ تھا میں اس بات سے بالکل انجان تھی اس نے مجھے پھر جال میں پھنسایا کہ اسکو مجھ سے شادی کرنی ہے ہم دبئی جا کر نئی زندگی شروع کریں گے میں اس کی محبت میں پاگل یا شاید دولت کی ہوس مجھے اسکی طرف کھینچ کر لے گئی اس نے خود کو سچا ثابت کرنے کے لیے نکاح ارینج کیا اور ہماری مہندی والی دوپہر اسکا اور میرا آنلائن نکاح ہو گیا میں انجان تھی کہ اسکو میری ضرورت مال سپلائی تک کی ہے بابا نے قسم دی تھی کہ وہ اپنی جان لے لیں گے مگر میں اسکی چکنی چپڑی باتوں میں اچکی تھی اب اور مجھے گھر سے جانا تھا تو میں نے کچھ ایسا سوچنا شروع کیا جس سے میری عزت بھی رہ جائے اور بابا خود کو کچھ کریں بھی نہ اور کام

Posted On Kitab Nagri

بھی ہو جائے مگر کچھ بھی سمجھ نہیں ارہا تھا پھر ایک دن میں مرتضیٰ کے کمرے کے باہر کھڑی تھی کہ وہ فون پر کہہ رہا تھا کہ اسے دس لاکھ دینے ہیں ورنہ وہ لوگ اسے جان سے مار دے گے میں نے اس موقع کو غنیمت سمجھا اور اس سے بات کی اس نے آپکی ڈیٹیلز پتہ کروائی اس کا ایک دوست علی حیدر اپکا سٹوڈنٹ ہے اس نے آپکے بارے میں سب بتایا جو جو اسے پتہ تھا کہ آپ کیسے ہیں کیا کرتے ہیں آفس ٹائمنگ وغیرہ وغیرہ جب وہ پھپھو گھر گیا تو ائتل ان سب سے ملنے نہیں آئی تھی بابا نے گاڑی میں کہا مرتضیٰ تمہاری وجہ سے ائتل ہم سے ملنے نہیں آئی ورنہ میری بھانجی سب سے پہلے مجھ سے ملنے آیا کرتی تھی تب سے اس نے سوچ لیا تھا اور جب سے اس نے ائتل سے بدتمیزی کی تھی تب سے بابا بات بات پر اسے طعنے دیتے تھے انتقام کی آگ اس میں بھڑک رہی تھی اسی لیے اس نے سوچ لیا کہ اسے ائتل کا بھی کوئی بندوبست کرنا ہو گا جس سے وہ سب کی نظروں میں گر جائے. "وہ پانی پینے کے لیے روکی تو تامیر کرخنگی سے فوراً بولا .

"اس کا ائتل نے کیا بگاڑا تھا.....؟"

"ائتل اسے پسند اگئی تھی زاور بھائی کی شادی پر مگر وہ پسند نہیں جس میں شادی ہو وہ پسند جس میں بس ہوس پوری ہوتی ہو اس نے دھوکے سے اسے کمرے میں بھیجا یہ کہہ کر کہ پھپھو بلا رہی ہیں مگر اس کے کمرے میں جاتے ہی اس نے اس سے بدتمیزی کرنا چاہی مگر کہتے ہیں ناپاک لوگوں کو اللہ پاک ہی رکھتے ہیں انکے کردار کو کبھی داغ دار نہیں ہونے دیتے وہی ہوا ماہ جبین بھابھی فوراً اگئی اور ائتل بچ گئی

Posted On Kitab Nagri

اس نے یہ بابا کو بتا دیا تھا بابا نے اس سے خود معافی مانگی تھی اور اس سے بھی منگوائی تھی تب سے بابا اسے ہمیشہ طعنے دیتے تھے کہ وہ کیسی بچی ہے بہن بھائی کا رشتہ نہ ٹوٹے محض اس نے اس لیے یہ بات کسی کو نہیں بتائی تو بس اس وجہ سے وہ اسکو بدنام کرنا چاہتا تھا مگر آپکی بہن نے ائتل کو آپ سے ملوایا تو ائتل حیران رہ گئی تھی وہ کیوں حیران تھی ایک دم فق ہو گئی اسکا جواب پتہ نہیں کیا تھا مگر وہ جیسے دکھی ہوئی تھی کتنے لوگوں کو یہ یقین آچکا تھا کہ کچھ ہے کوئی جھکاؤ ہے اسکا آپکی طرف.....اس نے تو ائتل کی بدنامی کے لیے پہلے ہی لڑکا تیار رکھا تھا مگر جب اس نے اسے دکھی دیکھا تو اس نے پلین میں تبدیلی کر لی اور مجھے بھی گھر سے بھگانا تھا تو اس میں آپ دونوں کو پھنسانا ضروری تھا تو اس نے یہ جال بنا اور آپ دونوں پھنس گئے مگر میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ اپکو اور ائتل کو یوں سیٹ کر دے گا اس نے تو کوئی اور پلین بنایا تھا جس سے میں گھر سے چلی جاتی اور بات آپ لوگوں پر آتی اور رشتہ ختم ہو جاتا مگر ائتل کی حیرانگی اور پریشانی نے اس کا پلین تبدیل کر دیا اور اس نے یہ سب کر ڈالا....."انسو صاف کرتی وہ تامیر کی طرف دیکھ رہی تھی جس کو اس سے اور اسکی باتوں سے گھن ارہی تھی مگر اس نے بہت برداشت سے سب سنا اور ریکارڈ کیا تھا .

"بس یہی سچ تھا تامیر....." جیسے ہی اس نے کہا تامیر نے ریکارڈنگ بند کی اور اٹھ کھڑا ہوا .

"کہاں جا رہے ہو...؟" وہ اسکو کھڑا دیکھ کر بولی .

"اپنے گھر....." وہ اکھڑے لہجے میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"مگر تامیر ہماری شادی.....اور تم ائتل کو طلاق.....گھر بات کب....." وہ اٹکتے ہوئے بولی اسکی بات پر وہ طنزیہ مسکرایااور دوبارہ بیٹھ گیا .

"تم جیسے لوگوں کو تو البتہ میں انسان سمجھتا ہی نہیں ہوں اور لڑکی.....لعنت ہے ایسی لڑکی پر تمہیں کیالگا تھا کہ تم میرے گھر کی عزت کو داغ دار کرنے کی کوشش کرو گی میرے گھر والوں کا سر جھکا دو گی اور میں آسانی سے تمہیں معاف کر دوں گا تم نے اپنے مفاد کے لیے اپنے بھائی کا استعمال کیا پہلے اور تمہارے اس گھٹیا بھائی نے اپنی ہی گھٹیا کرتوتوں کو برقرار رکھنے کے لیے کسی مظلوم کو پھنسا دیا اس کے گھر والے اس کے اپنے اسکی بات تک نہیں سن رہے تھے وہ سچی ہو کر سارے خاندان میں جھوٹی کہلوا گئی سب کچھ ہوا تو تم دونوں بہن بھائی کی وجہ سے اور ایسی لڑکی کو میں معاف کر دوں گا ایسا کبھی نہیں ہو سکتا اتنا بڑا ظرف نہیں ہے تامیر شاہ کا اور رہی بات محبت کی تو تامیر شاہ نے ایک سے محبت کی ہے اور تا قیامت ایک سے ہی کرے گا سمجھ آئی اور رہی بات ائتل کو چھوڑنے کی تو میں مر کر بھی ائتل کو نہیں چھوڑ سکتا سمجھ آئی ایک کھیل تم نے کھیلا تھا ایک میں نے کھیل لیا کیونکہ اتنی اچھی تو تم تھی نہیں کہ تمہیں اپنے لیول پر لا کر تم سے سچ اگلواتا اس وجہ سے تمہارے اس گھٹیا لیول پر مجھے انا پڑا میں تو اس دن تم سے بات بھی نہیں کرنا چاہتا تھا مگر تم بے جب معافی مانگی میں نے پوچھا تم سے تم نے یہ سب کیوں کیا تو تم صاف مکر گئی تھی کہ تمہیں کچھ نہیں پتہ جبکہ تم خود ملوث تھی تو بس مجھے اس گھٹیا طریقے پر اترنا پڑا کیونکہ میں تمہارے ہاسٹل سے یہ پتہ کروا چکا تھا کہ تمہارا ریکارڈ کیسا ہے اور تبھی مجھے یہ گھٹیا

Posted On Kitab Nagri

ذریعہ اپنانا پڑا اپنے گھر اور ائتل کے گھر جا کر تم اپنا جرم خود قبول کرو گی اور اپنے بھائی کو بھی کہو گی ورنہ میرے پاس تمہاری ساری باتوں کی ریکارڈنگ ہے جس کو سن کر ائتل سچی ہے یہ بھی ثابت ہو جائے گا تم اور تمہارا سو کالڈ بوائے فرینڈ سمگلنگ کرتے ہو یہ بھی اور تمہارا بھائی لڑکیوں کو ہراس کرتا ہے یہ بھی اور پھر باقی عمر جیل میں گزارنا دس دن ہیں تمہارے پاس دس دن میں تم سب کلئیر کرو گی ورنہ جیل میں تم سے ایک بار ملنے تو لازمی آؤں گا اور ہاں آئندہ کسی لڑکی کے ساتھ کھیلنے کی کوشش مت کرنا اپنے بھائی کو بتا دینا اگر اس لڑکی کا شوہر مجھ جیسا ہوا نا تو جینا حرام کر دے گا سمجھ آئی اپنے بھائی کو بتا دینا کہ یہ ریمانڈ کچھ نہیں ہے جو اسکو ملا ہے مگر جو جیل سے ملے گا وہ شاندار ہو گا....." حقارت بھری نگاہ اس پر ڈال کر وہ اٹھ کھڑا ہوا جبکہ وہ سانس روکے وہی بیٹھی رہ گئی اس نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا تھا اسے لگا تھا سب ٹھیک ہو جائے گا مگر....وہ سر پکڑ کر وہی ڈھ گئی تھی

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"یہ کیا ڈرامہ تھا تامیر...؟" وہ گاڑی میں بیٹھ کر چلایا .

"کہا تو تھا حساب برابر کرنے جا رہا ہوں کر دیا....." وہ گاڑی موڑتے ہوئے بولا .

"یہ سب کیسے کب کیا تم نے کس ریمانڈ کی بات تھی اور یہ کیسے ایسے تمہاری باتوں میں اگئی کیا ہے یہ سب....." اس کی سمجھ میں کچھ نہیں ارہا تھا وہ تیوڑی چڑھائے صرف سوال کر رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"مرغی جب اپنے ڈربے کی نہیں رہتی تو وہ دوسروں کے ڈربے میں جگہ تلاشتی ہیں اور اسکا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا.... خیر کیا ناشتہ کرنا ہے کچھ دیسی یا اٹیلیٹ، فرنچ؟" وہ گاڑی اسٹارٹ کر کے بولا .

"بھاڑ میں گیا ناشتہ... سچ بتا مجھے." وہ جبڑے طان کر بولا .

" کل جب ہم لاہور جائے گے تو ہم لوگ ائتل کے گھر چلے گے اور ہاں یہ ریکارڈنگ میں تمہیں سینڈ کرتا ہوں اس میں سے اسکے بوائے فرینڈ والی ریکارڈنگ کاٹ دینا باقی رہنے دینا یہ اسکا پرسنل ہے. مجھے جو چاہیے تھا وہ رہنے دینا" وہ ڈرائیو کرتا بولا

"وہ تو ٹھیک ہے مگر بتا تو یہ سب کیسے کیا توں نے...؟ "

"میں نے مرتضیٰ کو اٹھوایا تھا شر جیل کے بندوں سے" .....

)شر جیل تامیر اور صنابل کا ایک کامن دوست تھا جس کا تعلق ایک گاوں سے تھا اور وہ اپنے گاؤں کا سائیں سمجھا جاتا تھا وڈیرے خاندان سے ہونے کی وجہ سے اس کا تعلق ایسے لوگوں سے کافی تھا (.

"اسکو بہت مارا گیا مگر وہ سچ نہیں بولا پھر یہاں آنے سے پہلے میں ایک کام سے نکلا تھا باہر تو راستے میں یہ مل گئی اس نے مجھ سے معافی مانگی میں نے پوچھا کیوں کیا ایسا اس نے کہا اس نے کچھ نہیں کیا مگر وہ تباہ ہو گئی ہے برباد ہو گئی ہے اس کے گھر والے اسکو رکھنے کو تیار نہیں ہیں اس نے میرے آگے ہاتھ جوڑے کے میں اس کے رہنے کا کوئی انتظام کروادو کچھ بھی کر دوں.....وہ سچ کسی قیمت نہیں بتائے گی اگر بتائے گی بھی تو الزامات کے ساتھ کسی مظلوم کو ایسے ہی سزا نہیں دے سکتا تھا اور تبھی میرے

Posted On Kitab Nagri

ذہن میں آیا کہ یہ گھائل پرندہ ہے اسے مرہم اور مضبوط سہارے کی لالچ دی جائے تو یقیناً یہ سب بتا دے گی تبھی میں نے اس سے کہا کہ میں تم سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں کیونکہ اگر اس نے کچھ نہیں کیا تھا تو اسکو کیوں ملے سزا اور جس نے جو کیا ہے یہ مجھے بتائے گی تب ہی میں گھر بات کروں گا. کیونکہ اگر اس نے یا اس کے بھائی نے بھی کچھ نہیں کیا تھا تو پھر کیا کس نے تھا؟ یہ تو پتہ کرنا تھا خیر تبھی اس کے موبائل پر مسیج آیا کہ پیسوں کا انتظام کرو لائٹ زیادہ ہونے کی وجہ سے میری نظر فون پر پڑ گئی اور میں نے پوچھا تو وہ بات گھما گئی تبھی ایک لڑکا آیا اس نے کہا آپ تو وہی ہیں جو پیکٹ سپلائے کرتی تھی مجھے اب بھی چاہیے مل سکتے ہیں کیا...,؟ میں وہی تھا اس نے اس سے کہا اسے غلط فہمی ہوئی ہے میں وہ نہیں ہوں. میں نے اس سے کہا کہ میں پیسے دینے کو تیار ہوں مگر مجھے سب سچ جاننا ہے یہ سب کیا ہے تم ان سب سے نکلنا چاہتی ہو اگر میں مدد کروں گا مگر سچ کے بعد اس وقت تو وہ بات گھما گئی تھی پھر میں نے اس کا یونیورسٹی سے ریکارڈ نکلوایا تو مجھے پتہ چلا یہ دو بار سسپنڈ ہوئی ہے ڈرگ کیس میں ملوث ہونے کی وجہ سے پھر کل اسکی کال آئی کہ یہ سب بتانے کو تیار ہے اور پھر ملنے اگئی اور باقی سب تیرے سامنے ہی ہوا ہے....." وہ گلاسز اتار کر ڈیش باکس پر رکھتا مکمل ڈرائیونگ کی طرف متوجہ تھا .

"ائتل کو پتہ ہے اس سب کا....." اس نے نیا سوال داغا .

"نہیں اسکے پیپرز کے بعد بتاؤں گا." اس نے مختصر جواب دیا .

"یہ سب بتائیں گا جو ہوا ہے..... اور جو کچھ توں بول رہا تھا یہ بتا دے گا؟" وہ سنجیدگی میں طنز کرتا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"بیوی ہے وہ اپنے شوہر کے منہ سے کسی لڑکی کے لیے جان جیسے الفاظ سنیں گی اور وہ بھی اپنے شوہر کے ہی منہ سے تو اس ہمت پر داد نہیں دے گی بلکہ جان سے مار دے گی....."وہ مسکراتا ہوا بولا .

"ہاہاہا.....یعنی تو ڈرتا ہے ائتل سے....."وہ ہنستا ہوا بولا .

"نہیں ڈرنا کیسا اس کی حق تلفی نہیں چاہتا بس....."وہ باہر دیکھتا بولا .

"تو تجھے لگتا ہے کہ توں حق تلفی نہیں کرتا....."صنابل اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا

"صنابل میرے بس میں کچھ نہیں ہے مجھ سے جتنا ہو سکتا ہے میں اتنا کرتا ہوں میں نے اسکی ڈائری پر لکھا پڑھا تھا.....

" محبت ہو ہی جاتی ہے ایسے شخص سے جو آپکی آپ سے زیادہ فکر کرتا ہو.....اور ویسے بھی محبت اگر اس سے نہ ملے جس سے اپکو محبت ہو تو خود کو اس کے سپرد کر دو جو آپ سے محبت کرتا ہے اور کس کو آپ سے کتنی محبت ہے یہ اس کے اظہار سے زیادہ اس کی آپکے لیے فکر، توجہ اور اہمیت بتا دیتی ہے.

اور اس بات کے جواب میں اس نے خود ہی لکھا ہوا تھا.

چاہنے سے زیادہ چاہا جانا خوبصورت ہوتا ہے جاناں" .....

محبت کے نعم البدل بھی ہوا کرتے ہیں ...

محبتیں دھتکاری تھوڑی نا جاتی ہیں .

صنابل نے ہلکا سا گنگناتے انداز میں کہا .

Posted On Kitab Nagri

"اگر اس نے سچ لکھا ہوا تھا پھر مجھے بھی ہو جائے گی محبت اس سے میں خود بہ خود اس کی دسترس میں چلا جاؤں گا مگر اب میں کوشش نہیں کرو گا میں تھک گیا ہوں بہت تھک....." وہ اسکے شعر پر کچھ کہے بغیر اپنی بات مکمل کر کے چپ کر گیا .

"تجھے محبت ہو رہی ہے اس سے تامیر..... تبھی تو دو دن سے اسکی کال کے ساتھ سو رہا ہے ایسا تو توں نے اس کے لیے بھی نہیں کیا تھا جس سے توں محبت کا دعوے دار تھا....." وہ ہنس کر بولا .

"تجھ سے کسی ایسی ہی چول کی امید تھی اس کو ڈر لگتا ہے اس لیے صرف مجھے کال کرنی پڑتی ہے کیونکہ اگر میں سامنے ہوتا ہوں تو وہ سکون سے سو جاتی ہے....." وہ گاڑی بلاک کے اندر لے جاتا ہوا بولا .

"آپ سکون ہیں کسی کا تامیر صاحب..... محسوس کریں اگر تو بہت خوبصورت ہے یہ..... خیر فکر کرنا عزت کرنا محبت کا دوسرا نام ہے..... ائتل کی ڈائری اچھے سے پڑھنا کبھی یہ بھی لکھا ملے گا....." وہ گہرا سا مسکرا گیا .

"زیادہ ہی دلچسپی نہیں ہے تجھے ائتل میں؟ امی کو کہہ کر شادی کرواتا ہوں تیری....." وہ سنجیدہ سا بولا .

"ہاہاہا..... مجھے کچھ جلنے کی بو ارہی ہے....؟ تجھے بھی ارہی ہے کیا.....؟ نہیں تجھے کیسے آئے گی تو خود ہی تو جل رہا ہے..... مگر بد تمیز انسان وہ بہن ہے میری دل سے کہتا ہوں بہن اسکو اس کی تیری لیے

Posted On Kitab Nagri

فکر میں پروا میں اس کے جذبات جھلکتے ہیں جو تجھے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں مگر تو ہے ہی عقل سے پیدل....."وہ اسکے ماتھے پر چت لگاتا ہوا بولا .

"اس کے جذبات میں خود ہی سمجھ جاؤں گا جانتا ہوں اسکو میں اور ویسے بھی اسکی فکر کے لیے اسکے دو بھائی ہیں تو اپنی بہن کی فکر کر....."وہ مسکراہٹ دبا کر بولا .

"ہاں فکر کے لحاظ سے تو ایک عدد شوہر بھی جو وہ کر گیا جو کرنے کا اس نے خواب وخیال میں بھی نہیں سوچا ہو گا تجھے پتہ جب توں نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا ہزار واٹ کا جھٹکا لگا تھا مجھے " ....

"یقین جو دلوانا تھا..... خیر کوئی پانچ بار میں ہاتھ دھو چکا ہوں گھر جا کر غسل کرتا ہوں پاک ہو جائے گا ہاتھ میرا" .....

وہ اپنے ہاتھ کو دیکھ کر بولا .

"ائتل ملے گی نا کل اس کے آگے اپنا ہاتھ کر دینا وہ چوم لے گی خود ہی اس کے ہاتھ پکڑنے کے نشان مٹ جائے گے ."وہ اسے تنگ کرتا بولا .

"تم پھر لے آئے اسکو بیچ میں....."وہ اسے گھورتی نگاہ سے دیکھتا ہوا بولا .

"ویسے میں ائتل کو سب بتاؤں گا کہ کیسے توں نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا کیسے جان کہا تھا....."وہ شوق سا بولا .

"بسے ہوئے گھر کو اجاڑنا شیطان کا اولین مقصد ہوتا ہے....."وہ طنزیہ انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا.....بھائی تیری بیوی ہے وہ میں تو بس تجھے تنگ کر رہا تھا میں تو آج کے بعد بات بھی نہ کرو اس کی توں تو میرا خون کر دے گا....."صنابل ڈرتے انداز میں بولا .

"اچھی بات ہے.....اب اس کا نام بھی مت لینا."سادہ سا جواب دیکر اس نے گاڑی کو ٹرن کیا .

"بھابھی کہہ کے بات کر لیا کروں؟ ویسے بھی یونیورسٹی میں تو سب جان ہی گئے ہیں." اس نے معصومیت سے پوچھا .

"بات ہی نہیں کرنی اسکی...."وہ مکمل آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا اور گاڑی کی بیپ دی تو گارڈ نے گیٹ کھول دیا اور وہ گاڑی پورچ میں لے گیا. جبکہ وہ اس کے جواب پر ساکن بیٹھا تھا اسکو ایسے بیٹھا دیکھ وہ چپ کر کے اندر چل دیا .

"صدقے اوئے.... بہنیں تو پرائی ہوتی ہی ہیں مگر آج بھابھی کی خاطر بھائی بھی پرایا ہو گیا. " معصومیت سے خود کو کہتا وہ بھی اندر کی چل دیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شام کے سات بج رہے تھے پر طرف اندھیرا امڈ آیا تھا ہر چیز پر سکوت چاہ گئی تھی درختوں پر پڑتی اوس اب زیادہ ہونے لگی تھی دھند ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لینے کے لیے تیار کھڑی تھی وہ مڈ نائٹ بلو بلیک ڈوٹ پرنٹ شرٹ اور بلیک جینز پہنے سیاہ بالوں کو ایک طرف سیٹ کیے آنکھوں کو سکیڑے اپنے آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا آج ائتل کا تیسرا پیپر تھا اور پیپر شام کے ساتھ بجے ہونے کی وجہ سے اسے ائتل کو گھر ساتھ لے کر جانا تھا تبھی وہ وہاں بیٹھا کام اور انتظار ایک ساتھ ہی کر رہا تھا. اپنے لیپ ٹاپ پر جھکا وہ جلدی جلدی سے کچھ ٹائپ کر رہا تھا ماتھے کی تیوڑیاں مزید گہری ہوتی جا رہی تھیں. تبھی اس کے فون پر میسج بیپ بجی اس نے مصروف سی نگاہ سامنے پڑے آئی فون پر ڈالی مگر وہاں موجود نمبر دیکھ کر اس

Posted On Kitab Nagri

کی آنکھیں جامد ہو گئی وہ نمبر تو اس کے ذہن کے ہر کونے میں چھپا ہوا تھا جس نمبر سے کال مسیج کا انتظار اس نے بے انتہا کیا تھا جس دشمنِ جاناں نے اسے تباہ کیا تھا اس کا مسیج دیکھ وہ سکتے میں آ گیا تھا اس نے کانپتے ہاتھوں سے فون اٹھایا .

"کیا تم مجھے مل سکتے ہو...؟" مسیج تھا یا دل کو گھائل کرنے والی تلوار اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آیا تھا جو اسے تباہ کر کے چھوڑ گئی تھی وہ کتنا تباہ ہوا ہے اسکو دیکھنے انا چاہتی تھی یا اس تباہی پر مرہم لگانا چاہتی تھی یا اس میں جو جینے کی رمق باقی تھی اسکو بھی بجھانا چاہتی تھی. اس کی سوچ سے سب باتیں باہر تھیں.

"کچھ پرواہوں کے صلے محض تھوڑی سی وفا ہوتی ہے....." اس کے دماغ میں پچھلی رات نے جھماکا کیا. ائتل سو رہی تھی اور سوتے ہوئے وہ اسکی جانب کروٹ لیتے ہوئے بولی تھی جس کی آواز اور بات تامیر کی نیند مکمل اڑا گئے تھے اس نے ضبط کے ساتھ ٹائپ کیا .

"نہیں....." دل نے اس لفظ پر اسے زور سے بھینچا مگر وہ لب کاٹتا کرسی سے ٹیک لگا گیا تبھی اسکا فون بجا جس کی کال کا ہر پل اسے انتظار رہا تھا جس پر وہ ہمیشہ سوچتا تھا کہ جب اسکی کال ائے گی تب وہ اسکی ایک کال پر وہ اسے دل کا سارا حال بتا دے گا اسکی کال تو ایک لمبے عرصے بعد اہی گئی تھی مگر دل کا حال بتانا بچا ہی نہیں تھا ان دونوں کے درمیان ائتل کھڑی تھی جس کو پار کر کے اسکو اس تک جانا تھا اور وہ خود ہی اسے پار کر کے نظر انداز نہیں کرنا چاہتا تھا وہ نظر انداز ہوتا آیا تھا اور اس کیفیت سے وہ کسی کو دوچار نہیں کرنا چاہتا تھا جس کیفیت سے وہ خود گزرا تھا پل پل کیسے کاٹے تھے اس اذیت سے وہ بہت

Posted On Kitab Nagri

اچھے سے واقف تھا... مگر فون کی بار بار بجتی بیل اس کے دل کو جھنجھوڑ رہی تھی تبھی اس نے گہرا سانس لیکر فون اٹھایا .

"تامیر....." اس نے منہ سے اپنا نام سن کر اسکے دل و دماغ کو ماضی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا. جہاں اسکے تامیر پکارنے پر وہ ہمیشہ جی جاناں جیسے الفاظ استعمال کرتا تھا مگر اب وہاں مٹی ڈل چکی تھی کسی اور کا احساس اسکی پروا اسکی عزت بیچ میں حائل ہو چکی تھی .

"کیا کہنا ہے....." وہ خود کو مصروف سا ثابت کرتا ہوا بولا

"اتنی بے رخی....." وہ تلملا کر بولی اسکی تلملائٹ پر وہ بے چین ہو گیا تھا مگر وہ ضبط کھونا نہیں چاہتا تھا .

"اگر کام ہے تو بتا دیں ورنہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ اپکی فضول گوئی سنوں." اس نے لفظوں کا تھپڑ مارا تھا جو بہت تپش کے ساتھ روشنی کے چہرے پر لگا تھا .

"مجھے تم سے ملنا ہے ایک بار پلیز....." وہ تڑپ کر بولی .

"جو مل کر کہنا ہے وہ فون پر ہی بتا دیں میں مصروف ہوں." وہ کھڑا ہوتا گلوب کو گھما کر بولا .

"کیا اپنی روشنی کے لیے کچھ لمحے بھی نہیں تمہارے پاس.....؟" وہ اسے تڑپاتے ہوئے بولی مگر وہ جامد تھا جذبات سے عاری.....

"خدا-حافظ..." اس نے دوٹوک کہا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تامیر..... سنوناں.....مجھے معافی مانگنی ہے....."وہ مدھم سے انداز میں بولی .

"میرا اور اپکا کوئی تعلق نہیں ہے اور جہاں تعلقات نہیں ہوتے وہاں معافیاں نہیں مانگی جاتیں..... اگر آپکی بات مکمل ہوگئی ہو تو میں فون رکھو....."یہ جملہ بھی اس نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر کہا تھا ورنہ وہ تو اپنی بات کہہ کر منہ پر فون بند کرنے والوں میں سے تھا....

"تمہیں خدا کا واسطہ ہے ایک بار مجھ سے مل لو....."وہ روتے ہوئے بولی اسکا رونا اسکے دل کو جھنجھلا رہا تھا جس کے آنسو اپنی ہتھیلی پر رکھے ہوں اس کے آنسو بہہ رہے تھے اس سے زیادہ تکلیف دہ مقام کیا ہی تھا .

"میں لاہور ہوں جب آؤں گا اسلام آباد تو مل لوں گا....."وہ مٹھیاں بھینچے سینے میں موجود درد کو تھپکی دے کر مضبوط لہجے میں بولا .

"میں لاہور اجاتی ہوں بس تم مل لو....."وہ تڑپ کر بولی .

"میں نے کہانا....."ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ ائتل اس کے آفس میں آگئی .

"السلام علیکم....."معتبر سا سلام .....

"وعلیکم السلام کیسا ہوا ہے پیپر....."وہ شاید جان بوجھ کر بولا تھا تاکہ باور کرواسکے کہ وہ اس کے بغیر ٹھیک ہے مگر کتنا ٹھیک یہ تو اسکا دل جانتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے ہاتھ میں ہی آنے ہیں پیپرز دیکھ لیجئے گا اور سینیئرز کہہ رہے تھے آپ بہت کم مارکس دیتے ہیں اور فیل بھی کرتے ہیں پلیز ایسا مت کیجئے گا ".....

"بیوی ہونے کا فائدہ اٹھا رہی ہیں آپ؟"وہ اسکا دل جلاتا ہوا بولا .

"میں آپ سے ریکوسٹ کر رہی ہوں.... جیسے مڈٹرم میں پانچ چھ سات نمبر دیئے تھے فائنل میں ایسا مت کیجئے گا...."وہ اسکی طرف دیکھ کر بولی .

"مڈٹرم میں آپ میری بیوی نہیں تھی تب بھی سترہ دیئے تھے اپکو اور اب تو مسز ہیں آپ تو میں اپکا پیپر آپکے ہاتھ میں ہی دے دوں گا خود مارکس لگا دینا..."وہ پھر مسکرا کر بولا .

"کر ہی نہ دیں آپ ایسا.... مگر اب گھر چلے موسم خراب ہو رہا ہے یہ نہ ہو بارش ہو جائے."وہ کھڑکی سے باہر کالی گھٹا والے آندھی کی زد میں آتے آسمان کو دیکھ کر بولی .

"اچھی بات ہے تم انجوائے کر لینا پھر....."وہ ہونٹوں پر ہلکی سی جنبش لا کر بولا جبکہ کان پر فون ویسے ہی موجود تھا.

"جی نہیں مجھے کوئی شوق نہیں چڑھا آپکے ساتھ بارش میں جانے کا اور پھر اگر آپ بھیگ گئے تو بیمار ہو جائے گے اور میں ایسا پر گز نہیں چاہ رہی کہ اپکو کبھی کچھ ہو....."اس کے جواب پر وہ اسے اپنی سی لگی تھی دل نے ایک ہلکی سی ارتعاش کی تھی جس کو وہ جب تک سمجھتا اس سے پہلے فون سے آواز آئی .

"بیوی ہے تمہاری.....؟"اس نے سوال داغا .

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہاجب میں اسلام آباد آؤں گا آپ سے مل لوں گا خدا حافظ....."اس نے خود پر جبر کر کے فون بند کر دیا .

"ائتل....."اس نے اسے پکاراجو کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی .

"جی میری جیکٹ اٹھالو چلتے ہیں....."وہ گہرا سانس لیکر بولا .

"ہمممم."سر کو اثبات میں ہلا کر اس نے جیکٹ اٹھائی اور اسکی طرف آئی .

"چلیں....."وہ شفاف لہجے میں بولی .

اسکے چہرے کو اس نے بغور دیکھا اور اسکی بازو پکڑ کر اس کو خود کے قریب کیا..... دو قدموں کا محض فاصلے مگر تبھی وہ موندتی آنکھوں کے ساتھ اس فاصلے کو بھی عبور کرتا ہوا اسے اپنے سینے سے لگا گیا. اس پیش رفت کو دیکھ کر ائتل ہکا بکا رہ گئی تھی سینے میں دھڑکتا دل اچھلنے لگا تھا سانسیں حلق میں ہی اٹک گئی تھی اسکا سفید وجود برف کی طرح ہو گیا تھا پاؤں زمین پر جامد ہو گئے تھے اسکی گرم سانسوں کی آواز اس کے کانوں میں محلول ہو رہی تھی اسکی دھڑکنوں کی آواز اسکو ایک گھتہ سنا رہی تھی اور وہ ساکن آنکھیں موندے اسے خود کے ساتھ لگائے کھڑا تھا جیسے اذیتوں کو خود سے نکال کر سکون تلاش رہا ہو جیسے بے وفاؤں کی نگری سے نکل کر وفا کے مکان پر رہنا چاہتا ہو..... دروازہ ایک دم سے نوک ہوا اندر آتے انسان نے ان دونوں کو ایک ساتھ لگے دیکھ کر زور سے آنکھیں بینچ لی تبھی بادل زور سے گرجے اس کی آواز پر وہ حال میں لوٹا اس نے آہستہ سے اسے خود سے جدا کیا .

Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہے..؟"وہ دو قدم پیچھے ہو کر بولی .

"ہاں اب تک تو مگر بارش آئی تو خراب ہو جائے گا اس لیے چلو....."وہ اسکا ہاتھ تھام کر باہر آ گیا مگر باہر کھڑی ہالہ کو دیکھ کر اسکی جانب متوجہ ہوا .

"جی ہالہ؟"

"سر وہ ائتل سے کچھ کام تھا میں کال کر لوں گی..."وہ رسماً سے انداز میں کہہ کر چل دی .

"اوکے..."مختصر کہہ کر وہ چل دیا .

"اسکو کیا ہو گیا آج کل عجیب ہی ہوتی جا رہی ہے..."وہ ساتھ چلتی گویا ہوئی .

"تمہاری دوست ہے تمہیں پتہ ہو گا مجھے کیا پتہ؟"وہ جینز کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا .

"پتہ نہیں کیا ہے پوچھا بھی تھا بتایا ہی نہیں."وہ فکری انداز میں دوبارہ بولی .

"ائتل ہو سکتا وہ نہ بتانا چاہتی ہو...."وہ اسکی طرف دیکھ کر بولا .

"مگر..."ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ وہ اس کے ہونٹوں پر شہادت کی انگلی رکھ کر بولا .

"چپ..... چلو شاباش..."اسے گاڑی میں بیٹھا کر وہ فلیٹ کی طرف چل دیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی پاگلوں کی طرح رو رہی تھی ہر چیز کو درہم برہم کر کے بھی اسکو چین نہیں پڑ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"وہ میرا تھا میری آہیں بھرتا تھا اس نے میری خاطر اتنے سال انتظار کیا کسی لڑکی کو سوائے میرے آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا پھر یہ دو ٹکے کی لڑکی اس کی زندگی میں اتنی خاص کیسے ہو گئی؟ کہ میری بات سے زیادہ ضروری اسکی باتیں ہو گئی اتنی خاص کہ فون پر مصروف ہونے کے باوجود وہ اسکو جواب دے رہا تھا اس سے سوال کر رہا تھا جب وہ مجھے اسلام آباد میں ملا تھا تب اس کی آنکھوں میں مجھے دیکھ کر وہی چمک تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی مگر آج..... آج اس کے لہجے میں میرے لیے کچھ نہیں تھا ایسا کیسے ہو سکتا ہے تامیر شاہ..... تم مجھ سے کی محبت پر کسی اور کو حق دے دو کوئی اور تمہارے قریب اجائے میں اجاڑ دوں گی اس انسان کو جو تمہارے پاس آئے گا میں تمہیں کھو کر پچھتا چکی ہوں مگر تمہیں کیسے حاصل کرنا ہے میں وہ جانتی ہوں....." شیشے پر زور سے واس مار کر وہ چلائی .

"وہ تمہارا نہیں ہے مس روشنی کمال..... وہ اسکا ہی ہے جس کو تم پر اس نے فوقیت دی ہے تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم جس انسان کو دھوکہ دیکر چلی گئی تھی وہ انسان صرف تمہارے انتظار میں ہی ہو گا ہو سکتا ہے اس نے اتنا وقت خود کو دھوکے سے نکالنے میں لگایا ہو اب وہ دھوکے سے اس حصار سے نکل گیا تو اس نے شادی کر لی اور وہ خوش ہے اپنی بیوی کے ساتھ اس کی بیوی اسکی اپنی سٹوڈنٹ ہے یعنی کوئی معاملہ رہا ہی ہو گا ورنہ سٹوڈنٹ اور ٹیچرز کے مابین تعلقات کم ہی ہوتے ہیں....." مشل اسکی کزن تھی جو پنجاب یونیورسٹی کی مینجمنٹ کا حصہ تھی جس کی وجہ سے وہ تامیر ائتل کے متعلق معلومات رکھتی تھی کیونکہ صنابل مینجمنٹ کا حصہ تھا. وہ کافی دیر سے ضبط کے ساتھ اسکی چیخنے کی آوازوں کو

Posted On Kitab Nagri

برداشت کر رہی تھی مگر جب توڑ پھوڑ حد سے زیادہ ہو گئی تو اسے کمرے میں جا کر اس پر راز افشاں کرنا ہی پڑا .

"بکواس بند کرو مشل اپنی وہ صرف میرا تھا میرا ہے اور میرا ہی رہے گا. دیکھنا میں جب اس سے ملوں گی تو کیسے سب سہی ہو جائے گا اور اسکی اس سوکالڈ بیوی کو اس سے دور کرنے میں مجھے وقت نہیں لگے گا مرد کو لاحاصل کی تمنا ہمیشہ رہتی ہے اور جب لاحاصل مل رہا ہو تو وہ ضرور اسکی طرف لپکتا ہے اور تامیر بھی آئے گا واپس....." وہ سفید جینز شرٹ پہنے اس پر چیخ کر کمرے سے باہر نکل گئی .

" دعا ہے میری وقت تمہیں صبر اور اس جیسے انسان کی قدر سیکھا دے..... کیونکہ تم تامیر کے پاس محض اس لیے جانا چاہتی ہو کیونکہ فرحان تمہیں وہ عیاشی نہیں کرنے دے رہا جس کے خواب تم نے دیکھے تھے تمہیں لگتا ہے کہ مرد صرف عورت کے اشاروں پر ناچتا ہے تو نسلی اور اصلی مرد اپنی بیوی کی بات سنتے ہیں مانتے بھی ہیں مگر جائز اور ناجائز کا فرق رکھ کر تامیر جیسا شخص تم کبھی دوبارہ نہیں پا سکو گی اتنا میں بھی جانتی ہوں. محرم عورت میں بہت طاقت ہوتی ہے وہ مرد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسکی ضد ٹال دیتی ہے..." اسکو گاڑی میں بیٹھ کر جاتے دیکھ وہ خود ہی سوچ کر رہ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"یہ کس کا فون بج رہا ہے؟ میرا تو پاکٹ میں ہے." اس نے موبائل کی بیل سن کر خود سے سوال کیا مگر سامنے ٹیبل پر موبائل پڑا دیکھ وہ ٹیبل کی جانب لپکا .

Posted On Kitab Nagri

"آہ یہ لڑکی بھی نہ.... آج اپنا فون بھول گئی ہے حد ہے لاپرواہی کی..." وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ دوبارہ فون بجنے لگا ہالہ کا نام دیکھ کر اس نے کال پک کر لی .

"آئتل ٹی ایس کہاں ہے؟" نہ سلام نہ دعا ڈریکٹ ٹی ایس اسے ہالہ کا یوں پکارنا برا لگا تھا .

"آئتل یونیورسٹیوں میں ہے...." وہ گلہ صاف کر کے بولا .

"اوسوری سر وہ....." تامیر کی بات سن کر وہ گھبرا کر بولی .

"یہ ٹی ایس کیا ہوتا ہے سر کہنا اتنا مشکل تو نہیں ہے جو آپ ٹی ایس بلاتی ہیں؟" وہ آبرو اچکا کر غصیلے انداز میں بولا .

"وہ سر آئتل... کہتی... اس لیے.... عادت....." اس سے الفاظ نہیں بن پا رہے تھے .

"ہالہ شی از مائی مسز..... وہ مجھے تامیر بھی کہتی ہے. اس کے علاوہ بھی بہت سے الفاظ سے بلاتی ہے تو کیا آپ بھی وہ استعمال کریں گی؟ میں یہ چیز ہرگز برداشت نہیں کروں گا اپکو اگنور کر کے میں باقی کلاسز کی لڑکیوں کو موقع نہیں دینا چاہتا کہ وہ بھی ایسے انفارمل ہوں اس لیے آئندہ کبھی میں آپکے منہ سے یہ الفاظ نہ سنو....." وہ غصہ میں بول کر اسکی بات سنیں بغیر ٹھک سے فون بند کر کے موبائل وہی ٹیبل پر چھوڑ کر باہر چل دیا جہاں گاڑی میں صنابل پہلے ہی اس کے انتظار میں تھا..... اگلے آدھے گھنٹے بعد وہ دونوں ملک ویلا کے باہر کھڑے تھے. دونوں کالے سوٹ میں شہزادے لگ رہے تھے

صنابل

Posted On Kitab Nagri

نے ایک نظر اس حویلی کو دیکھا جو اپنی شان میں ہی لاجواب تھی پرانے قدیم وقتوں کی جدید حویلی خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھی .

"توں گھر کا ایڈریس لیکر آیا تھا....."صنابل کف ٹھیک کرتا ہوا بولا .

"نہیں مجھے گھر کا پتہ تھا.....اس نے مختصر جواب دیا .

"کیسے ؟"صنابل آبرو اچکا کر بولا .

"ائتل کو چھوڑنے آیا تھا...."اس سے صاف گوئی سے کہا .

"شادی کے بعد ائتل بھابھی آئی ہیں گھر...؟اس نے حیرانگی سے پوچھا .

"نہیں شادی سے پہلے....."اپنی بات کہہ کر اس نے صنابل کے چہرے کی طرف دیکھا وہ تقریباً غلط بتا گیا تھا .

"یہ کیا چکر ہے ؟"صنابل نے بھنویں سکیڑیں .

"بتایا تو تھا ایک بار کہ ایک لڑکی کو گارڈ گھور رہا تھا کمپلین دی تھی تجھے وہ ائتل ہی تھی اور اسے اس دن کوئی لینے نہیں آیا تھا تو بس تب....."اس نے نظریں چراتے ہوئے کہا

"اب چلے اندر.....سب بتا کر گھر بھی جانا ہے" .

" ہمممم."صنابل سر ہلاتا اس کے ساتھ چل پڑا. تبھی اسکا فون بجا .

Posted On Kitab Nagri

"تامیر تو چل میں آتا ہوں ضروری کال ہے..... اسے اندر بھیج کر وہ باہر فون سننیں لگا. تامیر گہرا سانس لیکر اندر کی طرف بڑھا ابھی وہ پورچ سے باہر نکلا ہی تھا کہ اسے عروہ دکھائی دی .....

"السلام علیکم سر..... آپ....." وہ خوشی اور حیرانگی کے ملے جلے تاثر میں بولی .

"وعلیکم السلام.....جی وہ انکل سے ملنا تھا....." اس نے رسماً مسکرا کر کہا .

"جی سر..... اجائیں....." وہ مسکراتی ہوئی اسے اندر لے گئی .

صنابل کال سن کر گیٹ کے اندر کی طرف ہی بڑھا تھا کہ ایک دم اس پر اٹیک ہو گیا. حانیہ جو کب سے پودوں کو پانی دے رہی تھی اسے آتا دیکھ اس پر پائپ سے پانی ڈالنے لگی .....

"پلیز اسکو ہٹائے کیا کر رہی ہیں آپ....." وہ اپنے چہرے کے آگے ہاتھ رکھتا ہوا بولا انجانی سی آواز سن کر اسکے ہاتھ سے پائپ چھوٹ گیا .

"آپ کون ہیں؟" وہ گلابی سوٹ میں سرخ و سفید سی بالوں کا دونوں جانب ٹوسٹ بنائے باقی بالوں کو کمر پر چھوڑے ایک منٹ میں صنابل کا دل دھڑکا گئی تھی. وہ پلکے جھپکائے بغیر اسکو دیکھ رہا تھا اسکو ہکا بکا دیکھ کر وہ گھبرا کر بولی .

"سوری مجھے لگا تھا ہمدان ہے....." اسکی گھبرائی سی آواز پر وہ گہرا سا مسکرا کر بولا .

"میں ائتل کا بھائی ضرور ہوں میرا مطلب کے دیور والا بھائی. مگر ہمدان نہیں صنابل....." اس نے معصومیت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"سوری.....میری وجہ سے آپ....."وہ لب کاٹتے ہوئے بولی .

"جی آپکی ہی وجہ سے سب ہوا ہے مگر خیر اندر جانا ہے انکل سے ملنا ہے تو....." اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"جی اس طرف سے میں لے چلتی ہوں....."وہ جلدی سے اس کے آگے چلی .

"آپ نے ہی لیکر جانا ہے اب تو....."مسکراتا ہوا خود سے کہتا وہ اس کے پیچھے چل دیا

"السلام علیکم سر....."صنابل کو یوں بھیگا ہوا دیکھ کر عروہ نے حیرانگی سے سلام کیا .

"وعلیکم السلام....."یہ آپکی ان محترمہ نے کیا ہے.....کہاں گئی"وہ مڑ کر دیکھتے ہوئے بولا مگر وہ کہی بھی موجود نہیں تھی .

"وہ گلابی سوٹ میں تھیں....."وہ ماتھا خجاتا ہوا بولا .

"جی وہ حانیہ ہے ائتل کے ماموں کی بیٹی آپ آئے نا اندر میں ٹاول لیکر آتی ہوں."صنابل کو لاؤنج میں پہنچا کر وہ اوپر کی طرف بڑھ دی .

"یہ کیا ہوا.....؟"صنابل کو بھیگا دیکھ تامیر حیرانگی سے بولا .

"یار وہ ایک لڑکی نے غلطی سے.....مگر انکل آئے نہیں.....؟"وہ ادھر ادھر دیکھتا ہوا بولا .

"نماز پڑھ رہے ہیں آتے ہی ہوں گے....."وہ اسے ابھی جواب دے ہی رہا تھا کہ ارمان صاحب اور ارمغان صاحب دونوں لاؤنج میں اگئے عروہ ہمدان اور تیمور کو بھی اطلاع سے چکی تھی اور وہ بھی

Posted On Kitab Nagri

لاؤنج میں پہنچنے ہی والے تھے. ارمان صاحب اور ارمغان صاحب کے آتے ہی وہ دونوں کھڑے ہو گئے اور معتبر طریقے سے سلام کیا .

"وعلیکم السلام.....بیٹھے....." ارمغان صاحب نے خوش سلوبی سے کہا جبکہ ارمان صاحب تھوڑے ناراض تھے .

ملازمہ تمام لوازمات رکھ کر جاچکی تھی اس کے جاتے ہی ارمان صاحب بولے .

"چائے لیں ".....

"جی بہت شکریہ انکل....." صنابل نے مسکرا کر جواب دیا جبکہ تامیر خاموش تھا

"کیسے آنا ہوا بیٹا....." ارمغان صاحب نے بات کا اغاز کیا .

"انکل جس دن آپکی بیٹی کو لیکر گیا تھا اس دن یہ بات میں کہہ کر گیا تھا کہ سچ کے ساتھ واپس آؤں گا تو بس وہی سچ اپکو بتانے آیا ہوں. میں پہلے ائتل کو بتانا چاہتا تھا پھر مجھے لگا کہ اگر وہ آپ سب سے سنیں گی تو اسے زیادہ اچھا محسوس ہو گا." اس کی بات پر ارمان صاحب بھی ڈھیلے پڑ گئے آخر کو بیٹی تھی جگر کا ٹکڑا فیصلہ وہ کر چکے تھے مگر وہ فیصلہ انہیں خود بھی کہی نہ کہی زیادتی محسوس ہوتا تھا .

"میں یہ ویڈیو چلانا چاہتا ہوں....." اس نے اجازت طلب کی .

"ہمم....." تیمور نے اس کے ہاتھ سے سی ڈی لیکر اسکو پلے کیا .

Posted On Kitab Nagri

"بابا نے کہا تھا کہ اگر میں گھر سے باہر گئی یا رشتے سے انکار کیا تو وہ اپنی جان لے لیں گے میں مجبور تھی مجھے گھر سے بھی جانا تھا اور اپنی عزت پر بھی بات آنے نہیں دینی تھی تبھی میں نے مرتضیٰ سے مدد مانگی اس نے پیسوں کے عوض میری مدد کے لیے ہامی بھر لی. اور میں ریلکس تھی کہ وہ مدد کر دے گا .

"ائتل اسے پسند آگئی تھی زاور بھائی کی شادی پر مگر وہ پسند نہیں جس میں شادی ہو وہ پسند جس میں بس ہوس پوری ہوتی ہو اس نے دھوکے سے اسے کمرے میں بھیجا یہ کہہ کر کہ پھپھو بلا رہی ہیں مگر اس کے کمرے میں جاتے ہی اس نے اس سے بدتمیزی کرنا چاہی مگر کہتے ہیں ناپاک لوگوں کو اللہ پاک ہی رکھتے ہیں انکے کردار کو کبھی داغ دار نہیں ہونے دیتے وہی ہوا ماہ جبین بھابھی فوراً آگئی اور ائتل بچ گئی. اس نے یہ بابا کو بتا دیا تھا بابا نے اس سے خود معافی مانگی تھی اور اس سے بھی منگوائی تھی تب سے بابا اسے ہمیشہ طعنے دیتے تھے کہ وہ کیسی بچی ہے بہن بھائی کا رشتہ نہ ٹوٹے محض اس نے اس لیے یہ بات کسی کو نہیں بتائی تو بس اس وجہ سے وہ اسکو بدنام کرنا چاہتا تھا مگر آپکی بہن نے ائتل کو آپ سے ملوایا تو ائتل حیران رہ گئی تھی بس تب ہی اس نے سوچا کہ اسکا کوئی تعلق ہے آپ سے جو اسے یوں حیران کر گیا ہے تو اس نے یہ جال بنا اور آپ دونوں پھنس گئے مگر میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ اپکو اور ائتل کو یوں سیٹ کر دے گا اس نے تو کوئی اور پلین بنایا تھا جس سے میں گھر سے چلی جاتی اور بات آپ لوگوں پر آتی اور رشتہ ختم ہو جاتا مگر ائتل کی حیرانگی نے اس کا پلین تبدیل کر دیا اور اس نے یہ سب کر ڈالا " .....

Posted On Kitab Nagri

ویڈیو کے ختم ہوتے ہی سب سکتے میں تھے گھر کی سب عورتیں بھی لاؤنج میں اچکی تھی سب کو ساکن دیکھ کر اس نے وہ سی ڈی وہاں سے باہر نکالی اور دوبارہ گویا ہوا .

"میں کچھ اور بھی سنانا چاہتا ہوں. کچھ باتوں کا تعلق نہیں ہو گا اس سب سے لیکن اپکو ساری بات سننا پڑے گی اس کے لیے پہلے ہی معذرت... " اپنی بات کہہ کر اس نے اپنا موبائل ایل وی ڈی سے کونیکٹ کیا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"السلام علیکم!" معتبر سا سلام اپنی بیٹی کی آواز سن کر ارمان صاحب کا دل بھر آیا .

"وعلیکم السلام! ائتل میری بات سنو احتیاط سے سننا اور پھر جواب دینا. وہ تیزی سے بولا .

"کوئی جواب نہیں دینا میں نے پہلے مجھے بتائیں آپ آئے کیوں نہیں مجھے ہالہ نہ کہا آپ بے اسکی کال میرے فون سے پک کی ہے میں فلیٹ گئی مگر کوئی بھی نہیں تھا وہاں" وہ منہ بنا کر بولی .

"ائتل مجھے کچھ کام تھا... اب میری بات سنو." صاف گوئی سے جواب....

"میں بھی بہت مسروف ہوں کوئی جواب نہیں ہے میرے پاس..." وہ پھر تنک کر بولی .

"ائتل....." وہ تھوڑا غصے سے بولا ...

"ائتل کے کان بند ہیں....." وہ بھی ائتل تھی اپنے نام کی .....

"تم گھر کیوں نہیں گئی اب تک؟" وہ جانتا تھا وہ نہیں سنیں گی اس لیے وہ اسے ٹریک پر لانے کے لیے سوال کرنے لگا.

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس.... چار بجے میرا پیپر تھا ابھی دے کر باہر آئی ہوں اور اندھیرا ہو رہا ہے خوف ارہا ہے مجھے بیک سائیڈ سے اور ایک آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے ہیں اپنے بولا تھا آپ سوموار کی صبح آجائے گے مگر آج بھی نہیں آئے آپ...."وہ منہ بنا کر بولی .

"ائتل میں لاہور میں ہی ہوں کچھ کام کی وجہ سے یونیورسٹی نہیں آسکا خیر پیپر ٹھیک ہوا ہے؟"اس نے سوال داغا .

".جی اچھا ہوا مگر مارکس پتا نہیں کیسے آئے گے میں ٹاپر ہوا کرتی تھی بابا کو ہمیشہ پتا ہوتا تھا کہ میرے فل مارکس آئے گے اور تیمور بھائی ہر پیپر کے بعد مجھے جب لینے آتے تھے تو چاکلیٹ لاتے تھے ." وہ بسکٹ کھاتے ہوئے بولی

"خود پر بھروسہ رکھو ائتل اچھے مارکس آئیں گے..... اور بسکٹ بیٹھ کر کھاؤ اور میری توجہ سے بات سنو جو پوچھوں گا سہی سہی جواب دینا...."وہ مدعے کی بات پر آیا .

"اپکو کیسے پتہ میں کھڑی ہوں اور بسکٹ کھا رہی ہوں ہوں آپ نے یونیورسٹی میں کوئی ٹریسر لگوایا ہے یا جن اپکا جاسوس ہے؟"وہ حیران سی بولی .

"بولنے والی مشین چپ کرو میری بات کا جواب دو."وہ ڈپٹ کر بولا.

"آپ کیوں نہیں آئے یہ میرا سوال ہے.....پہلے مجھے جواب ملے گا پھر میں جواب دوں گی یہ کیا بات ہوئی آپ اپنی بات منوا لیتے ہیں میری بات پر میں اپکو یا تو بچی لگتی ہوں یا اگنور کر دیتے ہیں... میں نہیں

Posted On Kitab Nagri

بول رہی..... ایسا نہیں ہوتا بھئی....."وہ منہ بنا کر بولی تامیر کو فون لاؤڈ-اسپیکر پر کرنا بے وقوفی لگا مگر وہ اب کر چکا تھا .

"ائتل اگر تم چاہ رہی ہو میں جلدی گھر آجاؤں تو میری بات سن لو ورنہ میں اب گھر نہیں آنے والا." وہ تحمل سے بولا .

"اوکے..... مسٹر کھڑوس پوچھیں لیکن تحریم نے بتایا تھا آپ مجھے لینے آئے ہیں لاہور تو گھر تو آئیں گے ہی.... خیر پوچھیں."وہ منہ بنا کر بولی .

"شکر..... ائتل جب میری اور مہوش کی شادی تھی تحریم نے تمہیں مجھ سے ملوایا تھا تو تم شاکڈ کیوں ہوئی تھی اس طرح سے؟"وہ اضطراب سے بولا .

"اس وقت ایسا سوال کیوں؟"وہ تھوڑا گھبرا کر بولی .

"ائتل جواب دو مجھے..."وہ تھوڑا غصے میں بولا .

"کیونکہ آپ جیسا انسان اس جیسی لڑکی ڈیسرو نہیں کرتا تھا جب میں نے عروہ کو بتایا تھا تو اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا...."وہ اس لمحے کو یاد کرتے ہوئے بولی .

"کیوں ڈیسرو نہیں کرتا تھا؟"اس نے سوال داغا .

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس آپ بہت اچھے ہیں.. اور وہ نہیں تھی وہ ڈرگس لیتی ہے اپنی فیملی کو کچھ نہیں سمجھتی آپ جیسے لوگوں کے لیے آپکی فیملی جان ہوتی ہے اس لیے اور ویسے بھی آپکی شادی ہو تو گئی اب کیوں پوچھ رہے ہیں؟ "

"کچھ نہیں ویسے ہی جاؤ گھر جاؤ شاباش.. میں تھوڑی دیر میں ارہا ہوں." اپنی بات مکمل کر کے وہ فون کاٹنا والا تھا کہ وہ پھر بول پڑی .

"ٹی ایس مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز جلدی آجائیں....."وہ معصومیت سے بولی .

"دس منٹ تک آتا ہوں...."اپنی بات کہہ کر وہ فون کاٹ گیا اور سبکی طرف متوجہ ہوا.

"یہ اس حیرانی کا جواب تھا اور اچھی نہیں ہے یہ بات میں کھولنا نہیں چاہتا کیونکہ مجھے زیب نہیں دیتا کہ میں کسی عورت کے بارے میں اپنے اچھے برے خیالات کا اظہار کروں اور رہی بات ارتضی نے ائتل سے بدتمیزی کی... تو.... ایم سوری تیمور بھائی مگر ماہ جبین بھابھی آپ بتا سکتی ہیں کیا یہ سچ ہے ارتضی نے ائتل سے بدتمیزی کرنے کی کوشش کی تھی...؟"وہ ماہ جبین سے ہم کلام ہوا .

"جی...."اس نے اثبات میں سر ہلایا سب سن اور مععوف دماغ لیے وہاں کھڑے تھے .

"آپ لوگ ائتل کی فیملی ہیں وہ آپکی بیٹی ہے مگر میری عزت ہے میری عزت اور ذلت کا درامدار ہی اسکے گرد گھومتا ہے میری بیوی باکردار ہے اس نے کچھ نہیں کیا تھا نہ اسکا کوئی قصور تھا اگر بات میرے اکیلے کی ہوتی تو میں کبھی گواہی نہیں دیتا یوں اپنی بیوی سے ہوئی فون کال کو میں کبھی یوں لاؤڈ-اسپیکر

Posted On Kitab Nagri

پر نہ لگاتا مگر مجھے اسے اسکی فیملی کی نظر میں باکردار ثابت کرنا تھا اگر آپ لوگوں سے اسکا اتنا گہرا تعلق نہ ہوتا تو میں یہ سب بھی نہ کرتا... میں نے یہ سب اسلیے ثابت نہیں کیا کہ مجھے سچائی جاننی تھی. کس نے کیا؟ کیوں کیا؟ وجہ کیا تھی مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا میں حقیقت جانتا تھا ائتل جانتی تھی اللہ تعالیٰ جانتے تھے میں اسکی نظروں میں سرخرو تھا وہ میری نظروں میں اور ہم دونوں اپنے اللہ کی نظروں میں... میرے لیے یہ کافی تھا مگر مجھے اسے آپ لوگوں کی نظروں میں سرخرو کرنا تھا.... کیونکہ وہ آپ سب سے جڑی ہوئی ہے آپ لوگوں کا یہ برتاؤ اسکو تکلیف دیتا ہے اور مجھے اس تکلیف کو دور کرنے کے لیے اور تیمور کے اسے بدکردار کہنے پر یہ سب ثابت کرنا پڑا....." وہ بے حد سختی سے بولا تھا اسکی بات پر وہاں سب خاموش تھے .

"مجھے معاف کر دو....." ارمان صاحب نے اسکے آگے ہاتھ جوڑے .

"انکل پلیز....." اس نے جلدی سے ان کے ہاتھ تھام لیے .

"میں ایسا ہرگز نہیں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے معافی مانگیں میرا مقصد اپکو شرمندہ کرنا نہیں تھا..... پلیز یہ ہاتھ مت جوڑے....." اسکی بات پر ارمان صاحب نے اسے گلے لگالیا .

"ہمدان نے کہا تھا کہ تامیر جیسا لڑکا اگر ہم ڈھونڈتے بھی تو بھی ہمیں ائتل کے لیے نہ ملتا اور آج یہ ثابت ہو گیا ہے جس لڑکے کو اپنی بیوی کی عزت کی اتنی پرواہے وہ میری بچی کے لیے کبھی غلط نہیں ہو سکتا مگر مجھے ائتل سے ملوادو "....

Posted On Kitab Nagri

"بالکل انکل کیوں نہیں مگر اس کے لیے اپکو کچھ دن انتظار کرنا ہو گا میں اسے یہ باور نہیں کروانا چاہتا کہ یہ سچ میں نے اپکو بتایا ہے میں چاہتا ہوں آپ لوگ اسلام آباد آئے گھر پر.....سب سے ملے اور تب اسے بتائے تاکہ وہ جو گلٹ اپنے سسرال میں محسوس کرتی ہے اس سے اسے نجات مل سکے....."وہ سنجیدگی سے بولا

"بہت شکریہ بیٹا....."ارمغان صاحب نے بھی اسے گلے لگایا .

"کیا مجھے معافی مل سکتی ہے...؟"سر جھکائے کھڑا تیمور ندامت سے بولا .

"یہ اپکا اور آپکی بہن کا معاملہ ہے کیونکہ اُسے تو اس دن والے رویہ پر مجھ سے ڈانٹ پڑ چکی ہے تو معافی اس نے بھی مانگنی ہے اور اپنے بھی تو یہ آپ مل کر نبٹا لینا....لیکن ایک درخواست ہے آئندہ کسی بھی عورت کے معاملے میں اتنی جلدی فیصلہ مت کرنا اور نہ ہی اسکو کسی ایسے القابات سے پکارنا...."وہ مسکراتا ہوا بولا تو تیمور بھی مسکرا دیا .

"بیٹا تم بیٹھو نا کھانا کھا کر جانا....."ائمہ بیگم اس کے کندھے پر پیار دیتی ہوئی بولی .

"نہیں آنٹی اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے ائتل انتظار کر رہی ہو گی اسکو بھی لینا ہے دیر ہو جائے گی موسم بھی ٹھیک نہیں رہتا تو کب بارش اجائے پتہ نہیں چلتا..."اس نے اپنائیت سے جواب دیا .

Posted On Kitab Nagri

"اور اندھیرا ابھی ہونے والا نہیں ہے ہو چکا ہے مغرب ہو رہی ہے ائتل بھابھی کو ڈر لگے گا تو دوبارہ کال آجائے گی گھبرائی ہوئی ائتل بھابھی کو دیکھنے سے بہتر ہے کہ ہم سہی والی ائتل بھابھی دیکھ لیں." صنابل حانیہ کے چہرے کیطرف دیکھ کر مسکرا کر بولا تو سب ہنس پڑے .

"اب اجازت دیں...."اس نے مسکرا کر ارمان صاحب سے کہا .

"اجازت تب دوں گا اگر وعدہ کروگے کہ آؤ گے دوبارہ " .....

"جی ضرور....."اس نے انکی بات پر سر خم کیا اور دونوں الوداعی کلمات ادا کر کے باہر آگئے .

"کافی پیار مل گیا اپکو....."صنابل مسکراتا ہوا بولا .

"جی اور آپکی نگاہیں بھی مل گئی." تامیر نے تسلی سے کہا تو اس کی آواز حلق میں اٹک گئی .

"کونسی نگاہیں...؟"وہ سنبھل کر بولا .

"وہی جو تم اس پنک سوٹ والی کو گھور رہے تھے".

"یار وہ تو ویسے ہی پنکی سی تھی تو اچھی لگ گئی."وہ گلا کنکھار کر بولا .

"اگلا قدم محبت تو نہیں ہو گا.....؟"وہ موڑ کاٹتے ہوئے تاسف سے بولا .

"مجھے اس سے محبت ہو بھی سکتی ہے مگر تب اگر وہ محرم ہو گی اس سے پہلے تو یہ جذبہ پنپ ہی نہیں سکتا اس لیے بس اچھی تک کا معاملہ رکھو گا....."وہ مسکرا کر بولا اس کے چہرے کو تامیر نے تسلی سے ایک نگاہ ڈال کر دیکھا پھر گویا ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بہت اچھی پارٹنر ملے گی بالکل تم جیسی جیسے تم نے اپنے خیالات کو، جذبات کو ایک انسان کے لیے محدود رکھا ہے ویسے ہی وہ بھی ہو گی کاش میں بھی تم جیسا ہوتا.....وہ افسوس کے ساتھ بولا .

"ہاہاہا.....قدر کر رہے ہو میری....."اس نے جھاگ اڑائی

"نہیں رشک آتا ہے مجھے تم پر....."اس نے دھیمے سے مسکرا کر کہا .

"تامیر ہر انسان بہترین ہوتا ہے ہر انسان میں اللہ تعالیٰ کی ایک الگ خصوصیت پائی جاتی ہے پتہ ہے انسان اچھا اور برا نہیں ہوتا حالات اچھے برے ہوتے ہیں حالات ہی انسان کو باکمال اور بے کمال بنا دیتے ہیں مگر اس سب میں ضروری ہے ہمارا اپنا ضمیر.....لوگ کہتے ہیں جو کرنا چاہتے ہو کر گزرو کیا ہو گا ناکام ہو جاؤ گے بس.....میں مانتا ہوں اسکو مگر میں ایک بات کا اضافہ کروں گا کہ ہمیں چاہیے ہم جب بھی کچھ کرنے لگے تو ایک بار تنہائی میں سب آوازوں کو چھوڑ کر اپنے ضمیر سے آنے والی آواز کو تسلی سے سنیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے کیا وہ مطمئن ہے یا نہیں اگر جواب نفی میں آئے تو بہترین سے بہترین کام کو بھی چھوڑ دینا چاہیے اگر ہاں میں آئے تو تو چھوٹے سے چھوٹا حقیر سے حقیر اگر کام بھی تھا تو وہ کر جانا چاہیے.....

لیکن یارم!!!ہم ایسا نہیں کرتے تامیر ہم بس کر جانے کو ضروری سمجھتے ہیں حلال حرام اچھا برا یہ سب نہیں سوچتے اور یہی کچھ غلطیاں ہوتی ہیں جو ہمیں ہار کا چہرہ دکھا دیتی ہیں اور پھر ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ ہوا کیا ہے؟ہم خود کو مشکلات میں ڈال لیتے ہیں ہار برداشت نہیں کر پا رہے ہوتے پھر وہاں ایک صبر

Posted On Kitab Nagri

ہوتا ہے جو کرنا ہوتا ہے پھر آہستہ آہستہ ہمیں ہماری کی غلطیاں نظر آنے لگتی ہیں اور پھر ہم غلطیوں کو سدھار کر جو اگلی بار کی کوشش کرتے ہیں اس میں کامیابی پا لیتے ہیں بس اتنا ہی ہوتا ہے کہ کوئی پہلے خود سے سوال کر لیتا ہے خود کے ضمیر کی آواز سن لیتا ہے اور کوئی بعد میں..... میں تجھ سے بہتر نہیں نا توں مجھ سے بہترین..... ہم دونوں میں کوئی مقابلہ نہیں ہم دونوں ہی مختلف ہیں میں نے اس محبت کی دنیا میں جانے سے پہلے خود سے پوچھا کہ میرا ضمیر راضی ہے مطمئن ہے اس نے نفی میں سر ہلا دیا اسکی آواز میں انکار تھا مجھے باور کروایا کہ تم جانا چاہو تو جاؤ مگر منزل نہیں ہے کوئی صرف بھٹکنا ہے تم نے بس..... تو میں اس راستے پر نہیں گیا اور تم نے یہ سوال محبت کی دنیا میں جانے کے بعد اس سے پوچھا اس نے جو چیخ چیخ کر تمہیں بتانا چاہا تھا وہ تم نے بعد میں سنا اور..... بس یہی فرق ہے." اس نے ترحم انگیز نگاہ ڈال کر کہا .

"وہی تو کہہ رہا ہوں کاش میں بھی اپنے ضمیر کی آواز سن لیتا میں نے اسکو ان سنا کر کے اتنی مٹی دھول اس پر چڑھالی ہے کہ اب صاف کرنا چاہ رہا ہوں تو ہو ہی نہیں رہی....." وہ درد بھرے انداز میں بولا .

"کوشش کی ضروری ہوتی ہے تامیر سچی نیت سے کرو کامیابی مل جائے گی....." وہ گہرا سا مسکرایا .

"تو جان ہے میری....." وہ گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگا کر بولا

"بھابھی پٹائی لگا دیں گی....." وہ ہنس کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"تجھے کہنے پر نہیں کہے گی کچھ....."وہ مسکرایا .

"یہ جب لڑکیاں بیویاں بن جاتی ہیں نا تو اللہ تعالیٰ ان میں ایک خاص قسم کی تبدیلی پیدا کرتے ہیں ایک جذبہ زیادہ کر دیتے ہیں وہ جذبہ جیلس ہونے کا ہوتا ہے یہ لڑکیوں سے ہی نہیں شوہر کے لڑکے دوست کو بھی زیادہ وقت دینے سے جیلس ہو جاتی ہیں....."صنابل نے اتنے معصوم انداز میں کہا کہ اسکا قہقہہ چھوٹ گیا .

"مجھے لگتا فزکس میں نہیں کمینے ہونے میں پی ایچ ڈی کی ہے توں نے....."وہ اسکے کندھے کو دبا کر بولا .

"نہیں یار..... تیرے ساتھ تھا تو کمینگی سیکھ نہیں سکھا ورنہ ارادہ تھا....."وہ سامنے دیکھ کر ہنسا مگر توں مت ہنس کیونکہ سامنے دیکھ تیری بیوی ارہی ہے." اس نے فل بلو جینز سٹف کے بیل باٹم اور شرٹ پہنے لال دوپٹے کو گلے میں فولڈ کیے ائتل کو دیکھ کر کہا.

"ہمم. مگر اسکو کچھ نہیں کہو گے تم کہ ہم کہاں گئے تھے میں تھک گیا ہوں کچھ دیر ریسٹ کروں گا پھر گیارہ بجے نکلے گے."اس نے تاسف سے اسکو دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے میں مصروف چلتی ارہی تھی .

"نہیں تم اور ائتل جاؤ گے مجھے کچھ کام ہے میں کل آؤں گا.....اور تیری ہمت ہے صبح آیا ہے اب جائے گا"اس نے موبائل اٹھاتے ہوئے کہا .

"تو کل چلے جائے گے کوئی مسئلہ نہیں ہے....."تامیر نے تحمل سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نا میں نے گاڑی اپنی لیکر جانی ہے کچھ سروس کروانی ہے اس لیے تو جا ائتل کو لیکر اور ویسے بھی وہ میرے ہوتے ہوئے تیرے ساتھ کمفرٹیبل نہیں ہوتی اس لیے بہتر ہے توں اسکو لیکر جا....." وہ اسکی بات کا مطلب اچھی طرح سمجھ چکا تھا تبھی چپ ہو گیا اور گاڑی سے باہر نکلا .

"السلام علیکم !وہ سامنے آتی اسے گاڑی سے اترتے دیکھ کر بولی .

"وعلیکم السلام....." وہ سنجیدہ سا سلام کر کے اندر کی طرف بڑھا اور وہ بھی اس کے پیچھے چل دی. اگلے دس منٹ میں وہ کالے رنگ کا سوٹ پہنے بالوں کا اونچا جوڑا بنائے لال رنگ کا دوپٹہ گلے میں رول کیے کچن میں کھڑی اس کے لیے چائے بنا رہی تھی جبکہ وہ بالکونی میں کھڑا کسی سے ساتھ کال میں مصروف تھا .

"آپکی چائے....." اس نے نکھرے سے انداز میں کہا اسکی بات پر وہ فوراً مڑا مگر نگاہیں واپس آنا بھول گئی تھی وہ ٹکٹی باندھے اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھی گوری سفید سی ہلکا سا ابھرا آنکھ یاقوتی کٹاؤ دار ہونٹ، چہرے پر پڑتے دو گہرے ڈمپلز.....وہ اسکے ایک ایک نقوش کو اپنے ذہن میں اتار رہا تھا جیسے یاد کر رہا ہو .....

"کیا ہوا....." اس نے پاس پڑے سٹول پر چائے رکھ کر اس کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے کہا .

"کچھ نہیں....." وہ نفی میں سر ہلا گیا. اسے وہ پہلے دن سے ہی کالے رنگ میں بہت پیاری لگتی تھی مگر وہ کیسے کہہ سکتا تھا انا پرست جو ٹھہرا .....

Posted On Kitab Nagri

"آپکی چائے."اس نے لب کاٹتے کہا .....

"ہاں اندر لے جاؤ آرہا ہوں....."وہ چہرا دوسری جانب موڑ کر گہرا سانس لیکر بولا اور وہ سر خم کرتی چائے اندر لے گئی .

"یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میں کیوں اسکی طرف ایسے کھینچا جارہا ہوں کیوں مجھے ایسے محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے اس میں کوئی طلا سمتی قوت ہے جو مجھے اپنے جانب کھینچ رہی ہے ایسا نہیں ہو سکتا مجھے خود کو کنٹرول کرنا ہو گا چاہت میں دو نہیں ہوتے صرف ایک ہوتا ہے اور میری پہلی اور آخری چاہت وہی تھی.....

"خود کو یاد دہانی کرواتا اندر کی طرف چل دیا جہاں وہ واڈروب سے کپڑے نکال رہی تھی اس نے اسکی پشت کو دیکھا اسکی گردن میں لپٹا وہ سرخ دوپٹہ بالوں کا اونچا سا جوڑا جو آدھا کھل کر کمر پر جھول رہا تھا اسکے مہرون بلیک سے بال اسے ایک طلا سم میں جکڑ رہے تھے تبھی ائتل کا فون بجا وہ فوراً سے نگاہیں جھکا گیا جو بیڈ پر بیٹھا اسے دیکھ زیادہ چائے کم پی رہا تھا .

"ہاں یار عروہ میں نکال رہی ہوں تم ڈرائیور کو آدھے گھنٹے تک بھیج دینا میں اسے دے دوں گی....."

اس نے اسکی بات سن کر جواب دیا اور فون بند کرنے لگی . واڑروب سے مختلف رنگ کے ٹراوسرز اور ٹی شرٹس نکال کر اس نے بیڈ پر رکھے وہ انکو دیکھ کر فوراًبولا .

"یہ تمہارے ہیں؟"اس نے صاف گوئی سے سوال کیا .

"جی میرے ہیں....."وہ مسکرا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کارٹون کچھ زیادہ پسند نہیں ہے ہر ٹی شرٹ پر کچھ نہ کچھ بنا ہوا ہے....." وہ اس کی باربی، ڈوریمون، اور ٹویٹی والی شرٹس دیکھ کر بولا .

"بہت پسند ہیں مجھے پتہ ہے جب مجھے پاکٹ منی ملتی تھی تو میں روز کتنے پیسے خرچ ہوں گے کا حساب لگا کر ایکسٹرا پیسے اکٹھے کر کے ان سے یہ خرید لیتی تھی کیونکہ نارمل روٹین میں تو ایسے کپڑے نہیں بنتے تھے تو نائٹ سوٹ کی جگہ میں یہ لے لیتی تھی. اتنے سارے ٹراوسر شرٹس ہیں میرے پاس کہ جو ایک بار پہنا اسکو دوبارہ پہننے کی باری ہی نہیں آتی تھی مما ہمیشہ ڈانٹتی تھی کہ یہ رات کو پہن کر سونا ہوتا ہے تم نے سات آٹھ بھی ہوں تو چل جاتا ہے مگر میں پورا ویک اینڈ انہیں میں پورے گھر میں گھومتی پھرتی تھی.... وہ کہتے ہیں نا کریز ہونا ویسا ہی تھا." وہ اپنی ہی دھند میں مسکراتی ہوئی بولتی اسے بے حد پیاری لگی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"مگر اب تو نہیں پہنتی.....میں نے تو ویک اینڈ میں بھی نہیں پہنے دیکھا."وہ سنجیدہ سا بولا .

"وہ....."وہ لب کاٹتی الفاظ سوچنے لگی جبکہ اسکی بات وہ اس سے چہرے سے پڑھ چکا تھا .

"ائتل یہاں آؤ."وہ چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بولا .

"جی....."وہ اس نے قریب کھڑی مشکل سے مسکرا کر بولی .

"بیٹھو....."اس نے اسے اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ دو قدم کی دوری پر بیٹھے اپنی گود میں رکھے اپنے ہاتھ دیکھنے لگی .

"ائتل میں جانتا ہوں کہ شادی ہوئی ہے تمہارا گھر بدلہ ہے ذمہ داری بھی مگر تمہاری پسند ناپسند نہیں بدلنی چاہیئے تمہیں جو کھانا پسند تھا کھاؤ جو لینا، دینا، پہننا پسند ہے کھاؤ لو دو پہنو جہاں جانا پسند ہے جاؤ جو

Posted On Kitab Nagri

چیز پسند نہیں ہے اسے مت اپناؤ شادی کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ اگر آپ کسی کے ساتھ کمٹیڈ ہیں تو آپ اپنی پسند ناپسند کو چھوڑ دیں ہر وہ کام کریں جو ہمارے ساتھ والے پرسن کو ٹھیک لگے نہیں ایسا نہیں ہوتا شادی کے بعد ایک لڑکی کو ہی نہیں لڑکے کو بھی سمجھوتہ کرنا ہوتا ہے سمجھنا ہوتا ہے کہ جس کام میں برائی نہیں ہے حدود پار نہیں ہوتیں وہ کام وہ اپنے پارٹنر کو کرنے دے میں ایسا ہرگز نہیں چاہتا ائتل کہ تم اپنی پسند چھوڑ دو جب تمہیں یہ کپڑے پہن کر سونا پسند ہے گھر میں رہنا پسند ہے تو بس بات ختم پہنو انکو جیسے پہلے خریدتی تھی ویسے خریدو سمجھ آئی میں کہہ رہا ہوں کرو..... یہ نہیں کہ کر سکتی ہو اس کا مطلب کہ تمہاری مرضی پر نہیں چھوڑ رہا ہوں بلکہ بتا رہا ہوں کرنا ہی ہے سمجھ لگی....."

ابھی وہ سمجھا ہی رہا تھا کہ اسکا سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون بجا فون کی بیل سن کر وہ فون کی طرف راغب ہوا تو نظریں وہی ٹھہر گئی خالی نگاہوں سے وہ فون کو مسلسل دیکھ رہا تھا اسے یوں سن دیکھ کر ائتل دوبارہ بولی .

"ٹی ایس فون بج رہا ہے....."اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ پر دیکھ کر وہ حال میں لوٹا اور فون ئیس کرتے کان کو لگایا .

"آہ.....وہ ایک دم سے کہرایا.....اسکا ہاتھ اسکی دائیں جانب کی گردن پر دیکھ کر وہ فکری انداز میں اسکے سامنے گئی .

"کیا ہوا....."اس نے اشارہ سے پوچھا .....

"گردن.....اس نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھ کر کہا .....

Posted On Kitab Nagri

"کتنے عرصے بعد تمہاری خاموشی سنی ہے....."منجانب کھلتے انداز میں بولی .

"یہ کیا بکواس ہے؟"وہ زور سے چلایا اسکی آواز پر ائتل بھی ایک دم اس سے پیچھے ہو گئی .

"بکواس تمہیں لگتی ہو گی میرے لیے تو محبت ہے...."وہ اطمینان سے بولی .

"اپنی حد میں رہیں....."وہ دہاڑا اسکو اپنے کندھے کو زور سے بھینچا دیکھ ائتل آیت الکرسی پڑھتی اسکے پاس آئی خشک ہوتے لبوں کو تر کر کے اس نے اپنے کانپتے ہاتھ اسکے دونوں کندھوں پر رکھے اسکی اس حرکت کو دیکھ اسکے ماتھے پر پڑی شکنے اور گہری ہو گئی مگر وہ خود کو مضبوط رکھے اسکے کندھوں پر وزن ڈالتی اسے اشارے سے بیٹھ جائے کہتی پیچھے ہوئی .....

"تم بول کیوں نہیں رہے تامیر....."دوسری جانب سے پھر سے کومل سی آواز آئی مگر وہ حواس میں تھا ہی کب اسکا دماغ مسلسل مععوف ہوتا جا رہا تھا آنکھوں کے سامنے اکھٹا ہوتا سمندر اسے کسی اور ہی کشمکش میں مبتلا کر رہا تھا .

"تامیر....."وہ دوبارہ بولی .

"مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی بہتر ہے مجھے آئندہ فون نہیں کرنا ورنہ....." اس نے گہرا سانس لیا ائتل کی قربت اور دشمنِ جاناں کی آواز اسکے دل کو جلا رہی تھی.....وہ دونوں سے دور بھاگ جانا چاہتا تھا مگر ایک کندھوں پر ہاتھ رکھے جبکہ دوسری آواز کے ذریعے اسکے دل پر وار کر رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"ورنہ....."وہ مسکراتی اسکا دل جلا کر بولی .

"آئی ول بلاک یو....."دانت پیس کر کہتے اس نے ٹھک سے فون بند کر دیا .

"اتنا غصہ....."ائتل ڈرتے ہوئے تحمل سے بولی

"کچھ چیزیں اختیار سے باہر ہوتی ہیں."وہ آنکھیں موند کر بولا .

"یہ سر کے سارے بال جھڑ جائے گے اگر اتنا غصہ کرئے گے اتنے گھنے کالے سیاہ بال ہیں اتنے تو میرے بھی نہیں ہیں کاش ہوتے....."وہ اسکو نارمل کرتے افسوس سے بولی .

"تمہارے بال ایسے ہو بھی نہیں سکتے کیونکہ تمہارے بال مہرون ہیں."جلدی میں کہی جانے والی بات پر وہ خود ہی الجھ گیا ائتل کچھ کہتی اس سے پہلے وہ خود ہی اٹھ کھڑا ہوا .

"کھانا لگا دوں؟"اس کو یوں کھڑا دیکھ اس نے سوال بدل کر پوچھا .

"نہیں! مجھے کچھ کام ہے میں کچھ وقت میں آتا ہوں اور پیکنگ کر لینا پھر اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے."اپنی بات کہہ کر اسکا جواب سنیں بغیر وہ باہر کیطرف چل دیا جبکہ وہ وہی بیٹھی رہی. گھر سے باہر آکر اس نے گہرا سانس لیا اور صنابل کے فلیٹ میں چل دیا .

"کیا کر رہا ہے....؟اسکے بیڈ پر لیٹتا اسکے سامنے پڑی پلیٹ سے سینڈوچ اٹھا کر بولا .

"کچھ نہیں مینجمنٹ کا کام تھا تو یہاں کیسے..؟اس نے موبائل سے نگاہ اٹھائے بغیر پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"یہ سینڈوچ توں نے آڈر کیے ہیں؟" اس نے اسکی بات کا جواب دیئے بغیر سینڈوچ کا پہلا لقمہ لیتے ہی کہا .

"ہاں..... کیوں کیا ہوا....؟" وہ گہری نظر سے اسے دیکھتے ہوئے بولا .

"کچھ نہیں مجھے لگا ائتل نے بنائے ہیں." وہ صاف گوئی سے بولا .

"واہ ہر کھانے میں ائتل کے ہاتھ کا ٹیسٹ محسوس ہوتا ہے کیا معاملہ ہے....." صنابل فون بند کر کے مسکرا کر بولا .

"ایسا کچھ نہیں ہے مجھے لگا جیسے اس نے بنائے ہیں کیونکہ وہ ہی یہ چلی فلیکس ڈالتی ہے بس اس لیے....." وہ گڈمڈ سے انداز سے بولا .

"مگر وہ بوائل ایگ تو نہیں ناڈالتی...." وہ بھی صنابل تھا کانٹ دار جواب دیا .

"ہاں اسکی طرف دھیان نہیں گیا...." وہ تکیہ سیدھا کرتا ہوا بولا .

"یہ ائتل نے ہی بنایا ہے تامیر....." وہ سنجیدہ ہوتا آبرو اچکا کر بولا اسکی بات پر اس نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا جو اس نے سونے کی غرض سے رکھا تھا .

"میں نے بھی یہی کہا ہے صنابل کہ یہ اس نے بنایا ہے....." اس نے اپنی بات دہرائی .

"تجھے اسکی عادت ہوتی جا رہی ہے تامیر....." وہ پھر تحمل سے اسکے برعکس لیٹتا ہوا بولا .

"ہمم شاید....." اس کا مثبت جواب سن کر صنابل نے اسے حیرت سے دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

"صنابل کیا میں تمہیں پر سکون لگ رہا ہوں." اسکی طرف دیکھتے اس نے عجیب سوال پوچھا .

"یہ کیسا سوال ہے.؟" وہ آبرو اچکا کر بولا .

"ہر سوال کا جواب ہوتا ہے اس لیے چپ کر کے بتا." وہ اسے گھورہر بولا .

"ہاں ٹھیک ہے جیسے روزمرہ زندگی میں ہوتا ہے." اس نے دل سے محسوس کر کے بتایا .

"میں روشنی سے بات کر کے آیا ہوں یہاں....." اس نے بم پھوڑا .

"کیا.....؟" صنابل ایک دم سے اُٹھ کر بیٹھ گیا جیسے اس نے کچھ غلط سنا ہو .

"وہی کہا ہے جو تم نے سنا ہے." اس نے تحمل سے ہونٹوں پر بازو رکھتے اسے دیکھتے ہوئے کہا .

"وہ تمہیں کہاں ملی.....؟" اس نے بے چینی سے سوال کیا .

"اسکی آواز سن کر مجھ پر تکلیف کا اٹیک نہیں ہوا میرے دل نے مجھے نہیں کھینچا جبکہ وہ آج وہی کچھ بول رہی تھی جو میں سننا چاہتا تھا." وہ خیالی انداز میں بولا .

"ائتل کو پتہ ہے؟" اس نے دماغ میں سب سے پہلے وہ آئی تھی جس لڑکی کو وہ اپنے بھائی جیسے دوست کے لیے بہترین سمجھتا تھا اسے توڑ کر ریزہ ریزہ نہیں ہونے دے سکتا تھا اس نے اسے دل سے بہن کہا تھا اور اسکی تامیر سے جدائی اسے مکمل تباہ کر دیتی کیونکہ وہ جانتا تھا اس نے دیکھا تھا اسکی آنکھوں میں.... ان میں تامیر کے لیے موجود محبت کے جگنو وہ صاف طریقے سے دیکھ سکتا تھا .

"اسکے سامنے ہی بات کی ہے." وہ پھر اسی انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"اس نے کچھ پوچھا؟"صنابل کو جھٹکا لگا تھا .

"وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ میں کس سے بات کر رہا ہوں.....شاید جان جاتی اگر میں حواس باختہ ہوتا میں نارمل تھا شاید اس لیے وہ سمجھ نہیں سکی وہ نہیں سمجھی اس سے زیادہ ششدر میں اس بات ہر ہوں کہ میں نارمل تھا اور نارمل ہوں بھی."اس نے صاف گوئی سے کہا .

"تامیر اس نے کیوں کال کی تھی تمہیں؟"وہ بات سمجھ کر بولا .

"ملنا چاہتی ہے."وہ چھت کو گھورتا ہوا بولا .

"کیوں....."اس نے پھر سوال کیا .

"پتہ نہیں."وہ کندھے اچکا گیا .

"تم نہیں ملو گے اسے...."صنابل نے حکمیہ انداز میں کہا .

"ہاں نہیں ملوں گا...."اسکو یوں سرخم کرتا دیکھ اسے کچھ عجیب لگا تھا پر انا والا تامیر جو روشنی کے نام پر ہی جگمگا جاتا تھا اسے آج بجھا ہوا لگا تھا روشنی کے لیے اسکے چہرے پر کوئی رمق موجود نہ دیکھ کر صنابل کو اسکے جواب پر تسکین ہوئی تھی مگر ایک ڈر بھی تھا جس نے اسکے دل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا .

"مجھے اسکو اس ناگن سے دور کرنا ہو گا وہ ایک بار اسے ڈس چکی تھی اب اگر وہ سہی کی طرف جا رہا ہے تو دوبارہ ڈسنے آگئی ہے لیکن روشنی اُس وقت میں بے اختیار تھا مگر اب اس میں شامل میری بہن اور میرے دوست کی عزت بھی ہے پہلے بات صرف اتنی تھی کہ تم تامیر کو چھوڑ دو گی مگر اب تم نے تامیر

Posted On Kitab Nagri

کو اپنا بنایا تو لوگ کیے گے کہ اپنی بیوی کو چھوڑ کر پرائی عورت کے پاس چل دیا بدنامی محض میرے بھائی کی اور تباہی میری بہن کی ہو گی اور یہ میں تمہیں کسی قیمت پر نہیں کرنے دوں گا اب اگر تم آئی تو تامیر کے آگے صنابل کو پاؤ گی." وہ دانت پیستا سامنے دیکھتا خود سے ہی مخاطب تھا .

"کیا سوچ رہا ہے؟" اسے کھویا دیکھ وہ اسکی طرف دیکھتا بولا .

"یہی کہ ائتل کتنی ضروری ہے تیرے لیے." وہ مسکرا کر اسکی بازو پر اپنا ہاتھ رکھ کر بولا مگر وہ اسکی بات پر ہلکا سا مسکرا کر آنکھیں موند گیا .

"ایک گھنٹے تک اٹھا دینا گھر جانا ہے ".

"ہمم." اسکی بات پر سر ہلاتا اس پر کمبل ٹھیک کرتا وہ دوبارہ موبائل چلانے لگا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"آپ کھانا کھانے کیوں نہیں آئیں؟" ارمغان صاحب اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہی گرجے مگر وہ جواب دینے کی بجائے منہ موڑ گئی

"ثمینہ بیگم بیٹی تو جواب نہیں دے رہی ہیں آپ ہی فرما دیں کیا معاملہ ہے پچھلے تین دن سے یہ نہ ناشتے پر موجود ہوتی ہیں اور نہ رات کے کھانے پر..." وہ بیٹی کا ناراض چہرہ دیکھ کر نرم پڑتے بولے .

"اپکو کوئی پروا نہیں ہے بابا میری تبھی تو میری خوشی کسی اور کی جھولی میں ڈال دی ہے اپنے....." وہ انکی طرف ناراض انداز میں دیکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"یہاں آئیں....."وہ ڈھیلے پڑتے انداز میں بولے مگر وہ اپنی جگہ سے بالکل نہ ہلی

"بابا بلا رہے ہیں ثانیہ....."ثمینہ بیگم نے قہر آلود نگاہ ڈالتے ہوئے کہا تو جلدی سے کھڑی ہو کر انکی طرف بڑھی جو دروازے سے تھوڑا آگے کیطرف کرسیوں کے پاس سینے پر ہاتھ باندھے کھڑے تھے اسکے آتے ہی انہوں نے اپنے ہاتھ کھولے اور ایک ہاتھ اسکے سر پر رکھ کر دھیرے سے بولے .

"بیٹا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے نصیب میں کچھ نہ کچھ لکھا ہوا ہے اور جو جسکے نصیب میں لکھا ہے وہ اسکا ہی ہے نہ آپ اسے چھین سکتے ہو اور نہ اسے ہونے سے روک سکتے ہو وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں میں جانتا ہوں اگر پھر بھی میں اس بات سے منہ پھیر کر آپکی شادی اس سے کر دیتا تو وہ شادی کے بعد بھی عروہ سے تعلق رکھتا اپکو آپکی وہ اہمیت نہ دیتا جیسی آپ چاہتی تھیں اور پھر اس سے اپکا گھر خراب ہوتا میر امیرے بھائی سے میری بہن سے تعلق خراب ہو جاتا اور ہو سکتا تھا کہ اس شکنجے میں ماہ جبین کا بسا بسایا گھر بھی اجاتا ایک رشتے سے اتنے رشتے توڑنے سے یا خراب کرنے سے بہتر ہے انسان ایک رشتہ ختم کر دے تا کہ باقی خراب ہونے سے بچ جائے اور میں نے بھی یہی کیا ہے آپکے نصیب میں اللہ تعالیٰ نے جو لکھا ہے جب اپکو ملے گا آپ مطمئن ہو جائے گی میں جانتا ہوں اس لیے اپنے اللہ پر بھروسہ رکھے اور اپنے بابا پر بھی کہ وہ جب تک زندہ ہیں آپکے لیے کچھ غلط نہ ہونے دیں گے اور نہ کرنے دے گے آپ میری بہت اچھی بیٹی ہیں مجھے یقین ہے آپ میری بات سنیں اور سمجھے

Posted On Kitab Nagri

گی اس لیے جلدی سے اپنی مما کے ساتھ نیچے کھانا کھانے آئے. " اپنی بات مکمل کر کے ارمغان صاحب نیچے کی طرف چل دیئے .

"ٹھیک کہہ رہے ہیں تمہارے باباثانیہ. "ثمینہ بیگم اسکے کندھے کو تھپتھپا کر نیچے کی طرف بڑھ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

فوشیا رنگ کی لانگ سائیڈ کٹ فراک اور بلو جینز پہنے وہ شیشے سے باہر دیکھتی کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی جبکہ وہ کالے سوٹ میں ملبوس ڈرائیو کی طرف متوجہ تھا گاڑی میں مکمل خاموشی تھی سگنل پر گاڑی روکے وہ سامنے دیکھ رہا تھا تبھی اسکی نظر بائیں جانب پڑی دو موٹر سائیکل پر سوار چار افراد اس گہری سوچ میں مصروف لڑکی کو گھور رہے تھے انہیں گھورتا دیکھ اس نے ایک ناگوار سی نگاہ ان پر ڈالی اور ائتل سے مخاطب ہوا .

"ائتل بازو اندر کرو....." اسکی جانبدارانہ آواز پر وہ فوراً ٹھٹھکی تبھی اس نے گاڑی کا شیشہ بند کر دیا اور گاڑی کو تھوڑا آگے بڑھایا .

"کیا سوچ رہی ہو؟" وہ سامنے دیکھتا سنجیدگی سے بولا .

"بابا یاد آرہے ہیں....." وہ نم آنکھوں سے بولی اسکی آواز میں دکھ دیکھ وہ ایک دم سے اسکی طرف پلٹا. اسکی تکلیف سے اسے بھی تکلیف ہوئی تھی ایک نئے جذبے کو خود میں سرشار ہوتا دیکھ وہ بھی حیران تھا مگر فلحال وہ اسے سوچنا نہیں چاہتا تھا.

Posted On Kitab Nagri

"تو تم مجھے کہہ دیتی میں لے جاتا." وہ تحمل سے بولا .

"انہوں نے کہا تھا کہ انہیں میری شکل بھی نہیں دیکھنی اور اپنی بات کے بہت پکے ہیں میں ملنے جاتی اور وہ نہ ملتے تو زیادہ دکھ ہوتا." وہ بھیگی آنکھ کا کونا صاف کرتے ہوئے بے بسی سے بولی .

"میں وعدہ کرتا ہوں ائتل ان چھٹیوں کے درمیان میں ہی یا ان کے اختیام کے بعد میں تمہیں ان سے ملوادوں گا." اس نے دھیمہ سے مسکرا کر کہا تو وہ گہرا سانس لیکر ہلکا سا مسکرا دی .

"ٹائم کیا ہوا ہے؟" اس نے اسکی توجہ بانٹنے کے لیے پوچھا جبکہ سٹیرنگ پر موجود ہاتھ کی کلائی پر بندھی گھڑی اسکو وقت کی سوئیاں بخوبی دکھا رہی تھی .

"تین تیس....." اس نے موبائل سے وقت دیتے ہوئے کہا .

"پہنچنے میں پانچ بج جائے گے تمہیں پتہ تھا کہ جانا ہے اور جب صنابل تمہیں بتا گیا تھا میں اسکی طرف ہوں تو تمہیں چاہیے تھا مجھے اٹھا دیتی اب تک گھر ہوتے." وہ ڈرائیو کرتا سامنے دیکھتا اس سے مخاطب تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ سو رہے تھے اور اگر میں اٹھاتی تو آپکی نیند ڈسٹرب ہو جاتی....." وہ نرمی سے بولی .

"تو سوتے کو اٹھا دیتی تو کیا ہو جانا تھا." وہ اسکی بات کر دھیمہ سا مسکرا کر بولا .

"آپ غصہ کرتے....." وہ بات کو لپیٹے بغیر صاف گوئی سے کہہ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"ایسا نہیں ہو گا اگر کام کی وجہ سے ڈسٹرب کرو گی تو کچھ بھی نہیں کہو نگا اگر بے وجہ تو شاید ڈانٹ پڑ سکتی ہے " .

"مجھے تو ویسے بھی بے وجہ ہی ڈانٹتے ہیں." وہ منہ میں بڑبڑائی .

"تمہیں اس لیے ڈانٹتا ہوں کیونکہ تم اُوٹ پٹانگ حرکتیں کرتی ہو....." اسکی بات سن کر وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا .

"آپ نے سن لیا؟" وہ اسکی بات کا جواب دیئے بغیر جھٹ سے بولی .

"جتنی اونچی بولا تھا سن ہی جانا تھا....." وہ اسکی طرف گہری نگاہ ڈال کر بولا .

"میں نے بس اس لیے نہیں جگایا تھا کہ آپ سو رہے ہیں اور نیند کھل جائے گی ایسے ہی طبیعت خراب ہو جائے فائدہ....." وہ سامنے دیکھتی ہڑبڑاتی ہوئی بولی .

"اتنی اہمیت نہیں دیتے اِئتل....." وہ سنجیدہ سے بولا .

"شوہر کا خیال رکھنا بیوی پر فرض ہوتا ہے اور میں بھی یہی کر رہی ہوں....." وہ صاف گوئی سے بولی .

"بہت سے فرض انسان قضا بھی کر دیتا ہے." وہ سنجیدہ سا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"وہ فرض کبھی قضا نہیں ہوتے جنہیں دل پورا کرنا چاہتا ہو....."اسکی بات پر اس نے چہرہ اسکی جانب کیا دونوں کی آنکھیں ملی اسکی آنکھوں میں موجود وہ روشنی وہ چمک اسے بہت حسین لگی تھی پروا فکر درد ہر جذبہ خود کے لیے اس نے اسکی آنکھوں میں محسوس کیا تھا .

"اتنا عزیز ہوں تمہیں.....؟"اسکی جانب دیکھتا پلکے جھپکائے بغیر اس سے سوال کر گیا .

"میری عزیز ترین چیزوں میں لوگوں میں آپ سب سے اوپر آتے ہیں...."وہ نظریں جھکا کر بولی تو وہ اسکے جواب پر سیدھا ہو گیا وہ چاہ کر بھی اسکی بات کا جواب نہیں دے سکتا تھا مگر اسے خود کے لیے یہ اہمیت دیکھ کر ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی تھی. "چاہنے سے زیادہ چاہا جانا خوبصورت ہوتا ہے."

کہی دور سے آواز اسکے کانوں میں آئی تھی مگر وہ اسے جھٹک کر گاڑی چلانے لگا .

کہانی کار ترا شکریہ

کہ توں نے مجھے

ملا کے اس سے بتایا ...

کہ زندگی کیا ہے؟

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

نوک نوک.....دروازے پر دستک ہوئی

"بیٹا دیکھنا ذرا کون ہے؟"انہوں نے ملازمہ کو کہا .

Posted On Kitab Nagri

"امی میں دیکھ رہا ہوں آپ اسے کام کرنے دیں. وہ لیپ ٹاپ بند کرتا وہ دروازے کی طرف بڑھا .

"جی....." بے دھیانی سے دروازہ کھولتا وہ بولا مگر اسے دیکھتے ہی اسکے چہرے پر سختی ابھر آئی .

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" وہ بدحال سی خود کے وجود کو سکن چادر میں لپیٹے لڑکی سے مخاطب ہوا .

"میں یہاں کیا کر رہی ہوں کا کیا مطلب؟ یہ میرا ہی گھر ہے....." وہ مسکینی انداز میں بولی .

"بی بی یہ گھر تمہارا نہیں ہے تمہارا گھر وہ تھا جیسے تم چھوڑ کر گئی تھی ہماری عزت کو روند کر ہمیں سرِ بازار بے عزت کر کے ہماری عزت کا تماشہ بنا کر یہ وہ گھر ہے جہاں میں ان سب کو اس لیے لے کر آیا ہوں تاکہ میرے بوڑھے ماں باپ اس رسوائی سے تھوڑا دور ہو جائے جو تم نے انہیں عطا کی ہے اس لیے یہاں سے دفعہ ہو جاؤ...." وہ سختی سے چلا رہا تھا .

"بھائی پلیز آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں مجھے اندر آنے دیں...؟" وہ منت بھرے انداز میں بولی .

"ہاں اندر آنے دوں تاکہ تم میری بیٹی بیوی اور بہن کی عزت بھی ایسے ہی داغدار کر دو جیسے تم نے اس لڑکی کی کی تھی کیا بگاڑا تھا اس نے تمہارا؟ اتنی ڈیسنٹ بچی ہے سب سے ہنس کر ملتی ہے اور تم نے اس لڑکی کو پورے جہان میں ذلیل کر دیا؟

"بھائی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا وہ تو....." ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ زاور کی دو سال کی پلوشہ بھاگتی ہوئی آئی .

"پھپھو کی جان....." وہ اسے دیکھ کر مسکرائی .

Posted On Kitab Nagri

"خبردار.....میری بیٹی کو ہاتھ مت لگانا....."وہ انگلی سے تنبیہہ کرتا آگے بڑا جس کی وجہ سے وہ پلوشہ اور مہوش کے درمیان حائل ہو چکا تھا .

"چندا آپ مما پاس جاؤ بابا ابھی آتے ہیں...."وہ مسکرا کر اسکی ٹھوڑی چھو کر بولا تو وہ بھاگ کر اندر کیطرف چل دی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بھائی آپ میرا یقین کریں میں نے کچھ نہیں کیا ائتل کے ساتھ ہاں میں مانتی ہوں میں شادی کرنا نہیں چاہتی تھی شادی سے بھاگ جانا چاہتی تھی مگر اس سب میں یہ سب ائتل ساتھ ہو گا اسکا اندازہ مجھے نہیں تھا یہ سب مرتضی نے اپنی ذات کو تسکین دینے کے لیے کیا ہے مگر وہ بھول گیا ہے کہ اگر کسی باکردار عورت کو بے کردار کر دو تو اللہ سے ساری زندگی بھی معافی مانگتے رہو تو اللہ معاف نہیں کرتا اس نے کسی کی عزت کو سرئے عام اچھالا تھا نا میرے کہنے پر نہ سہی میرے لیے ہی کیا تھا تو دیکھ لے آج میرا کیا انجام ہوا میں سنا کرتی تھی رونمائی میں طلاقیں بھی ملتی ہیں دیکھ لیں کتنی بدنصیب ہوں مجھے بھی ایسی ہی رونمائی ملی....." ابھی بات کہہ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اسکو روتے دیکھ اسکا دل پسیج رہا تھا جو بھی تھا تھی تو وہ اسکی بہن ہی جو کچھ اس نے کیا اسکا انجام طلاق کی صورت میں بھگت چکی تھی ندامت اسکے چہرے پر عیاں تھی وہ کیا سے کیا ہو گئی تھی اس نے ایک گہرا سانس لیا اور دروازے سے پیچھے ہو گیا جسکی اوٹ میں کھڑا تھا .

"اندر آجاؤ....." وہ بغیر کسی تاثر سے بولا اسکی بات سن کر وہ آنسو صاف کرتی اندر کیطرف بڑھی اور وہ بھی آہستہ سے اسکے پیچھے چل دیا لاؤنج سے آواز آتی دیکھ مرحا اور ممتاز بیگم باہر آئی سادہ سی پلین لال رنگ کی شلوار قمیض پہنے سکن رنگ کی چادر سے خود کے وجود کو ڈھانپے بالوں کا جوڑا بنائے

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں اور چہرے کے گرد کالے ہلکے لیے وہ کہی سے بھی مہوش نہیں لگ رہی تھی. ممتاز بیگم اسکو دیکھ کر دہل گئی آخرماں تھی ایک دم ٹپ ٹاپ رہنے والی بیٹی کی ایسی حالت انکی جان پر بن رہی تھی ابھی انہوں نے ایک قدم اسکی جانب بڑھایا ہی تھا کہ پیچھے سے امتیاز صفدر صاحب اگئے اپنے شوہر کو آتا دیکھ وہ وہی رک گئی جبکہ ماوراء اور مرحا ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے سپاٹ سے انداز میں کھڑی تھیں .

"کیوں آئی ہو یہاں.....؟" بازوں اپنی کمر پر باندھے وہ زوردار آواز میں گرجے .

"بابا....." وہ تڑپ کر بولی .

"خبردار! جو تم نے مجھے بابا کہا مر گیا تھا میں اس دن تمہارے لیے جس دن تم اس گھر کی دہلیز پار کر کے اپنی مرضی کے شخص کے پاس گئی تھی اب کیوں آئی ہو ہمارا انتخاب غلط تھا تمہارا ٹھیک ہے نا تو جاؤ اس شخص کے پاس جس کا انتخاب تم نے کیا تھا تمہارا کوئی نہیں رہتا یہاں....." انکی آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی اور سب خاموشی سے سن رہے تھے جو کچھ اس نے کیا تھا وہ سب کے سامنے تھا اس نے کوئی کسر چھوڑی ہی نہیں تھی کہ کوئی اسکی طرف داری کر سکتا.

"بابا مجھے معاف کر دیں....." وہ انکے پیروں میں بیٹھ کر منت بھرے لہجے میں بولی .

"معافی کس بات کی معافی؟ گناہ کی معافی....؟ اس بچی کی شادی کروا دینے کی یا اسکی عزت کا جنازہ نکال دینے کی یا اسکا گھر والوں کا سب کے سامنے تماشہ بنا دینے کی یا اسکو اسکے گھر والوں کی نظروں میں گرا دینے کی یا اسکو ایسے گھر کی بہو بنا دینے کی جس گھر کی بہو تم تھی یا پھر اسکی ایسے انسان سے شادی کروا

Posted On Kitab Nagri

دینے کی جو اس سے کم از کم آٹھ سال بڑا ہے کس کس چیز کی معافی مانگو گی یا میرا سر جھکا دینے کی میری عزت کو خاکسار کر دینے کی مجھ سے میرا گھر چھین لینے کی میری بہن سے میرا تعلق توڑ دینے کی مجھے میرے پورے خاندان میں رسوا کر دینے کی کس کس بات کی معافی.....مانگو گی تم مہوش.....؟"وہ سامنے دیکھ کر چلا رہے تھے وہ سہی تھے تبھی سب چپ چاپ کھڑے تھے .

"بابا میں اپنے پر گناہ کی معافی مانگو گی اتنل سے پھپھو سے تایا جان سے تامیر سے اس کے سسرال سے آپ سب سے ایک آخری موقع دے دیں میں وعدہ کرتی ہوں میں آپکی ویسی بیٹی بن کر دیکھاؤ گی جیسی بیٹی آپ چاہتے تھے میں نے سب تباہ کیا ہے میں ٹھیک تو نہیں کر سکتی بابا مگر میں کتنی نادم ہوں اور اس سب کا ازالہ بھی کروں گی بابا پلیز ایک بار میں آپکے پیروں کو ہاتھ لگاتی ہوں مجھے معاف کر دیں مجھے اس گھر میں رہنے دیں پلیز....."وہ مسلسل گڑگڑا رہی تھی اسکو گڑگڑاتا دیکھ ممتاز بیگم رونے لگی تھی مگر شوہر کے سامنے وہ کچھ بولنے سے قاصر تھیں .

"زاور یہ تمہارا گھر ہے اگر تم چاہو تو اسے گھر میں رہنے دو مگر میری کچھ شرائط کے بعد یہ کھانا کھانے ٹیبل پر نہیں آئے گی مجھ سے بات کرنے کی کوشش نہیں کریں گی اگر اسکا کسی قسم کا بھی مرتضیٰ سے تعلق ہوا تو مجھے قسم اس خدا کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں اسکو گولی مار دوں گا."وہ اپنی بات کڑوے لہجے میں کہہ کر چل دیئے تھے جبکہ وہ وہی بے بسی سے روتی رہی تھی. ممتاز بیگم کا دل چاہا تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

اسے گلے لگالے مگر جو کچھ اس نے کیا اسکو اسکی سزا دینا بھی ضروری تھا اس لیے وہ چپ چاپ ماوراء اور مرحا کو اندر کیطرف جانے کا اشارہ کر کے اندر چل دی اور زاور بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ دیا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"السلام علیکم مما کیسی ہیں آپ.....؟" اس نے معتبر سے انداز میں سلام کیا .

"میں بالکل ٹھیک تم کیسے ہو؟" وہ شیریں لہجے میں بولیں .

"کرم ہے اللہ کا مما میں بالکل ٹھیک ہوں آپ بتائیں آج کہاں سے یاد آگئی میری جو صبح سویرے فون کر ڈالا .

"ایسی کوئی بات نہیں ہے سمجھ آئی تم ہی مصروف ہوتے ہو ورنہ میں تمہیں دن میں دس فون کر لوں .

"اچھا واہ..... مگر ابھی جس کام کے لیے کال کی ہے وہ بتائیں....؟ "

"آصفہ سے کل بات ہوئی تھی میری وہ تحریم کی شادی کا سوچ رہی ہے." انہوں نے سنجیدگی سے کہا .

"ہانجی پتہ ہے مجھے ایک دو رشتے بھی دیکھے مگر اس نکچڑھی کو پسند ہی نہیں آتے میں نے تو کہا ہے ماں سے کہ رشتہ پکا کر کے اسے تصویر دکھایئے گا تاکہ یہ انکار نہ کر سکے." وہ مسکرا کر بولا .

"صنابل میں اسکا ہاتھ مانگنا چاہتی ہوں....." وہ اسکی بات ٹوک کر بولیں .

"کیا...؟ وہ ایک دم سے سن کر ہڑبڑا گیا جیسے چالیس واٹ کا جھٹکا لگا ہو .

"مگر آپ ہاتھ مانگے گی کس کے لیے.....؟" وہ سمجھ چکا تھا مگر بات کو بدلتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے لیے....." وہ پھر سنجیدگی سے بولیں .

"مما پلیز..... وہ میری بہن ہے بچپن سے بہنوں جیسے پیار کیا ہے میں نے اسکو اس نے بھی کبھی تامیر اور مجھ میں فرق نہیں کیا اور نہ ہی ماں نے کبھی اسے ایسا کہا کہ صنابل سے گھلا ملا نہ کرو بھائی کا دوست ہے بھائی نہیں مما تامیر مجھ پر بہت بھروسہ کرتا ہے تبھی اسکی غیر موجودگی میں بھی میں اسکے گھر ہوتا ہوں اسکے گھر والوں کو اپنا سمجھتا ہوں مما تامیر بہت مشکل سے یقین کرنے لگا ہے اسکا یقین کسی نے اتنے برے طریقے سے توڑا تھا کہ وہ کسی پر یقین نہیں کرتا تھا اور میں نہیں چاہتا وہ پھر ٹوٹ جائے وہ میری بہن تھی بہن ہے اور بہن ہی رہے گی اور میری شادی کی رہی بات تو میں کسی کو پسند کرتا ہوں جلد ہی اس سے بات کر کے اپکو بتادوں گا اب مجھے کچھ کام ہے میں چلتا ہوں." اس بے اپنی پوری بات سنا کر انکی سنے بغیر فون کاٹ دیا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ کچھ ایسا ویسا لازمی کہہ گی جس سے وہ ان سے بحث کرنے لگے گا اور بات بگڑ جائے گی فون بند کر کے اس کے گہرا سانس لیا اور گاڑی کی چابی اٹھا کر اسلام آباد کے لیے روانہ ہو گیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"تامیر یہ اٹنل نے کیسے کپڑے پہنے ہوئے ہیں؟" آصفہ بیگم صوفے پر بیٹھتے ہی فون استعمال کرتے تامیر کو دیکھ کر بولیں .

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں میں نے صبح سے اُسے دیکھا نہیں ہے....."وہ فون میں مصروف گویا ہوا اسکا اتنا دوٹوک اور شاندار جواب سن کر پاس بیٹھی تحریم بھی ہنس پڑی مگر آصفہ بیگم کا پارہ ہائی ہو چکا تھا .

" اس ماں کو چھوڑ کر اس ماں کی بھی سن لو وہ بھی کچھ بکواس کر رہی ہے." آصفہ بیگم گرجی تو وہ فون بند کر کے انکی طرف متوجہ ہوا .

"جی کہیں سن رہا ہوں....."وہ پلکے جھپکا کر بولا .

"میں کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے....."وہ تنے ہوئے جبڑوں کے ساتھ بولی .

"جی پوچھ لیں کیا پوچھنا ہے...."وہ غیر حاضر سا بولا اسکی بات سن کر تحریم مشکل سے ہنسی دباتی منہ نیچے کر گئی .

"کتنی مائیں ہیں تمہاری...؟"وہ اس پر گرجی .

"جی ایک....."اس نے دوٹوک جواب دیا اسکی ایسی حاضر جوابی دیکھ کر وہ ششدر رہ گئی .

"زیادہ ڈھیٹ نہیں ہو گئے ہو پر لگ گئے ہیں زیادہ تمہیں سارے ایک بار ہی قینچی سے کاٹ دینے ہیں."وہ غصے سے لال ہوتی بولی .

"تامیر کیوں تنگ کر رہے ہو امی کو....."تبریز لاونج میں آتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"آپ آفس کیوں نہیں گئے؟"وہ اسکی بات کا جواب دینے کی بجائے سیدھا سوال کرتا بولا.وہ عموماً ایسی حرکتیں تب کرتا تھا جب وہ بہت ریلکس ہوتا تھا لیکن جب سے وہ کینیڈا سے آیا تھا آج پہلی بار سب کو وہ پرانا تامیر نظر آیا تھا ورنہ تو سنجیدہ رہ کر سب کی بولتی بند کروا دیتا تھا .

"موسم کافی خراب تھا اس وجہ سے نہیں گیا اور میرا اپنا ہی آفس ہے جب چاہے چھٹی کر سکتا ہوں."وہ سکن شلوار قمیض میں ملبوس تبریز صوفے پر براجمان ہو کر بولا .

"باس ایسا ہے تو سٹاف پتہ نہیں کیسا ہو گا خیر اگر چھٹی کر ہی لی ہے تو حلیہ سدھار لیں پینتیس کے ہیں آپ اور لگتے پچاس کے ہیں....." اسکی بات سن کر حورین اور تحریم دونوں ہنس پڑی جبکہ وہ پھیلی انکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا وہ اسے اچھا خاصہ تپا کر وہ فون کی طرف متوجہ ہوا .

"تمہاری اس محبوبہ کو توڑ دینا ہے تامیر میں نے....." اسے فون ان کرتا دیکھ آصفہ بیگم پھر سے بولی .

"یہ محبوبہ نہیں ہے میری ویسے مجھے نیند ارہی ہے میں چلتا ہوں."وہ تسلی سے کہہ کر اٹھا تبھی آصفہ بیگم اٹھ کھڑی ہوئی .

"تمہارا منہ توڑ دینا ہے میں بے چپ کر کے یہاں بیٹھو اور میری بات سنو....."وہ دانت پیستے ہوئے بولی تو وہ منہ بگاڑ کر بیٹھ گیا .

"یہ تمہاری بیوی نے کیسے کپڑے پہنے ہوئے ہیں؟"وہ دوبارہ سے بولیں .

Posted On Kitab Nagri

"میں نے اسے دیکھا نہیں صبح سے....."وہ پھر وہی جواب دیتا ہوا گھڑی دیکھنے لگا .

"وہ شادی شدہ ہے تامیر....."آصفہ بیگم نے اسے یاد کروایا .

"اچھا پتہ نہیں تھا مجھے....."وہ جانتا تھا آصفہ بیگم تپ چکی ہیں اور اسے کھری کھری سننے کو ملے گی وہ اسی لیے انہیں تنگ کر رہا تھا .

"تامیر....."انہوں نے چپل اسکی طرف پھینکی. جو اس کے سینے کو چھو کر نیچے گر گئی مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا .

"شادی شدہ لڑکیاں ایسے کپڑے پہنتی ہیں؟"اب وہ کچھ زیادہ غصے میں اچکی تھی تو اس نے انہیں تنگ کرنے کا ارادہ ترک کیا اور تحمل سے بولا .

"امی ہوا کیا ہے وہ بتا دیں بلکہ میں نے تو نہیں ایسے کپڑے پہنے جن سے اپکو اعتراض ہو تو آپ اسے کہے نا مجھے کیوں کہہ رہی ہیں."وہ ماتھا خجاتا ہوا بولا .

"تامیر ابھی ابھی اسکی شادی ہوئی ہے اور اتنے سادے سے اس نے کپڑے پہنے ہوئے ہیں شادی شدہ ہے بن سنور کر رہے مگر وہ بالکل ایسے جیسے صبح سے صرف منہ پر پانی کے چھینٹے مارے ہوں بالکل ایسے جیسے شادی کے دس سال کے بعد عموماً عورتیں ہوتی ہیں اتنے سادے کپڑے تو کبھی میری تحریم نے نہیں پہنے کیا سادہ سا پلین زنگ رنگ کا سوٹ پہنا ہوا ہے اس نے....."وہ ابھی بول ہی رہی تھیں کہ وہ چائے لیکر آگئی .

Posted On Kitab Nagri

"تم کیوں لے آئی میں ارہی تھی....." حورین اسکو چائے لاتے دیکھ کر بولی اسکی بات پر اس نے گردن ترچھی کر کے دیکھا زنک پلین ان رکھا پہنے بالوں کو کمر پر ڈالے میک آپ سے عاری چہرا لیے وہ ہلکا سا مسکرا کر چائے سرو کرنے لگی اسے اس کے کپڑوں میں کوئی خرابی نہیں لگی تھی شاید وہ اسے روز ہی ایسے ملبوسات میں دیکھتا تھا مگر آصفہ بیگم کا کیا نقطہ نظر تھا ان دو کے علاوہ وہ سب اس بات سے واقف تھے .

"ائتل بیٹا شادی شدہ لڑکیاں اتنے سادہ کپڑے نہیں پہنتی جاؤ میر ابیٹا تبدیل کرو کچھ سجو سنورو پتہ لگے نئ نویلی دولہن ہو....." انہوں نے اتنے خلوص سے کہا تھا کہ وہ اثبات میں سر ہلا کر اپنے کمرے کی طرف چل دی .

"تحریم بیٹا جاؤ تم اسکی مدد کرو." اس کے جاتے ہی وہ اسکی طرف راغب ہوئی. اور وہ بھی سر ہلا کر اندر چل دی وہ چائے کی چسکیاں لے رہا تھا کہ اس نے موبائل کی ٹیون بجی اس نے جلدی سے فون دیکھا .

"تم اسلام آباد اگئے؟" سکرین پر جگمگاتا میسج دیکھ اس کی آنکھیں بند ہونے کو تھی مگر وہ میسج دیکھ کر گہرا سانس لیکر فون آف کر گیا .

"بھابھی یہ مہرون یا گرین....." تحریم پیکٹ سے ڈریس نکالتے ہوئے بولی .

"تحریم کوئی لائٹ دیکھو یہ بہت ہیوی ہیں....." وہ بیچارگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"یار بھابھی اس سے بھی زیادہ ہیوی ہیں یہ مجھے سب سے زیادہ لائٹ لگے اس لیے میں نے کہا کہ یہ دیکھ لیں."وہ اسکی بنی شکل دیکھ کر مظلومیت سے بولی .

"اچھا یہ گرین نکال لو....." اس نے آہ بھر کر کہا اسکے اس انداز کو اس نے بھی نوٹ کیا تھا مگر وہ چپ تھی اس نے اسکی کافی تصاویر دیکھی تھی جن میں اس نے بہت لائٹ قسم کے ڈارک رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے. وہ گہرا سانس لیکر کپڑے رکھ کر باہر آگئی اور وہ ڈریس اٹھا کر واشروم چل دی . گولڈ کام سے بھرا وہ گرین رنگ کا سوٹ دیکھنے میں جتنا خوبصورت تھا اسے ائتل نے پہن کر چار چاند لگا دیئے تھے چہرے پر ہلکا سا میک اپ کیے بالوں کو لوس کرل ڈالے اس نے اس کے دوپٹے کو ایک جانب فکس کیا اور گہرا سانس لیکر اس نے ایک نظر اپنے مکمل سراپے پر ڈالی وہ خوبصورت تھی اور آج قیامت ڈھا رہی تھی

"بھابھی کر لیا چینج.....؟" تحریم دروازہ کھول کر بولی مگر اسے دیکھ کر وہ وہی کی وہی جامد رہ گئی بہت سے خوبصورت لوگ دیکھے تھے اس نے مگر اسے جتنی خوبصورت ائتل لگی تھی وہ کوئی بھی نہیں لگا تھا لائٹ سا میک اپ کیے ہونٹوں کو مہرون لپ اسٹک میں قید کیے مسکارے اور لائٹ آئی میک اپ اور لینز سے سجائی آنکھیں وہ غضب ڈھا رہی تھی .

"کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی؟" ائتل اس کو یوں دیکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی آپ سوچ نہیں سکتی آپ کتنی خوبصورت لگ رہی ہیں میں نے اندازہ بھی نہیں کیا تھا کہ آپ اس سوٹ میں اتنی حسین لگے گی سوٹ انسان کو چار چاند لگاتا ہے مگر اپنے اس سوٹ کو چار چاند لگا دیئے ہیں بھائی دیکھے گے نہ تو یقیناً پلکیں جھپکانا بھول جائے گے....." وہ مسکرا کر اسکا ہاتھ تھامے چہک کو بول رہی تھی .

"بس کرو تحریم اتنا بھی نہیں مجھے تو میں عجوبہ ہی لگ رہی ہوں." وہ ایک بار پھر سامنے شیشے میں دیکھ کر بولی .

"جی نہیں بہت پیاری لگ رہی ہیں چلیں نیچے چلتے ہیں مما کی کزن ہے ثوبیہ خالہ وہ آئی ہیں ملنا ہے آپ سے چلیں" وہ مسکرا کر کہتی اسے اپنے ساتھ لے جانے لگی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"تامیر بیوی کیسی ہے؟""ان ساٹھ سال کی خاتون نے سامنے سفید سوٹ میں بیٹھے وجیہہ سے شخص سے پوچھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے...." اس نے ٹھنڈے لہجے میں جواب دیا ادھر کی باتیں اُدھر اُدھر کی باتیں ادھر کرنے کی وجہ سے اسے وہ پرسنلی پسند نہیں تھیں وہ جب بھی آتی تھیں تو وہ یا تو گھر سے چلا جاتا تھا یا پھر اپنے کمرے میں بند ہو جایا کرتا تھا. مگر آج وہ خصوصاً اس سے ملنے آئی تھیں تبھی وہ مجبوراً لاونج میں بیٹھا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"تم تو دیکھنے میں بہت سوہنے ہو بیوی بھی سوہنی ہے کہ نہیں؟" وہ چشمے کو تھوڑا اوپر کرتے ہوئے بولی جبکہ وہ ان کے سوال پر کیا جواب دے اسے خود بھی سمجھ نہیں آئی تھی .

"تامیر کچھ پوچھ رہی ہیں آنٹی...." تبریز نے مسکراتے ہوئے کہا .

وہ ان سے چڑتا تھا تبریز اچھے سے جانتا تھا مگر آج وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا. مگر وہ اسے گھوری دیکھا کر منہ نیچے کر گیا اسے منہ نیچے کرتے دیکھ ثوبیہ خالہ پھر سے بولیں .

"رہنے دو تبریز میں جانتی ہوں آج کے اتنے پیارے لڑکوں کو کہا پیاری لڑکیاں ملتی ہیں بیوی پیاری تو شوہر نہیں پیارا شوہر پیارا تو بیوی نہیں آج کل جہاں دیکھ لو اسے ہی جوڑے ملتے ہیں مگر کوئی نہیں تمہاری قسمت اور ویسے بھی آصفہ تم نے بھی تو تیس سال کا کر کے بیاہا ہے کتنا کہتی تھی کہ وہ اپنے رشید صاحب کی بیٹی لے لو پیاری تو تھی کم پڑھی تھی تو کیا مگر تم.....اب دیکھو بچے سے سوال کیا تو کیسے چہرا جھکا گیا." وہ افسوس کے ساتھ بول رہی تھی ان کے آہیں بھرتے انداز کو دیکھ کر وہ ششدر تھا اسکی پھیلی آنکھیں ان کے چہرے پر مرکوز کیے انہیں دیکھ رہا تھا حورین جو چائے لیکر آئی تھی انکی باتیں سن کر اپنے شوہر اور ساس کی طرف دیکھ رہی تھی جو چپ چاپ انکی سن رہے تھے جبکہ تامیر کو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی دل کیا زور سے ہنسیں مگر ان کے سامنے ہونے کی وجہ سے وہ چپ ہو گئی. حورین کو اپنے سامنے دیکھ کر تبریز فوراً بولا .

Posted On Kitab Nagri

"خالہ میں بھی پیارا ہوں اور میری بیوی بھی....." اسکی بات کو سن کر وہ ناک چڑاتے ہوئے اسکی طرف متوجہ ہو کر بولی .

"ہاں پیاری تو ہے مگر تم دونوں میں عمر کا فرق تو نہیں ہے نا سال چھوٹی ہو گی تم سے زیادہ تو نہیں میں نے بھی آصفہ کو کچھ نہیں کہا کیونکہ بچی اپنے ہی خاندان کی تھی اس لیے ورنہ میں نے کہاں لینے دینی تھی؟ کیونکہ لڑکی تو کم از کم ساتھ آٹھ سال چھوٹی ہونی چاہیے خیر رب کی رضا....." ان کی اتنی حکمرانی اور آہ بھرتے انداز دیکھ کر وہ سارے کنگ تھے. وہ کسی طور سے بھی آصفہ بیگم کی دور کی رشتے دار نہیں لگتی تھیں وہ جب آتی ایسی ہی باتیں کرتی تھی اس وجہ سے اب ان سب کو ان کی ایسی باتوں کی عادت ہو چکی تھی وہ زبان کی تیز ضرور تھی مگر دکھ درد میں وہ سب سے آگے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں تبھی انکا سارے خاندان میں آنا جانا تھا .

"اچھا بہو جاؤ اپنی دیورانی کو تو بلاؤ میں بھی دیکھو کیسی ہے؟ آخر پہلی بار دیکھنا ہے نیگ لائی ہوں دیکر ہی جاؤ گی....." انکی بات سن کر وہ مسکراتی لاؤنج سے باہر چل دی ابھی وہ مڑی ہی تھی کہ عارش کو گود میں لیے ائتل آہستہ سے چلتے ہوئے آئی .

"تم اسے کیوں لے آئی." سوئے ہوئے عارش کو اسکو اٹھائے دیکھ حورین بولی .

"یہ سو گیا ہے اگر لٹاتی ہوں تو اٹھ جاتا ہے....." وہ مسکرا کر اسکے لال ہوتے پھولے گالوں کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"یہ کون ہے؟"وہ اس لڑکی کو دیکھ کر فورا بولی .

"جاؤ سلام کرو....." حورین نے آہستہ سے کہا تو وہ آگے بڑھی گرین کام دار لونگ شرٹ ٹراوسر پہنے بالوں کو دونوں کندھوں پر ڈالے ہلکی سی جیولری ذیب تن کیے تین انچ کی گولڈن ہیل کی جوتی پہنے وہ دل کو چھو لینے کی حد تک حسین لگ رہی تھی آہستہ سے سلام کے لیے وہ آگے بڑھی جیسے دیکھ کر تامیر اپنی نگاہیں ہٹانا ہی بھول گیا تھا وہ خوبصورت تھی وہ یہ بات پہلے دن سے جانتا تھا وہ اتنی خوبصورت تھی اس کی حیاو شرم کا وہ نکھرا سالبادہ اسے اتنا حسین بناتا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا .

"کتنی سوہنی لڑکی ہے بہو یہ پہلے کہاں تھی اپنے دیور کی شادی سے پہلے اس لڑکی کو دیکھا دیتی اپنی ساس کو....."انکی بات سن کر وہ حیران رہ گئی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"وہ دراصل....." آصفہ بیگم ابھی بولنے ہی لگی تھی کہ وہ دوبارہ بول پڑی .

"چلو خیر جہاں منظور تھا وہاں ہو گئی تامیر کی شادی اے لڑکی ذرا جا اور تامیر کی بیوی کو بلا کر لا اس کے ہاتھ میں تو تم نے بیٹا تھما دیا ورنہ وہی جا رہی تھی." وہ حورین کی طرف اشارہ کرتے اٹل سے مخاطب ہوئی جو ٹکر ٹکر انہیں دیکھ رہی تھی انکی بات پر اس نے گردن ترچھی کر کے تامیر کی طرف دیکھا جو پلکیں جامد کیے ہر چیز سے بے نیاز اسے دیکھ رہا تھا دونوں کی نگاہیں ملیں اس کے ماتھے پر ہلکی سی تیوڑی کو دیکھ کر وہ نظریں جھکا گیا.

"لڑکی توں کیا کسی کے بندے کو ٹکر ٹکر گھور رہی ہے بڑوں کا تو لحاظ کر وہ کسی کا شوہر ہے مگر آج کے بچے ہے ہی بے شرم خیر جا اسکی بیوی کو بلا کر لا....." وہ اسکو تامیر کو دیکھتے ہوئے اچھی جھاڑ پلا کر بولی تو وہ جلدی سے نظریں جھکا گئی .

Posted On Kitab Nagri

"یہی میری بیوی ہے....."اس نے اس پر دوبارہ نگاہ ڈال کر کہا تو ثوبیہ خالہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا .

"لڑکی ادھر بیٹھو....."انہوں نے بازو پکڑ کر اسے اپنے ساتھ بیٹھایا. اس نے اتنی شدت سے کھینچا تھا کہ ائتل کا کندھا زور سے اس کے ساتھ لگا جس کو وہ مسل بھی نہ سکی .

"تمہارا شوہر تو کہہ رہا تھا تم پیاری نہیں ہو مگر تم تو ہو یا پھر یہ میک اپ کا کمال ہے...."وہ اسکی گال کو چھو کر بولی. انکی بات سن کر ائتل نے گھورتے انداز میں سامنے بیٹھے تامیر کو دیکھا جو اسکی ایسی نظر پر دوبارہ نظریں جھکا گیا .

"ویسے تامیر تو تیس کا ہے تم دیکھنے میں بیس اکیس کی لگتی ہو تو تمہارے گھر والوں نے رشتہ امیر دیکھ کر کیا یا کوئی وجہ تھی ".....

انہوں نے تیکھے انداز میں کہا جس کی بات اسے اور تامیر دونوں کو بری لگی تھی ناگوار تو وہ آصفہ بیگم کو بھی گزری تھی مگر وہ احتراماً چپ رہی تھیں .

"ایسی کوئی بات نہیں ہے خالہ یہ لوگ تو رشتہ دے ہی نہیں رہے تھے ہم نے منت کر کے لیا ہے کیونکہ ہم سب کو ائتل بھا بھی بہت پسند تھیں."انکی بات پر سب کو چپ دیکھ لاؤنج میں آتی تحریم فوراً بولی اسکے جواب پر آصفہ بیگم مسکرا دیں مگر ائتل کہی کھو چکی تھی اور اسے یوں کھویا دیکھ تامیر کو اور غصہ آیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"لو بہو یہ نیگ ہے تمہارا....."وہ تحریم کی بات کا جواب دیئے بغیر اس کے ہاتھ میں پانچ ہزار کا نوٹ رکھتے ہوئے بولیں .

"اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے آنٹی....."وہ دھیمہ سا مسکرا کر بولی .

"بہو میرے شوہر کو مرے عرصہ ہو گیا ایک بیٹا ہے اس کے سر پر ہی گزارا کرتی ہوں تمہارے شوہر جتنا امیر نہیں ہے وہ جو لاکھوں دیتا ہو مجھے اور میں بھی کھلے ہاتھ سے کسی کو دے سکوں اس لیے یہی رکھ لو....."وہ اسکی بات کا غلط مطلب اخذ کرتے ہیں بولی اب تامیر کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا تبھی وہ تنے جبڑوں کے ساتھ بولا .

"خالہ اس نے یہ نہیں کہا کہ کم ہیں یا زیادہ اس نے یہ کہا ہے کہ پیسوں کی ضرورت نہیں ہے اپکا پیار ہی کافی ہے."نظریں جھکائے پریشان سی ہوتی ائتل کو دیکھتے ہوئے وہ بولا

"ارے کیوں ضروری نہیں ہے نئی نویلی دلہن ہے نیگ تو دینا ہے پکڑو چلو."انہوں نے اس کے ہاتھ میں پیسے تھمائے جو اس نے آصفہ بیگم کے کہنے پر پکڑ لیے .

"اچھا آصفہ اب میں چلو گی تم انا چکر لگانا ایک دو رشتے ہیں تحریم کے لیے میری نظر میں دکھاؤ گی تمہیں....."باہر جاتے آصفہ بیگم کے ساتھ جاتے ہوئے وہ بولی .

"ائتل پریشان ہو گئی ہو...."تبریز ائتل کو دیکھ کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں...." وہ مجبوراً سا مسکرائی جبکہ اس عورت کی باتیں اسے پریشان ہی نہیں دکھی بھی کر گئی تھیں".

"یہ ہے ہی ایسی کتنی بار اچکی ہیں تم تھی نہیں یہاں بس منہ کی ہی کڑوی ہیں....." حورین اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی .

"پہلے تامیر بھائی کو ہی یہ صرف بری لگتی تھیں اب مجھے بھی لگنے لگی ہیں...." تامیر کے صوفے کی بازو پر بیٹھتے ہوئے وہ منہ بنا کر بولی .

"پسند کی بات نہیں ہے مجھے انکی باتیں کرنے کا انداز پسند نہیں ہے....." وہ چڑھے اعصاب کے ساتھ بولا .

"یار چھوڑو تم اسے ائتل اتنی پیاری لگ رہی ہے ماشاءاللہ جاؤ اسے کہی لے جاؤ....." تبریز اس بات کو نظر انداز کرتا ہوا بولا .

"موسم نظر ارہا ہے نا ابھی بارش اجائے گی فائدہ باہر جانے کا....." وہ لاونج کی لان میں کھلتی کھڑکی سے کالے ابر آلود آسمان کو دیکھ کر بولا .

"ہمم چلو کوئی بات نہیں کل لے جانا....." حورین مسکرا کر بولی اور وہ اثبات میں سر ہلا گیا .

"بھائی یار وہ اپکو ایک کام کہا تھا کہ فہد جو اپکا منیجر ہے اس سے فلیٹ کے کاغذات وغیرہ....." وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ تبریز بات کاٹ کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"وہ یار اس نے کہا تھا کہ آج لے جانا بس وقت نہیں ملا ایک میٹنگ تھی اس کے بعد گھر آگیا...... کل لے آؤں گا......."اس نے وضاحت دی .

"نہیں میں لے آتا ہوں......."ماتھے پر بکھرے بال پیچھے کرتے اس نے ائمل کے چہرے کی طرف ایک بھرپور نگاہ ڈالی اور باہر چل دیا .

"گھر اکر اس سے بات کرتا ہوں پہلے ہی پریشان تھی اور خالہ نے اور کر دیا" اپنا سر ہلاتے وہ گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر چل دیا .

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"السلام علیکم!"وہ سفید شلوار قمیض پہنے لال دوپٹے لیے ہلکا سا مسکراتی ٹیبل پر آئی .

"وعلیکم السلام....."ممتاز بیگم نے مسکرا کر جواب دیا مگر اسکی آواز سن کر ان کا حلق تک کڑوا ہو گیا اور وہ کھانا چھوڑ کر ٹیبل سے آٹھ گئے .

"بابا....."اس نے بیچارگی سے آواز دی مگر اسکی آواز کو نظر انداز کیے وہ اندر چل دیئے .

"مرحابابا کو اندر کھانا دے آؤ....."زاور نے پلوشہ کو بوائل رائس کھلاتی مرحا سے کہا .

"جی میں جاتی ہوں....."وہ آخری نوالہ اس کے منہ میں ڈالتے ہوئے بولی .

"نہیں بیٹا تم کھانا کھلاؤ اسے ماوراء تم اپنے بابا کو کھانا دیکر آؤ."وہ مرحا کو روک ماوراء کو کھانا پکڑاتے ہوئے بولی .

"مہوش بیٹھ جاؤ تم کیوں کھڑی ہو؟"مرحا اسے کھڑا دیکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھابھی میں کمرے میں چلی جاتی ہوں جب سب کھانا کھالیں تو ملازمہ کو کہنا مجھے بتادے پھر بعد میں میں آکر کھانا کھالوں گی." اسکی بھیگی آواز پر ممتاز بیگم کا دل کٹ کر رہ گیا مگر وہ چپ رہی. اسکی بات پر زاور کا منہ تک جاتا نوالہ بھی رک گیا تھا .

"ایسا کچھ نہیں ہے مہوش دیکھو جو تم نے کیا وہ بہت زیادہ غلط تھا اور تمہارے سامنے ہی ہے مرتضیٰ کو کیا سزا ملی ہے مگر بابا نے تمہیں گھر سے نہیں نکالا پتہ ہے کیوں؟ کیونکہ تم بیٹی ہو جن سے وہ اپنے دونوں بیٹوں سے زیادہ پیار کرتے ہیں مگر مہوش غلطی کی سزا ہوتی ہے اور ماں باپ کو حق ہوتا ہے سزا کا کہ وہ دے سکتے ہیں اپنی اولاد کو اتنا کچھ کیا ہے انہوں نے تمہارے لیے اب اگر وہ ناراض ہیں تو انکی ناراضگی برداشت تو نہیں ہوگی میں جانتی ہوں مگر تمہیں صبر کرنا ہوگا انہیں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ تم نے جو کیا اسکا تم کو بہت پچھتاوا ہے اور تم سے غلطی ہوئی ہے تم اب کبھی ایسا کچھ نہیں کروگی جس دن انہیں یہ یقین ہوگیا وہ خود بہ خود مان جائے گے کیونکہ ماں باپ کو اللہ تعالیٰ نے بہت نرم مٹی سے بنایا ہوتا ہے یہ اولاد سے زیادہ دیر ناراض نہیں ہوتے بس وقتی ناراضگی دیکھاتے ہیں تاکہ ہمیں اپنی غلطی کا احساس ہو اور جب انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ احساس ہوگیا وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں اور دیکھنا بابا بھی ٹھیک ہو جائے گے....." اس نے مسکرا کر اسکی ٹھوڑی چھو کر کہا تو وہ اس کے ساتھ لپٹ گئی .

"آپ کتنی اچھی ہیں بھابھی آپکی سوچ کتنی عمدہ ہے کتنے سالوں سے آپ ہمارے گھر ہیں اور میں کبھی اپکو خاطر ہی نہیں لائی خود کو ہمیشہ ابتر سمجھا گھر سے بھاگی تو وہ بھی اپنے لیے تامیر سے ملی وہ بھی اس

Posted On Kitab Nagri

لیے کہ وہ ائتل کو چھوڑ کر مجھے اپنا لے اور اس نے کتنے مزے سے مجھ سے کہا کہ وہ شادی کے لیے تیار ہے مگر سچ جاننے کے بعد اور میں اتنی خود غرض اپنے لیے اتنی آندھی تھی کہ اسے سچ بتا دیا کہ سب کیسے ہوا؟ مگر سب سننے کے بعد ہی اس نے مجھے میری اوقات بتا دی بھابھی پتہ ہے میں نے اگر ائتل کا نام اونچی آواز سے بھی لیا تو اس نے کہا کہ زبان کھینچ لوں گا اگر میری بیوی کے بارے میں کچھ کہا وہ واقعی میری جیسی گھٹیا لڑکی کے قابل نہیں تھا ہوتا اگر بھابھی تو میں گھر سے ہی نہیں جاتی بھابی میں نے تامیر سے جان چھڑوانے نے لیے مرتضیٰ کا سہارا لیا اس بے ائتل کو گڑھے میں دھکا دے دیا مگر شاید ہم دونوں بھول گئے تھے مکافات عمل جیسا بھی ایک عمل ہوتا ہے ایسی چکی جو آہستہ پیستی ہے مگر پیستی بہت باریک ہے اور دیکھ لیں ائتل نے صبر کیا اس کو انصاف بھی ملا اور تامیر جیسا انسان بھی..... بھابھی وہ لڑکی بہت خوش نصیب ہے جس کا شوہر اس کے پیچھے اس کے سائے کی طرح کھڑا ہے پہلے پہل تو مجھے جلن ہوتی تھی اس سے مگر اب..... اب میں سمجھ چکی ہوں جو ہمارا نہیں ہوتا نا اسکو پانے کی جتنی مرضی تدبیر کر لو تو بھی نہیں ملنا..... پہلے میں بے منصوبہ بنایا تھا کہ تامیر نے جب کہا تھا کہ وہ شادی کے لیے تیار ہے تو میں نے سوچا تھا کچھ ایسا کرنے کا کہ وہ ائتل کو طلاق دے دے مگر اس نے سچ سنا اور میرے منہ پر ثابت کر گیا کہ جب تک اس میں جان ہے وہ ائتل کا ہے....." اسکا رورو کو برا حال تھا وہ رورو کو اپنی روداد اسے سنا رہی تھی جیسے اسکا بھائی بہن اور ماں منہ نیچے کیے سن رہی تھی جبکہ مرحا نے اسے بازو سے تھام کر اپنے سامنے بیٹھایا اور زاور کی طرف متوجہ ہوئی .

Posted On Kitab Nagri

"زاور میں جب بھی آپ سے کچھ مانگنے کے لیے کہتی ہوں تو آپ کہتے ہیں تمہارے مانگنے سے پہلے ہی دے دی اور میں ہمیشہ پوچھتی ہوں اپکو پتہ بھی ہے کیا مانگنا ہے؟ کیا ڈیمانڈ کرنی ہے؟ تو آپ ہمیشہ کہتے ہیں جان مانگ لو گی اس سے زیادہ تو کچھ بھی نہیں مانگو گی نا.....؟ تو بالکل ویسے ہی آج پھر کچھ مانگو اور آج کے جواب میں بھی ہمیشہ والا جواب چاہیے ہے." اسکو آنکھوں میں نمی تھی اس نے ایک بار مہوش کے چہرے کی جانب دیکھا اور پھر گہرا سانس لیکر بولا .

"تمہارے کہنے سے پہلے ہی دے دیا" اپنی بات کہہ کر وہ پھیکا سا مسکرایا کیونکہ وہ بخوبی جانتا تھا کہ وہ کیا کہنے والی ہے .

"چلیں پھر اٹھے جلدی سے اور مہوش کو گلے لگائے اور معاف کر دے اسے....." وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی تو وہ اٹھ کھڑا ہوا بھائی کی پیش رفت دیکھ وہ جلدی سے اس کے گلے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی .

"میں ناراض نہیں ہوں تم سے مجھے دل سے تکلیف ہے کہ کوئی خلش رہ گئی ہماری تربیت میں جو تم دونوں بہن بھائیوں نے یہ کیا میں یقیناً تمہیں معاف نہیں کرتا انسان ہوں نا تزلیل نہیں بھولتا مگر یہ جو لڑکی کھڑی ہے نا اسے میں نے اپنے ہر مشکل وقت میں اپنے ساتھ اور ہمیشہ مثبت پایا ہے اور شاید یہی وجہ ہے میں کبھی اسکی کوئی بات، خواہش رد نہیں کر پاتا تم کیا کرتی رہی ہو یہ سب جانتی تھی مگر اس نے حورین تک کو کچھ نہیں بتایا تھا پتہ ہے کیوں؟ کیونکہ اسکو لگتا تھا کہ تمہارا جس دن گھر بس گیا تم خود ہی

Posted On Kitab Nagri

سدھر جاؤ گی اور شاید تمہارے نصیب میں سدھرنا گھر بسا کر نہیں گھر اجاڑ کر تھا....."اس نے گہرا سانس لیکر اس کے آنسو صاف کیے ان دونوں کے درمیان صلح دیکھ کر وہ ماوراء کی طرف بڑھی .

"ماوراء تم مجھے ہمیشہ کہتی ہو کہ میں بھابھی نہیں بہن ہوں تمہاری. جس سے تم نے بہت کچھ سیکھا ہے پلیز میری ایک بات مان جاؤ مجھے لگے گا تمہیں میں اپنے عمل سے اپنی کسی بات سے جو بھی سکھا سکی اسکا تم نے قرض ادا کیا پلیز اسے معاف کر دو....."اسے التجائی انداز میں بولتے دیکھ ماوراء اسکا ہاتھ تھام کر بولی .

"آپ التجا کرتی نہیں حکم دیتی اچھی لگتی ہیں اور جو کچھ آپ سے مجھے ملا ہے نا اسکا قرض میں کبھی ادا نہیں کر سکتی....."مسکرا کر اسکا ہاتھ چوم کر وہ سر جھکائے مہوش کی طرف گئی اور اسکے گلے لگ گئی .

"میں چھوٹی ہوں میرا شاید کوئی حق نہیں ہے مگر ائتل مجھے بہت پسند تھی میری سب سے پیاری دوست تھی وہ آپ نے جو اس کے ساتھ کیا وہ میں چاہ کر بھی بھول نہیں پاتی وہ جیسے تڑپ رہی تھی جب سوچتی ہوں سامنے اجاتا ہے مگر صرف بھابھی کے کہنے پر میں اپکو معاف کر رہی ہوں....."

اسکو بات سن کر مہوش پھر سے ملائمتی نظریں جھکا گئی .

"مما....."وہ آہستہ سے انکی طرف بڑھی

"مرحا تمہارا شوہر اور تمہاری نند نے تمہاری بات مان لی ہے مجھ سے امید مت کرنا....."وہ سختی سے بولیں .

Posted On Kitab Nagri

"مما اپنے کہا تمہارا شوہر اور تمہاری بند.....یعنی یہ دونوں میرے ہیں تو کیا آپ میری نہیں؟"وہ انکا ہاتھ تھام کر انکے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی .

"میں نے ایسا کبھی نہیں سوچا تمہیں ہمیشہ اپنی بیٹی سمجھا ہے."وہ اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر بولیں .

"بیٹی کہتی ہیں اور بیٹی کی بات بھی نہیں مانتی؟"وہ دکھی سے لہجے میں بولی .

"میں نے اسے معاف کیا مگر میں اس سے ناراض ہوں میں تب تک اس سے بات نہیں کروں گی جب تک یہ اپنے بابا کو منا نہیں لیتی جب منا کے گی میں بھی اسے بات کرنے لگو گی مگر یہ اپنے بابا کو خوف منائے گی انکے بھائی بہن سے معافی مانگے اس معصوم سے معافی مانگے جس کی زندگی خراب کرنا چاہی اس نے مگر اللہ نے وہ فیصلہ اس بچی کے لیے بہترین ثابت کیا مگر اس کے سسرال والے کچھ تو سوچتے ہوں گے اسے کہو سب سے معافی مانگے منائے سب کو پھر اپنے بابا پاس جائے....."وہ اپنی بات کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیں .

"سب بہت جلد سہی ہو جائے گا بیٹھو کھانا کھاؤ....."زاور نے تحمل سے کہا تو وہ آنسو صاف کر کے کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"کہاں ہے گھر کیوں نہیں آیا؟"وہ فون کان کو لگا کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"میں اسلام آباد ہی ہوں مما بابا انے کا بول رہے ہیں تو گھر کا کچھ کام کروانا تھا تو وہ سب دکھایا کل کافی کام تھا پھر تھک کر وہی سو گیا پھر مما نے کچھ سامان کہا تھا کہ گھر کے لیے لیکر اؤ اور وہ سب لگواؤں تو اب وہ لیکر آیا ہوں تھک گیا ہوں. سوچ ہی رہا تھا سو جاؤ مگر تیری کال اگئی." اس بے اسکی بات کا تفصیل سے جواب دیا .

"سب خیریت ہے نا انکل آنٹی اچانک ارہے ہیں سب سیٹ ہے؟" وہ اسکی پہلی بات پر سوال کرتا ہوا بولا .

"ہاں شادی کرنی ہے میری انہوں نے برداشت نہیں ہو رہا انکو کہ ان کے بیٹے کے دوست کی شادی جو ہو گئی ہے اب برداشت نہیں ہو رہا ان سے انکا کنوارہ بیٹا....." وہ ہنستا ہوا بولا

"ہاہاہا یہ بھی سہی ہے کوئی رشتہ ڈھونڈا....." وہ مسکراتا ہوا بولا .

"انہوں نے نہیں ڈھونڈا میں نے ڈھونڈا ہے....." وہ چہک کر بولا .

"توں نے کدھر سے ڈھونڈلی؟" وہ حیرانگی سے بولا .

"یار بھابھی کی بہن....." اسے تامیر کی یادداشت پر افسوس ہوا تھا تبھی اس نے بیچارگی سے کہا .

"ائتل تو اکیلی بہن ہے." اس نے ماتھا سکیڑ کر کہا .

"یار انکی کزن اسکی بات کر رہا ہوں میں....." وہ آنکھیں پھیرتا لبوں پر زبان پھیرتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"دماغ تو نہیں ہل گیا اسکی کزن اسکے بھائی کی ہونے والی بیوی ہے....." اس نے جلدی سے کہا اسکی بات پر صوفے پر نیم دراز سے اندز میں لیٹا صنابل ایک دم اُٹھ بیٹھا کچھ ہونے سے پہلے ہی سب ختم ہوتا دیکھ اسے دھچکا لگا .

"توں نے بھابھی سے کوئی بات کی تھی کیا؟" وہ فوراً سے بولا .

"نہیں مجھے توں نے کونسا کچھ کہا تھا جو بات کرتا وہ ویسے ہی بتا رہی تھی کہ ہمدان اور عروہ کی مگنی ہو گئی ہے میرا مطلب رضامندی ٹائپ....." وہ سیٹ سے تھوڑا آگے ہو کر موسم کے تیور دیکھ کر بولا جو کالی گھٹاؤں سے بھرے برسنے کے لیے اڈر رہے تھے .

"کمینے درجے کا انسان ہے تو....." وہ اسکی بات پر سکون کا سانس لیکر چیختے انداز میں بولا .

"میں نے کیا کیا ہے؟ ایک تو سچ بتایا ہے اوپر سے بکواس کر رہا ہے...." وہ برہنہ بولا .

"ڈیمڈ انسان میں اسکی بات نہیں تھا کر رہا میں وہ گلابی سی جو لڑکی تھی حانیہ اسکی بات کر رہا تھا مگر توں نے مجھے کنوراہ رکھنے کی قسم اٹھائی ہوئی ہے تو چاہتا ہی نہیں ہے کہ میری شادی ہو میرے بھی کوئی نخرے اٹھائے میرے لیے کھانے پکائے....." وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ تامیر کا فون وائبریٹ ہوا اس نے کان سے ہٹا کر دیکھا تو ایک جانا سا انجان نمبر سامنے دیکھ کر اسکے چہرے سے مسکراہٹ کہی گم ہو گئی ہونٹ کا ایک کنارا اوپر کو اٹھا ماتھے پر شکنے ابھری .....

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں کیا مصیبت ہے میری زندگی میں سکون نے تو شاید میری دہلیز سے قدم ہی موڑ لیے ہیں کرب اور تکلیف نے اندر تک خود کو گارڑ لیا ہے جب دور کرنا چاہتا ہوں تو یاد کروانے اجاتے ہیں کہ تمہارے دل پر ہمارا راج ہے....."وہ اسکی بات کا جواب دینے کے بجائے دانت پیستا ہوا بولا .

"کیا ہو گیا ہے؟"وہ ایک دم سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا .

"یار وہ کسی نے کہا تھا نا یاد ماضی عذاب ہے یارب چھین لے مجھ سے حافظہ میر ایقین کر مجھے بہت گہری کسک محسوس ہوتی ہے کاش حافظہ ہی چھن جائے مجھ سے میر اچین تو ہو گا....."وہ تپ کر بولا تھا. اسکی بات کچھ کچھ صنابل کو سمجھ آئی تھی جو یادیں اسکے لیے حسین ہوا کرتی تھیں جینے کی وجہ ہوتی تھیں انہیں آج وہ عذاب کہہ رہا تھا وہ بڑھ رہا تھا آگے ائتل اسکو لے گئی تھی موڑ لیا تھا اس نے اسکو اپنی طرف بنجر زمین سیر اب ہونے لگی تھی صحرا میں بھٹکا پرندہ اپنے وطن لوٹ رہا تھا کشادگی با نہیں کھولے اسے اپنی بازوں میں سمیٹنے کو تیار کھڑی تھی کانٹوں سے بہت دور ائتل اسے کھینچے میں کامیاب ہو گئی تھی وہ اسے اس باغ میں لے جانے لگی تھی جہاں تکالیف نہیں تھی..... صنابل کو دل سے سکون محسوس ہوا تھا اس نے اپنے بھائی جیسے دوست کو تڑپتے دیکھا تھا اسکی تڑپ پر کسی نے محبت کے مرہم لگا کر اس جلن کو مٹانا چاہا تھا اسے آج اس کے الفاظ سن کر اپنی منہ بولی بہن پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا اسکا دل چاہا تھا کہ وہ اسکے قدموں میں بیٹھ کر کہے اسکا شکریہ اس نے اسے تامیر لٹا دیا اسکا بھائی اسکا

Posted On Kitab Nagri

بچپن کا ساتھی اسکا دوست اسکا ہم راز تکلیف کی دنیا سے باہر آگیا قدرت کو رحم آگیا دل پھیر دیا اس نے اسکا .....

"تامیر توں اسے اگنور کر وہ جو کہتی ہے کہنے دے بلاک کر اسے ہر جگہ سے کتنی بار تنگ کرئے گی آخر کار تھک ہار کر باز تو اجائے گی نا....."وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا .

"وہ ایسی ہر گز نہیں ہے توں اسے جانتا ہے صنابل میں اس سے ملو گا ایک بار....."اس نے خالی پن سے کہا اس کے انداز میں خالی پن دیکھ کر وہ چپ رہا تھا اسکا نام کبھی اسکے لبوں پر جذبات کے بغیر نہیں آیا تھا مگر آج کتنی سرد مہری سے اس نے اس کا نام لیا تھا یہ دیکھ صنابل چپ تھا اس بھٹکتے پرندے کو منزل مل گئی تھی وہ اب نہیں بھٹکے گا وہ جانتا تھا مگر عورت مرد کو بھٹکا سکتی ہے وہ اس سے بھی باخبر تھا مگر اس کے مانند پڑتے جذبات پر وہ کچھ نہیں کہہ سکا تھا بس دل سے دعا کی تھی

"اللہ یہ جس کا ہے اسکے پاس ہی اسے رہنے دینا اسکو بھٹکنے مت دینا....."اس نے دل سے دعا کی اور ہلکا سا مسکرا کر دل میں ہی آمین کہا تھا .

"صنابل موسم بہت خراب ہو رہا ہے بارش آنے والی ہے گھر نہیں پہنچا تو ائتل پریشان ہو گی پھر بات کرتے ہیں....."اس نے تیز آندھی کی زد میں آتے پورے ماحول کا جائزہ لیتے ہوئے کہا اور اگنیشن میں چابی لگا کر گاڑی موڑنے لگا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

پورے لان کو بارش سے بھیگتا دیکھ وہ مچل رہی تھی پودوں کی کچی مٹی پر ڈلتی بارش ایک خوبصورت سی سوندھی ہوئی سوگند پیدا کر رہی تھی جو اس کے نتھوں سے ٹکرا کر اسے ایک خوبصورت سرور پیش کر رہی تھی بارش کی چھم چھم ایک خوبصورت سی نظم گنگنا رہی تھی بارش کو دیکھ اسکا دل بھاگ بھاگ کر بارش میں جانے کو مچل رہا تھا تبھی وہ آہستہ سے اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف چل دی لانچ میں بیٹھی تحریم میگزین دیکھ رہی تھی اس لیے وہ اسکی اس حالت سے بے خبر تھی ابھی وہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آئی ہی تھی کہ اس کی نظر سامنے سفید سیڑھیوں پر پڑی دل زور سے مچلا اس نے جلدی سے اپنے پیر ہیل والی جوتی سے آزاد کیے اور اوپر کی طرف بھاگ دی. آہستہ سے دروازہ کھول کر اس نے بارش میں قدم رکھا تو جنوری کی بارش نے اسکا ہنس کر استقبال کیا تھا وہ دنیا کی پہلی لڑکی تھی جس کو بادل گرجنے سے ڈر نہیں لگتا تھا وہ ہمیشہ کہتی تھی کہ بادل گرج کر ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آج اتنے خوش ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ روح زمین کا کوئی حصہ ایسا نا رہے جہاں انکی یہ رحمت نہ پہنچے " .....

وہ گاڑی پارک کر کے اندر پہنچا بارش کافی زور پکڑ چکی تھی جس نے ٹھنڈ میں مزید اضافہ کر دیا تھا وہ جلدی سے اندر پہنچا مگر پھر بھی اس کے ہلکے سے بال گیلے ہو چکے تھے جن کو اس نے انگلیوں کی مدد سے سہلایا اور لاؤنج میں چل دیا ابھی اس نے قدم رکھا ہی تھا کہ تحریم اور حورین ٹرالی کھینچے ہوئے لاونج میں آئی جہاں تبریز اور آصفہ بیگم پہلے سے موجود تھیں .

Posted On Kitab Nagri

پکوڑے، رول، چائے، نمکو، بسکٹ، شکر پارے، گاجر کا حلوہ اور دیگر لوازمات کو دیکھ کر اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی ادرک والی چائے اور پکوڑے اس کے ہمیشہ پسندیدہ رہے تھے اسپیشلی بارش کے موسم میں .....

"تامیر اجاؤ چائے ٹھنڈی ہو جائے گی....." حورین نے آواز دی تو وہ جلدی سے صوفے پر بیٹھ گیا پکوڑے اور ادرک، سونف الائچی اور گلاب کی پتیوں والی یہ چائے اسے ہمیشہ سب بھلا دیا کرتی تھیں جو اسے ہمیشہ سردیوں کی چھٹیوں میں اس بارش کے موقع پر آصفہ بیگم کے ہاتھ کی بنی ملا کرتی تھی سب اپنی اپنی باتوں میں مصروف تھے ائتل ان میں نہیں تھی کسی کو خیال نہیں آیا تھا.....بارش زیادہ زور پکڑ چکی تھی اور مسکرا کر برستے آسمان کو دیکھ رہا تھا تبھی اسکا ہاتھ اپنے نم بالوں پر گیا تو اس نے دماغ میں ائتل کا جملہ گونجا .

"کوشش کیا کریں بارش میں مت جایا کریں اور اگر کوئی ایمرجنسی ہو بھی تو کوشش کیا کریں اپکا سر بارش میں نہ بھیگے آپ اسی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں....." اسکی بات دماغ بھی آتے ہی اس نے ادھر ادھر نظریں دوڑائی .

"ائتل کہاں ہے؟" وہ ادھر ادھر دیکھ کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"اپنے کمرے میں گئی تھی ثوبیہ خالہ کی باتیں اسے اچھی نہیں لگی تھی اس لیے میں نے بھی نہیں بلایا مگر اب میرے ذہن میں نہیں آیا کہ اسے بلا لاؤ....." حورین نے وضاحت دی بادل ایک دم سے گرجے .

"بارش میں ائتل ٹک کر تو نہیں بیٹھ سکتی یقیناً بارش میں ہو گی....." وہ نیچلالب کچلتے فوراکپ رکھ کر اٹھااور دو دو سیڑھیاں پھلانگ کر اوپر کی طرف چل دیا .

"تامیر چائے....." آصفہ بیگم نے آواز دی مگر وہ بعد میں کہہ کر چل دیا .

کمرے کا اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا پورا کمرا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس بے جلدی سے لائٹ ان کی مگر خالی کمرہ اسکا منہ چڑا رہا تھاوہ جلدی سے بالکونی کی طرف گیا جہاں سے گھر کا پیچھے والا حصہ نظر آتا تھا مگر وہ نہ اسے لان میں دکھی اور نہ بالکونی میں اس کے دماغ نے اسے اوپر چھت کا سگنل دیا تو وہ باہر آیا ابھی وہ باہر نکلا ہی تھا کہ دروازے کے پاس اسکا جوتا دیکھ کو وہ سمجھ چکا تھا تبھی جلدی سے اوپر کی طرف گیا ابھی وہ آخری سیڑھی پر پہنچا ہی تھا کہ اسے وہ سامنے بانہیں پھیلائے آنکھیں بند کیے آسمان کی جانب چہرہ کیے وہ نظر آئی جس کا پور پور بارش سے بھیگ چکا تھا اتنی یخ باختہ ہوا کو خود کے جسم سے لگتا دیکھ وہ دھر دھری لے گیا تھا مگر وہ لڑکی سکون سے کھڑی تھی. تبھی اس نے ایک دم سے بازوں سمیٹے اور ہاتھ کے پیالے میں بارش کا پانی ڈال کر اسے اوپر کی جانب اچھالا اور ساتھ ہی خود اچھلی بارش اور ٹھنڈی ہوا تیز ہوتی جا رہی تھی مگر وہ ویسے ہی بارش میں رقص کر رہی تھی سردی کا موسم نہ ہوتا تو

Posted On Kitab Nagri

تامیر اسے کچھ نہ کہتا مگر اتنی سردی کو دیکھ کر اس نے ائتل کو آواز دی مگر وہ بارش میں اتنی محو تھی کہ سن نہ سکی تبھی وہ آگے بڑھا اور ائتل کا ہاتھ پکڑ کر اسے شیڈ کے نیچے کیا اپنے ہاتھ پر گرفت دیکھ کر ائتل نے آنکھیں کھولیں .

"ڈاکٹر تامیر پلیز.....وہ شیڈ کے نیچے آکر التجائی آواز میں بولی .

"ائتل یہ سردی کی بارش ہے نہ کہ گرمی کی اتنی ٹھنڈی ہوا ہے دیکھو خود کو کیسے برف میں لگی ہوئی ہو بیمار پڑ جاؤ گی بہت نہالیا بارش میں اب چلو شاباش نیچے سب چائے پر انتظار کر رہے ہیں اتنا پیارا اسی لیے تیار ہوئی تھی کہ سب بارش میں بہا دو....." اپنی بات کہہ کر وہ ایک دم سے رکا وہ نجانے میں اسکی تعریف کر چکا تھا .

"آپ میری تعریف کر رہے ہیں؟" وہ اسے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی .

"نہیں وہ....." ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ اسکی نظر ائتل کی گردن پر پڑی

"یہ کیا ہوا؟" لال رنگ کا نشان دیکھ کر وہ اپنی انگلی کی پوروں سے چھوتا ہوا بولا .

"کیا.....؟" اس نے بھی گردن موڑی مگر اسے نظر نہیں آیا اس کے گردن موڑتے ہی تامیر کو دوسری طرف بھی وہی لال رنگ کا چھٹاک نما نشان نظر آیا .

"ائتل یہ کیا ہوا ہے؟" وہ اسکی گردن کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

"کیا؟" وہ اضطراب کی سی کیفیت میں بولی. تبھی اسکی نظر اسکی گردن کے ساتھ چپکے دوپٹے پر پڑی جس سے اسکی سفید گردن صاف دکھائی دے رہی تھی .

اس نے نرمی سے اس کے کندھوں سے اسکا دوپٹہ ہٹایا وہ جو اس کے ایسے انداز پر عجیب سی کھڑی خود کی گردن کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی اسکی اس حرکت پر کرنٹ جیسی کیفیت میں مبتلا ہو گئی مگر اس کی گردن اور سینے کو دیکھ کر اسکی آنکھیں پھیلی کی پھیلی رہ گئی تھی جو جگہ جگہ سے لال چھٹاک سے بھر چکی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ائتل یہ کیا ہوا ہے؟" وہ گھبرا کر بولا .

"تبھی اس نے خود پر نگاہ ڈالتے ہوئے اپنا بازو اوپر کیا تو اسکی نگاہ اسکی دودھیا کلائی پر پڑی. جس پر تین چار لال نشانات تھے .

"ائتل میں کچھ پوچھ رہا ہوں...؟" وہ اسکی بازو دیکھتا بولا. اپنی بازو پر لال نشان دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا ورنہ وہ خود بھی ڈر گئی تھی .

"بتاؤ یہ سب کیا ہے کیسا ہوا ہے؟" وہ حیرانگی سے بولا .

"میں ایسے کام والے بھاری سوٹ نہیں پہن سکتی ان کے ان موتیوں ستاروں اور کندن کے کام کی وجہ سے ایسے ہو جاتا ہے مگر پھر خود بہ خود تین چار دن میں ختم ہو جاتے ہیں..... میں اسی لیے ایسے کپڑے نہیں پہنتی کیونکہ یہ نشانات کچھ اور ہی ثابت کر رہے ہوتے ہیں....." اس کی جلدی سے زبان پھسلی اپنی بات پر اسے خود ہی شرم محسوس ہوئی تو وہ دانتوں تلے زبان دبا گئی وہ اسکا شرم سے لال ہوتا چہرا دیکھ چکا تھا مگر فلحال اسے ان تمام نشانات سے کوفت ارہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"تکلیف ہوتی ہے؟"وہ بات کو بدل کر بولا .

"نہیں مگر جلن محسوس ہوتی ہے لیکن زیادہ نہیں...."وہ اپنی بازو پر پڑے نشان کو کھجاتے ہوئے بولی اس نے اتنی زور سے کھجایا کہ خون کے دو ننھے قطرے اُمڈ آئے تھے .

"ایک یہ جنگلیوں جیسے ناخن ہے جب دیکھو کبھی خود کے مارتی کو کبھی کسی کے....."اسے اس دن والا واقعی یاد آیا تھا جب اس نے اس کے ناخن مارے تھے مگر وہ اسکی بازو تھام کر اسے نیچے لے گیا. کمرے میں آکر اس کے کمرے کا دروازہ بند کیا اور اس سے مخاطب ہوا .

"کپڑے بدلو جا کر....."نرمی سے عاری لہجہ دیکھ ائتل حیران تھی تبھی وہ چپ چاپ صوفے پر پڑے چھ سات بیگز میں سے کچھ لائٹ ڈھونڈتے لگی اسے پھر ویسا ہی کام دار سوٹ اٹھاتا دیکھ اسکا دماغ تپنے لگا تھا. وہ چپ چاپ واڈروب کی طرف گیا اور وہاں سے کالا پلین سوٹ نکال کر اس کے ہاتھ میں دیا.

"جا کر کپڑے بدلو ورنہ بیمار ہو جاؤ گی."وہ رعب سے بولا .

"لیکن آنٹی سے یہ کپڑے....."وہ اٹک کر بولی

"آگ لگا دینی ہے میں نے تمہارے ان کپڑوں کو اگر تم نے پہنے نا تو تم سمیت آگ لگاؤ گا سمجھ آئی."وہ غصہ میں بولا ائتل کی سمجھ سے سب باہر تھا ایک پل میں تولا ایک پل میں ماشہ والا حساب ہوا تھا وہ چپ چاپ واش روم کی طرف چل دی اور وہ بیڈ پر بیٹھ گیا اور اپنا ماتھا سہلانے لگا .

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اتنا غصہ کیوں ارہا ہے؟"اس نے گہرا سانس لیتے سوچا .

"اس نے تمہیں بتایا اسے تکلیف ہوتی ہے." شیشے میں موجود انسان بولا اس نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا مگر وہاں کچھ نہیں تھا سوائے اس کے عکس کے .

"اسکی تکلیف پر مجھے اتنا غصہ....." وہ اپنی بات مکمل کہہ بھی نہیں سکا تھا کہ وہ شیشے میں موجود انسان دوبارہ بول پڑا

"محبوب کو تکلیف ہو تو محب بھی بے چین ہو جاتے ہیں....." وہ الفاظ سن کر اسکی آنکھیں جامد رہ گئی تھیں اسکا دل و دماغ اسے کیا جواب دے رہا تھا وہ خود سمجھ نہیں پا رہا تھا سامنے شیشے میں محض اسکا عکس تھا جو شاید بول کر اسکو اسکی کیفیت بتا رہا تھا .

"محبت مجھے کبھی بھی نہیں ہو سکتی..... محبت کا انجام بھگت چکا ہوں....."اس نے اپنا خیال جھٹکا .

"ایک ضد کو محبت اور ایک محبت کو وہم کہہ کر کس کو جھوٹا ثابت کر رہے ہو خود کو وقت کو یا پھر اپنے دل و دماغ کو؟" شیشے میں موجود انسان اب اس کے سہرانے کھڑا تھا .

"ایسا کچھ نہیں ہے مجھے ائتل سے محبت نہیں ہے اس نے اپنے خیال کو جھٹکا .

"خود میں اتری بے چینی کو غور سے دیکھو اسکی آواز کو کان لگا کر سنو جواب تمہیں خود مل جائے گا."

اتنا کہہ کر وہ وجود وہاں سے رخصت ہو گیا تبھی ائتل باہر آئی لمحوں کا فسوں ٹوٹا اس نے خود کو جھڑکا اور پانی پی کر وہ ائتل کی جانب آیا جو شیشے کے سامنے بالوں کو ٹاول میں لپیٹ کر کھڑی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"میڈیسن چاہیئے؟"وہ اسکے پیچھے کھڑا اسکا عکس شیشے میں دیکھتا ہوا بولا .

"نہیں....."اس نے نفی میں سر ہلایا .

"یہ کیوں ہوتا ہے کوئی وجہ تو ہو گی؟"اس نے بے چینی سے اس کی گردن کو دیکھ کر پوچھا .

"بچپن سے ہی الرجی ہے اس لیے....."وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولی مگر وہ کہی اور ہی کھویا ہوا تھا

"جب گھاؤ لگے کوئی تم کو....."وہ وجود اسکی بازوں کی طرف دیکھتا ہوا بولا تھا .

"تو درد یہاں بھی ہوتا ہے. سامنے شیشے کا فریم کے ساتھ ٹیک لگائے وہ شخص دل پر ہاتھ رکھ کر بولا تھا جیسے تامیر دیکھتا ہی رہ گیا تھا.

"جب نم ہوں تمہاری یہ آنکھیں....."وہ اسکی آنکھوں کی طرف اشارہ کر کے بولا .

"تو دل یہ میرا بھی روتا ہے....."وہ وجود اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا تھا تامیر نے اسے دور کرنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تو اسکا ہاتھ زور سے ڈریسنگ کے فریم سے لگا .

"کیا ہو گیا؟"وہ ایک دم سے مڑ کر بولی جو کب سے اسے کہی کھویا دیکھ رہی تھی .

"کچھ نہیں....."اس نے اپنا سر جھٹکا .

"ادھر دکھائے."اس نے اسکا ہاتھ اپنے سفید ہاتھ میں لے کر نرمی سے دبایا .

"اسے چھوڑو! میں نے کچھ پوچھا تھا تم سے....."وہ دوبارہ اس سوال کی طرف آیا .

"میں نے جواب بھی دیا تھا مگر آپ پتہ نہیں کہاں گم تھے وہ اسکو بیڈ پر بیٹھتے دیکھ مکمل مڑ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"کیا جواب دیا تھا؟" اس نے خشک لبوں کو تر کرتے ہوئے پوچھا .

"یہی کہ مجھے خود نہیں پتہ بچپن سے ہی ہوتا ہے ایسا اس لیے

میں بہت پلین اور سادھے کپڑے پہنتی ہوں شادی پر وہ بھی وہ سوٹ پہنتی ہوں جس پر دھاگے کا کام ہو یہ موتی کندن ایسا نہیں....." وہ اپنے بالوں کو برش کرتے ہوئے بولی اسکی گردن ایک الگ ہی فسوں پیش کر رہی تھی جیسے دیکھنے والا کسی اور ڈگر پر ہی نکل سکتا تھا وہ اس کی کمر پر بکھرے ان بالوں کو بہت آسائش سے دیکھ رہا تھا آنکھوں میں عجیب سا خمار اترا دل نے گستاخی کی طلب کی تو وہ آہستہ سے اٹھ کر دوبارہ اسکے پیچھے کھڑا ہو گیا اسکو اپنے اتنا قریب دیکھ ائتل کا برش کرتا ہاتھ ڈھیلا پڑ گیا تھا اس نے آنکھیں بند کر کے اس کے بالوں کی خوشبو کو خود میں اتارا اور اسکا بالوں پر اپنے لب رکھ دیئے اسکی ایسی پیش رفت کو دیکھ کر ائتل کو جھٹکا لگا تھا اسکا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تھا اسکا تنفس بڑھ گیا جو اسکی بڑھی دھڑکن کو صاف بتا رہا تھا مگر وہ آنکھیں موندے اس کے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھے اس کے کندھوں کو دونوں ہاتھوں سے تھامے کھڑا تھا.

"نوک نوک....." دروازہ کھٹکا..... وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آیا مگر ائتل اسی ٹرانس میں کھڑی تھی اس سے پیچھے ہو کر وہ دروازے کی طرف بڑھا جہاں تحریم کھڑی تھی مگر وہ شیشے کی جانب دیکھتی اپنے سانس بحال کر رہی تھی جو وہ شخص شاید اس سے چھین کر لے گیا تھا .

"کیا ہوا؟" تامیر بے آبرو اچکا کر پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں امی بلا رہی ہیں." اس نے ائتل پر ایک گہری نگاہ ڈال کر کہا تو وہ سر ہلا کر اس کے ساتھ ہی چل دیا .

"بھابھی کو بھی....." تحریم نے ائتل کی طرف دیکھ کر کہا .

"اجائے گی چلو....." وہ ہلکا سا جواب دیتا تحریم کی بازو تھام کر نیچے چل دیا .

اس کے جاتے ہی اس نے گہرے گہرے سانس لیے اور بالوں کو کمر پر ڈال کر دوپٹہ کندھوں پر ڈالا اور نیچے اگئ .

"یار بھائی اپنے کتنے دنوں بعد میرا ہاتھ پکڑا ہے....." تحریم مسکرا کر بولی تو اس نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگا لیا .

"ارے ارے کیا بات ہے بھئی؟ دونوں بہن بھائی..... آج بڑا پیار ارہا ہے." حورین مسکرا کر بولی تو وہ دونوں مسکرا دیئے .

"ائتل کہاں ہے؟" آصفہ بیگم نے مسکرا کر پوچھا.

"جی بھابھی..... وہ ابھی اتنا بولی تھی کہ پیچھے سے اسے ائتل آتی نظر آئی

"بیٹا تم نے کپڑے کیوں بدل لیے اتنی پیاری لگ رہی تھی ماشاءاللہ....." آصفہ بیگم مسکرا کر بولیں .

Posted On Kitab Nagri

"بارش میں بھیگی تھی میڈم....." وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا. اس کے ایسے بتا دینے پر ائتل کو شرمندگی ہوئی تھی. مگر وہ چپ تھی .

"ہاں تو میں نے تو کافی جوڑے بھیجے تھے تحریم دیئے نہیں تم نے ائتل کو؟" وہ تحریم سے گویا ہوئیں .

"میں سے سارے پیکٹس بھابھی کو دے دیئے تھے." اس نے فوراً جواب دیا .

"تو بیٹا ان میں سے کچھ پہن لیتی ابھی ابھی شادی ہوئی ہے تیار رہا کرو پتہ لگنا چاہیے نا کہ نئی نویلی دلہن ہو انہوں نے مسکرا کر کہا مگر وہ سر جھکائے کھڑی تھی .

"کمرے میں تو بڑے شاہ رخ خان بن رہے تھے آگ لگا دوں گا اب بول کیوں نہیں رہے ہیں....." ائتل دل میں اسکی نکل اتارتے ہوئے گویا ہوئی .

"لاہور جا کر تو تم ایسے ہی کپڑے پہنتی ہو گی جینز کرتا وغیرہ مگر سسرال میں تو وہ کپڑے پہن لو جوان دنوں میں ہر لڑکیاں پہنتی ہے بہت سے ملنے والے لوگ ہیں بہت سے لوگوں کو اس لڑکے نے شادی پر نہیں بلایا سب کو پتہ ہے تامیر کی شادی کا ولیمے کی تقریب تو ٹال دی ہے لیکن پھر بھی کوئی اہی جاتا ہے." انہوں نے اب تھوڑے پیار اور غصے بھرے انداز میں کہا تھا تو ائتل اثبات میں سر ہلا کر مڑی .

"ایک منٹ....." تامیر نے کھڑا ہو کر اسکا بازو تھاما اسکی اس حرکت کو دیکھ ائتل کی آنکھیں پھیلی ہی پھیلی رہ گئی تھی ایک دن میں یہ تیسری بار ہوا تھا کہ وہ اس کے سانس تک روک گیا تھا .

"یہ دیکھیں....." اس نے اس کی آستین اوپر کر کے اسکی دودھیا بازو اپنی ماں کے سامنے کی .

Posted On Kitab Nagri

"تین چار جگہ سے لال دھکتے کوئلے کی طرح کے نشان دیکھ کر انہوں نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا .

"یہ کیا ہوا؟" حورین ایک دم سے کھڑی ہوئی .

"ائتل کی گردن پر نشان تحریم اس کے کمرے میں ہی دیکھ چکی تھی جیسے وہ کچھ اور ہی سمجھی تھی اور خود کو وہ کیوں روم میں گئی ان کے درمیان جیسے الزامات سے کوس رہی تھی مگر بازو کو دیکھ کر اسے اس خیال کو جھٹکنا پڑا .

"جواب دو سب میں ہی کہو....." اس نے اس کے کان میں ہلکی سی سرگوشی کی جس سے اسکی کان کی لو تک سرخ انگارے کی طرح دھکنے لگی .

"بیٹا جواب دو." آصفہ بیگم نے پریشانی سے پوچھا .

"وہ کندن ستارے موتی یا بھاری کپڑے پہن لینے کی وجہ سے ایسے ہو جاتا ہے....." وہ اٹک اٹک کر بولی .

"اوہو تو پہلے بتا دیتی مگر پھر تم شادی بیاہ جیسے فنکشن پر کیا پہنتی ہو گی مہوش کی شادی پر بھی تو تم نے لہنگا ہی پہنا ہوا تھا." وہ یاد کرتے ہوئے بولی .

"جی اس پر دھاگے کا کام تھا اور وہ بھی بہت ہلکا....." اس نے رسماً مسکرا کر کہا .

"سہی اب مجھے کیا پتہ تھا کہ تم میری بہو بنو گی میں نے تو یہ سب بہت ارمان سے مہوش کے لیے بنوائے تھے مگر کیا کہہ سکتے ہیں نصیب جو تم تھی....." انہوں نے ایک اہ بھر کر کہا تھا ان کے لہجے میں ہلکی

Posted On Kitab Nagri

سی کڑواہٹ تھی جو ائتل کا چہرہ اتار چکی تھی ان کے لہجے میں سختی تامیر نے بھی محسوس کی تھی مگر وہ چپ تھا آئتل کا جھکا سر دیکھ کر اس نے اپنے سے تھوڑی آگے کھڑی ائتل کا ہاتھ تھوڑا پیچھا کر کے اپنے ہاتھ میں لے لیا جس سے اسے ایک دم کرنٹ سا محسوس ہوا اسکے ہاتھ کو مکمل پیچھے کیا وہ بالکل سنجیدہ انداز میں کھڑا تھا اس کے انداز سے کہی بھی یہ محسوس نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کسی لڑکی کا ہاتھ تھامے کھڑا ہے. تحریم نے اپنے بھائی کی اس حرکت کو دیکھا تو وہ دل سے مسکرا گئی تھی .

"جب محبت ہو جائے نا تو بن کہے بن بولے اس شخص کے دکھ سمجھنے لگتے ہیں." اسے صنابل کا جملہ یاد آیا تھا جس پر وہ دھیمہ سا مسکرا دی .

"تحریم یہ محبت بہت ظالم شے ہے یقین کرو یہ اگر نہ ملے نا تو آنکھوں سے روشنی چھین لیتی ہے دل کو ویران اور خالی بنجر زمین بنا دیتی ہے آنکھوں میں سرد مہری خالی پن کی لکیریں کھینچ دیتی ہے اگر تم ایک محبت کرنے والے یا محبت پانے والے اور محبت سے جدائی پا لینے والے انسان کی آنکھوں میں دیکھو نا فرق واضح نظر آئے گا....." تحریم کوئی ناول پڑھ رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا تو اس نے سامنے بیٹھے صنابل سے پوچھا جس پر اس نے بہت گہرا جواب دیا اور اسکی بات پر اس نے حورین اور تبریز کی نگاہوں کو بہت غور سے دیکھا تھا ان دونوں کو ایک دوسرے کے چہرے کی جانب دیکھتے چہرے پر آئے رنگوں کو اس نے بہت گہری نگاہ سے دیکھا تھا تبھی ایک دن اسکی نگاہ تامیر کی آنکھوں پر پڑی اس کی خالی بے رونق آنکھیں اس کا دل بے چین کر گئی تھی اسکا جان سے پیارا بھائی تھا وہ.....اس نے دل

Posted On Kitab Nagri

سے دعا کی تھی کہ اس کے بھائی کو محبت نہ ہوئی ہو اس کا یہ اندازہ غلط ہو صنابل کی باتیں غلط ثابت ہوں مگر دو دن مکمل غور کرنے پر اسے اپنی باتیں سہی لگنے لگی تھیں تبھی اس نے صنابل سے بات کی تھی .

"تامیر بھائی کسی سے محبت کرتے ہیں؟"وہ اس نے ساتھ لاونج میں اکر بیٹھتے ہوئے بولی .

"ہاں سب سے کرتے ہیں تم سے مجھ سے بھائی بھابھی عارش ماں بابا سب سے....."وہ مسکرا کر بولا .

"یہ مجھے بھی پتہ ہے میں پوچھ رہی ہوں کسی لڑکی سے کرتے تھے جو انہیں چھوڑ گئی؟"اس نے سیدھا سوال کیا اسکی بات پر صنابل کی آنکھیں پھیل گئی .

"تم نے یہ کیوں پوچھا؟"وہ سنبھل کر بولا .

"کچھ نہیں اپنے کہا تھا اجڑی ہوئی آنکھیں ہوتی ہیں انکی جنہوں نے محبت کھوئی ہو تو بس میں نے دیکھا ہے بھائی کی آنکھوں میں کوئی رنگ نہیں ہے بس خالی نظریں ہیں انکی....."وہ کھوئی سی بولی

"بے وقوف لڑکی اسکا مطلب یہ تھوڑی تھا اس نے کسی لڑکی کو کھویا ہے اس نے بابا کھوئے ہیں بہت سے خواب چھوڑے ہیں اس منزل تک آنے کے لیے قربانیاں دی ہیں اس لیے اس کی آنکھیں ایسی ہیں تم پہلی ہو جس نے یہ کہا ہے ورنہ تامیر کی آنکھوں میں ایک غضب کا خمار ہے بہت گہری آنکھیں ہیں اسکی....."وہ مسکرا کر بولا .

"ٹال رہے ہیں مجھے تاکہ جواب نہ دینا پڑے؟"وہ اسکی طرف دیکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں کیوں ٹالوں گا جو سچ ہے وہی بتایا ہے اور ویسے بھی تم نے کس سے موازنہ کر لیا اسکا جس سے تمہیں اسکی آنکھیں یوں لگی؟"وہ لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کرتا ہوا بولا .

"تبریز بھائی سے....."وہ اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر گویا ہوئی .

"شاباش....."اس نے اسکی طرف دیکھ کر اس کے سر پر ہلکی سی دھپ لگائی .

"ایک شادی شدہ بندے اور ایک کنوارے بندے کی آنکھیں میچ کرنے کی کوشش کرو گی تو یہی جواب ملنا تھا مگر یہ فضول چیز ہے چہروں کے آنکھوں کے موازنے نہیں کرتے تحریم یہ انسان کو چین نہیں لینے دیتے چہروں کا علم عذاب ہے.....اس لیے ان میں نہیں پڑتے فیشن ڈیرانگ کی طرف توجہ دو تاکہ کل کو کچھ حاصل کر سکو سمجھ آئی چلو بھاگو اب ایک کپ چائے بھیجو....."اسکو بھاگاہر وہ لیپ ٹاپ جھکا گیا .

"کتنی خوبصورت نگاہیں ہیں تامیر تیری مگر انکی اداسی چیخ چیخ کر تیری روداد سناتی ہے یا اللہ اسکو اس سب سے نکال دے سکون دے دے اسکو...."صنابل دل سے اللہ سے گویا ہوا .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"ٹی ایس مجھے ڈاکٹر پاس نہیں جانا ہے کسی نے کچھ نہیں کہنا....."وہ اس کے ساتھ پورچ تک آتے ہوئے بولی .

"ہمم تو ڈاکٹر پر جا کون رہا ہے؟"وہ موبائل جیب میں ڈالتا اپنی جیکٹ کی زپ بند کرتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"آنٹی نے کہاتواندر کہ اسکوڈاکٹر کے پاس لیکر جاؤاور اپنے کہاجی لیکر جارہاہوں....."اس نے اندر ہونے والی بات دھرائی .

"ہاں وہ توانکی بات پر کہا تھامجھے پتہ ہے تم نے نہیں جاناڈاکٹر پاس.....اگر جاناہوتاتومیرے پوچھنے پر ہی تم نے ہامی بھر لینی تھی"وہ مصروف سابولا .

"ہاں توپھر ہم اندر واپس چلتے ہیں؟"وہ اسکوزپ لگاتاہوادیکھ رہی تھی جواٹک رہی تھی .

"شال لینی ہے یاجیکٹ؟"وہ جیکٹ کی زپ بند کرکے جیکٹ کی جیب میں اپنے دونوں ہاتھ ڈال کر بولا .

"کچھ بھی نہیں....."وہ گہراسانس لیکر بولی

"ائتل تمہیں سردی کیوں نہیں لگتی؟کتنی ٹھنڈی ہواہے اور تم ایسے ہی باہر چلی جاؤ گی؟"وہ الجھے سے انداز میں بولا .

"میرے حصے کی ساری سردی اپکو لگ جاتی ہے اس لیے مجھے سردی نہیں لگتی....."وہ ٹھنڈی ہواکو خود میں اتارتی بلیک جینز شرٹ اور بلیک لیدر جیکٹ میں اس وجیہہ انسان کو دیکھ کر بولی .

"طنز کررہی ہو؟"وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتاہوابولا .

Posted On Kitab Nagri

"اسکی آنکھوں میں گہرائی دیکھ کر ائتل آنکھیں جھکا گئی کیا تھا اسکی آنکھوں میں نجانے ایسا کیا تھا جو اسکی دل کی دھڑکن کو ہمیشہ بڑھا دیتا تھا اسکی خم دار پلکوں میں چھپا خمار اسکے سانسوں کو ہموار کرنے کے لیے کافی ہوتا تھا تبھی وہ ہمیشہ اس کے چہرے کی طرف دیکھنے سے کتراتی تھی .

"جواب دو؟"وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھتا ہوا بولا .

"نہیں طنز کیوں کروں گی اپکو سردی زیادہ لگتی ہے بارش میں بیمار ہو جاتے ہیں اس لیے کہا میں نے....."وہ ادھر ادھر دیکھتے بولی

"تمہیں بارش بہت پسند ہے نا اور مجھے بارش کے بعد کا یہ موسم یہ خوبصورت سی چلتی ٹھنڈی سی ہوا پودوں پر ڈلے یہ بارش کے قطرے یہ نکھرے نکھرے سے درخت گیلی سی زمین اور اس سے اٹھتی یہ خوشبو....."وہ پاس موجود ایک پودے پر انگلیاں پھیرتا ہوا زمین کو دیکھتا ہوا بولا تو وہ مسکرا دی .

"اندر چلے؟"وہ آہستہ سے بولی .

"نہیں باہر چلتے ہیں.....اس نے گاری انلاک کرتے ہوے کہا .

"میں ڈرائیو کروں؟"وہ اسکی جانب دیکھتے شوخ انداز میں بولی .

"ہمم تاکہ اپنے ساتھ میرا بھی ایکسیڈنٹ کرواؤ."وہ آبرو اچکا کر بولا .

"جی نہیں مجھے ڈرائیو آتی ہے....."اس نے جلدی سے صفائی دی .

Posted On Kitab Nagri

"آخری بار گاڑی کب چلائی تھی؟" وہ اب گاڑی کا دروازہ بند کر کے اسکی چھت پر بازو رکھے دوسری جانب کھڑی اُتل کو دیکھ کر گویا ہوا .

"آخری بار جب چلائی تھی جب ایکسیڈنٹ ہوا تھا." اس نے ایک تلخ یاد کو یاد کرتے کہا .

"پیچھے کتے لگے ہوئے تھے جو گاڑی بھگا رہی تھی؟" وہ آبرو اچکا کر بولا اسکی بات سن کر وہ حیران سی چہرہ ڈھیلا کیے اسے دیکھنے لگی جواب نہ پا کر وہ چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گیا اور وہ بھی منہ بسورتی اپنی جگہ بیٹھ گئی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"کیا کھاؤ گی؟"وہ گاڑی چلاتے ہوئے بولا .

"کچھ نہیں."وہ منہ بسور کر باہر نم زمین کو دیکھتے بولی .

"کیوں."ناک کی سیدھ میں گاڑی چلاتا ہوا وہ بولا .

"پہلے انسلٹ پھر کچھ کھانا ہے....."وہ منہ میں بولی مگر اسکی آواز اتنی تیز تھی کہ وہ اس کے کانوں تک واضح پہنچ چکی تھی .

"میں نے انسلٹ کب کی تمہاری.....؟"وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا .

"میں نے ایسا کب کہا؟"وہ بھی باہر دیکھتے ہوئے بولی .

"ابھی کہا تو مگر کہا خود سے تھا مگر سن میں نے لیا."وہ اسی انداز میں ڈرائیو کرتا ہوا بولا مگر اسکی بات سن کر اس نے خود کو ڈپٹا .

"کچھ نہیں کھانا مجھے گھر چلے آپ....."وہ اسکی بات کا جواب دیئے بغیر بولی .

"وہ ناراضگی جتا رہی ہے....."اس نے گردن ترچھی کر کے اسے دیکھ کر سوچا اور پھر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ناراض ہو تو سیدھا کہہ دو ناراض ہوں. وہ ناک کی سیدھ میں گاڑی چلاتے بولا .

"اگر میں اپکو بتاؤں میں ناراض ہوں تو آپ مجھے منالے گے ؟"اس نے انتہائی معصوم سوال کیا .

"نہیں....."وہ سنجیدہ سا بولا اس کی بات پر وہ ششدر رہ گئی اسکا دل ایک دم سے ڈوب گیا تھا چہرہ پر آیا غصہ اب جھاگ بن کر اڑ گیا تھا جس کی جگہ اداسی نے لے لی تھی ہونٹوں پر چپ سجائے وہ اس سے بالکل بے نیاز سی باہر دیکھنے لگی تھی گیلی گیلی مٹی کی خوشبو بھی اس کے اندر کشادگی پیدا نہیں کر پا رہی تھی اس کی بات پر اسکا دل بند ہو گیا تھا اسے گھٹن محسوس ہونے لگی تھی مگر وہ چپ چاپ گیلی زمین کو دیکھ رہی تھی .

یہ ہم جو ہجر میں دیوار و در کو دیکھتے ہیں
کبھی صبا کو کبھی نامہ بر کو دیکھتے ہیں

غالب

"کیا گفٹ چاہیئے ؟" وہ اسکی جانب دیکھے بغیر بولا. اسکی بات پر وہ ٹھٹھکی دل نے امید باندھی مگر انا کو درمیان میں لا کر وہ بولی .

"کس لیے ؟ "

"تمہارے سیمسٹر میں تمہاری سی جی پی اے سب سے زیادہ ہے اس بات کی خوشی میں....."وہ تحمل سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سن کر وہ خوش ہوئی تھی کہ اسکا رزلٹ اچھا آیا ہے

"رزلٹ تو اپلوڈ ہوا نہیں." وہ جلدی سے بولی .

"ہاں لسٹ میرے پاس ہیں میل کروں گا شام کو پھر ہو جائے گا." وہ تحمل سے بولا .

"میں گھر جا کر لسٹ دیکھ لوں؟" وہ اجازت لیتے انداز میں بولی .

" .ہمم" اس نے اثبات میں سر ہلایا

مگر اسکی پہلی والی بات پر اس کے چہرے پر آئی اداسی نے اسکی دوسری خوشی کو شکنجے میں لے لیا تھا وہ سہی سے خوش بھی نہیں ہو سکی تھی ورنہ وہ اپنے رزلٹ پر کتنی خوش ہوتی تھی یہ تو اسکی سوچ سے بھی باہر تھا مگر وہ چپ تھی اس نے کوئی سوال نہیں کیا تھا وہ دوبارہ باہر دیکھنے لگی تھی .

"میں نے کچھ پوچھا ہے ائتل....." وہ دوبارہ بولا .

"جی کچھ نہیں چاہیئے....." وہ آہستہ سے بولی تو وہ چپ ہو گیا تبھی گاڑی ایک آئسکریم پارلر کے پاس رکی گاڑی کو رکتے دیکھ اس نے باہر دیکھا .

"اترو....." وہ سیٹ بیلٹ کھولتا ہوا بولا .

اسکی بات پر اثبات میں سر ہلاتی وہ گاڑی سے اتر گئی .

"آئسکریم یا کافی؟" وہ اسکے برابر کھڑا ہوتا ہوا بولا .

"کچھ نہیں....." اس نے پھر وہی جواب دیا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا رزلٹ اے پلس آیا ہے اس خوشی میں آئسکریم یا کافی بھی نہیں لے کر دے سکتی؟" وہ گاڑی لاک کرتا ہوا بولا .

"اچھا چلیں....." وہ سنجیدگی سے اسکے ساتھ چل دی اسکے ساتھ چلتے اس نے اس کے چہرے کی جانب دیکھا .

"ایسا کیا ہے جو یہ لڑکی مجھے اپنی طرف یوں کھینچ رہی ہے کہی مجھے واقعی تو.....؟" مگر وہ فوراً اپنا خیال جھٹک گیا اور اس کے ساتھ چلنے لگا جو سنجیدگی اور غصے بھرے تاثر لیکر اس کے ساتھ ساتھ مگر ایک قدم پیچھے چل رہی تھی ابھی وہ زینے عبور کر کے لان کراس کرتا آئسکریم پارلر بڑھنے ہی لگا تھا کہ سفید جینز شرٹ پہنے بالوں کو ہائی پانی میں باندھے لال لپ اسٹک ہونٹوں پر سجائے کندھے پر بیگ ڈالے وہ خوبصورتی کا پیکر اس کے سامنے اکھڑی ہوئی .

"ہائے تامیر.... کیسے ہو؟" اسے اپنے سامنے دیکھ کر اس کی آنکھیں سلگنے لگی تھی جیسے دیکھ کر وہ سکون محسوس کرتا تھا آج وہی اسکا سکون برباد کر دیتی تھی .

"ٹھیک....." اس نے مختصر جواب دیا اور نرمی سے ائتل کا ہاتھ تھام لیا .

"اور ائتل تم کیسی ہو؟ پہچانا مجھے؟ نہیں تم نے کیسے پہچانا ہو گا یاد کرو ہم مال میں بھی ملے تھے میں روشنی تامیر کی دوست....." اس نے مسکراتے ہوئے بتایا ائتل کو وہ حسین سی لڑکی بہت خوبصورت لگی

Posted On Kitab Nagri

تھی مگر اسکی بے تکلفی پر تامیر کا اس دن والا رویہ اس کے دماغ میں فورا آیا تھا تبھی وہ رسماً سا مسکرائی تھی .

"میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟"اس بے رسماًپوچھا .

"بالکل ٹھیک یہاں کیسے ؟"وہ اب مسلسل اسکی طرف متوجہ تھی .

"آپ کے چہرے پر آنکھیں نہیں ہیں جو اپکو نظر نہیں ارہا یہ کونسی جگہ ہے اور یہاں کیوں آیا جاتا ہے؟"تامیر تنے جبڑوں کے ساتھ دانت پیستے بولا اسکی ایسی بات سن کر روشنی کی ہوائیاں اڑ گئی تھیں جس سے آج تک اس نے مزاق میں بھی سرد لہجے میں بات نہیں کی تھی اس نے لہجے میں اپنے لیے کڑواہٹ دیکھ کر وہ ششدر تھی .

"تامیر ایک تم اور تمہارا غصہ.....ہمیشہ ہی ایسا ہے خیر ائتل میں تم سے تو پہلی بار ملی ہوں کیا کچھ وقت مل سکتا ہے تمہارے ساتھ یہ کھڑوس تو پہلے بھی کبھی بات نہیں کرتا تھا سہی سے چلو تمہارے بہانے کچھ پرانی یادیں تازہ ہو جائے گی"اس نے اسکی بات کو خود میں اتار کے ضبط سے پینترا پھینکا .

"جی ضرور....."وہ مسکرا کر بولی اسکی رضامندی ہر تامیر نے چہرا دوسری طرف کر کے زور سے آنکھیں بند کی وہ جو نہیں چاہتا تھا ائتل وہی کر گئی تھی. مگر اسے چل چاپ جانا پڑا تھا

ایک کشادہ سی عمارت کی چھت پر بنے کھلے آسمان تلے اس تکون شکل کی لکڑی کی چھتری جس کے ساتھ کرسیاں اور درمیانی ٹیبل جوڑا گیا تھا اس پر وہ تینوں بیٹھے تھے تامیر نے ابھی تک ائتل کا ہاتھ تھاما

Posted On Kitab Nagri

ہوا تھا جس سے اسے روشنی کے سامنے تھوڑی شرمندگی محسوس ہو رہی تھی مگر وہ اسے اتنا بے نیاز دیکھ کر چپ تھی .

"کب شادی ہوئی؟" وہ تامیر کے بالکل سامنے بیٹھی اسکو دیکھ کر ائتل سے گویا ہوئی .

"جی تین مہینے پہلے....." وہ رسماً سا بولی .

"سہی کیا کرتی ہو؟" اس نے دوبارہ پوچھا .

"ائتل کافی پینی ہے یا آئسکریم؟" وہ اسکی بات کو اگنور کرتا ائتل سے مخاطب ہوا .

"آپکی مرضی....." اس کی گرفت اپنے ہاتھ پر ڈھیلی دیکھ کر آہستہ سے ائتل نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد کیا اور اپنی گود میں رکھ لیا .

"آپ کیا لیں گی روشنی؟" وہ اسکی طرف متوجہ ہوئی .

"جو تامیر آڈر کرے گا....." وہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرائی .

"مجھے میرا اور میری بیوی کا پتہ ہے اپکا نہیں تو آپ بتا دیں پلیز....." وہ برہمی انداز میں بولا .

"لگتا ہے تامیر تمہیں میرا یوں آنا اچھا نہیں لگا....." وہ جواب دینے کی بجائے سوال کرنے لگی .

"وئیٹر....." اس نے سنجیدگی سے اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے آواز دی .

"جی سر؟" ایک کالے اور سفید ڈریس پینٹ سوٹ میں ملبوس وئیٹر بھاگ کر آیا .

Posted On Kitab Nagri

"ایک کیپچینو اور ایک اریو چاکلیٹ آئس کریم..... اور میڈم کا ان سے پوچھ لیں." وہ روشنی کی طرف اشارہ کر کے موبائل دیکھنے لگا .

"ایک کیپچینو....."اس نے بھی تامیر کی پسند ہی آڈر کی تھی .

"کہاں ہوتے ہو آج کل تامیر ؟"وہ اب اسکی طرف متوجہ ہوئی جیسے اسکو جانتی ہی نا ہو اور واقعی پہلی بار مل رہی ہو اسکے سوال پر تامیر کا ماتھا گرم ہونے لگا تھا مگر وہ بہت ضبط سے بیٹھا تھا .

"لاہور....."اس نے سنجیدہ جواب دیا

"ائتل تم بھی لاہور ہوتی ہو اسکے ساتھ یا یہی اسلام آباد....."اس کی بات کے جواب پر فوراً بولی .

"میں بھی وہی ہوتی ہوں آپ کیا کرتی ہیں؟"ائتل نے جواب دیکر سوال کیا .

"میں لندن میں ہوتی تھی مگر اب پاکستان شفٹ ہو گئی ہوں یہاں میری فیملی ہوتی ہے مگر اب سوچ رہی ہوں کہی جاب کے لیے اپلائے کروں."اس نے اس پر گہری نظر ڈال کر کہا جو سب سے بے نیاز فون میں مصروف تھا .

"آپ کی شادی ہو گئی؟"ائتل بے اچانک پوچھا جس پر تامیر کے مسیج کرتے ہاتھ رکے یہی تو ایک بات تھی جو اسکا دل بند کر دیتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہمم بد قسمتی سے ہوئی تھی مگر کہتے ہیں نا نصیب کے آگے کسی کا زور نہیں چلتا چھوڑ دیا اس نے....." وہ مایوس سا بولی ساری باتوں میں پہلی بار تامیر نے اسکے چہرے کی طرف دیکھا تھا مگر وہاں سکون دیکھ کر وہ دوبارہ نگاہیں جھکا گیا تھا .

"اسے محبت تھی اس سے اور جب محبتیں ساتھ چھوڑ دے تو چہرے یوں تو نہیں ہوتے اس سے صرف یہی کہا کہ نہیں منواؤں گا اور اسکا چہرا اتر گیا اور وہ اسے مکمل چھوڑ گیا مگر یہ پھر بھی سکون سے بیٹھی ہے." وہ ائتل کی جانب دیکھ کر دل میں بولا اور سر کو نفی میں ہلا کر سر جھکا گیا تبھی ویٹر آڈر لیکر آگیا. اور ٹیبل پر چیزیں رکھ کر واپس مڑ گیا .

اس نے آہستہ سے ائتل کے آگے کافی کی .

"مجھے کافی نہیں پینی....." وہ منہ بنا کر بولی .

"بارش میں نہائی ہو ائتل تم اور پھر اتنی سردی میں کوئی شال بھی نہیں پہنی تم نے اور ہوا بھی بہت ٹھنڈی ہے پی لو کافی بہتر فیل کرو گی ورنہ بیمار ہو جاؤ گی کچھ اور نہ ہوا تو فلو تو لازمی ہو جائے گا." اس نے فکر سے کہا تو روشنی کی آنکھوں میں انگارے جلنے لگے اسے ایک منٹ میں ائتل سے چڑ ہونے لگی تھی وہ جو سب اس کے لیے کرتا تھا آج اسکی جگہ کوئی اور تھی .

"نہیں ہوتی بیمار مجھے سردی بھی نہیں لگ رہی پلیز نا....." وہ منمنائی .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل.....ابھی پی لو ہم باہر ہی ہیں ناگھر جاتے ہوئے آئسکریم کھالینا....."اس نے پیار سے کہاتو وہ اسکا چہرا دیکھتی رہ گئی اتنی اپنائیت اتنی فکر.... خیر فکر تو اسکو اسکی پہلے بھی تھی یاوہ روشنی کے سامنے یہ کر رہا تھا اسکا علم اسے خود بھی نہیں تھا وہ اس سے ناراض ہوئی تھی وہ اسے منانا چاہتا تھا بالکل ویسے ہی جیسے اس کا حق تھا مگر بیچ میں روشنی کود پڑی تھی.....اور اسے چپ رہنا پڑا تھا .

"ائتل بہت زدی ہے یہ مان لو اسکی بات....."روشنی مجبوراً مسکرا کر بولی مگر اسکے اندر کیا بھڑک رہا تھا اس سے وہی واقف تھا اس نے کس انداز میں کہا تھا تامیر نے اچھے سے نوٹ کیا تھا مگر وہ ائتل کے ہوتے ہوئے کہی بھی نہیں تھی کہی ہو بھی نہیں سکتی تھی وہ صرف ایک صحرا تھی جس کے لیے تامیر بھاگ رہا تھا اسکی منزل کیا تھی کون تھی وہ جان چکا تھا اب وہ چاہ کر بھی پلٹ نہیں سکتا تھا حلال میں سکون ہوتا ہے اور اس نے آج وہ سکون محسوس کر لیا تھا .....

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ائتل اگر ابھی آئسکریم کھانی ہے تو کھالو بعد میں کافی پی لینا مگر تمہیں کافی پی کر نیند نہیں آئے گی اس لیے بول رہا ہوں اور ویسے بھی ابھی تو اتنے ٹھنڈے بارش کے پانی سے آئی ہو برف جیسی ٹھنڈی ہو رہی ہو کافی پینے سے باڈی ٹمپریچر نارمل ہو جائے گا.....اور آئسکریم کا کیا ہے رات کے دو بجے بھی کھائی جاسکتی ہے اور ہم دونوں کھائے گے آئسکریم بلکہ رات کو سوتے اُٹھ کر اس ٹھنڈ میں آئسکریم کھانے کا ایک الگ ہی مزا ہے اگر جاتا ہوئے نہیں کھا سکے تو رات کو تمہیں سوئی کو

Posted On Kitab Nagri

اٹھا کر آئسکریم کھلانے لیکر آؤ گا ٹھیک ہے؟اس لیے ابھی کافی پی لو." وہ اسکی جانب دیکھ کر بولا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی .

" مگر پرامس نا آئسکریم کھلائے گے؟" وہ معصوم سے انداز میں بولی اس کی بات پر اسے اس پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا مگر وہ دھیرے سے مسکرا کر اس کے بال سہلاتا آنکھیں اثبات میں ہلا گیا تھا. جس پر وہ اسکو دیکھتی رہ گئی تھی محبت سے پاش لہجہ.....اسے کھلی آنکھوں سے یہ کوئی خواب محسوس ہو رہا تھا ان دونوں کو اس نے بہت گہرائی سے دیکھا تھا مگر وہ چپ چاپ نظریں جھکا گئی تھی .

"کچھ دن کی بات ہے تامیر شاہ.....کر لو جتنا کرنا ہے جتنے نخرے اٹھانے ہیں تمہیں کل بھی بہلانے کا فن روشنی جانتی تھی اور آج بھی بس کچھ وقت کی بات ہے ائتل دیکھا لو یہ چونچلے پھر تم کہاں تامیر کہا ں....." اس نے آہ بھر کر کہا تبھی ائتل کا فون بجا .

"عروہ....." میں ابھی آتی ہوں وہ کافی ٹیبل پر رکھ کر تھوڑا باہر کی طرف ہوئی .

"تم اور سردی میں آئس کریم کیا بات ہے؟" وہ آنکھ مار کر بولی .

مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا .

"بہت بدل گئے ہو تم ورنہ تم تو پوری سردی کسی ٹھنڈی چیز کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے....." وہ اسکی طرف گہری نگاہ ڈال کر بولی جو ائتل کی پشت کو دیکھ رہا تھا .

"ہمم جب خیال رکھنے والے ہوں تو ایسے رسک اچھے لگتے ہیں....." وہ آنکھوں کو گھمائے بغیر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"تامیر مجھے تم سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے کتنے دن سے کہہ رہی ہوں مگر تم ہو کہ سن ہی نہیں رہے ہو پلیز کچھ وقت کی بات ہے سن لو یا پھر گھر اجاؤں میں تمہارے؟" وہ بہت ارام سے بولی تھی جس کو سن کر تامیر نے اسکی طرف دیکھا .

"میرے پاس فضول وقت نہیں ان سب کا....." صاف جواب دیکر وہ آئسکریم کھانے لگا .

"گھر والوں کو تم نے کچھ نہیں بتایا میں جانتی ہوں اگر میں گھر اکر بات کروں گی تو سب کو پتہ چل جائے گا.....اس لیے باہر ہی مل لو پلیز.....وہ منت زدہ لہجے میں بولی .

"اس نے گھر اکر کوئی ڈرامہ لگایا تو گھر کا ماحول خراب ہو گا بہتر ہے باہر ہی مل لوں....." اس نے دل میں سوچا .

"جواب دو سو کالڈ بیوی آجائے گی تمہاری....." وہ تنک کر بولی .

"اپنی زبان کو لگام دو یہ نہ ہو میں بھول جاؤ تم ایک عورت ہو سمجھ آئی اور وہ سب کچھ پہلے سے ہی جانتی ہے اس لیے اوقات سے باہر آنے کی ضرورت نہیں ہے اور رہی بات تمہاری سو کالڈ بکواس سننے کی تو جب مجھے لگے گا مجھے سننی چاہیے میں بتادوں گا اور آئندہ یہ جو آج تم نے حرکت کی ہے آئندہ کرنے کی کوشش کی تو میں لحاظ نہیں کروں گا اپنی حد میں رہ کر بات کر رہا ہوں ابھی میں حد سے نکلا تو تم پچھتاؤ گی. اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہے سو کالڈ تم ہو جو شادی شدہ ہوتے کسی مرد سے تنہائی میں ملنے کی بات کر رہی ہو." وہ دانت پیستا ہوا دبی آواز میں چیخا .

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے غصہ مت کرو مگر مجھے آج کل میں ہی ملنا ہے پلیز تامیر....." وہ درخواست انداز میں بولی .

"ٹھیک کل پانچ بجے شنواری گارڈن میں ملتے ہیں مگر اس کے بعد مجھے اپنی شکل کبھی مت دکھانا اور نہ مجھے فون کر کے تنگ کرنا میں خود آجاؤں گا." ٹیبل پر پیسے رکھ کر وہ ائتل کی کافی اٹھا کر اٹھ کھڑا ہوا. اس کے اس انداز کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی تھی اس نے کیا سوچا تھا اور ہو کیا رہا تھا مگر اس نے گہرا سانس لیا .

"کچھ وقت کی بات ہے تامیر شاہ خود چل کر آؤ گے....." خود کو باور کرواتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی تبھی تامیر ائتل کا ہاتھ تھامے اسے جاتا ہوا دکھائی دیا .

"بہت شوق ہے نا تمہیں میرے تامیر کا ہاتھ تھامنے کا دیکھنا کیسے یہ ہاتھ جڑ سے اکھاڑتی ہوں میں....." ایک ہنکارا بھر کر وہ اپنا بیگ اٹھا کر باہر نکل گئی.

"ائتل آٹھ بج رہے ہیں کھانا کھانا ہے پہلے یا شاپنگ کرنی ہے؟" وہ ناک کی سیدھ میں گاڑی چلاتے ہوئے بولا .

"نہیں کچھ بھی نہیں گھر چلتے ہیں....." وہ اسی انداز میں بیٹھی ہوئی بولی .

"مجھے پتہ ہے ناراض ہو تم اور میں تمہیں منا بھی لیتا اگر تم اسے بیچ میں نہیں لیکر آتی....." وہ شکایتی انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"وہ آپکی دوست تھی.....اور ویسے بھی اپنے کہا تھا آپ نہیں منائے گے."وہ معصومیت سے بولی .

"ائتل وہ میری دوست نہیں ہے کلاس میں پڑھتی تھی بس.....اور دوسری بات.....اتنی تابعداری اتنا یقین ہے مجھ پر....."وہ دونوں ہونٹوں کو اوپر کو کر کے موڑتا ہوا ماتھا سکیڑتے بولا .

"اندھا یقین....."وہ سامنے دیکھتی بولی .

"واہ.....مگر میں کبھی کبھی اپنی بات سے پیچھے بھی ہٹ جاتا ہوں ہو سکتا ہے ایسا کہ جو میں نے کہا ہو کہ میں نہیں کروں گا وہ کر دوں.....جیسے کہ میں نے کہا تھا میں تمہیں نہیں مناؤ گا جبکہ وہ اس جگہ روکا ہی اس لیے تھا تاکہ تمہیں منا سکو تمہیں بتا سکوں کیوں منع کیا تمہیں ڈرائیو کرنے سے....."وہ مسکراہٹ ضبط کر کے بولا .

"اس لیے منع کیا ہے کیونکہ میں اپکا بھی ایکسیڈنٹ کر دوں گی....."وہ منہ بلا کر بولی

"اس لیے منع کیا ہے کہ بارش ہوئی ہے کافی سلیپی روڈ ہیں اور ٹریفک بھی کافی ہے اور نہ ہی تمہیں اسلام آباد کی سڑکوں کا اتنا پتہ ہے....."وہ اسکی بات کو رد کرتے بولا .

اتنی بھی کوئی بات نہیں ہے کچھ کچھ پتہ ہے اور گائیڈ بھی تو کیا جا سکتا تھا....."وہ پھر منہ بسور کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"لاہور جائے گے ناجب تو اتوار کو باہر چلے گے تم سارا دن ڈرائیو کر لینا بلکہ ایک کام کرنا جب لاہور واپسی ہو گی تب گاڑی چلا لینا جانا تو سیدھا ہی ہوتا ہے تو آرام سے چلا لو گی ٹھیک ہے.....؟" وہ مسکرا کر اسکی جانب دیکھ کر بولا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ہمم....." تبھی سگنل بند ہوا تو اس نے گاڑی روکی. تبھی ایک خواجہ سراء نے اسکی گاڑی کا شیشہ بجایا. اس نے آہستہ سے شیشہ نیچے کیا .

"لا بھئی ہینڈسم لڑکے بیوی کا صدقہ دے....." اس نے ایک ادا سے ایک ہاتھ اس آگے کر کے اور ایک ہاتھ اپنی کمر پر رکھ کر مانگا اسکے اس انداز کو دیکھ کر اس نے ایک ہر انوٹ اسکی جانب بڑھایا .

"لا بھئی لڑکی اب اپنے شوہر کا صدقہ دے وہ تھوڑا سا جھک کر ائتل کے سامنے ہاتھ کر کے بولی .

"میرے پاس پیسے نہیں ہے میں کلچ نہیں لائی اپنا....." اس نے چہرے پر اداسی لا کر کہا کیونکہ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ راہ میں آتے فقیر کو اس نے کچھ دیا نہ ہو .

"یہ لیں....." اس نے ایک اور ہر انوٹ اسکی جانب بڑھا دیا .

"نہ لڑکے اس سے ہی لینا ہے..... دے لڑکی اپنی شوہر کی لمبی زندگی کا صدقہ....." وہ تامیر کا ہاتھ جھڑک کر بولی .

"دیکھیں میرے پیسے بھی اس کے ہی ہیں وہ پیسے دے یا میں دوں ایک ہی بات ہے آپ یہ رکھ لیں....." اس نے معتبر انداز میں کہا تو وہ مسکرا پڑی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت وفادار آنکھیں ہیں تمہاری بیوی کی یہ دراز پلکیں شرم وحیا کا منہ بولتا ثبوت ہے اور ایسی بیویاں نصیب والوں کو ملتی ہیں خیال رکھا کرو اسکا..... ساری زندگی وفادار رہے گی....." وہ خواجہ سراء ائتل کو گہری نگاہ سے دیکھ کر بولی اور شیشے سے پیچھے ہوئی .

"ارے لڑکے دے اس سوہنی کا صدقہ کتنی سوہنی لگ رہی ہے تیری بیوی....." اسلام آباد کی پھیلی گرمی کی شام پر سگنل پر موجود میک اپ سے لت پت چہرا لیے وہ خواجہ سراء اس کے پاس آئی .

"تم لوگوں نے مانگنے کا یہ سہی طریقہ ڈھونڈا ہوا ہے کسی کو بھی کسی کی بیوی بنا دیتے ہو گھٹیا انسان....." وہ سفید شرٹ بلو جینز ماتھے سے تھوڑا اوپر گلاسز لگائے چینخی .

"شکریہ..... چلو تم نے انسان تو کہا مجھے. خیر ہم سے زبان درازی نہیں کرتے لوگ کہتے ہیں ہماری دعا اور بد دعا جلدی لگ جاتی ہے خیر تمہیں کوئی بد دعا اور دعا نہیں دوں گی مگر تمہارے ساتھ بیٹھے کو دیکھ کر میرا دل کہتا ہے اسے جو بھی ملے گی وفا کا پیکر ہو گی بہت نرم مزاج سی میٹھی سی تجھ جیسی کڑوی نہیں....." وہ تامیر کے ہاتھ کو جھٹک کر پیسے لیے بغیر وہاں سے چل دی تھی..... تبھی پیچھے موجود گاڑی نے ہارن دیا تو وہ ہوش میں آیا وہ خواجہ سراء کب سے جا چکا تھا اس نے جلدی سے گاڑی آگے بڑھائی اور گہرا سانس لیکر آگے کی طرف بڑھ گیا .

"مجھے یہ بہت اچھے لگتے ہیں بہت خوبصورت دعائیں دیتے ہیں....." ائتل مسکرا کر بولی .

"ہمم اور بہت بار سچ بھی کہہ جاتے ہیں..... وہ ہونٹ پھیلا کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں سوری کروں تمہیں اچھا لگے گا؟" وہ سنجیدہ سا بولا.

"آپ کیوں سوری کریں گے؟" وہ چونک کر بولی وہ اس سے ناراض تھی وہ بھول چکی تھی .

"تمہارے مطابق میں نے تمہاری انسلٹ کی ہے نا اس لیے..... لیکن ابھی تم کہہ رہی ہو میں سوری کیوں کروں گا یعنی میں سوری نہیں کر سکتا اس لیے تم خود ہی مان جاؤ کیونکہ میں تمہیں ڈرائیو کرنے دوں گا پہلے لائسینس بنوالو پھر میں تمہیں گاڑی لے دوں گا جیسے مرضی ڈرائیو کر لینا " .....

"سچ میں....." وہ خوشی سے اسکی طرف مڑ کر بولی تھی اس کے چہرے پر آئی یہ گہری سی سمائل اور یہ پیارے سے دو ڈمپل اسے بہت حسین لگے تھے .

"بالکل سچ.....اب گھر چلنا ہے یا کھانا کھانا ہے؟" وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا .

"میری آئس کریم....." وہ اسکی بات کو رد کر کے بولی .

"آئس کریم آڈر کر دی ہے گھر پہنچ جائے گی سونے سے پہلے کھا لینا....." اس نے سر خم کرتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنے کہا تھا ہم ساتھ کھائیں گے." وہ منہ بنا کر بولی .

"مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے مجھے پتہ ہے میرے سر میں بھی درد ہوا تو تم پریشان ہو گی. میں کھالو....." وہ اپنا نچلا ہونٹ دباتا ہوا بولا .

"رہنے دیں....میں باقی سب کے ساتھ کھالوں گی." وہ منہ بنا کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے وہاں بھی آئسکریم کھائی تھی؟"اسے اچانک یاد آیاتووہ فوراًبولی

"ٹی ایس گجرے....."وہ باہر دیکھتے ہوئے اچھل کر بولی .

"لینے ہیں؟"اس نے گاڑی سائیڈ پر لگاتے ہوئے کہا .

"جی....."اسے بچوں کی طرح خوش ہوتا دیکھ وہ مسکرا گیا. اسے گاڑی روکتا دیکھ سترہ اٹھارہ سال کا لڑکا بھاگ کر اسکی جانب آیا .

"یہ دو گجرے دے دو....."اس نے اس کے ہاتھ سے دو گلاب کے پھول کے گجرے پکڑے اور پیسے دیکر گاڑی آگے لے گیا .

"اپکو پتہ ہے مما کبھی گجرے نہیں لینے دیتی تھی وہ ہمیشہ کہتی تھی کہ نہیں جب شادی ہو گی تب لینا.....اس کے لیے پہننا....."وہ خوشی میں بتاتی اپنی زبان دبا گئی .

"واہ....."وہ مسکرا کر بولا اپنی اس تیزی پر اسے شرمندہ دیکھ وہ مسکرا گیا تھا اسکی لال ناک اسے بہت پیاری لگ رہی تھی .

"کہاں چلیں؟"وہ ناک کی سید میں دیکھتا بولا .

"مجھے کیا پتہ؟"وہ اپنے ہاتھوں میں پہنے گجرے گھماتی ہوئی بولی .

"تمہیں کیوں نہیں پتہ تمہیں تو اسلام آباد کا پتہ ہے نا تو بتاؤ کہاں لیکر چلو؟ کہاں کھانا کھانا ہے؟"وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"گھر چلے بھابھی نے بریانی بنائی ہے....."وہ گجرے ملنے کی خوشی میں جھوم کر بولی .

"تمہیں بریانی پسند ہے؟"وہ اسکی دیکھ کر بولا .

"بہت زیادہ....."وہ مسکرائی ..

"آپ کو نہیں پسند؟"وہ اسکی طرف دیکھ کر دوبارہ بولی .

"نہیں کچھ خاص نہیں کھالیتا ہوں مگر.... خیر اور کیا پسند ہے آئس کریم اور بریانی، اور ان گجروں کے علاوہ....."وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا .

"بہت ساری چیزیں ہیں اٹیلین، چائینز..... بلیک ساڑھی اسپیشلی..... مگر مما تو وہ بھی نہیں پہننے دیتی تھیں."وہ مسکرا کر بولی .

"ٹھیک..... اور دیسی فوڈ میں؟"اس نے آبرو اچکا کر پوچھا .

"بریانی کے آگے کچھ نظر ہی نہیں آتا مگر مجھے مکس سبزی اور گوبھی کا سالن بہت پسند ہے..."وہ پھر مسکرائی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نون ویج نہیں کھاتی تم؟"وہ پھر سے بولا .

"چکن کے علاوہ کچھ نہیں..... یہ جو لوگ پائے اور دوسری چیزوں کے ناشتے کرتے ہیں زہر لگتے ہیں مجھے....."وہ منہ کے زاویے بگاڑ کر بولی .

"ان زہر میں اپکا شوہر بھی آتا ہے....."وہ اسکی جانب دیکھ کر بولا تو وہ نگاہیں جھکا گئی .

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب وہ نہیں تھا....."وہ منمنائی .

"جانتا ہوں....."وہ ہارن دیتا ہوا بولا .

"ساڑھی میں ایسا کیا ہے؟"وہ ٹریفک جیم سے نکلتا ہوا بولا .

"پتہ نہیں وہ کہتی تھی شادی کے بعد پہننا تیمور بھائی کی شادی پر بھی کہا تھا مگر تب بھی نہیں لیکر دی انہوں نے....."وہ منہ بناتی اپنے ڈمپل کی نمائش کرتے ہوئے بولی .

"اپنے شوہر کے لیے پہننا....."وہ اسکی جانب دیکھ کر بولا تو وہ شرم سے لال ہوتی ونڈو سے باہر دیکھنے لگی....اور وہ اسکی لال ناک کو انجوائے کر رہا تھا .

"ہم جب شاپنگ پہ جائے گے تو تم لے لینا ساڑھی....."وہ ہلکی سی بریک لگاتا سپیڈ بریکر کراس کرتا ہوا بولا .

"سچ میں؟"وہ اچھلتے ہوئے بولی .

"ہانجی....."وہ سر خم کرتا ہوا گھر کے بلاک کی طرف آیا .

"یہ تو ہم گھر آ گئے."وہ حیرانی سے بولی .

"تو تم نے ہی کہا تھا گھر جانا ہے...."وہ اسکی طرف دیکھتا گیٹ کے پاس آیا .

"ہمممم."اس نے ہونٹوں کو گول کر کے انہیں دائیں بائیں موڑا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے ڈمپلز پڑتے ہیں اور انکی نمائش کے لیے تم منہ کے زاویے بناتی ہو یا پھر ایسے ہی شوق چڑھا رہتا ہے تمہیں....."وہ اسکی گال میں ڈالتے اس گڑھے کو دیکھ کر بولا .

"ایسی کوئی بات نہیں ہے آپکے نہیں نا پڑتے ڈمپلز اس لیے آپ یہ کہہ رہے ہیں اگر پڑتے ہوں تو پتہ ہو بات کرتے بھی ڈمپلز باہر آجاتے ہیں....."وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی .

"ہمم بے شرموں کی طرح....."وہ ہارن دیتے ہوئے بولا .

"حد ہو گئی بھئی....."وہ منمنائی .

"امی دوائی کا پوچھیں گی تو کیا کہو گی؟"اس نے اسکی جانب دیکھ کر سوال کیا .

"یہی کہ آپ نے مجھ سے روم میں بھی پوچھا تھا ڈاکٹر پاس چلے اور میں نے بتایا تھا کہ میں نے ڈاکٹر کو چیک کروایا ہے پہلے بھی اس نے کہا ہے آپکی سکن بہت زیادہ سوفٹ ہے اس وجہ سے وہ ایسی چیزیں برداشت نہیں کر پاتی.....اس لیے ٹی ایس فضول میں لیکر گئے تھے."وہ ایک ادا سے بولی .

"امی کے سامنے ٹی ایس مت بولنا ورنہ ڈانٹے گی اور ویسے ایک بات بتاؤ تمہیں سوجی کیا تھی کہ تم نے ٹی ایس رکھ دیا میرا نام....."اس نے دوبارہ ہارن دیتے ہوئے پوچھا .

"ہالہ نے رکھا تھا بتایا تو تھا....."وہ ہچکچاتے ہوئے بولی .

"ائتل نے رکھا تھا."اسکی بازو کو اپنی جانب کھینچ کر وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"وہ....." اسکے دل کی دھڑکن دو سو کی سپیڈ سے چل رہی تھی اس کی گہری آنکھیں اسے اس کے اندر پیوست کر رہی تھیں اسکی خمار پلکوں میں ایسا کچھ تھا جو اسے اسکی طرف کھینچ رہا تھا تبھی ڈرائیور نے گیٹ کھول کر گاڑی کا شیشہ بجایا.....وہ جلدی سے حال میں لوٹا جو اس کی آنکھوں میں کھویا ہوا تھا اور سیدھا ہو کر بولا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"چلو تم آتے ہیں....."ڈرائیور کو بھیج کر وہ دوبارہ بولا .

"ہاں بتاؤاب؟"وہ اسکی طرف متوجہ ہوا .

"ٹی ایس کا کیا مطلب ہے بتاؤ؟"وہ دوبارہ گویا ہوا .

"آپ بہت روڈ ہیں کھڑوس ہیں مجھے ڈانٹتے ہیں اس وجہ سے میں نے یہ نام رکھ لیا....."وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو سٹیرنگ کو دیکھ رہا تھا

"ٹی ایس کا مطلب کیا ہے؟میرا مطلب مخفف.....؟"وہ گاڑی اندر لے جاتے ہوئے گویا ہوا .

"ٹی ایس کا مطلب ہے .....

.... Taeron Sagan

یہ ڈریگنز کے نام سے بنایا تھا میں نے..."اپنی بات کہہ کر وہ اندر کی طرف بھاگ گئی جبکہ وہ بھی سر نفی مین ہلاتا گاڑی پارک کرنے لگا .

"کافی دیر لگادی بیٹا....."آصفہ بیگم دونوں کو آگے پیچھے آتے دیکھ کر بولیں .

"جی امی وہ کوئی جاننے والا مل گیا تھا....."اس نے رسمی کہا .

"کیا کہا ڈاکٹر نے؟"انہوں نے کھڑی ائتل کو دیکھ کر پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

ان کے سوال پر اس نے تامیر کی جانب دیکھا جو بہت دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا .

"جی.....وہ کہا.....کہ.....نازک جلد کی وجہ سے....." اس سے کچھ بولا بھی نہیں جا رہا تھا وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا اور سب کے سامنے جھوٹ اس کی زبان سے بھی نہیں نکل رہا تھا .

"گاڑی میں تو بہت بول رہی تھی اب بولو....." اس نے نگاہوں سے اشارہ کیا مگر وہ جلدی سے اپنی آنکھیں جھکا گئی .

"اچھا چلو کوئی بات نہیں تم آؤ.....حورین کھانا لگا لو....." وہ اسے کہہ کر حورین کی طرف متوجہ ہوئی .

"میں بھی بھابھی کی ہیلپ کر دیتی ہوں....." کہہ کر ائتل فوراً کچن کی طرف بھاگ گئی .

"یہ ڈاکٹر تامیر کو ہو کیا گیا ہے آج؟ کیسی نظروں سے دیکھ رہے ہیں....." وہ کچن کے پاس پہنچ کر خود سے گویا ہوئی .

"جیسی نگاہوں سے دیکھنا چاہیے ویسی نگاہوں سے ہی دیکھ رہا ہے....." اس کی سرگوشی اتنی اونچی تھی کہ ڈش میں بریانی ڈالتی

حورین بآسانی سن چکی تھی اسکی بات پر اسے جھٹکا لگا اس کا پیلا سفید رنگ ایک دم سے گلاب ہو گیا.....

"اتنی شرم دیورانی صاحبہ وہ مسکرائی تو ائتل نے نگاہیں چرا لی .

"میں مدد کروں....؟" وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بس ہو گیا تم سب کو بلالو....." حورین مسکراتے ہوئے بولی تو وہ سب کو بلانے لگی اگلے دس منٹ میں سب ٹیبل پر موجود کھانے کی طرف راغب کو چکے تھے

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

صبح کے سات بج رہے تھے بارش کے بعد کی صبح انتہائی پر کشش تھی سورج کی تپش میں آج وہ بات نہیں تھی جس اب و تاب کے ساتھ وہ روز آیا کرتا تھا درختوں کے پتوں پر جمی پانی کی بوندوں پر ڈلنے والی روشنی ان بوندوں کو موتیوں کی طرح چمکا رہی تھی گیلی گیلی مٹی میں سوکھنے کی طرف راغب تھی پھولوں سے آتی مہک اور ان پر بیٹھی رس چوستی وہ تتلیاں اور ان کے ہلتے پر ایک خوبصورت منظر کی عکاسی کر رہے تھے بلیک ٹراوسر شرٹ پہنے بالوں کو کندھے پر ڈالے وہ آدھے کمبل میں بیٹھی ہوئی نیند کو بھگانے کے مشغلے کر رہی تھی. تبھی اسکی نظر دائیں جانب مڑی اوندھے منہ ایک بازوں کو سفید تکیے کے نیچے رکھے اور دوسرے ہاتھ کی الٹی تلی اپنے گال کے نیچے رکھے وہ سونے میں مصروف تھا. تھوڑی گہری سی شیو اس کے چہرے کے حسن میں اور اضافہ کر رہی تھی۔ کسی یونانی دیوتا کی طرح پیچھے سے کھڑی اور آگے سے تھوڑی بیٹھی سی ناک اور اس کے نیچے موجود اس کے ہونٹ جو گلابی اور سگریٹ پینے کی وجہ سے ہلکا براؤن رنگ بھی خود پر جما چکے تھے مگر پھر بھی اسے اس کے ہونٹ پسند تھے خصوصا اس وقت جب وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا اپنا نیچلا ہونٹ کاٹتا تھا اسکی وہ زیادہ نہ بڑی آنکھیں اور ان پر ڈلی وہ خمار دار پلکیں سامنے موجود انسان کو خود میں کھینچنے کا کام کرتی تھیں..... اسکی وہ پھولی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

سخت بازوں اسے بہت منفرد بناتی تھی چھ فٹ کے قریب جاتے قد والا شخص اسے بہت عزیز لگنے لگا تھا اس کے وجود سے اٹھتی خوشبو کو وہ اکثر تلاشتی تھی .

"لڑکیاں اس انسان کو دیکھ کر ہمیشہ اس میں کھو جاتی تھی مگر وہ اس بات کو کبھی سمجھ نہیں پاتی تھی کہ ایسا کیا ہے اس میں کیوں اتنے کھڑوس اور اکڑ بھرے انسان جو بات بات پر بے عزت کر دیتا ہے کیوں اس پر ایسے فدا ہیں مگر اب وہ اس بات کو سمجھنے لگی تھی وہ انسان بہت آہستگی سے اس کے دل میں روز دھڑکن بن کر اتر رہا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ تبھی اس کے آگے والے بال اسکی پیشانی پر گر گئے جو اسے اور بھی جازب بنا رہے تھے اس کے وہ گھنے کالے سیاہ بال اسے پہلے دن سے ہی بہت پسند تھے جو اب ماتھے پر گرے اسے اور پر کشش بنا رہے تھے ائتل نے لب کاٹتے ہوئے اپنا ہاتھ آہستگی سے آگے بڑھایا اور اسکے ماتھے پر آئے بال پیچھے کیے. اس نے آہستگی سے ہاتھ آگے کیا تھا اسکی مکمل کوشش تھی کہ وہ جاگے نہیں مگر ہوا اس نے برعکس ہی تھا

"کیا ہوا.....؟" وہ آنکھیں کھول کر سر اٹھا کر بولا.

"کچھ نہیں....." ائتل ہڑبڑا گئی اور فوراً بیڈ سے اتر گئی.

اس کے اٹھتے ہی وہ ہلکا سا مسکرایا .

"ائتل پانی پلانا....." اس کو کہہ کر اس نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا .

Posted On Kitab Nagri

"جگ میں نہیں ہے پانی میں لیکر آتی ہوں." اپنی بات کہہ کر وہ بالوں کا ہلکا سا بن بنا کر نیچے کی طرف بڑھ دی. پورا لاونج خاموشی میں گھیرا ہوا تھا آج اتوار ہونے کی وجہ سے کوئی بھی اپنے کمرے سے باہر نہیں آیا تھا وہ ہالف سلیو بلیک شرٹ اور ٹراوسر پہنے کچن میں گئی تھی ایک ناٹٹ سوٹ واحد وہ ڈریس تھا جو گرمی سردی وہ ایک جیسا پہنتی تھی یخ باختہ موسم میں بھی وہ ہالف سلیو شرٹ اسے راحت کا سماں لگتی تھی..... ابھی اس نے چائے کا پانی چڑھا کر جگ بھرنا شروع کیا تامیر روز بیڈ ٹی لیتا تھا اس نے جلدی سے اسکی چائے تیار کی تبھی آصفہ بیگم کچن میں آئیں .

"السلام علیکم!" اس نے معتبر سا سلام کیا .

"وعلیکم السلام." انہوں نے اسے سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے کہا .

"تامیر آٹھ گیا؟" انہوں نے اگلا سوال داغا .

"جی..... آپ کے لیے بھی چائے بنادوں؟" وہ معتبر انداز میں بولی.

"نہیں." مختصر جواب دیکر آصفہ بیگم پانی لیکر کچن سے باہر چل دی اور وہ بھی تامیر کی چائے اور پانی لیکر کمرے کی طرف بڑھ دی .

"تامیر کب آؤ گے ملنے؟" سکرین پر مسیج جگمگا رہا تھا اس نے ہونٹ سکیڑے .

"اس سے بھی جلد جان چھڑانی پڑے گی جتنا کوشش کرتا ہوں سب بھولنے کی یہ اتنا یاد کروادیتی تھی مگر اب بہت ہوا اب کسی قیمت بھی میں اسے خود پر سوار نہیں کر سکتا ٹھیک کہتا تھا صنابل قدر کرنے

Posted On Kitab Nagri

والے مل جائے نا تو زندگی ان بے قدروں کو بھولنے لگتی ہے جنہیں ہم اپنے ساتھ جونک کی طرح چپکا کر بیٹھے ہوتے ہیں." اس نے دل میں سوچا تبھی ائتل اگئ .

"آپکی چائے اس نے ٹیبل ہر چائے رکھی اور گلاس میں پانی ڈال کر اسے دیا.

"واہ میڈم کہے بغیر ہی لے آئی؟" وہ موبائل واپس رکھتا بولا .

"روز تو دیتی ہوں اب تو آپ کے کہے بغیر پتہ چل جاتا ہے کہ اپکو کیا چاہیے؟" وہ مسکرا کر کہتی واڈروب سے کپڑے نکالنے لگی تبھی دروازہ ناک ہوا. ائتل کپڑے چھوڑ کر دروازے کی طرف بڑھی .

"تامیر مصروف ہو.....؟" آصفہ بیگم اندر آتے بولی .

"نہیں امی اجائے....." وہ سیدھا ہو کر بیٹھا .

"کچھ بات کرنی تھی....." وہ بیڈ کے کونے پر بیٹھ کر بولی

"جی امی کہے....." وہ ٹیبل سے چائے اٹھا کر بولا تبھی انہوں نے ائتل کے سراپے کو ایک بار پھر دیکھا ائتل کو لگا کہ وہ اس کے سامنے بات کرنا نہیں چاہتی تبھی وہ اپنے کپڑے اٹھا کر واشروم کی طرف بڑھ دی .

"تامیر یہ کیا لباس ہے جو اس نے پہنا ہوا ہے؟" وہ دوٹوک انداز میں بولیں .

"بیٹا اسکو سمجھاؤ یہ سسرال ہے اسکا گھر نہیں..... منع کرو اسے کہ ایسے کپڑے بہوئیں نہیں پہنتی رات کو کپڑے تبدیل کر کے ہم بھی سوتے ہیں مگر وہ پہن کر سوئے جو تہذیب کے مطابق ہے مجھے تو

Posted On Kitab Nagri

ایک دم دیکھ کر لگا جیسگ تمہارا نائٹ ٹراوسر شرٹ پہن لیا ہے مگر تھا وہ اسکا ہی....."وہ منہ موڑ کر بولی .

"جی....."وہ مختصر بولا اس نے ہی اسے اجازت دی تھی پہننے کی وہ ہی اسے منع کرئے یہ بات اسے سمجھ نہیں ارہی تھی وہ ہمیشہ یہی کوشش کرتا آیا تھا کہ اسے کبھی یہ نہ لگے کہ وہ اپنے گھر سے دور ہے. جیسے وہاں رہتی تھی ویسے یہاں نہیں رہ سکتی مگر وہ یہ بات اپنی ماں سے نہیں کہہ سکتا تھا اس لیے سر جھکا گیا اور آصفہ بیگم بھی باہر چل دی .

"پیلے رنگ کا چکن کا سوٹ پہنے بالوں کو تولیہ میں لپیٹے وہ باہر آئی وہ سب سن چکی تھی اس کے چہرے پر شرمندگی کے تمام آثار موجود تھے جنہیں بیڈ پر بیٹھا تامیر بخوبی سمجھ گیا تھا .

"ائتل....." اس نے اس کے جھکے سر کو دیکھ کر اسے بلایا جو ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی اپنے ہاتھوں پر لوشن لگا رہی تھی .

"جی"وہ سر اٹھا کر بولی .

"امی پرانے خیالات کی ہے تم جانتی ہوں انکو ماں ہے نا وہ....."وہ ابھی اتنا ہی بولا تھا کہ وہ فوراً بول پڑی .

"ایسی کوئی بات نہیں ہے ٹھیک کہہ رہی ہیں وہ یہ سسرال ہے کچھ حدود ہوتی ہے مجھے اسے پار نہیں کرنا چاہیئے یہاں میں آپ یا وہ ہی نہیں رہتی باقی سب بھی رہتے ہیں اور اسی لیے انہوں نے کہا ہے مجھے

Posted On Kitab Nagri

برا نہیں لگا مجھے اچھا لگا کہ وہ روم میں آکر کہہ کر گئی ہیں سب کے سامنے نہیں کہا وہ رسماً مسکرائی. جب کہ ان کے پہلے جملے پر ہی اس کے دل نے اسے کہا تھا کہ وہ اسے نیچے کچن میں بھی یہ بات سمجھا سکتی تھیں اوپر کمرے میں آکر ایسے....." مگر.....وہ انکا بیٹا ہے انہیں لگا ہو گا وہ سہی سے سمجھا سکتا ہے اس کے دماغ نے کہا تو وہ چپ کر گئی .

"ائتل تم لاہور میں پہن سکتی ہو یہ لیکن یہاں اگر پہننے ہیں تو تم باہر مت جایا کرو....." وہ درمیانی راہ نکالتے ہوئے بولا .

" ممممم....." وہ ہلکا سا مسکرائی تامیر کے چہرے پر موجود شرمندگی وہ دیکھ چکی تھی اس لیے اسے اور شرمندہ نہیں کرنا چاہتی تھی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ہمم بولو؟" وہ سفید جینز شرٹ میں ملبوس کف فالڈ کیے اس کے ٹیبل پر پہنچ کر پنجوں کے بل ہلکا سا جھک کر غصے سے بولا.

"تامیر بیٹھ تو جاؤ....." وہ گلابی پلین سوٹ میں بالوں کی ہائی پونی بنائے وہی سراپہ لیے تامیر کے سامنے ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی تھی جس سراپے کو دیکھ کر سامنے والا شخص دل ہارا تھا .

"میں یہاں بیٹھنے نہیں آیا." وہ برہمی انداز میں بولا .

"پہلے تو بہت شوق ہوتا تھا....." وہ ماضی یاد دلاتی مسکرا کر بولی .

"تمہارے ساتھ بیٹھنے کا تم سے بات کرنے کا جو شوق مجھے ہوا کرتا تھا وہ میں کب کا مٹی میں دفن کر چکا ہوں میرے لیے تم بالکل ویسی ہو جیسی عام لڑکیاں اس لیے جو کہنا ہے کہو اور بات ختم کرو کیونکہ میں

Posted On Kitab Nagri

بار بار تمہاری کال اور مسیج برداشت نہیں کر سکتا....." وہ تنے جبڑوں کے ساتھ اسی انداز میں کھڑا بولا .

"کیوں برداشت نہیں ہوتا ماضی یاد اجاتا ہے میری باتوں کا یادوں کا جادو پھر چل جاتا ہے تم پر؟" وہ بھرپور اعتماد سے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی پانچ سال اس نے اس انسان کے ساتھ گزارے تھے اس کے دل پر کیسے وار کرنا تھا جس سے وہ پگھل سکتا تھا وہ اچھے سے جانتی تھی .

"تامیر شاہ ماضی کو کبھی بھی نہیں سوچتا....." یہ بات اس نے جھوٹ کہی تھی جبکہ وہ اچھے سے جانتا تھا کہ اتنے سال سے وہ ماضی میں ہی تو جی رہا تھا .

"کھاؤ میری قسم کبھی یاد نہیں آئی میں تمہیں.....؟" وہ تھوڑا سا آگے ہو کر بولی .

"تم میرے لیے کوئی ضروری نہیں ہو جس کی قسم میں کھاؤ اور دوسری بات یہ کہ میرا اندازہ سہی تھا تم نے بس بکواس ہی کرنی تھی....." ابھی وہ اتنا بولا ہی تھا کہ اسکا فون بجنے لگا. جیب سے فون نکال کر اس نے فون اپنے چہرے کے سامنے کیا تو اس پر جگمگاتا نام اس کے چہرے پر مسکراہٹ لے آیا جس کو وہ خود بھی سمجھ نہیں پایا تھا جب جب روشنی اسے تکلیف دیتی تھی ائتل مرہم بن کر اجاتی تھی آج بھی ایسے ہی ہوا تھا اس نے گہرا سانس لیکر فون اٹھایا .

" ہمممم." وہ وہی کرسی پر بیٹھ گیا .

"کہاں ہیں؟" معتبر سی آواز.....

Posted On Kitab Nagri

"تھوڑاسا مصروف ہوں کچھ دیر میں آتا ہوں....."وہ تحمل سے بولا .

"موسم خراب ہے میں نے گوگل کیا تھا اور اٹھانوے فیصد بارش کا چانس ہے اور اپنے صرف شرٹ پہنی ہوئی ہے جیکٹ بھی نہیں ہے آپکے پاس آپکی طبیعت خراب ہو جائے گی....."وہ گھبراہٹ اور فکر کے ملے جلے تاثر کے ساتھ بولی .

"تم نے میری خاطر یہ چیک کیا کہ آج بارش ہو گی کہ نہیں؟"وہ آبرو اچکا کر نچلا ہونٹ دبا کر بولا .

"جی نہیں.....!میں تو ایسے دیکھ رہی تھی تو یاد آگیا کہ آپ صرف شرٹ کے ساتھ نکل گئے ہیں..." وہ جھجھکتی ہوئی بولی جبکہ وہ گوگل پر بارش کی پیش گوئی آج پہلی بار سرچ کر رہی تھی وہ بھی تامیر شاہ کے لیے جو اسکے دل پر قبضہ جمائے بیٹھا تھا .

"تامیر کو کچھ ہو گا تو ائتل ہے اسے سنبھالنے کے لیے ائتل اسے کبھی اکیلا نہیں چھوڑ سکتی....."ایک قہر آلود نگاہ سامنے بیٹھی انسان پر ڈال کر وہ نگاہیں پھیر گیا مگر منجانب کے ہوش و حواس اسکی بات سن کر اڑ چکے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی نہیں آپ میری وجہ سے بیمار نہیں ہوں گے اس بار اس لیے میں کوئی تیمارداری نہیں کروں گی." وہ کھکھلا کر بولی .

"سر میں میرے درد ہو رونے تم لگ جاتی ہو اور بیمار کی تیمارداری نہیں کرو گی ائتل دونوں باتیں ایک ساتھ سیٹ نہیں ہو رہی مگر گھر اکر بات کرتا ہوں جلد ہی نکل جاؤ گا بارش سے پہلے ہی تمہارے پاس

Posted On Kitab Nagri

ہوں گا ابھی کسی سے ملنے آیا ہوں اور ہاں اگر بادشاہ ہوئی اور تم بارش میں گئی تو میں بری طرح پیش آؤں گا اس لیے بالکونی میں سے ہی بارش دیکھتی رہنا جانا نہیں...." وہ اسے کافی حد تک بدمزا کر چکا تھا تبھی اس نے فون بند کیا اور چہرے پر سختی لا کر بولا .

"پانچ منٹ ہے جو کہنا ہے کہو ورنہ میں جا رہا ہوں.... کیونکہ بارش کا موسم ہے اور اگر بارش آئی تو جو گھر ہے اسکی جان مٹھی میں اجائے گی اور میں اُسے تکلیف دینے کا گمان بھی نہیں کرتا." وہ دانت پیستا بولا .

"جتنی نرمی سے اس سے بات کر رہے تھے اتنی نرمی سے مجھ سے بھی کر لو." اس نے اعتماد سے ایک اور ضرب لگائی .

"وہ میری بیوی ہے." وہ سلگتی نگاہ ڈالتا چبا کر بولا .

"تم مجھ سے محبت کرتے ہو تامیر میں تمہاری جان ہوں اور تم اس دو ٹکے کی لڑکی کو اس جگہ پر....." ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ وہ چہرے پر سختی لا کر ایک دم سے کھڑا ہو کر چیخا .

"اوقات میں رہو کیا ہو تم کیا نہیں بہت اچھے سے جانتی ہو تم خود بھی..... مجھے مجبور مت کرو کہ تمہیں یاد کرواؤں کہ تم خود کیا ہو؟ سمجھ آئی میں جان لے لوں گا تمہاری اگر تم نے ایک لفظ بھی اس کے بارے میں کہا دو ٹکے کی وہ نہیں تم ہو جو شادی شدہ ہو کر کسی غیر مرد سے محبت کا دعویٰ کر رہی ہو اس سے زیادہ گھٹیا ہونا کیا ہو گا کہ اپنا گھر تو سنبھال نہیں سکی اور چلی ہو کسی اور کا گھر خراب کرنے.....

Posted On Kitab Nagri

اور کسی کے شوہر کے سامنے اپنی دو ٹکے کی گھٹیا محبت بتانے." وہ اس پر چیخ کر اپنی گلاسز اٹھا کر باہر کی طرف بڑھا مگر وہ بھاگ کر اس کے سامنے اگئ بیچ کے پاس بنا یہ کیفے اسکا ہمیشہ پسندیدہ تھا مگر آج اسے اس جگہ سے کوفت محسوس ہو رہی تھی .

"میری محبت دو ٹکے کی نہیں ہے اسکو گالی مت دو...." وہ کہرا کر بولی .

"تمہاری کسی غیر مرد کے لیے محبت دو ٹکے کی نہیں ہے تو کسی کی محرم کسی کی بیوی تمہارے لیے دو ٹکے کی ہے.... افسوس ہے تمہاری سوچ پر...." وہ سر نفی میں ہلاتا آگے بڑھا کہ وہ دوبارہ اس کے آگے آگئ .

"اچھا ٹھیک ہے مگر..... کچھ وقت رک جاؤ میری بات سن لو کتنے دن میں نے انتظار کیا کیسے پل پل گزارا تم سوچ بھی نہیں سکتے کس کرب سے گزری تمہیں اندازہ بھی نہیں روز گھنٹوں فون کو دیکھتی تھی کہ اب کرو گے تم کال، رئیپلائے اب بتاو گے کہ تم اگئے ہو اسلام آباد میں ملنے اسکتی ہوں مگر تم..... تم تو مسیج دیکھ کر چھوڑ دیتے تھے کل جب تم نے کہا تم کل ملو گے تو یقین نہیں ہو گا تمہیں ساری رات نہیں سو سکی میں کیا کیا سوچا تھا کیا کیا کہو گی..... مگر..... میرا تامیر ایسا تو نہیں تھا وہ تو مجھے آنلائن دیکھ کر مسیجز کی بوچھاڑ کر دیتا تھا..... میں جانتی ہوں جو میں نے کیا وہ ناقابلِ تلافی ہے مگر پلیز تامیر ایک بار مجھے معاف کر دو ایک چانس دے دو ایک بار اپنا لو جیسے تم مجھے چاہتے تھے اس سے کہی زیادہ میں تمہیں چاہوں گی پلیز....." اسکی آنکھوں میں آنسو تھے جو اس کے دل کو جھنجھلا رہے تھے جو بھی

Posted On Kitab Nagri

تھاوہ جتنا بھی مضبوط تھا مگر وہ.....وہ تو وہ تھی جیسے اس نے دل سے چاہا تھا جس کی خاطر وہ خود کو بھی قربان کرنے سے گریز نہیں کرتا تھا .

"میری عزیز ترین چیزوں میں لوگوں میں آپ سب سے اوپر آتے ہیں...."اسے ائتل کا جملہ یاد آیا تو اس کے چہرے پر خود بہ خود سختی امڈ آئی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"معافی...؟"وہ تمسخرانہ ہنسا .

"تمہیں پتہ ہے میں ہر بات ثبوت اور وثوق سے کرنے والا ہر بات پر ثبوت مانگنے والا تمہاری بے وفائی، تمہاری ناانصافی، بے ایمانی، جھوٹ، فریب، دھوکے پر محض اس لیے ایمان لے آتا تھا کیونکہ میں تمہیں اپنے وجود کا حصہ سمجھتا تھا اور مجھے لگتا تھا کہ انسان اپنے وجود کو اپنے آپ کو تباہ نہیں کر سکتا مگر میں بھول گیا تھا کہ اکثر سانپ اُسی کو ڈس لیتے ہیں جنہوں نے اسے اپنے آستین میں پالا ہوتا ہے اور تم بھی وہی سانپ تھی اور چلی ہو معافی مانگنے..... میں محض ایک مینڈک تھا جس کو تم بچھو نے ندی پار کرنے کے لیے استعمال کیا اور ندی کنارے پہنچتے تھی تم نے مجھے ڈس دیا اور یہ ثابت کر دیا کہ ڈنگ مارنا بچھو کی عادت نہیں فطرت ہے..... کس چیز کی معافی؟ کس کس گناہ کی معافی مانگو گی تم.....؟

محبتوں میں بھی اگر قانون ہوتے اسکی بھی اگر عدالت لگتی سزا اور جزا کے فیصلے ہوتے تو یقیناً سب سے بدترین سزا پانے والے اشخاص میں سب سے پہلا نام تمہارا ہوتا مگر افسوس ایسا کوئی قانون ہے ہی نہیں مگر تمہارا جانا میری لیے خوشی کا باعث ہے میں گناہ کی دلدل میں تھا اللہ تعالیٰ کو رحم آگیا مجھ پر اس سے مجھے نکال دیا اس گند سے....."وہ اسکے چہرے پر قہر آلود نگاہ ڈال کر آگے بڑھ گیا .

Posted On Kitab Nagri

"تامیر....."اس نے جاتے تامیر کا ہاتھ پکڑا اپنے ہاتھ پر اسکا لمس محسوس کرتے ہی اسے ایک زور دار جھٹکا لگا .

"آئندہ میرا ہاتھ مت تھامنا....."وہ اپنا ہاتھ جھٹک کر اس کو وارننگ دیتا ہوا بولا .

"اس ہاتھ کو تھامنے کا ہی تو حق مانگ رہی ہوں."وہ گڑگڑانے والے انداز میں بولی .

"میں یہ بات آخری بار کہہ رہا ہوں مس.....جو بھی نام ہے اپکا.....میں شادی شدہ ہوں اور اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں.....میرے وجود پر، میرے دل پر محض اسکا حق ہے جیسے اسکا نام تک میرے نام کے بغیر ادھورا ہے ایسے میں تامیر شاہ اس لڑکی کے بغیر خاک برابر ہوں....."وہ اپنی کہی بات پر ہی سپاٹ ہو گیا تھا جس کا اقرار وہ خود کے دل و دماغ تک کو نہیں کرنے دیتا تھا آج وہ اپنی زبان سے کر گیا تھا اور اب نہ مجھے کال کرنا اور نہ ملنے کی کوشش ورنہ میں کیا کرو گا تم سوچ بھی نہیں سکتی تم نے بس میری محبت دیکھی تھی اب نفرت دیکھو گی جو یقیناً برداشت نہیں کر سکو گی اس لیے رابطے کا سوچنا بھی نہ....."تنے جبڑوں کے ساتھ کہتا وہ آگے بڑھ دیا. بادل زور سے گرجا .

"میں کبھی رابطہ نہیں کروں گی بس یہ بتا دو کیسے محبت ہو گئی تمہیں اس سے.....جو کہتا تھا اس سے صرف ایک سے محبت ہے جو عشق ایک سے حلال ہے کہ باتیں کرتا تھا جو کہتا تھا ایک کو ہی دل میں جگہ دیں.... وہ کیسے دوسری سے محبت کر گیا؟ کس وثوق سے وہ اعتراف کر گیا؟"وہ پھیکے سے انداز میں پیچھے سے بولی وہ جاتا وجود ایک دم سے روکا .

Posted On Kitab Nagri

"محبت.....مجھے اس لفظ سے نفرت سی ہو گئی تھی مگر پتہ ہے اس کے آنے کے بعد مجھے پتہ لگا مجھے جو تم سے تھا اس کا تو کوئی نام ہی نہیں تھا محبت اتنے پاک لفظ کو میں ہمیشہ ایک ناپاک رشتے میں تلاشتہ آیا محبت تو ہوتی ہی محرم سے ہے مگر پتہ ہے یہ بات مجھے اکثر سمجھائی گئی کبھی میرا دل بتاتا تو کبھی دماغ مگر میں آنا پرست زبان کا پکا انسان کبھی سنتا ہی نہیں تھا ہمیشہ کہتا نہیں ایسا نہیں ہے مگر پھر آہستہ آہستہ اس نے مجھے فرق سمجھائے..... سمجھائے ہی نہیں دکھائے تھے..... میرے سر درد پر وہ ساری رات جاگ کر میرا سر دباتی ہے اور پتہ ہے اسکی اس حرکت پر مجھے تم یاد آئی تھی کہ جب بھی میں نے تم سے کہا میرا سر دکھ رہا ہے اور تم اس پر کہتی تھی تو تمہارا سر دکھ رہا ہے میرا نہیں اس لیے چپ بیٹھو یہ نہ ہو کہ تمہاری وجہ سے میرا بھی سر دکھنے لگا..... اس نے اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر سپاٹ انداز میں کہا روشنی اس کی طرف دیکھتی ہی رہ گئی تھی .....

میرے بیمار پڑ جانے پر وہ راتوں کو سونا بھول جاتی ہے..... جب کے جب تم ساتھ تھی اور میں بیمار ہو جاتا تھا تو تم رابطہ منقطع کر دیتی تھی..... میرے کھانا نہ کھانے پر وہ خود بھوکی رہتی ہے جبکہ تم ہمیشہ کہتی تھی نہیں کھانا نہ کھاؤ اتنے ضروری نہیں تم کہ میں تمہارے لیے اپنی بھوک مارو..... میرے غصہ کرنے پر رنگ اڑ جاتا ہے اسکا اور کوشش ہوتی ہے اسکی کہ وہ اس غصہ کو کم کر دے مگر تم ہمیشہ اس غصہ کو بڑھاوا دیا کرتی تھی جب وہ کوئی غلطی کریں تو وہ میری آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کرتی اور نہ اپنی غلطی کو میرے سر پر مسلط کرتی ہے وہ غلط ہے تو وہ اقرار کر لیتی تھی جبکہ تم....."

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک سرد آہ بھری. "میرے ساتھ چلنے کے لیے مجھ سے باتیں کرنے کے لیے بہانے ڈھونڈتی ہے ضروری نہیں لگتا اسے کوئی میرے آگے میری باتوں سے خواہشوں سے اکتا نہیں جاتی وہ.....میرے ہوتے ہوئے وہ کسی اور کو توجہ نہیں دیتی مجھ پر بات بات پر وہ یہ ثابت نہیں کرتی کہ اس کی زندگی میں مجھ سے بھی زیادہ کوئی ضروری ہے.....میری خاطر وہ وہ کرتی ہے جو اس نے کبھی سوچا نہیں ہوتا میری خاطر وہ اپنی پسندیدہ ترین چیزوں کو ترک کرنے میں وقت نہیں لگاتی.... میرے پریشان ہونے پر وہ میرے لیے ایک معصوم سی بچی بن جاتی ہے میچور ہو کر بھی امیچور حرکتیں کرتی ہے تاکہ میرا موڈ ٹھیک ہو جائے پتہ ہے وہ وہ ہے جس سے میری زندگی کا حُسن برقرار ہے..... یہ مت سمجھنا کہ میں اسے تم سے کمپیئر کرتا ہوں تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تمہیں تامیر شاہ کی بیوی سے کمپیئر کیا جائے وہ وہ ہے جس نے اس تامیر کو بدلہ ہے اس کو تکلیف میں دیکھ کر راحت پہنچانے کی کوشش کی ہے..... اور میرے خیال سے اتنا کافی ہوتا ہے کسی ظرف والے انسان کے لیے.....اور رہی بات ایک سے محبت کی تو میں نے ایک سے ہی محبت کی ہے.....ہاں یہ قصور ہے میرا کہ تمہارے میرے بیچ موجود اس ناپاک تعلق کو میں محبت جیسے پاک اور خوبصورت لفظ سے مخاطب کرتا آیا ہوں جس کی معافی پتہ نہیں میرا اللہ مجھے دے گا بھی کہ نہیں....."اس نے بھگو کر طنز کا تیر چلایا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"اسے ہوئی ہے مجھے اس سے محبت..... تم کہی تھی ہی نہیں تم بس ضد تھی یا پتہ نہیں کوئی گناہ کی سزا تھی..... اب تم جا سکتی ہو کیونکہ اس سے زیادہ میں تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا ہوں..... اور یقیناً تم میں اتنی ہمت ہو گی بھی نہیں....." سلگتی قہر آلود نگاہ اس پر ڈال کر وہ اپنی گاڑی کی طرف چل دیا جبکہ وہ سلگتی نگاہ سے اسے دیکھتی رہ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"ہائے جانو....." ائتل نے ابھی فون اٹھایا ہی تھا کہ اسے القابات سن کر ہنسی آگئی .

"عروہ یہ سب ہمدان بھائی کے لیے رکھو اور مجھے ائتل ہی کہہ لو....." وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولی .

"ہاہاہا..... سیدھے سے کہو نا یہ لفظ تم صرف تامیر بھائی سے سننا چاہتی تھی میرے شوہر کو کیوں گھسیٹ رہی ہو....." وہ اسے چھیڑنا نہیں بھولی .

"ایسی کوئی بات نہیں ہے....." تامیر کے دو دن سے بدلے برتاؤ کو یاد کر کے اس کے گال گلابی ہو گئے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے میری گلابو کہاں کھو گئی؟" عروہ مسکراتے ہوئے بولی .

"عروہ کیا مسئلہ ہے بتاؤ بھی اتنی خوشی کس لیے چڑ رہی ہے تمہیں..... کہی شادی کی ڈیٹ تو فکس نہیں ہو گئی." وہ مسکرا کر بولی .

"ایسا میری نند کے بغیر ممکن ہے؟" اس نے آبرو اچکائے .

Posted On Kitab Nagri

"میں تو شاید ہوں ہی کہیں نہیں ورنہ کوئی تو رابطہ کرتا تم کال کر لیتی ہو یا کبھی کبھی مما یا پھر ہمدان بھائی حال چال پوچھ لیتے ہیں..... باقی سب کے لیے تو شاید میں ہوں ہی نہیں....." وہ آسودگی سے بولی .

"ائتل ایسا کچھ نہیں ہے سب تمہیں مس کرتے ہیں بلکہ میرے پاس ایک گڈ نیوز ہے پہلے وہ سنو بلکہ ایک نہیں دو دو ہیں مگر تسلی سے سنو....." عروہ گہرا سانس لیکر بولی تو ائتل بیڈ پر بیٹھ گئی جو کب سے بالکونی میں کھڑی باہر آسمان کو دیکھ رہی تھی جو ہیرا پھیری پر تلا ہوا تھا کبھی مطلع ابر آلود ہو جاتا تو کبھی صاف.....

"آج صبح تمہاری ممانی اور مہوش آئے تھے ماموں نہیں تھے..... انہوں نے سب کو بتایا کہ کیا ہوا تھا کیسے اس دن کا بدلہ لینے کے لیے مرتضی نے وہ ویڈیو بنائی تھی..... عروہ نے ائتل کو ہر ایک بات بتا دی جو اس نے اس دن ویڈیو میں دیکھی اور آج ان سب کے منہ سے سنی تھی..... اور انہوں نے سب سے معافی مانگ لی ماموں ممانی نے معاف نہیں کیا مگر وہ بھی کر دے گے....." اس نے گہرا سانس لیا اسکی پاک دامنی آج ثابت ہو گئی تھی وہ بے پناہ خوش تھی..... مگر ابھی بھی ایک جھجک تھی کہ وہ کیسے اپنے گھر والوں کے سامنے جائے گی .....

Posted On Kitab Nagri

"اس لیے ماموں نے ڈیسائیڈ کیا ہے کہ ہم سب جلد ہی تم سے ملنے اسلام آباد آئے گے...." عروہ نے ائتل کی خاموشی کے پیچھے چھپے سوال کا جواب دیا تو وہ خوش ہو گئی. اب چلتے ہیں دوسری خبر کی طرف....." عروہ نے پھر ایک گہرا سانس لیا .

"لیکن اس خبر کے بدلے مجھے کچھ چاہیے ہے اگر رضامند ہو تو بتاؤ....." عروہ چہک کر بولی .

"کیا ہے کہو نا کیوں سسپنس ڈال رہی ہو میرے پاس ایسا ہے ہی کیا ہے جو تم نے لینا ہے....." ائتل اکتا کر بولی اسے ہمیشہ عروہ کی یہ سسپنس والی عادت بری لگتی تھی

"بہن تمہارے پاس تامیر شاہ ہے خوبصورت ترین مرد..... جیسے دیکھ کر لڑکیاں آہیں بھرتی ہے اس سے بات کرنے کو ترستی ہے اور تم پوچھتی ہو ہے ہی کیا؟" عروہ افسوس سے، بولی .

"مجھ سے مار کھاؤ گی عروہ تم..... وہ مانگو جس کے بارے میں میں سوچ سکو کہ ہاں یہ دیا جا سکتا ہے کہ نہیں.... اس لیے ڈرامے بند کرو اور بتاؤ کیا بات ہے؟" اب اسکا سسپنس سے برا حال ہو رہا تھا .

"ہائے کتنی خوبصورت محبت ہے تامیر بھائی کو جس دن پتہ چلے گا یقیناً خوشی سے پھولے نہیں سمائے گے.....وہ کھکھلا کر بولی ...

" عروہ.... میں فون کٹ کر دوں؟" اب وہ غصے سے بولی جس کی بات سن کر عروہ جلدی سے بول پڑی ....

تم پھپھو بننے والی ہو....." عروہ نے دھماکا کیا اسکی بات پر وہ ششدر رہ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے ابھی تو تم لوگوں کی شادی بھی نہیں ہوئی....." ائتل ایک دم بیڈ سے آٹھ کر بولی .

"کیا.....؟" عروہ کو سمجھ نہیں آیا مگر جیسے ہی اسے سمجھ آیا وہ زور سے چلائی .

"تمہارا دماغ خراب ہے اتنی گھٹیا لگتی ہو تمہیں میں مانتی ہو وہ میرے شوہر ہے مگر نکاح شدہ ہوں شادی شدہ نہیں اس کا فرق بھی معلوم ہے مجھے..... اور اگر تمہاری یادداشت خراب ہے تو یہ بھی بتا دوں کہ ایک اور بھائی ہیں تمہارے وہ بھی شادی شدہ..... عروہ نے شادی شدہ پر زور دیا اور ائتل ایک دم سے چینخی .....

"کیا سچ میں میں پھپھو بن جاؤں گی او مائی گاڈ ایک چھوٹا سا بے بی آئے گا، اس کے چنے منے سے پیر ہوں گے چھوٹے سے ہاتھ جب وہ اپنی توتلی زبان سے مجھے پھپھو کہے گا ہائے..... کتنا پیارا لگے گا؟" ائتل تو خوشی سے پاگل ہوئے جا رہی تھی .....

"بس کر دو ابھی اتو لینے دو پہلے ہی اتنی اتاولی ہو رہی ہو اب اس خبر کو اپنے تک رکھنا گھر میں ابھی سب کو نہیں پتہ تیمور بھائی نے کہا تھا کہ سب کو تمہارے گھر آنے پر بتائے گے مگر میں نے سن لیا تو انہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ اس بات میں مجھے بھی شامل کر لیا مگر جو بات مجھے پتہ تمہیں نہ پتہ ہو ایسا تو ہو نہیں سکتا اس لیے تم اسے اپنے تک رکھنا سمجھ آئی....." عروہ نے اسے تسلی سے بتایا تو وہ او کے بول کر اور باتیں کرنے لگی اور چند باتوں کے بعد کال کٹ گئی اور وہ پاگلوں کی طرح ادھر ادھر پھر رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی دل تو اسکا کر رہا تھا گانے لگا کر ڈانس کرے مگر یہاں وہ ایسا کچھ نہیں کر سکتی تھی اس لیے وہ بغیر گانا چلائے اچھل رہی تھی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"وہ اپنی ہی دھند میں گاڑی چلا رہا تھا اسکا دماغ بالکل مععوف ہو چکا تھا نہ دل کی سمجھ ا رہی تھی نہ دماغ کی وہ سب سے انجان گھر ہی جانب گامزن تھا تبھی اپنی گاڑی کے سامنے آتی لڑکی کو دیکھ اس نے مشکل سے بریک لگائی اگر کچھ دیر ہو جاتی تو وہ لڑکی اسے اپنے پیروں پر کھڑی نہ ملتی مگر ابھی وہ گاڑی سے نکلا ہی تھا کہ وہ بے ہوش ہو کر نیچے گر گئی .

"میڈم آپ ٹھیک ہے نا....."وہ اسکی جانب جھک کر بولا مگر کوئی آواز نہ پا کر اس نے اسکا بالوں کی زد میں آیا چہرا دیکھنے کے لیے اس کے چہرے سے بال ہٹائے مگر اسے ایک دم سے جھٹکا لگا .

روش..... روشن..... ی ی ی.... روشنی....."اس سے مکمل حرف بھی ادا نہیں ہو رہے تھے روڈ سردی کی وجہ سے سنسان سا تھا اس نے جلدی سے اسے اپنی بازوؤں میں بھرا اور گاڑی میں ڈال کر ہسپتال لے آیا. اور وہ ایمرجنسی روم کے باہر کھڑا چکر کاٹ رہا تھا .....

"سر آپکی وائف کو ہوش آگیا ہے آپ مل سکتے ہیں....."ڈاکٹر کہہ کر آگے بڑھ گیا

"میری بیوی نہیں ہے وہ....."دل نے فوراً کہا مگر ابھی وہ کسی بات کو سمجھنے کی حالت میں نہیں تھا اس لیے چپ چاپ اندر گیا جہاں وہ بیڈ پر بیٹھی آنسو بہا رہی تھی جیسے دیکھ کر اسے چار سو واٹ کا جھٹکا لگا

Posted On Kitab Nagri

اگر یہی وہ ائتل کو روتا دیکھتا تو وہ مسکرا کر اسے کہتا شروع ہو گئی تم اپنا بہترین مشغلہ پورا کرنے کے..... مگر یہاں وہ نہیں تھی یہاں وہ تھی جو دوسروں کو رولانا جانتی تھی ...

"طبیعت ٹھیک ہے؟" اس نے ضبط سے کہا .

"تمہیں کیا میں جیو یا مرو....." خفگی دکھائی گئی .

اسے اسکی بات سے کوئی فرق نہیں پڑا تھا نہ کوئی بیٹ مس ہوئی تھی..... یہی اگر ائتل نے کہا ہوتا تو وہ غصے سے بولتا .....

"تبھی یہاں پریشان کھڑا ہوں نا....." اس کے دل نے خود ہی تانے بانے جوڑے وہ اپنے اندر چلتی اس جنگ سے خود پریشان تھا جو چوبیس گھنٹے ائتل نامہ گاتی تھی .....

"کیا دیکھ رہے ہو ایسے کچھ کہہ ہی دو....." وہ اسکی جانب دیکھ کر ناراض سے انداز میں بولی .

"ہمم اپنے گھر کا کونٹیکٹ دے دو میں کال کر دیتا ہوں وہ تمہیں لے جائے گے....." وہ سپاٹ سا بولا

"تامیر میرے گناہ اتنے بڑے ہیں کہ کوئی رعایت بھی ممکن نہیں....." وہ اسکی جانب دیکھ کر بولی .

"دیکھو روشنی میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا بہتر ہے تم بھی نہ کرو جو ماضی تھا اسے ماضی رہنے دو حال پر حاوی کر کے خود کو تکلیف مت دو....." وہ سمجھاتے انداز میں بولا .

"اتنی پرواہے میری تکلیف کی تو تکلیف کم کر دو نا پلیز....." وہ اسکا ہاتھ تھام کر بولی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پلیز....."اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا

"میں نے پہلے بھی کہا ہے میرا ہاتھ مت پکڑنا....."اس نے پاس پڑی بوتل سے پانی نکال کر اپنا ہاتھ دھویا اسکی اس حرکت کو دیکھ کر روشنی ہکا بکا رہ گئی تھی اتنی تزلیل تو اس کی کبھی فرحان نے نہیں کی تھی جتنی وہ شخص کر گیا تھا جو ایک وقت میں اس سے محبت کا دعوے دار تھا .....

"ایسا کیا ہو گیا ہے تامیر تم اتنا بدل گئے جو لڑکا میرے تھوڑے سے ناراض ہونے پر مجھے گلے لگا لیتا تھا آج میرے صرف ہاتھ پکڑنے پر ایسے....."آنکھ سے ایک آنسو ٹپکا .

"روشنی تمہیں پتہ ہے میں جب جب تمہیں گلے لگاتا تھا تو مجھے ایک عجیب سی فیلنگ آتی تھی جیسے میرے اندر کسی نے کچھ کاٹا ہو ایک عجیب سا احساس جیسے میرا سکون کسی نے چھین لیا ہو.....میں اکثر صنابل سے کہتا ہے اور وہ ہمیشہ کہتا تھا مت گلے لگایا کرو اسے مگر پھر تم ناراض ہوتی تھی اور میں پھر بھول جاتا تھا.....مگر جب میں نے ائتل کو پہلی بار گلے لگایا تھا نا تو مجھے ایسا کوئی احساس نہیں ہوا تھا ایک سکون سا اترتا محسوس ہوا تھا جیسے دل ایسی کسی ٹھنڈک کا متلاشی تھا وہ روتے ہوئے میرے گلے لگی تھی مگر اس کے رونے سے میں پریشان نہیں تھا جتنا مجھے میرے اندر اترتا سکون پریشان کر گیا تھا مگر پھر جب سکون سے اپنے ضمیر کی سنی تو ایک ہی جواب ملا تھا وہ محرم ہے اس پر حق تمہیں اللہ نے دیا ہے ایک بہت خوبصورت اور بابرکت تعلق ہے تم دونوں کے درمیان وہ تعلق جس میں محبت اللہ کی طرف سے ڈالی جاتی ہے.....اور اس دن میں سمجھ گیا تھا میں بھٹک گیا تھا اللہ نے راہ راست ہر لانے

Posted On Kitab Nagri

کے لیے مجھے تم سے دور کر دیا..... اپنا گھر سنبھالو جا کر سکون سے اپنے گھر میں رہو....." وہ کہی کھویا ہوا اسے سمجھا رہا تھا جو بھی تھا وہ اسکے لیے ایک وقت میں بہت خاص رہی تھی اور اسے تکلیف میں تو وہ اب بھی نہیں دیکھ سکتا تھا. مگر اسکا وہ سکون بھرا چہرا روشنی کا سکون اجاڑ گیا تھا .

تبھی روشنی بیڈ سے اٹھی اور اس کے پیروں میں بیٹھ گئی تامیر کو ایک دم سے جھٹکا لگا .

"یہ کیا کر رہی ہو....." وہ سٹپٹا گیا .

"مجھے معاف کر دو تامیر صرف ایک بار مجھے اپنا لو سارے شکوے سارے گلے دور کر دوں گی میں نے فرحان کے لیے تمہیں چھوڑا تھا اور اس نے مجھے چھوڑ کر بتا دیا کہ مکافات عمل اسی دنیا میں ہوتا ہے پلیز تامیر....." وہ اس کے پیروں میں بیٹھی زارو قطار رو رہی تھی تامیر حیرت زدہ سا کن کھڑا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا .....

"تامیر پلیز....." اس نے تامیر کے پیروں کو چھوا. اسکی اس حرکت پر وہ پھٹی آنکھوں کے ساتھ اسے دیکھتا رہ گیا مگر ضبط کر کے وہ اسے چھوڑ کر باہر آگیا اور ایک لمبا سانس کھینچ کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا وہ روشنی تھی جیسے اس نے خود تک میں سما کر رکھا تھا جس کی بات سننے سے پہلے ہی وہ لبیک کہہ اٹھتا تھا اور آج..... اگر کچھ دیر بھی وہ اس کے سامنے رکتا تو وہ جانتا تھا یقیناً کچھ ایسا کہہ جاتا جو اس کے دل و دماغ اور اس کے نام پر اندر ہونے والی جنگ کے ساتھ غلط ہو جاتا جو وہ اب ہر گز نہیں کر سکتا تھا چہرے پر بھرپور سختی اور سنجیدگی لائے ہوا میں گاڑی اڑاتا دس منٹ کا سفر پانچ منٹ میں طے کر کے

Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچ چکا تھا وہ خود پر قابو پانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا مگر آج پھر وہ لڑکی اس پرانے تامیر کو جگا گئی تھی جس کو اس نے ابھی پکی نیند سلایا ہی نہیں تھا.....وہ چاہ کر بھی خود کو نارمل نہیں کر پا رہا تھا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا ابھی وہ کمرے میں گیا ہی تھا کہ ائتل بھاگ کر اس کے گلے لگ گئی ائتل کو خود کے ساتھ چپکا دیکھ اسکا دماغ غصے سے اور پھٹنے لگا تھا کون اس کے گلے لگ گیا تھا اس کی سمجھ سے ہی باہر تھا..... تبھی اس نے کھینچ کر اسے خود سے دور کیا .

"کتنی بار کہا ہے قریب مت آیا کرو کتنی بار سمجھایا ہے کہ کوفت آتی ہے مجھے تم سے..... مجبوری میں اگر رشتہ نبھا رہا ہوں تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ سر پر چڑھ جاؤ مجبوری میں ساتھ رہ رہا ہوں ورنہ ایک دن بھی تمہیں اپنے ساتھ برداشت نہ کرو.....یہ سب کرنا ہے نا اگر تو جاؤ میری طرف سے آزاد ہو دفعہ ہو جاؤ جس مرضی کے ساتھ کرو مگر مجھ سے دور رہو آئندہ مجھ سے چپکی نا تو دیکھنا....." وہ اسے خود سے دور کرتے اسکی بازو دبوچ کر اس پر چلایا اور ایک جھٹکے سے بیڈ پر دکھا دے کر باہر کی طرف چل دیا اس کے ساتھ کیا ہوا تھا وہ اس کی سمجھ سے ہی باہر تھا.....تھے تو بس آنسو اور اس کے قہر آلود آنکھوں کے ساتھ اس کے بولتے وہ لفظ کبھی کبھی ہمارے لفظ ہی کسی کو مار دیتے ہیں

وہ بیڈ پر لیٹی زارو قطار رو رہی تھی اس کی آنکھوں کے سامنے پیچھلے چار مہینے کے وہ تمام لمحات ا رہے تھے جو اس نے اس شخص کے ہمراہ گزارے تھے مگر آج وہ حقیقت جان کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"میں کیا سمجھ رہی تھی اور یہ شخص محض اس رشتہ کو نبھا رہا تھا جو مجبوری میں اس کے گلے سے باندھ دیا گیا تھا اسے مہوش کی وہ کال یاد آئی جس پر اس نے اسے کہا تھا .....

"یہ کس کا نمبر ہے "ائتل نے آنکھیں چھوٹی کر کے سوچا مگر مسلسل فون بجنے ہر فون اٹھالیا .

"ہائے کزن کیسی ہو؟"مہوش کی آواز سن کر اس کے اوسان خطا ہو گئے .

"مہوش آپی.....اس نے منہ سے باساختہ نکلا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

" اوشٹ آپ آپی نہیں ہوں تمہاری میں.....اور یہ حیران ہونا بند کرو میں نے رام لیلا سننے یا سنانے کے کیے کال نہیں کی بس یہی بتانا تھا کہ جس شخص کے عقد میں تم ہو وہ تمہارا ہے ہی نہیں وہ کسی اور کا ہے اور اسی لیے میں نے اسے چھوڑا تھا مگر بچارے کو کیا پتہ تھا کہ وہ اس سب میں پھنس جائے گا خیر ہماری گیم الٹی پڑ گئی مگر یقیناً وہ بندہ اپنی گیم خود ہی سیدھی کر لے گا....." اسکا جواب سنیں بغیر اس نے ٹھک سے فون بند کر دیا اتنل حیران تھی اس کے دماغ میں کچھ نہیں ارہا تھا وہ کیا کرے اس نے جلدی سے عروہ کو کال کی اور اسے سب بتایا .

"یار بکواس کر رہی ہے وہ میں جانتی ہو انکا ایک ماضی ہے مگر اگر ایسا ہوتا تو وہ کیوں شادی کے لیے تیار ہوتے مہوش سے....؟ وہ کب کا اپنا ماضی چھوڑ چکے ہیں اب کسی کو اس کے ماضی کی بنیاد پر جج کرنا ناانصافی ہے اور اگر ایسا ہی ہوتا تو وہ کیوں کل تمہیں آئس کریم کھلانے لیکر جاتے تم نے تو کہا بھی نہیں تھا پھر بھی لے گئے کیوں وہ تمہارا اتنا خیال رکھتے وہ بکواس کر رہی ہے اس کو اب مسئلہ ہو گا کوئی تو اس نے سوچا ہو گا چلو اسکا گھر تباہ کرو تم فضول باتوں پر عمل نہیں کرو اور چپ چاپ اپنی لائف کو سیٹ کرو وہ بہت اچھے ہیں جیسے وہ تمہارا خیال رکھتے ہیں تم بھی رکھو....." عروہ نے اسکو سمجھا کر کال بند کی

Posted On Kitab Nagri

اور وہ بھی اس کی باتوں پر چپ ہو گئی تھی اور گزرتے وقت نے اسے مطمئن کر دیا تھا..... مگر آج..... آج سب سامنے اگیا تھا..... وہ کب سے ایک جھوٹ کے حصار میں تھی وہ جھوٹ آج ٹوٹ گیا تھا اسکی فکر پریشانی وہ ساری باتیں اسے دکھاوا لگی تھی اس نے اپنے ہاتھ کو زور سے رگڑا جیسے اس پر سے اسکا لمس ہٹانا چاہتی ہو..... اسکا رو رو کر برا حال تھا پیچھلے تین گھنٹوں سے وہ مسلسل بن آواز رو رہی تھی دل تھا کہ مان نہیں رہا تھا دماغ تھا انہی لفظوں پر اٹک گیا تھا .....

"میں آپکے ساتھ نہیں رہو گی ڈاکٹر تامیر جس رشتے کی میں منزل سوچ رہی تھی وہ رشتہ تو رشتہ ہی نہیں ہے تو منزل کہاں ہو گی. اب تو میرے گھر والے بھی سب جانتے ہیں سچ کیا ہے اب تو مجھے اس گھر میں رہنے سے کوئی نہیں روکے گا میں چلی جاؤ گی گھر واپس....." وہ دوبارہ سے رونے لگی دل تھا کہ دھڑکنا ہی بھول گیا تھا کچھ بھی سمجھنے سے وہ قاصر تھی تبھی ایک دم سے اس کو کچھ عجیب سا محسوس ہوا دل زور سے تامیر کا نام پکار اٹھا اس نے اپنے دل کو جھنجھوڑا باساختہ اندر سے نکلا .....

"وہ ٹھیک ہیں؟" مگر کسی انہونی کا احساس..... ہوا تو وہ دل پر جبر کر کے آنسو صاف کرتے بیڈ سے اٹھی اور اسی سید میں بنے آخری کمرے میں گئی آہستہ سے دروازہ کھول کر اس نے ایک گہرا سانس لیا کمرے کی بگڑی حالت پھٹا ہوا پنچنگ بیگ..... اس نے سرد آہ بھر کر سامنے کھڑکی کے پاس کھڑے شخص کو دیکھا جو کسی گہری سوچ میں محو تھا..... خون کے قطرے زمین پر دیکھ اس کے دل نے اسے جھنجھوڑا .

Posted On Kitab Nagri

"محبت میں الہام ہوتے ہیں عروہ ہمیشہ کہتی تھی آج اس نے دیکھ بھی لیا تھا اسکو درد میں بھی اس کے محبوب کی تکلیف بتائی گئی تھی اسکا دل اسے کہاں لے آیا تھا اس نے اپنے ہاتھ سے زور سے اپنے آنسو رگڑے .

"اتنے وقت میں کہی بھی اس انسان کو میرا احساس نہیں ہوا کیا کبھی بھی اس شخص کے دل نے مجھے اپنانے کا نہیں سوچا....."اس نے دل سے پوچھا .

"جب دل میں ہی کوئی اور تھی تو تم ہو کر کہاں نظر آتی....."اندر سے آواز آئی.....زخمی دل کو زور سے جھنجھوڑ کر وہ سرد نگاہ لیکر اس نے سامنے ٹیبل ہر پڑے فسٹ ایڈ باکس کی طرف بڑھی باکس اٹھا کر وی اسکی طرف بڑھی اسکا پورا ہاتھ لہولہان ہوا ہوا تھا

اس نے خود کو اذیت دی ہے یہ اس کے سامنے تھا اس نے خاموشی سے باکس کھولا اور کاٹن نکالی وہ اتنا سوچ میں غرق تھا کہ اسے ساتھ کھڑے انسان تک کا احساس نہ ہوا .

"جب دل میں ہی نہیں ہم تو کیا فرق پڑتا ہے ساتھ ہیں کہ دور ہیں....."ائتل نے اندر ہی ہچکی کا گلہ گھونٹا اور کپکپاتے ہاتھ کے ساتھ اس کے ساتھ سے خون صاف کرنے لگی ہاتھ ہر لمس محسوس کر اس نے اسکی طرف نگاہ اٹھائی انگارے جیسی لال آنکھیں جیسے ان میں خون اتر آیا ہو اگر ائتل دیکھتی تو یقیناً رونے لگ جاتی مگر ماجرا وہاں بھی یہی تھا اسکی آنکھیں بھی ویسے ہی لال تھیں مگر وہ چپ چاپ اس کے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ پر پٹی کرنے لگی تامیر ٹکر ٹکر اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا وہ ابھی کیا کر کے آیا تھا اسکو اس تکلیف کی شدت اس نے پنچنگ بیگ کو ہٹ کر کر کے نکالنی چاہی تھی.....اس کا دل زور سے جھنجھلایا .

"بازو سے پکڑ کر خود میں سمیٹ لو.....کندھا میسر ہے تامیر شاہ تکلیف کے الفاظ بہادو....."اندر سے آواز آئی مگر وہ دم کشیدم کی مورتی بنے کھڑا تھا اور وہ پٹی باندھ کر چپ چاپ وہاں سے رخصت ہو گئی. اس نے زخمی نگاہوں سے اسے جاتے دیکھا وہ کیا کر کے آیا تھا وہ خود بھی پریشان تھا اسکا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا مگر اب اسکی اس حرکت کے بعد وہ خود سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں رہا تھا .....

"کس مٹی کو بنی ہو تم تمہیں اتنا کچھ سنا دیا کتنی تکلیف دے دی اور تم پھر میرے زخموں پر مرہم رکھنے ا گئی"اس نے اپنے ہاتھ پر بندھی سفید پٹی کو دیکھا .

"تمہارے دل نے آج اقرار کیا تھا تامیر شاہ اس سے محبت کا اور آج ہی تم نے اس کے دل کو توڑ دیا جو تمہیں سب سے عزیز رکھتی ہے....."اس کے اندر نے اسے پکارا .....

"محبت میں تو تکلیف ہوتی ہی نہیں ہے اور یہ کیسی تیری محبت ہے تامیر؟ اتنا درد اتنی تکلیف دی تو نے اس لڑکی کو....."تامیر نے خود سے ہی سوال کیا مگر جو وہ کر چکا تھا وہ بدلا نہیں جا سکتا تھا .

"میں اس سے معافی مانگو گا اسکو سب بتاؤ گا اپنا کل اپنا آج.....سب....."اس نے دل سے تہیہ کیا .

Posted On Kitab Nagri

"اتنی تکلیف ہے تامیر اپکو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی آپ کے غصہ سے میں پہلے دن سے واقف تھی مگر آپ کے اندر کسی انسان کے لیے اتنی شدت بھی ہے یہ مجھے آج پتہ چلا ہے.....ٹھیک ہے مسٹر تامیر شاہ.... محبت کی ہے نا تکلیف برداشت کرنا بھی فرض ہے میرا اپکی خوشی اس میں ہے اگر تو وہی سہی....."ائتل نے خود کو جھنجھوڑا اور اپنے بال مٹھی میں دباتی زمین میں بیٹھ گئ

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ایک ویران سی صبح نے انکا استقبال کیا تھا رویا ہوا وہ دھلا ہوا چہرا اداسی لی لپیٹ میں کافی افسردہ لگ رہا تھا .....

"بھابھی کیا آج میں ناشتہ بناؤ...."وہ ویران آنکھوں والی لڑکی مجبوراً مسکرائی .

"مگر کس لیے؟"حورین فریج سے آٹا نکالتے ہوئے بولی .

"ویسے ہی دل کر رہا ہے....."وہ کھوئی سی بولی .

"ہم مہمانوں سے کام نہیں کرواتے...."تحریم جوس بناتے ہوئے بولی .

"مگر اگر مہمان جانے سے پہلے اپنی خواہش پورا کرنا چاہتا ہو تو اسے اتنی بے دردی سے روکا بھی نہیں کرتے....."ائتل تکلیف سے بولی ائتل کی بات پر آملیٹ پھینٹی حورین کے ہاتھ رکے ...

"تحریم تم نے اسے دکھی کر دیا...."ائتل کو نیچے منہ کیے انگلی کی نوک سے آنسو صاف کرتے دیکھ حورین جلدی سے اسکی طرف جا کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا...."تحریم نے جلدی سے صفائی دی ...

"میں جانتی ہوں تحریم بس ویسے ہی میں کبھی کبھی گھر ناشتہ بناتی تھی نا تو آج بس دل کر گیا گھر یاد آرہا تھا اس لیے میں نے بھی ایسے بول دیا....."وہ اپنے ریکشن پر معذرت خواہ نظروں سے بولی .

"نہیں بھابھی ایم سوری....."تحریم نے جلدی سے معافی طلب کی ..

"ارے بالکل نہیں...."ائتل نے جلدی سے اسکا ہاتھ تھاما .

"تحریم وہ تمہیں پتہ ہے مجھ سے وہ کپڑے نہیں پہنے جاتے اور انٹی کو بھی میں ایسے کپڑوں میں اچھی نہیں لگتی اس لیے تم مجھے سمپل دھاگے کی کڑھائی والے کپڑے دلوادو گی میں نے ڈاکٹر تامیر کو کہا ہے مگر وہ اس بات پر متفق نہیں ہے اس لیے وہ مجھے لیکر نہیں جارہے اور میں اسلام آباد کم ہی آئی ہوں تو پتہ نہیں ہے مجھے اس جگہ کا زیادہ تو اگر تم....."ائتل نے اسکی بات کو نظر انداز کر کے کہا .

"جی بھابھی میں لے چلو گی میری فرینڈ کی بوتیک ہے وہاں چلے گے اور ویسے بھی مجھے بھی بھائی کے پیسوں کی شاپنگ کا موقع مل جائے گا...."تحریم پرجوش سی بولی .

"ائتل یہ اپنے شوہر کے لیے اور میرے شوہر کے لیے پراٹھا تو بنادو....."حورین اسکی طرف دیکھ کر بولی .

"یہ تمہاری آنکھوں کو کیا ہوا ہے؟"حورین نے اسکی آنکھوں کو غور سے دیکھ کر کہا ....

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں بھابھی وہ بس رات نیند نہیں آئی گھر والے یاد ارہے تھے...." وہ نظریں چراتی بولی اور پراٹھا بنانے لگی .

سب ٹیبل پر موجود تھے وہ سب سے آخر پر ٹیبل پر آیا لال انگارے جیسی آنکھیں..... افسردہ چہرا..... تھکن سے بھرپور وجود لیے کالے سوٹ میں ملبوس وہ چپ چاپ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا .

"آج دیر ہو گئی خیریت؟" تبریز نے اسے دیر سے آتے دیکھ پوچھا .

"جی بس آنکھ نہیں کھولی....." وہ منہ نیچے کیے بولا .

حورین نے اس کا ناشتہ اس کے سامنے رکھا اور ائتل کو آواز دی جو کچن میں چائے بنا رہی تھی .

ائتل کا نام سن کر اس نے چہرا اوپر اٹھایا..... وہی اداسی، وہی لال آنکھیں..... ویسے ہی تکلیف میں لپٹا وجود دیکھ کر اس کا ناشتے سے دل اچاٹ ہو گیا مگر وہ وہی بیٹھا رہا وہ پلکیں جھپکے بغیر اسے دیکھ رہا تھا مگر وہ..... اس نے ایک بار بھی اسکی طرف نظر نہیں اٹھائی تھی اس کی آنکھوں میں آئی وہ ویرانی اور اپنے لیے اجنبیت دیکھ کر تامیر کے اندر توڑ پھوڑ ہوئی تھی .....

"تامیر پراٹھا کیسا ہے؟" حورین نے تامیر سے پوچھا .

"اچھا ہے....." سنجیدہ سا جواب دیا گیا .

"تمہیں کوئی فرق نہیں لگا...." حورین دوبارہ بولی .

"نہیں...." سپاٹ انداز میں جواب دیا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتہ ہے آج کس نے پراٹھا بنایا ہے...."حورین جوش سے بولی .....

"ائتل نے....."وہ اسی انداز میں بولا اسکی بات سن کر ائتل سمیت سب نے اسکی طرف دیکھا .

"تم نے تو پراٹھا چکھا تک نہیں ہے پھر کیسے پتہ چلا.....؟"ساتھ بیٹھا تبریز چونک کر بولا .

"ابھی نہیں کھایا مگر پہلے تو کھایا ہے نا اس لیے پتہ ہے....."وہ بغیر کسی لگی پٹی کے بولا .

"واہ کیا محبتیں ہیں..."تبریز مسکرا کر بولا تامیر کی نگاہ فوراسامنے کھڑے وجود پر گئی جس کی آنکھ سے آنسو ٹپک کر اس کی گال پر اچکا تھا تامیر کو اندر سے اذیت کا احساس ہوا تھا وہ کیا کر گیا تھا غصے میں اس نے کیا کیا کہہ دیا وہ سوچ بھی نہیں پا رہا تھا..... تحریم جلدی سے ناشتہ کر کے اٹھ کھڑی ہوئی .

" بھابھی آپ ناشتہ کر لے پھر ہم چلتے ہیں "....

"کہاں جانا ہے بھئی؟"تبریز فورا بولا اسے لگا وہ اور حورین کہی جا رہے ہیں .

"بھائی وہ میں نے ائتل بھابھی کو اپنی دوست کی بوتیک کا بتایا اس سے کچھ کپڑے لینے ہیں بھابھی نے اس لیے ہم وہاں جا رہے ہیں....."تحریم شوخ سی بولی شاپنگ اسکا پسندیدہ مشغلہ تھا اور وہ وہی کرنے جا رہی تھی .....

"تو تامیر کے ساتھ جائے....."آصفہ بیگم اپنی پلیٹ کھسکا کر بولی وہ ہمیشہ چپ کر کے کھانا کھایا کرتی تھیں .

Posted On Kitab Nagri

"بھائی نے کپڑے دلوانے سے منع کر دیا اس لیے ہم جا رہے ہیں.." تحریم نے ائتل کی ساری نہیں مگر تھوری سی بات سب کو بتادی جس پر تامیر نے ائتل کو گھورا مگر وہ چپ چاپ آنکھوں میں ویرانگی لیے نگاہیں جھکائے کھڑی تھی وہ اس سے ناراض تھی بہت ناراض وہ جانتا تھا مگر وہ اسے ایک بار بھی شاپنگ کا کہتی تو وہ لاکھوں کی شاپنگ اسکو کروا سکتا تھا.....وہ دل میں ہی سوچ کر رہ گیا .

"کیوں نہیں لیکر جا رہے تم؟" آصفہ بیگم تامیر سے مخاطب ہوئی .

"تحریم کی فرینڈ کی بوتیک ہے اس لیے میں نے سوچا تحریم چلی جائے...." اس نے بات بنا کر آئتل کی طرف دیکھا جو چپ کھڑی تھی .

"بیوی جو میں نے کیا وہ نا قابل معافی ہے مگر آپ..... آپ تو سراسر ناانصافی پر اتر آئی. اس نے دل میں سوچا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"بھابھی ناشتہ کر لے نا....." تحریم نے ائتل کو کہا .

"نہیں مجھے بھوک نہیں ہے میں بیگ لیکر آتی ہوں....." اپنی بات کہہ کر وہ اوپر کی طرف چل دی .

"تحریم یہ لو....." اس نے اے ٹی ایم اور کریڈٹ کارڈ اسکی طرف بڑھایا..... جس کو تحریم نے خوشی سے تھام لیا .

"انسانوں کی طرح شاپنگ کرنا پیسے ضائع نہیں کرنے اگر کارڈز دے دیے ہیں تو..... اور اگر ختم ہو گئے تو اے ٹی ایم سے لے لینا اسکی پن آئتل کو پتہ ہے." وہ اسے تنبیہ کرنا نہیں بھولا تھا کیونکہ ایک بار وہ تحریم کو کارڈ دیکر دیکھ چکا تھا وہ اسکا کارڈ خالی کر کے اس کو فون کر کے پیسے مانگ رہی تھی .....

Posted On Kitab Nagri

"بھئی بھائی مجھے تو کچھ لینا نہیں ہے آپکی بیوی نے لینا ہے اب اگر پیسے کم پڑ گئے تو وہ ہی کال کریں گی اپکو..... اور انہیں تو کچھ بھی نہیں کہے گے آپ..... ساری بد سلوکیاں میرے ساتھ ہی ہیں....."

تحریم بے منہ پھیلایا .

"تحریم ڈرامے نہ کیا کرو....."وہ بحث کے موڈ میں نہیں تھا اس لیے زیادہ نہیں بولا .

تبھی ائتل اگئی اور وہ اس کے ساتھ باہر نکل گئی آصفہ بیگم لاونج میں جا کر تسبیح کر رہی تھی ائتل جلدی سے ان کے پاس گئی اور مسکرا کر ان کا ہاتھ تھاما .

"کیا ہوا؟"انہوں نے پیار سے پوچھا .

"آنٹی آپ بہت اچھی ہیں مجھے بہت بار اپکو دیکھ کر ایسی فیلنگز آتی ہیں جیسے میں اپنی مما پاس ہوں بہت شکریہ آنٹی اتنے پیار کا....."وہ مسکرا کر بولی اپنے آنسو اس نے بہت مشکل سے کنڑول کیے تھے .

"بیٹا تم میرے لیے ویسی ہی ہو جیسا تامیر....."انہوں نے مسکرا کر اسکا ماتھا چوما اور ائتل اللہ حافظ کہہ کر گھر سے باہر آگئی .

"تحریم نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور ڈرائیور کو لوکیشن بتا کر دونوں گاڑی میں بیٹھ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

تین گھنٹے سے وہ دونوں شاپنگ کر رہے تھے ائتل نے چار پانچ ڈریسز لیے تو جو تحریم کو بہت پسند تھے.....در حقیقت اس نے خود کے لیے لیا ہی کچھ نہیں تھا وہ جو کپڑے اپنے لیے اس نے لیے تھے وہ بھی در حقیقت اس نے گھر والوں کے لیے ہی خریدے تھے .

"یار بھابھی آپ نے اپنے لیے تو کچھ لیا نہیں امی بھابھی اور میرے لیے ہی خریدے ہیں....." تحریم نے چونک کر کہا .

"یہ جو چار سوٹ تم نے پکڑے ہوئے ہیں یہ میرے ہی ہیں." ائتل نے سنجیدگی سے کہا .

"بھابھی یار کچھ اور اگر نہیں لینا تو کچھ کھائے باہر آنے کی ایکسائٹمینٹ میں میں نے سہی سے ناشتہ بھی نہیں کیا اور آپ نے تو بالکل کچھ نہیں کھایا " .

"ہمم پے منٹ کر کے چلتے ہیں....." اسکی بات کا جواب دیکر وہ پے کرنے چل دی .

"یہ کارڈ....." اس نے کاونٹر پر پہنچ کر کارڈ دیا .

"نہیں تحریم....." اس نے کارڈ پیچھے کیا اور بیگ سے نکال کر اسکی طرف پیسے بڑھائے.....

"بھابھی یہ بھائی نے دیا تھا....." وہ اسکی اس حرکت سے چونک کر بولی .

"پیسے بھی انہوں نے ہی دیئے ہیں." ائتل نے جھوٹ بولا جب کہ یہ پیسے وہ پیسے تھے جو عروہ اسے دے کر گئی تھی .

"بھابھی یار کوئی بات ہے؟" وہ سامنے والے کیفے میں اس کے سامنے بیٹھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم....."ائتل نے سر خم کیا .

"کیا ہوا ہے بھابھی؟"وہ پریشان ہی بولی .

"تامیر ناراض ہیں مجھ سے....."اس نے آج پہلی بار تامیر کہا تھا ورنہ وہ ڈاکٹر یا ٹی ایس کے نام سے بلاتی تھی .

"وہ کیوں؟"وہ حیران ہوئی .

"بس وہ چھوڑو میں نے اور عروہ نے کچھ پلین کیا ہے تو مجھے وہاں جانا ہے تم صنابل بھائی کے ساتھ گھر چلی جاؤ اور میرا مت بتانا کہاں ہوں اگر تامیر پوچھے تو کہنا میرے ساتھ ہی گھر آئی تھی یہی ہوں گی. میں تامیر کو کال کر لوں گی وہ لینے اجائے گے.....کیونکہ اگر تم بھی گھر نہ گئی تو مسئلہ ہو جائے گا م سب پریشان ہوں گے....میں اس لیے ہی ڈرائیور کو روکنا چاہتی تھی مگر خیر وہ اتنی دیر کہاں ہمارا انتظار کرتے....."ائتل نے پریشانی سے کہا تو وہ اپنے بھائی کے لیے سرپرائز کا سن کر خوش ہو گئی پہلی بار ہوا تھا کوئی اس کے بھائی کے لیے کچھ کرنے جا رہا تھا ورنہ وہ ہی سب کے لیے سب کچھ کرتا تھا .....

"بھابھی آپ چلی جائے.....میں صنابل بھائی کو میسج کر دیا ہے وہ پاس ہی ہیں لینے ا رہے ہیں....اینڈ بیسٹ آف لک فور سرپرائز.....اللہ حافظ...."تحریم اس کے گلے لگی .

"یہ سب گھر لے جانا.....اور پلیز کچھ کسی سے مت کہنا....."اس نے دوبارہ یاد کروایا اور کیفے سے باہر اگئی .

Posted On Kitab Nagri

" کبھی سوچا ہی نہیں تھا ایک دن یہ بھی آئے گا جس دن آپ سے دور جانے کے لیے جھوٹ من گھڑت کہانیاں بنانی ہوں گی..... بہت برے ہیں ٹی ایس آپ..... آپ نے تو مجھے خود پر بھی اعتبار کے قابل نہیں چھوڑا..... محبت ہوئی تھی مجھے آپ سے..... میں تو آپ کو اپنی خلوتوں کا محرم گردانتی تھی مگر اپنے مجھے میری محبت کا صلہ..... اتنی تلخ حقیقت سے دیا. گلاسز کے پیچھے تر آنکھیں لیے وہ چپ چاپ ایک سمت چل رہی تھی وہ کہاں جائے گی فلحال سب اس کی سمجھ سے باہر تھا فلحال وہ یوں گھر بھی نہیں جانا چاہتی تھی .....

محفل میں تیری ہم نہ رہے جو غم تو نہیں ہے

قصے ہماری نزدیکیوں کے کم تو نہیں ہے ....

دوپہر کے دو بج چکے تھے وہ کہاں تھی اسے خود پتہ نہیں تھا..... چلتے چلتے اب اس کے پیر شل ہو چکے تھے .....

ایک سنسان روڈ پر اس نے جب کتے کے بھونکنے کی آواز سنی تو وہ حال میں لوٹی .....

"یہ کہا آگئی میں؟" اس نے ادھر ادھر دیکھتے خود سے سوال کیا اچھے خاصے سرد موسم میں اسے گرمی محسوس ہو رہی تھی حجاب نما پیلے رنگ کا دوپٹہ اوڑھے اب وہ خود پیلی زرد ہونے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہ روڈ کراس کر کے سامنے اس سائیڈ جاتی ہوں شاید وہاں کوئی ہو جس سے میں راستہ پوچھ لوں ایسے سڑکوں پر پھیرنے سے بہتر ہے کہ میں لاہور چلی جاؤں....." یہ سوچ کر وہ روڈ کراس کرنے کے لیے موڑی تبھی سفید رنگ کی گاڑی اس کے پاس روکی .

"ائتل تم....." وہ کالی اور سرخ ٹاپ جینز میں آنکھوں سے گلاسز اتار کر گاڑی اس کے پاس روک کر بولی .

"جی.....وہ راستہ بھول گئی تھی..." اس نے جھوٹ گڑا .

"اجاؤ میں چھوڑ دیتی ہوں....." اس نے تحمل سے کہا .

"ہمممم...." وہ کچھ سوچ کر گاڑی میں بیٹھ گئی .

"تامیر سے ناراضگی چل رہی ہے؟" وہ ڈرائیو کرتی بولی اسکی بات پر ائتل ایک دم سے چونکی .

"ائتل تم مجھے بتا سکتی ہو میں کون ہوں اسکی یقیناً تم اس سے باخبر ہو تم سے زیادہ تامیر کو جانتی ہوں میں اس کا چہرہ دیکھ کر میں بتا سکتی ہوں اسے کیا ہوا ہے آخر چھ سال گزارے ہیں میں نے اس کے ساتھ....." وہ ڈرائیو کرتی بڑے سکون سے مقابل کا سکون تباہ کر چکی تھی .

"ہمممم..... وہ کسی سے محبت کرتے ہیں اور وہ میں نہیں ہوں....." اس کی آنکھوں میں رات والے تامیر کا وہ وجود آیا تو وہ ضبط نہ کر سکی اسکی بات سن کر روشنی نے ایک دم گاڑی روکی .

"تمہیں کچھ کہا اس نے؟" وہ اسکی طرف دیکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم شاید....." آنکھوں میں امڈتی نمی کو خود میں ضبط کرتے وہ کھوئے انداز میں بولی .

اس کو یوں ہارا ہوا دیکھ روشنی کے دل میں سکون کی ایک لہر اتری.....وہاں نہیں تو یہاں سہی.....

کمینی سی مسکراہٹ چہرے پر لا کر وہ معصوم انداز میں تکلیف زدہ چہرہ بنا کر بولی

"تم بیچ میں اگئی ہو کیا ان کے.....؟" وہ افسوس سے بولی .

"وہ اس سے ابھی بھی رابطے میں ہیں...." وہ ٹوٹے دل سے کہہ بیٹھی .

"ہم اچھے دوست ہیں مجھے لگا تھا کل کہ وہ خوش نہیں ہے تمہارے ساتھ لیکن پھر لگا غلط فہمی ہے کیونکہ کل وہ میرے ہی ساتھ تھا میری طبیعت خراب ہو گئی تھی ہسپتال تھے ہم.....بتایا اس نے وہ کوشش کرتا ہے رشتہ نبھانے کی مگر نبھایا نہیں جا رہا.....اور ایسے ہی میرے ساتھ ہوا تھا میں نے بھی کوشش کی مگر جب دل ہی نہ ملے تو زندگی بسر کیسے ہو سکتی تھی....." وہ آہستہ سے گاڑی چلاتے بولی .

کچھ پل کا ساتھ دے کر تم نے

پل پل کے لیے بے چین کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انہوں نے شادی کیوں نہیں کی اس سے؟" وہ ضبط سے بولی وہ سب اسکو بتا رہی تھی جو اس سب کی جڑ تھی اور وہ کیا کہرام مچائے گی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی دشمن کو دوست سمجھنے کی غلطی وہ کر رہی تھی اسکا خمیازہ بھگتنا اب باقی تھا .

Posted On Kitab Nagri

"میں خود نہیں جانتی کچھ بھی تامیر کو کوئی پسند ہے یہ تو پتہ تھا مجھے کون ہے کیا ہوا یہ نہیں کیونکہ میں تو پاک سے باہر تھی....."اس نے من گھڑت کہا .

"ڈاکٹر تامیر نے اسے چھوڑا؟"اس نے سامنے دیکھتے کھوئے انداز میں کہا .

"آئنل جن سے محبت تو انکو کبھی نہیں چھوڑا جا سکتا وہ ہمیشہ ساتھ رہتا ہے رہا لیکن تم اپنی زندگی خراب مت کرو جیسے میں نے کی ہے ابھی ینگ ہو ابھی کوئی فیصلہ لو اور اس پر ڈٹ جاؤ....."اس نے اس کے دل پر ضرب چلائی اس کا دل پھٹنے کو تھا وہ ایک بھی لفظ اور بولتی تو یقیناً ائنل پاگلوں کی طرح رو پڑتی .....

"یہی اتار دیں....."ائنل نے مارکیٹ کے پاس اکر کہا

"گھر نہیں جانا؟"اس نے اداکاری سے پوچھا.

"کون سا گھر؟"وہ اپنے ٹرانس میں بولی اسکی یہ حالت دیکھ کر وہ خوشی سے پاگل تھی کتنی آسانی سے اس نے وہ تنکا باہر کر دیا تھا ...

"ائنل دیکھو تم خود کوشش کرو ہو سکتا ہے وہ تمہاری طرف متوجہ ہو جائے.....ہر محبت کی منزل ہو ممکن تو نہیں نا مجھے

میری محبت نہیں ملی لیکن میں زندہ ہوں دیکھو فرحان جس کے ساتھ ہے وہ بہت خوش ہیں اور شاید تامیر بھی خوش ہو جائے تمہارے ساتھ تمہارے مطابق جس اسکی زندگی میں ہے وہ اسے بھول جائے

Posted On Kitab Nagri

لیکن اگر تمہیں ایسا نہیں لگتا تو فیصلہ کرلو اتنی لمبی زندگی بٹے ہوئے مرد کے ساتھ نہیں گزر سکتی....."اس نے اداکاری کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے تھے کوئی شو ہوتا تو ایوارڈ کی حقدار وہ لازمی ہوتی .

"ہمممم..."ائتل سر کو سی جنبش دیتی گاڑی سے اتر گئی اور وہ مسکراتی ہوئی گاڑی آگے لیکر بڑھ گئی .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"شام کے چار بج چکے تھے آسمان پر آیا وہ سورج اپنی تپش کم کر چکا تھا..... آسمان پر موجود وہ لالی شام کا کھلے دل سے استقبال کر رہی تھی.....وہ گاڑی پارک کر کے اندر داخل ہوا تو تحریم کو لگا ائتل بھی ساتھ ہو گی مگر اسے اکیلا دیکھ وہ چپ کر کے دوبارہ میگزین دیکھنے لگی تحریم کو لاؤنج میں دیکھ کر وہ اپنے کمرے کی طرف چل دیا .

"مجھے اس سے بات کرنی ہو گی جلد از جلز پتہ نہیں کتنی بد گمانیاں پالی ہوں گی اور رو رو کر آنکھوں کے ساتھ ناک بھی لال ٹماٹر کی ہو گی.....بیوی تم پہلے مان جاؤ پھر تم سے اس صبح والی زیادتی کا بدلہ لو گا میں نے ابھی پرسوں کہا تھا شاپنگ کرواؤں مگر نہیں تب نخرے کرنے تھے اور آج....."وہ اپنے آپ سے بات کرتا کمرے کی طرف گیا اندھیری میں ڈوبے کمرے کو دیکھ اس نے لائٹ ان کی..... پورا کمرا روشنی سے نہا گیا مگر وہاں موجود خاموشی دیکھ کر تامیر الٹے پاؤں نیچے مڑ گیا .

"تحریم ہو گئی تمہاری شاپنگ؟"وہ اس کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"شاپنگ میں نے نہیں آپکی بیوی نے کرنی تھی...."وہ بھی اسی انداز میں بولی .

"ہاں تم نے تو کچھ لیا ہی نہیں ہو گا ہے نا؟کارڈ خالی کر دیا میرا؟"وہ اسکی جانب چھوٹی آنکھیں کرتے دیکھ کر بولا .

"جی نہیں بھائی کچھ بھی نہیں لیا آپکے کارڈ سے بھابھی نے.....اور ویسے بھی اپنے بھابھی کو پیسے دے تو دیے تھے تو وہ کیوں آپکے کارڈ سے کچھ لیتی....."اس نے منہ بنا کا کارڈ اسکی جانب بڑھایا .

"پیسے..... مگر میں نے تو اسے پیسے دیے ہی نہیں. پھر اس نے جھوٹ کیوں کہا؟"وہ حیرانگی سے سوچنے لگا .

"ائتل کدھر ہے؟"اس نے رسماً پوچھا .....

"وہ تو اپنے کمرے میں سو رہی ہے؟"آصفہ بیگم نے جلدی سے جواب دیا .

"کمرے میں نہیں ہے وہ....."تامیر نے فوراً جواب دیا .

"کیا مطلب کمرے میں نہیں ہے؟"آصفہ بیگم چونکی .

"وہ جب سے آئی ہے کمرے میں ہی ہے بلکہ جو کپڑے خریدے اس نے تو وہ بھی نہیں دکھائے. حورین جلدی سے بولی .

"تحریم کدھر ہے ائتل؟"وہ حورین کی بات کا جواب دیئے بغیر اسکی طرف متوجہ ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"بھائی وہ اپنے کمرے میں چلی گئی تھی میرے ساتھ ہی آئیں تھی." خشک لبوں کو گیلا کرتے تحریم گھبرا کر بولی .

"تحریم اور میں بھی یہی بتا رہا ہوں کہ وہ اوپر کہی بھی نہیں ہے میں اوپر سے ہی آیا ہوں." وہ پریشان سا بولا .

"تامیر چھت پہ ہو گی....." آصفہ بیگم نے فورا کہا تو وہ چھت کی طرف بھاگا مگر وہ بھی سنسان سی اسکو منہ چڑا رہی تھی .

"میرا ڈر سہی تھا مجھے لگ ہی رہا تھا ائتل کوئی الٹا سیدھا قدم اٹھالے گی ساری غلطی ہی میری ہے میں نے کیوں کیا ایسے کیا ضرورت تھی اسکا غصہ مجھے ائتل پر نکالنے کی اب پتہ نہیں کدھر گئی ہو گی....." اس نے جلدی سے جیب سے اپنا فون نکال کر نمبر ملایا. مگر نمبر مسلسل بند جا رہا تھا وہ پریشانی سے اپنے ہونٹ کچلتے نیچے کی جانب بھاگا .

"تحریم پلیز مجھے بتاو تم اسے کہا چھوڑ کر آئی ہو؟" وہ بھاگ کر اس کی جانب آیا .

"تامیر کیا ہو گیا ہے بچی نہیں ہے وہ جو کہی جائے گی تم فون کر لو آجائے گی گھر اگر وہ گھر نہیں آئی البتہ تحریم کہہ تو رہی ہے ساتھ آئی ہے ہو سکتا ہے کسی کام کی وجہ سے دونا نکل گئی ہو....." آصفہ بیگم اسے پریشان دیکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"امی اسکا نمبر بند ہے اور اسے اسلام آباد کا کچھ نہیں پتہ ہے وہ ایک دو بار ہی یہاں آئی ہے.....پلیز تحریم مجھے بتاو اسے کہاں چھوڑ کر آئی ہو پلیز تحریم....."وہ التجائی انداز میں بولا .

"بھائی وہ گھر ہی ائی تھیں....."وہ دوبارہ ائتل کی رٹی رٹائی بات بولی .

"تحریم خدا کو مانو یا زمین نگل گئی اسے یا آسمان کھا...."وہ آنکھوں کو مسلتا ہوا بولا .

"بھائی آپ پلیز پریشان نہ ہوں وہ اجائے گی....."اب وہ بھی پریشان ہو رہی تھی .

"تحریم دیکھو وہ ٹھیک نہیں ہے پلیز میری بات سمجھنے کی کوشش کرو مجھے بتاو کہا ہے وہ کیا کہا تھا اس نے تمہیں کہاں جا رہی ہے وہ کوئی بات کہی ہو گی نا اس نے پلیز بتاؤ.... مجھے پتا ہے وہ گھر نہیں آئی ہے....."اب وہ التجائی انداز میں بول رہا تھا .

"ہاں وہ گھر تو نہیں آئی میں تحریم اکیلی کو لیکر آیا تھا....."صنابل اندر آتا تامیر کی بات سن کر بولا .

"تحریم دیکھو اب مجھے غصہ مت چڑھاو مجھے انسانوں کی طرح بتاو کہا گئی ہے وہ....."اب وہ اس پر چینخا تو تحریم ایک دم سے پیچھے ہوئی

"بھائی وہ عروہ ساتھ ہے....."اس نے مریل آواز میں کہا .

اس کی بات پر اس نے گہرا سانس لیا اور عروہ کو فون ملانے لگا دوسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا .

"السلام علیکم!"اس نے معتبر سا سلام کیا .

"وعلیکم السلام! عروہ کدھر ہیں آپ؟"اس نے اپنی گھبراہٹ چھپا کر پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"سر میں لاہور میں کیوں سب خیریت ہے؟"وہ چونک کر بولی .

"لاہور میں کدھر؟"اس نے پوری تسلی کرنے کے لیے پوچھا .

" جی گھر پر سر خیریت ہے؟"اب وہ حیران ہو رہی تھی پیچھے سے کسی کی آواز سن کر اسے تسلی ہوئی .

"جی ائتل کو لگا آپ یہاں ہے اور اسکا نمبر چل نہیں رہا اس لیے مجھے پوچھنا پڑا...."اس نے بات بنائی اور اس کے جواب سننے سے پہلے ہی کال بند کر دی .

"تحریم میرا دماغ اب خراب مت کرو مجھے بتاؤ ائتل کدھر ہے....."وہ غصے میں چلایا .

"تحریم کیا ڈرامہ کر رہی ہو بتاؤ بھابھی کدھر ہیں؟"اب کی بار صنابل بھی غصے میں بولا .

"بھائی بھابھی نے کہا تھا آپ ان سے ناراض ہے اور وہ اور عروہ آپکے لیے کوئی سرپرائز پلین کر رہی ہیں اس لیے انہوں نے جانا ہے وہ اپکو کال کرئے گی اسی لیے میں انہیں وہاں چھوڑ کر آئی تھی....."

تحریم اب رونے کے دھانے ہر تھی.

"کہاں چھوڑا ہے اسے؟"اس نے فوراً سوال کیا.

"فضا کی بوتیک کے سامنے والے کیفے....."وہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر بھاگ گیا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل کہاں ہو یار تم..... قصور میرا تھا تم سزا مجھے دیتی تم نے خود کو کیوں....."وہ ہوا میں گاڑی چلاتا کیفے کی طرف بڑھا اور ادھر ادھر اسے ڈھونڈنے لگا مگر وہ کہی نہیں تھی پورے ایک گھنٹے میں اس نے پاس کی ہر جگہ چھان ماری تھی تبھی اسکا فون بجا .

صنابل کالنگ دیکھ کر اس نے کال پک کی .

"ہاں بول؟"وہ اس کی جانب متوجہ ہوا .

"بھابھی کی کوئی تصویر سینڈ کر....."اسکی بات سن کر اس نے فون بند کیا اور اسکی تصویر ڈھونڈی .

"پیلے اور کالے رنگ کی لانگ فراک پہنے مسکراتی ہوئی ائتل اسے بے حد قریب لگی تھی اس نے بیچارگی سے اس کی تصویر کو دیکھ کر اپنے لبوں سے لگالیا .

"تمہیں میں کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہاری ذمہ داری میری ہے اور میں اسکو نبھاؤں گا جو انسان تمہیں عزیز ہے اس کو تم عزیز ترین ہو یہ بات میں تمہیں بتاؤں گا بس تم مل جاؤ ایک بار..... آئی ول ٹیل یو ہاؤ مچ آئی لو یو....."وہ تصویر سے گویا تھا اور گاڑی میں بیٹھ کر وہ آگے کی طرف نکل گیا رات کے آٹھ بج چکے تھے وہ اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک چکا تھا اسکا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا اسے کھو دینے کا ڈر اسکی آنکھوں میں صاف واضح تھا ائتل اتنی بڑی سزا مت دو مجھے..... میری زندگی لٹا کر تم مجھ سے جینے کا حق نہیں چھین سکتی ائتل تم عزیز ہو مجھے..... ائتل میں جانتا ہوں میں زیادتی کر گیا ہوں

Posted On Kitab Nagri

مگر تم تو مجھ سے محبت کرتی ہو نا تمہیں اس محبت کا واسطہ پلیز لوٹ آؤ...." وہ سٹیرنگ پہ سر رکھے رو دینے کے دھانے پر تھا تبھی اسکا فون بجا .

ان ناؤن نمبر دیکھ کر پہلے اس نے فون رد کر دیا مگر ائتل کا خیال آتے ہی اس نے جھٹ سے فون اٹھایا .

"السلام علیکم !" ایک مردانہ آواز سن کر اس کا دل ایک دم سے کھینچا گیا .

"جی...." اس نے سلام کا جواب بھی نہیں دیا تھا .

"سر یہ ایک فون تھا اس کو ان کیا تو آس نمبر سے کال موصول ہوئی تھی یہ جن میڈم کا فون ہے انکا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا مارگلہ روڈ پر ہم انہیں یہاں سٹی ہسپتال لے کر آئے ہیں اگر آپ کی جان پہچان والی ہیں تو آپ ہسپتال اجائے....." تامیر کا دماغ ایک دم سے مععوف ہو گیا تھا ائتل کا ایکسیڈنٹ اس کا دل بند ہو رہا تھا .

"جی میں پاس ہی ہوں ارہا ہوں آپ وہی رہنا....." آس نے جلدی سے فون بند کیا اور گاڑی کو ہوا میں اڑاتا ہسپتال کی طرف بھاگا اگلے دس منٹ میں وہ ایمرجنسی کے باہر کھڑا تھا اس آدمی کا شکریہ ادا کر کے وہ اس کو رخصت کر کے ڈاکٹر کی طرف متوجہ تھا جو کب سے ایمرجنسی روم میں تھے .

"ائتل..... تمہیں کچھ ہو جاتا تو کیا کرتا میں تم کیا ہو میرے لیے تمہیں میں بتاؤ اگر تو تم پاگل ہو جاؤ..... تم نے مجھ میں موجود میری روح کو جگایا ہے مجھ جیسے پتھر دل شخص میں انسان کو بیدار کیا ہے مجھے میرے ماضی سے دور کیا ہے عورت پر یقین کرنا سکھایا ہے ہر عورت ایک سی نہیں ہوتی یہ تم

Posted On Kitab Nagri

نے مجھے بتایا ہے....."وہ وہاں پڑی کرسی پر بیٹھا ہاتھ میں سر جکڑے خود میں محو تھا جب ڈاکٹر اس کے پاس آیا ڈاکٹر کو دیکھ کر اس نے جلدی سے آنکھیں کھولی اور فورا کھڑا ہوتے ہوئے بولا .

"سر میری وائف ٹھیک تو ہے نا؟ "

"میں آپ سے جھوٹ نہیں بولو گا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا ہے کچھ میڈم ڈیپرس ہیں اس وجہ سے وہ ہوش نہیں پکڑ رہی اور انکا بی پی لیول مسلسل لو جا رہا ہے آپ دعا کریں انہیں ہوش اجائے جیسے ہی ہوش اجائے گا آپ ان سے مل لیجئے گا مگر فلحال دعاؤں کی اشد ضرورت ہے..."پروفیشنل انداز میں کہہ کر ڈاکٹر وہاں سے رخصت ہو گیا اور وہ وہی دوبارہ ڈھ گیا

رات کے بارہ بج چکے تھے جب صنابل حورین تبریز آصفہ بیگم اور تحریم ہسپتال میں داخل ہوئے .

"تامیر کیا ہوا ہے کیسے ہوا ہے ایکسیڈنٹ؟"آصفہ بیگم نے پریشانی سے پوچھا .

"مجھے خود نہیں پتہ روڈ پہ بے ہوش ملی تھی اس آدمی کو سر سے بہت خون بہہ گیا اور وہ اسے یہاں لے آیا اور اب آئی سی یو میں ہے....."اس کے الفاظوں میں ایک گہری توڑ پھوڑ تھی کھو دینے کا خوف ادھورے رہ جانے کا ڈر وفا کے در پر اکر بے وفائی کر جانے کی اذیت اس کو اندر سے ختم کر رہی تھی وہ با وفا تھا مگر آج بے وفا بن گیا تھا بے وفائی کیا تھی اس لمحے سے اس تکلیف سے وہ خود گزرا تھا جس پر آج اس کے الفاظوں کی وجہ سے وہ آئی تھی وہ چاہ کر بھی خود سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا سب اس کے ارد

Posted On Kitab Nagri

گرد کھڑے تھے جو دیوار کو ٹیک لگائے سامنے دیکھ رہا تھا چہرے پر آئی زردگی اسکی اندرونی کیفیت کو بہت اچھے سے بیان کر رہی تھی .....

"تامیر وہ ٹھیک ہو جائے گی....."صنابل اس کے پاس آکر آہستگی سے بولا .....

"یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے صنابل.....وہ لڑکی مجھے ہمیشہ عزیز رکھتی آئی تھی مگر مرد وہ محبت نہیں بھولتا جو ادھوری رہی ہو یہ بات آج میں نے خود ثابت کر دی مگر میر ایقین کر صنابل روشنی میری زندگی میں کہی نہیں ہے اس لڑکی کی عزت و تکریم کے آگے میں ہار گیا ہوں.....میرا دل خود بہ خود اسکی طرف راغب ہو گیا مگر میں نے اپنے الفاظوں سے اپنی اس بات کو اس کے سامنے غلط ثابت کر دیا...." وہ دیورا سے سر ٹکائے کھوئے ہوئے انداز میں بول رہا تھا وہ کتنی تکلیف میں ہے صنابل اسکا اندازہ اچھے سے کر پا رہا تھا مگر وہ فلحال کچھ نہیں کہہ سکتا تھا سوائے.....چپ رہنے کے ....

"آپ میں سے کس کا بلڈ گروپ او پازیٹو ہے؟"ڈاکٹر نے آکر پوچھا تو وہ فورا متوجہ ہوا .

"میرا....."اس نے جلدی سے کہا

"ٹھیک سر آپ اجائے آپکی مسز کو بلڈ کی اشد ضرورت ہے.....باقی سب دعا کریں انہیں ہوش انا کافی لازمی ہے...."پروفیشنلی انداز میں کہہ کر ڈاکٹر تامیر کو لیکر چل دیئے اور باقی سب وہی بیٹھ گئے .

سوئیوں کے زیرے اثر وہ معصوم سی گڑیا نیلے اور پیلے رنگ کے نشانات لیے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی کینولا ہاتھ پر لگے گلوکوز آہستہ آہستہ اس نے جسم میں جا رہا تھا .....

Posted On Kitab Nagri

"سر آپ یہاں لیٹ جاؤ....." نرس نے کہا تو وہ اس کے سامنے لیٹ گیا مگر نگاہیں اسکی جانب مرکوز تھیں .

"ائتل یہ کیوں کیا تم نے؟ تم خفا تھی میں جانتا تھا میں نے تمہارا بھروسہ توڑ دیا مان توڑ دیا مگر تم..... تمم کیوں گئی گھر سے..... تمہیں جانا تھا تم رعب سے بولتی مجھے کہ مجھے لاہور چھوڑ کر آؤ کیوں کہی اور جانے کو سہی سمجھا تم نے؟ سرپرائز دینے کا کہہ کر گئی تھی تم..... اور واقعی تم نے سرپرائز دے دیا مجھے ائتل مگر سرپرائز ایسے تو نہیں ہوتے جاناں..... سرپرائز میں تو سرپرائز دینے والا سرپرائز لینے والے سے زیادہ خوش ہوتا ہے مگر یہاں تکالیف ہی ہیں اتنی کہ تم ہوش و حواس ہی کھو گئی ایک بار ہوش میں اجاؤ سب ٹھیک کرو گا میں یہ رنجش یہ تکلیف تمہیں سب سے باہر نکالوں گا یہ تمہارے ٹی ایس کا وعدہ ہے....." وہ اس کی جانب دیکھتے اس ہوش و حواس سے بیگانہ وجود سے محو گفتگو تھا .

"سر....." نرس نے اسے مخاطب کیا جو مسلسل سامنے لیٹے کلی جیسے پیلے وجود کو دیکھ رہا تھا جواب نہ پا کر اس نے اسکی ہلکی سی بازو ہلائی تو وہ ہوش میں واپس آیا .

"جی....." وہ اسکی طرف متوجہ ہوا .

"سر مکمل ہو گیا ہے آپ اٹھ جائے پلیز....." اس نے معتبر انداز سے کہا .

"کیا میں یہی نہیں رہ سکتا ان کے پاس....." اس نے دل سے مجبور ہو کر سوال کیا .

Posted On Kitab Nagri

"سر میڈم بہت خوش نصیب ہی ان کے شوہر آپ ہیں میرا بس چلے اگر تو میں واقعی اپکو یہاں رہنے دوں مگر سر یہ ہاسپٹل کے اصولوں کے خلاف ہے آپ باہر انتظار کرلے جیسے ہی میم کو ہوش اجائے گا ہم روم میں شفت کر دے گے تب آپ ان سے مل لیجئیے گا....." وہ پروفیشنل انداز میں مسکرا کر بولی تو وہ سنجیدہ سا ائتل کی طرف بڑھا. ایک گہری نگاہ ڈال کر اس نے اس سوتے وجود کے ماتھے کو چوما اور گہرا سانس لیکر وہ باہر آگیا .

نہ نیند ہے آنکھوں میں نہ ہی کوئی حسرت

کتنا سادہ سارہ گیا ہوں میں تیرے بغیر .

"اللہ تعالیٰ آپ تو اللہ ہیں آپ تو سب جانتے ہیں میرے دل میں کیا ہے میری منزل کیا ہے آپ تو سب سے باخبر ہیں آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ میں نے اسکا دل انجانے میں توڑا ہے میں جانتا ہوں دل توڑنے کی معافی نہیں ہوتی مگر اللہ تعالیٰ میں یہ بھی نہیں چاہتا وہ خود کو نقصان پہنچالے شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں ایک کے بغیر دوسرا ادھورا ہوتا ہے یا اللہ وہ میرا لباس ہے اس کے بغیر میں خالی وجود ہوں یا اللہ اسے صحت والی تندرستی والی زندگی عطا کر دے مجھے اتنی ہمت دے کہ میں اپنے سرزد گناہ کی معافی مانگ سکوں اس کے دل کو اتنا موم کر دے کہ وہ مجھے معاف کر سکے..... اس سے محبت مجھے آپ نے کروائی ہے اس کے لیے میرے دل میں محبت اپنے پیدا کی ہے..... مجھے ہمت دیں میں اس محبت کو نبھا سکوں اس کو یہ باور کرواسکوں کہ میرے دل پر اسکا حق

Posted On Kitab Nagri

ہے اسکا اختیار ہے میں نے اپنے خیالات میں کسی عورت کو لازمی جگہ دی تھی مگر وہ دل تک رسائی حاصل نہیں کر سکی آپ نے میرا دل ایک محرم کے لیے محفوظ کیا تھا جانتے ہیں آپ ..... مجھے معاف کر دے اللہ تعالیٰ ان سب کے لیے جو میں انجان بن کر کرتا رہا میرے کیے کی سزا اس کو مت دیں وہ بہت معصوم ہے وہ لڑکی وہ ہے جس نے ایک غلط فہمی میں بنے رشتے کو اتنی پاکی سے نبھایا اور میں..... میں نے صرف اسے اذیت سے دوچار کیا....." وہ مسجد کے صحن میں بیٹھا اللہ سے محو گفتگو تھا. اس کی آنکھوں میں موجود نمی..... اس کی سچائی شرمندگی چیخ چیخ کر بیان کر رہی تھی.....

تبھی فجر کی اذان ہوئی باجماعت نماز ادا کر کے وہ دوبارہ ہاسپٹل کے اندر چل دیا ابھی وہ آئی سی یو کے پاس پہنچا ہی تھا کہ نرس اس کی طرف آئی .

"سر آپکی وائف کو ہوش آچکا ہے انہیں اس روم میں شفٹ کیا ہے آپ چاہے تو مل سکتے ہیں مگر کوشش کریں کہ زیادہ بات نہ ہو....." معتبر انداز میں کہہ وہ نرس وہاں سے رخصت ہو گئی .

"شکر اللہ پاک تیرا....." اس نے گہرا سانس لیکر اللہ کا شکر ادا کیا اور بھاگ کر روم میں گیا جہاں وہ دوائیوں کے زیر اثر آنکھیں موندے لیٹی تھی کھٹکے کی آواز سن کر اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولی مگر سامنے موجود شخص کو دیکھ کر وہ دوبارہ آنکھیں موند گئی .

"کیسی طبیعت ہے؟" وہ اس کے سامنے جا کر بولا مگر وہ اسکی بات پر منہ موڑ گئی کینولا ابھی تک اس کے ہاتھ پر موجود تھا .

Posted On Kitab Nagri

"اگر کچھ ہو جاتا تمہیں تو؟" وہ دوبارہ سے بولا اس کے لہجے میں دکھ واضح تھا. مگر وہ اسی انداز میں آنکھیں موند کر لیٹی رہی .

"میں کتنا ڈر گیا تھا اندازہ ہے تمہیں؟" وہ اسے بات کرنے پر اکسا رہا تھا مگر وہ چپ چاپ آنکھیں موندے لیٹی ہوئی تھی .

"کافی اچھا سرپرائز دیا ہے تم نے مجھے سرپرائزز ایسے ہوتے ہیں کہ دوسرے کی جان حلق کو ا جائے....." وہ اسکو ڈپٹتے انداز میں بولا مگر وہ اسی طرح لیٹی ہوئی تھی اس کے اعصاب میں رتی برابر بھی تبدیلی نہیں آئی تھی .....

"ائتل جو کچھ میں نے کیا جو کچھ کہا وہ سب انجانے میں ہوا ایسی کوئی بات نہیں تھی....." وہ انتہا کا شرمندہ چہرا جھکائے بول رہا تھا مگر وہ چپ چاپ آنکھیں موندے لیٹی تھی .

"بیوی اتنی ناراض ہیں آپ کہ بات کرنا تو دور دیکھنا بھی گوارہ نہیں کر رہی جانتا ہوں یہ اپکا خادم خاص بہت برا ہے بہت اذیت دی ہے اس نے اپکو مگر جاناں ایک بار اس کی طرف دیکھ تو لیں....." وہ بہت عام لہجے میں بول رہا تھا مگر وہ سن کر بھی نظر انداز کر رہی تھی روشنی کی کہی ہر بات اس کے ذہن میں نقش کی طرف چھپ چکی تھی جو کسی بات کسی ثبوت کسی دلیل کسی کی وجہ سے بھی مٹنے کو تیار نہیں تھی. اس کی باتوں پر یوں بلانے کے انداز پر وہ چاہتی تھی وہ جواب دے مگر اس کا دل وہی اٹک گیا تھا" مجبوری سے نبھا رہا ہوں یہ رشتہ....." یہ بات اس کے دل کو اندر سے چیر رہی تھی .....

Posted On Kitab Nagri

تبھی تحریم صنابل، آصفہ بیگم اور حورین روم میں آئے تبریز عارش کے پاس تھا اس وجہ سے وہ ہسپتال نہ اسکا .

"السلام علیکم!" تحریم نے سلام کیا. سلام کی آواز سن کر اس نے منہ دوسری جانب کیا اور آنکھیں کھولیں .

"کیسی ہے میری بچی؟" آصفہ بیگم نے آہستہ سے آگے اکر اس کے بال چھوئے .

"جی ٹھیک ہوں....." وہ آہستہ سے بولی اس کی آواز سن کر اس کو اندر تک سے سکون ملا تھا .

"یہ کیسے ہوا ایکسیڈنٹ؟" آصفہ بیگم نے تشویشناک انداز میں پوچھا .

"بہت شوق ہے سرپرائزز دینے کا اور اسکا نتیجہ ہے یہ....." وہ غصے میں بولا .

"تامیر کیا ہو گیا ہے بیٹا آرام سے بیمار ہے وہ....." اصفہ بیگم ڈانٹتے انداز میں تحمل سے بولیں .

"ایک تو وہ تیرے لیے کچھ کرے اور اوپر سے تو ان کو ہی سنا رہا ہے....." صنابل سنانا نہیں بھولا .

"بالکل سڑکوں پر پاگلوں کی طرح ڈھونڈ کر ہی بہت کچھ مل گیا مجھے اسے کچھ ہو جاتا اگر وقت پر وہ گاڑی والا نہ پہنچتا تو کہاں سے لاتا اسکو میں میری جان حلق میں آگئی تھی اور میڈم کا سرپرائز.....؟" وہ پریشانی اور غصے کے عالم میں کہتا کمرے سے باہر نکل گیا مگر اسکی آنکھیں سرد مہری کی تصویر بنی ہوئی تھی اس کا کوئی بھی جذبہ کوئی بھی لمس اسے محسوس نہیں ہو رہا تھا بس تھا تو اسکا وہ تعلق جو اس نے مہوش اور روشنی اور اسکے الفاظوں سے اخذ کیا تھا سچ کیا تھا اب تک تو وہ اس سے بہت دور

Posted On Kitab Nagri

تھی.....اس شخص کا رات والا روپ وہ چاہ کر بھی خود سے وہاں سے باہر نہیں نکال پا رہی تھی .....

"آپ پریشان نہ ہوں بھابھی وہ بہت زیادہ پریشان ہے بس اس وجہ سے ایسا ریکٹ کر رہا ہے.....پورا دن پاگلوں کی طرح اس نے اپکو ڈھونڈا ہے.....بہت زیادہ پریشان تھا اور آپ مل بھی نہیں رہی تھیں وہ تو بھلا ہو اس شخص کا اس نے کال کر دی....."صنابل آنکھوں میں پانی لیے لیٹی ائتل کو تسلی دیتا بولا .

"بیٹا کیا ضرورت تھی ایسے نکلنے کی ایسا بھی کونسا سرپرائز تھا جس کے لیے آپ سب کو یوں بتائے بغیر باہر گئی تحریم بے بتایا کہ آپ دونوں کے درمیان کچھ مسئلہ ہو گیا تھا مگر بیٹا مسئلہ گھر میں ہی حل کر لیتے اگر زیادہ تھا تو آپ گھر میں کسی سے بات کر کے کچھ پلین کر لیتی اس طرح آئندہ باہر مت نکلنا دیکھو پوری بازوں فیکچر کروالی ہے.....پتہ نہیں کب ہڈی جوڑے گی....."آصفہ بیگم افسوس سے دیکھتی پریشانی سے بولی.. مگر وہ چپ چاپ نظریں جھکائے لیٹی رہی .....

"میں تامیر کو دیکھتا ہوں" کہہ کر صنابل باہر نکل گیا .

"کیا ہوا ہے تامیر تم یہاں کیوں بیٹھ گئے ہو؟"وہ پریشانی سے سر جھکائے بیٹھے تامیر کو دیکھ کر بولا .

"کچھ نہیں ویسے ہی تھک گیا ہوں بہت ہمدان کی کال تھی اسے بتا دیا ایکسیڈنٹ کا تو وہ لوگ ارہے ہیں....."وہ اسی انداز سر جھکائے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"میں امی کو بتا دیتا ہوں تم ڈاکٹر سے پتہ کر لو کب ڈسچارج کرنا ہے انہوں نے بھابھی کو سب لوگ بھی پریشان تھے تو میں امی اور بھابھی کو کہتا ہوں وہ گھر چلے جائے..... اور تم بھی جاؤ فریش ہو لو میں اور تحریم یہی ہیں....." وہ جانتا تھا وہ کچھ نہیں بتائے گا تبھی وہ بات کو نظر انداز کر گیا .

"نہیں تم سب کو گھر لے جاؤ اور ویسے بھی انکل آنٹی ارہے ہیں پاکستان تو تم گھر کا کام مکمل کرو میں یہی ہوں ائتل کے پاس..... ڈاکٹر نے بولا ہے تین بجے تک ڈسچارج دے دیں گے تو ڈسچارج کے بعد میں اسے گھر لے آؤں گا....." وہ اسی انداز میں بیٹھا ہوا بولا .

"اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ اندر بھابھی کے پاس..... میں سب کو لیکر جاتا ہوں." ہلکے پھلکے انداز میں کہہ کر وہ اندر چل دیا جبکہ وہ وہی بیٹھا رہا .

"اندر چلا جاؤ..... بات تک نہیں کر رہی وہ لڑکی مجھ سے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اتنی سخت ناراض ہو جائے گی سب کو جواب دے رہی ہے بس مجھے نظر انداز کر رہی ہے ناراض ہے غصہ کر لے میں نے کونسا منع کیا ہے اسے غصہ کرنے سے..... وہ اپنے آپ سے ہی بات کر رہا تھا جب سب باہر آئے .

"بھائی ایم سوری....." تحریم سر جھکا کر بولی

"نہیں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے تم نے بس وہی کیا جو اس نے تم سے کہا..... میرا ہی قصور ہے مجھے اسے بھیجنا ہی نہیں چاہیے تھا اکیلے..... خیر کوئی بات نہیں وہ ٹھیک ہے نا..... تم لوگ جاؤ گھر اور اس کے گھر والوں نے آنا ہے..... تو آپ سب جائے میں اسے لیکر آتا ہوں....." تحریم کو جواب

Posted On Kitab Nagri

دیکر وہ آصفہ بیگم سے مخاطب ہوا جو سر خم کر کے باہر نکل گئی ان کے جاتے ہی وہ کمرے کی طرف بڑھا جہاں وہ بیڈ ہر لیٹی کچھ سوچنے میں مصروف تھی .

"کیا سوچ رہی ہو؟" وہ ڈھیلے سے انداز میں اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ کر بولا اس کے بیٹھتے ہی وہ بائیں جانب منہ موڑ گئی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"ائتل جانتا ہوں ناراض ہو یار..... مگر اتنا تو مت آزماؤ ناراض ہو منانے کا موقع تو دو صفائی تو پیش کرنے دو..... اگر ایسے کرو گی تو... تو میں بات بھی نہیں کر پاؤ گا..... پلیز..... تم ناراض ہو غصہ کر لو چیخ لو چلا لو مگر کچھ بولو....." وہ التجائی انداز میں بولا. مگر وہاں صرف چپ تھی اس کو بولنے کے لیے الفاظ ہی نہیں مل رہے تھے دل ایک دم پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو گیا تھا آنکھوں میں آئی سرد مہری اسکے وجود کو سلگا رہی تھی جیسے وہ اسے ایک کلی کی مانند ہوا میں اڑا دے گی .

"ائتل پلیز بات کرو....." واسکا ہاتھ تھام کر وہ دوبارہ بولنے لگا مگر اس نے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اسکی اس حرکت پر وہ حیران تھا اتنا دل توڑ دیا تھا اس نے وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا مگر اس کی حرکت کے علاوہ کسی اور نے بھی اس کے دل میں غلط فہمی کی دیوار حائل کی تھی وہ اس بات سے بے خبر تھا..... تبھی ڈاکٹر روم میں داخل ہوا .

"کیسی ہیں مسز تامیر آپ؟" پیشہ وارانہ طور پر وہ مسکرا کر گویا ہوئے .

"ٹھیک....." بغیر کسی تاثر کے جواب دیا گیا نرس آپ یہ ڈرپ اتار دیں آپ اس ڈرپ کے بعد انہیں گھر لیکر جا سکتے ہیں مگر ہر دو دن کے بعد چیک کروانے آتے رہیئے گا ہڈی پر چوٹ ہے وقت لگے گا بھرنے میں ".....

Posted On Kitab Nagri

"دل پر لگے گھاؤ کبھی بھی نہیں بھرتے ہر مرہم ناکافی رہتی ہے..... جس کو دل اپنا مان لے وہ پاس نہ ہو تو جان حلق سے باہر آنے کو تیار رہتی تھی..... اور جب وفاؤں کے راستوں بے وفائی سے ٹکر ہو جائے تو پھر انسان جھلستی صحرا کے علاوہ کہی کا نہیں رہتا....." اپنے ہاتھوں پر بنی لکیروں کو دیکھ کر وہ سوچ رہی تھی جب نرس نے اسے مسکرا کر پکارا .

"میڈم آپ کے ہسبنڈ ڈسچارج پیپر سائن کرنے گئے ہیں آپ ا جائے میں اپکو ان تک چھوڑ دوں....." اس کی بات سن کر وہ اس نرس کے ساتھ چل دی کپڑے تبدیل کر کے وہ اس کے پیچھے کھڑی تھی جو ڈاکٹر سے بات کرنے میں مصروف تھا .

"کوئی اتنی ذمہ داری سے بھی مجبوری نبھاتا ہے؟ جیسے یہ شخص نبھا رہا ہے دل میں کوئی اور ہے اور چہرے پر فکر کسی اور کی لیے بیٹھا ہے یا شاید فکر بھی اسکی ہی ہے کہ میری وجہ سے اسے چھوڑنا نہ پڑ جائے مگر ایسا نہیں ہو گا ڈاکٹر تامیر شاہ..... اب ائتل کہی نہیں آئے گی....." پنجاب یونیورسٹی کا اتنا جنون سوار نہ کرو یہ نہ ہو اس جنونیت کی قیمت جھکانی پڑ جائے....." ثانیہ کی بات اس کے دماغ کے پردے پر گونج رہی تھی. تبھی اس نے اسے پکارا لمحوں کا فسوں ٹوٹا وہ حال میں لوٹی اور آہستہ سے اس کے ساتھ چلنے لگی گاڑی میں بیٹھا کر وہ ایک بار پھر اسکی طرف راغب ہوا .

"ائتل ایم سوری....." اس نے ملائمتی انداز میں کہا .

Posted On Kitab Nagri

"میں ناراض نہیں ہوں آپ سے میرا دل نہیں کر رہا آپ سے بات کرنے کو اس لیے پلیز بار بار مت بلائیں اس کے لہجے میں موجود سرد مہری کو اس نے بہت گہرائی سے محسوس کیا تھا کچھ اندر جا کر چٹاک سے ٹوٹا تھا وہ اسے توڑ گیا تھا اور وہ کتنا برا ٹوٹی ہے یہ وہ بہت اچھے جانتا تھا آخر کو وہ بھی اس جگہ سے گزرا تھا.....وہ چپ چاپ گاڑی گھر کی طرف لے گیا گھر پہنچتے ہی وہ اسے سب کمرے میں لے گئے ....

"ائتل لیٹنا نہیں پہلے یہ سوپ پی لو پھر دوائی کھا کر آرام کر لینا....."حورین جلدی سے بولی تو اس نے اپنے سیدھے ہاتھ کی جانب دیکھا جو فیکچر بیلٹ میں جکڑا ہوا تھا .

"لاؤ میں پلاؤں....."وہ حورین سے سوپ کا پیالہ پکڑ کر اس کے قریب جگہ بنا کر بیٹھ گیا اور چمچ بھر کے اس کے منہ کے آگے کیا .

"میں پی لوں گی خود ہی....."اس نے ٹرے پکڑ کر اپنی گود میں رکھی اور الٹے ہاتھ سے پینے لگی .

"ان میں کچھ زیادہ ہی مسئلہ ہوا ہے....."تبریز نے حورین کے کان میں سرگوشی کی .

"ائتل لازمی کھانا حرام کرنا ہے اس کے ہاتھ سے ہی کھالو....."حورین نے لقمہ دیا .

"نہیں بھابھی میں ویسے کافی تھکا ہوا ہوں شاور لیکر سوؤں گا...."وہ، حورین کی بات کا جواب دیکر واش روم میں چل دیا اور سب ائتل کو آرام کا مشورہ دیکر کمرے سے باہر آگئے .

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ہمدان واقعی میں یہی گھر ہے؟"ارمان صاحب نے تصحیح چاہی .

Posted On Kitab Nagri

"جی بابا بھائی نے لوکیشن سینڈ کی تھی....."وہ فون دیکھتا بولا .

"اوکے....." اثبات میں سر ہلا کر وہ گاڑی سے اترے اور گارڈ کے دروازہ کھولنے پر عروہ ہمدان ارمان صاحب اور ائمہ بیگم گھر کے اندر چل دی پورا گھر کھانے کی خوشبو سے مہک رہا تھا .

"السلام علیکم!" آصفہ بیگم دروازے پر استقبال کرتے ہوئے خوش مزاجی سے بولی .

"وعلیکم السلام..." ائمہ بیگم اور عروہ ان، سے گلے ملی ہمدان کو پیار دیکر وہ سب لاؤنج میں اگئے. ہلکے پھلکے ماحول میں باتیں ہوئی .

"ائتل کہاں ہے," عروہ سے جب برداشت نہیں ہوا تو وہ پوچھ اٹھی .

"ائتل ابھی دوا لیکر سوئی ہے کچھ دیر میں اٹھادوں اگر اپکو برا نہ لگے....."حورین نے عاجزی سے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی .

"میں آپ سب سے معافی مانگنا چاہتا ہوں....."ارمان صاحب نے بات کام آغاز کیا .

"کس بات کی معافی بھائی صاحب.....؟" آصفہ بیگم اچھنبے سے بولی جبکہ وہ بخوبی جانتی تھیں .

"ہم ائتل کے ساتھ ساتھ آپکے بھی گہنگار ہیں ہم نے اسکا یقین

توڑا ہے اسکا مان اپنے والدین پر جو تھا وہ مکمل کرچی کرچی کر دیا اپنی بیٹی کے ساتھ ساتھ آپکے بیٹے پر بھی الزام لگا کر یہ رشتہ مجبوراً اسے بنانے کے لیے کہا.....میں بہت شرمندہ ہوں پلیز مجھے معاف کر دے....."ارمان صاحب نے ہاتھ جوڑے تو تبریز فوراً آٹھ کر ان کے پاس آیا .

Posted On Kitab Nagri

"انکل ایسی بات نہیں ہے پلیز آپ ایسے کر کے ہمیں تکلیف دے رہے ہیں جو ہوا بہترین ہوا مہوش تامیر کے لیے ٹھیک نہیں تھی بس اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس سے دور کرنے کے لیے آزمائش پیدا کر دی اسکی مصلحتوں کو ہم نہیں جان سکتے اتنے عاقل اور باشعور نہیں ہیں ہم انکل وہ جو کرتا ہے بہترین کرتا ہے ائتل کے نصیب میں تامیر اور تامیر کے نصیب میں ائتل تھی اللہ نے انہیں ملا دیا وہ خوش ہیں آپس میں بس یہی کافی ہے....." ان کے گٹنوں میں بیٹھا وہ بولا تو انہوں نے آہستہ سے اسے گلے لگا لیا .

"چاکلیٹ براؤن جینز اور وائٹ شرٹ پہنے وہ نکھرا سا شخص سیڑھیاں اتر کر آیا سب کو دیکھ کر ان نے سلام کیا اور ہمدان اور ارمان صاحب سے بغل گیر ہوا .

"تامیر ائتل جاگ رہی ہے؟" آصفہ بیگم نے پوچھا .

"ہمم ٹی وی دیکھ رہی ہے...." اس نے تسلی سے کہا.

"میں مل لوں....." عروہ جلدی سے اٹھی .

"ہاں چلو سب چلتے ہیں." حورین بولی تو سب اس کے ساتھ اس کے کمرے کی طرف چل دی جہاں وہ بیڈ سے ٹیک لگائے کسی گہری سوچ میں مصروف تھی ....

"کیا کمی تھی میرے چاہنے میں

کیوں وہ اک شخص میرا نہ رہ سکا"

Posted On Kitab Nagri

"ائتل....."وہ اپنی سوچ میں مصروف تھی کہ ائمہ بیگم کی آواز سن کر وہ فوراًحال میں لوٹی .

"مما....."اپنے سامنے ائمہ بیگم کو دیکھ کر وہ حیران تھی تبھی آگے ہو کر ان سے چپک گئی .

"بس میری جان....." ہمدان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا جو کب سے خاموش آنسو ائمہ بیگم کے ساتھ لگے بہا رہی تھی .....

"بابا....."وہ ان سے الگ ہو کر ان کے آگے ہوئی .

"میری بچی....."انہوں نے اسے گلے سے لگایا ماتھا چوما .

ائتل مجھے معاف کر دو....."وہ ہاتھ جوڑ کر بولے

"بابا....."اس نے جلدی سے انکے ہاتھ پکڑے .

"آپ میرے بابا ہیں اور بابا سر جھکائے نہیں سر اٹھائے اچھے لگتے ہیں جو سب آپ کے سامنے آیا وہ تھا ہی ایسا کہ اس پر یقین کر لیا جائے.....اس میں اہکا کوئی قصور نہیں ہے جنکا قصور ہے نا اللہ پاک ان کو سزا ضرور دے گے میری بے گناہی ثابت ہو گئی نا بس اتنا ہی کافی ہے....."وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی .

"ائتل تمہارے پاؤں پہ چوٹ ہے بس کرو کب سے کھڑی ہو بیٹھ جاؤ....."وہ جو سب سے بے نیاز بالکونی کے پاس کھڑا سب دیکھ رہا تھا تحمل سے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا بیٹھ جاؤ....." ارمان صاحب نے اسے بیٹھنے کا کہا تو وہ چپ چاپ اسکی طرف ایک نظر ڈال کر بیٹھ گئی اس کی اس خالی سی نگاہ کو دیکھ کر وہ اندر تک سے تڑپ گیا تھا مگر وہ فلحال چپ نگاہیں جھکائے کھڑا تھا نگاہوں میں حیرانگی تب آئی جب آہستہ سے ائتل نے بم پھوڑا .

"بابا میں بھی آپکے ساتھ گھر جاؤں گی....." اس کی بات اس کے سینے پر جا کر لگی تھی..... مگر وہ سب کی موجودگی میں چپ تھا ورنہ دل تو اسکا چاہ رہا تھا اسے اسی بیڈ کے ساتھ باندھ سے یا اسکی اس زبان کو تالا لگا دے جس سے اس نے جانے کا کہا ہے

"آصفہ بہن کیا میں اسے لیکر جا سکتی ہوں؟" ائمہ بیگم بے مسکرا کر عاجزی سے پوچھا .

"جی میری طرف سے تو اجازت ہے آپ اس کے شوہر سے پوچھ لیں....." انہوں نے تحمل سے بات تامیر کی جانب اچھالی .

"بھائی لے جائے ائتل کو؟" ہمدان نے سنجیدگی سے پوچھا .

"ہمم تمہاری بہن ہے تمہاری مرضی ہے..... لیکن ڈاکٹر نے منع کیا ہے سفر سے میں کچھ دن میں خود لے آؤں گا اسکو....." اس نے رسماً کہا وہ، ایک ڈاکٹر سے جھوٹ بول رہا تھا جس کو ہمدان نے کھلے دل سے قبول کیا تھا تامیر کی آنکھوں میں اترا غصہ ائتل بے بخوبی دیکھا تھا .

"میرے ہوتے ہوئے دوسری چاہیے اپکو اور جب میں نہیں ہوں گی تو قدر آئے گی..... خیر اپکو کیا قدر آئے گی آپ تو ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتے..... جو چار ماہ آپ کے ساتھ رہ کر الکا دل نہیں پگھلا سکی

Posted On Kitab Nagri

وہ چار دن اور رہ کر کیا کر لے گی ہاں البتہ آپ مجھے ٹھیک کر کے جو مکمل چھوڑ کر آنا چاہتے ہیں یہ ضرور ممکن ہو جائے گا" اس نے دکھی دل سے اپنے دل کو تھپکی دیتے ہوئے کہا ....

"ٹھیک ہے بیٹے جیسے اپ کہو ویسے کر لیتے ہیں." ائمہ بیگم مسکرا کر اسکا ماتھا چومتے ہوئے بولی .

" آنٹی اپنی بیٹی سے تو آپ باتیں کرتی پی رہتی ہے اور کچھ دن بعد جب آئے گی تو اپنی بیٹی سے باتیں کر ہی لینی ہے اب یہاں ہمارے ساتھ کر لے اور ویسے بھی کھانا لگ گیا ہے ٹھنڈا ہو جائے گا....." حورین نے مسکرا کر کہا تو وہ اس کی ٹھوڑی چھو کر اس کے ساتھ چل دی جبکہ تامیر اسی انداز میں وہی کھڑا تھا .

"عروہ تم بھی کھانا کھالو پھر اجانا....." وہ زرد سی گڑیا پھیکے سے انداز میں بولی اس سے پہلے عروہ کچھ بولتی کہ ہمدان اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر لے گیا. اور ائتل اپنے موبائل میں لگ گئی

تامیر کو اس کے انداز پر رہ رہ کر غصہ آرہا تھا وہ توضروری رہا تھا مگر اس طرح کی نظر اندازی اسے انتہا کی کوفت دلا رہی تھی اس نے ایک دم اپنی کالی گھور آنکھوں کو بند کر کے کھولا اور ائتل پر گاڑی جیسے دیکھ وہ گھبرا گئی مگر ضبط کے ساتھ اپنے کام میں مشغول رہی .....

"ائتل اب یہ کچھ زیادہ ہو رہا ہے....." وہ اسی انداز میں کھڑا بولا .

"کیا زیادہ ہو رہا ہے؟" وہ ٹی وی بند کرتی آہستہ سے بیڈ سے اترتی .

"یہ جو تم کر رہی ہو....." وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"میں کروں تو غلط آپ کریں تو سہی؟ کیا بات ہے ڈاکٹر صاحب آپکی؟ ریاضی کے پروفیسر ہیں جہاں کچھ سہی ثابت نہ ہو رہا ہو. وہاں فرض کر لیتے ہیں اور یقین ہے مجھے کہ آپ برابری پر یقین رکھتے ہوں گے....."وہ سرد انداز میں بولی .

"ائتل میں معافی مانگ تو رہا ہوں....."وہ نرم مزاج میں بولا .

"معافی کی کیا تعریف ہے آپکی نظر میں؟ دوسرے کو مار کر قبر میں پہنچا کر.....اپ سزا سے بچنے کے لیے بولے جانے والے سوری کے لفظ کو معافی کہتے ہیں؟"وہ آج دہاڑ رہی تھی اور وہ چپ چاپ سن رہا تھا .

"ائتل میں سچ مچ میں شرمندہ ہوں.....میں اس وقت حواس میں نہیں تھا....."وہ دوبارہ گویا ہوا .

"تو کیا کروں آپکی شرمندگی کو؟ آپکی اس شرمندگی سے آپکے وہ الفاظ اپکا وہ سرد انداز آپکی وہ آنکھیں وہ مجھے اذیت پہنچانے والے ہاتھ آپکے.....وہ کہتے کہتے رکی.....یہ سب چیزیں ٹھیک ہو جائے گی؟ آپکے الفاظ آپکی شرمندگی سے واپس مڑ جائے گے اپکا وہ سرد انداز میری آنکھوں کے سامنے سے مٹ جائے گا آپکی وہ میری بازو کو دبوچنے کی حرکت میں بھول جاؤ گی یا وہ اذیت ختم ہو جائے گی.؟ کچھ نہیں نا ہو گا.....کیا کریں گی آپکی شرمندگی؟ تامیر صاحب کچھ نہیں کر سکتی.....آپکی اس شرمندگی سے کچھ ٹھیک نہیں ہو گا اب.....آپ نے کل آپکے مطابق ہوش و حواس سے بیگانہ ہو کر کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتے آپ یہ رشتہ مجبوری سے نبھا رہے ہیں آج میں اپنے

Posted On Kitab Nagri

پورے ہوش و حواس میں یہ کہہ کر رہی رہی ہوں کہ مجھے اپکے ساتھ نہیں رہنا..... میں آج تک یہ رشتہ نیت خوش سلوبی سے نبھا رہی تھی مگر آج کے بعد سے میں یہ رشتہ مجبوری سے بھی نہیں نبھا سکوں گی کیونکہ آپ جتنی ہمت مجھ میں نہیں ہے کہ وہ بھی برداشت کروں جو میرے بس میں نہ ہو. جیسے آپ مجھے برداشت کر رہے تھے میرا تو پہلے ہی حق نہیں تھا آپ پر کل اپنے خود بتا دیا تو یقین ہو گیا مان نہیں تھا اس لیے کہنا نہیں چاہتی مگر کہہ کر جاؤ گی میری طرف سے آپ آزاد ہیں جس مرضی کو لیکر آسکتے ہیں آپنی زندگی میں چاہے وہ مہوش ہو یا کوئی اور....."وہ بالا کی آنکھوں میں سنجیدگی لیے اس کے سامنے دہاڑی تھی جس کی باتیں سن کر اس کا دل و دماغ بند ہو گیا تھا وہ وہ ائتل تھی ہی نہیں جس نے اس کے دل کو اپنے لیے نرم کیا تھا جس نے اس پتھر پر پانی ڈال کر اسے اپنے لیے نرم بنایا تھا اسکی آنکھوں میں اسے وہ اپنائیت نظر ہی نہیں آئی تھی جو اسے ہمیشہ ائتل کی آنکھوں میں دیکھنے پر مجبور کر دیتی تھی وہ ائتل آج کہی تھی ہی نہیں جو تامیر کی آنکھوں میں دیکھنے سے کتراتی تھی آج تھا تو بس ایک بدلہ ہوا روپ ایک تکلیف کا سمندر ایک درد کی وہ لہر جو اس نے اس کے وجود میں جگائی تھی جس کی تپش سے اب اسے بھی سلگنا تھا وہ چاہ کر وہ لمحات واپس نہیں لا پا رہا تھا.....اس کی خالی نگاہیں اس کا سارا سکون درہم برہم کر گئی تھیں..... اسکی آنکھوں میں موجود تپش کو دیکھ کر وہ کچھ کہے بغیر کمرے سے باہر نکل گئی پیر میں تکلیف حد سے زیادہ بڑھ چکی تھی مگر اس کے دل کا درد کہی زیادہ تھا وفا کے در سے وہ بے وفائی لیکر لوٹی تھی دل کی سرزمین ہر محبت کی کونپل کھلنے سے پہلے ہی ہی جڑ سے اکھاڑ

Posted On Kitab Nagri

دی گئی تھی.....سب سے زیادہ کسی اور کو عزیز رکھنے کی سزا آج اسے بے وفائی کے روپ میں ملی تھی وہ ڈھ گئی تھی.....آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئی تھی سامنے کے مناظر تبھی دھندلے ہونے لگے تھے وہ وہی زمین پر ڈھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی .

ایک لمحہ لگتا ہے پھر.....

مان ٹوٹ جاتے ہیں

رشتے بدل جاتے ہیں

اپنے پرائے بن جاتے ہیں

اعتبار ٹوٹ جاتے ہیں

یادوں کے فسوں رہ جاتے ہیں

خلیشیں آجاتی ہیں

رنجشیں بڑھ جاتی ہیں

خلوتیں رہ جاتی ہیں.....

تکلیفیں آلیتی ہیں.....

دل کرچی ہو جاتے ہیں

نفرتیں بڑھ جاتی ہیں.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یادیں رہ جاتی ہیں.....

وفاؤں کے میلے میں

بے وفائی شور مچاتی ہے

اک لمحہ لگتا ہے.....

محبتیں چھوٹ جاتی ہیں

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

وہ کمرے میں آئی بے ترتیبی ہر جگہ پھیلی ہوئی تھی صوفے کے کشن ادھر ادھر بکھرے ہوئے تھے چادر سمٹی ہوئی تھی تکیے سفید فرشی پتھر پر پڑے ہوئے تھے بیڈ پر آدھا بند کھلا کالا لیپ ٹاپ اور اسکا چارجر کسی ناگ اور اس کی ٹوکری کی ترجمانی کر رہا تھا فائلوں کا ڈھیر پورے بیڈ کو گھیرے ہوئے تھا رائٹنگ ٹیبل پر رکھی کتابوں کو بھی منتشر کیا گیا تھا سائیڈ ٹیبل پر پڑی تصویر بھی الٹ دی گئی تھی بالکونی کے پردے ایک جگہ کر کے پوری ایلومینیم کھڑکیاں کھولی ہوئی تھی پورے کمرے کو دو منٹ میں بہترین کمرے سے ابتر کمرے میں بدلا جا چکا تھا وہ کنگ سی کمرے کی حالت دیکھ رہی تھی .....

"یہ کیا حشر کو دیا کمرے کا....."وہ کنگ پر چیز کو دیکھ رہی تھی .

"بھابھی....."تحریم نے اسے آواز دی .....

Posted On Kitab Nagri

"جی..... "وہ کنگ کھڑی بولی اسکی آواز سن کر وہ آواز کا تعاقب کرتی اس کے کمرے میں پہنچ گئی کمرے کا حشر دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی ایک سلیقہ شعار بندہ جو کبھی جوتا بھی شوریک کے علاوہ کہی نہیں رکھتا اسکے کمرے کا ایسا حال دیکھ کر اسکا سر چکرانے لگا تھا .

"ائتل ابھی آپ گھر سے بھی نہیں گئی اور اس نے کمرے کا یہ حال کر دیا ہے اور تم چل جاؤ گی تو کیا حال ہو گا اس کمرے کا....ہائے کیسے گزرے گے اس کے دن..... اس نے آہ بھر کر ائتل کے چہرے پر آیا سوال ہوا کرنا چاہا .....

"بھابھی آپکی لڑائی ہوئی ہے کسی بات پر جانتی ہوں لیکن وہ اتنی گہری لڑائی ہے یہ دیکھ کر میں پریشان ہوں....."وہ صنابل کی بات اور ائتل کا چہرہ دیکھ کر اضطراب سے بولی .

"کم ان تحریم....وہ بچہ تو نہیں ہے.....جانتا ہوں لڑائی ہوئی ہو گی مگر جو بھابھی کو دیکھ کر اسکا حال تھا یقینا صلح ہو گئی ہو گی وہ خود بھابھی کو لے کر آیا ہے.....اس کا مطلب لڑائی ختم ہو چکی ہے یہ کمرے کا حلیہ اس نے کسی بات کا غصہ نکالنے کے لیے کیا ہو گا..." ائتل کے جواب دینے سے پہلے ہی صنابل تحریم کی بات سن کر بول پڑا جب کہ اپنے دوست ہر پردے ڈالتے صنابل پر ائتل کو بے حد غصہ آیا تھا.....صنابل نے مسکرا کر تحریم کو تسلی دینا چاہی جبکہ اندر سے پریشان وہ خود بھی ہو گیا تھا جو بھی تھا جیسے بھی تھا اس نے کبھی اپنے گھر کے کمرے کی حالت اتنی ابتر نہیں بنائی تھی کہ اس پر اس سے تفتیش کی جائے .....

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں کیا ہے....."وہ سر کو جنبش دیتی باہر نکلی وہ بھی اس کے پیچھے بھاگا.....جبکہ ائتل دم کشیدم کی مورتی بنی کمرے کو گھورتی رہ گئی .

"تحریم کسی سے کچھ نہ کہنا ایسے ہی سب پریشان ہوں گے امی سوال کریں گی اور تمہیں پتہ ہے اسے کوفت آتی ہے سوالات سے پھر اس کے غصیلے انداز سے امی کا دل دکھتا ہے فائدہ ایسے گھر کا ماحول خراب کرنے کا مما بابا پاکستان آرہے ہیں امی بہت خوش ہیں تو تم بھی پلیز.....میری بات سمجھ رہی ہونا....."صنابل اس کے سامنے رک کر اسے سمجھاتے انداز میں بولا .

"ہمم نہیں کہہ رہی کچھ اور ویسے بھی میں بھابھی سے پوچھ لوں گی انہوں نے کل بھی بتایا تھا کہ بھائی ناراض ہے وجہ بھی بتادے گی...."وہ مسکرا کر کہہ کر چل دی .

"کچھ تو گڑبڑ ہے کوئی تو بات ہوئی ہے مجھے تامیر سے بات کرنی ہو گی ایک تو جب اسکا موڈ آف ہوتا ہے کلب چلا جاتا ہے اور وہاں پھیپھڑے سلگھا رہا ہو گا اپنے....."صنابل نے ماتھا سکیڑتے سوچا اور نیچے کی طرف چل دیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

" تم یہاں کر کیا رہے ہو؟"وہ جم کے چکور مشینوں سے بھرے کمرے میں ایک کونے پر لمبے سٹول پر بیٹھے ہاتھ میں ڈمبل لیے کالی سلیو لیس شرٹ اور گرین ٹراوسر میں ملبوس چہرے پر سنجیدگی طاری کیے شخص کو دیکھ کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ڈانس....تم نے کرنا ہے....."وہ گھور کر بولا

"نہیں مجھے ڈھمکے لگانے کا کوئی شوق نہیں ہے....."مقابل بھی حاضر جوابی کرتے بولا .

"پھر بھنگڑا ڈال لو....."وہ تن فن لہجے میں بولا .

"روٹھی ہوئی بیوی کی طرح کیوں سلوک کر رہا ہے؟"وہ اس کے سامنے کالے رنگ کے سٹول پر بیٹھ کر بولا .

"فضول گوئی کے علاوہ کچھ آتا ہے؟"وہ اکھڑے لہجے میں ڈمبل زمین پر رکھ کر بولا .

"یار بیوی تیری تجھ سے ناراض ہے میرا کیا قصور ہے تو مجھے کیوں نخرے دیکھا رہا ہے؟"صنابل مدعے پر اکر بولا .

"میں کس لیے نخرے دکھاؤں گا تجھے؟"وہ ترچھی آنکھ سے دیکھ کر پانی کی بوتل منہ کو لگا گیا .

"یار ایسا کیا ہوا ہے کہ وہ گھر چھوڑ کر جانا چاہتی ہیں اور مجبوراً دو دن کے لیے رکی ہیں جیسے انہوں نے تجھے کہا ہے بس دو دن رکے گی اور تم نے شرافت سے جو سر جھکا لیا ہے مجھے کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے....."صنابل ائتل کی بات سن چکا تھا اس لیے اس نے تامیر سے پوچھا.....تامیر کی آنکھوں میں موجود سرخی اور لہجے میں آیا یہ کھچاؤ صنابل کو اصلی بات کی طرف لے آیا .

"میں نے اس سے کہا میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتا....."وہ آرام دہ لہجے میں بولا .

"توں ایسا نہیں کہہ سکتا....."وہ ایک دم سنجیدگی سے کھڑا ہوتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"کیوں میں کیوں نہیں کہہ سکتا؟"وہ رننگ مشین پر کھڑا ہوا .

"کیونکہ توں ان سے محبت کرتا ہے...."صنابل سکتے بھرے انداز میں بولا .

"تمہیں کس نے کہا مجھے اس سے محبت ہے؟"وہ رننگ سٹارٹ کرتا ہوا بولا .

"تیری آنکھوں نے تیرے اس درد نے جب وہ مل نہیں رہی تھیں تو تیرے اس پاگل پن نے..... جب انہیں ہوش نہیں آرہا تھا تب جو تیرے چہرے پر تھا ان کے ہوش آجانے پر انہیں یوں تکلیف میں دیکھ کر توں جو فرضی غصہ دکھا رہا تھا اور اس کے پیچھے تیرا جو زخمی چہرہ تھا نا ان کے پل پل کی فکر..... وہ تڑپ..... وہ لگاؤ..... وہ بلڈ کے لیے اپنی بازوں ڈاکٹر کے ہاتھ میں تھما دینا..... سب چیخ چیخ کر تیرے اندر کا حال بیان کر رہے تھے...."وہ اضطراب کی سی حالت میں بولا .

"میں کسی کے لیے بھی بلڈ دے سکتا تھا..."وہ رننگ مشین کو فاسٹ کرتا ہوا بولا .

صنابل نے مشین کو بند کیا اور اسکی بازو کھینچ کر اسے نیچے اتارا .

"میں نے بلڈ کے علاوہ بھی کچھ باتیں کہی ہیں وہ تم نے شاید سہی سے سنی نہیں یا نظر انداز کر رہے ہو."

وہ اس کو اوپر کی طرف جاتی سیڑھیوں کے نیچے پڑے بینچ پر بٹھا کر اس سے گویا ہوا .

"سب سنا ہے میں نے اور میں نے جب خود اُس سے کہا ہے کہ میں اُس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا تو اسکا مطلب یہی ہے کہ میں یہ سب باتیں نظر انداز کر رہا ہوں."وہ سر جھکا تا زمین کو دیکھتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"تم نے ان سے کہا کہ تم ان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے اس لیے وہ گھر چھوڑ کر جا رہی تھی اور پھر یہ ایکسیڈنٹ ہو گیا.....اس بات سے تو صاف واضح ہے کہ تم جانتے تھے کہ وہ گھر سے چلی جائے گی پھر یہ دیوانہ وار عمل کیوں وہ دیوانگی کا لیے تھی تامیر وہ زمین آسمان کو ایک کر دینا کس لیے تھا تم تو وہ مرد ہو جو جا رہا ہو اُسے روکتے رک نہیں ہو تم نے تو جاتی روشنی کو بھی نہیں روکا تھا پہلی بار میں نے تم سے کہا تھا کہ روک لو اُس کو اور تم نے کہا تھا صنابل پہلی بار تم روشنی کے حق میں مجھ سے بات کر رہے ہو اور پہلی بار ہی میں تمہیں کہوں گا کہ تم غلط ہو پھر آج ایسا کیا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ جا رہی تھی تم نے انہیں روک لیا اور مجھے یقین ہے کہ اگر آج وہ جانے پر بضد ہوتی تو تمہیں ان کے پیر پکڑ کر بھی اگر انکو روکنا پڑتا تو تم کر جاتے انکے دو دن والی بات پر تم نے جیسے سر جھکایا اور پھر وہ تباہی تم نے کمرے کی کی ہے اُس سب سے میں کیسے یہ بات سمجھ جاؤ کہ تم اُن کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے.....؟" صنابل تفصیلاً بولا اور وہ چپ تھا .

"میں خالی ہو چکا ہوں بالکل کھوکھلا میرے پاس کچھ نہیں ہے اسکو دینے کے لیے وہ وہ لڑکی نہیں ہے جو اسٹیٹس پیسے شہرت پر مرتی ہو وہ محبت اور وفا طلب کرتی ہے اُس کے روم روم مجھ سے محبت طلب کرتا ہے لیکن جب بھی میں کوشش کرتا ہوں تو قسمت مجھے اُس سے سو قدم دور لے جاتی ہے میں ساری زندگی سفر کے لیے ہی بنا ہوں میں جنون کا ہمسفر ہوں میری نہ کوئی منزل ہے نہ کوئی گھر نہ میرے پاس کسی کندھے کا سہارا ہے نہ کسی گود کا سرہانہ....." وہ زخمی انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"تامیر مجھے بتاہوا کیاہے کیونکہ تیری اس بات کو میں نہیں مان سکتا.....مجھے پہلے کہی ڈر تھا کہ توں روشنی کی طرف واپس نہ چل دے مگر اب تیری ان آنکھوں میں موجود ختم ہوتا سرد پن مجھے گواہی دیتاہے کہ روشنی اگر اب سامنے بھی آجائے توائتل کے لیے تیرے دل میں موجود محبت میں کوئی کمی نہیں آئے گی. وہ اسکا کندھا تھام کر بولا تبھی وہ رننگ مشین پر دوبارہ چڑھ گیااور بھاگتے ہوئے بولا .

"اتمہیں نظر آتاہے مجھے اس سے محبت ہے کل میں اس بات کو خود جان گیا کہ روشنی صرف ایک سپارک تھی کشش تھی بن پانی کاایک صحرا تھی جو مجھے تھکارہی تھی م ائتل محبت ہے مجھے سکون ملنے لگا ہے مجھے اسکاساتھ اچھا لگنے لگاہے مگر اسے کیوں نظر نہیں آتامیری آنکھیں اسے کچھ نہیں کہہ سکی کیا میرے لہجے میں موجود تکلیف ایک پل کے لیے اسے یہ نہیں بتاسکی کہ مجھے اسکی پرواہے کیامیں اتنا جذبات سے عاری ہوں کہ وہ کہی سے بھی یہ سمجھ نہیں سکی کہ مجھے اس کی ضرورت ہے کیامیں اتنا غیر ضروری ہوں جس کی روکتی آنکھوں کے مطلب وہ سمجھ نہیں سکی..... اگر کہہ بھی دیا کہ میری زندگی میں کوئی اور ہے تو وہ چپ کیوں کر گئی میں نے حق نہیں دیا کیا اُسکو سوال کرنے کا وہ پوچھتی سوال کرتی جواب مانگتی کچھ تو کرتی خاموشی کو تھام کر کیوں چل دی وہ تو کہتی ہے کہ میں انمول ہوں اس کے لیے تو اپنی انمول چیزوں کو کوئلہ بنانے کے لیے کیسے کوئی چھوڑ کر جاسکتاہے....." اب بھاگنے کی سپیڈ تیز ہوچکی تھی اور وہ صرف اس کا چہرا دیکھ رہاتھا تبھی صنابل نے ہاتھ بڑھاکر مشین بند کی اور اسکی بازو پکڑ کر دوبارہ اسے سٹول پر بیٹھایا .

Posted On Kitab Nagri

"محبت میں اظہار لازمی ہوتا ہے تامیر تجھے اس سے محبت ہے یہ تجھے اس کو بتانا ہے اور ثابت کرنا ہے کیونکہ تم اسے بتا چکے ہو کہ تمہاری زندگی میں کوئی اور ہے اور تمہاری یہ بات میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتا..... میں نہیں جانتا تم نے اس سے کیوں کہہ دی تم جتنے بھی انمول ہو جتنا مرضی وہ یہ دعویٰ کرئے کہ اُسے تم سے محبت ہے مگر اس بات کے بعد اس کا یہاں رہنا بنتا ہی نہیں تھا جب شوہر ہی نہیں رکنا چاہتا تو بیوی کیسے رہ لے گی..... اور وہ بات جس وجہ سے کہی ہے اس وجہ کو تلاش کرو اور اسکا حل نکال کر ائتل کو مناؤ وہ تمہاری محبت ہے بیوی ہے دوست ہے سکون ہے تامیر.... وہ سب کچھ ہے تمہارا تامیر شاہ تمہارے وجود کا حصہ تم اس کے بغیر نامکمل ہو..... شوہر اور بیوی ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں دونوں ایک دوسرے کے بغیر ادھورے ہوتے ہیں وقتی غبار اگر اجائے تو اس دھول کو اڑا دینا چاہیے کیونکہ بعض اوقات یہ دھول یہ غبار مٹی کی اتنی مضبوط گہری دیوار بنا لیتی ہے کہ چاہ کر بھی اسکو گرایا نہیں جا سکتا وہ غصے میں ہے اور آج جانا چاہتی تھی وہ دو دن اس لیے رک گئی کہ تم نے جھوٹ بول دیا کہ ڈاکٹر نے کہا اور دوسرا اس کے گھر والے دو دن اسلام آباد رکنے والے ہیں مجھے لگتا ہے وہ عروہ یا اپنے بھائی کو لازمی کہے گی کہ وہ اسے ساتھ لے جائے..... تم جاؤ اس کے پاس پیار سے مناؤ.... گھر میں رہ کر بھی کال کرو اسکو غصہ برداشت کرو انا کو سائیڈ پر رکھ کر اسکی سنو جب وہ سنا سنا کر تھک جائے پھر چپ چاپ آگے بڑھ کر اُسے گلے لگا لینا رونا چاہے تو

Posted On Kitab Nagri

اس کے آنسو آپنے سینے میں اتار لینا غلط فہمی کے بادل خود بہ خود چھٹ جائے گے مگر یہ تب ہو گا جب جس نے غلطی کی ہے وہ معافی کی طرف قدم بڑھائے معافی مانگنے سے کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہو جاتا معافی مانگنا کمال نہیں ہوتا معاف کر دینا در گزر کر دینا کمال ہوتا ہے اور میں جانتا ہوں وہ بہت ہرٹ ہوئی ہوں گی تمہاری بات سے جو بھی تم نے کہی ہے یقین ہے کہ ایک بات تو نہیں کہی ہو گی تم نے..... ورنہ جو تمہارے گھر نہ آنے پر دس بار مجھ سے تمہارا باتوں باتوں میں پوچھ لیتی ہیں اس کے لیے تم کتنے عزیز ہو گے اس بات کو ناپا نہیں جا سکتا تسلی سے گھر جاؤ بات کرو..... سامنے سے بات نہیں کرنی تو کال کرو مسیجز کرو بیوی ہے تمہاری ہاتھ پکڑ کر کہی باہر لے اؤ میرے گھر لے جاؤ وہاں تسلی سے بات کرو مناؤ اسکو شکایت سنو اسکی..... اسکو لاہور لے جاؤ اکیلے رہو اا کے ساتھ..... بات چیت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا....." وہ اسکو سمجھا کر اسکا کندھا تھپتھپا کر چل دیا تھا وہ ایسا ہی تھا جب بھی وہ تامیر کو کچھ سمجھاتا تھا تو اسے سمجھا کر اکیلے سوچنے کے لیے چھوڑ جاتا تھا اس کے جاتے ہی اس نے جھکا سر اوپر اٹھایا اور گہرا سانس کیکر گاڑی کی چابی اٹھا کر گھر کی طرف چل دیا.

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

"ائتل....." اس نے لاونج میں سب کے ساتھ بیٹھی ائتل کو پکارا.

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر پاس چلنا ہے.... اٹھو....."اس نے صوفے کے قریب آکر اسکا ہاتھ تھاما..... اسکو اپنا ہاتھ تھامتے دیکھ ائتل کو چار سو واٹ کا جھٹکا لگا تھا سب کے سامنے وہ ایسی بے باکی کی امید نہیں کر سکتی تھی مگر وہ مسلسل اسکا ہاتھ تھامے آس پاس سے بے نیاز اسے دیکھ رہا تھا .

"ائتل جاؤ.... چیک کرواؤں ڈاکٹر کو کیا کہتا ہے....."ساتھ بیٹھی حورین نے مسکرا کر کہا تو وہ حال میں لوٹی وہ ایسے پلکے جامد کیے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جیسے وہ اس دیدار کے لیے ہمیشہ ترستی رہی ہے .....

"میں ٹھیک ہوں درد بھی نہیں ہے اور ہڈی ٹوٹی ہے ٹوٹنے کے زخم جلد کہاں بھرتے ہیں..... انسان ختم ہو جاتا ہے مگر زخم ان سے خون رستا ہی رہتا ہے....."اس نے تامیر کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ کر ایک کانٹ دار لہجے میں کہا جس کی بات اس سامنے کھڑے وائٹ شرٹ اور بلیک ڈیمنم والے لڑکے کے دل کو لگی تھی..... مگر وہ مضبوط انا پرست کہاں ڈھ جانے والا تھا .

"ائتل طبیب کے پاس مرض کا علاج ہوتا ہے لیکن شرط یہ ہے مریض طبیب کے پاس جائے.... اٹھو....."اور ہلکا سا جھکا اس کی آنکھوں میں دیکھتے اُس نے ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھاما اور دوسرے ہاتھ سے اسکا کندھا تھام کر اسکو کھڑا کیا. ایک لمحے کے لیے آنکھوں کا تعاقب ہوا تبھی وہ اسکو آہستہ سے چلاتا ہوا باہر لے آیا .

"میں ٹھیک ہوں....."وہ منہ دوسری جانب کرتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں." وہ اس کے سامنے آتے چہرے پر اسکے پڑتے بال پیچھے کرتے ہوئے بولا. اسکی اس حرکت کو دیکھ کر وہ دانت پستی اندر کیطرف بڑھی تبھی وہ اسکا ہاتھ تھام گیا.

"میرا گناہ بڑا ہے میں جانتا ہوں معافی ملنا بھی مشکل ہے یہ بھی جانتا ہوں مگر مجھے کوشش کرنے کا حق ملنا چاہیے ہے.....میں اتنا حق رکھتا ہوں...." وہ سر جھکا کر بولا وہ شخص جو بات بھی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کرتا ہو اسکا جھکا سر دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا تھا مگر وہ کہی گئی ساری باتیں وہ کب بھولی شجا سکتی تھیں .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"آپ نے کوئی گناہ نہیں کیا اور نہ اپکو شرمندہ ہونے کی ضرورت ہے میری آپکی شادی ہماری مرضی سے نہیں ہوئی میں آپ کے سر پر کسی عذاب کی طرح نازل کی گئی تھی آپ کی زندگی میں کوئی اور ہو سکتی ہے میں اس بات کی شکایت کر ہی نہیں سکتی بس دکھ رہے گا کہ کاش پہلے علم ہو جاتا تو اس گھر تک کا سفر کبھی طے نہ کرتی...." وہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر اندر کی طرف چل دی تھی اور وہ دیکھتا ہی رہ گیا تھا اسکا ٹوٹا ہوا لہجہ اسکے دل پہ لگا تھا وہ واقعہ میں ٹوٹ گئی تھی .....

"مجھے اس سے بات کرنی ہو گی یہ زیادہ بدگمان ہو مجھے سب بتا دینا چاہیے ہے جب میں جانتا ہوں کہ میں نے روشنی کے پیچھے محض وقت ضائع کیا ہے جذبات ضائع کیے ہیں خود کو خوار کیا ہے اب جب سب حقیقت موجود ہے تو میں کیوں منہ پھیر لوں اس سب سے مجھے بتا دینا چاہیے ائتل کو سب....." وہ خود سے محو گفتگو تھا.

"اس دن کے پیچھے کیا وجہ تھی وہ بھی کیا روشنی کی گئی ہر بات بھی....." اس کے دل نے اُس سے سوال کیا جس پہ اُس کی آنکھیں پھیل گئی ماضی کو کھول دینا بند کتاب کو ورک ورک گردانا وہ یہ کر سکے

Posted On Kitab Nagri

گا خود کو ایک خول میں بند رکھنے والا اس خول سے باہر اسکے گا.....وہ خود میں ہی الجھ رہا تھا جب اسکا فون بجا سر جھٹک کر اس نے جیب سے فون نکالا صفدر صاحب دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا اور فون کان کو لگایا .

"االسلام وعلیکم ڈاکٹر صاحب کیسے ہیں آپ؟"خوشدلی سے سوال پوچھا گیا .

"وعلیکم السلام الحمدللہ ڈاکٹر صاحب آپ سنائیں کیسے مزاج ہیں اور ذرا صنابل صاحب کے حال و حوال پہ بھی نظر ثانی فرمائیں یہ کدھر ہیں نواب صاحب.....؟"ان کے فون کرنے کی وجہ جان کر وہ دھیمے سے مسکرایا .

"کیا بات ہے صفدر صاحب کیا کر دیا صنابل نے اب.....؟"وہ وہی چکر کاٹتا ہوا بولا .

"ڈاکٹر صاحب بھول گئے ہوئے ہیں کہ وہ مینجمنٹ کا بھی حصہ ہے ایڈمنسٹریٹیشن آفس کے ہیڈ ہیں ان کے بغیر انکا پی اے سر بھی نہیں ہلاتا ایڈمیشن ویب سائیڈ ورک نہیں کر رہی کچھ اور بھی مسئلہ مسائل ہیں انکو اسکو دیکھنا بھی ہے لیکن وہ صاحب تو ایسے سمیسٹر بریک منا رہے ہیں جیسے وہ سٹوڈنٹ ہوں اور فون تو اٹھانا گوارا ہی نہیں ہے انکو....."صفدر صاحب کا پارا ہائی ہوتا دیکھ تامیر نے کال مختصر کی اور فوراً بولا .

Posted On Kitab Nagri

"سر آپ فکر نہیں کریں میں بات کرتا ہوں کچھ دیر میں وہ ایکٹو ہو. اور سارے مسئلے ریزولو ہوں گے....." تامیر کا اطمینان بھرا جواب سن کر انہوں نے کال بند کی تبھی تامیر نے جلدی سے صنابل کا نمبر ملایا حسب معمول پہلی بیل پر کال اٹھالی گئی .

"میرے باپ صفدر صاحب کی کال بھی پہلی بیل میں اٹھالیا کر....." وہ اسکی ہیلو کی آواز سن کر فوراً بولا .

"کیوں توں کیا چاہتا ہے میں یار سے بے وفائی کرو.....؟" صنابل لہرا کر بولا

"توں بے وفائی ہی کر لے مجھ سے کم از کم تیری وجہ سے وہ میری کتوں والی تو نہ کرے گا نا؟" تامیر دبے ہوئے لہجے میں بولا .

"یار کیا تکلیف ہے بندہ چار دن سکون سے بھی نہیں رہ سکتا....بتا کیا فرما رہے تھے وہ.." صنابل اکتا کر بولا .

"ویب سائٹ ڈاؤن کا کہہ رہے ہیں کچھ....." تامیر نے اصل بات بتائی .

"توں اتنے تو سٹوڈنٹس ہیں فیس جمع کروا رہے ہیں یو جی فل کر رہے ہیں سرور ڈوان ہو ہی جاتا ہے اس میں چیخنے کی کیا ضرورت ہے....." صنابل منہ بنا کر بولا .

"فیس واؤچر اچکے ہیں؟" تامیر اسکو بات کو نظر انداز کرتا ذہن میں آنے والا سوال پوچھتا ہوا بولا .

"ہاں پرسوں لاسٹ ڈیٹ ہے فیس پے کرنے کی...." اس بے رسمی سا بتایا .

Posted On Kitab Nagri

"صنابل مجھے ائتل کا فیس واؤچر بھیج.....اس نے جلدی سے حکم صادر کیا .

"اس نے اپنے ایل ایم ایس سے پرنٹ لینا ہے اس سے کہو خود لے....."صنابل مصروف سا گویا ہوا

"اگر یاد ہو تو کچھ مسائل چل رہے ہیں اور جتنا اسکو میں جانتا ہوں وہ مجھے واؤچر کبھی نہیں دے گی اس لیے واؤچر بھیج مجھے اسکا تو ہیڈ ہے تیرے پاس ایکسس ہے....."وہ گاڑی کی ڈگی پر بیٹھتا ہوا بولا .

"ائتل کی فیس بے ہو چکی ہے....."صنابل نے دو منٹ بعد بم پھوڑا .

"کیا.....؟"اس نے حیرانگی سے پوچھا .

"بھائی اسکی فیس جمع ہو چکی ہے اور دو دن ہو چکے ہیں .....یعنی جب ہمدان لوگ آئے تھے اس دن.....خیر اب میں دوسرے کام دیکھ لوں رات میں ملاقات ہوتی ہے " .

"ہمم. " اسکا چہرا ہر جذبے سے عاری تھا دل میں اس نے ایک ٹھیس محسوس کی تھی. تبھی وہ چپ کر کے اندر کی جانب چل دیا.

"آئتل یہ کیا ہے یار؟"وہ صوفے پر بیٹھی گٹنوں پر منہ رکھے کھڑکی سے باہر آبر الود آسمان کو دیکھتی ائتل کو دیکھ گہرا سانس لیکر بولا .

"کیا؟"وہ ہلکے سے سر کو جنبش دیتی اسکی طرف دیکھے بغیر بولی .

"آئتل".....اس نے کالے رنگ کی لیدر کی جیکٹ کو بیڈ پی اچھالا اور آہستہ سے چلتا اسکی جانب آیا مگر اس کی طرف سے کوئی حرکت نہ دیکھ کر وہ اسکے سامنے پڑے شیشے کے جدید میز پر پھولوں کے گلدان

Posted On Kitab Nagri

کو پیچھے کر کے اسکے سامنے بیٹھ گیا. چار کول رنگ کی ڈینم اور ہلکے سے سِیل رنگ کی ہائی نیک میں بالوں کو ہمیشہ کی طرح ایک طرف سیٹ کیے چہرے پر بلا کی سنجیدگی لیے کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا اسکا کسرتی جسم اسکے بائسیپس اس ہائی نیک کو چار چاند لگا رہے تھے مگر وہ چہرہ ائتل کو ایک منٹ کیلئے بھی خود کیطرف متوجہ نہ کر سکا. اس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اسکا ہاتھ تھامنا چاہا جس کو وہ پیچھے کی جانب لے گئی اسکی اس حرکت پر تامیر کو گہری شرمندگی محسوس ہوئی تھی .

"آئتل تمہیں کب ایسا لگا کہ میں تمہاری ذمہ داری اٹھانے کے قابل نہیں ہوں اس کے لیے تمہیں کسی کی مدد درکار ہے؟" وہ اسکی آنکھوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولا. اسکی جھکی ہوئی لرزتی پلکیں اسکے سامنے موجود شخص پر قہر برسا رہی تھیں اس کے دل سے شدت سے خواہش کی تھی کہ وہ ایک بار ان پلکوں کی باڑ کو اٹھا کر اسکے چہرے کو دیکھ لے مگر اُسے یونہی آنکھیں جھکائے دیکھ وہ ضبط سے بیٹھا رہا.

"آئتل میں جواب چاہتا ہوں. پلیز مجھے جواب دو." اسکی جانب دیکھ کر وہ دوبارہ بولا .

"میں آپ پر یا آپ کے گھر والوں پر بوجھ نہیں بننا چاہتی میں آپکے احسانات کی وجہ سے خود کو جھکانا نہیں چاہتی میرے والدین نے مجھے بہت خودداری سے زندگی جینا سکھائی ہے اور میں اس خودداری کے ساتھ سر اٹھا کر جینا چاہتی ہوں جھکا کر نہیں. میں نہیں چاہتی میں دوبارہ کسی سے بھی یہ طعنہ سنوں کہ میں اسکے گلے پڑ گئی ہوں یہ میری وجہ سے وہ تکلیف برداشت کر رہا ہے. ہر بات ہر دفعہ برداشت نہیں کی جا سکتی اس لیے میں اپنی ذمہ داریاں خود سنبھال لوں گی اپکو میری طرف سے کسی تکلیف کا

Posted On Kitab Nagri

سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور نہ اپکو میرے لیے پریشان ہونے کی ضرورت ہے اور میری طرف سے اپکو جتنی بھی تکالیف ہوئی میں انکا مداوا نہیں کر سکتی البتہ معافی مانگ سکتی ہوں. وہ ایک پل اسکی طرف دیکھ کر نگاہیں جھکا گئی تھی اسکی لال ہوئی آنکھوں کو دیکھ کر وہ ضبط کھو گیا تھا جس لڑکی کے لیے وہ ایک خالص جذبہ محسوس کرنے لگا تھا جس کی زندگی کو اس نے خوشیوں سے بھرنے کا سوچا تھا اسکی لال آنکھیں اسکی جان کو عذاب ڈال گئی تھی .

"آئتل...." اس نے اُسے پھر پکارا مگر مقابل نے جواب نہیں دیا تھا اسکی ایسی بے رخی پر اسکا دل کٹ کے رہ گیا تھا وہ ایک سیکنڈ میں اس کے قریب جا کر اُسے اپنے گلے لگا چکا تھا یہ پیش رفت اتنی جلدی میں ہوئی تھی کہ ائتل کے ہوش اُڑ گئے تھے... وہ سانس روکے اپنے ساتھ لگے شخص کو دیکھ رہی تھی جو اُسے اپنی بازوؤں کے گہرے میں قید کیے آنکھیں موند گیا تھا اس شخص سے اٹھتی خوشبو اسکا وہ نرم و ملائم لمس آئتل کے ضبط کو توڑنے کے لئے کافی تھا وہ نہ رونے کی بھرپور کوشش کے باوجود بھی رو پڑی تھی اسکی آنکھوں سے گرم سیاہ مائل اسکی ہائی نیک کو بھگو رہا تھا مگر وہ چپ چاپ اسے اپنے گلے سے لگائے اس کے بالوں کو سہلا رہا تھا. اسکا لمس اپنے بالوں پر محسوس کرتے ہی آئتل بچوں کی طرح رو پڑی تھی جیسے وہ کب سے ایسا ہی تو چاہ رہی تھی اسکے کندھے کو تھامے وہ بچوں کی طرح رونے میں مصروف تھی مگر مقابل ایک لفظ نہیں بولا تھا اور نہ ہی اس نے اپنی آنکھیں کھولی تھیں. رو رو کر اسکی ہچکی بندھ چکی تھی اسکی ہچکیوں کو سنتے وہ اسے اپنے اور قریب کر گیا تھا.... اسکی قربت میں نجانے ایسا کیا

Posted On Kitab Nagri

سکون تھا کہ شدت کی ناراضگی کے باوجود بھی ائتل اُس سے دور نہیں ہوئی تھی بلکہ اُس میں سمیٹتی جا رہی تھی .

"تامیر بھائی..." تحریم تامیر کو آواز دیتی اسکے کمرے کی جانب بڑھی. تحریم کی آواز سن کر آئتل نے تامیر سے دور ہونا چاہا مگر وہ شخص ٹس سے مس نہیں ہوا تھا اور نہ ہی اسکی گرفت میں کوئی ردبدل ہوا تھا وہ ایسا برتاؤ کر رہا تھا جیسے اس نے تحریم کی آواز ہی نہ سنی ہو تحریم کے پیروں کی آواز سے وہ اچھے سے اندازہ کر پا رہی تھی کہ وہ کمرے کے قریب آچکی ہے. مگر تامیر تھا کہ بالکل ویسے ہی اُسے خود کے ساتھ لگائے آنکھیں موندیں بیٹھا تھا .

"تحریم آرہی ہے....." وہ اپنی کوشش کو ناکام کرتی روندلی آواز میں بولی .

"میں کونسا بہرا ہوں جو مجھے اُسکی آواز سنائی نہیں دے رہی. آرہی ہے تو آجائے." اسکی بات پر ائتل کا خون خشک ہوا تھا. اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ تامیر ایسا کوئی جواب دے گا وہ اس بات سے اچھے سے واقف تھی کہ وہ بات کرتے ہوئے ایسا ٹونٹ کرتا ہے کہ سننے والے کی عقل حیران ہو جاتی ہے مگر اس طرح بھی کہہ سکتا ہو گا یہ اس کی سوچ سے ہی باہر تھا.

"آپ پی...پیچ...پیچھ...پیچھے...ہو...ہو جائیں..." اس نے مشکل سے جملہ مکمل کیا .

Posted On Kitab Nagri

"ایسا ارادہ ہے نہیں ہے اور اگر تحریم آرہی ہے تو کیا؟ وہ آئے گی دیکھیں گی اور چلی جائے گی بات ختم..... تم روتی جاؤ کیونکہ میں دیکھنا چاہ رہا ہوں تم کس وقت تک رو سکتی ہو کیونکہ تم شاید میری زندگی کی پہلی عورت ہو جیسے جو میرے گلے لگے پچھلے آدھے گھنٹے سے آنسو بہا رہی ہے....." وہ اسکی بات پر شرمندہ ہوئی تھی وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے اس کی گرفت میں موجود تھی لیکن اسکی مضبوط گرفت سے نکلنا نہ اُس کے بس میں تھا اور شاید نہ وہ اسکی کوشش کرنا چاہتی تھی.....

"بھا.....ئی....." تحریم نے آدھے کھلے دروازے سے اندر کی جانب دیکھا تو مسکرا کر مڑ گئی. آئتل بھی چپ کر چکی تھی اس نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا اور دھیمے سے مسکرا کر بولا.

"کہا تھا نہ دیکھیں گی اور چلی جائے گی. آئتل میں نے اُس دن جو بھی کہا وہ بہت غلط تھا میں جانتا ہوں کہی کا غصہ میں نے تم پر اتارا تھا یقین کرو میرے پاس ایسا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ جس سے میں یہ بات ثابت کر سکوں کہ میں سچ کہہ رہا ہوں بس اتنا کہہ سکتا ہوں مجھ پر یقین کرو پلیز... میں اپنے ہر لفظ پر شرمندہ ہوں اور میرے پاس معافی مانگنے کے لیے بھی الفاظ نہیں ہے..... تمہیں میں نے اپنے اللہ پاک سے حاصل کیا اسکو اور اسکے حضور ﷺ کو گواہ بنا کر تم میرے وجود کا حصہ ہو اور اپنا وجود کبھی بوجھ نہیں ہوتا تم کسی بھی دن کبھی بھی میرے لیے بوجھ نہیں تھی نہ کبھی ہو سکتی ہو جس عورت نے میرا آدھا دین مکمل کر دیا وہ عورت بوجھ ہو گئی یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا..... آئتل تمہاری جگہ پر کوئی بھی نہیں ہے تم آئتل تامیر ہو تم تنہائی میں بھی میرے نام پہ جانی جاتی ہو تم لوگوں کے ہجوم میں

Posted On Kitab Nagri

بھی مجھ سے منسلک ہو... جہاں پر تم موجود ہو وہاں میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جب تک میری اپنی زندگی ہے وہاں تب تک کوئی نہیں آسکتی..... ائتل اگر تمہارے سوا کوئی میری زندگی میں موجود ہوتا تو یقیناً میں پوری یونیورسٹی میں یہ بات ہر گز نہ بتاتا کہ تمہارا میرا کیا رشتہ ہے میں مانتا ہوں ہمارا مے درمیان بدگمانیاں آسکتی ہیں لیکن میں بس یہ درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ مجھ پر یقین رکھنا کوئی بھی بات ہو مجھ سے آکر ڈائریکٹ پوچھ لینا اور جو میں جواب دوں اس پر یقین رکھنا کہ وہی بات ہے ایسا کبھی نہیں ہو گا کہ تم کچھ مجھ سے پوچھو اور میں جواب نہ دوں سنکھ آیا." وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام کر بولا. اس کے مطمئن ہوتے چہرے کو دیکھ کر تامیر نے شکر کا سانس لیا تھا ورنہ جتنا وہ نادم تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ شاید وہ خود کو زمین میں گاڑھ دیتا .

"تمہیں پتہ ہے بابا کی ایک کزن تھی شبنم خالہ ان کے کچھ مسائل چل رہے تھے تو بابا کا روز ہی انکے گھر چکر لگتا تھا تمہیں خالہ یاد ہے وہ جو اُس دن تم سے ملنے آئی تھیں انہوں نے گھر آکر امی سے کہا کہ اپنے شوہر پر نظر رکھو وہ غیر عورت کے گھر کے روز چکر کاٹتا ہے. تمہیں پتہ ہے امی نے آرام سے ان سے کہا..... کوئی بات نہیں جاتے ہیں جو جانے دیں دنیا بھر کی خاک چھانٹ کر آنا تو مجھ تک ہی ہے سکون تو اپنی چیز میں ہی آتا ہے..... اور اس لیے میں تمہیں بھی امی والی بات کہوں گا پہلی بات تو میں بھٹکتا نہیں ہوں اگر بھٹک بھی گیا تو تسلی رکھنا تم تک ہی آنا ہے میں نے کیونکہ مجھے میری منزل بہت عزیز ہے....." وہ مسکرا کر بولا تو وہ اسکو گھور کر رہ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"بہت ہی کوئی اچھی بات ہے...."وہ آبرو اچکا کر بولی .

"شکر ہے تم بھی کچھ بولی ورنہ میں دور ہا تھا کہ تمہارا موہن ورد دکھلوانے کے لیے اور کیا کروں....."

وہ مسکراہٹ ضبط کرتا بولا .

"باتیں کروالو بس آپ سے....."وہ منہ موڑ کر بولی .

"میڈم اپکا شوہر ریاضی دان ہے باتیں بنانے کے ہی پیسے لیتا ہے....." اس کی بات پر وہ ہلکا سا مسکرائی .

"ڈمپل گرل....." ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ اسکا فون بجا. پاکٹ سے فون نکال کر اس نے اپنے سامنے کیا تو سٹی ہاسپٹل کا نام دیکھ کر چونک گیا. اسکے ماتھے کی تیوڑی کو گہرا ہوتا دیکھ ائتل بھی پریشان ہو گئی .

"ہیلو....."وہ پریشان آواز میں بولا .

"تامیر بات کر رہے ہیں؟"مقابل نے تصدیق چاہی .

"جی تامیر بات کر رہا ہوں....."وہ پریشان سا بولا.

"جی یہ آپکے کوئی رشتہ دار ہاسپٹل میں ہے انکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اپکا ہی بتایا اور ہوش سے بگانا ہو گئے آپ پلیز جلدی سے ہسپتال آجائے....."مقابل نے بات کہہ کر فون بند کر دیا .

"کیا ہوا؟"ائتل بے پریشانی سے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"ہاسپٹل سے کال تھی....."کہتے ہوئے اس نے صنابل کو کال کی.....پہلی بیل پہ ہی فون اٹھالیا گیا .

"ہیلو....."صنابل مصروف سا بولا .

"تو ٹھیک ہے؟"اس کی آواز سن کر تامیر بے گہرا سانس لیا .

"کیوں مجھے کیا ہو گا؟"صنابل نے سوال کیا .

"کچھ نہیں ہاسپٹل سے کال آئی تھی انہوں نے کہا میرا کوئی عزیز ہاسپٹل میں ہے.....تو مجھے تیرا خیال آیا اس لیے کال کی خیر میں ہاسپٹل سے ہو کر آتا ہوں پھر بات ہو گی."اپنی بات مکمل کر کے اس نے فون بند کیا اور ائتل کی طرف متوجہ ہوا .

"میں بھی چلوں آپکے ساتھ.....؟"وہ اسکے بولنے سے پہلے بولی

"طبیعت تو فٹ ہے نا تمہاری جو تم بھی چلو میرے ساتھ.....گھر والے سارے گھر میں موجود ہے دوستوں میں بس صنابل ہی ہی ہے ایک.....یہ سب سیو ہے بالکل تو کوئی جان پہچان والا ہو گا میں دیکھتا ہوں پریشان نہیں ہو بلکہ دو جاؤ اٹھو چلو پھر واپس آکر ڈاکٹر جے پاس چلے گے....."وہ اس کی گال کی پیار سے چھو کر اپنی جیکٹ اٹھا کر باہر کی جانب چل دیا اور وہ مسکرا کر صوفے کے ساتھ سر ٹیک گئی .

اگلے آدھے گھنٹے میں وہ سٹی ہاسپٹل کے باہر کھڑا تھا.....جلدی سے ریسیپشن پہ پہنچا ابھی اس نے نرس سے پوچھنے کے لیے منہ کھلا ہی تھا .

"میں نے کال کی تھی....."جانی پہچانی آواز سن کر وہ جلدی سے مڑا .

Posted On Kitab Nagri

"صیام.....تم..... یہاں... نوبرو اگر تو مجھے بلانے کے لیے یہ مزاق کیا ہے تو بہت برا مذاق تھا....."وہ اسکی طرف بڑھتے ہوئے اس کے گلے لگ کر بولا .....

"یار بھائی تو جگری یار ہے کچھ سال سے ملاقات نہیں تو کیا ہوا تیری میری اتنی بے تکلفی تو ہے نا کہ میں ڈائریکٹ کال کر کے ملنے بلالوں تجھے میں کونسا تیری روٹھی محبوبہ ہوں...."وہ اس سے گلے لگتا ہوا بولا تو دونوں ہنس پڑے .

"کون ہے ہاسپٹل میں صیام؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا .

"آجا یار ملواتا ہوں....."وہ لمبے قد کا خوبرو جواب تامیر کا ہاتھ تھاما اسکو ساتھ لے گیا .

"ہوش آگیا؟"اس نے وارڈ سے نکلتی نرس سے پوچھا .

"جی سر میں اپکو انفارم کرنے ہی آرہی تھی."وہ پروفیشنل انداز میں بولی تو صیام تامیر کو لیکر آگے بڑھ گیا .

"توں کب آیا پاک اور جاب کب اسٹارٹ ہوئی آکر بتایا بھی نہیں توں نے؟"اس کے ساتھ چلتے تامیر نے پوچھا .

"میں ایک معروف اداکار کا آپریشن کرنے آیا تھا پاک پھر یہی جاب ہو گئی اور بہن کے شوہر کا لندن ٹرانسفر ہو گیا پھر امی بھی اکیلی ہیں ابو کے انتقال کے بعد تو بس دل ہی نہیں کیا واپس جانے کو....."وہ

Posted On Kitab Nagri

دھیمے سے مسکرا کر بولا اور ساتھ ہی وارڈ کا دروازہ کھول کر اندر کی جانب بڑھا جیسے ہی تامیر نے سامنے لیٹے وجود کو دیکھا تو اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی .

"دیکھ ان میڈم کو.... بیہوشی میں بھی تامیر کے نام کی مالا جپ رہی تھی." صیام ہنستا ہوا بولا .

"صیام میری مسز کا کچھ دن پہلے ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور مجھے اُسے ڈاکٹر کے پاس لیکر جانا تھا اتنا ضروری کام چھوڑ کر میں یہاں ہوں اور تم نے بلایا کس چیز کے لیے ہے یار حد ہوتی ہے میں بھی پریشان ہوا اور اُسے بھی گھر پریشان کر کے آیا ہوں." وہ اکتائے ہوئے لہجے میں بولا جیسے سامنے پڑے وجود سے بہ اسکا کوئی تعلق ہو اور نہ ہی وہ اسے جانتا ہو تامیر کا جذبات سے عاری چہرہ دیکھ جہاں صیام کچھ سمجھنے سے قاصر تھا وہی تامیر کی بات سن کر روشنی کے اوسان خطا ہو چکے تھے اسے کچھ ہو اور تامیر کی جان پہ نہ بنے یہ ممکن تھا ہی نہیں تو پھر ایک دم سے یہ کیسے.....وہ پریشان تھی تبھی ایک دم سے بولی .

"کیا ہوا ہے ائتل کو....میر شا؟" وہ تھوڑا سنبھل کر بولی .

"مسز تامیر شاہ.....میں اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ ہر کوئی انہیں اس طرح نام سے پکارے اینڈ سیکنڈ تھنگ اٹس می تامیر شاہ نوٹ میر اینڈ آل ڈیٹ پلیز یوز مائی نیم نوٹ دس کائنڈ آف سوکالڈ ورڈ....." وہ اتنی کرختگی سے بولا تھا کہ صیام حیران ہو گیا تھا وہ لڑکی جو اسکی کل کائنات تھی آج اُس سے اتنی بیگانگی صیام کی سمجھ سے سب باہر تھا .

Posted On Kitab Nagri

"صیام تم میرے دوست ہو اور تم کبھی بھی کہی بھی کسی چیز کے لیے بھی کال کر سکتے ہو مجھے بلا سکتے ہو مجھے کبھی بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن یار میں ایک شادی شدہ مرد ہوں مجھے میرا رشتہ اس سب کی اجازت نہیں دیتا اور نہ ہی اس طرح کے کوئی تعلق میں افارڈ کر سکتا ہوں..... اور بہتر ہے کہ تم مجھے کال کرنے کی بجائے انکی فیملی یہ انکے ہسبنڈ کو کال کرتے....." وہ صیام کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا اس کا ہر انداز نیا تھا سامنے موجود تامیر وہ تامیر تھا ہی نہیں جو روشنی کے صدقے واری جاتا تھا .....

"مگر تامیر...." صیام نے باہر بڑھتے تامیر کی بازو تھامی .

"یار صیام کیا... مانا مہنگا ہسپتال ہے یہاں کھڑے ہونے کے بھی چارجز ہے پھر یقین کر میں غریب آدمی ہوں میں اتنا ہی کماتا ہوں جس سے میں اپنے اپنے گھر والوں کے اور اپنی گھر والی کے خرچے اور نخرے پورے کر سکوں اس سے زیادہ فضول خرچی کی جیب اجازت نہیں دیتی اس لیے میں کسی قسم کی خیرات نہیں کر سکتا..... یو کین کال ہر ہوم....." پرکشش مسکراہٹ سے کہتا وہ روشنی کے ہوش ٹھکانے لگا چکا تھا اس کے باہر بڑھتے ہی صیام اس کے پیچھے گیا

"تامیر یہ سب کیسے ہوا یہ سب..... وہ لڑکی تو....." صیام کی سمجھ سے سب باہر تھا .

"یاد ہے ایک بار تم نے وسکی پی تھی اور وہ رات تمہاری کسی لڑکی کے ساتھ گزری تھی....." اس نے اسے فورن میں ہوئے حادثے کی خیر یاد دہانی کروائی.

Posted On Kitab Nagri

"ہاں لیکن مجھے وسکی پلائی گئی تھی اور وہ سب انجانے میں ہوا مجھے ہوش نہیں تھا اس کی میں آج بھی اپنے رب سے معافی مانگتا ہوں." صیام شرمندہ سا بولا .

"میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا کہ شیطان مجھ پہ اتنا حاوی ہو گیا تھا کہ اس نے سوچنے سمجھنے کی ساری قوت مجھ سے چھین لی تھی مجھے گناہ کی دلدل میں گھسا دیا تھا مگر میرے رب کو مجھ پہ رحم آ گیا اس نے میرے لیے نیکی کا راستہ بنا دیا... میں گناہ سے نکل آیا..... میرے رب نے مجھے حلال دے کر اس میں سکون محسوس کروا دیا .

اور میں بہت خوش ہوں اپنی زندگی سے اس میں گناہ کی یا ان سب کی کوئی جگہ نہیں ہے صیام.... خیر تم گھر آنا امی کو اچھا لگے گا".

وہ اسکا کندھا تھپتھپا کر بولا .

"بالکل بلکہ آج ہی ملاقات ہوتی ہے آنٹی سے اور مسز تامیر سے بھی....." صیام ہنستا ہوا بولا .

"ہاہاہا تم بھابھی کہہ سکتے ہو آج ڈاکٹر کو دیکھنا ہے بتایا نا ایکسیڈنٹ ہوا تھا کل ہوں میں ادھر رات کو ہی نکلنا ہے تو تم آؤ گھر کل بلکے لنچ اور ڈنر ساتھ ہی کریں گے صنابل بھی ادھر ہی ہے تو گپ شپ بھی ہو جائے گی." وہ اس کے گلے لگتے ہوئے بولا اور صیام نے اسکی دعوت کو قبول کر کے اس سے مصافحہ کیا اور دوبارہ وارڈ کی جانب چل دیا .

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کیا روشنی تم نے تم نے اُس شخص کو گنوا دیا جس کے لیے تم پوری دنیا تھی....."وہ افسوس کرتا اسکا بی پی چیک کرتا ہوا بولا .

"نہیں صیام میں اُسے پالوں گی غلطیاں بھی انسان سے ہی ہوتی ہیں اور مجھ سے بھی ہو چکی ہے اور میں اپنی غلطی کو سدھار لوں گی وہ میرا ہو جائے گا اور میں ویسے ہی اُس کی قدر کروں گی جیسے وہ میری کرتا تھا..."وہ بھیگی آنکھ کا کونا صاف کر کے بولی .

"آہاں اور تمہیں لگتا ہے وہ تمہاری اُس قدر کو کسی خاطر میں لائے گا کیونکہ جہاں محرم اور حلال کی بات آجائے وہاں نامحرم کہاں معنی رکھتی ہے....."اس نے اسکے دل پہ چوٹ کی تھی .

"میں اسکی محرم ہی بنو گی صیام....."وہ اپنی گال رگڑ کر بولی .

"محبوب بے وفائی کریں تو مار ڈالو اُسے یہ تو سنا ہی ہو گا نا لیکن اگر عاشق طے وفا نکلے تو اسے آگ میں جھونک دو.....یہ تم آج سن لو.....تم عرش سے بھی دوبارہ کیوں نہ آجاؤ تم اس شخص کو اپنی طرف متوجہ نہیں کر سکو گی وہ تامیر شاہ ہے جیسے اپناتا ہے تو مکمل اپناتا ہے جیسے چھوڑتا ہے اُسے مکمل چھوڑ دیتا ہے جس کو یہ گوارہ نہیں کہ تم اسکی بیوی کا نام یوں سر عام لو تو سوچو وہ کتنی عزیز مز ہو گی اسکے لیے.....مرد کو نا اپنا سکون بہت پیارا ہوتا ہے اور جب کسی مرد کو عورت میں سکون ملنے لگے گا تو وہ دنیا اجاڑ دیتا ہے مگر اپنے اس سکون کو اجڑنے نہیں دیتا اور یہی حال تامیر شاہ کا ہے اُس کے وجود میں سکون بھرا ہوا ہے.....وہی ہو تم جس کی انگلی میں کانٹا چبا تھا تو اس نے پوری کلاس سر پہ اٹھالی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور آج پاؤں پہ موچ ڈالوالے بیٹھی ہو اس نے ایک منٹ کے لیے دیکھا بھی نہیں تمہیں..... مرد کے دل سے اتری عورت کبھی اس کے دل پر راج نہیں کر سکتی..... جو کل تمہارے صدقے اتارتا تھا آج کہہ کر گیا ہے تمہارے لیے خیرات نہیں کر سکتا..... مطلب سمجھتی ہو اس بات کا..... تم نے ایک ہیرا گنوایا ہے روشنی اور یقین کرو تم ساری زندگی نہ اسکو نہ اس جیسا کبھی پا سکو گی..... اور خوش نصیب ہے وہ عورت جس کی پناہ گاہ تامیر شاہ کی بازوؤں ہیں..... تم بہتر ہو جانا چاہوں تو جا سکتی ہو کسی کو بلانا چاہو تو بلا بھی سکتی ہو....." صیام کہہ کر روکا نہیں تھا مگر اسکی بات پر روشنی کٹ کہ رہ گئی تھی .

"تامیر کو تو میں حاصل کر کے رہو گی....." صیام کی پشت کو دیکھتی وہ آہستہ سے کھڑی ہوئی اور آرام آرام سے چلتی وارڈ سے باہر نکل گئی .

پیچھلے دو گھنٹے سے وہ بے وجہ گاڑی سڑک پر گھما رہا تھا..... روشنی کو دیکھ کر اسکو تکلیف میں دیکھ کر اس کو وہ تکلیف نہیں ہوئی تھی جس سے وہ دوچار ہو جاتا تھا مگر آج بھی اس نے اسکی تکلیف کو محسوس کیا تھا..... اسکا سر درد سے پھٹنے لگا تھا جب وہ موو آن کر چکا تھا پھر کیوں اُسے تکلیف محسوس ہوئی تھی .....

Posted On Kitab Nagri

"مجھے خود پر اور کنڑول کرنا ہو گا میں ائتل کی طرف بڑھ چکا ہوں اور مجھے اُسکی طرف اور بڑھنا ہو گا اتنا کہ کبھی روشنی کا نام بھی میرے ذہن میں نہ آئے اور میں یہ کر کے رہوں گا....."گہرے سانس سے عزم کرتا وہ پر سکون ہوا تھا کہ تبھی اسکا موبائل بجا. سکرین کو دیکھ کر وہ مسکرا گیا اور اپنی اس مسکراہٹ پر وہ خود حیران تھا کہ اتنا بھی کیا کہ اب ائتل کا نام پڑھ کر وہ خوش ہونے لگا ہے .

"جی بیوی.....بولیں....."وہ مسکرا کر بولا .

"سب ٹھیک ہے نا کون ہے ہاسپٹل میں ؟"وہ پریشان سی بولی .

"کوئی بھی نہیں یار میرا ایک دوست آیا ہے امریکہ سے ڈاکٹر ہے وہ تو اس نے بلایا تھا.....میں پانچ منٹ میں گھر ہی ارہا ہوں تم ریڈی ہو کر نیچے آؤ ڈاکٹر پاس چلتے ہیں....."وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا .

"جی ٹھیک ہے....."اس نے مختصر سا جواب دیا .

"اب کیا ہوا؟"اسکی بجھی آواز کو سن کر وہ اس سے گویا ہوا .

"ہوا تو کچھ بھی نہیں ہے میں نے ہالہ کو کال کی تھی وہ اتنا مے عجیب طریقے سے بات کر رہی تھی میں نے پوچھا بھی ناراض ہے تو اس نے کہا وہ کیوں ناراض ہو گی.....میں اس سے اُس کے بارے میں پوچھ رہی تھی وہ جواب دینے کی بجائے مجھ سے اپکا پوچھ رہی تھی پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے آنے سے پہلے تو ٹھیک تھی..."وہ پریشان سا بولی .

Posted On Kitab Nagri

"بیوی وہ دوست ہے تمہاری اور میں اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتا لیکن میں تم سے اتنا کہوں گا کہ یار اگر تم اُس سے تھوڑا دور رہو تو بہترین ہے. باقی تمہاری اس ہالہ میڈم سے اچھا دوست تو میں ہوں تمہارا... گھر پہ بھی دوست ہوں یونیورسٹی میں بھی ہوں سسرال میں بھی ہوں میکے میں بھی ہوں تو بہترین ہے مجھ سے دوستی نبھالو ہالہ کو دفعہ کرو....." وہ بات کو بہت لائٹ سے ماحول میں لے جا چکا تھا ورنہ کچھ وقت سے وہ ہالہ کے برتاؤ سے کچھ محسوس کر رہا تھا لیکن وہ ائتل کو اس سب کو فیس کرنے نہیں دینا چاہتا تھا .

"میں ساری دنیا سے ہی رشتہ توڑ کے بیٹھ جاتی ہوں کیونکہ میرے پاس تو آپ ہیں...." وہ ہنستے ہوئے بولی .

"ڈمپل گرل اگر ایسا کرو گی تو میں اس پر بالکل اعتراض نہیں کروں گا لیکن اگر آئندہ یہ کہا نا کہ ڈاکٹر تامیر شاپنگ نہیں کروا رہے اس لیے تحریم کے ساتھ جا رہی ہوں تو بہت ڈانٹ پڑے گی. تم نے جہاں بھی جانا ہے تم میرے ساتھ جاؤ گی میں لیکر جاؤ گا جس وقت بھی جانا ہے اس سے تھوڑی دیر پہلے مجھے انفارم کر دو میں لے جاؤ گا لیکن میرے بغیر گھر سے کہی باہر نہیں جاؤں گی یہ میرا حکم سمجھو یا ریکویسٹ کیونکہ میں دوبارہ وہ سب برداشت نہیں کر سکوں گا....." وہ ایک فلو میں بولا تھا .

"کیا برداشت نہیں کر سکے گے ؟" ائتل بے سوال داغا .

Posted On Kitab Nagri

"وہ تمہارا....."اسکی زبان کو ایک دن تالا لگا تھا الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے وہ سارا منظر ایک دم اس کی آنکھوں کے آگے آگیا تھا آپکی وائف کے بچنے کے چانسز بہت کم ہیں لیکن پھر بھی آپ دعا کریں ڈاکٹر کی آواز کہی پیچھے سے آئی تھی .....

"بتائیں بھی؟"ائتل دوبارہ بولی .

"تم تیار ہو کر نیچے آؤ میں پہنچنے لگا ہوں اب میں گھر نہیں آرہا باہر سے ہی چلے گے ."بات کو بدل کر وہ جلدی سے فون بند کر گیا تھا اور گجر کے باہر گاڑی روکے وہ سٹیر نگ پہ سر رکھ گیا تھا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"عروہ.... یار چائے دینے میں بھی مسئلہ ہے جانم اپکو...." عروہ کچن میں میڈ کے ساتھ چاول بنوا رہی تھی ہمدان کی یوں ایسی بے باکی پہ اس نے ہمدان کو گھوری سے نوازا .

"آپ باہر جائیں..." اسکی گھوری کو خاطر میں لاتے ہوئے وہ ملازمہ سے مخاطب ہوا اور وہ چپ کر کے باہر چل دی اسکا جاتے ہی ہمدان اسکے پیچھے کھڑا ہو گا.

"جی بیوی کیا کہہ رہی تھیں؟" وہ اسکو کمر سے پکڑ کر بولا .

"ہمدان کیا کر رہے ہیں کوئی دیکھ لے گا پیچھے ہٹیں..." عروہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی مگر وہ بھی ہمدان ملک تھا اس نے دوبارہ اُسے اپنی اوٹھ میں لے لیا تھا .

"جس نے دیکھنا ہے دیکھ لے میں ڈرتا نہیں ہوں." وہ اسکے بالوں کی خوشبو خود میں اتارتا ہوا بولا .

"رشتہ پکے ہونے پر ایسی بے باکی کی اجازت نہیں مل جاتی..." وہ کھیرے اٹھاتے ہوئے بولی .

"بیوی اگر بھول گئی ہیں تو میرے پاس نکاح نامہ موجود ہے".....

"ہمدان یار..... کیا کر رہے ہیں...." عروہ اسکی جانب مڑ کر اسے چپ کرواتے انداز میں بولی .

Posted On Kitab Nagri

"جو راز ہے اسے راز کیوں رہنے دینا چاہتے اتنے سال سے جس کو اندر رکھا ہے اسکی بھنک کیوں لگنے دینا چاہتے ہیں...."وہ روہانسی سی ہوئی .

"ہائے آؤ میری بیوی تو ایمو شنل ہو گئی."وہ مسکراتا ہوا اُس کے گال چوم گیا."اسکی اتنی بے باکی پہ وہ سرخ ہوئی تھی .

"اچھا بیوی آپ شرمائیں میں چلا روم میں تیار ہو کر ہاسپٹل جاتا ہے آپ کے شوہر نے....."وہ مسکراتا ہوا کہتا باہر چل دیا اور وہ اُسے دیکھتی رہ گئی .

"آخر چھین ہی لیا ہمدان کو تم نے....."سی گرین شلوار قمیض میں ملبوس ثانیہ حقارت سے بولی .

"جو جس کا ہوتا ہے اس کا ہی رہتا ہے کیونکہ جو دینے والی ذات ہے وہ ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتی ہے....."عروہ تحمل سے بولی .

"ہاں سہی کہتی ہو لیکن پتہ کیا ہے کچھ لوگ اتنے مظلوم ہوتے ہیں کہ انہوں نے ہمیشہ ترس سہا ہوتا ہے اور اس ترس کے بل بوتے پر وہ چیزیں چھین لینا کا فن بخوبی سیکھ جاتے ہیں..... اب کسی کے گھر کے ٹکڑوں پر پلنے والے لوگ گھر کے مالک بننے کا خواب دیکھے گے تو جھٹکا تو لگا گا ہی....."اس کی بات پر عروہ کا رونگھٹے کھڑے ہو چکے تھے اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی ہمدان اندر بڑھا تھا اور اس نے ایک زوردار طمانچہ ثانیہ کے منہ پر رسید کیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری ہمت کیسی ہوئی بکواس کرنے کی تم ہوتی کون ہو اُسے کچھ کہنے والی جیسے تم اس گھر میں اپنے باپ کے پیسوں پر عیاشی کرتی ہو ویسے ہی یہ اسکی ماں کا گھر ہے اتنا ہی حق ہے انکا سمجھ آئی." وہ چیخنا تھا .

"واہ.... مگر میں نے تو کبھی میرے ننھیال میں ماما کو ایسے حق ملتے نہیں دیکھا ہاں ویسے ملے گا بھی انکے پاس اتنا اچھا شوہر جو ہے آفٹر آل وہ نشئی تو نہیں..... اور جس کے تحت کوئی ہم پر ترس کھائے تو بے وجہ کے سہارے دے." ثانیہ کی چلتی زبان پر عروہ کا سانس روکنے کو تھا .

"چلو آج تمہاری یہ غلط فہمی بھی دور کر دیتا ہوں یہ کس حق سے اس گھر میں رہتی ہے اسکا جواب بھی تمہیں مل جاتا ہے....." وہ عروہ کا ہاتھ تھامے باہر کی طرف نکلا اور ہنکارا بھرتی ثانیہ بھی اس کے پیچھے چل دی .

"بابا بھائی....." وہ چیخا تھا.... اس کی آواز پر سب لاؤنج کی طرف بڑھے .

"کیا ہو گیا ہے؟" تیمور پریشان سا بولا .

"ادریس انکل کو کال کر کے بلائیں اور انہیں کہیں اسی وقت میرے اور عروہ کا نکاح پڑھوائے .

"یہ کیا بول رہے ہو ہمدان ہوش میں تو ہو؟" اس کے والد چیخیں .

"تایا جی کی ان بیٹی کو بہت شوق ہے لوگوں کی عزت کو تار تار کرنے کا قصور اسکا نہیں ہے تربیت ہی اس طرح کی کی گئی ہے لیکن یہ شاید مجھے ہلکا لے گئی کہ میں ان مردوں کی طرح ہوں جو اس جیسی لڑکی

Posted On Kitab Nagri

کی بکواس سنوں گا عروہ کس حق سے اس گھر میں رہتی ہے اسکو یہ جاننا ہے تو ان میں اسکو بتاتا ہوں....."وہ دانت پیستا ہوا بولا .

"یہ کیا بکواس ہے ثانیہ ہمدان کیا کہہ رہا ہے؟"ارمغان صاحب اس پر چیخے .

"تیمور بھائی آپ بلا رہے ہیں یا میں کوئی سخت قدم لوں....."وہ اپنی آپے سے باہر تھا آج پہلی بار تھا کہ وہ اس طرح سے سب سے پیش ارہا تھا .

"تم ریلکس کرو کچھ نہیں ہوتا اس طرح نکاح تھوڑی ہوتے ہیں تحمل سے کام لو یار....." تیمور نے اسکا کندھا تھپتھپایا .

"میں نے ایسا بھی کچھ غلط نہیں کہہ دیا ہے جس پہ یہ اتنا ہنگامہ کر رہا ہے....."ثانیہ پھر سے پھنکاری .

"بکواس بند کرو اپنی ثانیہ....." تیمور پھر سے چلایا. ارمغان صاحب اپنی بین کا اور بھانجی کا سر جھکا دیکھ سر جھکا گئے تھے .

"نہیں بھائی بکواس کیوں بند کریں یہ اس کو جاننا چاہیے ہے اسکا حق ہے اسکے گھر سے کھاتے ہیں اس کے بابا کی کمائی ہے یہ سب اسکو بتایا ہی گیا ہے لیکن میں بس یہ جاننا چاہتا ہوں جس نے اسکو یہ بتایا ہے کہ پھپھو عروہ عارو ان کے ٹکڑوں پر پل رہے ہیں انہوں نے یہ کبھی کیوں نہیں بتایا کہ جو بزنس آپ بابا تایا جہ چلا رہے ہیں اس میں اسی فیصد شئیر پھپھو کا ہے دودھ سے بال کی طرح نکال کر پھینک سکتی ہیں وہ آپ لوگوں کو بزنس سے کبھی آج تک انہوں نے تو کوئی سوال نہیں کیا مشکلات بھی آئی بزنس میں

Posted On Kitab Nagri

آپ اینڈ ڈاؤنز بھی ہوئے لیکن پھپھو بے تو اُف بھی نہیں کی یہ جس جگہ پہ یہ بو تیک بنانے کا سوچ رہی ہے وہ جگہ عارو اور عروہ کی ہے یہ لوگ تو بالکل نہیں بولے تو پھر یہ کیسے جن کی پلیٹ سے کھاتی ہے ان پر ہی اترا رہی ہے..... کس نے حق دیا اسکو یہ عروہ کو ذلیل کریں... بی بی میری بیوی کے بارے میں بات کرنے سے پہلے اس بات کو ذہن میں رکھنا پیچھلے پانچ سال سے اسکا خرچہ تمہارے گھر والے نہیں اٹھا رہے اسکا شوہر اٹھا رہا ہے بلکہ اس کے ماں کے شئیر سے تم یہ فیشن کرتی پھرتی ہو..... اس لیے آئندہ اپنی اوقات میں رہنا ورنہ میں حساب رکھنے والا ہوں نہیں... اور تمہارے اس دماغ میں ایک بات اور ڈالتا جاؤں جس کو تم یہ کہہ رہی ہو نا کہ اس نے چھین لیا تو تمہاری اطلاع کے لیے عرض ہے وہ پچھلے پانچ سال سے میرے نکاح میں ہے." اس پر حقارت کی نگاہ ڈالتا وہ زینے عبور کر گیا تھا. اتنی بڑی حقیقت پر اسکا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا .

"اور بھی کچھ باقی ہے ثانیہ؟ یا باپ کو اتنا ہی قبر تک پہنچانا تھا...." ارمغان صاحب اس پر چلائے .

"میں بے اتنی گھٹیا تربیت تو نہیں کی تھی تمہاری کہ تم کسی کو دو وقت کی روٹی کا طعنہ دو گی اتنی کدورت کیسے آگئی تم میں اتنی رنجش کیوں ثانیہ...." وہ اس پر چلائے تو وہ سر جھکا کر کھڑی رہی .

"چھوڑ دیں بھائی بچی ہے غصہ میں کہہ دیا ہو گا." امرحہ بیگم نے اس کے سر پر کھڑے ارمغان صاحب کو پیچھے کیا اور اپنی بھابھی کو اشارہ کیا کہ اسکو لے جائے..... اس کے جاتے ہی ارمغان صاحب امرحہ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو گئے .

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نعا گجر دوامر حہ ".....

"بھائی یہ کیا کر رہے ہیں آپ نے مجھے میرے بچوں کو باپ کی طرح پالا ہے یہ ہمارا گھر ہے اور گھر میں رنجشیں ہو جاتی ہیں اس میں معافی کیوں....."وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولی .

"سہی کہہ رہے ہیں تمہارے بھائی سہی کہتا ہے ہمدان بے جا لاڈ پیار نے تباہ کر دیا ہے ثانیہ کو....." مسز ارمغان کے بولنے پر وہ انکی طرف بڑھی .

"بھابھی جو ہوا سو ہوا بات ختم کریں وہ بھی بچی ہے اور ہمدان تو بس ایسے ہی پاگل غصے کا تیز اتنی بات کو بڑھا گیا .

"ہمم....."مسز ارمغان نے عروہ کو پیار کیا تو وہ مجبوراً سا مسکرا گئی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کالے گہرے آسمان ٹھنڈی ہوا میں وہ گہرا سانس محسوس کر رہی تھی .

"ائتل چلو سامنے سے کھانا کھاتے ہیں....."وہ بلیک ڈینم شرٹ میں ملبوس اسکو آسمان دیکھتے ہوئے بولا .

"اگر ہم گاڑی میں بیٹھ کر کھائے تو؟"کالی سلک کی شلوار قمیض میں کالی چادر کو کندھوں پر اوڑھے ائتل بے آبرو اچکا کر پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"وجہ؟"اس نے بھی اسکے انداز میں آبرو اچکا کر پوچھا .

"فیکچر پروپر تو ٹھیک نہیں ہے تو کمفرٹیبلی نہیں کھا سکوں گی بس اس لیے کہہ رہی تھی .

"ہمم آجاؤ گاڑی میں بیٹھ کر کھانا کھا لیتے ہیں....."اس نے مسکرا کر گاڑی کا دروازہ کھول کر اسکو بٹھایا اور فون کر کے آڈر کرنے لگا .

اگلے بیس منٹ میں کھانا آچکا تھا اور وہ کھانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی.... مگر فوک اور نائف سے کھاتے اسے مسئلہ ہو رہا تھا .

تبھی تامیر نے اسے اپنی جانب کیا اور ٹرے کو اپنے اور اس کے درمیان میں رکھا. اور اپنے ہی فوک سے اسکو چاؤمین کھلانا لگا.....ابھی کھانا مکمل ہوا ہی تھا کہ ائتل نے اسمان کی طرف دیکھا .

"ٹی ایس کتنی زیادہ فوگ ہے....."وہ پرجوش سی بولی ابھی تامیر نے بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا وہ دوبارہ بول پڑی .

"ٹی ایس بُٹا.....مجھے بُٹا لینا ہے....."وہ ریت میں بھنی چھلی کو دیکھ کر پرجوش ہو گئی .

"کھانا تو مکمل کر لو پہلے....."وہ پلیٹ کی طرف دیکھ کر بولا .

"بس اتنا ہی کھانا تھا آپ مجھے لے دیں بلکہ آپ کھانا کھائیں میں خود لیکر اتی ہوں...."وہ مصروف سے انداز میں گاڑی سے نکلتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

ف بیٹھی رہو یہی ابھی کچھ دیر پہلے سمجھایا تھا کہ میرے بغیر کہی نہیں جانا ہے لیکن اثر تو ہوتا ہی نہیں ہے تم پر....."وہ برہم ہوتا ویٹر کو برتن اور پیسے دیکر اسکی جانب متوجہ ہوا .

"چلو....."اسکا ہاتھ تھامتا وہ سڑک کراس کرتا اس چھلی کی ریڑھی پر پوچھا .....

"خان صاحب دو چھلی دیجئے گا....."اس نے سامنے موجود خان کو متوجہ کرتے ہوئے کہا. اور ساتھ ہی کمر پر لہراتی ائتل کی شال کو اس کے کندھوں پر کیا .

"تامیر....تک یہاں واؤ....."لال ٹاپ اور وائٹ جینز میں موجود ہاتھ میں ریڈ کوٹ والی لڑکی تامیر کو دیکھ کر چہکی.....اپنا نام سن کر وہ مڑا اور اسکی شکل دیکھ کر اچھا خاصہ بدمزہ ہوا تھا .

"السلام علیکم کیسی ہیں آپ..."ائتل نے مسکرا کر سلام کیا .

"میں بالکل ٹھیک ہوں یہ ہاتھ پر کیا ہوا....."وہ بیچارگی والے لہجے میں بولی .

"کچھ نہیں جس دن آپ نے ڈراپ کیا تھا تو اُس دن واپسی پر ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا."اس کے انکشاف کر تامیر نے اُسے گھور کر دیکھا .

"مجھے یہ ڈراپ کرنے والی تھیں پھر راستے میں کچھ کام تھا نا تو اتر گئی اور پھر ایکسیڈنٹ ہو گیا....."وہ چور سی نگاہ ڈالتے ہوئے بولی .

"ہانجی اور میری جان کو عذاب میں ڈال دی....."اس کے ایسے بے باک انداز میں جہاں ائتل ہکی بکی تھی وہی سامنے کھڑی روشنی کا بھی چہرا لال پڑا تھا لیکن وہ خاموش رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ بُٹا لے گی؟"ائتل نے خان سے چھلی پکڑتے ہوئے کہا .

"ہمم اگر تم کھلاؤ گی تو ضرور.....ورنہ خود سے تو نہیں"وہ بے تکلفی سے ائتل سے بولی .

"کیوں آپ کے پاس پیسے نہیں ہیں؟"ائتل سے پہلے تامیر نے جواب دیا .

"تامیر اتنی بھی بھکارمت سمجھو مجھے....."روشنی نے برا محسود کیا تھا .

"بھکاریوں والی حرکات تو یقیناً آپ کر رہی ہیں فائیو سٹار ہوٹل میں کھانا کھانے کے پیسے موجود تھے آپ کے پاس ایک چھلی کے لیے آپ میری وائف سے ڈیمانڈ کر رہی ہیں جو باہر آنے کے چکر میں اتنی پرجوش ہوتی ہیں کہ والٹ تو کیا اپنا موبائل بھی گھر چھوڑ کر آتی ہیں....."اس نے ائتل کی ہمیشہ والی عادت کو پھر اسکو نوٹ کروایا تھا وہ آج بھی ہمیشہ کی طرح موبائل تک چھوڑ کر ئی تھی وہ ہمیشہ اسے کہتا تھا کہ والٹ نہ بھی ہو لیکن ائتل موبائل لیکر ساتھ آیا کرو کوئی ایمر جنسی ہو جاتی ہے لیکن اس پر اثر ہوتا کب تھا .

"او.....تو کیا ہوا تم تو کھلا سکتے ہو...."روشنی نے تامیر پہ چوٹ کی تھی .

"میرے پاس میری بیوی جتنے ہی پیسے ہوتے ہیں....."ائتل کی طرف دیکھے وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر سڑک کراس کرتا گاڑی کی جانب لے آیا جہاں کاٹن کنڈی کو دیکھ کر وہ پھر اسکی جانب دیکھ رہی تھی.....

اسکی حرکت پہ اس نے چپ چاپ اسے کاٹن کینڈی کا ایک اچھا خاصہ پیکٹ لیکر پکڑا دیا تھا .

"بیٹھو اندر....."دروازہ کھولے کھڑے تامیر نے اسکو پکارا جو سامنے دیکھ رہی تھی .....

Posted On Kitab Nagri

ف ٹی ایس وہ..... وہ دیکھیں..... "ائتل کے معصومیت بھرے چہرے کو دیکھ کر اس نے سامنے دیکھا جہاں فریش گجرے لیے ایک جوان لڑکا روشنی کو گجرے لینے کی پیشکش کر رہا تھا .

"آئتل بچوں والے کام ہیں سارے....." وہ دوبارہ سڑک کراس کرتا ایک دفعہ پھر روشنی کے روبرو کھڑا تھا .

"دو گجرے دینا یار....." وہ اس لڑکے سے مخاطب ہوا .

"جی صاحب بس ایک منٹ وہ گاڑی والی میڈم کو یہ پیسے دے آؤں...." وہ مسکرا کر گاڑی کی طرف بڑھا .

فم "اتنی محبت کیسے ہو گئی تامیر تمہیں اس سے..... جس کے سامنے تمہیں کبھی دنیا نظر نہیں آئی تھی اس کو آج لوگوں کے لیے نظر انداز کر رہے ہو." وہ شکوہ کناں لہجے میں بولی .

"میرا خیال ہے آپ شاید آندھی ہیں یہ اپکو عادت ہے ہر چلتے انسان کو بیچ میں ٹوک کر انکی پرسنل سپیس میں مداخلت کرنے کی..... یا شاید آپ اس گمان میں ہے کہ آپ وہ تامیر شاہ کو ڈھونڈ لیں جو کبھی آپ کے لیے کوئی جذبات رکھتا تھا..... آج میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ نے کافی سال میرے ساتھ پڑھا لیکن آپ کبھی بھی مجھے نہیں جان سکی نہ پہچان سکیں..... میں جن کیمو چھوڑ دیتا ہوں نا تو انکی زندگی میں تو کیا میں انکی قبروں پر مٹی تک ڈالنا گوارہ نہیں سمجھتا.... اس لیے اس طرح کی فضول تھرڈ کلاس حرکات سے اجتناب فرمائیں اور اپنی ازواج زندگی کی طرف متوجہ

Posted On Kitab Nagri

دیں....." وہ اسے اچھا خاصہ لتاڑ کر گجرے لیکر آگے بڑھ چکا تھا.... اور وہ محض دانت پیستی اُسے دیکھتی رہ گئی تھی .

"اتنی دیر....." آئتل اسکے حصہ کی چھلی کھاتے ہوئے بولی .

"آپکی فرمائشیں بھی تو ماشاءاللہ ہیں میڈم.... کاٹن کینڈی کہاں تم نے؟" وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا .

"ہانجی اپکا انتظار کر رہی تھی آپ آنہیں رہے تھے تو میں اپکا بُٹا بھی تھوڑا سا کھا چکی ہوں..." وہ منہ جھکا کر بولی .

"ائتل چار چمچ کھانا کھایا ہے تم نے باقی یہ الٹی سیدھی چیزیں کھلا لو تمہیں عارش اور تم میں فرق نہیں ہے کوئی خیر اب یہ گجرے پہن لو....." وہ گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے بولا .

"ویسے اگر آپ انکو بھی بُٹا لے دیتا تو کچھ غلط نہیں تھا ہو جانا...." ائتل الٹی پالتی مارتی چھلی کھاتی ہوئی بولی .

"ائتل مجھے لگتا نہیں ہے کہ وجہ لوگوں پہ پیسے خرچ کرنے چاہیں آج اگر خرچ کرتے ہیں تو نیکسٹ ڈیمانڈ بھی کرتے ہیں کہ آج ہم نے خرچ کیا ہے کل کو کوئی ہم پہ بھی کریں اور میں پریکٹیکل قسم کا بندہ ہوں اور میں ان سب میں پڑھنا نہیں چاہتا...." وہ سنجیدگی سے بولا .

"ہمم اسکا مطلب یہ ہے کہ مجھے بھی اپکو ریٹرن دینا پڑے گا....." ائتل مسکراتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل تمہیں کس نے مشورہ دیا تھا کہ تم میتھ پڑھو کیونکہ دماغ تو تم میں واقعی نہیں ہے....." وہ اس پر طنز کرتا ہوا مسکراتے ہوئے بولا .

"آپ مجھے طعنے دے رہے ہیں تبھی کہتے ہیں والٹ لیکر جایا کرو.... اب سمجھ آگئی مجھے....." اسکے معصوم سے انکشاف پر وہ اسکو دیکھتا رہ گیا تھا .....

"ائتل میڈم جس دن میرا موڈ ہو کا نا آپ سے کچھ کھانے کا اُس دن گھر سے ہی آپ کو کہو گا کہ آپ پے کریں گی میں نہیں اور تم میری ذمہ داری ہو اور میں بس تمہارے ہی خرچے پورے کر سکتا ہوں باقی تو غریب سا بندہ ہوں "

"آپ اور غریب اللہ اللہ میں نے سنا ہے یونیورسٹی کا موسٹ ریچ ہینڈسم بیچلر تامیر شاہ ہے....." وہ مسکراتے ہوئے بولی .

"آؤ تو تم مجھے ہینڈسم کہہ رہی ہو....." وہ مونچھوں تلے مسکراہٹ دباتا ویو بولا .

"میں کہہ نہیں رہی بتا رہی ہوں کہ ایسا سنا ہے میں نے..... ویسے میں نے ریچ بھی کہا ہے وہ تو سنا نہیں آپ نے....." ائتل منہ بنا کر بولی .

"نہیں تن بے تامیر بھی کہا ہے میں نے یہ بھی سنا ہے....." وہ اسکی توجہ اس کے کہے تامیر کی جانب کرواتا ہوا بولا .

"تامیر شاہ کہا تھا....." ائتل بے توسیع کی ....

Posted On Kitab Nagri

"ائتل تامیر کہو....."اس نے خواہش کی ....

"جی؟"وہ نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی .

"میں کہہ رہاہوں مجھے تامیر کہہ کر مخاطب کرو....."وہ گاڑی روکتے سیٹ سے ٹیک لگا کر بولا .

"توٹی ایس پی کہتی ہوں....."وہ ہچکچاتے ہوئے بولی .

"میں تامیر کا کہہ رہاہوں ٹی ایس کا نہیں....."وہ اسکی جانب دیکھتا ہوا بولا اسکی گہری آنکھوں میں موجود تپش ائتل کے ننھے سے دل کو دھڑکا رہی تھی .

"ڈاکٹر.....تا....میر...."وہ اٹک کر بولی .

"نہ تو ہم یونیورسٹی میں ہے اور نہ ہی میں پروفیسر ہوں یہاں تمہارا اس لیے ڈاکٹر تو ضروری ہے ہی نہیں.....تامیر کہو....."وہ بضد سا بولا .

"یہ ضروری ہے....."وہ گھبراتے ہوئے بولی .

"ہمم سکون کے لیے کچھ بھی ضروری ہو سکتا ہے....."سیٹ سے سر ٹکائے گہری آنکھوں سے اسے دیکھتا ہوا بولا .

"آپ نے گاڑی کیوں بند کر دی ہے بارہ سے بھی زیادہ ٹائم ہو چکا ہے....."ائتل نے سڑک کے بیچ کھڑی گاڑی کی طرف اُسے متوجہ کیا .

Posted On Kitab Nagri

"تم تامیر کہو گی تو گاڑی چلے گی ورنہ بیٹھی رہو میں تو آرام سے سو جاؤ گا تمہیں ہی چینج کے بغیر اور سکن کیئر کے بغیر نیند نہیں آنی....."وہ آبرو اچکا کر بولا .

"اتنی بھی کوئی بات نہیں ہے....."ائتل نے منہ موڑ کر باہر دیکھا کالا گھپ آسمان دھند کی زد میں ایک خوفناک منظر پیش کر رہا تھا .

"میڈم چار مہینے سے میرے ساتھ ہی ہیں آپ اتنا تو اپکو جان ہی چکا ہوں....."وہ سڑک سے تھوڑی دور جھاڑی کو دیکھ کر بولا .

"ائتل ویسے اُن سامنے والی جھاڑیوں میں شکاری کتے ہوتے ہیں اور جتنی دھند ہے اگر انجن جام ہو گیا تو یقیناً گاڑی سے نکل کر گاڑی چیک کرنا پڑے گی اور باہر اگر کچھ ہو گیا تو....."ابھی وہ اتنا ہی بولا تھا کہ ائتل اچک کر اس کے ساتھ چپک گئی تھی .

"جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہونے لگا آپ گاڑی اسٹارٹ کریں ہم چلتے ہیں یہاں کیا کرنا ہے....."وہ اس کی بازو کو زور سے تھام کر بولی .

"تامیر چلیں یہاں سے کافی رات ہو چکی ہے..... تم یہ بات بولی ہم چل جائے گے....."وہ اس سے بضد تھا .

"تو میں بھی یہی کہہ رہی ہوں کہ چلیں بہت رات ہو. گئی ہے...."ائتل جلدی سے اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"آئتل....."اس نے اپنے ساتھ چپکی ائتل کو گال کو اپنی دو انگلیوں سے پکڑ کر اس کو پکارا .....

"میں کہہ رہا ہوں کہو تامیر چلیں یہاں سے کافی رات ہو چکی ہے..... سمجھ آرہا ہے تمہیں....."وہ معنی خیز انداز میں بولا .

"تامیر چلیں....."وہ آنکھیں موندے آہستہ سے بولی .

"کیا کہا ہے مجھے سنا نہیں ہے....."وہ اپنا چہرا اسکی طرف کرتے ہوئے بولا .

"میں نے کہا کہ تا.....میر....س.....ر.....ابھی وہ کچھ بولتی کہ تامیر نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا .

"بس تمہارے اس تا.....میر تک بہت ہے اب یہ سر کا اضافہ نہیں کرنا پلیز....."وہ اس نے انداز میں اپنا نام کھینچتا ہوا بولا .

"اب چلیں....."وہ دور ہوتے ہوئے بولی .

"جی جو حکم اس غریب کو..."وہ مسکراتا ہوا گاڑی اسٹارٹ کر گیا .

"یہ پتا نہیں کہا ہے غریب ہیں آپ....."ائتل منہ موڑ کر بولی .

"اگر امیر ہوتا تو اتنی ٹھنڈ میں گاڑی چلاتا ڈرائیور نہ رکھ لیتا گھر سے ڈاکٹر کے پاس آنے کی بجائے گھر کمبی ڈاکٹر کو بلا لیتا تمہارے ان گھروں کی عنایت بھی گھر میں ہی ہو جاتی....."وہ مسکراتا ہوا بولا تو وہ ہنس دی .....

Posted On Kitab Nagri

"ائتل تمہارے ڈمپلز بہت پیارے ہیں....."وہ مسکرا کر تعریف کر گیا .

"میں خود بھی بہت پیاری ہوں....."وہ مسکرا کر بولی .

"بہت زیادہ....."وہ مسکراتا ہوا بولا. ایسے ہی باتیں کرتے ہو لوگ گھر آ چکے تھے رات کے دو بج چکے تھے جب اس سے آہستہ سے مین گیٹ کھلا اور گاڑی اندر کی اور اسکو ساتھ لیے اندر کی طرف بڑھا .

"تم جاؤ اوپر میں امی کو دیکھ کر آتا ہوں....."زینوں کے قریب پہنچ کر وہ ائتل سے مخاطب ہوا ....."ہمم"ائتل اثبات میں سر ہلاتی اوپر چل دی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"اٸتل بس بہت ہوا بہت کام کر لیا چلو شاباش اب اوپر جا کر آرام کرو...." وہ مڈنائٹ بلو جینز اور ڈو وائٹ شرٹ میں ملبوس شاندر دلگ رہا تھا ہلکے گلابی رنگ میں بالوں کو پیچھے باندھے کچھ آوارہ لٹوں کو چہرے پر آزاد چھوڑے وہ سلاد کے ڈیزائن بنا رہی تھی جب تامیر نے اُسے ٹوکا .

"میں بھی کب سے یہی کہہ رہی ہوں." حورین نے فوراً کہا .

"پہلے بھا بھی کام نہیں کرنے دے رہی اب آپ آ گئے میں کونسا کچھ کر رہی ہوں ویسے ہی کھڑی ہوں." وہ منہ بنا کر بولی .

"بہت کھڑا ہو لیا ہے چلو اوپر جاؤ تمہیں منع کیا تھا رات بھی ڈاکٹر نے کہ بازو کو زیادہ حرکت نہیں دینی ہڈی فیکچر ہے اور ابھی پوری طرح جوڑی نہیں ہے ٹیڑھی جڑ گئی تو.... مگر تم..... تم باز آ جاؤ ایسا اٸتل ملک کی ڈکشنری میں کہاں لکھا ہے." وہ اُسے ڈپٹتا ہوا بولا اسکی ایسی ڈانٹ اور اٸتل کے منہ کے بنتے بگڑتے زاویہ دیکھ تحریم اور حورین دونوں منہ نیچے کیے مسکرا رہے تھے .

"میرا نام اٸتل تامیر ہے..... اور یہاں کوئی پہاڑ تو میں توڑ نہیں رہی ہوں جو آپ ڈانٹ رہے ہیں." وہ ہونٹ گھوماتی دوبارہ سلاد کاٹتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل میں نے کہانابس چھوڑواسے اور جاکر میڈیسن کھاؤ."بات کو مکمل اگنور کرتی ائتل کو دیکھ تامیر تھوڑاغصے سے بولا تووہ منہ بناتی چھری کٹنگ بورڈ پر چھوڑ کر اوپر چلی گئی .

"تامیر اتناغصہ نہیں کرتے ہم بھی اُسے کام کرنے نہیں دے رہے تھے..."حورین نے پیار سے کہا .

"غصہ نہیں کر رہا تھابھابھی اُسے کتنی بار کہاہے اسکی ٹانگ پہ بھی چوٹ ہے یونیورسٹی جاناہے اس نے خیال کریں گی توٹھیک ہو گی مگر نہیں من مانی کرنی ہے خود پر توجہ دینی ہی نہیں ہوتی."وہ سنجیدگی سے کہتاتحریم کی طرف متوجہ ہوا..."تحریم مجھے کچھ کھانے کو دو".

"بھائی ابھی تو کچھ بنا نہیں ہے آپ کے دوست کی آمد کی تیاری کر رہے ہیں... لیکن..... اگر آپ چاہے تو....."تحریک ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولی....."آپ نوڈلز کھائے گے میں ویجیٹیبل اور ایگ نوڈلز بنادیتی ہوں....."تحریم بیچارگی سے بولی تووہ اثبات میں سر ہلا گیا .

"بھائی کھالیں گے؟"اس نے حیرانی سے پوچھا .

"ہاں کھالوں گا بناکر سٹڈی میں بھیج دو."اپنی بات کہہ کر وہ سٹڈی میں چلا گیا .

اگلے پندرہ منٹ میں تحریم نوڈلز بناکر سٹڈی میں گئی تووہ کوئی فائل دیکھ رہا تھا .

"بھائی یہ نوڈلز....."اس نے مسکرا کر کہا .

"شکریہ..."وہ مصروف سا بولا .

"بھائی...."تحریم سے اُسے بلایا .

Posted On Kitab Nagri

"جی....."اس نے فائل بند کر کے اسکی جانب دیکھا تو نظریں جھکائے کھڑی تحریم کو دیکھ کر اس نے اسکو اپنے پاس بلایا .

"کیا ہوا؟"اسے اپنے سامنے ٹیبل پر بٹھا کر اسکا ہاتھ پکڑ کر بولا .

"سوری بھائی...."وہ نظریں جھکا کر بولی .

"ہمم اور سوری کس لیے....."وہ اسکی انگلیوں کو دیکھتا ہوا بولا .

"میں بہت شرمندہ ہوں مجھے اُس دن جھوٹ نہیں کہنا چاہیے تھا لیکن مجھے وہ سب بھابھی نے کرنے کو کہا تھا."وہ منمنائی .

"بیٹا بات گئے کافی دن گزر گئے ہے اس کو کرنے کا فائدہ نہیں ہیمے ہاں غلطی تمہاری بھی ہے جب اس نے کہا تھا دوپہر کا سرپرائز ہے اور میں گھر پر ہی تھا تم دوپہر کے کچھ ٹائم بعد مجھے بتا دیتی کچھ پوچھ لیتی مجھ سے تمہیں پتہ ہے جب میں اُسے ڈھونڈنے نکلا اُس کے آدھے گھنٹے پہلے اسکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور میں گیا بھی سب سے پہلے اُس جگہ پی تھا اگر تم پہلے بتا دیتی میں وقت پر پہنچ جاتا تو شاید اس وقت وہاں میں ہوتا.... تحریم وہ میرے وجود کا حصہ ہے میں جانتا ہوں لیکن میری جان وہ میرے پاس امانت ہے میرے اللہ کی اور ہر کوتاہی کا میں جواب دہ ہوں..... میں یہ نہیں کہہ رہا اپکا قصور ہے یا وغیرہ نہ یہ کہ میں ایکسیڈنٹ روک لیتا نہیں.... ایکسیڈنٹ اسکے نصیب میں لکھا تھا وہ ہونا ہی تھا....."اس نے ایک سرد آہ بھری الفاظ دم توڑ گئے اس سے آگے بولا ہی نہیں گیا .

Posted On Kitab Nagri

"بھائی مجھے تھا آپ، ناراض ہیں میں کتنے دل سے گلٹ محسوس کر رہی تھی لیکن جب کل اپکو اور بھابھی.... مجھے سکون محسوس ہوا کہ آپ لوگوں جے درمیان خلش ختم ہو گئی ہے بھائی میں پرومس کرتی ہوں میں ائندہ ایسے نہیں کروگی....."وہ اسکا ہاتھ تھام کر بولی .

ف تم آئندہ ایسا کر لینا اُس کا ساتھ دے لینا لیکن مجھے بتا دینا کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرنے لگی ہے تا کہ میں سنبھال سکوں....."وہ مسکرا گیا .

"آئی لو یو بھائی....."وہ اسکے گلے لگ گئ .

"بٹ آئی ڈونٹ...."وہ اسکے بال خراب کرتا ہوا بولا اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی امی کی آواز سن کر اسے باہر جانا پڑا اور وہ بھی نوڈلز کا بال اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف چل دیا .

"کھڑوس خود کو سمجھتے کیا ہیں اکڑو کہی کے پل میں تولہ پل میں ماشہ پل میں فکر کرتے ہیں پل میں ڈانٹ دیتے ہیں پل میں غصہ پل میں پیار....."پیار کے نام پر وہ خود اٹک گئ تھی .

"ٹی ایس مجھ سے محبت....."اس کو اپنی ہی بات سمجھ نہیں آرہی تھی اس کا چہرہ ٹماٹر کی طرح لال ہونے کو تھا تنفس ایک دم سے بڑھ چکا تھا .

"نہیں وہ مجھ سے محبت کیسے....؟"اس کے دماغ نے سوچا .

"کیوں تم میں ایسا کیا نہیں ہے جس سے اُس کو محبت نہ ہو سکے اگر محبت نہ ہوتی تو اتنی فکر کیوں کرتا فکر محبت کا دوسرا نام ہے...."سامنے کھڑی ایک اور ائتل نے اسے باور کروایا .

Posted On Kitab Nagri

"فکر تو وہ پہلے بھی کرتے تھے....." دماغ نے بغاوت کی .

"پہلے بیوی کہہ کر کب بلاتے تھے؟" دل نے پھر جواب دیا .

"مسز ہوں تو مسز ہی کہے گے نا..." وہ بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولی .

"ہاں پسند ہو اس لیے ڈمپل گرل بھی کہتے ہیں...." پیچھے سے اواز آئی .

"وہ میرے ڈمپل کو دیکھ کر کہتے ہیں...." اس نے منہ بسورت کہا .

"وہ گلے بھی ایسے ہی لگا لیتے ہیں..... دل نے پھر کہا تو وہ ٹھہر گئی کل کا سارا سین اس کی آنکھوں میں گھوم گیا. دل پسلیوں سے باہر کی طرف نکلنے لگا دھڑکنیں اپنی سپیڈ بڑھائے اس کے تنفس کو بگاڑنے میں مصروف تھی .

"یہ کیا ہو گیا ہے آئتل تمہیں....." اس نے خود کو ڈپٹا .

"اب دو دل مل رہے ہیں تو یہ تو ہو گا ہی کس اور چین کب پڑے گا....." اس کے اندر سے زور سے آواز آئی تو وہ دل تھام گئی تبھی کلچ کی آواز پر وہ پلٹی دروازہ کھول کر اندر آتے تامیر کو دیکھ وہ حیران ہو گئی .

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟" اس نے ڈگمگا کر سوال کیا .

"کیا مطلب میں یہاں کیا کر رہا ہوں....." وہ اسکی جانب دیکھتا آبرو اچکا کر بولا.

"نہیں میرا مطلب تھا کہ آپ یہاں کیوں...." وہ صوفے پر بیٹھی میگزین اٹھاتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"مسز یہ میرا ابھی کمرا ہے.....اور یہ میگزین سیدھا پکڑیں."وہ سامنے نوڈلز کا باؤل رکھتے ہوئے بولا .

"ہمم...."وہ اپنے ہونٹ چباتی میگزین سیدھا کرنے لگی تبھی میگزین ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر گیا .

"کیا مسئلہ ہے ائتل....."اس نے اسکی جانب دیکھ کر پوچھا .

"مسئلہ....مسئلہ آپ ہیں....."تیزی سے بولتی اسکی زبان جو اس نے بریک لگایا .

"میرا مطلب مسئلہ کیو...کیوں ہو گا مجھے...کو...کوئی"اسے گھورتا دیکھ وہ اٹک کر بولی .

"پتہ نہیں کیا کر رہی ہو....."وہ سر نفی میں ہلاتا موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھتا اسکی جانب آیا .

"ائتل یہ نوڈلز کھاؤ..."وہ اسکے سامنے ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے بولا .

"کیوں...."وہ میگزین میں چہرا چھپائے بولی .

"کیوں کا کیا مطلب ہے اور تم چہرہ کیوں چھپا رہی ہو وہ اس سے میگزین چھینتے ہوئے بولا .

"میگ....میگزین....."ابھی وہ ہاتھ بڑھاتی اس سے پہلے ہی وہ بیڈ کی طرف میگزین اچھال چکا تھا .

"تمہیں کیا ہوا ہے.....؟"وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"مجھے کیا ہو گا....."وہ گھبرائی .

"تمہیں شرم آ رہی ہے؟"اس کے اتنے ڈائریکٹ پکڑے جانے پر وہ ششدر رہ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"مجھے... کیوں.... شر.... شرم... آئے گی" وہ اٹکتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی کھڑی ہونے لگی تو اس نے اسکی بازو تھام لی اسکا ٹھنڈا یخ وجود برف بننے لگا تھا دل جو پہلے ہی قابو نہیں آرہا تھا اب سینے سے نکلنے کو بے تاب تھا .

"کیا مسئلہ ہے یہاں بیٹھو اتنی ٹھنڈی کیوں ہو رہی ہو...." اس نے اسے سامنے بیٹھاتے ہوئے پوچھا .

"کوئی مسئلہ نہیں ہے....ف وہ نگاہیں چرا کر بولی .

"پھر یہ ٹماٹر کیوں ہو رہی ہو؟" اس نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا.

"کون ٹماٹر....." وہ اٹکی .

"ائتل تامیر....." وہ مسکرا کر بولا .

"ایسا تو نہیں ہے....." وہ اس نے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولی .

"تم شرما کس سے رہی ہو جس سے شرمانا چاہیے وہ تو سامنے بیٹھا ہے تمہارے پھر کس وجہ سے یہ اتنی لالا ہوتی جا رہی ہو....." اسکی ایسی بے باکی وہ اور چہرا جھکا گئی .

"بے بی کین یو پلیز ٹیل می وائے آر یو بلشنگ....." وہ آنکھ دبا کر بولا .

"پتہ نہیں کیا بول رہے ہیں... وہ اٹھنے لگی .

"میں سمجھا تا بڑا اچھا ہوں تم سنو تو....." وہ اسکو دوبارہ بٹھاتا ہوا بولا .

"یہاں کوئی کلاس نہیں ہو رہی..." اس نے ہاتھ چھڑانا چاہا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کس نے کہا بس ٹیچر سٹوڈنٹ کی کلاس ہوتی ہے ہسبنڈ وائف کی بھی کلاس ہوتی ہے تم ادھر دیکھو تو سہی....."اس ٹماٹر ہوتے چہرے کو دیکھ کر وہ اس کو اور تنگ کر رہا تھا اسکا یہ حیا الود چہرا یہ جھکی شرمیلی سی نگاہیں اُسے حسین لگ رہی تھیں اسکا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اُسے کسی خول میں بند کر دیں اپنے دل کی بے باکیوں پر وہ خود حیران تھا اپنے الفاظ سن کر اسے خود پر حیرانی تھی جس نے کسی کو عشق کی حد تک چاہا وہ اس سے اس طرح کی گفتگو کبھی کر ہی نہیں سکا تھا اور جس سے اس نے اعتراف بھی نہیں کیا محبت کا اُس سے وہ رومینٹک ہو رہا تھا..... اور اس مشرقی لڑکی پر چڑھتے محبت کے رنگ اسے خوبصورت ترین لگ رہے تھے اسکی حیا کا یہ زیور اُسے سامنے بیٹھا وجود خود میں پیوست کر لینے پر اکسا رہا تھا .

"آنٹی....."ائتل ایک دن سے بولی اسکی بات پر اس نے اسکی جلدی سے کلائی چھوڑی تو وہ اٹھ کر بھاگ گئی. اس کے بھاگتے ہی وہ مسکرا گیا کیونکہ وہاں کوئی موجود نہیں تھا .

"آنا واپس یہی ہیں....."اس نے ہانک لگائی .

"دیکھیں گے....."دروازے سے کہتی وہ باہر کی طرف بھاگ گئی اور وہ نوڈلز کھانے لگا.

Posted On Kitab Nagri

سفید رنگ کی ہوڈی اور کالی جینز میں وہ اپنی سوک سے نکلا.....گہری براؤن آنکھیں اس پر موجود خمار دار پلکیں اُس کو ہینڈسم بنا رہی تھی کلائی پہ باندھی مشہور برینڈ کی واچ سے ٹائم دیکھتے اس سفید کالے بالوں سے بھری بازوؤں کسی اپسرا کی مانند لگ رہی تھی اس نے لال ولوٹ کا فریش پھولوں کا بکا گاڑی سے نکالا اور اندر کی جانب بڑھ گیا .

"آرام سے....."وہ چلتا ہوا کسی بھاگتے ہوئے سامنے سے آتے ایک وجود سے ٹکرایا .

"آئی ایم سوری....."وہ اس سے ٹکراتے ہوئے بولی. دو طلسماتی آنکھیں اس کی آنکھوں سے ٹکراتی وہ گہری کالی آنکھیں لالی لیے اس کے وجود کو جامن کر گئی چہرے پر موجود بال اس کے دل کو دھڑکانے لگے وہ بے وجہ اس سراپے کو بازوؤں میں بھرے اس کءے چہرے کے ایک ایک نقش کو خود میں اتار رہا تھا دل نے چھونے پر لبیک کہا تو اپنی ایسی جسارت پر وہ دل کو ڈپٹتا پیچھے ہوا .

"ہاہاہاہا.....مجھے نہیں پلک شکی.....وہ ننھا وجود تالیاں بجاتے ہوئے ہنسا .

"وہ دراصل میں اسکو پکڑ رہی تھی تو آپ سے ٹکرا گئی."وہ دو قدم پیچھے ہٹتی اس کو بتانے لگی .

"یہ ٹکرانا نہیں پانا تھا....."وہ کھویا سا بولا .

"جی کیا مطلب.....وہ نا سمجھی سے بولی .

"مطلب کچھ بھی نہیں آپ اس چھوٹوں کو ایسے پکڑ لیں."وہ ایک قدم پیچھے ہوتا اس ننھے وجود کو گود میں اٹھاتا اس کے گدگدی کرتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم.... آپ کون ہیں؟" وہ آنے والے سے مخاطب ہوئی. اسے دیکھ کر وہ مسکرایا اس کی گال پر پڑھتا ڈمپل نمودار ہوا. "مجھ ناچیز کو صیام حیدر کہتے ہیں..... اور میں یہاں دعوت میں مدعو ہو مگر آپ سے ٹکرا کر یہ گلاب تو گر گئے پر مجھے میرا گلاب مل گیا." وہ مسکرایا .

"اپکا گلاب مطلب...؟" وہ نا سمجھی سے بولی .

"یہ دیکھیں میرا گلاب....." وہ اپنی ہوڈی کے ساتھ اٹکا گلاب اس کے سامنے کرتے ہوئے بولا .

"آپ اندر آجائیں....." وہ ننھے وجود کو اس کے ہاتھ سے پکڑ کر بولی تو وہ سر جھکاتا اس کے پیچھے آ گیا .

"السلام علیکم!" اس کے پیچھے وجود آتے کو دیکھ تامیر مسکرا کر بولا اور بغل گیر ہوا.....

"بس کر جابد تمیز لینے ہی س جاتا....." وہ ناراضگی جھاڑتا ہوا بولا .

"تیرا اپنا گھر ہے توں خود آگیا بہت ہے....." وہ مسکرا کر کہتا اُسے لانچ میں لے گیا جہاں تحریم اور صنابل بحث کر رہے تھے اسے آتا دیکھ وہ میگزین اٹھا کر اندر کی طرف چل دی اور وہ صنابل سے ملنے لگا .

"میں نے سنا تھا تم دوپہر میں یہاں آجاؤ گے اس لیے میں صبح سے ءہا ہوں مگر تم شام کے پانچ بجے آئے ہو وہ بھی خالی ہاتھ آتے ہوئے پڈنگ ہی لے آتے..... مہمان کیسے جاتے ہے تمہیں پتہ ہی نہیں ہے....." وہ مسکراتے ہوئے اسکی ٹانگ کھینچے ہوئے بولا تو تامیر بھی ہنس پڑا .

Posted On Kitab Nagri

"اسکی شادی ہوئی ہے اسکو کہے پڈنگ کھلائے....." وہ تامیر کی جانب دیکھتا ہوا صنابل سے مخاطب ہوا .

"وہ مٹھائی کھلائے گا تو ں خالی ہاتھ کیوں آیا ہے...." صنابل اسکے کندھے پر بازور کھتے ہوئے بولا .

"آیا تو میں گلاب لیکر تھا لیکن....." اس کے دماغ میں وہ سارا سین گھوم گیا تو وہ مسکرا گیا .

"ہاں باہر کسی لڑکی کو دے آیا ہے....." صنابل ہنستا ہوا بولا تو تامیر بھی ہنس پڑا .

"آج یہ سچ بھی ہو سکتا ہے کہ واقعی لڑکی کو دیئے ہوں. وہ مسکراتا ہوا بولا .

"ہاں ہاں ہم جانتے ہیں لڑکی کو ہی دیئے ہیں ہمیشہ کی طرح....." تامیر اور صنابل کا قہقہہ گونجا .

"اب ایک بار جھوٹ کا مطلب ہمیشہ جھوٹ نہیں ہے." صیام منمنایا .

"ہمیشہ ہی سچ ہے." تامیر اور صنابل یک جان بولے تو تینوں ہنس پڑے .

"آنٹی کہاں ہیں؟" وہ تامیر سے مخاطب ہوا .

"امی نماز پڑھ رہی ہیں انہیں بتایا ہے وہ آتی ہوں گی." تامیر ابھی بول ہی رہا تھا کہ پرپل سوٹ میں موجود حورین چائے اور دیگر لوازمات لے کر لاؤنج میں آئی .

"السلام وعلیکم!" اس سے معتبر طریقے سے سلام کیا .

'وعلیکم السلام! اس نے مسکرا کر جواب دیتے تامیر کی طرف دیکھا .

"یہ میری بھابھی ہیں تبریز بھائی کی وائف حورین تبریز" وہ مسکرا کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"اوماشاءاللہ وہ چھوٹا بچہ....."اس نے سوچتے ہوئے پوچھا .

"میرا ہی بیٹا ہے عارف شاہ....."وہ مسکرا کر بولی .

"ماشاءاللہ بھابھی بہت کیوٹ ہے....."وہ مسکرا کر بولا .

"میں ارہا ہوں ابھی"تامیر موبائل دیکھتا ہوا بولا .

"یہ تامیر کی مسز کدھر ہیں اُن سے تو اسپیشلی ملنا ہے."وہ چائے ڈالتی حورین سے پوچھتا ہوا صنابل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"وہ کھڑی ہیں..."صنابل نے تامیر کے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھ کر بولا .

"وہ کالے سوٹ والی....."وہ کنگ سا بولا .

"ہمم....."تامیر کے کندھے ہر بازو رکھی لڑکی کو دیکھ کو اس کا دل ہی دھڑکنا بند ہو گیا تھا .

"یہ تامیر کی وائف ہیں....."وہ پھرنا سمجھی سے بولا .

"یار میرا بھائی بھی بہت پیارا ہے اسکی وائف پیاری ہو سکتی ہے یقین کر لے بس ہائیٹ میں چھوٹی ہیں اس سے لیکن ساتھ کھڑی دیکھنا سورج چاند لگتے ہیں."وہ مسکرا کر بولا .

"ہمم...."اسکا دل بند ہونے لگا تھا اسکو وہاں سے وحشت ہونے لگی تھی ابھی جو کو نپل کھلی تھی وہ بند ہونے لگی تھی اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا ....

"کیا ہو گیا بھئی....."تامیر موبائل پاکٹ میں ڈال کر بولا .

"کچھ نہیں تم کہاں گئے تھے...."وہ اپنی تکلیف کو چھپاتا ہوا بولا .

"میں زرا بات سن رہا تھا کچھ ضروری تھا."اس نے مسکرا کر کہا .

Posted On Kitab Nagri

"تم بتاؤ صنابل تمہارا کیا ارادہ ہے اب شادی کر لو کب تک کنوارہ رہنا ہے." اس کی بات پر صنابل نے آہ بھر کر تامیر کی طرف دیکھا .

"یار کل جانا ہے نالاہور پھر جا کر بات کرتا ہوں کچھ نہ کچھ ہو جائے گا...." وہ مسکراتا ہوا بولا .

"کیوں بھئی لاہور میں کیا چکر ہے برو...." وہ مسکراتا ہوا تکلیف کو دبا رہا تھا جبکہ اسکا دل بند ہو رہا تھا جس کو اپنا بنانے کا وہ ابھی سوچ ہی سکا تھا اور اسکو کسی اور کا مکمل ہوا دیکھ وہ تباہ ہونے لگا تھا .

"اسکو میری مسز کی کزن پسند ہے اور مسز ابھی تک لاہور گئی نہیں ہیں اب لاہور جائیں گی پھر گھر بات کریں گی اور پھر ان کو ہم گھوڑی چڑھائیں گے...." وہ مسکرا کر اسکا کندھا تھپتھپا کر بولا .

"ہائے بے صبری سے انتظار ہے کب جائیں کب ہمارا انتظار کرنے والا بھی کوئی ائے....." وہ دل تھام کر بولا تو تامیر ہنس پڑا جبکہ صیام سر جھکا گیا .

"وہ کہاں پسند آئی تم کو...." صیام کھویا سا بولا .

"بھابھی کے گھر گیا تھا انہوں نے مجھ پر پانی کی بارش کر دی اور بدلے میں اپنے لیے میرا دل دھڑکا گئی."

"وہ مسکرا کر ایک ادا سے بولا تو تامیر مسکرا گیا .

"کھانا لگ گیا ہے بھائی....." ملازمہ نے آ کر بتایا تو وہ صیام کو ساتھ لیتا ڈرائنگ کی طرف چل دیا پورے کھانے سے بھرے ٹیبل کو دیکھ کر بھی صیام کا کچھ کھانے کو دل نہیں کر رہا تھا اسے کھانا اپنی موت پر بنے کھانے کی مانند لگ رہا تھا جیسے اُسے زہر مار کرنا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"بیٹاڈالونا کھانا....." تامیر کی والدہ نے مسکراتے ہوئے کہاوہ جوان سے مل کر ان کے ساتھ ہی بیٹھ گیا انکی بات پر مسکرا کر پلیٹ میں چاول نکالنے لگا. کھانا کھاتے ہوئے اسکی آنکھیں اس لڑکی کو دوبارہ ڈھونڈ رہی تھی جس کا پہلا اور شاید آخری دیدار اسکو کرنا تھا اس کے بھائی جیسے دوست کی اگر وہ بیوی نہ ہوتی وہ تو یقیناً وہ اس کو پانے کی کوئی تدبیر کرتا .....

"نکاح کی طاقت بہت ہوتی ہے پہلے قبول سے آخر قبول تک اللہ پاک انسان کا سب کچھ اسکے شریک حیات کو سونپ دیتا ہے اور تب سونپتا ہے نا جب تو کسی کو مجال نہیں ہوتی کہ چھین سکے....." اُسے پارک میں بیٹھے صنابل کی بات یاد آئی تو وہ سر جھکا گیا .

"کھانا پسند نہیں آیا تمہیں؟" صنابل نے فش کھاتے ہوئے پوچھا .

"نہیں بہت مزے کا ہے. آج کل میں کیلوریز نہیں کھا رہا زیادہ بس اس وجہ سے....." وہ جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے بولا .

"تم لڑکی ہو جو ڈائٹنگ کر رہے ہو....." تامیر نے کباب کھاتے ہوئے کہا .

"شادی ہو گئی ہے تمہاری اب تم کھا سکتے ہو سب میں کنوارہ ہوں ہینڈسم ہی رہنا چاہتا ہوں....." وہ جھوٹا سا مسکرایا تو سب ہنس دیا اور اسی طرح خاموشی اور گپ شپ میں کھانا کھایا گیا. رات کے آٹھ بج چکے تھے جب اس نے جانے کی اجازت مانگی تو تامیر بے چائے اک کہہ کر روک دیا تو وہ چپ چاپ لاؤنج میں ان سب کے ساتھ آ گیا .

Posted On Kitab Nagri

"یار حورین آج ائتل سے کہو کہ چائے پلائیں کافی دن سے اسکے ہاتھ کی چائے نہیں پی...." تبریز حورین سے مخاطب ہوا تو وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتی کچن کی جانب چل دی .

"بھابھی میری چائے میں چینی ہلکی رکھوانا...." صنابل نے آواز دی تو تامیر ہنس پڑا .

"وجہ ہنسنے کی....." وہ تامیر کو ناگواری سے دیکھ کر بولا .

"وہ میڈم کہتی ہیں چائے میں چاہت ہوتی ہے اور چاہتیں میٹھی ہی ہوتی ہے اس لیے اس میں یہ ہو یہ نہ ہو کا مطالبہ نہیں کرتے بس اسکا ذائقے کو خود میں اتارتے ہیں اس لیے تم بھول جاؤ کہ کوئی تبدیلی کرے گی وہ چائے میں....." اسکی بات سن کر صنابل منہ بنا گیا.

"یار میں جانا چاہو گا ہسپتال جانا ہے..." صیام نے کترانا چاہا وہ اسکا دوبارہ سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا. مگر تامیر تھا کہ بضد تھا .

ف تم سمجھتے کیوں نہیں جس کے ہاتھ کی چائے پینے کے لیے تم مجھے روک رہے ہو. وہ میرا دل دھڑکا چکی ہے وہ کسی اور کی ہے یہ کیسے برداشت کروں گا میں تم کیوں نہیں سمجھتے....." ابھی وہ تامیر کو دیکھتا اپنی سوچوں کے گھوڑے بھگا رہا تھا کہ تبھی ہاتھ میں ٹرے لیتے اُسے وہ دشمن جاناں چائے لیکر سری نظر آئی. تیز گرین اور سیاہ رکھ کے سوٹ میں اُسے وہ کسی آبشار سے اتارتا یخ پانی لگی تھی جو کسی اور کا سکون تھا یہ سوچ کر وہ منہ جھکا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم!" مسکراتے ہوئے اس لڑکی نے معتبر انداز میں سلام کیا. وہ تو اس کے چہرے میں پی کھو گیا تھا اتنا خوبصورت سا چہرہ اسے خود میں پیوست ہوتا محسوس ہو رہا تھا دھڑکنیں منتشر کرنے لگی تھی مگر وہ بے قابو ہو چکا تھا تبھی ایک دم سے آٹھ کر کھڑا تو وہ انجانے میں اسکی بازو سے ٹکرا گیا .

"آہ....." وہ ایک دم سے چلائی .

"آئی ایم سوری....." وہ ایک دم اسکی طرف پلٹا لیکن وہ درد سے ابلنے لگی تھی .

"یار کیا کرتے ہو....." تامیر نے پکڑ کر بٹھایا.

"مجھے دیکھنے دو پلیز....." صیام اپنی تکلیف بھول کر اسکی طرف راغب ہوا جو بھی تھا وہ ایک ڈاکٹر تھا انسانیت اور اکسا پیشہ سب سے پہلا آتا تھا .

"ہوا کیا ہے انکو....." وہ اسکو بازو دیکھتا تامیر سے مخاطب ہوا جو بے چین سا اسکو دیکھ رہا تھا .

"ہاسپٹل میں بتایا تو تھا کہ ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا. ائتل موو نہیں کرو...." وہ ائتل کو دیکھتا ہوا بولا تو صیام کا سانس اٹکنے لگا. سامنے کھڑی دشمن جاناں اور تامیر کی ائتل دو الگ الگ تھیں .

"یہ تمہاری مسز ہیں...." وہ اسکی بازو کو حرکت دیتا ہوا بولا .

"ہانجی میری مسز ہیں....." تامیر اسکو دوائی کھلاتا ہوا بولا .

"میں ٹھیک ہوں میری بازو چھوڑ دیں." ائتل صیام سے بازو چھڑاتی تامیر کی طرف متوجہ ہو گئی .

"یہ تمہاری مسز ہیں..." وہ زیر لب بولا .

Posted On Kitab Nagri

"کیا سوچ رہا ہے ٹھیک ہے وہ..."وہ صیام کو ایسے گھبرایا دیکھ کر بولا .

"ہمم ایم سوری بھابھی مجھے پتہ نہیں چلا....."وہ شرمندہ سا بولا .

"کوئی بات نہیں" وہ مسکرادی اس کے گال پر پڑتے ڈمپل دیکھ کر وہ کھکھلا گیا...."اپکو ایک بات کہوں "....

"جی کہیں..."وہ تامیر کے ساتھ بیٹھتی ہوئی بولی .

"آپکے ڈمپلز بہت پیارا ہیں."وہ مسکرایا اسکی بات پر تامیر نے اسکی گال کی طرف دیکھا تو وہ اپنا دائیں جانب پڑتا ڈمپل چھپا گئی اسکی اس حرکت پر تامیر سر جھکا گیا .

"ائتل تمہیں پتہ ہے جس لڑکی کے ڈمپلز ہوتے تھے یہ یونیورسٹی میں اس کے پیچھے نکل جاتا تھا اور یہ اپنے ڈیپارٹمنٹ سے ہمارے ڈیپارٹمنٹ بس یہ بتانے آتا تھا کہ اس کے ڈمپلز ہیں..."صنابل ہنسا .

"اور تامیر بھی میرے ساتھ چل پڑتا تھا....."اس نے اضافہ کیا تو ائتل نے تامیر کو گھورا .

"شرم کرو میری بیوی میرے ساتھ بیٹھی ہے...."اس کی اس بات پر تحریم زور سے ہنسی تو وہ اُسے دیکھتا رہ گیا پانے سے کھو دینے کے اکتنا سنگین سفر اس نے کچھ گھنٹوں میں طے کیا تھا یہ اس کو ویسے ہی لگا تھا جیسے زندہ بندے کو زمین میں گاڑھ کر اس پر جنگلی جانوروں کو چھوڑ دینا اس وقت چلتے سانسوں کی آواز بھی جو خوف دیتا ہے بالکل ویسا ہی خوف اس نے محسوس کیا تھا .

"یہ کون ہیں آنٹی کے ساتھ والی....."وہ حورین سے گویا ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"یہ..... یہ ان بھائیوں کی لاڈلی بہن ہے جنہوں نے اسے بگاڑ رکھا ہے....." اسکی بات سب تحریم نے حورین کو چونک کر دیکھا .

"یار تحریم اس نے پوچھا یہ کون ہے میں نے بتا دیا." تبریز کے ساتھ بیٹھی حورین معصومیت سے بعلک توسب کا قہقہہ چوٹ گیا جبکہ تحریم اپنی اور صیام کی ملاقات کو سوچ کر جھرجھری لے گئی تھی .

"یہ ہماری لاڈلی بہن ہے یہ میرے لیے بالکل ویسے ہے جیسے عارش....." تبریز نے مسکرا کر کہا

"اور یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے اللہ پاک نے مجھے کوئی سزا.... میرا مطلب ہے تحفہ دیا ہو....." صنابل بے تحریم کی گھوری پر جلدی سے بیان بدلا .

"اور تامیر تمہارے لیے....." وہ اُسے نظروں میں رکھتا ہوا بولا .

"میرے لیے یہ میری بہن ہے اور میں اسکا ہینڈسم بھائی ہوں جس کی بازو میں بازو ڈال کر چلتے ہوئے اسے لگتا ہے جیسے یہ ہواؤں میں اڑ رہی ہے تامیر شاہ کو اسکا دن ادھورا لگتا ہے جس دن وہ تحریم شاہ کی آواز نہ سن لے اپنی شاپنگ کرتے ہوئے تامیر کو ناچاہتے ہوئے بھی لیڈیز بوتیک میں اس لیے جانا پڑتا ہے کہ کوئی رات کے دو بجے محض اس لیے جاگ رہی ہو گی کہ بھائی جو شاپنگ کر کے آئے گے وہ سب سے پہلے دیکھے گی....." وہ مسکرا کر تحریم کو دیکھ کر اس کے بارے میں بول رہا تھا جبکہ اس کے قریب بیٹھی ائتل تامیر کے الفاظوں میں کھو چکی تھی اور صیام اپنے سامنے بیٹھی اس من موہنی سی لڑکی کو دیکھ رہا تھا .....

Posted On Kitab Nagri

"بہت خوش نصیب ہو اتنا پیار کرنے والے لوگ ہیں آپکے پاس...."وہ مسکراتا ہوا اسے نگاہوں میں قید کرتے ہوئے بولا .

"شکریہ بھائی."تحریم مسکرائی. اسکے منہ سے بھائی ان کر اس پر غشی طاری ہونے لگی تھی وہ جلدی سے آٹھ گیا .

"اب اجازت ہے شاہ صاحب....."وہ تامیر سے مخاطب ہوا .

"ہمم اگر دوبارہ آؤ گے....."تامیر سے پہلے اسکی امی نے کہا تو وہ مسکرا کر انکی طرف بڑھا .

"آنٹی آپ سے ملنے کے لیے تو اس سے پوچھے اور اسکو بتائے بغیر آجاو گا آپکے گھر....."وہ مسکرا کر تحریم کو دیکھتے ہوئے بولا تو تحریم سر جھکا گئی اسکی اسکی طرف اٹھتی نظریں اسے پریشان کر رہی تھیں. تبھی وہ ائتل سے مخاطب ہوا .

"اپکا تحفہ اگلی ملاقات پر....."مسکرا کر کہتا وہ تامیر اور صنابل کے ساتھ باہر آگیا .

"بہت شکریہ اتنے اچھے ڈنر اور بہترین ملاقات کا....."وہ تامیر سے بغل گیر ہو کر بولا اور پھر صنابل سے ملا .....

"چلو میں تمہیں تمہاری گاڑی تک چھوڑ تا ہوں...."صنابل مسکرا کر بولا .

"لیکن میری طرف سے یہی سے خدا حافظ....."تامیر نے بازوں باندھتے ہوئے کہا .

"ہانجی اپکو بھابھی کی یاد آرہی ہے."وہ مسکرایا .

Posted On Kitab Nagri

"صیام مجھے یہاں تک آنے میں ایک صدی لگی ہے شاید اب جب میں مسکراتا ہوں تو مجھے لگتا ہے مہ پہلی بار مسکرا رہا ہوں کیونکہ مجھے نہیں یاد اس سے پہلے میں کب مسکرایا تھا صیام میں بے ساری زندگی شاید دینے میں خرچ کی ہے اب جب کچھ ملتا ہے نا تو ایسا لگتا ہے کچھ نایاب ہے جو میری زندگی میں آیا ہے مجھے اسے قید کر لینا چاہیے پتہ نہیں پھر ملے گا کہ نہیں.....میں سچ بتاؤں اب اگر کبھی ائتل میرے گلے لگے تو مجھے ایسا لگتا ہے جیسے جنت میری زندگی میں آگئی ہے میرے سر میں بھی درد ہو تو وہ لڑکی جیسے ریکٹ کرتی ہے نا تو میں سوچتا ہوں اس سے کہی زیادہ ریکٹ میں کبھی کسی کے لیے کرتا تھا جس کے بدلہ مجھے محض خالی ہاتھ رہ کر ملا ہے اور جس لڑکی کو روزِ اول سے میں نے کچھ دیا ہی نہیں وہ نچھاور ہوتی ہے مجھ پر.....مجھے نہیں پتہ یہ میری کسی نیکی کا صلہ تھا یا میرے صبر کا پھل لیکن اک عرصے کے بعد میں اب اپنی زندگی سے مطمئن ہوا ہوں اور یہ میرے لیے کس قدر انوکھا ہے میں بتا ہی نہیں سکتا...."وہ سر جھکا گیا تھا. اسکی بات سن کو صنابل اور صیام دونوں اس سے لپیٹ گئے .

"میں نہیں جانتا میری جان کہ ان سالوں میں کیا ہوا ہے تیرے ساتھ مگر یقین کر میں تمہیں ائتل بھابھی کے ساتھ دیکھ کر زیادہ خوش ہوں کیونکہ مجھے بذاتِ خود روشنی محض ایک صحرا لگتی تھی میں تامیر سے کہتا بھی تھا یہ پانی کی تلاش میں صحرا میں بھٹکتا ہے اس کو کیوں سمجھ نہیں آتی یہاں محض ریت ہے تو یہ ہمیشہ ہنس دیتا تھا اور کہتا ہے یہ محبت ہے ہہ بڑی کتی چیز جس کو لگ جائے اسے کہی کا نہیں چھوڑتی " ....

Posted On Kitab Nagri

"میں تو صیع کرتا ہوں میں کہا کرتا تھا یہ نامحرم کا سپارک ہے ہی بڑی کتی چیز جس کو لگ جائے اسے تباہ کر کے ہی چھوڑتی ہے محبت تو بہت خوبصورت جذبہ ہے یہ انسان کو جینا سکھاتی ہے دیکھ لو تامیر کو جی رہا ہے نا اور یہ ائتل کی محبت کا اسکا اُس سے تعلق کا نتیجہ ہے....."وہ مسکرا دیا .

"بس تم تیاری کرو بھابھی کو لانے کی....."وہ صنابل سے گویا ہوا .

"یہ اس آدمی کے ہاتھ میں ہے....."وہ تامیر کی طرف دیکھتا ہوا بولا

"حوصلہ کر لو بلکہ کام کرو دونوں ہی ڈھولو اکھٹے ہی بیاہ دے گے تم دونوں کو مہنگائی بہت ہے ایک ہی دعوتِ ولیمہ کی تقریب کر دیں گے."اس کی بات پر تینوں کا قہقہہ گونجا.

"اوکے جناب میں چلو میں نے نکلنا بھی ہے لاہور کے لیے..."وہ دوبارہ سے صیام کے گلے لگا اور صنابل اسے گیٹ سے باہر تک چھوڑنے کے لیے چل دیا .

"صیام میری بہن بہت نازک سی ہے ہم تینوں نے اُسے یوں پالا ہے جیسے کوئی نگینہ ہو وہ کالج جاتی تھی وین لینے آتی تھی مگر پھر بھی میری کوشش ہوتی تھ کہ فارغ ہو گیا ہوں تو اسکو لے آتا ہوں اُسے باہر سے کچھ کھلا دیتا ہوں ہم نہیں لیکر جائیں گے تو کون لیکر جائے گا میری بہن کا کیسے کوئی ناجائز تعلق نہیں رہا کسی کی کوئی گواہی نہیں دیتا میں اپنی بہن کی گواہی دے سکتا ہوں اس لیے میں سیدھا کہوں گا کہ اگر تمہیں میری بہن پسند ہے تو سیدھا رشتہ بھیج دینا...."صنابل کی بات سن کر صیام سپاٹ دم کشیدم کی مورتی بجے اسے دیکھ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"صنابل تم نے سائیکوجی کو اتنا ڈیپ پڑھا ہو گا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا." وہ اس کے اقرار پر مکرا نہیں تھا جہاں عزت بنانے کے ارادے ہوں وہ ایری غیری باتوں کو جگہ نہیں دیتے .

"میں منتظر رہو گا کہ اگلی ملاقات ہماری تمہاری امی کے ساتھ اس گھر میں ہو گی." وہ مسکرا کر بولا .

"ہاں اگلے ہفتے یا اس اتوار کو امی کے ساتھ ہی آؤں گا اس سے پہلے اس گھر میں قدم نہیں رکھوں گا تمہاری وہ بہن ہے میرے لیے تن تامیر اور اس کے گھر کا ایک ایک فرد اتنی ہی عزت کا حامل ہے جتنی میری اپنی اور پلوشے....." وہ اپنی بہن کا نام لیکر بولا اسکی بات پر مسکرا کر اس نے اسے گلے لگایا اور خدا حافظ کہتا اندر کی طرف بڑھ گیا مگر اندر تامیر کو اپنا منتظر پا کر وہ ٹھٹک گیا .

ف کیا ہوا!> تل نے کمرے سے نکال دیا؟" وہ ہنستا ہوا بولا .

"نہیں دوست نے باتیں چھپانا شروع کر دی ہے..." وہ آسمان کو دیکھتا ہوا بولا .

"جھوٹا گاڑی میں سامان رکھنے آیا تھا....." صنابل ڈگی میں بیگ رکھتے تامیر کو دیکھ کر بولا .

"ہمم جا رہا تھا نا اس وجہ سے....." وہ ڈائریکٹ بولا اور اندر کی طرف جانے لگا .

"وہ تحریم کے لیے رشتہ بھیجنا چاہتا ہے....." صنابل کسی لگی پڑی کے بغیر بولا تھا .

"اور تم اجازت دے کر آئے ہو...." وہ رک کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں اسکو کہنے گیا تھا کہ آئندہ کا شکر اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ لگانا کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ کوئی محض میری بہن کو دیکھنے کے لیے ہمارے گھر کے چکر لگائے." وہ سیدھی بات بولا ابھی وہ کچھ اور بھی بولنے والا تھا کہ ائتل باہر آگئی .

"کیا ٹائمنگ ہے ائتل بھابھی آپکی بھی..... میں نے بات کرنی تھی آپ سے...." اس کو مسکراتا دیکھ تامیر گاڑی کا دروازے پر کھڑا دونوں کو دیکھنے لگا .

"جی بولیں کیا بات ہے..." وہ مسکرائی .

"آپ کے ڈمپلز بہت پیارے ہیں....." صنابل مسکرا کر بولا تو ائتل ہنس دی جبکہ تامیر اسے گھورنے لگا .

"بھائی ہولڈ ڈاؤن میں بڑنگ کر لو پہلے تاکہ آسانی سے مان جائیں." وہ آنکھ دباتا ہوا بولا .

"آپ ویسے ہی کہہ سکتے ہیں...." ائتل مسکرائی .

"ایکچولی مجھے آپکی کزن پسند ہے اس سے شادی کرنی ہے...." اس نے ڈائریکٹ کہا .

"وہ تو نکاح فائیڈ ہے...." ائتل حیرانی سے بولی .

"صدقے چلا جاؤ آپ دونوں پر ہی...." وہ تامیر کو مسکراتا دیکھ کر بولا .

"میں عروہ کی نہیں حانیہ کی بات کر رہا ہوں...." وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا .

"آپ نے حانیہ کو کہاں دیکھ لیا؟" وہ حیران ہوئی .

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے گھر پر ہی...."وہ جلدی سے بول کر چپ کر گیا جو بات راز رکھنی تھی وہی بتا گیا .

"آپ میرے گھر کیسے کب؟"وہ حیرانگی سے تامیر کو دیکھ کر بولی .

"مجھے کیوں دیکھ رہی ہو جس نے کہا ہے اس سے پوچھو مجھے کیا معلوم...."وہ صاف بات سے پیچھے ہو گیا اسکی اس حرکت کو دیکھ کر صنابل اُسے گھور گیا تو وہ کندھے اچکا گیا .

"وہ میں ایک دن..... ایکچولی.... یاں یاد آیا وہ نا ایک دن میں عروہ کو ڈراپ کرنے گیا تھا اُسے لینے نہیں آیا تھا کوئی اس دن دیکھا تھا...."وہ من گھڑت بناتا تائتل اور تامیر کا قصہ یاد کرتا ہوا بولا .

"اوا چھا..."وہ اثبات میں سر ہلا گئی .

"آپ بات کریں گی؟"وہ اس سے دوبارہ مخاطب ہوا .

"وہ میرے ماموں کی بیٹی ہے ممانی کی ڈیتھ ہو چکی ہے میں دانیال بھائی سے بات کر سکتی ہوں."وہ اطمینان سے بولی.

"ہمم تو کر لیں کال....."اس نے جلدی سے کہا اسکی بے چینی دیکھ کر وہ مسکرا کر کال کرنے لگی صنابل کی جلدی کے ساتھ ا> تل کی جلدی کو دیکھ کر تامیر حیران تھا. دو بیلز کے بعد فون اٹھا لیا گیا .

"السلام علیکم!"نور کی آواز سن کر وہ مسکرائی .

"وعلیکم السلام کیسی ہیں بھابھی آپ؟"وہ مسکرا کر بولی .

"ٹھیک تم بتاؤ تمہیں کہاں سے یاد آ گئی...."وہ شکایت کرتی بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی ٹھیک ہوں دراصل کچھ کام ہی تھا مجھے بھائی کہاں ہیں؟"وہ سیدھا مدعے پر آکر بولی .

"ایک منٹ...."وہ ہولڈ کرتی دانیا لکے پاس گئی .

"السلام علیکم کیا حال چال گڑیا؟"وہ مسکرا کر بولا .

"بالکل ٹھیک آپ سنائیں؟ "

"الحمد اللہ کرم اللہ پاک کا تم بتاؤ خیریت سے فون کیا؟ "

"بھائی میں سیدھا بتا دیتی ہوں ٹی ایس کے دوست ہیں....." اس کے ٹی ایس پر تامیر نے اسے ناگواری سے دیکھا .

"ٹی ایس کون...."اس نے تعجب سے پوچھا اس کے سوال کر تامیر ہنستا ہوا منہ جھکا گیا .

"میرا کہنے کا مطلب تھا کہ ڈاکٹر تامیر کے دوست ہیں...."اس کے منہ سے ڈاکٹر تامیر ان کر وہ سر نفی میں ہلا گیا .

"ان کے دوست ہیں صنابل بھائی.... دوست کم بھائی زیادہ ہیں انہوں نے ہمارے گھر پر حانیہ کو دیکھا ہے اور وہ اس کا رشتہ بھیجنا چاہتے ہیں....."وہ صنابل کو مسکراتا وہا دیکھ کر بولی .

"ائتل میں کوئی جواب نہیں دے سکتا صبح ابو سے بات کرو گا پھر ہی کوئی بات ہو سکتی ہے....."اس نے معتبر سا کہا.

Posted On Kitab Nagri

" جی بھائی ٹھیک ہے...."وہ مسکرا کر بولی. اور پھر کچھ ایک دو اور باتوں کے بعد فون بند ہو گیا صنابل کی تو خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی .

"اب اپکا کام ہو گیا تو میری مسز کو بھیج دیں دیر ہو رہی ہے...."تامیر اکتا کر بولا .

"جی جی آپ لے جائے تھینک تو اٹل یو آر بیسٹ..."وہ مسکرا کر کہتا تامیر کے گلے لگ گیا .

"باولا...."تامیر نے اسکی کمر تھپتھپا کر کہا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"تم اپنی بیوی کو چھپالو وہ آدھا ہو گیا جان کہ یہ اسکی بیوی ہے بس قسمت نے اُس کا ساتھ دے دیا." وہ اس کے کام میں بولا تو تامیر ہنس پڑا .

"جانتا تھا میں موڈ تو اسکو اور تڑپانے کا تھا مگر بات تحریم کی تھی...." اس نے سرگوشی کی وہ مسکرا کر اس کے گرد اپنی بازو کا گھیرا تنگ کر گیا اور تامیر نے اسکے کندھے تو تھپتھپایا اور آہستہ سے جدا ہوتا ائتل کے لیے دروازہ کھول گیا .

"فوکس اٹ...ف صنابل نے آنکھ دبا کر کہا .

"آئی ریلی نئیڈ...." مسکرا کر کہتا وہ گاڑی میں ائتل کو بائتا کرزن سے گاڑی آڑا کر لے گیا اور صنابل ہنستا ہوا اندر کی طرف چل گیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکے آفس کا دروازہ نوک کیے بغیر اس کے آفس میں آگئی اور آہستہ سے دروازہ بند کر کے اسکی طرف لپکی وہ لیپ ٹاپ اور کسی فائل میں الجھا ہوا اسکی جانب دیکھے بغیر ہیٹر کی نوب گھما کر ہیٹر ہلکا کر گیا اور اسی انداز میں صفحہ پر کچھ لکھتا اس سے گویا ہوا.

Posted On Kitab Nagri

" ائتل کتنی دفعہ کہا ہے کہ یار یونیورسٹی میں یوں آفس مت آیا کرو بے شک ہم ہسبنڈ وائف ہیں لیکن یہ یونیورسٹی ہے اور ہمارا یہاں تعلق سٹوڈنٹ پروفیسر سے زیادہ نہیں ہے اس لیے کام کے لیے آیا کرو اس کے علاوہ نہیں جو بھی کام ہو یا بات ہو کال کر لیا یا گھر پہ تو مل ہی لینا ہوتا ہے "....

" آہاں جناب...." وہ مسکرا کر بولی اسکی آواز سن کر اسکا کام کرتا ہاتھ ایک دم سے ٹھٹکا. پنسل چھوڑ کر اس نے گناہ اسکی جانب اٹھائی تو ساختہ اسے دیکھتا رہ گیا .

"بلیک شرٹ بلیک جینز اور اس کے اوپر سکن رنگ کا لونگ کوٹ پہنے گلے میں سکن رنگ کا مفلر لپیٹے سر پر کریمل رنگ کی ٹوپی پہنے ریشمی شہد رنگ کے بالوں کو کندھوں پر ڈالے وہ اسے کولمبیا کی سرحد کی کوئی حور لگی تھی جس سے وہ نگاہیں ہٹانا بھول گیا تھا .....

"عورت جب تک چاہتی ہے نا مرد اسے اُس وقت تک یاد رکھتا ہے مرد پر مرد کا ہی زور نہیں چلتا....." اسے پیچھے سے آواز آتی محسوس ہوئی تھی. "تمہارا چہرہ بہت سادہ ہے کچھ ایسا جس پر جلد اعتبار آجائے تمہاری آنکھیں مجھے بہت ذہین لگتی ہیں چالاکی سے پرے تمہاری نگاہیں ایسی ہیں جیسے کسی مہربانی کا طرز عمل شک نہیں کرتیں تمہاری آنکھیں ایسے ہیں جیسے کسی نشہ کرنے والے کو جس کی دارو مل گئی ہو تمہاری آنکھوں میں انتقام کی آگ نہیں بھٹکتی تمہاری آنکھیں لوگوں کی اچھائی پہ نظر رکھتی ہیں۔ بہت خوبصورت ہو تم....." اسکو کولمبیا میں کہی ساری باتیں اس کے دماغ کی شریانیں پھاڑنے لگی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"تم کیا کر رہی ہو یہاں؟"وہ ہر جذبے سے عاری انداز میں بولا .

"تامیر کیا ہو گیا ہے اب یہ تمہاری پراپرٹی تو نہیں کہ میں یہاں نہیں آسکتی..."وہ تحمل سے بولی.

"جسٹ شٹ آپ یہ میرا آفس ہے اور یہ میری ہی پراپرٹی ہے یہاں ہرایرہ غیرہ منہ اٹھا کر نہیں آ سکتا."وہ کھڑا ہو کر چلایا تھا.اسکی آواز اتنی بلند تھی کہ باہر سے پیون بھی آفس میں آگیا تھا .

"آپ کا یہاں کام کیا ہے یہ بتائیں گے آپ مجھے ہزار مرتبہ آپ سے کہا ہے کہ میرے آفس میں سب کو نہیں آنے دیا کریں لیکن شاید اپکو میری زبان سمجھ نہیں آتی...."وہ اب سامنے کھڑے پیون پر چلا رہا تھا .

ف ڈاکٹر صاحب میں تو آپکی چائے لینے گیا تھا یہ میرے پیچھے سے آئی ہیں آفس یہ پہلے بھی آئی تھیں میں نے کہا تھا کہ آفس میں نہیں جانا سر مصروف ہیں یہ میرے جانے کے بعد آئی ہیں."وہ گھبرا کر بولا .

"انکو عادت ہے لوگوں کی زندگیوں میں مداخلت کرنے کی....."وہ اسکی طرف دیکھے بغیر بولا تھا.اسکا دماغ گھوم چکا تھا ماضی کی ہر یاد جیسے وہ سلا گیا تھا اس لڑکی نے وہ روپ لا کر اسے ایک ایک بات یاد کروا دی. تھی اسکے ماضی کی ہر یاد کو کرید دیا تھا جو اسکے برداشت سے باہر تھا .

"ایک منٹ خان بابا ایک اسسٹنٹ پروفیسر دوسرے اسسٹنٹ پروفیسر کے کمرے میں آسکتا ہے."اس نے تحمل سے دھماکا کیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ پیون سر جھکا کر کھڑا رہا .

"آپ باہر جائے یہاں سے....." وہ غصہ ضبط کرتے ہوئے بولا تھا .

"اور آپ محترمہ کیا کرنے آئی تھیں یہاں؟" دانت پیستا وہ اس سے مخاطب ہوا .

"تم چیف ڈائریکٹر ہو ایچ او ڈی کے علاوہ پورا ڈیپارٹمہارے انڈر کام کرتا ہے اور کلاسز کی ڈیٹیلز وغیرہ مجھے تم مہیا کرو گے اس لیے پی یہاں موجود ہوں." وہ مسکرا کر بولی .

"پہلی بات تو یہ کہ میرا اور اپکا پروفیشنل تعلق ہے اور اس کی مناسبت سے اپکو مجھے تم نہیں آپ کہہ کر بلانا چاہیے اور یہاں پر کام کرنے والے سارے کولیگ یا تو یاک دوسرے کو ڈاکٹر کہتے ہیں یا مس یا مسٹر اس لیے آئندہ میرا نام لینے سے گریز کیجئیے گا اور دوسری بات آپ نیو ہے یہاں اس لیے اس بات سے واقف نہیں ہے کہ میں پروفیسر ہوں سر خرید غلام نہیں جو لوگوں نے کہاں کس وقت جانا ہے کیا کرنا ہے انکو بتاؤں میرا خیال ہے یا تو آپ کافی پر تھیٹک یونیورسٹی میں زیر تعلیم رہی ہیں یا آپ کا پڑھانے کا پہلا تجربہ ہے جو اپکو یہ بھی نہیں بتا کہ ٹائم ٹیبل اور اس طرح نے باقی معاملات فائنانس آفس میں نمٹائے جاتے ہیں ایک اسسٹنٹ پروفیسر کے آفس میں نہیں...." وہ جتنے پروفیشنل انداز میں بولا تھا روشنی دیکھ کر کنگ رہ گئی تھی اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ وہ کبھی اس طرح کا برتاؤ بھی اس نے کر سکتا ہے .....

Posted On Kitab Nagri

"بے انتہا توجہ محبت کا حامل، فکر مند اور آپنا صاحبِ ذوق و نظر شخص حاصل کرنے کے لیے بڑی مشقّت اور ایک عُمر کا ریاض درکار ہے جبکہ اس سے آدھی محنت میں آدمی ایک جانی مانی شخصیت بن جاتی ہے. ایک دوسرے کے ساتھ تاعمر چلنے کے لیے بے جا سمجھ داری اور ہمت و حوصلے سے کام لینا پڑتا ہے ایک اکڑ جائے تو دوسرے کو جھکنا پڑتا ہے اور اگر جھکا ہوا اکڑنا چاہے تو اکڑے ہوئے درخت کو اس کے لیے جھک جانا چاہیے اسکو اسکی کمزوری کا طعنہ نہیں دینا چاہیے اس سے بالاتر اس اکڑے ہوئے کو چاہیے کہ اتنا نہ اکڑے کہ جھکنے والے کی کمر ٹوٹ جائے اور وہ کبھی آپکی خاطر کھڑا نہ ہو سکے اتنی تذلیل نہیں کرنی چاہیے کہ اس جھکے ہوئے کو سہارے درکار ہو جائیں اور نہ ہی جھکنے والے کو چاہیے کہ وہ اتنا جھک جائے کہ اکڑا ہوا اسکو پاؤں کی مٹی سمجھ کر کسی خاطر میں نہ لائے اور اگر کبھی اس جھکے کو پھل لگ جائے تو وہ جھکا ہوا اس کا ساتھ کبھی نہ چھوڑے جس نے اسے زمین بوس ہونے سے بچایا ہوتا ہے....." اس کے دماغ میں کچھ دیر پہلے کہے اسکی کزن کے جملے گھوم رہے تھے وہ تامیر کو کس حد تک کھو چکی ہے اسکا اندازہ کرنا ہی اس کے لیے ناممکن تھا اسے دوبارہ حاصل کرنے کی چاہ میں وہ کس قدر کسی اور کا ہے یہ سوچنا چھوڑ چکی تھی اور وہی چیز اسکو تامیر تک نا لے جانے کا سبب تھی جس کو وہ خاطر میں ہی نہیں لا رہی تھی وہ کہتے ہے نہ زیادہ ہوشیار ہونا بھی بے عقل ہونے کی نشانی ہوتا ہے اور روشنی کے ساتھ بھی اس طرح کا ہی معاملہ تھا وہ بے حد تزلیل کے بعد بھی منہ پر مسکراہٹ سجائے بی

Posted On Kitab Nagri

ایس کی کلاس کو پڑھانے جا چکی تھی. اس نے گہرا سانس لیکر پانی کا گلاس ایک سانس میں مکمل کیا اور اپنی کالے رنگ کی جیکٹ پہنتا وہ ایک فائل اٹھا کر ایم ایس سی کی کلاس کی جانب بڑھ گیا .

"ائتل ٹی ایس نہیں آئے کیا؟" ہالہ نے مسکرا کر پوچھا .

"آئیں ہیں." وہ بلیک جینز اور وائٹ لونگ شرٹ پر سفید رنگ کا کوٹ پہنے سیاہ حجاب میں مسکرا کر بولی مگر ساتھ ہی کچھ یاد آنے پر وہ ہالہ سے دوبارہ مخاطب ہوئی .

"اگر برا نہ مناؤ تو ایک بات کہوں." اس کی بات پر ہالہ نے اسے گھورا .

"یار ہم میں اتنی بے تکلفی ہے کہ تم کچھ بھی کہہ سکتی ہو." ہالہ کی بات پر اس نے گہرا سانس لیا. "ہالہ پلیز ٹی ایس کو ڈاکٹر تامیر یا سر تامیر کہا کرو میرے وہ شوہر ہے میں کچھ بھی کہو مجھے زیب دیتا ہے تمہیں نہیں اور انکو یہ بے تکلفی بری لگتی ہے انہوں نے مجھے بھی سختی سے منع کیا ہے کہ میں اس نام سے نہ انکو بلاؤ اور نہ کسی کے سامنے اس نام سے بات کرو..." آخری بات اس نے خود سے ڈالی تھی جب سے اس کو تامیر نے کہا تھا کہ ہالہ سے دور رہے اور وہ مائنڈ کر گئی تھی تو اس نے گھر آکر اس سے کہا تھا کہ ٹھیک ہے دور نہ رہے لیکن کیا یہ کوشش نہیں کر سکتی کہ اس سے میرے بارے میں یعنی تامیر کے بارے میں کوئی بات نہ کری اور بس اپنی ادھر ادھر کی باتوں اور پڑھنے تک اسے رکھیں. اسکی اس بات سے اسے عجیب سی الجھن ہونے لگی تھی اس نے یہ بات عروہ کو بھی بتائی تھی جس پر اس نے اسے تامیر کی

Posted On Kitab Nagri

بات ماننے کا مشورہ دیا تھا اور جس وجہ سے وہ سب سے پہلے اس کے منہ میں یہ ٹی ایس سننا بند کرنا چاہتی تھی .

"یار تو میں کونسا سر کے سامنے کہتی ہوں." وہ منہ بنا کر بولی .

"میں یہ چاہتی ہوں کہ تم میرے سامنے بھی نہ کہو." وہ سیدھا بولی تھی .

"تو اپنا کہو کہ اچھا نہیں لگتا...." ہالہ نے منہ موڑ کر کہا .

"ہمم" ہاں یہی سمجھ لو کہ مجھے نہیں پسند کہ میرے شوہر کی کوئی اس نام سے بلائے جس سے میں انکو مخاطب کرتی ہوں." وہ سچ بول ہی گئی تھی .

"ہمم سہی ہے." ابھی ہالہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر آ گیا اسکو کلاس میں آتا دیکھ سب خاموش ہو چکے تھے .

"آپ سب مجھے جانتے ہیں اپنا ریزلٹ بھی آپ سب کو مل چکا ہے جیسے پیپر آتا ہے کیسے کرنا ہے کیسے مارکس آتے ہیں اب جو اسکا علم ہو چکا ہے اور آپ کی ایٹنڈینس آن لائن ہے کیسے کرنی ہے اب اس سے واقف ہیں اور آپ سب کے علم میں بھی یہ بات ہو گی کہ میں دو کورس پڑھاؤں گا اور ایٹنڈینس کے مارکس تو نکل چکے ہیں جانتے ہیں سب اور آپکے دو سو میں سے ایک سو بیس مارکس میرے ہاتھ میں نہیں آپکے ہاتھ میں ہے اور یہ مارکس اپنے کیسے لینے ہیں وہ میں بتا سکتا ہوں میں لاسٹ ٹائم اپکو ڈائنامکس پڑھا چکا ہوں اور ایڈوانس پڑھنے کے لیے آپ کو اسکا بیک گراؤنڈ انا چاہیے اس لیے جو لاسٹ

Posted On Kitab Nagri

ڈائنامکس پڑھی ہے اسے پڑھ کر آئیں اگلی کلاس میں اور دوسرا کورس اپکا اپکو مارکس دینے کے لیے ہی ڈیزائن کیا گیا ہے اس کے لیے میں اپکو کچھ شارٹ پوائنٹس دو گا جس کا میں کوز یعنی ٹیسٹ لوں گا چھ کوزیز ہوں گے ہر کوز بیس نمبر کا ہو گا ہر بار شارٹ پوائنٹ اپکو دیے جائیں گے اس میں سے کچھ بھی پوچھا جا سکتا ہے آنلائن فارم پہ آپ حل کریں گے اسی وقت چیک ہو کر مارکس آپکے پاس ہوں گے کوئی فیور کی کوئی گنجائش نہیں بچے گی عمار پوائنٹ کے لینا مجھ سے اور ایک اہم بات لاسٹ ٹائم جو کچھ کیا گیا وہ سب دوبارہ ہوا تو یقیناً مجھے کوئی سخت ایکشن لینے میں مسئلہ نہیں ہو گا آپ یہاں سب مجھے پروفیشنل جانتے ہیں میرا تعلق یونیورسٹی تک ہے آپ سے یونیورسٹی نے باہر میں کیا کرتا ہوں کا کے ساتھ ہوں اس کا نہ یونیورسٹی سے تعلق ہے نہ میری پروفیشنل لائف سے اس لیے پیچھلے واقعہ کی طرح اس دفعہ کوئی فضول کوشش کرنے پر محض نقصان آپ کا ہی ہو گا....." وہ انتہا کی سختی لیے بولا تھا کلاس میں اس قدر خاموشی تھی کہ دیواروں کی بھی آوازیں اس رہی تھیں..... اس کے علاوہ کسی نے کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ سکتا ہے ورنہ ہم سٹارٹ کرتے ہیں...." وہ روسٹم کے قریب واک کرتا اپنا لیپ ٹاپ کھول گیا اور کسی کے کوئی سوال نہ ہونے کی وجہ سے وہ پڑھانے لگا اسکے چہرے پر آئی سختی کی وجہ سے ائتل جو کچھ دنوں سے یہ بھول چکی تھی کہ وہ کیا ہے اب اسکی سختی دیکھ کر اسے یاد ارہا تھا. ایک گھنٹہ تیس منٹ کی کلاس پڑھا کر جب وہ فارغ ہوا تو کلاس ختم ہونے میں پانچ منٹ باقی تھے تو وہ موبائل دیکھنے لگا تبھی سامنے دروازے کے باہر کھڑی اس عورت کو دیکھ کر اسکا خون منجمد ہونے لگا

Posted On Kitab Nagri

تبھی اس بے ائتل کو باہر آنے کا مسیج کیا اور اپنا لیپ ٹاپ اٹھانے لگا ابھی وہ لیپ ٹاپ اٹھا رہا تھا کہ وہ ٹک ٹک کرتی ہیل پہنے کلاس میں داخل ہوئی .

"یہ آپکی نئ پروفیسر ہیں....." اسنے سامنے کھڑی روشنی کو دیکھ کر بے دلی سے کہا اور روسٹم سے ہٹ گیا .

"ائتل باہر آؤ...." وہ جاتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی نکل گیا اسکی بات سن کر ائتل اسکی پیروی کرتے کلاس سے باہر نکل گئ اور اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگی جہاں وہ تیزی سے اپنے آفس کی طرف رواں دواں تھا. آفس میں آکر اس بے گہرا سانس لیا لیپ ٹاپ کو ٹیبل پر رکھا تبھی دروازہ کھول کر ائتل آفس میں داخل ہوئی. اس نے اتے ہی وہ مسکرا گیا .

"واہ آپ تو مسکراتے بھی ہیں ورنہ کلاس والے کھڑوس کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ آپ کو مسکرانے کی ڈیفینیشن بھی نہیں معلوم "....

اسکی بات سن کر وہ اسکی طرف آیا اور دروازے کو لاک کر کے اسکی طرف بڑھا ....

"ہر جگہ مسکرانا الاؤڈ نہیں نا ہوتا....." وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتا اسکے کوٹ کو اندرونی ذپ بند کرتا ہوا بولا .

اسکی اس حرکت پر ابھی ائتل بے بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ اس بے کھینچ کر دوپٹہ اسکا کندھے سے نیچے کیا .

Posted On Kitab Nagri

"بیوی دوپٹہ کا مطلب محض سر چھپانا نہیں ہوتا خود کو چھپانا ہوتا ہے....."اسکی بات کا مفہوم سمجھ کر وہ سر جھکا گئی .

"ائتل....."اس بے سنجیدگی سے اسے پکارا .

"جی..."وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی. اسکو اپنی طرف دیکھتے ہوئے اس نے اسکی کمر سے تھام کر اسے اپنے قریب کیا اور اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر اس سے گویا ہوا .

"ائتل روشنی از یور پروفیسر ناؤ آئی ایم ناٹ سئینگ ڈونٹ ریسپکٹ ہر بٹ یو نو آئی ڈونٹ لائک کر سو آئی وانٹ یو ٹو سٹئے ایوے فروم ہر"وہ اسے پسند نہیں کرتا وہ اپنی کہی بات پر حیران تھا وہ جو اسکی جان تھی آج اس قدر وہ اس سے دور ہو چکا تھا اللہ نے اسے اس سے اتنا غافل کر دیا تھا وہ یہ سوچ کر خود کنگ رہ گیا تھا .

"میں جانتی ہوں آپ ٹینشن نہ لیں اگر وہ اپکو نہیں پسند تو مجھے بھی نہیں ہے اور میں ان سے بالکل فرینک نہیں ہوں گی..."وہ مسکرائی اسکی بات سن کر وہ اس کی گال پر نمایاں ہوتے ڈمپل پر اپنے لب رکھ گیا اسکی اس حرکت پر وہ سُن ہو چکی تھی اسکا چہرے کسی ٹماٹر کی طرح دھکنے لگا تھا .

"میرے سفید پھول اس کے اور میرے سبجیکٹ سیم ہے اسکی پی ایچ ڈی اور میری پی ایچ ڈی سیم فیلڈ میں ہے تو اسکا سبجیکٹ جو وہ تمہیں پڑھانے والی ہے میں خود تمہیں پڑھا دوں گا....."وہ مسکرایا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں ان سے کچھ پوچھوں گی ہی نہیں جو سمجھ نہیں آئے گا وہ سوال لکھ لوں گی آپ جواب دیجئے گا پھر مجھے...."وہ مسکرانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جبکہ اسکا لال حیا آلود چہرے تامیر کو کسی گستاخی پر اکسا رہا تھا .

"اب میں چلی جاؤں کلاس سٹارٹ ہو گئی ہو گی..."وہ اسکو خود کو دیکھتا ہوئے دیکھ نگاہیں جھکا کر بولی .

"تم ٹماٹر کیوں ہو رہی ہو؟"وہ پوچھے بغیر نہ رہ سکا ....

"نہ... نہیں.. میں... میں کیوں...."وہ اٹکتے ہوئے بولی اسکی اس حرکت کو دیکھ وہ اسے اٹھا کر اپنے ساتھ لگا گیا. زمین سے پاؤں اٹھائے اسکے کندھوں کے ساتھ لپٹے وہ اپنا سر اس کے کندھے کے ساتھ لگا گئی جبکہ اسکے دونوں ہاتھ اسکی گردن کے گرد حائل تھے .

"آئتل... میری ڈمپل گرل... مجھے میرا ٹماٹر لگتی ہے جب اتنا پیارا بلش کرتی ہے.....اور میں چاہتا ہوں میری مانو بلی اسے ہی بلش کرتی رہے اور ویسے بھی میرے بچے کے اتنے پیارے ڈمپلز ہیں میں چاہ کر بھی خود کو نہیں روک پاتا .

"ائتل آئی لو یو...."وہ آنکھیں بند کیے بولا تھا وہ تین لفظ جو اس نے کبھی روشنی کو بھی نہیں کہے تھے آج وہ اپنی بیوی سے کہہ گیا تھا اسکی قربت اسکو سکون دینے لگی تھی اور وہی سکون محبت کا باعث بنی تھی تامیر شاہ پاک محبت میں مبتلا ہو چکا تھا اور پاک محبت کا اظہار کرتے آج اسے بالکل مشکل نہیں ہوئی تھی ورنہ وہ ہمیشہ روشنی سے کہا کرتا تھا وہ ضروری ہے اور ضروری وہی ہوتا ہے جو دل کے قریب

Posted On Kitab Nagri

ہو مگر اصل معنوں میں اعتراف محبت اس نے مسز ائتل تامیر سے ہی کیا تھا اور اس پر وہ دل سے مطمئن تھا. جب کے اس سے لپٹا وجود اس کے الفاظ سن کر ہی ساکن ہو چکا تھا وہ شخص جس کے لیے اس کا دل یوں دھڑکتا تھا جیسے ابھی وجود سے باہر اجائے گا وہ محبت محض یک طرفہ نہیں تھی اسکی منزل تھی اور وہ منزل آج ائتل کو مل چکی تھی آج حقیقت میں اس نے اسے پالیا تھا جس کے لیے وہ نماز میں لمبی لمبی دعائیں مانگتی تھی..... اس نے اسے نرمی سے خود سے جدا کیا اور اس کے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے اس کا ماتھا چوم لیا.

"مجھ پر جب تحریم کو بے پناہ پیار آتا ہے نا تو وہ آئی لو یو کہتی ہے اور اس کے بعد اگلی لائن اسکی کچھ یوں ہوتی ہے کہ بھائی حقیقتاً تو اس بات کا جواب چار لفظوں پر مشتمل ہوتا ہے لیکن کنجوس لوگ دو لفظی جواب "یوٹو" بھی کہہ سکتے ہیں لیکن اگر زیادہ کنجوس ہوں تو ایک حرفی جواب "شکریہ" بھی کہا جا سکتا ہے مگر یوں مسکرانا کوئی جواب نہیں ہے اور یہی بات میں اپنی بیوی سے کہنا چاہوں گا کہ یوں شرمانا تو کوئی جواب نہیں ہے لیکن میری ڈمپل گرل کو سے مجھے چار لفظی جواب سننا ہے." وہ اسکی کمر کے گرد گھیرا تنگ کیے اسکی جانب دیکھ کر بول رہا تھا جبکہ وہ نظریں جھکائے حیا الود چہرہ لیے اسکی گردن میں لٹکتی چین کو دیکھ رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"اب میں...کلاس میں....."وہ ابھی اتناہی بولی تھی کہ تامیر بول پڑا."مت جاؤناکلاس لینے یہی رہو میرے پاس میں پیزا کھلاؤں گا تمہیں پاستہ بھی کھلا سکتاہوں اور آئسکریم بھی...."وہ اس کو لالچ دیتا بولا .

"ہر کام لالچ دے کر نہیں ہوتے اور ویسے بھی پہلی کلاس ہے انکے ساتھ انکے بھی کچھ رولز ہوں گے تو جاننے توہوں گے نا..."وہ ڈمپل کی نمائش لگاتے ہوئے بولی .

"رولز سوفنی...تم اس کو زیادہ نہیں بلاؤ گی اور نہ ہی فرینک ہو گی اور جو یہ تمہارے ہر ٹیچر کو سلام کرنے والی سوشل ہونے والی عادت ہے اس کو اس پر لاگو نہیں کرو گی تم میں دو سبجیکٹ سے زیادہ ایک کلاس کو اگر پڑھا سکتاتو یہ سبجیکٹ بھی خود لیتا لیکن تم میری بات مانو گی."وہ اسکی ٹھوڑی چھوتے ہوئے بولاتووہ مسکرادی.

"اپکا حکم سر آنکھوں پر اب چلی جاؤں...."وہ اس کی طرف دیکھ کر بولی .

"بھاگنے کا پلین اچھاہے مگر یقین کرو مسز شاہ آپ نے خود اپنے فرار کے راستے بند کیے ہیں مجھے یقین ہے کہ تم ان لمبی لمبی دعاؤں میں مجھے اللہ پاک سے مانگتی رہی ہو اب جو مل ہوں تو نخرے....."وہ اسکی ناک دباتے ہوئے بولا .

"اللہ اللہ میں کیوں نخرے کرو گی شکر ہے اللہ پاک کا کہ انہوں نے مجھے اپکو دیا میری دعائیں سن لی..."وہ تیزی سے بولتی دانت تلے زبان دے گئی .

Posted On Kitab Nagri

"واہ یعنی ہمیں مانگا گیا ہے.....ہائے..." وہ ہنستا ہوا اس کی گال پر چٹکی کاٹتا ہوا بول .

"جی نہیں..." وہ جلدی سے اپنے دفاع میں بولی .

"اچھا یار جانا بھی تو ہے کلاس میں چار حرفی جواب دو اور چلی جاؤ..." وہ اس سے جواب طلب کرنے لگا .

"اتنی بھی جلدی کیا ہے؟" وہ مسکرا کر کہتی اسے پیچھے کو دھکا دیتی آفس سے باہر کی طرف بھاگ گئی اس کی اس حرکت پر اسکا قہقہہ گونجا .

"آئی لو یو موردین ایوری تھنگ...سات حرفی جواب میرے مسٹر کھڑوس." وہ کلاس کی جانب بڑھتی خود کو نارمل کرتی خود سے مخاطب ہوئی .

وہ کلاس میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اسکا لال چہرے دیکھ ہالہ نے بولنے کے لیے لب کھولے مگر اُس سے پہلے ہی روشنی بول پڑی .

"جی میڈم انٹروڈکشن کروائے اپنا." وہ کوٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اس سے مخاطب ہوئی .

"اٹس می ائتل تامیر آئی ایم داجی آر آف دس کلاس..." وہ سنجیدگی سے بولی .

"او تو آپ کے ہائیسٹ مارکس ہیں." روشنی اس کی جانب دیکھے بغیر بولی .

"جی...." اس نے سر خم کیا.

Posted On Kitab Nagri

"میڈم بڑے لوگوں سے تعلق ہیں نمبر بھی تو ہائیسٹ ہی آئے گے." ایک لڑکا نے پیچھے سے ہانک لگائی .

"اس بات کا کیا مطلب ہوا؟" روشنی انجان سے لہجے میں بولی .

"جیسے پتہ ہی نہیں ہے کہ میں کون ہوں..." ائتل منہ بسورتی خود سے مخاطب ہوئی .

"میم یہ ڈان کی وائف ہیں." دوسرے لڑکے نے بتایا .

"او ائتل میرڈ ہیں مگر یہ ڈان کون ہے؟" وہ حیران ہوتی بولی اور اسکی بات پر ائتل کی آنکھیں کھولی کی کھولی رہ گئی .

"میم ڈان کا تو یہ فیلرز ہی اچھے سے بتائیں گے." ایک لڑکے نے لقمہ دیا .

"بہت ہی تجسس خیز کلاس ہے خیر بتائیں جی اور یہ فیلرز بھی موجود ہیں ادھر اس سٹیج پہ بھی فیل..." وہ حیران ہوئی تھی اس کی فضول باتوں پر ائتل چپ چاپ تامیر کا پڑھایا پرانا لیکچر تیار کر رہی تھی .

"جی میڈم ہم ڈان کے تشدد کا شکار ہو چکے ہیں." ایک لڑکا بیچارگی سے بولا .

"یہ ڈان ہے کون؟" روشنی تجسس سے بولی.

"میم یہ جو سر ابھی گئے ہیں یہ ڈاکٹر تامیر تھے اور جی آر ائتل تامیر ہیں اور ڈاکٹر تامیر ڈان ہیں پوری یونیورسٹی کے جس راستے سے گزر جائیں وہاں خاموشی کا سایہ ہو جاتا ہے اپنے رول ہیں انکے اپنی چلاتے ہیں موسٹ ینگ پروفیسر آف دہ یونیورسٹی کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں اور سٹوڈنٹس کی

Posted On Kitab Nagri

جان جس پروفیسر سے نکلتی ہے اس نام سے بھی جانے جاتے ہیں." لڑکے نے بیچارگی سے سب بتایا تھا تامیر کے رعب اور دب دبے کا سن کر وہ حیران تھی جو سب سے جولی پر سن تھا وہ اتنا سٹریکٹ ہو چکا تھا وہ سر جھکا گئی اور باقی ادھر ادھر کی باتیں ہونے لگی جس پر ائتل بالکل متوجہ نہ تھی کلاس کے ختم ہونے سے بیس منٹ پہلے روشنی کلاس سے جا چکی تھی. ائتل کو بیگ اٹھاتا دیکھ ہالہ جلدی سے بولی." چلو کنٹین چلتے ہیں "

"ہمم چلو." سر اثبات میں ہلاتی وہ دونوں باہر کی طرف چل دی .

"کیسی گزری ویکیشن ؟" ہالہ چلتے ہوئے بولی .

"بہت اچھی تم بتاؤ." اس نے مسکراتے ہوئے سامنے دیکھا تو سامنے سے آتا وجود اس کا دل دھڑکا گیا سامنے سے آتی ائتل کو دیکھ کر اس نے اپنی ایک آنکھ دبائی جس پر ائتل کا چہرہ ایک دم سرخ پڑ گیا.

"ٹماٹر..." وہ اس کے قریب سے گزرتا اس کے کان میں کہہ گیا جو اسے مزید سرخ و سپید کر گیا .

"تم کیوں اتنا بلش کر رہی ہو ؟" ہالہ جو تامیر کی اس حرکت کو دیکھ نہ سکی تھی وہ نا سمجھی سے بولی .

"نہیں نہیں میں کیوں.... چلو چائے پیتے ہیں نا..." وہ بات بدل کر بولی اور اسکا ہاتھ تھام کر آگے چل دی .

"روشنی میم اچھی ہیں." ہالہ لیز کھاتے ہوئے بولی .

"شاید..." وہ بغیر کسی رد عمل سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"تم نے منہ کیوں بنایا ہوا ہے؟" وہ اس کے پھیکے سے انداز سے بولی .

"نہیں منہ تو نہیں بنایا ہوا میں کل کے کوز کے بارے میں سوچ رہی ہوں کہ یہ جو اتنی ساری شارٹ ٹرمز ہیں ان کے انسرز ڈھونڈنے میں وقت لگے گا پھر تیار کرنے میں اور آفس کچھ تیار نہ کیا اور وہ پوچھ لیا تو مارکس گئے...." وہ اس کی بات بدلنے کی کوشش کرنے لگی جس میں وہ کامیاب بھی ہو گئی .

"یار ائتل واقعی میں لیکن تم ٹی ایس..... سوری میرا مطلب سر سے پوچھ سکتی ہو اور پلیز پوچھ کر مجھے بھی بتانا." وہ جلدی سے ٹی ایس بول کر اسکی توصیع کرتے ہوئے بولی تھی .

"سہی کہا میں ان سے پوچھ لوں گی اور وہ خوشی خوشی بتا دے گے ہیں نا؟" ائتل ابرو اچکا کر بولی .

"چلو کوئی نہیں چائے پیو تم..." تبھی وہ چائے پینے لگی اور ان کے درمیان کچھ اور گفتگو ہونے لگی چائے ختم کر کے ہالہ نے کچھ کھانے کو منگوالیا تو وہ دونوں سینڈوچ کھانے لگی ابھی وہ سینڈوچ کھا رہی تھی کہ ایک لڑکا انکی طرف آیا .

"آپ ائتل ہیں؟" اس لڑکے نے پوچھا.

"جی؟" وہ سوالیہ انداز میں اسے دیکھتے ہوئے بولی .

"یہ سر تامیر نے چابی دی ہے آپ کال نہیں پک کر رہی تھیں اس لیے مجھے بھیجا ہے میں انکا پیون ہوں." سوالیہ انداز دیکھ کر اس نے تفصیل بتائی تو آئتل نے چابی لیکر اسکا شکریہ ادا کیا اور اپنا فون دیکھتے ہی کال بیک کرنے لگی پہل بیل پہ ہی فون اٹھا لیا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم "معتبر انداز میں سلام کیا گیا .

"وعلیکم السلام ٹماٹر آپ دو گھنٹے سے کنٹین میں موجود ہیں گھر جانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے کیا؟ "

"ڈاکٹر صفدر کی کلاس ہے آدھے گھنٹے کے بعد...."اس نے ہالہ کو دیکھتے مختصر کہا جس کا سارا دھیان فون سے آتی آواز پر تھا .

"میرا بچہ ڈاکٹر صاحب تو آئے ہی نہیں ہیں. گھر جاؤ اور جا کر کچھ بنا ہی دو مسز بھوک لگ رہی ہے مجھے میں آدھے گھنٹے میں آتا ہوں. "اس نے شیرینی بھرے لہجے میں کہا تو ائتل سر خم کرتی مسکرا گئی .

"جو حکم....."اس کی بات سن کر وہ مسکرایا اور فون کٹ گیا .

"سر کی کلاس نہیں ہے ہالہ تو ہم فری ہیں اور مجھے تامیر کے لیے کھانا بنانا ہے اس لیے نکلنا پڑے گا یہ پیسے اس نے ٹیبل پر پیسے رکھے اور بیگ اٹھا کر نکل گئی .

"تامیر...."ہالہ نے دوہرایا .

"کاش تمہاری جگہ میں ہوتی تو یہ سب میں کرتی کاش ائتل تم مر جاؤ...."وہ زخمی انداز میں حسد سے بولتی کھڑی ہونے لگی کہ تبھی اس کے رنگ فق ہو گئے سامنے کھڑا وجود یقیناً سب سن چکا تھا .

"آفس پہنچے. "وہ کہہ کر نکل گیا تھا کہ وہ مریل سی چال چلتی کچھ بہانہ سوچتی اس کے آفس میں گئی .

"جی کیا فرما رہی تھیں آپ؟"وہ غصے سے بولا.

"سوری سر..."وہ نگاہیں جھکا کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنی وائف کو کہتا ہوں میرا معصوم بچہ... اور یقینا آج یہ ثابت ہو گیا کہ وہ بہت معصوم ہے جو آستین میں سانپ پال رہی ہے کہنے کو تو وہ اپکی دوست ہے اور آپ کیا کہہ رہی تھی کہ وہ مر جائے اور آپ اسکی جگہ آ جائیں. سوچ بھی کیسے لیا آپ نے کہ ایسا ممکن ہے آپ اس لڑکی کے شوہر کے بارے میں سوچ رہی ہیں جو آپکی آپکے ناموجود ہونے پر بھی تعریف کرتی ہے کیسا لگے اگر میں اسکو یہ سب بتاؤں گا دوستی کے نام پر دھبہ ہیں آپ میں حیران ہوں آپکی تربیت پر....." وہ دانت پیستا غصے سے بولا.

"آئندہ نہیں ہو گا." وہ اتنا ہی کہہ سکی .

"یہ موقع اپکو ملے گا تب ہی ہے ذہن میں رکھیے گا کہ آج آخری سیٹنگ تھی آپکی ائتل کے ساتھ چلی جائے یہاں سے." وہ غرایا تھا اس کی آواز کی دہشت دیکھ ہالہ جلدی سے آفس سے باہر وگئی تھی اور وہ سر تھام کر وہی بیٹھ گیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"السلام علیکم." وہ معتبر سا بولا .

"وعلیکم السلام کیسے ہو بیٹے." آصفہ بیگم پیار بھرے لہجے میں بولیں .

"الحمدللہ بالکل ٹھیک آپ بتائیں کیسی ہیں گھر میں سب کیسے ہیں؟ "

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ٹھاک ائتل کیسی ہے کدھر ہے؟ "

"وہ گھر ہے مین یونیورسٹی ہوں یہاں سے گھر جا کر بات کرواؤں گا آپکی." وہ رولنگ چیئر گھماتا ہوا بولا .

"اس کے پاس موبائل-فون ہے ہی اسکو فرصت ہو تب ہی کریں فون." وہ ناراضگی سے بولیں .

"جی میں کہوں گا آپ ناراض نہ ہوں .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"تامیر صیام اپنی امی کو لیکر آیا تھا تحریم کے رشتے کے لیے مجھے تو اچھے لگے لوگ تبریز اور حورین کو بھی صنابل بھی رضامند ہے لیکن میں تم سے بات کرنا چاہتی تھی .

"جانتا ہوں امی میں اسکو وہ بہت اچھا ہے میرا دوست ہے اسکی فیملی سے بھی واقف ہوں اسکی بہن ہماری یونیورسٹی میں ہی پڑھتی تھی اور اسکا برتاو بالکل ایسا ہے جیسے رائمہ آنٹی کا." وہ صنابل کی امی کا نام لیکر بولا .

"ہاں تو پھر تمہاری کیا صلاح ہے کیا کرنا ہے؟ "

"کچھ نہیں بسم اللہ کریں اللہ پاک میرے بچے کا نصیب اچھا کریں گے ان شاہ اللہ..." وہ مسکرا کر بولا .

"تم آجاو پھر طے کرتے ہیں " .....

"امی ابھی تو گیا ہوں انا مشکل ہو جائے گا لیکن کوشش کروں گا کہ ایک دن کے لیے تو آپی جاؤ آپ ان لوگوں کے گھر چکر وغیرہ لگالے پھر باقی باقاعدہ رشتہ طے کرنے پر منگنی کر دے گے " .

"ہاں اچھا سمجھاؤ ہے اور صنابل کے بھی رشتہ لیکر جانا ہے ائمہ کہہ رہی تھی کہ اس کے ساتھ چلو تو میں ائمہ مصطفٰے اور تبریز جائے گے...." انہوں نے یاک اور خوشخبری سنائی تو وہ مسکرا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل لے ماموں کے گھر جانا ہے؟" تامیر نے پوچھا .

"ہاں ائتل نے بات کی تھی اور صنابل انکو دکھایا تھا حانیہ بھی دکھائی ہمیں مجھے تو بہت پسند آئی بس اب جلد از جلد کرتے ہیں اور ان دونوں بہن بھائی کو ساتھ ہی بیاہ دیتے ہیں ".

"جیسی آپکی مرضی امی جیسے کہے گی ہو جائے گا." وہ مطمئن سا بولا .

"ائتل کو اسکے گھر لیکر گئے؟" آصفہ بیگم کچھ یاد کرتے ہوئے فورا بولیں .

"نہیں جمعے کو لیکر جاؤ گا " ....

"لے جانا اور کچھ دن کے لیے چھوڑ انا..." ان کے مشورہ پر اسکی آنکھیں کُھل گئ .

"کا لیے چھوڑ آؤ پڑھنا نہیں ہے اور میں کیا کروں گا...." وہ جلدی سے بولا مگر اپنی بات سمجھ کر وہ منہ جھکا گیا .

"یہ بجہ اچھا ہے...ف آصفہ بیگم اسکی بات پر ہنس دی تو وہ شرمندہ ہو کر الوادعی کلمات کہتا فون بند کر گیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ائمہ کیا ارادہ ہے کس دن آ رہی ہے ائتل اسے دیکھے ایسا لگتا ہے عرصہ گزر گیا ہے...." ارمان صاحب چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے بولے .

Posted On Kitab Nagri

"ماموں میں نے فون کیا تھا کہہ رہی تھی کہ جمعے کو آئے گی پھر ویک اینڈ پر یہی رہ لے گی ورنہ یونیورسٹی کا حرج ہوتا ہے ".

ائمہ بیگم سے پہلے ہی عروہ نے جواب دیا تو وہ سر اثبات میں ہلا گئے .

"میں سوچ رہی ہوں ممانی اس کے آنے پر ہم اسکی سب فیورٹ ڈشز بناتے ہیں سارہ فیورٹ کتنے دن بعد ائے گی یہ دیکھ کر خوش ہو جائے گی اور تامیر بھائی کی بھی فیورٹ ڈشز کا میں پوچھتی ہوں اُتل سے سب...." عروہ خوشی سے بولی تو ائمہ بیگم مسکرادی جیسی آپکی مرضی بچے کہتے وہ چائے پینے لگی جبکہ عروہ اس کے آنے کی پلینگ کرنے لگی تبھی ہمدان بے اسے اشارہ کیا تو ائمہ بیگم اور ارمان صاحب کو مصروف پاکر باہر نکل گئی جہاں ہمدان اسکی بازو تھام کر اسے گاڑی میں بٹھاتا گاڑی زن سے اڑا کر لے گیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گرے رنگ کی ٹی شرٹ اور بلیک ٹراوسر میں ملبوس بالوں کا جوڑا بنائے سارے جوابات کو رٹا لگاتی ادھر اُدھر گھوم رہی تھی کہ تبھی ہو چابی سے دروازہ کھولتا ہوا اندر آیا .

"السلام علیکم!" اس نے اسے رجسٹر پہ جھکا دیکھ کر کہا .

"وعلیکم السلام! آپ اتنی لیٹ خیریت؟" وہ رجسٹر سے سر اٹھا کر اسے ایک نظر دیکھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم کام تھا خیر سردی چلی گئی ہے جو یہ پہن لیا ہے؟"وہ اسکے وجود کو سر سے پیر تا دیکھ کر گویا ہوا .

"نہیں سردی نہیں لگ رہی تھی ہیٹر آن تھا اس لیے خیر آپ فریش ہوں میں آپ کے لیے کھانا لگاتی ہوں."وہ رجسٹر رہی ٹیبل پر رکھتی کچن کی جانب چل دی اور وہ روم کی چل دیا .

"ائتل...."تامیر نے کمرے سے اسے آواز دی .

"جی آئی."وہ کھانا لگاتے ہوئے بولی اور سالن رکھ کر اندر کی طرف چل دی .

"جی؟"اس کے جی کہنے پر جواب دینے کی بجائے اس نے اسے پنک کلر کی جیکٹ اس کے کندھوں پر ڈال دی تو وہ مسکرا کر جیکٹ پہنتی اسے کھانا کھانے کا کہتی باہر چل دی. اگلے پندرہ منٹ میں کھانا کھا کر وہ روم میں آیا تو وہ ادھر ادھر ٹہلتی سوالات کو رٹا لگا رہی تھی. اسکو اپنے پ میں مگن دیکھ وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھ کر موبائل چلانے لگا .

"ٹی ایس....."وہ دو گھنٹے سے رٹا لگا لگا کر تھک چکی تھی تبھی اسکی جانب لپکی " .

"ہانجی؟"وہ موبائل سے نگاہ اٹھا کر بولا .

"ٹی ایس کل جو کوز ہے کیا وہ آپ لیں گے؟"وہ معصومیت سے بولی تو وہ اٹھ کھڑا ہوا .

"ایسا کب ہوا ہے کہ میں نے کہا ہو پریزینٹیشن ہے یا کوز ہے اور نہ لیا ہو؟"وہ آبرو اچکا کر بولا .

"وہ تو سہی ہے مگر....."وہ اس کے روبرو کھڑی ہو کر بولی .

"مگر کیا مسز؟"وہ اس کے گال کھینچتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس آپ مجھے بتادیں کل کوز میں کیاہو گا؟"وہ آنکھیں میچتی تیزی سے بولی .

"اور اپکو ایسا کب لگا کہ آپ ایسے کہے گی اور میں اپکو بتادوں گا کہ مسز یہ سب آئے گا؟"وہ اسکی جانب دیکھ کر بولا .

"وہ تو میں جانتی ہوں مگر ٹی ایس میں بہت تھک گئی ہوں اور اتنا سارا میں نے کام بھی کیا ہے تو پلیز اس بار ہیلپ کر دے اگلی بار کبھی بھی نہیں کہا گی."وہ معصومیت سے بولی تو اسکی بات پر وہ ہونٹوں پر شہادت کی انگلی پر رکھے ایک منٹ کے لیے کچھ سوچ کر بولا .

"ٹھیک ہے میں بتادیتاہوں."وہ مسکرا کر بولا .

"کیاسچ میں آپ مجھے بتادیں گے...."وہ دوبارہ دہراتی ہوئی بولی تو وہ سر اثبات میں ہلا گیا اس کے سر ہاں میں ہلاتے ہی وہ اچھل کر اسکے گلے لگ گئی اس بے مسکراتے ہوئے اسے گلے لگایا اور آرام سے بولا .

"سویٹ ہارٹ میں ایک شرط پر بتاؤں گا."اسکی بات سن کر ائتل منہ لٹکاتی ایک دم سے پیچھے ہوئی .

ف وہ کیا؟"وہ لڑکھڑاتی زبان سے بولی .

"مجھے میری بات کا جواب چاہیے وہ چار حروف....."وہ آبرو اچکا کر بولا تو اسکا چہرہ لالا ہو گیا شرم اور حیا سے اسکی پلکیں جھک گئی .

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ لو اب تم تھک بھی چکی ہو سارا کام بھی کیا ہے تم نے اور ابھی کھانا بھی تم نے اپنے لیے بنانا ہے اور آئس کریم بھی کھانا چاہ رہی تھی ویسے تم آج لیکن تمہیں پڑھنا بھی ہے کوز ہے کل بیس مارکس آنلائن کوز ہے اور مارکس سے گریڈ پر فرق پڑ سکتا ہے لیکن خیر ٹھیک ہے کوئی بات نہیں تم پہلے پڑھو پھر اپنے لیے کھانا بنالینا یا کھانا بنا کر پڑھ لینا اٹس ٹوٹلی اپ ٹو یو....."وہ مسکرا کر کہتا وہاں سے نکلنے لگا کہ وہ آگے بڑھ کر اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی .

"بے بی آئی ایم اسکنگ اباؤٹ فور ورڈز نوٹ اباؤٹ کس جو آپ میری آنکھیں بند کر رہی ہے ویسے مانگی بھی جاسکتی ہے...."وہ اسی م انداز میں کھڑا ہوا بولا .

"آ.....آئ.....آئی....."اسکی انگلیوں کے درمیان خلا سے اسکا لال ہوتا چہرہ دیکھ کر اسے اس پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا تبھی اس بے کھینچ کر اسے خود میں بھینچ لیا .

"اب کوئی نہیں دیکھ رہا اب کہہ لو...."وہ مسکرا کر بولا .

"آ....آہ....آئ.....ائی....."وہ اور زیادہ اٹکنے لگی تھی اسکے سانسوں کی آواز اسکی دھڑکنوں کو بڑھا رہی تھی اسکی دھڑکنیں اسے خود میں لب دھن کرتی محسوس ہو رہی تھیں .....

"سویٹ ہارٹ ٹائم زیادہ نہیں ہے آپ کے پاس چلو کیا کھانا بناؤ گی تم میں تمہیں کھانا کھلا دیتا ہوں باہر سے اور بلکہ کیا یاد کرو گی تمہارا فیورٹ پیزا پاستہ تمہارے فیورٹ ریسٹورنٹ سے اور پھر آئس کریم بھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن دیکھو ناسات سے اوپر ٹائم ہونے والا ہے اور سردی بھی ہے تو اب تم چاہتی ہو کہ باہر سے کھاؤ کھاناتو تمہیں جلدی کرنی ہو گی." وہ اسکے شہد رنگ کے بال سہلاتا ہوا بولا .

"آئی..... لو....." وہ گہرے سانس لینے لگی جیسے دنیا جہان کا مشکل کام وہ سر انجام دے رہی ہو .....

"بیوی ساڑھے سات....." اس نے اسکے کام میں سرگوشی کی اسکے سانسوں کی تپش وہ اپنے سینے پر محسوس کر رہا تھا ان سانسوں کی گرمائٹ اسے سکون بخش رہی تھی وہ تمام سکون آج اسے محسوس ہو رہا تھا جو اس نے کبھی کھو دیا تھا .....

"آئی لو یو....." وہ جلدی سے بولتی اس کے بازو میں اور سمٹ گئی اقرار سنتے ہی وہ کھکھلا کر مسکرایا .....

"رپیٹ آفٹر می....." وہ اسکو خود میں سمیٹتا ہوا دوبارہ بولا .

"ائی .....

"آئی ....

لو ....

ل.....و ....

"مور .....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مو...ر" اسے آفس سے باہر جاتے خود سے کہے الفاظ یاد آئے تھے وہ اسے وہی کہنا چاہتی تھی جو وہ اس سے کہلوا رہا تھا ....

"دئین ...

"دئین...." وہ آہستہ سے بولی .

"ایوری تھنگ....." وہ آنکھیں بند کیے بولا ....

"ایو.... ایور..... ایوری....." اسکی سانسیں اتھل پتھل ہو رہی تھیں اسکا سفید گلاب جیسا چہرہ کس قدر لال ہو چکا تھا تامیر دیکھے بغیر ہی بتا سکتا تھا وہ اس سے شرما رہی تھی وہ اچھے سے جانتا تھا تبھی اس نے ہاتھ پیچھے کی طرف بڑھا کر کمرے کی لائٹ آف کر دی..... اور آہستہ سے اسے خود سے پیچھے کرتے اسکا ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کی .....

"یو آر مائی ایوری تھنگ...." وہ اسکا گال چوم کو بولا تو وہ اور سر جھکا گئی .

"آئی ایم ویٹنگ یو آوٹ سائیڈ تیار ہو کر آجاؤ....." اندھیرے س

میں بھی اسے اسکا چہرہ دمکتا محسوس ہو رہا تھا مسکرا کر کہہ کر وہ باہر چل گیا جبکہ وہ اپنے اندر مچتے اس شور کو سلانے لگی جو ایسے شور کر رہا ہو جیسے اس میں پوری دنیا بس گئی ہو پوری دنیا ہی تو بس گئی تھی آج ائتل تامیر چاہ میں اسے اسکا سفر میں ساتھ رہنے والا انسان ہم سفر کے طور پر عطا ہو گیا تھا اسکی ہر دعا قبول ہو گئی تھی وہ آج تامیر کی اور تامیر اسکا ہو گیا تھا وہ جھوم اٹھی تھی..... تبھی دل پر قابو پاتی وہ تیار 9 ونے

Posted On Kitab Nagri

کے لیے چل دی جبکہ وہ لاونج میں بیٹھا چینل سرفنگ کر رہا تھا کچھ بھی اسے پسند نہیں آرہا تھا پسند تو اب اس تیار ہوتی تک اسکی محدود ہو گئی تھی اسکا عشق مکمل ہو گیا تھا آج اسے واقعی میں سکون نصیب ہو گیا تھا جس سکون کے لیے وہ گلی گلی پھرتا تھا جس بے سکونی نے اسے پتھر کر دیا تھا آج اس دل کو کسی نے عشق نے مکمل کر دیا تھا..... جس پر وہ دل سے مسکرا رہا تھا تبھی وہ اٹھا اور وضو کر کے دو نفل پڑھنے لگا نفل پڑھ کے دعا مانگ کر وہ فارغ ہی ہوا تھا کہ وائٹ شرٹ وائٹ جینز پر برگنڈی رنگ کی جیکٹ پہنے بالوں کو کندھوں پہ ڈالے روم سے باہر آئی اسکی جھکی ہوئی پلکیں اس کو اکسا رہی تھیں تبھی وہ مسکرائٹ قابو کرتے ہوئے بولا .

"ائتل دوپٹہ لیکر آؤ جلدی سے پھر چلتے ہیں اٹھ بجنے لگے ہیں"....

"ایسے بھی تو جا سکتے ہیں." وہ جیکٹ کی کیپ سر پر رکھتے ہوئے بولی .

"ہمم جایا جا سکتا ہے یہاں تک کہ تم ٹراوسر شرٹ پہن کر بھی باہر جا سکتی ہو میرے ساتھ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن میرے ساتھ گاڑی میں جائیں گی گاڑی میں ہی کھائے گی اور واپس ا جائیں گی...." وہ اتنی نرمی سے بولا تھا کہ ائتل ہکا بکا رہ گئی وہ تو سوچ رہی تھی کہ ڈانٹ دے گا مگر وہ تو اتنی نرمی سے اپنی بات کہہ گیا تھا .

"گاڑی میں نہیں کھانا میں دوپٹہ ہی لے لیتی ہوں." وہ سفید رنگ کا دوپٹہ لیتی اس کے سامنے آئی تو وہ مسکرا کر اسے ساتھ لگاتا باہر لے آیا اور گاڑی میں بٹھاتا ریسٹورنٹ کی طرف بڑھ گیا .

Posted On Kitab Nagri

کے پاس گاڑی روک کر وہ اس کو گاڑی Paola's Cosa Nostra سے باہر نکلتا ہاتھ پکڑ تا اندر کی جانب بڑھ دیا " .

"یہ کھانا ہے,وہ مسکرا کر بولا .

"آپ نے گھر کہا تھا کہ میری مرضی تو اب میں اپنی مرضی کروں گی..."وہ مسکرا کر بولی .

"ائتل...."وہ تھوڑا سا آگے ہوتا ٹیبل پر ہاتھ رکھتا اس سے مخاطب ہوا .

"کچھ بھی ایسا میں تمہیں کھانے نہیں دوں گا جس سے تم بیمار ہو اس لیے گول گپے سوچوں بھی نہیں....."وہ اتنی تسلی سے اس کے دماغ تک رسائی لے گیا تھا کہ وہ ہکا بکا تھی .

"مگر آپ....."وہ آپ بھی کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ وہ بول پڑا .

"گھر بات پاستہ کھانے کی کوئی ہی تم کوئی بھی فلیور آڈر کر سکتی ہو نہیں کھانا وہ تو پیزا بھی آڈر ہو سکتا ہے اگر وہ بھی نہیں تو کچھ اور لیکن وہ جو تمہاری طبیعت خراب نہ کریں."وہ حتمی انداز میں بولا تو وہ گٹنے ٹیکتی سر اثبات میں سر خم کرتی اپنا فیورٹ بروکلی پاستہ اور ایک چکن ہاٹ کارن سوپ آڈر کر چکی تھی اور اس کے آڈر پر وہ حیران تھا .

"ائتل سوپ پی کر آئسکریم کا سوچنا بھی نہیں."وہ اسکی حرکت کو دیکھ سنجیدگی سے بولا .

"آپ نے پرامس کیا ہے اس کو پورا کریں."وہ ہنستے انداز میں بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں بے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا کہ جس میں یہ شامل ہو کہ تمہیں وہ کھلاؤں جس سے تم بیمار ہو..... اس لیے یہ سوچو بھی نہیں ہاں آئسکریم کل کھلا سکتا ہوں تمہیں....." وہ سنجیدگی سے بولا تو وہ منہ لٹکا کر کچھ بولنے لگی کہ اس سے پہلے ہی وہ دوبارہ بول پڑا

"دس از فائنل مسز....." اس کے اس طرح کہنے سے وہ چہرہ جھکا گئی .

"کھانا آگیا ہے کھاؤ اسکو..." وہ پھر سنجیدگی سے بولا تو وہ چپ چاپ کھانا کھانے لگی .

"میں نے گھر جانا ہے." وہ پاستہ کھاتے ہوئے بولی .

"ہمم لے جاؤں گا..." وہ رسماً بولا .

"میں رہوں گی وہاں....." وہ دوبارہ بولی

"جی جانم رک جایئے گا....." وہ مسکرا کر بولا .

"جمعرات کی شام کو جاؤ گی اور سوموار کو یونیورسٹی آجاؤں گی "....."

"اتنل چار دن.....؟" وہ؛ آبرو اچکا کر بولا .

"چھ مہینے بعد چار دن تو کیا چار سو دن رہنا چاہیے ہے مگر خیر....." وہ ہونٹوں کو موڑتے ہوئے بولی .

"میرا احساس بھی کر لو بیوی...." وہ شوقیہ انداز میں بولا .

"آپ بھی ساتھ چلیں....." وہ مسکرائی تو اس کے ڈمپل دیکھ کر وہ تھم گیا .

Posted On Kitab Nagri

"ایک تمہارے یہ ڈمپل مجھے تم پہ غصہ نہیں کرنے دیتے میں نے اسلام آباد جانا ہے صیام اور تحریم کے رشتے کے سلسلے میں اور بلکہ صنابل کہہ رہا ہے کہ میں تمہارے ماموں کے گھر حانیہ کے رشتے کے لیے ساتھ جاؤں مگر یہ تھوڑا مشکل لگ رہا ہے لیکن تحریم کے لیے تو جانا ہی ہو گا..... سوچ تو رہا تھا تمہیں لیکر جاؤں مگر اب تم نے اتنے دن بعد گھر جانا ہے تو وہاں چلی جاؤ لیکن سنڈے کو آجانا واپس...."وہ مسکرا کر بولا تو وہ اسے گھور گئی."ٹھیک ہے اسلام آباد جانا ہے تو کیا آپ گھر نہیں آئے گے ممانے تو اسپیشلی کہا تھا کہ آپ ائے .

"ہمم ویسے بیوی تم نے یہ مجھے نہیں بتایا تھا کہ آنٹی بے کیا کہا ہے لیکن میں سنڈے کو آجاؤ گا تمہیں بھی ساتھ لے اؤں گا.."وہ نیپکین سے منہ صاف کرتا ہوا بولا تو وہ مسکرا گئی. کھانے سے ہاتھ پیچھے کرتے دیکھ اس نے بل ٹیبل پر رکھا اور اسکا ہاتھ تھامتا گاڑی کی طرف بڑھ دیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ شیشے کے پاس کھڑی بلیک جینز اور شرٹ پہنے بالوں کو دونوں کندھوں پر پھیلائے گلے میں کالے رنگ کا مفلر نما دوپٹہ لیے لاؤنج میں لگے وال میرر سے تصویر کھینچنے میں مصروف تھی کہ تبھی وہ نیلی جینز اور سفید ہالف سلیو شرٹ میں ملبوس مسکراتا دلکش سا وجود اس کی اس حرکت کو دیکھ کر اس کی جانب آیا اسے مکمل خود میں متوجہ پا کر اس نے مسکراتے ہوئے پیچھے سے اس کا موبائل پکڑا .

"لاؤ مسز میں کلک کرتا ہوں....." وہ اس کے اتنا قریب ہو کر اس کے کان کی لو کو ہونٹ سے چھوتا ہوا بولا کہ وہ ٹس سے مس نہ ہو سکی. اسکی اس حرکت کو دیکھ وہ چہرہ اسکے کندھے پر رکھتے موبائل کو اوپر کی طرف تصویر کھینچنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں مسز آپ کو اپنے چہرے کو نہیں بلکہ اپنی شرٹ کی دائیں جانب لکھے حروف کو اس کیمرے کی آنکھ میں قید کرنا ہے." وہ اتنے تحمل سے بولا تھا کہ وہ حیران تھا دائیں جانب دل کے قریب سنہری حروف سے لکھا تامیر شاہ اسکی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوا تھا. اسکی اس حرکت پہ مسکراتی وہ مڑ کر اسکے سینے پر سر رکھ گئی اسکی ایسی حرکت پر وہ مسکرایا اور اسکے بالوں کو انگلیوں کی پور سے چھوتا اس منظر کو پھر سے اپنے فون میں قید کرنے لگا .

"فلیٹ گندہ ہی ہو گا ایک کام کرتا ہوں اپنے فلیٹ نہیں جاتا سوئپر کو صفائی کا کہہ کر بھابھی سے کھانا کھاتا ہوں....." وہ خود سے بات کرتا وہ سیڑھیاں چڑھ گیا چابی سے دروازہ کھولتے ابھی وہ اندر ہی بڑھنے لگا تھا کہ تبھی اُسے سوئپر نظر آیا اسے دیکھ کر وہ دروازہ کھولا چھوڑے اسکی طرف بڑھ دیا اور اسکو ساتھ لیتا اپنے فلیٹ کی طرف چل دیا جبکہ وہ یہ بھول چکا تھا کہ وہ پیچھے ایک دروازہ کھولا چھوڑ چکا تھا .

"میرے فون کا ریزلٹ زیادہ اچھا ہے مسز...." وہ مسکرا کر کہتا اسے اپنے قریب کرتا اسکے چہرے کے ساتھ چہرا لگا کر تصویر کھینچنے لگا تصویر کلک ہوتے ہی وہ اسکے ساتھ تصویر دیکھنے لگی کہ تبھی اسکی نظر سامنے کھڑے وجود پر پڑی جیسے دیکھ کر اسکا حلق تک کڑوا ہو چکا تھا .

"ایم سوری ایکچولی دروازہ کھولا تھا اور آپ لوگ تصویر بنا رہے ہو تو میں نے سوچا کہ ڈسٹرب نہ کرو تو بس اس لیے یہاں کھڑی تھی میں دراصل یہ ٹرائفل لیکر آئی تھی آج یونیورسٹی کا پہلا دن تھا اور

Posted On Kitab Nagri

سوسائٹی میں آپ لوگ میرے ہمسائے بھی ہیں تو سوچا اپنی خوشی بانٹنی تو بنتی ہے....." وہ مسکرا کر اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

"جی آجائیں....." ائتل مسکرا کر آگے بڑھی اور اسکے ہاتھ سے ٹرائفل تھام لیا .

"آئتل کھانا لگا کر بلا لینا....." وہ تنے ہوئے جبڑوں سے کہتا اندر کی جانب بڑھنے لگا لیکن اگلی بات سن کر اس کے پیر وہی منجمد ہو گئے .

"تامیر کے کھانے سے یاد آیا میں نے بھی کچھ انتظام کرنا ہے کھانے کا آج پہلا دن تھا اور کچھ کھانے کو موجود ہی نہیں ہے..." وہ ماتھا کھجاتے ہوئے بولی اسکی بات پر ابھی تامیر پلٹتا کہ ائتل فورا بول پڑی. "تو کوئی بات نہیں آپ ہمارے ساتھ کھانا کھالیں...." اسکی بات پر تامیر اسے دیکھتا ہی رہ گیا وہ لڑکی اسکے لیے اتنی خاص ہو چکی تھی کہ وہ چاہ کر بھی اسے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا اک سرد آہ بھر کر وہ کمرے کی جانب چل دیا اور وہ کھانا لگانے لگی کھانا لگا کر روشنی کو ٹیبل کی طرف گامزن کیے ابھی وہ تامیر کو بلانے جانے ہی لگی تھی کہ وہ کالے شلوار قمیض میں ملبوس آستین اوپر کو فولڈ کرتا ڈائنگ کی طرف آتا اسے نظر آیا اسکو دیکھ کر وہ ایک دم پلکے جھپکنا بھول گئی تھی اسے تامیر ہمیشہ ہی کالے سوٹ میں وجیہہ لگتا تھا مگر آج نجانے کیا تھا کہ اس پر وہ پہنا کالا رنگ اسے سحر انگیز روپ بخشے ہوا تھا نگاہیں تو روشنی کی بھی ٹھہر چکی تھی مگر ائتل کی آنکھوں میں موجود محبت کا سمندر دیکھ اسے حسد ہوا تھا. رعب دار انداز میں

Posted On Kitab Nagri

ٹیبل کی سربراہی کرسی پر براجمان ہوتے اس نے پلیٹ سیدھی کی تو ائتل اس میں قیمہ مٹر کا سالن ڈالنے لگی .

"روشنی کھانا سرو کرو." وہ مسکراتا ہوا بولا .

"کیوں تمہارے ہاتھ کرائے پر گئے ہوئے ہیں جو کھانا میں سرو کروں؟" وہ سلگ کر بولی .

"ہم ریلیشن شپ میں ہے اور شادی کے بعد یہ کرنا تو پڑے گا ہی تو بہتر ہے پریکٹس ہو جائے گی." وہ ہنستا ہوا بولا .

"تامیر مجھ سے اس سب کی امید مت رکھو سمجھ آئی میں اس طرح کی بیوی کبھی بھی نہیں بنو گی تم مجھے اپنے رنگ میں ڈھالنے کی کوشش کرو گے تو خود کو تنہا پاؤ گے اس لیے پلیز میرا ساتھ چاہیے ہے اگر تو یہ سوچنا چھوڑ دو کہ جو تمہارا کام تم خود کرتے ہو وہ شادی کے بعد میں کروں گی ایسی شادی سے میں سنگل اچھی ہوں...." وہ تنک کر بولی تھی اور تامیر اسے دیکھتا رہ گیا تھا مگر محبت تھی تو بے رخی برداشت کرنا واجب تھا اور وہ کرتا آیا تھا.....

"کہاں کھو گئی آپ؟" ائتل روشنی کو کھویا دیکھ کر بولی .

"کچھ نہیں تم کھانا سرو کر رہی تھی تو بس کچھ یاد آ گیا " .

"ایسا بھی کیا یاد آ گیا؟" ائتل مسکراتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"بعض اوقات کچھ لوگوں کو کھو کر پتا چلتا ہے کہ ہم نے کوئلے کی خاطر ہیرے ٹھکرا دیئے مگر یقین ہے مجھے میرا ہیرا مجھے جلد واپس مل جائے گا."وہ تامیر کو دیکھ کر بولی اسکا یوں تامیر کو دیکھنا ائتل کو برا لگا تھا مگر وہ خاموشی سے بات کو پلٹتے ہوئے بولی .

"آپ یہ قیمہ مٹر کھائیں"باؤل اس کے سامنے کرتے اس نے پیش کش کی .

"واؤ ائتل تم نے قیمہ مٹر بنایا ہے تمہیں پتہ یہ میرا فیورٹ ہے اور تامیر قیمہ کھاتا ہی نہیں تھا اس کو قیمہ ہم نے کھلانا شروع کیا تھا اور یہ لڑکا محض قیمہ تب کھاتا تھا جب اس میں مٹر ہوتے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے قیمہ مٹر ہم دوستوں کا قومی سالن بن گیا تھا سب کو ہی بہت پسند تھا..."وہ مسکرا کر ماضی کی یاد کو تازہ کرتے ہوئے تامیر لکی جانب دیکھتے ہوئے بولی .

"میری بیوی کو میری پسند ناپسند کا علم ہے مس..... آپ کھانے کی طرف متوجہ ہوں مہربانی آپکی. .."اس نے اتنے اشتعال انگیز لہجے میں کہا تھا کہ اسکی کڑواہٹ وہاں بیٹھی ائتل اور روشنی دونوں محسوس کر چکی تھی .

"ائتل تمہیں تامیر کھڑوس نہیں لگتا کیا!..."وہ باز نہیں آئی تھی مگر تامیر شاہ جس کو دل سے نکال دیتا تھا اسکے طرف کبھی گامزن نہیں ہوتا تھا اور یہ بات ائتل کے عشق نے اس کے اندر اور گہری کر دی تھی تبھی وہ چپ چاپ اطمینان سے کھانا کھا رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"بالکل بھی نہیں..... تامیر کھٹے میٹھے سے ہیں غصے بھی کرتے ہیں پیار بھی کرتے ہیں...."اس کے نام لینے پر تامیر کی آنکھیں اسکی طرف اٹھی تھیں اور پھر پیار کرنے والی بات پر تامیر نے اسکی طرف گہری مسکرائٹ اچھالی تھی اسکی اس حرکت پر وہ سر جھکا چکی تھی .

"ٹھیک کہتی ہو مگر یہ جب ہمارے ساتھ ہوتا تھا تو بہت کڑواتھا ابھی اسکو چاکلیٹ نہیں پسند یہ چاکلیٹ نہیں کھاتا پھر بھی کڑوا رہتا تھا اگر کھاتا ہوتا تو کڑوا ہی کڑوا ہوتا..." روشنی پھر اسکی ذات پر بات کرتے ہوئے مسکرائی .

"آپ چاکلیٹ نہیں کھاتے؟"ائتل روشنی کی بات پر تامیر کی طرف جانب متوجہ ہوئی .

"کھاتا ہوں مسز کتنی دفعہ تو کھائی ہے آپکے ساتھ بلکہ کل تو چاکلیٹ آئسکریم کھائی ہے." وہ ہلکا سا مسکرایا .

"تو پھر یہ کیوں کہہ رہی ہیں؟"ائتل نے آبرو اچکا کر پوچھا .

"مائی ڈیئر وائف ان لوگوں سے میری محض یونیورسٹی میں جان پہچان تھی اور جو کچھ ان کے سامنے موجود پانچ چھ گھنٹوں میں کیا یہ محض وہی جانتی ہیں اور وہ ہی تمہیں بتانے کی کوشش کر رہی ہیں کیونکہ انہیں لگ رہا ہے کہ آپ مجھے نہیں جانتی یا یہ ساری باتیں آپ میرے بارے میں پہلے سے نہیں جانتی مسز اگر انہیں بھول ہے تو اپکو تو نہیں ہونی چاہیے نا آپ جانتی ہیں مجھے..... میرے اندر سے میرے باہر سے میری مکمل ذات سے واقف ہیں آپ اور اس تک رسائی رکھتی بھی رکھتی ہیں اور اب تم چپ

Posted On Kitab Nagri

کر کے کھانا کھاؤ ورنہ میرا بچہ میں تمہیں بھی سکتا ہوں....."وہ اسکیم سوال پر چاولوں کا چمچ چھوڑ کر سیدھا ہوتا اسے سمجھاتے انداز میں اس کی ہاتھ کی پشت کو سہلاتے ہوئے برلا تھا جس پر وہ مسکرا گئی تھی جبکہ میرا بچہ کہنے پر اور اسکا ہاتھ تھامنے پر روشنی کے روشن چہرے پر زردگی پھیل چکی تھی اسکا رواں رواں انداز اندر تک جل گیا تھا .

"ائتل ایک بات پوچھوں تم سے ؟"وہ اپنی کڑواہٹ کو شیریں کرتی گہری سوچ میں ڈوبی چاول منہ میں رکھتے ہوئے بولی.

"جی....؟"ائتل نوالہ بناتے ہوئے بولی روشنی کے ایسے انداز پر تامیر کے کان کھڑے ہو چکے تھے مگر وہ چپ چاپ کھانا کھاتا رہا .

"اگر تم سے تامیر سخت ناراض ہو جائے یا تم نے ایسی کوئی غلطی کی ہو جو نا قابل معافی ہو تو کیسے مناؤ گی اسکو؟"اسکو اتنا گہرائی میں ڈوبے سوال کرتے دیکھ تامیر نفی میں سر ہلاتا چاول کھانے لگا .

"تعلق اگر محض میٹھا ہو تو وہ بھی ہضم نہیں ہوتا دل کو اور طبیعت کو بوجھل کر دیتا ہے اور اگر محض تعلق میں کھٹاس ہو تو وہ دانتوں کو کھٹا کرنے کے ساتھ آپکے اندر کافی بیماریوں کا سبب بنتا ہے میرا اور انکا تعلق کھٹا میٹھا سا ہے جس میں میں بھی ناراض ہو جاتی ہوں ٹی ایس بھی ہو جاتے ہیں اور جہاں محبت ہو وہاں منانا مشکل نہیں ہوتا اور رہی بات نا قابل معاف غلطی کی تو ٹی ایس کے مطابق نا قابل معاف غلطی محض بے وفائی ہے یہ ہمیشہ کہتے ہیں ائتل تم مجھے یا میرے گھر والوں کو جان سے مار کر بھی میرے

Posted On Kitab Nagri

پاس واپس آؤ گی نا تو میں تمہیں گلے سے لگاؤ گا کچھ آنسو بہوؤں گا اور تمہارا ماتھا چوم کر میں اس غلطی کو بھول کر تمہارے ساتھ آگے بڑھ جاؤں گا مگر ائتل میں بس ایک چیز میں اپنا دل بڑا نہیں کر سکوں گا اس میں تمہیں آگے بڑھ کر گلے نہیں لگاؤ ائتل میں معاف نہیں کر سکوں گا اور وہ محض بے وفائی ہے شکایتیں کر لینا ناراض ہو جانا یہاں تک نفرت بھی کر لینا مگر مجھ سے وفاداری کرتی رہنا..... اور مجھے میرا پتہ ہے اپنی تربیت کا پتہ ہے میری تربیت کرنے والے لوگ بہت پیارے ہیں ظرف ہوتے ہیں وہ لوگ جنہیں بے پناہ محبت دینے والا انسان ملے اور وہ اسے ٹھکرا دیں اور میرے والدین..... انہوں نے مجھے کم ظرف نہیں بنایا کم ظرفی نہیں سکھائی میرے خون میں ٹھکرانا شامل نہیں ہے اس لیے میرے رشتے میں ایسی نوبت کبھی آئے گی نہیں..... اور ویسے بھی جو شخص محض اپکو دیکھنے کے لیے اپنی پوری رات کی نیند گنوا دے آپکی سانسوں کی آواز سننے کے لیے ساری رات آپ کے ساتھ فون پر رہے اپکو حفاظت دینے کے لیے اپکا سایہ بن جائے ایسے انسان سے بے وفائی کرنا یقیناً شرک ہو گا جس کی معافی کبھی بھی نہیں ہونی چاہیے ہونی چاہیے تو محض سزا اور وہ بھی بدترین موت کی سزا کہ دنیا یاد رکھے بے وفائی کے نام پر کانپ جائے....." وہ اتنا ٹھہر ٹھہر کر بولی تھی تامیر کی اُن جاگنے والی راتوں کے پیچھے مقاصد کو اس نے اتنے پیار سے بیان کیا تھا کہ تامیر اسے دیکھتا رہ گیا تھا اسکی باتوں پر حیران تو روشنی بھی تھی راتیں تو کیا تامیر شاہ نے تو روشنی کے پیچھے دن بھی قربان کیے تھے مگر اسے لگتا تھا کہ یہ

Posted On Kitab Nagri

دائمی ہے اسکی محبت کو زوال آ ہی نہیں سکتا شاید وہ اس سے آشنا نہیں تھی جب بے رخی انسان کو حد سے زیادہ تھکا دے تو وہ محبت کو صندوق میں ڈال کر پانی میں بہا دیتا ہے .

"مسز بس کر جائے آج کے لیے اتنی باتیں بہت ہے کھانا کھالیں میں تھک چکا ہوں نیند آ رہی ہے مجھے سونا ہے کہ میں نے...." وہ مسکرا کر کھڑا ہوا تو ائتل فورا بولی .

"سویٹ ڈش تو کھالیں...." وہ ڈمپل کی نمائش کرتے ہوئے بولی. اس کی بات پر اس نے اسکا چہرا اوپر کر کے اس کے ماتھے کو چوم لیا .

"ٹو مچ سویٹ اس سے زیادہ میٹھا دنیا میں کچھ بھی نہیں ہے....." مسکرا کر کہتا اسکے دائیں ڈمپل کو چھو کر وہ کمرے کی جانب چل دیا جبکہ وہ اس کے احساس میں ہی گھل گئی تھی اسکا چہرا گلاب کی طرح دمک اٹھا تھا. تامیر کی ایسی بے باکی کو دیکھ کر روشنی حیران تھی وہ محض اس کے ہاتھ کو تھاما کرتا تھا مگر وہ بھی جب وہ اسکے ساتھ اکیلا ہوتا تھا اس نے کبھی بھی کسی کے سامنے اسکا ہاتھ نہیں پکڑا تھا آج اس کے ہی سامنے وہ نہ اپنی بیوی کا ہاتھ تھام چکا تھا بلکہ اسکے چہرے کو چھو کر اسکے ماتھے پر ایک مہر بھی ثبت کر گیا تھا... وہ اکثر روشنی سے کہتا تھا جس دن تم سے حلال تعلق بن گیا اس دن تم رشک کرو گی کہ تمہیں محبت نہیں عشق کرنے والا ملا ہے اس دن تمہیں تم خود ایک گلاب لگو گی تمہیں یقین آ جائے گا کہ دنیا کے سارے گلاب بے رنگ اور بے مول ہیں تمہارے آگے..... اور آج اس نے اپنی آنکھوں سے تامیر کے عشق کو دیکھا تھا اسکی ایک جھلک اسے تڑپا گئی تھی ائتل کا چمکتا چہرا اسے کسی گلاب کی مانند لگا

Posted On Kitab Nagri

تھا تامیر کے کہے تمام الفاظ اسے ائتل کے وجود میں اصلیت پکڑتے نظر آئے تھے وہ کیا کھو چکی ہے اسے آج سہی معنوں میں اسکا احساس ہوا تھا....."بہت جلد میرا ہو گا."ذہن کو تسلی دیتے انداز میں وہ ائتل سے گویا ہوئی .

"اب میں چلوں گی....."الوداعی کلمات کہتی وہ باہر نکل آئی اور ائتل برتن سمیٹنے لگی .

"مجھے ائتل کو سب بتا دینا چاہیے کب تک یہ ایسے ہی چلے گا اس سے پہلے اُسے روشنی یا کسی دوسرے کے منہ سے پتہ چلے مجھے اُسے خود ہر بات کا بتا دینا چاہیے ہیں جیسی روشنی کی کرتوتیں ہیں یقین ہے کچھ نہ کچھ بول دے گی اور ایسے بولے گی کہ ائتل اور میرے درمیان غلط فہمیاں آ جائیں گی. غلط فہمی کی دیوار بنے اسے عبور کرنا مشکل بنے اس سے پہلے ہی سب اسکو بتا دینا چاہئیے اگر کوئی بات بھی ہو تو اسے مجھ پر یقین ہو."بیڈ پہ لیٹا بازو سر کے نیچے فولڈ کیے وہ ابھی اپنی سوچ میں مگن تھا کہ ائتل کمرے میں آ گئی اور بیڈ پر چڑھتی مسکرا کر اس کے پاس بیٹھ گئی .

"بازو سیدھی کریں مجھے لیٹنا ہے...."وہ اپنے چہرے سے بال پیچھے کرتے ہوئے مسکرا کر بولی .

"سینے پہ سر رکھ لو...."وہ مسکراتا ہوا بولا تو اس کی بات سنتے ہی اس کے سینے پر سر رکھ گئی .

"مجھے اپنا فون دیں میں نے پکچرز دیکھنی ہے...."وہ اس کے سینے پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولی .

"یہ لو...."اس نے فون اٹھا کر اسکو تھما دیا اسکا فون تھامتے ہی اس نے ڈارکنس پاسوڑ ڈالا مگر انکریکٹ پاسوڑ دیکھ کر اس نے تامیر کی جانب دیکھا تو وہ مسکرا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"اب سوچو کیا پاسوڑ ہو گا؟

"مجھے کیا پتہ ہو گا کیا پاسوڑ ہے آپ بتائیں مجھے؟"وہ سر اٹھا کر بولی تبھی اس بے دوبارہ اسکا سر اپنے سینے پر رکھ لیا .

"ایسے ہی رہ کر پاسوڑ تلاش کرو....."وہ اس کے سر میں انگلیاں چلاتا ہوا بولا .

"کوئی ہنٹ تو دیں.....؟"وہ پھر منمنائی .

"یار تم ریاضی دان ہو اتنی جلدی ہار مان لی تم نے؟سوچو کرو کچھ دماغ لگاؤ....."وہ اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھتا ہوا بولا تو وہ سر جھکا گئی. اس نے اپنا نام پاسوڑ لکھا تو وہ بھی غلط تھا تو وہ اسکا منہ دیکھتی رہ گئی .

"جانِ شاہ کیا کرتی ہو چلو کیا یاد کرو گی بتا دیتا ہوں تین لفظ ہیں اب تم سوچو وہ تین لفظ کیا ہیں؟"اس کے ماتھے پر آئے بال اس نے پیچھے کرتے ہوئے بولا تو وہ کہنیوں کے بل اٹھتی موبائل اس کے سینے پر رکھتے ہوئے اس کی جانب دیکھتے ہوئے سوچنے لگی .

"جان ایسے دیکھو گی تو یہ بندہ تو آدھا ہو جائے گا نا....."وہ اسکے دونوں ڈمپلز کو چھوتے ہوئے بولا .

"ٹی ایس سوچنے دیں...."وہ منمنائی .

"کچھ ایسا ہی پاسوڑ ہے....."وہ اسکی بات پر آبرو اچکاتی ٹی ایس لکھنے لگی لیکن تیسرا لفظ....وہ پھر اٹک گئی .

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس نہیں کھل رہا ہے نا....." وہ منہ بناتے ہوئے بولی تو اسکی بات پر اس نے اپنے سینے سے موبائل اٹھا کر اسکے ہاتھ میں دیا .

"اے ٹی ایس..... یعنی کہ ائتل تامیر شاہ... کیا یار گولڈ میڈلسٹ کی بیوی ہو اور پاسوڑ نہیں ڈھونڈ سکی...." وہ استہزائیہ انداز میں بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی اور تصاویر دیکھنے لگی .

"ٹی ایس کتنی اچھی ہیں آپکے فون کا کیمرا بھی کمال ہے اور ویسے بھی آئی فون ہے ریزلٹ تو لیول ہی ہو گا بلکہ مجھے بھی آئی فون چاہیے ہے..." وہ ایک ہی بات میں تعریف اور ڈیمانڈ کرتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا گیا .

"مسز آپ میرا ہی فون لے لیں... اور کمال کیمرے کا نہیں ہے میری اتنی پیاری سی بیوی کا ہے....." وہ اسے قریب کرتا اسکی گال چوم گیا اسکی اس حرکت پر وہ حیران رہ گئی.

"آپ کا نہیں چاہیے ہے مجھے میرا لیکر دیں....." وہ پھر سے ڈیمانڈ کرتے ہوئے بولی .

"اوکے جناب جو حکم اتوار کو اسلام آباد جاؤں گا تو آپکے لیے لیکر آؤں گا اور کوئی حکم....." وہ اسکی گال کو چھوتے ہوئے بولا .

"کوئی حکم نہیں ہے....." آہستگی سے کہتی وہ اپنا سر اس کے سینے پر دوبارہ رکھ گئی .

"ٹی ایس اپکا دل کتنا پیارا دھڑکتا ہے...." وہ مسکرائی اس کی بات پر وہ نفی میں سر ہلا گیا .

Posted On Kitab Nagri

"ظاہر سی بات ہے جس دل میں آپ رہتی ہیں وہ پیارا ہی دھڑکے گا....."وہ اسکی بات کا وہی جواب دیتے ہوئے بولا جبکہ دل ایک جیسے ہی دھڑکتے ہیں سب کے وہ جانتا تھا مگر سامنے موجود وجود کے عشق نے اسے اتنا مکمل کر دیا گا کہ وہ کوئی ایسی بات نہیں کرتا تھا جس سے اس وجود کو اپنی کہی بات غلط لگے .

"ٹی ایس....."وہ اس کے سینے پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولی .

"ائتل مجھے اچھا لگے گا اگر تم میرے سینے پر ائتل ملک لکھنے کی بجائے ائتل تامیر لکھو...." آنکھیں موندے وہ ایک دم سے بولا تو وہ چونک گئی وہ کتنی گہرائی سے اسے محسوس کر رہا تھا وہ حیران تھی .

"وہ تو بس ایسے ہی....."وہ شرمندہ سی ہوئی .

"ٹی ایس صیام بھائی اور تحریم کی شادی ہو گی اور حانیہ اور صنابل بھائی کی ہمدان بھائی اور عروہ کی بھی تین شادیاں کتنا مزا آئے گا....."وہ مسکراتے ہوئے بولی .

"ویسے بیوی اگر ایک چوتھی شادی بھی ہو جائے تو زیادہ مزا نہیں آئے گا؟"وہ معنی خیز انداز میں بولا .

"چوتھی کس کی؟"وہ سر اٹھا کر بولی .

"میری اور میری جانِ شاہ کی....."وہ اسکو بازوؤں میں قید کرتا ہوا بولا تو وہ گھبرا گئی .

"ہماری....ہماری شادی تو ہو چکی ہے....."وہ گھبراتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"بالکل بھی نہیں ہوئی ابھی تو ہلدی ہونی چاہیے ہے میں تمہیں ہلدی لگے دیکھنا چاہتا ہوں ہلدی میں گوندھا ہوا تمہارا کھلکھلاتا روپ.... مہندی ہونی چاہیے ہے مین تمہارے ہاتھوں پہ اپنا نام لکھا دیکھنا چاہتا ہوں اور تم بہت باریک اور چھپا کر نام لکھواؤ جس کو تلاشنے میں مجھے ساری رات لگ جائے. بارات ہونی چاہیے مجھے پتہ ہو کوئی میرے لیے سج سنور رہا ہے میں تمہیں دلہن بنی دیکھنا چاہتا ہوں. ایک خوب صورت رات ہونی چاہیے میں تمہارے ساتھ نوافل ادا کرنا چاہتا ہوں میں تمہیں اپنی دسترس میں لینا چاہتا ہوں تمہیں بتانا چاہتا ہوں میرا عشق کس قدر شدت انگیز ہے تمہارے لیے تمہارے دل کی دھڑکنوں کو اپنے دل کی دھڑکنیں بنانا چاہتا ہوں دو وجود ہو کر بھی ایک وجود رہنا چاہتا ہوں اس چاند کی روشنی میں تمہیں اور خود کو مکمل کرنا چاہتا ہوں. ایک نئ حسین صبح ہونی چاہیے میں طلوعِ آفتاب تمہاری آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہوں فجر تمہارے ساتھ ادا کرنا چاہتا ہوں. تمہارے ساتھ تمہارے ہاتھ سے ناشتہ کرنا چاہتا ہوں پری ریسیپشن ہونا چاہیے میں تمہیں کالی ساڑھی میں دیکھنا چاہتا ہوں میرے ساتھ لپٹی دلنشین سا روپ دھارے.... ولیمہ ہونا چاہیے میں تمہیں خود کے ساتھ پر سکون خوش دیکھنا چاہتا ہوں دونوں کے چہرے اللہ کے سامنے کتنے شکر گزار ہے آس شکر گزاری کا عکس دونوں کے چہروں پر لانا چاہتا ہوں. ہنی مون ہونا چاہیے جہاں میں تمہارے ساتھ یادیں بنانا چاہتا ہوں اس دل کی آنکھ میں تمہیں قید کرنا چاہتا ہوں پہاڑوں کی اونچی چوٹی پر بیٹھ کر میں اونچی آواز میں فبای الاربکما تکذبان بولنا چاہتا ہوں میں اس روحِ زمین کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں کس قدر خوش نصیب

Posted On Kitab Nagri

ہوں جس کے صبر کا پھل اتنا خوبصورت ہے جس کو اس کا اتنا خوبصورت گلاب ملا ہے جو اس کی ساری کائنات کو مکمل کرتا ہے میں بتانا چاہتا ہوں کہ میں اتنا خوش نصیب ہوں کہ ایک عورت مجھے دعاؤں میں مانگتی رہی ہے اتنا نصیب والا ہوں کہ ایک عورت میرے صدقے اتارتی ہے اتنا خوش نصیب بنایا ہے مجھے میرے رب نے کہ ایک عورت مجھے ہر شیطان ہر بلا سے محفوظ رکھنے کے لیے مجھ پر روز چاروں قُل پڑھتی ہے اتنا خوش نصیب ہوں کہ ایک عورت ہر رات آیت الکرسی مجھ پر پڑھ کر پھونکتی ہے میرا عشق مکمل ہوا ائتل تم نے مجھے مکمل کر دیا میری روح تک میں اتر گئی ہو تم. تم مجھے میری ائتل نہیں میری روح لگتی ہو...."روحِ شاہ....."میں جتنی بھی تم سے محبت کرلوں وہ سب کم ہے میں حیران ہوتا ہوں کوئی مجھے اتنا چاہتا ہے....." آنکھوں میں محبت کا سمندر لیے وہ بول رہا تھا کہ تبھی ائتل نے آگے بڑھ کر اسکا ماتھا چوم لیا اور اپنا سر اسکے سینے پر رکھ کر اپنی بازو اس کے گرد حائل کر گئی .....

"شاہ مجھے لگتا ہے اپکا دل لب دھب نہیں ائتل بولتا ہے مجھے ان دھڑکنوں میں خود کا نام سنائی دیتا ہے اور یہ نام جب میری سماعتوں سے ٹکراتا ہے مجھے آپ سے محبت کرنے پر مجبور کر دیتا ہے جانتے ہیں مجھے اس پل ہی آپ سے محبت ہو گئی تھی جس پل آپ نے کہا تھا کہ تیمور معذرت کے ساتھ مگر آئندہ اس پر ہاتھ اٹھانے سے پہلے یہ سوچ لیجیے گا یہ ائتل ملک نہیں ائتل تامیر شاہ ہے اور تامیر شاہ اپنی بیوی کے لیے اونچی آواز بھی برداشت نہیں کرئے گا..... آپ کے ان الفاظ نے مجھے اسی دن قید کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور تب سے مجھے یقین تھا جس نے اپکو میرے مقدر میں لکھا ہے وہ آپ کے دل میں مجھے بھی ڈال دے گا اور یہی ایک بات تھی کہ میں روز اللہ سے کہتی تھی کہ اللہ جی ٹی ایس کو مجھ سے محبت ہو جائے جس دن آپ نے وہ تین لفظ بولے تھے نا اس دن مجھے میرا اپنا آپ مکمل ہوتا محسوس ہوا تھا میری ساری دعائیں قبول ہو گئی تھی اس دن..... میں نے اپکو پا لیا یہ وہ الفاظ ہے جو میری روح کو سکون دیتے ہیں....."وہ اتنی خوبصورتی سے سب بول رہی تھی کہ وہ اسکی ہر بات کو خود میں اتار رہا تھا محبت ایک طرفہ تھی جو وہ دو طرفہ ہو چکی تھی اسے بازوؤں میں سمیٹ کے وہ آنکھیں موند گیا اور ساتھ ہی ہاتھ بڑھا کر لائٹ بند کر گیا پورے تاریکی میں ڈوبے کمرے میں دو وجود مسکرا رہے تھے دو دل ایک ہو رہے تھے تامیر نے واقعی محبت پالی تھی ائتل سکون کے گھیرے میں سانس لیتی مکمل ہو چکی تھی وہ آج واقعی ہی تامیر کی ہو گئی تھی اس اندھیرے میں موجود دو وجودوں کو ایک دوسرے کا ہوتا دیکھ آسمان پر موجود چاند بھی مسکرا گیا تھا ہر چیز جھوم گئی تھی..... ائتل تامیر کے عشق کا ترانہ ہر پہر گونج رہا تھا .....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ اپنی پیکنگ مکمل کیے ہینڈ بیگ میں چارجنگ ڈال رہی تھی کہ تبھی وہ پیچھے سے کمرے میں آیا اور اسے پیٹ کے بل پکڑے اسکی کمر کو خود کے ساتھ لگا گیا .....

"یار نہیں جاؤنا....." وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا .

"جانا تو ہو گا اور مجھے جاتے ہوئے عجیب قسم کا احساس ہو رہا ہے اچھا بھی لگ رہا ہے میں اس گھر میں کس نام پہ رہتی تھی اب قدم کس نام پر رکھوں گی گھر والے سارے کیسے برتاؤ کریں گے ایک مہمان کی طرح سب او بھگت کرئے گے....." وہ اپنی پسلیوں کے قریب اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بولی .

"سب ٹھیک ہی ہو گا مائی روس (گلاب). لیکن خیر یہاں بیٹھو کچھ بتانا ہے مجھے تمہیں....." وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ کے کونے پر بیٹھا کر خود گٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا.

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ اوپر بیٹھ جائیں." وہ اسکا ہاتھ تھام کر بولی .

"نہیں یہی ٹھیک ہوں ائتل میں بہت ہمت کر کے تمہیں وہ بتانے جا رہا ہوں میں بہت کوشش کر کے بتا رہا ہوں یہ وہ راز ہے جو میرے اندر سلگتا رہا ہے جس کی بتانے کی میں نے کوشش بہت بار کی ہے لیکن بتا نہیں سکا مگر آج میں بتا دینا چاہتا ہوں جس سے میں ہمیشہ بھاگتا آیا ہوں میں نہیں چاہتا میرے تمہارے درمیان کوئی حائل ہو. میں نے بہت مشکل سے بلکہ یہ کہو تمہاری دعاؤں نے مجھے بدلہ ہے اور ائتل تمہاری ان دعاؤں نے مجھے تم سے تمہارے وجود سے تمہاری روح سے عشق کروا دیا ہے تم ہوتی ہو تو دن ہوتا ہے تم ہوتی ہو تو رات رات لگتی ہے تمہاری آواز سن کر لگتا ہے پتہ نہیں کونسی کمی تھی جو آواز سن کر پوری ہو گئی تمہیں دیکھنے کو میری آنکھیں بے تاب رہتی ہیں. میرے ہاتھ میرے ہونٹ یہاں تک میرا پورا وجود کسی مقناطیسی کشش کی طرح تمہاری جانب لپکتا ہے. ائتل میں نے ایک لمبی تکلیف سہی ہے ائتل وہ تکلیف اس لیے تھی کیونکہ وہ حرام تھی اور میں نے حرام میں سکون ڈھونڈنا چاہا تھا میرا سکون تو میرے اس حلال میں تھا یہ تمہیں پا کر جانا ہے تمہارے قریب آ کر مجھے سکون آتا ہے اور یہ اب سے نہیں ہے نکاح کے پہلے دن سے ہے جس دن تمہیں میں نے گلے لگایا تھا مجھے کوئی الجھن محسوس نہیں ہوئی تھی جبکہ میرا تمہارا تعلق ایسا تھا ہی نہیں اس وقت بھی مجبوری میں تمہیں خود کے ساتھ لگایا تھا. اس دن سے تم میرے قریب آتی رہی ہو اور مجھے تم میں سکون ملنے لگا ہے ایسا ہی سکون میں نے کہی اور بھی ڈھونڈنا چاہا تھا ائتل جس کی سزا میں نے پانچ سال بھگتی ہے یہ جو سگریٹ پیتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

میں یہ بھی اسکی ہی ایک سزا ہے..... میری بات سنتی رہو خاموشی سے وہ اسے بولتے دیکھ فوراً اسے چپ کرواتے ہوئے بولا. ائتل میں یونیورسٹی میں کسی کو پسند کرتا تھا پسند تو چھوٹا لفظ ہے محبت و عشق ہے مجھے یہ کہا کرتا تھا اُس کے لیے ہر چیز کی ہر اچھا غلط کام سب..... لیکن کبھی اسے چھوا نہیں تھا تم پہلی ہی ہو جس کو تامیر شاہ چھوتا ہے اور تم ہی آخری ہو گی جس کے وجود کو تامیر شاہ چھوئے گا ہاں میں اس کا ہاتھ تھامتا تھا وہ جب کبھی میرے گلے لگتی تھی میرا دم گھٹتا تھا اسے اپنا سکون کہتا تھا مگر کہتے ہیں نا کچھ سکون میں سکون کہاں ہوتے ہیں. خیر محبت کرتا تھا تو کبھی منع نہیں کیا تھا کہ گلے مت لگا کرو صنابل کو بتایا اس نے کہا روک دو مگر محبت میں تو غلام بن گیا تھا. میرا ہر خواب اس کے ساتھ تھا یہاں تک اسکی خاطر پاک سے باہر گیا تھا اس کے لیے بہت کچھ جو نہیں کرنا تھا وہ کیا اُس کی ایک مسکراہٹ میرا دن بنا دیتی تھی ائتل میں مرتا تھا اس پر پاگلوں کی طرح محض اُسے دیکھنے کے لیے گرمی کی دھوپ میں کھڑا رہتا تھا ٹھرتی ٹھنڈ میں صبح یونیورسٹی محض اسے دیکھنے کے لیے جاتا تھا اس کے کہنے کی دیر ہوتی تھی سب کچھ چھوڑ دیتا تھا صنابل سمجھاتا بھی تھا صیام بھی روک دیتا تھا مگر میں فدا تھا اسکی محبت میں ایک نامحرم سے محبت کا اعتراف.....ہاں اسے یہ کبھی نہیں کہا تھا جیسے تم سے کہتا ہوں آئی لو یو یہ الفاظ تو کبھی میرے منہ سے نکلے ہی نہیں لیکن میرا ہر عمل جتاتا تھا کہ مجھے اس سے محبت ہے وہ کبھی کبھی کہہ دیتی تھی محبت بیان کرنا بھی ضروری ہوتا ہے اور میں ہمیشہ کہتا تھا کہ ہاں جس دن سہی دن ہو گا بیان کر دوں گا. لیکن محبت کرتا ہوں میں اس سے اسکی یقین دہانی خود کو لازمی کرواتا تھا اتنی محبت کہ

Posted On Kitab Nagri

چھٹیاں ہوئی میں پاک نہیں آیا اس کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے فورن ہی رکا رہا اور وہ مجھے بتائے بغیر اپنے کزنز کے ساتھ دبئ چلی گئ. میں اس عورت کو دعاؤں میں مانگتا تھا ائتل مگر پھر میرے اللہ کو مجھ پر ترس آگیا اس نے اس عورت کے دل میں میرے لیے بے وفائی ڈال دی اللہ بہترین سے نوازتا ہے مگر اس کے لیے بدترین سے گزرنا پڑا تھا مجھے.... مصلحتیں آڑے آگئ اور وہ مجھے یہ کہہ کر چل دی کہ اسے مجھ سے کبھی محبت نہیں تھی محض ایک وقت گزاری تھی اور مجھ جیسا شخص اسے کیا دے سکتا ہے اس روکھی سوکھی محبت سے زندگی تو نہیں گزرتی میں پورے مہینے میں اتنے پیسے نہیں خرچ کرتا جتنے کا وہ ایک ڈریس پہنتی ہے ائتل لفظوں کے تیر خنجر کی طرح لگے تھے میرے... اس دن تامیر مر گیا تھا اس دن کے بعد یہ وجود کون تھا مجھے نہیں علم پانچ سال میں نے اس تکلیف کو خود میں رکھا اور یہ اتنی ناسور ہو گئ کہ موت کی حد تک تکلیف دیتی تھی جب جب وہ میرے سامنے آتی تھی میں خودکشی کے دہانے پر آجاتا تھا خود کو اتنا مگن کر لیا کہ خود سے ہی بیگانہ ہو گیا پیسہ گاڑی شان و شوکت سب مل گئے لیکن میں کہی گم گیا پیچھے رہ گیا مجھے اسکا وجود اتنی تکلیف دیتا تھا کہ میں اسے دیکھ کر خود پر تشدد کرنے لگا تھا وہ سب جو تمہارے ایکسیڈنٹ والی رات تم سے کہا تھا وہ بھی اس دن اُس کی شکل دیکھ لینے کا نتیجہ تھا جانتی ہو وہ عورت کون تھی....." اس نے پہلی بار سر اٹھایا تھا پوری بات میں. اسکی آنکھیں پانی سے لبریز تھیں .

"روشنی....." ائتل نے نام لیکر ایک بم پھوڑا تھا جس پر وہ اسکو دیکھتا رہ گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"اسکا اپکو دیکھنا اپکا یوں روڈ ہونا مجھے ہمیشہ ہی یہ محسوس کرواتا تھا آپ کے ماضی میں کچھ ہوا تھا یہ پتہ تھا کیا ہوا ہے یہ میں نہیں جاننا چاہتی تھی بس اتنی خواہش تھی کہ اللہ نے جیسے اپکا نام مجھے دیا ہے ایسے اپکو بھی مجھے دے دیں." وہ روتے ہوئے بولی .

"میری زندگی میں وہ کہی بھی نہیں ہے ائتل وہ یہاں شاید مجھے دوبارہ حاصل کرنے یا تمہیں مجھ سے چھیننے ائی ہے مگر میں تمہیں نہیں کھو سکتا ائتل میں مر جاؤں گا تمہیں پتہ ہے جب اس نے کہا تھا کہ اس نے جانا ہے تو میں نے خدا حافظ کہہ کر دروازہ بند کر دیا تھا اسکو ایک بار نہیں کہا تھا کہ رک جاؤ مت جاؤ..... مگر تم..... میں مر جاؤں گا ائتل....." وہ کہہ کر اسکی گود میں سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا تھا اسکے رونے پر رو تو وہ بھی دی تھی اس کے سر پر سر رکھے وہ کافی دیر اسکے ساتھ آنسو بہاتی رہی تھی کچھ دیر بعد اس نے اپنا سر اٹھایا اور آہستہ سے تامیر کا سر اپنی گود سے اٹھا کر اپنے ساتھ بیٹھایا اس کی آنکھیں انگارے کی طرح لال ہو چکی تھیں ائتل نے دونوں بازوں کھول کر اسے گلے لگ جانے کی دعوت دی تھی جس پر وہ اسے خود میں بھینچ گیا تھا اسکی گرفت میں اتنی شدت تھی کہ ائتل کو وہ اس کے گلے کے ساتھ روح کے ساتھ لگا محسوس ہوا تھا. آدھے گھنٹے کی مکمل خاموشی اور سانسوں کے اس تسلسل کو ائتل نے توڑا تھا .

"میرا سانس رک رہا ہے." اس کے کہنے کی دیر تھی کہ تامیر اس سے آہستہ سے جدا ہوا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر تامیر آج سے آپ کی زبان پر اگر محبت کا نام آئے تو اس نام کے آگے ائتل کے نام کے علاوہ کسی کا نام آیا تو یقیناً یہ مسز جانِ شاہ آپکی جان نکال دیں گی" اس نے اتنی ادا سے کہا تھا کہ تامیر ناچاہتے ہوئے ہنس دیا تھا. "جیسا اپکا حکم آپکی بات کبھی ٹال سکتا ہوں" .

"آپکی محبت سوچ اور آپ پر محض میرا حق ہے اس لیے زرا احتیاط سے ورنہ اپکا منہ توڑتے یا سر کھولتے میں یہ نہیں سوچوں گی کہ مجھے آپکے بال بہت پسند ہے یا آپکی بیئڈ مجھے اتنی پسند ہے کہ آپ سے میں ریکوسٹ کرتی ہوں کہ شیئو مت بنوایا کریں مجھے یہ بھری ہوئی شیئو میں اپکا چہرہ اچھا لگتا ہے اس لیے احتیاط اور آج کے بعد سے بلکہ ابھی سے روشنی نامہ ختم وہ آپکے آس پاس بھی آکر دیکھائے.... دیکھنا کرتی کیا ہوں میں اسکا." وہ اسکے سامنے کھڑی کمر پر ہاتھ رکھے کسی لڑاکا عورت کی طرح کہہ رہی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اسکی ان باتوں نے تامیر کو کتنا ہلکا کر دیا تھا تبھی اس نے بازو سے کھینچ کر اسے اپنی گود میں بیٹھالیا تھا.....

"ایم سوری ائتل .

"چپ....." وہ اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ گئی تھی .

"مجھے بھی تو ایک شہزادے سے محبت تھی ہاں اب اس سے عشق ہو گیا ہے لیکن جب محبت تھی تو میں نے کونسا بتایا تھا...." وہ اسکی گردن کے گرد بازو حائل کر کے بولی اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہی وہ اسکے گال پر موجود ڈمپل پر اپنے لب رکھ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

"میرا بے بی اپکو اسے بتانے کی ضرورت نہیں ہے وہ خود ہی کہلوالے گا آپ سے....." اس کے پیٹ پر گدگدی کرتے ہوئے وہ بولا تھا جس کی وجہ سے وہ الٹی سیدھی ہنستی اس کے اوپر ہی گر گئی تھی اس پر گرتے ہی وہ خود اپنا سر اس کے سینے پر رکھ گئی تھی اور وہ دونوں بازوں اسکے گرد حائل کر گیا تھا .

"ٹی ایس میں پہلی نہیں ہوں اس کا دکھ ہوا ہے لیکن مجھے آخری رہنے دینا..." کہتے ہیں ہوئے اسکی آنکھ بھر آئی تھی تامیر کو اپنی شرٹ پر گرم سیال محسوس ہوا تھا .

"سوری ائتل تم آخری نہیں ہو سکتی...." اس نے اتنی سنجیدگی سے کہا تھا کہ ائتل سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی .

"آخری میری بیٹی ہو گی یار....." وہ معصوم سا منہ بنا کر بولا.

"شٹ آپ ٹی ایس.... بیٹی سے فطری محبت ہوتی ہے اور مجھ سے محبت کرنا آپ کی صحت کے لیے ضروری ہے اس لیے چپ رہے. میری بیٹی آخری ہو گی." وہ نکل اتارتے ہوئے بولی اس کی بات پر وہ ہنس دیا. "مسز آپ ہی پہلی ہیں اور آخری بھی کیونکہ محبت محرم سے ہی ہوتی ہے کیونکہ وہ پاک ہوتی ہے اور پاک چیزیں ہمیشہ پاک رشتوں میں پنپتی ہے غیر محرم سے ایک سپارک ہوتا ہے جس سے انسان تھک جاتا ہے اور محرم میں سکون ہوتا ہے جیسے میرا سکون آپ میں اس لیے اول آخر آپ ہی ہیں..... مگر ابھی کے لیے مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے آپ لیٹی رہے ایسے ہی مجھے تو سکون مل رہا ہے مگر آپ کے گھر سے فون آجائے گا کہ جلدی آجائے اس کی بات سن کر وہ جلدی سے اٹھی اور اسکے

Posted On Kitab Nagri

بال خراب کرتی باہر بھاگ گئی اور وہ مسکرا کر اٹھ بیٹھا اللہ کا شکر ادا کرتا گاڑی کی چابی اٹھاتا باہر کی طرف لپک پڑا جہاں اسکی جانم اسکا انتظار کر رہی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

گرئے رنگ کی سوک ملک ہاؤس کے باہر رکی تھی اپنے گھر کی درودیوار دیکھ کر ائتل کا دل ایک دم سے بیٹھ گیا تھا اسے گم سم ہوتے دیکھ تامیر نے اسکا ہاتھ تھاما تھا .

"مسز کیا ہو گیا ہے میں ہوں تمہارے ساتھ یار جانتا ہوں تم کیا سوچ رہی ہو لیکن جانم دیکھو نا کل اس گھر والوں نے دعویٰ کیا تھا کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے اور دیکھو آج یہ ثابت ہو گیا ہے کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے یعنی تمہارے گھر والے ٹھیک تھے تم ہی چپ رستم تھی بھنک بھی نہیں ہونے دی بیوی ویسے بندہ بتا ہی دیتا میں افیئر ہی چلا لیتا تم سے یونیورسٹی میں ٹیچر اور سٹوڈنٹ کا افیئر میں گاڑی میں لیکر گھومتا تمہیں چوری چوری دیکھتا تم کو...." وہ مسکراہٹ ضبط کرتا اسے چھیڑتے ہوئے اسکا دھیان بانٹتے ہوئے بولا جس میں وہ کامیاب ہو گیا تھا .

"حد ہوتی ہے ٹی ایس کسی چیز کی ویسے اور افیئر کا کیا ہے اب بھی چلایا جا سکتا ہے....." وہ اسکے دل کے مقام پر تھپڑ رسید کرتے ہوئے بولی .

"سچی مسز میں افیئر چلا سکتا ہوں؟" وہ آبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا .

"میرے ساتھ مسٹر تامیر." وہ گھورتی اسکے دل پر ہلکا سا تھپڑ رسید کرتے ہوئے بولی .

"ہا... بیگم ایسا کرنے سے بندہ مر جاتا ہے میں مر گیا تو کیا کرو گی...." وہ مزاح کرتا بولا لیکن اس کی بات پر ائتل کے کان لال ہو چکے تھے .

"شٹ اپ...." وہ چلائی

Posted On Kitab Nagri

"بیوی مذاق تھا...."وہ اسے لال انگارے جیسے ہوتے دیکھ بولا .

"کیا مطلب مذاق تھا تامیر یہ مذاق والی بات ہے مطلب جو بھی اپکا دل کریں گا آپ کہے گے کس نے یہ اجازت دی اپکو نہیں کسی چیز کی فکر ہے ہی نہیں جو منہ میں آیا بول دیا کوئی مرے جیئے کوئی فرق نہیں پڑتا....."وہ نم آنکھوں سے اس سے لڑ رہی تھی اس کی ایسی صورتحال کو دیکھ کر اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اسکا سر پکڑا جس کو وہ جھٹک گئی تبھی اس نے دوبارا اسکو اسکے کندھے سے تھام کر خود کے ساتھ لگالیا .

"سوری مائی لو.....اب نہیں کہوں گا....."وہ اسکے بال چومتے ہوئے بولا

"آئی ہیٹ یو...."وہ اسکے کندھے کو مس کرتے ہوئے بولی .

"ہائے بیوی ایک آپ اور ایک آپ کی ادائیں فدا کر دیا ہے اس نے مجھے یار سچ میں میرا کہی جانے کا دل نہیں ہے شاید آج رومینس کے بادل اڈ آئے ہیں تو مسز ایسے کرتے ہیں گھر چلتے ہیں رومینس کرتے ہیں مل کر کھانا بناتے ہیں کھاتے ہیں اور سو جاتے ہیں یہاں پھر کبھی آجائیں گے " .....

"جی نہیں....."وہ اسکے ارادے بھانپتے ہوئے جلدی سے کہتی گاڑی سے نکلی اسکی جلدی کو دیکھ اس نے قہقہہ لگایا اور اس پنک بیل باٹم اور ہم رنگ کرتا اور دوپٹہ لیے لڑکی کے پیچھے گیا. وہ کولمبیا رنگ کی جینز کے ساتھ سفید رنگ کی شرٹ پہنے مڈ نائٹ رنگ کا بلیزر پہنے بالوں کو نفاست سے ایک طرف جمائے وہ اسکے ساتھ کھڑا شاندار لگ رہا اسکے ہم قدم قدم اٹھاتی وہ خوشی دکھ کے ملے جلے تاثر میں الجھ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی. "میں اس گھر سے ائتل ملک بن کر نکلی تھی اور ائتل تامیر شاہ بن کر واپس آئی ہوں...." کھوئے ہوئے انداز میں کہتی وہ اسکا ہاتھ تھامتی آہستہ آہستہ قدم لے رہی تھی .

"میرے ساتھ پہلی واک کر رہی ہو یہاں تو مسکراؤ نا بے بی...." وہ مسکراتا ہوا بولا تو ہو بھی مسکرا دی .

"ہائے ایک تمہارے یہ ڈمپلز.... دل پہ وار کرتے ہیں میرے." وہ دل پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا .

"اپکو نہیں لگتا ٹی ایس آپ ٹھرکی ہو گئے ہیں....؟" وہ آبرو اچکا کر بولی .

"بیوی اسے رومینٹک کہتے ہیں خیر یہ پھول پکڑو...." وہ پھولوں کا بوکا اسے تھماتے ہوئے بولا .

"کاش ایسا ہو یہ لوگ کہے یہ بوکا ہم نے رکھ لیا ہے اپنا گلاب اپنے ساتھ لیکر جاؤ ہمارے لیے اضافی ہے قسم سے عید ہو جائے گی.." وہ آنکھ دبا کر بولا تو وہ اسکی حرکت پر حیران رہ گئی اس سے پہلے وہ کچھ بولتی اسے تیمور نظر آیا جس سے وہ بھاگ کر جا کر چپک گئی جبکہ وہ مسکراتا ہوا اسکی طرف بڑھا اور رسماً سلام دعا کے بعد وہ اور تامیر گھر کے اندر جا چکے تھے جہاں انکا بے صبری سے انتظار ہو رہا تھا سب سے مل جل کر وہ دونوں صوفے پر براجمان تھے جہاں اسکے سارے کزنز اس سے چپک کر یوں بیٹھے تھے جیسے وہ عید کا چاند ہو.....جب کے تیمور ارمان صاحب اور ارمغان صاحب تامیر سے محو گفتگو تھے .

Posted On Kitab Nagri

"آجائیں سب کھانا لگ چکا ہے." ماہ جبین نے سب کو متوجہ کیا تو سب ڈرائینگ کی طرف بڑھے ائتل تامیر کی بازو تھامے سب سے پیچھے تھی. "چار دن میرے بغیر کھانا کھائیں گے آپ." وہ اُسے چھیڑتے ہوئے بولی .

"بیوی شاید بھول میں ہو تمہارا ہی شوہر ہوں اور تمہیں گود اٹھا کر لے جانے کا حق رکھتا ہوں ایسا نا ہو سو تم ملک ہاؤس میں آنکھ تمہاری تامیر شاہ کی بازوؤں میں اُس کے بیڈ روم میں کھلے....." وہ تیوڑی چڑھا کر بولا تو وہ اُسے گھور کر رہ گئی سب کے ٹیبل پر براجمان ہوتے ہی ائتل تامیر کو کھانا سرو کرنے لگی. اس کی اس حرکت کو دیکھ سب حیران تھے جو خاموشی سے تامیر کی پلیٹ میں مٹن کڑاہی ڈال رہی تھی

"تامیر تمہیں پتہ ہے یہ لڑکی کبھی کھانا نہیں ڈالتی تھی اسکو ڈال کر دینا پڑتا تھا بلکہ اکثر مما کے ہاتھ سے کھانا کھاتی ہوتی تھی ایک ہفتے میں ایک دن کا کھانا تو لازمی اسے مما کھلاتی تھیں اور دیکھو آج کتنی بڑی ہو گئی ہے." تیمور مسکراتا ہوا بولا تو تامیر اُسے دیکھتا رہ گیا .

"میں اپکو کھانا سرو کرو تو اپکو برا تو نہیں لگے گا؟" اسے ائتل کی کہی بات یاد آئی تھی اس کے دل میں شدت سے خواہش جاگی تھی کہ وہ اُسے اپنے سامنے بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے کھانا کھلائے مگر دل کی اس خواہش کو دبک کر وہ کھانے میں مصروف ہو گیا پر سکون ماحول میں کھانا کھایا گیا .

"ائتل تامیر کو اور دو نا ڈال کر تم تو ایسے کر رہی ہو جیسے مہمان ہو..." ائمہ بیگم نے تامیر کو ہاتھ پیچھے کرتے دیکھ کر کہا.

Posted On Kitab Nagri

"انکا پیٹ فُل ہو چکا ہے چائے پینی ہے انہوں نے ل کھانا کھا کر جا رہی ہوں بنانے....." وہ چاول کھاتی مصروف انداز میں بولی جس پر ملک ہاوس کے ساتھ ساتھ تامیر بھی ششدر رہ گیا تھا وہ کتنا جان چکی تھی وہ کتنے اندر تک اس شخص میں رسائی حاصل کر چکی تھی کہ وہ ہمیشہ جان جاتی تھی کہ کب اُسے کیا اور کتنا کھانا ہے جب سے وہ تامیر کو کھانا سرو کرنے لگی تھی کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ اس نے وہ چیز پہلے اسکی پلیٹ میں ڈالی ہو جو وہ پہلے کھانا پسند نہ کرتا ہو..... ائتل کی اس بات پر اسے اُس پر ڈھیر سارا پیار آیا تھا مگر ملک ہاؤس اور وہاں کے متوجہ لوگ اسے اسکی بیوی تک رسائی ہی نہیں دے رہے تھے جس وجہ سے اسے ناچاہتے ہوئے بھی سر جھکا کر محض مسکرانا پڑا تھا .

کھانا مکمل کر کے چائے کا دور چلا تھا اور اس کے بعد سب خوش گپیوں میں مصروف تھے .

"میں چلا جاؤں؟" اس نے عروہ کے ساتھ بیٹھی ائتل کو مسیج کیا .

"ضروری ہے؟" وہ اُسے دیکھتے ہوئے بولی .

"اسلام آباد کے لیے نکلوں گا ٹائم کافی ہو گیا ہے".

"رک جائے نا...." وہ لاڈ سے بولی .

"ہائے جانم آپ اور اپنی یہ دلنشین ادائیں.... مگر جانا لازمی ہے یہ ہو سکتا ہے اپکو اٹھا کر لے جاتا ہوں کیا خیال ہے؟" وہ مسیج سینڈ کرتا اسکی جانب دیکھ کر آنکھ دبا گیا اسکی اس حرکت کو دیکھ کر وہ اسے گھورتی رہ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"اوکے جی مجھے اجازت دیں اب میں نکلوں گا...."وہ سب سے مخاطب ہوا تھا .

"بیٹے رک جاتے؟"ارمغان صاحب مسکرا کر بولیں .

"نہیں انکل ایکچلولی دوست کا پرپوسل لیکر جانا ہے اور پھر اس سلسلے میں چھوٹی بہن کے لیے بھی کچھ لوگ گھر آرہے ہیں تو بس اس لیے میری کوشش تو ائتل کو ساتھ لے جانے کی بھی تھی مگر پھر تھا بہت ٹائم بعد آئی ہے اگلی ملاقات میں سب میں ملوادوں گا."وہ گلا کھنکارتا ہوا بولا تو ارمغان صاحب مسکرا کر اس سے بغل گیر ہوئے اور باقی تمام لوگوں سے مل کر وہ ائتل کو باہر آنے کا اشارہ کرتا الوداعی کلمات کہتا باہر کی طرف نکل گیا

"میں آتی ہوں...."ائتل مسکرا کر کہتی اس کے پیچھے چل دی .

"کتنے پیارے لگتے ہیں یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ....."مسز ارمغان نے کھلے دل سے تعریف کی تھی .

"اللہ ان دونوں کو ہمیشہ ساتھ ہی رکھے."ارمان صاحب نے دل سے دعا دی تھی سب آمین کہتے لاؤنج میں ہی براجمان ہو گئے تھے جبکہ وہ اس کے پیچھے چلتی گیرج تک آئی تھی جہاں وہ اسکا انتظار کر رہا تھا اس کے آتے ہی اس نے اسے گلے لگایا تھا."اپنا دھیان رکھنا کوئی بھی مسئلہ ہو تو خود حل نہیں کرنے لگ جانا مجھے کال کر دینا اور کھانا ٹائم سے کھانا ہے سونا ٹائم سے ہے اور مجھے یاد بھی کرنا ہے اور کال بھی کرنی ہے....."وہ ایک ہی سانس میں سب کہہ گیا تھا اس کی بات پر وہ مسکرائی تھی اس کے مسکرانے

Posted On Kitab Nagri

کی دیر تھی کہ وہ اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں سے چھو گیا تھا اسکی اس گستاخی پر اسکا دل ایک دن سے دھڑکا تھا دل کی دھڑکن ایک پل میں بڑھ گئی تھی چہرے پر چھائی ہوا سیاں ایک دلنشین منظر قائم کر رہی تھی .

"لو یو سو مچ میری جان....." وہ دوبارہ اس کے گلے سے لگتا اس کے گردن کو یونٹ سے چھوتا ہوا بولا تھا اسکی ایسی بے باکیوں پر ائتل کے رنگ اڑ گئے تھے اس کا چہرہ سفید سے لال ہو گیا تھا .

"سو میرا ریڈ روس....." اس نے اسکی پیشانی کو چوما تھا .

"یہ لو اور اگر اور چاہیے ہوئے تو کال کر دینا میں بھیج دوں گا." اپنے والٹ سے پانچ پانچ ہزار کے ان گنت نوٹ نکال کر اس نے اسکی طرف بڑھائے تھے جس کو اس نے خاموشی سے تھام لیا تھا .

"یہ چار دن تم مجھے اپنی روز ایک تصویر بھیجو گی صبح اٹھتے ہی اور رات میں مجھ سے ویڈیو کال پہ بات کر کے پھر سو گی ٹھیک ہے...." وہ اسکا گال چھوتا ہوا بولا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی .

"او کے میرا بچہ....." وہ گاڑی انلاک کرتے ہوئے بولا .

"خیال رکھیئے گا اپنا اور پہنچ کر کال کر دیجئیے گا.." وہ آگے بڑھتی اپنے ہونٹ کاٹتی اسکے ماتھے کو دیکھ کر بولی اسکی نگاہوں کا مطلب سمجھ کر وہ اس کے روبرو کھڑا ہو چکا تھا .

"لیں مسز." وہ آنکھیں بند کرتا ہوا بولا اسکی آنکھیں بند ہوتے ہی ائتل نے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور آہستہ سے اسکی وجیہہ پیشانی چوم کر اندر کی طرف بھاگ گئی تھی اسکی اس ادا پر اس نے

Posted On Kitab Nagri

جاندار قہقہہ لگایا جس کی گونج ائتل کے کانوں میں رس گھول گئی تھی اور وہ مسکراتا ہوا گاڑی ملک ہاؤس سے نکالتا اسلام آباد کی طرف لے گیا .

وہ گھر کے لاونج میں سب کے ساتھ بیٹھی مسکرا رہی تھی ائمہ بیگم اسے خوش دیکھ کر اُس پہ قربان ہو رہی تھی ہمدان اس کے ساتھ چپک کر بیٹھا تھا عروہ اس کو بار بار تنگ کر رہی تھی ماہ جبین اور تیمور چائے پینے کے ساتھ ساتھ اس سے خوش گپیوں میں مصروف تھے تبھی ائمہ بیگم ساری بچہ پارٹی کو دیکھ کر کھانا بنانے کا کہہ کر اٹھ گئی .

"چچی میں بھی آرہی ہوں..." ماہ جبین نے کسی بات پر مسکراتے ہوئے کہا .

"نہیں آج تم بچہ پارٹی انجوائے کرو ائتل کے ساتھ میں اور بھابھی ملازمہ کے ساتھ کھانا بنوالے گے....." ائمہ بیگم اسے منع کرتی خود کچن کی طرف بڑھ دی اور ماہ جبین دوبارہ اس سے باتیں کرنے لگی تبھی ائتل کی نظر وال کلاک پر پڑی ....

"ائتل شاپنگ پر جانا ہے کھانا کھا کر یاد رکھنا." عروہ نے یاد دہانی کروائی .

"میں تو پیسے لیکر انا بھول گئی ہوں ایک منٹ میں پیسے منگوالوں." وہ فون کی جانب بڑھتے ہوئے بولی .

"تو ہم خود کرا دیں گے تمہیں شاپنگ کیا ہو گیا ہے بھئی؟" تیمور اسے فون کرنے سے منع کرتے ہوے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھائی میرے پاس پیسے ہیں گھر پڑے ہیں میں نے گھر کی بھی کچھ چیزیں لینی ہے اور ویسے بھی ثانیہ اور عارو ٹریٹ مانگ رہے ہیں تو پیسے ہونے لازمی ہیں..... تین بج گئے ہیں ٹی ایس اٹھ گئے ہوں گے....." دل میں سوچتی وہ کریڈل پر پڑے فون کی طرف لپکی .

"کیا ہوا ائتل میرا فون لے لو....." ہمدان اسے فون کی طرف راغب ہوتا دیکھ کر بولا .

"نہیں بھائی پی ٹی سی ایل پہ ہی کال کرنی ہے تبھی وہ اسکا نمبر ملانے لگی پہلی بیل پر فون پک کر لیا گیا

"السلام علیکم " .....

وعلیکم السلام.... خیر ہے مسز پی ٹی سی ایل کال...؟ "

"جی وہ مجھے لگا تھا آپ سو رہے ہوں گے صبح ہی پہنچے ہوں گے تو بس اس لیے....." اس نے تمہید باندھی .

"ویٹ میں کال کرتا ہوں....." فون کریڈل پر ڈالتے اس نے ویڈیو کال کی ویڈیو کال دیکھ کر وہ اٹھنے لگی کہ تبھی عروہ نے اسکی بازو تھام لی یہی بیٹھ کر بات کرو گی تم اور ہم کوئی بھی بیچ میں نہیں بولے گا ہم بھی سونے ہمارے بھائی کی گفتگو....." وہ اس کے کندھے کو مس کرتے ہوئے بولی تو ہمدان نے کال ریسیو کر کے موبائل اس کے سامنے کر گیا جس کی وجہ سے مجبوراً اسے وہی بیٹھ کر بات کرنا پڑی تھی .

"السلام علیکم!" ایتل بے جھجکتے ہوئے سلام کیا .

"وعلیکم السلام مسز بیوٹی فل! کیا حال چال ہیں "

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہوں آپ کب اٹھے؟ "

"ابھی اٹھا ہوں ".

"نیند آئی؟ "

"ہمم اتنی گہری کہ کپڑے بدلے بغیر سو گیا ".

"ناشتہ کیا آپ نے؟ "

"نہیں یار تمہیں پتہ ہے صبح پانچ بجے میں نے ناشتہ کیا وہ بھی حلوہ پوری کا اور تمہیں بہت مس کیا کیونکہ ناشتہ میں نے گاڑی میں بیٹھ کر کیا تھا " .....

"تو صبح کھایا تھا اب بھی دیکھیں نا دوپہر ہو رہی ہے...."وہ فکری انداز میں بولی .

"نہیں جانم آج ایکسر سائز بھی نہیں کی نماز بھی نہیں پڑھی کھا کر آتے ہی سو گیا ناشتہ کرنے کی دیر تھی مجھے ایسے نیند آئی کہ جیسے پتہ نہیں کیا ڈرائیو کرنا مشکل ہو گیا تھا مگر خیر تم بتاؤ تم نے جوس پیا صبح؟" وہ اپنے کندھے دباتے ہوئے بولا .

"ٹی ایس کیا بات ہے؟"وہ پریشان سا بولی .

"کچھ بھی نہیں میرا بچہ.....رات کی نیند رات کی نیند ہوتی ہے صبح کی نیند وہ سکون تھوڑی دیتی ہے جو رات میں سو کر ملتا ہے تھکن ہو رہی ہے لیکن ہو جائے گی ٹھیک تم بتاؤ تم نے سپلیمنٹ کھائی ہے جوس پیا ہے صبح اور ناشتہ کیا تھا؟"وہ فکری انداز میں بولا .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں سپلیمنٹ کل لینا بھول گئی تھی تو رات کو کھائی تھی آج بھی رات کو لوں گی اور جوس پیا تھا.....

وہاں سب ٹھیک رہا "

"رات کو نہیں کھانی ہے دن میں ہی لینی ہے بیوی کیونکہ دن میں پانی پیتی رہتی ہو آج بھی چار پانچ بجے کھا لینا پھر دو تین دن تک مورنگ تک آ جائے گی اور اسلام آباد کا یہ ٹور ہیکٹک تھا میں نے مس کیا تمہیں صیام اور صنابل کی نکاح کی ڈیٹ فکس کی امی نے....." وہ سر صوفے کے ساتھ لگاتے ہوئے بولا .

"جی مجھے تحریم نے کال کی تھی " .....

"ہانجی آج کل تو آپکے اپنے شوہر کے علاوہ باقی ساری عوام سے رابطے ہیں حیرت ہے لڑکی تم میرے علاوہ ہر کسی کو کال کرتی ہو...." وہ شکایت کرتا بولا تو وہ مسکرا دی .

"کیا چکر ہے مسز کب آنا ہے واپس.....؟ "

"دو دن بعد عروہ اور ہمدان بھائی کی شادی کی کچھ شاپنگ کرنی ہے ماما ساتھ تو دو دن تک آپ لینے آ جایئے گا بلکہ میں یونیورسٹی ہی آ جاؤں گی " ....

"دو کا مطلب مسز دو ہی ہونا چاہیے اس سے زیادہ نہیں " .....

"ہمم ٹھیک ہے آپ کچھ کھالیں ".....

Posted On Kitab Nagri

"نہیں جانم..... جاناں اپکو نہیں لگ رہا آپکے شوہر انتیس سال کے نہیں بلکہ انتالیس سال کا لگ رہا ہے؟"وہ آبرو اچکا کر بولا .

"مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگتا ".

"ہاں تمہیں بس پیارا ہی لگتا ہوں لیکن مجھے میرے بال اور شیو بڑھی لگ رہی ہے اور سوچ رہا ہوں فارغ ہوں تو سیلون کا چکر لگالوں " ....

"لیکن زیادہ....."وہ بات کرتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگی جو سب نظریں اس پر مرکوز کیے اسے دیکھ رہے تھے .

"ہاہاہاوہ ہنستے ہوئے بولا میرا بے بی تم حکم کرو میں شیو بنواتا ہی نہیں پہلی بیوی ہو تم جو اپنے شوہر کی بیئڈ پہ مرتی ہو....."وہ مسکرا کر بولا اسکی بات پر وہ نگاہیں جھکا گئی .

"اچھا سنیں..."وہ مدعے کی طرف آئی .

"جی سنائیں جانِ شاہ؟ "

"میرے بیڈ کے سائیڈ والے دراز میں پیسے پڑے ہیں آپ مجھے پیسے بھیج کر اس میں سے پیسے لے لیں. وہ ٹھہر کر بولی .

"جانم اس میں بیڈ سائیڈ والا دراز کہاسے آیا میں ویسے ہی پیسے بھیج دیتا ہوں.....وہ مسکراتا ہوا اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر کھولتے ہوئے بولا.

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ناوہ میرے پیسے ہیں...."وہ جلدی سے بولی .

"جانم میں بھی اپکا ہی ہوں اور یہ پیسے بھی میں بھیج دیتا ہوں خرچ کرلو پھر گھر آکر دراز سے لیکر خرچ کر لینا "...

"اوکے...."اس کی بات پر وہ سر خم کر گئی .

"چلو ٹھیک ہے میرا بچہ مجھے سیلون جانا ہے پھر واپسی پہ تم سے بات ہو گی بلکہ تم مجھے کال کرو گی میں تقریباً نو بجے تک بالکل فارغ ہوں گا اور تم کال کرو گی اگر تم نے کال نہیں کی تو میں کال نہیں کرو گا اور تمہیں پتہ ہے میں جو کہہ رہا ہوں وہی کرو گا بھی....."وہ وارننگ والے انداز میں بولا .

"جی ٹھیک ہے میں نو بجے کال کر کے نو دو پہ بند کر دوں گی پھر آپ کال کر لینا...."ہو ہنستے ہوئے بولی .

"مسز آپ مجھ پر بیلنس خرچ کر دے میں اپکو دوبارہ بیلنس کروادوں گا...."اسکی بات پر وہ شرمندہ ہوئی تھی وہ واقعی اسے فون نہیں کرتی تھی .....

"اوکے جانم میرا بچہ خیال رکھنا اپنا اور سپلیمنٹ کھالینا اور کوئی بھی پرابلم ہو تو مجھے کال کر لینا ٹھیک ہے "....

"جی ٹھیک ہے " ....

"اوکے میرا بے بی.....بائے " .....

Posted On Kitab Nagri

"اممم ہمم....."اسکی بات پر ائتل نے اسے ٹوکا."سوری.....فی امان اللہ...."اس نے موبائل کی سکرین کو اس کے ماتھے کے قریب سے اپنے لبوں کو لگایا تھا ..

"تم محسوس کر لو فور ہیڈ کس....."مسکرا کر کہتا وہ کال کاٹ گیا تھا اور وہ بھی مسکراتی موبائل نیچے کر کے سب کو دیکھ رہی تھی جہاں سارے مسکرا رہے تھے .....

"ہائے کیا محبت ہے."ہمدان بے قہقہہ لگایا تھا .

"تو پھر,"وہ آنکھیں اچکا کر بولی .

"آپ وہی ہے جس کو میرا بچہ لفظ زہر لگتا تھا....."عروہ نے لقمہ دیا .

"بے بی برا لگتا ہے."ائتل نے یاد دہانی کروائی .

"بے بی اور بچے کے مطلب الگ الگ ہے ماہ جبین بھابھی اس لیے اب آپ اپنے آنے والے بے بی کو بے بی کہے گی کہ بچہ؟"ہمدان نے تنک کر کہا .

"ابھی آپ خود کہتے ہیں ہمدان بھائی."ائتل بھی کہاں باز آنے والی تھی .

"ہاں تو میرے بے بی کو برا ابھی تو نہیں لگتا نا اور نہ ہی میرا بچہ کسی سے یہ کہتا ہے کہ یہ لفظ زہر لگتا ہے مجھے....."وہ عروہ کی طرف دیکھتا ہوا بولا اسکی نگاہیں ثانیہ کو اندر تک راکھ کر گئی تھیں. ائتل نے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ اسکا فون دوبارہ بجنے لگا. فون دیکھ کر ائتل اٹھنے لگی تو ماہ جبین نے اسے وہی بیٹھا لیا.

Posted On Kitab Nagri

"آج پیاجی سے ساری باتیں ہمارے سامنے ہوں گی." مسلسل بجتے فون کو دیکھ کر اس نے تھوک نگلتے کال پک کی .

"السلام علیکم "!

"وعلیکم السلام بیوٹی فل! یار میری گرے شرٹ کہاں ہے؟ وہ شرٹ لیس کالی جینز پہنے اس کے سامنے کھڑا تھا اور وہ اسکے ایسے وجود کو دیکھ کر ہلکے جھپکنا ہی بھول چکی تھی. وہ بول رہا تھا مگر وہ سُن اسے دیکھ رہی تھی پہلی بار ہوا تھا کہ تامیر شرٹ لیس اسکے سامنے آیا تھا اور پہلی بار اس نے اسکے وجود کو دیکھا تھا لڑکیاں کیوں مرتی تھی اس پر یہ اسے اصل معنوں میں سمجھ آیا تھا یہ بندہ کتنا ہاٹ ہے ہالہ کی آواز اس کے دماغ میں گونجی تھی اسکا سفید کثرتی جسم کسی مقناطیسی طاقت کی طرح اسے اپنے جانب کھینچ رہا تھا .

"مسز اپکا ہی ہوں بعد میں تسلی سے دیکھ لینا ابھی شرٹ بتاؤ کہاں رکھی ہے؟" وہ اسے گم سم بیٹھی دیکھ کر بولا تو وہ نظریں جھکا گئی .

"واڈروب کے نیچے والے خانے میں پڑی ہیں....." وہ نگاہیں جھکا کر بولی .

"مسز آپ مجھے دیکھ سکتی ہیں اور مجھے اچھا لگا گا کہ میری مسز مجھے گھور رہی ہے....." وہ کنفیوز سی ائتل کو دیکھتا شرٹ پہنتا ہوا بولا. وہ اسکی بات پر مسکرا گئی .

"مسز چلیں اب میں چلو بعد میں بات ہوتی ہے...." وہ مصروف انداز میں کہتا گاڑی کی چابی اٹھاتا ہوا بولا اور وہ بھی اثبات میں سر ہلا گئی فون بند ہوتے ہی سب کا قہقہہ گونجا جو اسے ٹماٹر کی طرح لال کر گیا .

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے بھئی." وہ شرم کو ذائل کرتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی .

"کچھ نہیں مس ٹماٹر.... او سوری مسز ٹماٹر تامیر شاہ...." ہمدان نے ہانک لگائی اسکی بات وہ پیر پٹختی اندر کی جانب بڑھ دی.

فون بج بج کر ہلکان ہو چکا تھا مگر مجال تھی جو وہ فون اٹھا لیتی. آدھے گھنٹے کے تاویل شاور کے بعد وہ تازہ دم ہوتے پنک لپ بام لگاتے لوشن اٹھا کر وہ بیڈ کے پاس پہنچی. کسی ان ناون نمبر سے پچاس کال دیکھ کر اسکی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی. اس نے جلدی سے کال بیک کی پہلی بیل میں فون اٹھا لیا گیا

"السلام علیکم!" وہ معصومیت میں پریشانی سموئے بولی .

"وعلیکم السلام ہانیہ بات کر رہی ہیں." معتبر سا پوچھا گیا .

"جی." وہ گھبرا کر بولی. کسی ایسے شخص سے اپنا نام سننا جس کو وہ جانتی بھی نہ ہو اسے خوف زدہ لگا تھا .

"میں صنابل بات کر رہا ہوں ائتل بھابھی سے اپکا نمبر لیا تھا." وہ تسلی سے بولا. اسکا تعارف ان کرا سے تسلی ہوئی تھی بیڈ پر بیٹھے وہ نیچے بیچے فرشی قلین کو پیر کی انگلیوں سے کھینچ رہی تھی. دونوں جانب مکمل خاموشی تھی تبھی صنابل گلا صاف کرتا ہوا بولا .

"کیسی ہیں آپ؟ "

"جی میں ٹھیک ہوں." وہ گھبرائی سی بولی .

Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ اچھی لگتی ہیں اس لیے ہی میں نے رشتہ بھیجا تھا." وہ تسلی سے بولا. اسکی بات پر وہ ٹماٹر ہو گئی تھی اسکی دھڑکنیں بڑھ گئی تھیں .

"مجھے کوئی محبت نہیں ہے آپ سے بس اچھی لگتی ہیں یقیناً جس دن آپ میرے عقد میں آئے گئی اس دن میں محبت کا دعویٰ بھی کر سکوں گا میرے بارے میں میری فیملی بھی آپ کو بتا، چکی ہے لیکن پھر بھی میں بتانا چاہتا ہوں آپ پہلی ہی ہیں جس کو دل نے دیکھ کر کہا کہ یہ وہی ہے جس کے لیے صنابل کا دل دھڑک سکتا ہے. اور اسی دن میں نے ائتل بھابھی سے کہا تھا اور کشمہ مسائل کی وجہ سے بات جلد نہیں ہو سکی.... میری لائف میں آنے والی آپ پہلی ہیں اور آپ ہی آخری ہوں گی...." وہ دو لمحے کے، لیے، ٹھہرا تھا تاکہ وہ کچھ بول سکے مگر اسکی چپ اور سانس کی آواز اس کے، کانوں میں رس گھول رہی تھی تبھی وہ دوبارہ بولا." اتنا تو مجھے یقین آ گیا کہ، مسز بننے سے پہلے تک آپ کچھ بھی نہیں بولنے والی اس لیے مجھے بس آپ ایک بات، کا جواب دے دیں. کیا آپ کو یہ رشتہ دل سے قبول ہے کیا آپ اس سے راضی ہیں کیا آپ کو میں قبول ہوں؟" وہ تمہید باندھے بغیر بولا تھا .

"قبول ہے سب دل سے....." وہ جلدی سے بول کر فون کاٹ گئی شرم وحیا کا پیکر بنے وہ کھکھلا گئی تھی صنابل کی باتیں اس کے سامنے روپ لیے کھڑے تھے .

"مسز ٹوبی...." وہ مسکرا کو منہ میں بولتا سیڑھیاں اتر گیا .

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہو؟"وہ بیڈ پر لیٹی پنکھے کو دیکھتے ہوئے بولی .

"بہترین تم بتاؤ اسلام آباد کا کب چکر ہے سوچ رہا ہوں تمہیں مٹھائی کھلا دوں."وہ رولنگ چیئر ہ بیٹھا مسکرا کر بولا .

"کس چیز کی؟"وہ حیرانگی سے بولی .

"کس چیز کی ہو سکتی ہے سوچو."وہ بات کو کھینچتا ہوا بولا .

"پروموشن ہو گیا تمھارا."وہ سوچے بغیر بولی .

"ایسے پروموشن اب ہوتے رہتے ہیں اس پر مٹھائی اب نی9خود بھی کھاتا."وہ مسکراتا ہوا بولا .

"پھر کس چیز کی مٹھائی ہے بھئی؟"وہ دوستانہ انداز میں بولی .

"یار تم ریاضی دان ہو کر دماغ نہیں لگا پا رہی ہو حیرت ہے. کیا نا ممکن ہے تم لوگوں کے لیے؟"وہ اسکو چھیڑتے ہوئے بولا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گزرے کل کو واپس لے آنا کہاں ممکن ہے ہمارے پاس."وہ کھوئے انداز میں بولی .

"کل کی یہی تو بات ہے کہ وہ کبھی واپس نہیں آتا اور وقت کی یہ خوبی ہے کہ اس کل کو کبھی واپس آنے نہیں دیتا."وہ پیپر ویٹ گھما کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"مگر انسان کی خوبی یہ ضرور ہے کہ وہ بچھڑے سے مل سکتا ہے....."وہ کھوئی سی بولی اسکی بات کو سمجھ کر وہ تحمل سے بولا."جو جس کا ہو اس تک پہنچ کر اس پہ رُک جاتا ہے سفر منزل پر پہنچنے کے بعد ختم شد ہوتا ہے اور جن کے سفر کھٹن ہوں وہ ایک منزل پر پہنچ کر خود کو دوسری منزل کے لیے کبھی تیار نہیں کرتے اور اسپیشلی اس منزل کے لیے جن کے لیے انہوں نے کبھی پاؤں تھکائے ہوتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھائی ہوتی ہیں. اور جس کی تم خواہش کر رہی ہو وہ تم تک کبھی نہیں آئے گا کیونکہ اس نے پہلا سفر تمہیں منزل سمجھ کر ہی شروع کیا تھا مگر جب اسے خاردار جھاڑیوں کے سوا کچھ نہیں ملا تو وہ لہو لہان ہو کر کسی اور راستے پر نکل پڑا جہاں اسکا حسین استقبال ہوا ہے اور جن کو باغات مل جائے نا وہ خاردار جھاڑیوں کا رخ کبھی بھی نہیں کرتے. اس لیے تمہاری ہر کوشش بیکار ہے وہ تم رک نہیں آنے والا روشنی میڈم..." اپنی بات پوری کر کے صیام روکا نہیں تھا بلکہ فون کاٹ کر ستیتھو سکوپ اٹھائے راؤنڈ کے لیے چل دیا تھا اس کے فون رکھنے پر وہ الگ اٹھی تھی تبھی فون کو ٹیبل پر پٹختے وہ سائیڈ لیتی آنکھیں موند گئی .

وہ آفس میں بیٹھا پیپر پر کچھ لکھ رہا تھا جب وہ گلا کھنکھارتی آفس میں داخل ہوئی .

Posted On Kitab Nagri

"مسز ایک گھنٹا پہلے آپ مجھ سے ملی ہیں اور اب پھر آ گئی مان جائے آپ اپکا گزارا نہیں ہوتا میرے بغیر....." وہ لکھتا ہوا بولا .

"سہی کہتے ہو تم مسز جلد ہی بن جاؤں گی....." اسکی آواز سن کر اسکا لکھتا پین رکا تھا .

"تم یہاں..... کتنی دفعہ کہا ہے کہ میرے آفس میں مت آیا کریں اپکو سمجھ نہیں آتی ہے کیا؟" وہ باضابطہ طور پر چلایا تھا .

"بیوی آئے تمہاری تو تمہیں مسئلہ نہیں ہوتا میں اجاؤ تو بھڑک اٹھتے ہو....." وہ دانت پیستی بولی تھی .

"میرا میری بیوی سے پرسنل تعلق ہے اس لیے آپ اپنی لمٹ میں رہے اور یہاں سے چلی جائیں." وہ خود کو کنٹرول کرتا ہوا بولا تھا .

"جس بیوی کے لیے اتنا بھڑک رہے ہو وہ کیسی ہے یہ جانتے بھی ہو مجھ سے تو اس لیے رشتہ توڑ دیا کیونکہ میں کسی اور کے لیے تمہیں چھوڑ گئی تھی لیکن جب تک ساتھ رہی تم تب وفا کی تھی تم سے اور تمہاری مسز جو تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے بھی وفا نہیں کر رہی اس کی بے وفائی کی سزا نہیں دو گے اسے؟" وہ ٹیبل پر ہاتھ رکھے بولی تھی .

"کیا مطلب ہے اس بات کا؟" وہ غصے سے چلایا تھا .

"یہ دیکھو." اس نے ایک ویڈیو ان کر کے موبائل اسکی جانب کیا .

Posted On Kitab Nagri

"یار تامیر سے جان چھوٹے کی تو کچھ ہو گا نا اور ویسے بھی وہ بندہ تو اب مجھ سے چپکنے لگا ہے پتا نہیں کیا بنے گا لیکن مجھے لگتا ہے یونیورسٹی کا یہ عرصہ ساتھ ہی نکال لینا چاہیے اس کے بعد میں گھر پر بات کر کے طلاق لی جا سکتی ہے....."ائتل ایک لڑکے کے ساتھ کھڑی بول رہی تھی جسکو سن کر اسکے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے آنکھیں سرخ انگارے کی طرح دھکنے لگی تھی چہرے ہر آیا غصہ سامنے کھڑی روشنی کو سکون دے رہا تھا وہ جانتی تھی یہ غیرت پہ مرنے والا مرد بے غیرتی کبھی برداشت نہیں کرئے گا."وہ اطمینان سے کھڑی اسکے اگلے قدم کی منتظر تھی. تبھی وہ آگے کی طرف بڑھا .

"شکریہ روشنی میری آنکھیں کھولنے کے لیے....."وہ مسکرا کر بولا .

"میرا یہ فر....."ابھی وہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر نے رکھ کر اسکے منہ پر تھپڑ مارا تھا وہ طمانچہ اتنی زور سے لگا تھا کہ روشنی دو فٹ دور گری تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"تم جیسی عورت اتنی گھٹیا ہو سکتی ہو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا گھن آ رہی ہے مجھے خود سے کہ میرا تم سے کوئی تعلق تھا اور تمہیں کیا لگا تھا کہ تم یہ ویڈیو لیکر میرے سامنے آؤ گی اور میں اس پر آنکھیں بند کر کے یقین کر لو. کیونکہ اس ویڈیو میں کھڑی جو بول رہی ہے وہ بالکل ائتل جیسی تو کیا ائتل ہے..... تم مجھے آنکھوں سے بھی کچھ دکھا دو ناکانوں سے کچھ سنوا بھی دو تو بھی میں یقین نہیں کر سکتا کہ تامیر شاہ کی بیوی بے وفا ہے وہ وہ ہے جسکا وجود میری پسلی سے بنایا گیا ہے اور میں وہ شخص ہوں جس میں بے وفائی کرنے والا مادہ ہی موجود نہیں ہے تو میرے وجود سے وجود پانے والی میں یہ کہاں سے آ جائے گا میں یہ ویڈیو دکھا کر ہیر سمنٹ کا کیس کر سکتا ہوں تم پر لیکن تم جیسی گھٹیا عورت کی دو ٹکے کی اس حرکت پر میں اپنی بیوی کو سوال جواب کے کھٹگرے میں کھڑا نہیں کرنا چاہتا اس لیے یہاں سے دفع

Posted On Kitab Nagri

ہو جاؤ کہی یہ نہ ہو کہ میں تمہیں جان سے مار دوں....." وہ دانت پیستا اتنے سخت لہجے میں غرایا تھا کہ روشنی کچھ کہے بغیر وہاں سے نکل گئی تھی جبکہ وہ اپنا سر تھامتا کرسی پہ بیٹھ چکا تھا. وہ اکیلی فیکلٹی روم میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی کتنی دیر رو کر وہ سر ہاتھوں میں تھامے بیٹھی تھی تبھی ہالہ روم میں آئی .

"السلام علیکم میم یہ بُک منگوائی تھی آپ نے." وہ مسکرا کر معتبر سا بولی .

"رک دو.ف وہ روندھی آواز میں بولی ..

"میم کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں؟" ہالہ پریشانی سے بولی .

"کیسے ٹھیک ہوں گی....." وہ اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے بولی ہالہ کا چہرا دیکھ کر اس نے اپنا شاطر دماغ چلایا اور معصوم سے انداز میں بولی .

"میں آپ سے شئیر کر سکتی ہوں؟" وہ آنسو پونچھتے ہوئے بولی .

"جی میم بالکل." وہ کرسی کھینچ کر اسکے ہمراہ بیٹھ گئی .

"تمہاری دوست جس کے آگے پیچھے گھومتی ہے وہ میرا ہے مجھ سے چھین کر وہ کتنی خوش رہتی ہے ہالہ جو چھینتے ہیں وہ کیسے اطمینان میں رہتے ہیں؟" وہ روتی ہوئی اسکا ہاتھ تھام گئی تھی جبکہ ہالہ شل تھی وہ تامیر شاہ کو پسند کرتی ہے وہ اس بات کی دعویدار تھی اور ایک اور بات اسکے سامنے آگئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"میرا اور تامیر کا کتنا پرانا ساتھ ہے جس میں یہ آگئی ہے. میری محبت کی قبر بنا کر اس نے اس پر اپنا محل بنالیا ہے مگر شاید یہ بھول چکی ہے کسی کی خوشیاں برباد کر کے اپنی خوشیاں کبھی حاصل نہیں کر سکتی میرا اور تامیر کا دس سال کا تعلق ہے اور یہ اسکو دس مہینے بھی نہیں ہوئے یہ لڑکی میرا تعلق برباد کر چکی ہے نفرت ہوتی ہے مجھے اسے دیکھ کر کاش یہ لڑکی مر جائے اور میرا تامیر مجھے مل جائے گا." وہ شدت کی نفرت لیے بولی تھی اس سے پہلے ہالہ کچھ بولتی کسی اور پروفیسر کے آنے کی وجہ سے وہ چپ ہو گئی تھی اور روشنی کے اشارہ کرنے کی وجہ سے وہ باہر چلی گئی تھی.

"اگر تامیر کو اتنا یقین ہے اپنی بیوی پر تو ائتل کے سامنے بم پھوڑنے سے کیا جاتا ہے تامیر کو ائتل سے دور کرنا مشکل ہے تو ائتل کو تامیر سے دور کرنا تو آسان ہو گا نا گھی سیدھی انگلی سے نکلے یا ٹیڑھی سے نکلے گا تو گھی ہی نا اور فائدہ کس طرح سے ملا یہ کون دیکھتا ہے فائدہ مل گیا یہی کافی ہے نا...." وہ اس جاتے وجود کی پشت دیکھ کر اپنا شیطانی دماغ چلاتے ہوئے خود ہی مسکرا کر کتاب اٹھا کر واشروم کی جانب بڑھ دی اور اپنا حلیہ درست کر کے وہ پیون کو چائے کا کہہ کر کلاس لینے کے لئے بڑھ چکی تھی.

وہ کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی تبھی وہ گم سم اس کے پیچھے آئی تو وہ ایک دم ڈر گئی .

"یار کہاں گئی تھی تم اتنی دیر...." ائتل غصے سے بولی .

"یار کہی نہیں روشنی میم کو بک دینے گئی تھی تم کہاں غائب تھی صبح والی کلاس بھی نہیں لی اور اس کلاس میں بھی لیٹ آئی ہو؟" وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"میں گھر گئی ہوئی تھی صبح آئی اور ٹی ایس جلدی آ گئے تھے انہوں نے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا تو اُن کو ناشتہ کروانا تھا یونی تو میں آٹھ بجے ہی آ گئی تھی ٹی ایس کو ناشتہ کروایا ان کے آفس باتیں کرتے وقت کا ہی پتہ نہیں چلا شکر ہے دس منٹ لیٹ تھی ورنہ سر صفدر سے ڈانٹ پڑتی." وہ چلتے ہوئے روداد سنا رہی تھی جس میں ہالہ کو کوئی دلچسپی نہیں تھی .

"لوگوں کی محبت چھین کر لوگ کیسے خوش رہ جاتے ہیں؟" وہ کھوئی ہوئی بولی ائتل کو اسکا جملہ کسی تلوار کے وار کی طرح لگا تھا نجانے کیوں اُسے غصہ آ گیا تھا .

"اس بات کا مطلب کیا تھا ہالہ؟" ائتل تنک کے بولی .

"مطلب کہ جیسے تم مجھ سے میری محبت چھین لو اور سوچو کہ خوش رہو گی مگر کب تک رہ لو گی کسی کا گھر اجاڑ کر اپنا تھوڑی بستا ہے." ہالہ سرد مہری سے بولی تھی اسکی بات سن کر ائتل کو آگ لگ گئی تھی .

"ہالہ میں اتنی کم ظرف نہیں جو تم سے تمہاری محبت چھین لوں میں بچپن سے ہی محبت میں رہے ہوں میرا پور پور محبت میں گوندھا ہوا ہے میں اپنے گھر والوں کی ہی نہیں اپنے شوہر اپنے سسرال کی بھی لاڈلی ہوں اور جو میرا تھا وہ میرے پاس ہے مجھے کچھ نہیں چاہیے اور سمجھ ائی." اس کو غصے میں دیکھتے ہالہ معصومیت سے بولی .

"تم نے میری بات کا مطلب پوچھا تھا جو میں نے تمہیں بتایا ہے میں نے کب کہا کہ تم ایسا کچھ کر رہی ہو پاگل." اسکی بات پر ائتل کچھ بولتی اس سے پہلے اسکا موبائل بج گیا تامیر کالنگ دیکھ اس نے گہرا سانس

Posted On Kitab Nagri

لیکر فون اٹھایا اس کے موبائل میں تامیر نے خود اپنا نام تامیر لکھا تھا ورنہ اس نے تو ٹی ایس کے نام پہ نمبر سیو کر رکھا تھا .....

"السلام علیکم" !

"ائتل چابی دیکر جاؤ فلیٹ کی." وہ مصروف سا بولا .

"جی...." وہ کچھ بولتی اس سے پہلے کال بند ہو چکی تھی .

"میں تامیر کو گھر کی چابی دیکر آتی ہوں." ائتل نے جان بوجھ کر اس کے سامنے تامیر کہا تھا .

"میں بھی ساتھ چلتی ہوں تم تو غصہ ہو گئی ہو." وہ اسکا ہاتھ تھام کر بولی تو ائتل ای بھر کر رہ گئی اسے افسوس ہونے لگا تھا جلن اور حسد کا کیسا روپ ہوتا ہے اس نے آج بظاہر دیکھا تھا. آفس پہنچ کر وہ ہالہ سے مخاطب ہوئی .

"رم رو کو میں آتی ہو." است دروازے کے باہر کھڑا کیے ائتل بے افس کا دروازہ آدھا کھلا رکھا تھا وہ یہ کیوں کر رہی تھی اسے خود بھی سمجھ نہیں آرہا تھا شاید اس کے مطابق اسکی اور تامیر کے مابین ہونے والی گفتگو ہالہ کی بات کا جواب ہو گی .

"ٹی ایس چابی....." وہ اسکی جانب بڑھ کر بولی .

"تمہاری کلاس ہے نا؟" وہ لیپ ٹاپ بند کرتا بولا .

"ہانجی .

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک میں چابی گھر چھوڑ آیا ہوں ٹائم لگ جائے گا مجھے اگر جب فارغ ہو جاؤ تو کال کر کے پوچھ لینا ائتل کلاس میں جاؤاب." وہ سنجیدہ سا اس سے نظریں ملائے بغیر چابی اٹھا کر باہر کی طرف بڑھا .

"ائتل کے علاوہ کسی اور نام سے بلائیں گے تو زیادہ اچھا لگے گا." ائتل اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی دروازہ کی جانب جاتا ہاتھ اسکا ایک دم سے رُک گیا." یہاں آؤ." اس نے اسکی جانب دیکھ کر اسے اپنے پاس بلایا دھیمی سی چال چلتی وہ اس تک آئی اسے اپنے قریب کرتے اس نے اپنے گلے لگا لیا گہرے سانس لیتے ایک پر سکون سا احساس خود میں اتارتے اس نے اسے نرمی سے خود سے جدا کیا .

"منہ کیوں اترا ہوا ہے مسٹر کھڑوس؟" وہ آبرو اچکا کر بولی .

"مسز...." اس نے اسکے دونوں ہاتھ تھام کر اپنے دل پر رکھے .

"میرے بارے میں تمہیں کبھی کوئی بھی کچھ کہے تو اس کا منہ توڑ دینا اس وقت پر بے شک بعد میں آ کر جتنے مرضی سوال کر لینا میرا سر کھول دینا میرا منہ تور دینا مجھ سے ہر تفصیل مانگ لینا اور اس یقین کے ساتھ جو میں کہوں گا بات وہی ہو گی اس سے ہٹ کر بالکل بھی نہیں ہو گی مگر کسی کے سامنے مجھ پر مکمل بھروسہ رکھنا تاکہ کوئی ہمارے رشتہ کی ساکت کو ہلا نا سکے" وہ اسے سمجھنا چاہ رہا تھا .

"جانِ شاہ بے شک کوئی تمہیں میرے سامنے لا کر کھڑا کر دے اور کہے کہ دیکھو تمہارا شوہر کسی لڑکی کو آئی لو یو کہہ رہا ہے اور بے شک میں کہہ بھی کیوں نا رہا ہوں تم مجھ پر بھروسہ کرو گی ہو کستا ہے میں مجبور ہوں تمہیں یقین ہو گا مجھ پر کہ میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں.....اس وقت تم اس شخص کو

Posted On Kitab Nagri

ثابت کر دو گی کہ اُس کی بات سچ ہے بھی اگر تو بے بنیاد ہے تمہارے لیے تمہیں اپنے شوہر پر اپنی محبت پر مکمل بھروسہ ہے بے شک گھر آ کر مجھ سے دلیل مانگ لینا ثبوت مانگ لینا خفا ہو جانا جیسے تمہارا دل کریں مگر کسی کے سامنے اسپیشلی ان کے جو ہمارے رشتے کی ساکت ہلانا چاہے انہیں تم ناکام کرو گی وعدہ کرو مجھ سے کبھی کچھ ایسا ہو گا بھی اگر تو میں ہر دلیل دو گا تمہیں لیکن تنہائی میں اس موقع پر تمہیں بھروسہ ہو گا مجھ پر....." وہ اس کے سامنے کھڑا اس کے ہاتھ اپنے سینے پر رکھے اس سے وعدہ مانگ رہا تھا .

"میرے مسٹر ہسبنڈ." وہ اسکا ہاتھ اپنے دل پر رکھ کر گھرا سانس لیکر بولی .

"ٹی ایس میرے سینے میں مجھے میرا دل نہیں آپ دھڑکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں ایسے لگتا ہے آپ ہیں تو میں ہوں آپ نہیں تو کچھ بھی نہیں اور رہی بات دلائل کی تو کیوں مانگو میں دلیل کیوں دیں آپ تفصیلات.... ٹی ایس مجھے جیسے اس موقع پر آپ پر یقین ہو گا ناویسے ہی تنہائی میں بھی ہو گا میں وہاں بھی کوئی سوال نہیں کرو گی آپ سے آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور ہماری محبت ہمارا رشتہ اتنا کمزور نہیں ہے کہ کسی کے کچھ دکھانے بتانے یا سنوانے پر ٹوٹ جائے گا شک کی زد میں آ جائے گا اس لیے مجھے آپ سے اور اپکو مجھ سے کوئی جدا نہیں کر سکتا کیونکہ میں نے آپ سے وجود پایا ہے اور جس نے جس سے وجود پایا ہو وہ کہاں جدا ہوتے ہیں یہ جو دل ہے نا اپکا یہ مجھے دیکھ کر ہی دھڑک سکتا ہے کیونکہ میرا ہی وجود آپکی بائیں پسلی سے جنا گیا ہے اس مقام پر کوئی نہیں آنے

Posted On Kitab Nagri

والی.....اس لیے تسلی رکھیں روشنی تو کیا ساری دنیا کی عورتیں بھی اکھٹی ہو جائیں تو میرا یقین آپ ہر سے اٹھ نہیں سکتا.اس لیے یہ مسٹر کھڑوس نہیں میرے مسٹر ہینڈسم ہی رہا کریں."وہ مسکرا کر بولی .

"کیوں میڈم مسٹر کھڑوس سے اپکو کیا یاد آتا ہے؟"وہ تسلی بخش انداز میں آبرو اچکا کر بولا .

"پرانے مسٹر کھڑوس....."وہ ہنس کر کہتی اسکے گلے لگ گئی .

"لو یو مائی بلیک کوین....."وہ اسکے حجاب میں چھپے بال چومتے ہوئے بولا .

"اب گھر جانا ہے؟"وہ نرمی سے الگ ہوتے ہوئی بولی .

"آپ کیا کرنے جاؤں گا ریلکس ہونا چاہتا تھا اس لیے جا رہا تھا لیکن ریلکس میری مسز بلیک گرل مجھے کر چکی ہیں تو اب تو کلاس لینے جاؤں گا تم بھی جاؤ لاسٹ کلاس ہے تمہاری پھر باہر چلتے ہیں کھانا کھانے کتنے دن سے تمہارے ساتھ کھانا نہیں کھایا."وہ مسکرا کر اسکی گال چھو کر بولا .

"اور یہ جو صبح کھایا ہے؟"ائتل آبرو اچکا کر بولی .

"یار وہ ناشتہ تھا تمہارے ساتھ بیٹھ کر کب کھایا ہے تمہارے ہاتھ سے کھایا ہے."وہ آنکھ دبا کر بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی اسکی گھوری پر ہنستا وہ آفس سے باہر نکل گیا باہر کھڑی دروازے کی اوٹ میں چھپی ہالہ کو دیکھ کر اس نے تیوڑی چڑھائی .

"آپ کیا دروازے پر چمگادڑ کی طرح چپکی ہوئی ہیں؟"اسکی بات پر باہر آتی ائتل نے قدم پیچھے لے لیے تھے .

Posted On Kitab Nagri

"سر وہ میں ائتل کے ساتھ....." ابھی وہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر بول پڑا. "ائتل کے ساتھ آئی تھی تو اسکا مطلب تھا دروازے کے ساتھ چپک جائیں کچھ آداب بھی ہوتے ہیں بچی نہ ہیں آپ انکو سیکھے." اسکی اچھی خاصی کر کے وہ آگے بڑھ گیا اس کے آگے بڑھتے ہی ائتل آفس سے باہر نکل آئی جبکہ اپنی بے عزتی ان کر ہالہ وہاں رکی نہیں تھی اور نہ ہی ائتل نے اسے روکا تھا. اسکے جاتے ہی ائتل بیک سائیڈ سے جاتی کلاس کی طرف بڑھ دی تھی .

"ائتل.....یار کہاں ہو؟" وہ باہر سے آتا لاؤنج میں اسے ناپا کر بولا .

"یہی ہوں." کمرے سے جھانکتے ہوئے وہ بولی تو وہ کمرے کی طرف چل دیا .

"یہاں آؤ." اسے اپنے پاس بلاتے اسکا ماتھا چوم کر وہ اسے اپنی ہی گود میں بٹھا گیا تھا .

"یہ آپ مجھے کچھ زیادہ سر نہیں چڑھا رہے؟" وہ اسکی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کرتے ہوئے بولی .

"بیویاں سر چڑھی ہی اچھی لگتی ہیں." وہ مسکرا کر بولا .

"اتنا سر نہیں چڑھانا چاہیے کہ بعد میں تنگ ہو بندہ." وہ مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولی .

"میں تم سے ساری زندگی تنگ نہیں ہو سکتا مسز....." وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے گیا تھا .

"میں نے یونیورسٹی جانا ہے." اس کے، انداز کو دیکھ کر وہ فوراً بولی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جانتا ہوں مگر میرا تو لیکچر ہی کوئی نہیں ہے اس لیے سوچ رہا ہوں ریلکس کرنا چاہیے ہے آج...." اس کے گرد بازو حائل کرتا وہ صوفے پر ہی آدھا لیٹتا ہوا بولا .

"فارغ ہیں تو آج آپ کام کریں آپ ایسا کریں آج کھانا بنائیں جیسے میں اپکا انتظار کرتی ہوں اج آپ میرا کرنا." وہ اسکے گال کو چھوتے ہوئے بولی تھی .

"چلو ڈن ہو گیا کیا یاد کرو گی آج میں تمہارے لیے کھانا بناؤ گا...بتاؤ کیا کھاؤ گی؟ "

"جو اپکو بنانا آتا ہے وہ...." وہ ڈمپل کی نمائش لگاتے ہوئے بولی اسکے ڈمپل نکلنے کی دیر تھی کہ وہ ان پر اپنے ہونٹ رکھ گیا .

"تیرے ڈمپل بڑے قاتل مار ہی ڈالیں گے....." وہ گانے کی لیرکس تبدیل کرتا بولا اسکی بات پر اُنتل کا قہقہہ چھوٹ گیا .

"تیرے نینا بڑے قاتل مار ہی ڈالے گے..... قاتلانہ..... قاتلانہ ادا سے اک دن اس دل کو ہنسائے گے، رولائے گے مار ہی ڈالے گے ".

"یہ گانا ہے آپ نے کیا بنا دیا." وہ ہنس کے اسکی درستگی کرتے ہوئے بولی .

"جس نے بنایا ہے یہ گانا اسکو اپنی مسز کی آنکھیں اچھی ہو گی مجھے میری مسز کے ڈمپلز لگتے ہیں تو میری مرضی میری بلیک کوئین." وہ اپنے ناک سے اسکی گال رگڑتا ہوا بولا تھا اسکی اس حرکت سے وہ کسمساتی ہوئی اسکی گود سے اٹھ کر بھاگ گئی .

Posted On Kitab Nagri

"میں یونیورسٹی جارہی ہوں کھانا ریڈی رکھیئے گا." پیچھے سے ہانک لگاتی وہ باہر کی طرف بھاگ دی جبکہ وہ مسکرا کر اسے دیکھتا رہ گیا ابھی وہ باہر آئی تھی کہ باہر کھڑی روشنی اسے دیکھ کر مسکرادی .

"گڈ نون میم." وہ ہر جذبات سے عاری انداز میں بولی .

"کلاس ہے تمہاری." وہ مسکرا کر بولی .

"جی میم آپکے ساتھ ہی ہے." اس نے مختصر کہا تھا .

"ہمم چلو پھر ساتھ ہی چلتے ہیں." اسکی بات پر سر خم کرتی ائتل اسکے ساتھ ہی چل دی تھی فلیٹ سے باہر آتے ہی سامنے کا گیٹ بند دیکھ ائتل کو کوفت ہوئی تھی .

"یہ کیا یہ تو بند ہے اب گھوم کر جانا پڑے گا میں نے نہیں جانا میں کال کرتی ہوں ٹی ایس چھوڑ آئے گے مجھے." وہ خود سے محو گفتگو تھی جیسے اسکے ساتھ کوئی ہو ہی نا روشنی اسکی بات پر مسکرا کر بولی .

"اتنا تنگ نہ کیا کرو تامیر کو دس پندرہ منٹ میں پہنچ جائے گے باتیں کرتے جاتے ہیں ساتھ واک بھی ہو جایے گی." وہ شریں لہجے میں بولی تھی جس پر منہ بناتی ائتل اسکے ساتھ چل دی .

"تمہارے بھی ڈمپلز پڑتے ہیں تامیر کو بہت پسند تھے میرے نہیں پڑتے وہ ہمیشہ کہتا تھا تم سوراج کروالو اپنی چیکس (گال) میں...." وہ ماضی کا پنہ کھولتے ہوئے بولی جس پر ائتل نے کوئی رد عمل نہیں دیا تھا. "سوری ائتل کیا ہماری دوستی بہت گہری تھی نا تو اچھے دوستوں کی باتیں یاد آجاتی ہے پلیز مائنڈ نہیں کرنا." وہ ہمدردانہ انداز میں خنجر چلاتے ہوئے بولی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"میم مجھے اس بات کا علم ہے آپ انکی جونیئر تھیں اور پھر کلاس میٹ کیسے بنی سب کا آپ پریشان نہیں ہو آپ کی ہر بات آپکے بتانے سے پہلے سے میں جانتی ہوں." ائتل نے بہت پیار سے اسے شٹ آپ کال دی تھی .

"تمہیں میرے اور تامیر کے....." وہ ایک دم رُک کے بولی تھی .

"میں شادی کے پہلے دن سے سب جانتی ہوں میم....." یہ جھوٹ تھا جو اس نے گڑھا تھا ورنہ اس سچ کا علم تو اسے ایک ہفتہ پہلے ہوا تھا جس پر اسے تکلیف تو بہت ہوئی تھی مگر عروہ کے سمجھانے پر وہ سمجھ گئی تھی .

"تمہارے تعلق کو نظرِ بد کھا گئی ائتل ورنہ تمہاری جگہ آج میں ہوتی..." وہ زمین کو دیکھتے ہوئے بولی .

"بالکل بھی نہیں میم آپ میری جگہ کبھی نہیں ہو سکتی تھیں میرا اور انکا تعلق ان کے وجود کے بنتے ہی بن گیا تھا ہماری جوڑی آسمانوں پر بنی تھی ہم ایک دونوں ایک وجود سے بنے ہوئے ہیں جن کو اس روحِ زمین پر ملنا تھا اور ہم مل گئے اور رہی بات نظرِ بند نظر برحق ہے مگر بعض اوقات تعلق کو نظرِ بد نہیں بے رخی کھا جاتی ہے....." وہ اتنی ٹھہر کے بولی تھی کہ روشنی اسکو دیکھتی رہ گئی تھی .

"جانتی ہوں ائتل....." وہ شکستہ انداز میں اگلے تیر کو تیار کرتے ہوئے بولی تھی .

"میم میں اپکو ایک بات کہو گی دیکھیں جب کسی جگہ کو چھوڑ کر کہی جاتے ہیں تو جہاں جاتے ہیں خود کو اس ماحول کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور اگر خدانخواستہ ہمیں واپس آنا پڑے چھوڑی جگہ پر تو ہم وہاں

Posted On Kitab Nagri

آکر یہ نہیں کہتے کہ جیسے ہم چھوڑ کر گئے تھے ویسی ہی چیزیں ہمیں واپس ملیں میم وقت کبھی بھی نہیں رکتا ہر چیز وقت کے ساتھ بدلتی ہے جب کل آپ تامیر کو چھوڑ کر گئی تھیں تو آپ کے پیچھے وہ کیسے رہے کیسے نہیں آپ نہیں جانتی اور نہ ہی انہوں نے اپکو کھینچا مجبور کیا کہ نہیں جاؤ وغیرہ ویسی رہو وغیرہ وغیرہ تو آپ کیسے کر سکتی ہے یہ ڈیمانڈ؟ جب آپکی ضرورت تھی تب نہیں تھی آپ اور آج اگر آپ نے پیچھے مڑ کر دیکھا ہے تو آپ یہ خواہش کر رہی ہیں کہ ہر چیز اپکو ویسی ملے جیسے آپ چھوڑ کر آگے بڑھی تھی کل جب آپ آگے بڑھی تھی تو آپ نے نہیں سوچا تھا کہ پیچھے جو چھوٹ رہا ہے اس پر آپکے جانے کا کیا اثر مرتب ہو گا تو آج جب وہ پیچھے چھوٹنے والا شخص موو آن کر گیا ہے تو آپ اس انسان کو ویسا بنانا چاہ رہی ہیں جیسے آپ چھوڑ کر گئی تھی انڈر یکٹلی تو آپ گزرا وقت مائنس کر کے اس وقت میں جانا چاہ رہی ہیں جہاں سب ختم ہوا تھا تو ایسا میم محض ہم ریاضی دان سوچ سکتے ہیں یا اپنے سوالوں میں ایسا فرض کر سکتے ہیں اصل زندگی میں ایسا نہیں ہوتا گزرا وقت ہاتھ نہیں آتا وقت انسان اور حالات دونوں کو بدل دیتا ہے۔" وہ اپنی بات کہہ کر رکی نہیں تھی جبکہ روشنی اسکے الفاظ پر ہی دیدم دم کشیدم کی مورتی بن گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے وہاں کھڑی تامیر کا انتظار کر رہی تھی کہ تبھی روشنی اسکے پاس آئی .

"ائتل تم یہاں کیوں کھڑی ہو؟"وہ آبرو اچکا کر بولی .

"میرے ذہن میں نہیں رہا کہ یہ راستہ بند ہے یہاں تک آگئی تھی تو دیکھا...."اس نے وضاحت کی .

"ارے کھل چکا ہے راستہ میں نے ایک سٹوڈنٹ سے پوچھا تھا تبھی اس طرف آئی ہوں."اس نے اسکی درستگی چاہی .

"نہیں میم میں دیکھ کر آئی ہوں نہیں کھلا ہوا اسی لیے ٹی ایس کو کال کی ہے وہ آتے ہوں گے مجھ سے نہیں جایا جاتا اتنا لمبا چل کر..."وہ تھکے انداز میں بولی .

"یہ بھی ٹھیک ہے مجھے بھی فیور کرنا مجھے بھی چھوڑ دینا " .

"جی میم...."وہ مختصر بولی کہ تبھی روشنی کو بلیک ٹریک سوٹ پہنے وجیہہ سا تامیر آتا نظر آیا .

"وہ آرہا ہے تامیر..."روشنی چہک کر کہا .

"جی میم...."وہ رسما بولتے اسے دیکھ کر کچھ ایکٹو ہو چکی ہے .

"مس ائتل....."کسی لڑکے نے ائتل کو پیچھے سے آواز دی اور بھاگ کر اسکی طرف لپکا اس آواز کو تامیر بھی سن چکا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا پورے شہر میں چیخ رہے ہو کسی کو بلانے کا کوئی طریقہ بھی ہوتا ہے انسانوں کی طرح بندہ پاس ا کر دھیمے سے پکار لے مگر نہیں دور سے ہانک لگانی ہے گدھوں کی طرح....." اس نے اسے اچھے سے لتاڑا تھا .

"سو.... سوری سر..." وہ لٹکڑاتا ہوا بولا. "وہ دراصل سر یہ اپکا پارسل تھا کسی میم نے دیا تھا آپکے آفس گیا تھا وہ لاک تھا میں ہاسٹل جا رہا تھا کہ تبھی ائتل نظر آ گئی تا بس اس وجہ سے...." اس نے تفصیل بتائی تو تامیر اسکی بات پر سر خم کرتا اس کے ہاتھ سے پارسل پکڑ گیا اور لڑکا پارسل دیتا خدا حافظ کرتا آگے کی طرف بھاگ گیا تامیر بے پارسل کو ناگواری سے دیکھا .....

"یہ کس نے بھیجا ہے؟" وہ ناگواری سے پارسل دیکھتے ہوئے بولا .

"کھول کر دیکھے نا..." ساتھ کھڑی ائتل نے لقمہ دیا تو اس نے پیکٹ کھولا مگر پیکٹ دیکھ کر اسکی آنکھیں ششدر رہ گئی .

"ٹی ایس کیا ہے؟" ائتل اسکے قریب آتے بولی ان تصاویر کو دیکھ کر ائتل کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں مگر تامیر کے اڑتے رنگ کو دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا تھا اور اسکی بازو کھول کر اس میں سما گئی .

"ٹی ایس یہ فوٹو شوٹ تو نہیں اچھا لیکن مجھے ایسا فوٹو شوٹ کروانا ہے اور ان پکچرز کو ہم گھر میں لگائے گے..." وہ سر اونچا کیے مسکرا کر بولی مگر تامیر گم سم ان تصاویر کو دیکھ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"تامیر سننے نا....."وہ اسکی ٹھوڑی پکڑ کر اسے آپکی طرف متوجہ کرتے ہوئے بولی .

"جی جانم...."وہ محض اتنا بول پایا تھا تبھی خود کو ائتل سے جدا کر کے وہ روشنی کی طرف بڑھا .

"یہ کیا ہے؟"وہ غرایا .

"کیا کیا ہے؟"وہ انجان سی اسکا چہرا دیکھتے ہوئے بولی .

"یہ.."تامیر غصے سے تصاویر اسکے سامنے کرتے ہوئے چلایا. تصاویر دیکھ کر روشنی ہلا بکارہ گئی تھی

"میر یہ تو تمہارے پاس تھیں...."وہ اسکی جانب دیکھ کر بولی .

"اٹس تامیر....یو گاٹ ڈیمڈ....."وہ چلایا تھا .

"ٹی ایس ریلکس کریں نا...."ائتل درمیان میں آئی تھی .

"کیا بدتمیزی ہے تامیر میں محبت کرتی ہوں تو لحاظ کر جاتی ہوں اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ تم کچھ بھی کہو یہ تصاویر تمہارے پاس تھی محض اور جس دن میں گئی تھی تم نے میرا فون پانی میں پھینک دیا تھا تو میرے پاس یہ چاہ کر بھی کوئی ہماری میموری نہیں ہے تو پھر تم مجھے بلیم کیوں کر رہے ہو....."وہ اشک بار آنکھوں سے بولی تھی مگر وہ بھی تامیر شاہ تھا .

"بی بی یہ تصاویر ایسی ہے ہی نہیں ہے میں نے کبھی تمہیں نہیں چھوا تو یہ تصاویر ایڈیٹ ہوئی ہے بالکل ویسے جیسے تم نے پہلے کیا تھا....."وہ چلایا تھا.

"میں نے کچھ نہیں کیا....."وہ معصوم بنتے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس وہ کہہ رہی ہیں تو ٹھیک ہے نا....." ائتل اسے خود کی طرف کھینچتے ہوئے بولی." آپ کہہ رہے ہیں نا یہ پکچرز ائڈٹ ہوئی ہیں تو ٹھیک ہیں ہوئی ہوں گی نا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا نا جب مجھے نہیں پڑتا فرق اپکو نہیں پڑتا فرق تو بات ختم ان تصاویر میں یہ بھی نہیں ہیں تو انکا نہ اسکے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی یہ کوئی سوال کر سکتی ہیں اس لیے آپ چھوڑیں دفع کریں....." اس نے اسکے چہرے کو چھوتے ہوئے پیار سے کہا .

"ائتل میں نے اسکو کبھی ٹچ نہیں کیا اسکا ہاتھ پکڑتا تھا اس کے علاوہ اسکو کبھی نہیں چھوا مسز....." وہ بے بسی کی ساری حد پار کرتا ہوا بولا تھا اسکو اسکا اپنا کردار معشوق لگا تھا وہ ملزم نہ ہو کر بھی صفائی دے رہا تھا .....

"جانم میں جانتی ہوں یہ جو شخص اس انسان کو چھونے سے پہلے اسکی اجازت لیتا ہے جو اسکے نکاح میں ہو جس پر اسکو حق ہو اور اس کے انکار کرنے پر اسکے قریب تک نہیں آتا وہ انسان کسی لڑکی کو کبھی بھی نہیں چھو سکتا ہے اور رہی یہ تصاویر تو ٹی ایس میرے سامنے میں اپنی آنکھوں سے بھی اگر اپکو ایسے پکچرز لیتے دیکھوں گی تو بھی میں آنکھوں دیکھے پر نہیں آپ پر یقین کروں گی نکاح کیا ہے اپ سے وفا کرنے کا وعدہ کیا ہے قدرت نے میرا یار بنایا ہے اپکو وفائے یار کرنا مجھ پر فرض ہے اور میں آپکے وجود اے جنا ایک وجود آپکے وجود کے ایک حصے سے بنی ہوئی عورت ہوں تو جب مجھ میں وفا شمال ہے تو آپ میں بھی ہو گی ہی نا تو پھر کیسا شک کیسا سوال کیسی صفائی کچھ نہیں چاہیے جانم....." اس نے

Posted On Kitab Nagri

تصاویر پکڑ کر تامیر کی تصاویر کو الگ کر دیا تھا....."یہ میرے مسٹر ہینڈ سم ہیں اور باقی یہ آپ تو ہے ہی نہیں تو پھر فائدہ اس نے روشنی کی تصاویر کے چار حصے کر کے سامنے پڑی بن میں ڈال دیئے تھے."چلیں."وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگی تھی .

"یارم مجھ سے چلا نہیں جا رہا ہے آ گاڑی نہیں لائے کیا؟"وہ کسی توجہ بدلتے ہوئے بولی .

"یار تم حکم کرو میں تمہیں آٹھا کر لے جاتا ہوں...."وہ اسکے کندھے کے گرد بازو حائل کر گیا تھا رات کے آٹھ بج چکے تھے شادو نادر لوگ ہی وہاں موجود تھے تبھی وہ با آسانی اس کے ساتھ چل رہا تھا .

"تمہیں یقین ہے نا مسز مجھ پر...."وہ چلاتا ہوا بولا .

"خود سے بھی زیادہ ہینڈ سم....."وہ مسکرا کر اپنا سر اسکے کندھے پر ٹکا گئی تھی.گھر آتے ہی وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا وہ پریشان تھا ائتل جانتی تھی تکلیف دہ تو وہ تصاویر ائتل کے لیے بھی تھیں اپنے شوہر کو کسی کو بازوؤں میں جھولتے دیکھنا اس کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں تھا اپنے ہم سفر کے سینے پر سر رکھے وہ عورت ائتل کے اندر نفرت جگا گئی تھی وہ چاروں تصاویر جتنا تامیر کو ہلا گئی تھیں اتنا ہی ائتل کے لیے جانِ وبال تھیں .

"ٹی ایس...."چینج کر کے ائتل اسکے پاس آ کر بیٹھتے اس سے مخاطب ہوئی .

"ہمم."وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"جب میں کھانا بناتی ہوں تو میں اپکو سرو بھی کرتی ہوں اور اگر آج آپ نے بنایا ہے تو آپ سرو کرئے نا....."وہ مسکرا کر بولی اسکی بات پر اس نے گہرا سانس لیا .

"تم کھانا لگاؤ یہیں پر میں اپنے ہاتھ سے تمہیں کھلاتا ہوں."وہ سنجیدہ سا بولا اسکی بات پر وہ جھوم اٹھی تھی .

"آپ سچ میں مجھے اپنے ہاتھ سے کھلائیں گے ؟"وہ حیران ہوئی تھی.

"کیوں مجھے کونسا یہ حق نہیں ہے"وہ آبرو اچکا کر بولا تھا کالے سوٹ میں ملبوس وہ پریشان سا اسے مزید پریشان کر رہا تھا وہ ہمیشہ گھر میں شلوار قمیض پہنتا تھا اور ائتل اس سے ہمیشہ خدار ہتی تھی کہ وہ بندہ دن میں چار دفعہ کپڑے تبدیل کرتا تھا مگر وہ اپنی اس عادت کو کبھی نہیں بدلتا تھا اس کی روٹین اب چار سے پانچ ڈریس ہو جاتی تھی لیکن تین کبھی بھی نہیں ہو پائی تھی .

"آپ نے کبھی کھلایا نہیں ہے نا تو بس اس وجہ سے کہہ رہی تھی."وہ سنجیدہ سی بولی .

"کوئی بات نہیں ہر کام پہلی بار کرتے ہیں تو ہو بار بار ہوتا ہے یہ بھی ہو جائے گا اٹھو چلو...."اسکو بھیج کر وہ اپنے ہاتھوں کے پنجیں اپنے بالوں میں گاڑھ کر سر جھکا گیا اگلے دس منٹ میں ائتل کھانا لگا چکی تھی کھانا لگا کر وہ اس کے سامنے کھڑی تھی کہ تبھی اس نے ہاتھ تھام کر اسکو اپنے قریب بٹھایا اور اسکے منہ میں نوالے ڈالنے لگا .

"یہ بہت ٹیسٹی ہے ٹی ایس....."ائتل کو اسکے ہاتھ کی وائٹ چکن کڑاہی بہت پسند آئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"جانتا ہوں میں تبھی بنائی تھی یہ وہ واحد چیز ہے جو مجھے آتی ہے بنانی چائے اور آملیٹ جے سوا." وہ پیھیکا سا مسکرا کر بولا. اسکی بات پر اس نے تامیر کے ہاتھ سے نوالہ لیکر اس کے منہ میں ڈال دیا اسی طرح دونوں کھانا کھانے لگے کھانا مکمل کرتے ہی ائتل اٹھ کھڑی ہوئی .

"چائے بنادوں؟" وہ جاتے ہوئے بولی .

"ہاں." اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنا موبائل استعمال کرنے لگا اسکو دیکھ کر ہونٹ کچلتی ائتل کچن کی جانب بڑھ دی .

"ٹی ایس مووی دیکھیں.؟" وہ اس کے قریب بیٹھتی نیٹ فلکس آن کرتے ہوئے بولی .

"ہاں آ جاؤ...." اسے قریب بٹھاتے وہ مووی چلانے لگا. پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ مووی دیکھ رہے تھے تامیر کا چہرہ مکمل ایل سی ڈی کی طرف تھا مگر اسکا دماغ کہاں تھا ائتل اچھے سے جانتی تھی .

"یہ لڑکا کتنا ہینڈسم ہے...." ائتل مکمل متوجہ ہو کر بولی مگر تامیر نے کوئی تاثر نہیں دیا تھا .

"اسکی آنکھیں بلو کلر کی ہیں کتنی خوبصورت ہیں." وہ دوبارہ اسکی طرف مکمل متوجہ ہوتے ہوئے بولی مگر وہ پھر کچھ نہیں بولا تھا. تبھی مووی میں ہیرو بغیر شرٹ کے نظر آیا تو ائتل چلا اٹھی .

"کتنا ہاٹ ہے یہ اسکی باڈی اُف....." ائتل کے کہنے کی دیر تھی کہ تامیر نے ایل سی ڈی بند کر دی .

"یہ کیا کیا اتنی اچھی مووی ہے آپ دیکھنیں دیں." ائتل بے تابی سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"مووی دیکھو یہ کیا کہ اسکی آنکھیں پیاری ہے لڑکا ہینڈسم ہے یعنی تم بس اس لڑکے کو دیکھ رہی ہو کوئی ضرورت نہیں ہے دیکھنے کی....." ائتل حیران ہوئی تھی وہ جو اسے کھوا ہوا سوچ اتنا کچھ بول رہی تھی اب اس کے پوچھنے پر کوئی جواب نہیں تھا اسکے پاس .....

"ہاں تو اسکے بال دیکھیں کتنے پیارے ہیں...." ائتل بھی کہاں باز آنے والی تھی .

"ائتل باز اؤ....." وہ گھور کر بولا .

"کیا مطلب ہے بھئی اب بندہ پیارے کو پیارا بھی نہ کہے..." وہ اتراتے ہوئے بولی .

"ائتل تمہیں وہ پیارا لگ رہا ہے وجہ ؟" وہ بالکل اسکی طرف مڑ گیا تھا .

"کیونکہ وہ پیارا ہے....." ائتل ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولی .

"ائتل تم اپنے شوہر کے سامنے کر رہی ہو...." وہ گھور کو بولا.

"آپ جیلس ہو رہے ہیں ؟" وہ اسکی بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی .

"اگر میں ہاں کہوں تو ؟" وہ اسکی جانب دیکھ کر بولا .

"اسکے بال بالکل نہیں اچھے....." ائتل فورا بولی .

"اور ؟" تامیر آبرو اچکا کر پوچھتا ہوا بولا .

"اسکی آنکھیں بھی نہیں پیاری....." ائتل نے مزید بتایا .

"ہمم اور ؟" وہ اسکے کان کی لو کو پکڑ کر بولا .

Posted On Kitab Nagri

"اسکی باڈی بھی.....بس تھوڑی ہی پیاری ہے...."ائتل چھپے انداز میں بولی .

"ائتل....."وہ اسے گھور تا رہ گیا .

"وہ پیارا نہیں ہے....."ائتل معصومیت سے بولی .

"گڈ....."تامیر اسکی کان کی لو کو چھوڑ کر پیچھے ہوا تھا .

"اب مووی دیکھیں؟"ائتل نے سوال کیا .

"جی نہیں بالکل بھی نہیں دیکھیں گے تم پڑھ لو....."وہ اسے پیار سے کہتا ہوا بولا .

"دیکھنے دیں نا....."ائتل منت ولاے انداز میں بولی .

"کہانا نہیں دیکھنی ایک تو تمہیں مووی دکھاؤ اور تم سے باتیں بھی سنو اور تمہارا اپنا شوہر کم ہینڈسم ہے کیا جو دوسروں کو دیکھ کر یہ یاد اشتہا ہے تمہیں؟"وہ بے ضابطہ جلنے والے انداز میں بولا تھا .

"ہاں ہاں کہیں ائتل تم فوپش ہو....."ائتل کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی .

"کتنا غلط ہو گا تامیر مسز تامیر کو چھچھوری کہے گا....."تامیر ہنسی ضبط کرتا ہوا بولا .

"اچھا یار میں ہار مان گئی مووی کو چھوڑے ہم لڈو کھیلتے ہیں....."ائتل اسکے آگے ہاتھ جوڑ کر بولی تو وہ ہنس پڑا.

Posted On Kitab Nagri

"جاؤ یار لے آؤ....." اسکی بات سنتے ہی ائتل لڈو اٹھالائی صوفے پر لڈو بچھاتے وہ اسکے ساتھ اسکی آغوش میں بیٹھ گئی تامیر اپنی بازو اس کی گردن کے گرد حائل کیے اس کے ساتھ کھیلنے لگا تھا پچھلے دس منٹ اسے وہ کھیل رہے تھے .

"مسز...." تامیر نے اسے پکارا .

"جی؟" ائتل سر اونچا کر کے بولی اسکا ماتھا اونچا کرتے ہی اس نے اسکا ماتھا چوم لیا تھا. "مسز یہ چھ چار پہ آپکی گوٹی مر چکی ہے اٹھالیں اسکو....." وہ منہ پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا ایک نظر ائتل نے لڈو کی جانب دیکھا اپنی پکی گوٹی مرتی دیکھ ائتل بے معصوم سا منہ بنا کر تامیر کو دیکھا. "اب آپ مجھے مارے گے؟" ائتل دوبارہ سر اونچا کرتے ہوئے بولی اسکے سر اونچا کرتے ہی تامیر نے اسکا ماتھا دوبارہ چوم لیا. "میری اتنی مجال اپکو مار سکوں یہ حق تو محل اپکا ہے مجھے اپنی محبت میں فنا کرنے کا....." اسکے چہرے کا طواف کرتا ہوا وہ مسکرا کر دوسری گوٹی چلا گیا اس پر حیرت گہرا سا مسکرا گئی. اور آگے کھیلنے لگی تبھی چھ تین آئے.... آئتل نے مسکرائٹ ضبط کی .

"ٹی ایس...." آئتل نے دوبارہ سر اوپر کیا ".

"جی جانم...." وہ دوبارہ اسکا ماتھا چوم گیا. آئتل کا ڈمپل نمودار ہوا اسکے ڈمپل کے نمائش کی دیر تھی کہ تامیر نے اسکے ڈمپل پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے .

"یہ زیادتی نہ کیا کرو...." تامیر مسکراتا ہوا بولا.

Posted On Kitab Nagri

"اس زیادتی سے زیادہ یہ ہے کہ چھ تین سے آپکی دونوں گوٹیاں مرتی ہے...."وہ مسکراتی ہوئی بولی .

"تم مجھے مارو گی؟"تامیر بے اسکے گدگدی کی جس کی وجہ سے وہ اتھل پتھل ہوتی زور سے ہنسنے لگی.

تبھی وہ اسکو گود اٹھا کر کمرے کی طرف بڑھ گیا اور آئتل نے پاؤں کی ٹھوکر سے لڈو کو گرا دیا سب کچھ زمین پہ بکھرا چھوڑے وہ اسے کمرے کی طرف لے آیا تھا .

"جی تو کیا چاہ رہی تھیں آپ؟"تامیر اسے بیڈ پر اچھالتا ہوا بولا .

"وہ.....وہ....."آئتل لڑکھڑائی تھی .

"مسز نہیں بتائے بھی....."وہ اس کے چہرے پر آئے بال پیچھے کرتے ہوئے بولا تھا کتنی بار کہا ہے انکو پیچھے رکھا کرو" .....

"ٹی ایس وہ میں سوچ رہی تھی..."وہ اسکی بئیڈ چھو کر بولی .

"یہ سوچ رہی ہو نا کہ یہ بئیڈ تمہیں کیسے نہ سکتی ہے."وہ مسکرا کر بولا .

"آپ میرے دل میں رہتے ہیں تو یہ سب تو میرے پاس ویسے ہی ہے..."وہ ایک ادا سے بولی تھی اسکے بولتے ہی وہ اپنا کام اسکے دل پر رکھ گیا تھا....."آئتل یہ دل بہت خوبصورت ہے پتہ ہے....."

وہ رکا تھا اسکی بات سن کر ابھی آئتل کچھ بولتی کہ وہ پہلے ہی بول پڑا....."کیونکہ اس میں نیں رہتا ہوں اس لیے یہ پیارا ہے....."وہ سر اٹھا کر بولا تو آئتل اسے گھور گئی .

"اپکو پتا ہے میں سوچ رہی ہوں کہ میں ایم ایس سی کے بعد آگے پڑھوں گی " .....

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں پڑھاؤں گا نا تمہیں بلکہ ایم فل کیا پی ایچ ڈی بھی کرواؤ گا اور پھر میں تمہیں ڈاکٹر کہہ کر بلایا کرو گا...." وہ اسکے ساتھ لیٹتا اسکا ہاتھ تھامتا ہوا بولا. "جی نہیں مجھے آپکے منہ سے باقی نام سننے ہی اچھے لگتے ہیں...." وہ اسکی انگلیوں میں اپنے ہاتھ کی انگلیاں ڈالتے ہوئے بولی تھی .

"آہاں کیا نام پسند ہے تمہیں؟" وہ تکیہ ٹھیک کرتا ہوا بولا .

"مسز "...

"ہمم بس مسز ہی پسند ہے اب بس مسز کہہ کر ہی بلایا کروں گا

"نہیں باقی نام بھی.." اس نے جلدی سے توصیع کی تھی .

"مطلب باقی بھی جن ناموں سے آپ پکارتے ہیں...." ائتل بے یاد دہانی کروائی .

"میں اور کس نام سے بلاتا ہوں؟" وہ پوچھتے انداز میں انجان بنتا ہوا بولا .

"جیسے اپکو تو پتہ نہیں ہے نا...." ائتل منہ بناتے بولی .

"نہیں مسز نہیں علم آپ بتائیں نا...." وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتا ہوا بولا .

"آپ مجھے کیا کہہ کر بلاتے ہیں؟" ائتل نے سوال کیا تھا ".

"ائتل کے نام سے ہی..." وہ تامیر ہی کہا جو سیدھا جواب دے دے

"اسکے علاوہ...." وہ اسکے کندھے پر سر رکھ کر بولی.

"مسز..." اس نے مسکرا کر کہا .

Posted On Kitab Nagri

"اور؟"اس نے آبرو اچکائی .

"جانم....."تامیر مسکرایا .

"یہ پسندیدہ ہے میرا...."ائتل پر سکون سی بولی .

"مگر مجھے جاناں بہت پسند ہے....."تامیر مسکرادیا .

"اپکو پتا ہے مجھے بے بی لفظ بہت برا لگتا تھا لیکن جب آپ کہتے ہیں نا میرا بے بی تو ایسا لگتا ہے پتہ نہیں کتنا خوبصورت ہے..."وہ اسکے سینے پر سر رکھتے بولی تھی .

"مسز پسند مجھے بھی نہیں تھا لیکن میں میرا بچہ کہتا ہوں اور اسکو ہی انگلش میں چینج کر دیتا ہوں اب بچے کی انگلش بے بی ہے تو مجبوراً کہہ لیتا ہوں لیکن تم ہو ہی چھوٹی سی کہنا پڑ جاتا ہے....."وہ اسکے گرد بازو حائل کر گیا تھا .

"آپ کچھ بھی کہہ سکتے ہیں سب ہی پیارے ہیں."ائتل نے مسکرا کر کہا .

"تو مسز میں کونسا کہہ رہا ہوں کہ مجھے اجازت دو کہ میں تمہیں اس نام سے بلاؤں یا نہیں میرا حق ہے میں جو مرضی کہہ سکتا ہوں اب، سو جاؤ بارہ بجنے لگے ہیں صبح کچھ ضروری کام بھی ہیں...."تامیر انگڑائی لیتا ہوا بولا .

"ٹی ایس...."ائتل نے اسے پکارا .

Posted On Kitab Nagri

"بس ائتل اب سو جاؤ یار...باقی باتیں صبح گڈ نائٹ....."اسے اپنے اور قریب کرتا اسکے ماتھے کو چوم کر وہ کمبل اسکے کندھوں تک پھیلا گیا تھا .

"لائٹ...."وہ آہستہ سے بولی اسکی بات پر اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ بند کر دی اور ائتل اسکا ہاتھ تھام گئی تھی یہ روزِ اول سے تھا وہ روز اسکا ہاتھ تھام کر سوتی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کے دو بج رہے تھے وہ صبح سے غائب تھا وہ کہاں تھا ائتل اس سے بے خبر تھی دو بار وہ اسکے آفس کا چکر لگا چکی تھی مگر وہ وہاں بھی نہیں تھا. صبح سے وہ اسے فون کر رہی تھی مگر وہ فون بھی نہیں اٹھا رہا تھا. "ٹی ایس کہاں ہیں آپ؟" وہ خود سے ہی سوال کر رہی تھی تبھی اس نے اپنے ایک سئنیر دیکھا جو تامیر کا اکثر کام کرتا تھا اسے دیکھ وہ جلدی سے اسکی طرف لپکی . .

"السلام علیکم!" معتبر سا سلام کیا گیا .

"وعلیکم السلام! جی؟ "

"آپ کو ڈاکٹر تامیر کا پتہ ہے وہ کہاں ہو گے؟ "

"جی آفس گئے ہیں وہ کوئی میٹنگ چل رہی ہے بلکہ انکی گاڑی بھی میں نے پارک کی ہے." وہ تفصیل بتا کر رکا نہیں تھا .

"اللہ خیر کریں....." ائتل گہرا سانس لیتی اسکے آفس کی جانب بڑھ دی .

"بیٹی اندر جانے سے منع کیا گیا ہے...." پیون نے اسے اطلاع دی .

"اندر سب خیر ہے نا؟" ائتل رازدانی والے انداز میں بولی .

Posted On Kitab Nagri

"بیٹی سچ بتاؤں تو کبھی ایسا ہوا نہیں ہے کہ تامیر صاحب کے آفس میں سب موجود ہوں اور صاحب اتنے غصے میں ہوں اللہ خیر ہی رکھے آج تو کہا مجھے کہ اگر میڈم آئے تو انکو بھی اندر نہ آنے دو جبکہ پہلے کہا کرتے تھے میڈم کے علاوہ کسی کو اندر نہ آنے دوں مگر تم پریشان نہ ہو تمہارا شوہر بہت سعادت مند ہے اللہ نے اسے بہت ساری خوبیوں سے نوازا ہے تم بہت خوش نصیب ہو جو ایسا شوہر ملا ہے تمہیں نصیب والیوں کو ایسے شخص عطا ہوتے ہیں. تمہیں پتہ ہے بیٹی صاحب لمبی لمبی دعائیں مانگتے ہیں میں نے ایک بار پوچھا تو کہتے ہیں اللہ پاک نے اتنی محبتیں دیں ہیں انکا شکر ادا کرنے میں وقت تو لگتا ہے جب وہ دینے میں ہاتھ ہلکا نہیں کرتا تو ہم شکر ادا کرنے میں کنجوسی کیوں برتیں .

"وہ ہیں ہی بہت اچھے....." ائتل مسکرا کر آگے بڑھ گئی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب اساتذہ اس کے سامنے براجمان تھے. وہ تسلی سے بیٹھا چائے پی رہا تھا اسکا اطمینان سامنے بیٹھی روشنی کے اندر خلل ڈال رہا تھا وہ جانتی تھی تامیر کو تامیر کی خاموشی بڑے طوفان کی علامت ہوا کرتی ہے اپنی طرف سے تو وہ پلین بی بھی تیار کر چکی تھی مگر وہ کہتے ہیں چور کو چوری کے بعد ثبوت نہ چھوڑنے کے باوجود بھی پکڑے جانے کا ڈر تو رہتا ہی ہے وہی حساب اسکا تھا .

"میں کچھ تصاویر دکھانا چاہ رہا تھا...." وہ ایچ اوڈی سے مخاطب ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں دکھاؤ اب ایسا بھی کیا کہ تم نے سب کو جمع کر لیا ہوا ہے. صفدر صاحب عینک لگاتے ہوئے بولے .

"سر اس سے پہلے میں چاہ رہا تھا کہ صنابل سب کو ہر اسمنٹ کی پالیسی کیا ہے اس کے بارے میں سینڈ کر دے سارے طلبہ کو اور اساتذہ تو خیر اس سے باخبر ہی ہیں لیکن اگر کوئی استاد کسی طلبہ کو استعمال کرتا ہے تو اس کے لیے بھی ویسی ہی سخت سزا ہے جیسی ایک طلبہ کی کسی دوسرے طلبہ کو استعمال کرنے کی. "اسکی بات پر روشنی کے رنگ اڑ چکے تھے وہ جان چکی تھی کہ سب اسکے ہاتھ آ چکا ہے اسکو اسکا پلین بی استعمال کرنا تھا اس نے خود کو نارمل کرتے میسج کیا .

تبھی ایک لڑکے نے اسے یو ایس بی لا کر دی جیسے مسکرا کر اس نے تھام لیا اور لڑکا باہر چل دیا تبھی اس نے اٹھ کر یو ایس بی سامنے لگی ایل سی ڈی سے کنیکٹ کی...."صنابل پالیسی سینڈ کر دی کیا؟" وہ آن کرنے سے پہلے صنابل سے مخاطب ہوا .

"ہاں. "صنابل نے اثبات میں سر ہلایا تبھی اس نے سر ہلاتے تصاویر چلائیں. واشنگٹن کی گہری شام میں کالی جینز اور سفید جیکٹ پہنے برف کے درمیان کھڑا وہ عرش سے اترا شہزادہ لگا تھا .

"تامیر تصویر تو لاجواب ہے..."یاسین صاحب نے مسکرا کر تعریف کی .

"وہ دور جوانی تھا...."وہ ہنستا ہوا بولا تو سب کا قہقہہ گونج اٹھا. اس نے ساتھ ہی اگلی تصویر دکھائی تھی. کالے شلوار قمیض میں ملبوس گاڑی کے سامنے کھڑا وہ شاندار لگ رہا تھا. اس سے اگلی تصویر دکھائی گئی

Posted On Kitab Nagri

بلیک جینز سکائے بلو شرٹ نیوی بلو بلیزر پہنے وہ کمال لگ رہا تھا اس کے فوراً بعد اس نے اگلی تصویر منظر پر پیش کی بلو ڈینم وائٹ ہالف سلیو شرٹ میں بائی سیپس کی نمائش کرتا وہ کسی فلم کا ہیرو لگا تھا. "کیسی لگیں؟" اس نے سب سے سوال کیا .

"تامیر ہم ایسے ہی جانتے ہیں کہ تم پیارے ہو تو یہ سب کیوں دکھا رہے ہو؟" صنابل نے سوال کیا تھا .

"نعمان ان تصویروں میں کوئی ایڈیٹنگ ہے؟" اس نے سامنے آئی ٹی کے پروفیسر سے پوچھا .

"نہیں تامیر صاحب میں نے اپکو پہلے بھی بتایا تھا" .

"ارے یار تم انکو بتاوں نا" ....

"جی جی نہیں ہے " ....

تبھی اس نے چار تصاویر روشنی کی دکھائی تھی. مختلف پوزیز میں مختلف تصاویر تھیں جنکو سب نے دیکھا تھا .

"بات بتانے سے پہلے میں یہ بتانا چاہوں گا کہ مس روشنی میری کلاس فیلو تھی اور ان سے دوستانہ تعلقات بھی تھے. یہ جو اب آپ دیکھیں گے میں چاہوں گا کہ ان کو دیکھ کر یہ خود سچ بتا دیں گی تو بہترین ہو گا ورنہ میں تو یونیورسٹی چھوڑ ہی رہا ہوں تو جاتا جاتا کسی کی بری کتاب میں شامل ہو جاؤں گا تو زیادہ دکھ نہیں ہو گا اس کے یونی چھوڑنے کی بات پر سب نے اسے دیکھا تھا سوائے صفدر صاحب نے جن سے وہ اپنی وائف کا امیگریشن لیٹر بنوا چکا تھا. تبھی منظر پر وہ چار تصویری دکھائی گئی جس کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

سب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی سب بے اعتباری کی نگاہوں سے روشنی کو دیکھ رہے تھے کیونکہ انکو دکھانے سے پہلے دی گئی تامیر کی اسٹیٹمنٹ تامیر کو شک کے زمرے سے باہر لے گئی تھی .

"یہ کیا ہے مس روشنی؟"سوال صفدر صاحب کی جانب سے تھا .

"سر مجھے نہیں علم....."وہ سادمکر گئی .

"نعمان صاحب یہ ائڈٹ ہیں؟"اس نے سامنے بیٹھے بندے سے تصدیق چاہی .

"جی ڈاکٹر صاحب اور یہ کہاں سے بنوائی گئی ہیں انکا بھی علم ہے اپکو....."اس نے سادبتایا تھا .

"جی مس بتائے گی یا ثبوت منگوالوں؟"وہ روشنی کی جانب دیکھے بغیر سختی سے بولا تھا .

"مجھے کچھ نہیں پتہ..."وہ اپنی بات پر قائم تھی. تبھی اس نے فون کیا تو اگلے دو منٹ میں ہالہ آفس میں موجود تھی .

"جی مس ہالہ؟ آجائیں اپکا ہی انتظار تھا تو فرمائیں گی زرا آپ کہ کس کے کہنے پر آپ نے یہ تصویریں بنوائی تھیں اور یہ کہاں سے لی تھیں؟"وہ غرایا تھا ساتھ ہی ائتل کو بلانے کا کہہ کر وہ دوبارہ اسکی جانب پلٹا تھا .

"مجھے یہ تصاویر روشنی میم نے دی تھی."وہ منہ جھکا کر بولی .

"لیکن تم نے مجھ سے کہا تھا کہ تمہیں تصویریں ائتل کو ہیلپ کرنے کے لیے چاہیے ہیں وہ کچھ پلین ہر رہی ہے تامیر کے لیے...."روشنی نے اسے گھور کر کہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"جی اسی لیے مانگی تھیں...."وہ اقرار کرتے بولی .

"مجھے یہ بتاؤ بس کہ یہ تم نے کیوں بنوائیں؟" ان کی بار صفدر صاحب بولے تھے تامیر کافی حد تک سب انکو بتا کر یہاں لایا تھا تبھی وہ اسکا ساتھ دے رہے تھے .

"میں نے ائتل کے کہنے پر سب کیا ہے اس نے کہا تھا....."اس کے بولنے پر جہاں دروازے پر کھڑی ائتل ششدر ہوئی تھی تامیر کی اپنی جگہ سے ہل گیا تھا .

"بکواس نہیں چاہیے ہے سچ بولو...."تامیر چلایا تھا .

"میں نے کچھ بھی نہیں کیا ہے ٹی ایس میں کیوں اپکو بدنام کروں گی...."وہ پریشان سی تامیر کی طرف ائی تھی .

"مجھے ائتل نے کہا تھا کہ روشنی میم سر کو پسند کرتی ہیں اور انکو سر سے دور کرنے کے لیے اس نے مجھے کہا تھا کہ اگر ایسے تصویریں بنوائے گے تو سب میم پر بات کریں گے اور جس سے میم یہاں سے چلی جائے گی....."اب ہالہ رونے لگی تھی .....

" میں نے ایسا کب کہا تم کیوں ایسا کر رہی ہو تم دوست ہو میری اور تم مجھے ایسے کیسے پھنسا سکتی ہو..... ٹی ایس میں نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے....."تامیر اور روشنی کے درمیان تعلق کیسے پہنچا تھا ہالہ تم تامیر اس میں ہی الجھ گیا تھا وہ چاہ کر بھی ائتل کو سپورٹ نہیں کر پا رہا تھا اور اسکی چپ ائتل کو توڑ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

صنابل بے بسی سے دونوں کو ان کے بیچ تماشہ بنتا دیکھ رہا تھا تامیر کرنا کیا چاہ رہا تھا وہ سمجھ چکا تھا مگر ہوا کیا تھا وہ تکلیف دہ تھا .

"کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس؟" تامیر ہارتے انداز میں بولا تھا .

"جی....." ہالہ نے، اپنا فون آن کیا تھا ائتل اسکو دیکھتی رہ گئی تھی تامیر کے چہرے پر موجود بے اعتباری کی لکیریں ائتل کو تباہ کر گئی تھیں. اس نے ایک وائس ناٹ آن کیا تھا...

"تمہیں جیسا کہا ہے ویسا کرو تم بس تصویریں بنوالاؤ جب اجائیں تو ایک کاپی پہلے ٹی ایس اور روشنی کو بھیجنا اسکے بعد سر صفدر کو ٹی ایس کو میں جانتی ہوں اگر میں یقین نہیں کروں گی تو وہ ایکشن نہیں لے گے اس لیے انکو میں ہینڈل کر لو گی....." ائتل کی آواز سن کر وہ مضبوط اعصاب کا تامیر شاہ ڈھیلا پڑ گیا تھا. سارا مان سارا یقین کرچی کرچی ہونے لگا تھا دل تھا کہ آئتل کی گواہی دے رہا تھا دماغ تھا کہ آواز میں اٹک چکا تھا .

"یہ میری آواز نہیں ہے یہ سب میں نے نہیں کہا...." وہ باضابطہ رو رہی تھی .

"مسٹر تامیر شاہ عدالت لگانے سے پہلے دیکھ لیا کریں ملزم آپکے گھر میں ہی تو نہیں ہے اپنے ساتھ ہمارا وقت بھی برباد کیا ہے بڑی بڑی باتیں کر رہے تھے ناہر اسمنٹ کی تو آپکی اپنی وائف پر کیس ہو گا بی ریڈی فور دیٹ. "صفدر صاحب سخت لہجے میں کہہ کر نکل گئے تھے ان کے پیچھے ہی تمام ٹیچرز بھی

Posted On Kitab Nagri

یہاں تک کہ تامیر بھی آفس چھوڑ گیا تھا ائتل اسے پیچھے سے پکارتی رہی تھی مگر وہ جیسے کام بند کیے وہاں سے نکل گیا تھا .

"کچھ نہیں ہو گا ائتل...."صنابل نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا تھا .

"بھائی..."وہ اسکے ساتھ لگ گئی تھی .

"کچھ نہیں ہو گا نا تمہارا بھائی ہے نا تمہارے ساتھ...."اس نے سر پر پیار دیتا وہ، باہر چل دیا تھا جبکہ وہ وہی ڈھ گئی تھی .

"تامیر....."روشنی نے اسے پیچھے سے پکارا تھا .

"تم نے اپنی بیوی کو بتا کر غلط کیا ہے اور اگر اسکو اتنا اعتراض تھا تو تم سے کہہ دیتی اور اگر تم مجھے جانے کا کہتے تو تمہاری خاطر تو میں ساری دنیا چھوڑ دوں میں اتنی گھٹیا نہیں ہو کہ اپنی محبت کا سرِئے بازار تماشہ لگواؤں خود غرض ضرور ہوں مگر یہ سب...بہت دعویٰ کرتی ہے تمہاری بیوی تربیت کا یہ تربیت ہے اسکی .....

"شٹ آپ....."وہ آگے بھی بولنے والی تھی کہ تامیر بول پڑا .

"اپنی لمٹ میں رہو جیسے تمہیں تو میں جانتا نہیں ہوں ابھی کچھ دن پہلے ہی ائتل کا ایسا سکینڈل بنایا تھا تم نے جس میں تم ناکام رہی اور جو بھی آج ہوا تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے اس سے تمہیں پریشانی ہوئی اس کے لیے معذرت مگر میری بیوی کے بارے میں بولنے کا تمہیں کوئی حق نہیں ہے بھولو مت وہ مسز

Posted On Kitab Nagri

تامیر شاہ ہے یعنی روحِ شاہ اور شاہ سے بے وفائی اسکی روح کی شامل نہیں ہے سمجھی جو ہوا ہے میں خود دیکھ لوں گا....."وہ زہر آلود انداز میں کہتا وہاں سے نکل لگا تھا .

"جو مرضی کر لو تامیر تم کبھی بھی نہیں جان سکو گے کہ کیا کیا گیا ہے وار تمہاری عزت پر ہوا ہے اور اب اپنی عزت کی دھجیاں اڑتی دیکھو اپنی چہیتی مسز کے ہاتھوں بہت شوق سے پکارتے ہو نا جان اب یہی جان تمہاری جان لے گی دیکھتے جاؤ بس ایک بے اعتباری کی ٹھیس تو لگ چکی ہے اب دوسری کی دیر ہے سب کرچی کرچی ہو جائے گا....."وہ خود سے کہتی مسکرا کر اپنے آفس کی طرف بڑھ دی .

"تامیر یہ کیا تھا تمہیں اٹل کا ساتھ دینا چاہیے تھا....."صنابل اس پر چلا رہا تھا .

فون بج بج کر ہلکان ہو چکا تھا مگر مجال تھی جو وہ فون اٹھا لیتی. آدھے گھنٹے کے تاویل شاور کے بعد وہ تازہ دم ہوتے پنک لپ بام لگاتے لوشن اٹھا کر وہ بیڈ کے پاس پہنچی. کسی ان ناون نمبر سے پچاس کال دیکھ کر اسکی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی. اس نے جلدی سے کال بیک کی پہلی بیل میں فون اٹھا لیا گیا

"السلام علیکم!"وہ معصومیت میں پریشانی سموئے بولی .

"وعلیکم السلام ہانیہ بات کر رہی ہیں."معتبر سا پوچھا گیا .

"جی."وہ گھبرا کر بولی. کسی ایسے شخص سے اپنا نام سننا جس کو وہ جانتی بھی نہ ہو اسے خوف زدہ لگا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"میں صنابل بات کر رہا ہوں ائتل بھابھی سے اپکا نمبر لیا تھا." وہ تسلی سے بولا. اسکا تعارف ان کرا سے تسلی ہوئی تھی بیڈ پر بیٹھے وہ نیچے بیچے فرشی قلین کو پیر کی انگلیوں سے کھینچ رہی تھی. دونوں جانب مکمل خاموشی تھی تبھی صنابل گلا صاف کرتا ہوا بولا .

"کیسی ہیں آپ؟ "

"جی میں ٹھیک ہوں." وہ گھبرائی سی بولی .

"مجھے آپ اچھی لگتی ہیں اس لیے ہی میں نے رشتہ بھیجا تھا." وہ تسلی سے بولا. اسکی بات پر وہ ٹماٹر ہو گئی تھی اسکی دھڑکنیں بڑھ گئی تھیں .

"مجھے کوئی محبت نہیں ہے آپ سے بس اچھی لگتی ہیں یقیناً جس دن آپ میرے عقد میں آئے گئی اس دن میں محبت کا دعویٰ بھی کر سکوں گا میرے بارے میں میری فیملی بھی آپ کو بتا، چکی ہے لیکن پھر بھی میں بتانا چاہتا ہوں آپ پہلی ہی ہیں جس کو دل نے دیکھ کر کہا کہ یہ وہی ہے جس کے لیے صنابل کا دل دھڑک سکتا ہے. اور اسی دن میں نے ائتل بھابھی سے کہا تھا اور کشمکش مسائل کی وجہ سے بات جلد نہیں ہو سکی.... میری لائف میں آنے والی آپ پہلی ہیں اور آپ ہی آخری ہوں گی...." وہ دو لمحے کے، لیے، ٹھہرا تھا تاکہ وہ کچھ بول سکے مگر اسکی چپ اور سانس کی آواز اس کے، کانوں میں رس گھول رہی تھی تبھی وہ دوبارہ بولا." اتنا تو مجھے یقین آ گیا کہ، مسز بننے سے پہلے تک آپ کچھ بھی نہیں بولنے

Posted On Kitab Nagri

والی اس لیے مجھے بس آپ ایک بات، کا جواب دے دیں. کیا آپ کو یہ رشتہ دل سے قبول ہے کیا آپ اس سے راضی ہیں کیا آپ کو میں قبول ہوں؟"وہ تہمید باندھے بغیر بولا تھا .

"قبول ہے سب دل سے....."وہ جلدی سے بول کر فون کاٹ گئی شرم وحیا کا پیکر بنے وہ کھکھلا گئی تھی صنابل کی باتیں اس کے سامنے روپ لیے کھڑے تھے .

"مسز ٹوبی...."وہ مسکرا کو منہ میں بولتا سیڑھیاں اتر گیا .

"کیسے ہو؟"وہ بیڈ پر لیٹی پنکھے کو دیکھتے ہوئے بولی .

"بہترین تم بتاؤ اسلام آباد کا کب چکر ہے سوچ رہا ہوں تمہیں مٹھائی کھلا دوں."وہ رولنگ چیئر ہ بیٹھا مسکرا کر بولا .

"کس چیز کی؟"وہ حیرانگی سے بولی .

"کس چیز کی ہو سکتی ہے سوچو."وہ بات کو کھینچتا ہوا بولا .

"پروموشن ہو گیا تمھارا."وہ سوچے بغیر بولی .

"ایسے پروموشن اب ہوتے رہتے ہیں اس پر مٹھائی اب نی9خود بھی کھاتا."وہ مسکراتا ہوا بولا .

"پھر کس چیز کی مٹھائی ہے بھئی؟"وہ دوستانہ انداز میں بولی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یار تم ریاضی دان ہو کر دماغ نہیں لگا پا رہی ہو حیرت ہے. کیا نا ممکن ہے تم لوگوں کے لیے؟" وہ اسکو چھیڑتے ہوئے بولا .

"گزرے کل کو واپس لے آنا کہاں ممکن ہے ہمارے پاس." وہ کھوئے انداز میں بولی .

"کل کی یہی تو بات ہے کہ وہ کبھی واپس نہیں آتا اور وقت کی یہ خوبی ہے کہ اس کل کو کبھی واپس آنے نہیں دیتا." وہ پیپر ویٹ گھما کر بولا .

"مگر انسان کی خوبی یہ ضرور ہے کہ وہ بچھڑے سے مل سکتا ہے....." وہ کھوئی سی بولی اسکی بات کو سمجھ کر وہ تحمل سے بولا. "جو جس کا ہو اس تک پہنچ کر اس پہ رُک جاتا ہے سفر منزل پر پہنچنے کے بعد ختم شد ہوتا ہے اور جن کے سفر کھٹن ہوں وہ ایک منزل پر پہنچ کر خود کو دوسری منزل کے لیے کبھی تیار نہیں کرتے اور اسپیشلی اس منزل کے لیے جن کے لیے انہوں نے کبھی پاؤں تھکائے ہوتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھائی ہوتی ہیں. اور جس کی تم خواہش کر رہی ہو وہ تم تک کبھی نہیں آئے گا کیونکہ اس نے پہلا سفر تمہیں منزل سمجھ کر ہی شروع کیا تھا مگر جب اسے خاردار جھاڑیوں کے سوا کچھ نہیں ملا تو وہ لہو لہان ہو کر کسی اور راستے پر نکل پڑا جہاں اسکا حسین استقبال ہوا ہے اور جن کو باغات مل جائے نا وہ خاردار جھاڑیوں کا رخ کبھی بھی نہیں کرتے. اس لیے تمہاری ہر کوشش بیکار ہے وہ تم رک نہیں آنے والا روشنی میڈم..." اپنی بات پوری کر کے صیام روکا نہیں تھا بلکہ فون کاٹ کر ستیتھو سکوپ اٹھائے

Posted On Kitab Nagri

راؤنڈ کے لیے چل دیا تھا اس کے فون رکھنے پر وہ الگ اٹھی تھی تبھی فون کو ٹیبل پر پٹختے وہ سائیڈ لیتی آنکھیں موند گئی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ آفس میں بیٹھا پیپر پر کچھ لکھ رہا تھا جب وہ گلا کھنکھارتی آفس میں داخل ہوئی .

"مسز ایک گھنٹا پہلے آپ مجھ سے ملی ہیں اور اب پھر آ گئی مان جائے آپ اپکا گزارا نہیں ہوتا میرے بغیر....." وہ لکھتا ہوا بولا .

"سہی کہتے ہو تم مسز جلد ہی بن جاؤں گی....." اسکی آواز سن کر اسکا لکھتا پین رکا تھا .

"تم یہاں..... کتنی دفعہ کہا ہے کہ میرے آفس میں مت آیا کریں اپکو سمجھ نہیں آتی ہے کیا؟" وہ باضابطہ طور پر چلایا تھا .

"بیوی آئے تمہاری تو تمہیں مسئلہ نہیں ہوتا میں اجاؤ تو بھڑک اٹھتے ہو....." وہ دانت پیستی بولی تھی .

"میرا میری بیوی سے پرسنل تعلق ہے اس لیے آپ اپنی لمٹ میں رہے اور یہاں سے چلی جائیں." وہ خود کو کنٹرول کرتا ہوا بولا تھا .

"جس بیوی کے لیے اتنا بھڑک رہے ہو وہ کیسی ہے یہ جانتے بھی ہو مجھ سے تو اس لیے رشتہ توڑ دیا کیونکہ میں کسی اور کے لیے تمہیں چھوڑ گئی تھی لیکن جب تک ساتھ رہی تم تب وفا کی تھی تم سے اور تمہاری مسز جو تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے بھی وفا نہیں کر رہی اس کی بے وفائی کی سزا نہیں دو گے اسے؟" وہ ٹیبل پر ہاتھ رکھے بولی تھی .

"کیا مطلب ہے اس بات کا؟" وہ غصے سے چلایا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"یہ دیکھو." اس نے ایک ویڈیو ان کر کے موبائل اسکی جانب کیا .

"یار تامیر سے جان چھوٹے کی تو کچھ ہو گا نا اور ویسے بھی وہ بندہ تو اب مجھ سے چپکنے لگا ہے پتا نہیں کیا بنے گا لیکن مجھے لگتا ہے یونیورسٹی کا یہ عرصہ ساتھ ہی نکال لینا چاہیے اس کے بعد میں گھر پر بات کر کے طلاق لی جا سکتی ہے....." ائتل ایک لڑکے کے ساتھ کھڑی بول رہی تھی جسکو سن کر اسکے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے آنکھیں سرخ انگارے کی طرح دھکنے لگی تھی چہرے ہر آیا غصہ سامنے کھڑی روشنی کو سکون دے رہا تھا وہ جانتی تھی یہ غیرت پہ مرنے والا مرد بے غیرتی کبھی برداشت نہیں کرئے گا." وہ اطمینان سے کھڑی اسکے اگلے قدم کی منتظر تھی. تبھی وہ آگے کی طرف بڑھا .

"شکریہ روشنی میری آنکھیں کھولنے کے لیے....." وہ مسکرا کر بولا .

"میرا یہ فر....." ابھی وہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر نے رکھ کر اسکے منہ پر تھپڑ مارا تھا وہ طمانچہ اتنی زور سے لگا تھا کہ روشنی دو فٹ دور گری تھی .

"تم جیسی عورت اتنی گھٹیا ہو سکتی ہو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا گھن آ رہی ہے مجھے خود سے کہ میرا تم سے کوئی تعلق تھا اور تمہیں کیا لگا تھا کہ تم یہ ویڈیو لیکر میرے سامنے آؤ گی اور میں اس پر آنکھیں بند کر کے یقین کر لو. کیونکہ اس ویڈیو میں کھڑی جو بول رہی ہے وہ بالکل ائتل جیسی تو کیا ائتل ہے..... تم مجھے آنکھوں سے بھی کچھ دکھا دو نا کانوں سے کچھ سنوا بھی دو تو بھی میں یقین نہیں کر سکتا کہ تامیر شاہ کی بیوی بے وفا ہے وہ وہ ہے جسکا وجود میری پسلی سے بنایا گیا ہے اور میں وہ شخص ہوں جس میں بے

Posted On Kitab Nagri

وفائی کرنے والا مادہ ہی موجود نہیں ہے تو میرے وجود سے وجود پانے والی میں یہ کہاں سے آجائے گا میں یہ ویڈیو دکھا کر ہیر سمنٹ کا کیس کر سکتا ہوں تم پر لیکن تم جیسی گھٹیا عورت کی دو ٹکے کی اس حرکت پر میں اپنی بیوی کو سوال جواب کے کھٹگرے میں کھڑا نہیں کرنا چاہتا اس لیے یہاں سے دفع ہو جاؤ کہی یہ نہ ہو کہ میں تمہیں جان سے مار دوں....." وہ دانت پیستا اتنے سخت لہجے میں غرایا تھا کہ روشنی کچھ کہے بغیر وہاں سے نکل گئی تھی جبکہ وہ اپنا سر تھامتا کرسی پہ بیٹھ چکا تھا. وہ اکیلی فیکلٹی روم میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی کتنی دیر رو کر وہ سر ہاتھوں میں تھامے بیٹھی تھی تبھی ہالہ روم میں آئی .

"السلام علیکم میم یہ بُک منگوائی تھی آپ نے." وہ مسکرا کر معتبر سا بولی .

"رک دو.ف وہ روندھی آواز میں بولی ..

"میم کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں؟" ہالہ پریشانی سے بولی .

"کیسے ٹھیک ہوں گی....." وہ اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے بولی ہالہ کا چہرا دیکھ کر اس نے اپنا شاطر دماغ چلایا اور معصوم سے انداز میں بولی.

"میں آپ سے شئیر کر سکتی ہوں؟" وہ آنسو پونچھتے ہوئے بولی .

"جی میم بالکل." وہ کرسی کھینچ کر اسکے ہمراہ بیٹھ گئی .

"تمہاری دوست جس کے آگے پیچھے گھومتی ہے وہ میرا ہے مجھ سے چھین کر وہ کتنی خوش رہتی ہے ہالہ جو چھینتے ہیں وہ کیسے اطمینان میں رہتے ہیں؟" وہ روتی ہوئی اسکا ہاتھ تھام گئی تھی جبکہ

Posted On Kitab Nagri

ہالہ شل تھی وہ تامیر شاہ کو پسند کرتی ہے وہ اس بات کی دعویدار تھی اور ایک اور بات اسکے سامنے آگئی تھی .

"میرا اور تامیر کا کتنا پرانا ساتھ ہے جس میں یہ آگئی ہے. میری محبت کی قبر بنا کر اس نے اس پر اپنا محل بنالیا ہے مگر شاید یہ بھول چکی ہے کسی کی خوشیاں برباد کر کے اپنی خوشیاں کبھی حاصل نہیں کر سکتی میرا اور تامیر کا دس سال کا تعلق ہے اور یہ اسکو دس مہینے بھی نہیں ہوئے یہ لڑکی میرا تعلق برباد کر چکی ہے نفرت ہوتی ہے مجھے اسے دیکھ کر کاش یہ لڑکی مر جائے اور میرا تامیر مجھے مل جائے گا." وہ شدت کی نفرت لیے بولی تھی اس سے پہلے ہالہ کچھ بولتی کسی اور پروفیسر کے آنے کی وجہ سے وہ چپ ہو گئی تھی اور روشنی کے اشارہ کرنے کی وجہ سے وہ باہر چلی گئی تھی.

"اگر تامیر کو اتنا یقین ہے اپنی بیوی پر تو ائتل کے سامنے بم پھوڑنے سے کیا جاتا ہے تامیر کو ائتل سے دور کرنا مشکل ہے تو ائتل کو تامیر سے دور کرنا تو آسان ہو گا نا گھی سیدھی انگلی سے نکلے یا ٹیڑھی سے نکلے گا تو گھی ہی نا اور فائدہ کس طرح سے ملا یہ کون دیکھتا ہے فائدہ مل گیا یہی کافی ہے نا...." وہ اس جاتے وجود کی پشت دیکھ کر اپنا شیطانی دماغ چلاتے ہوئے خود ہی مسکرا کر کتاب اٹھا کر واشروم کی جانب بڑھ دی اور اپنا حلیہ درست کر کے وہ پیون کو چائے کا کہہ کر کلاس لینے کے لئے بڑھ چکی تھی.

وہ کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی تبھی وہ گم سم اس کے پیچھے آئی تو وہ ایک دم ڈر گئی .

"یار کہاں گئی تھی تم اتنی دیر...." ائتل غصے سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"یار کہی نہیں روشنی میم کو بُک دینے گئی تھی تم کہاں غائب تھی صبح والی کلاس بھی نہیں لی اور اس کلاس میں بھی لیٹ آئی ہو؟"وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے بولی .

"میں گھر گئی ہوئی تھی صبح آئی اور ٹی ایس جلدی آ گئے تھے انہوں نے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا تو اُن کو ناشتہ کروانا تھا یونی تو میں آٹھ بجے ہی آ گئی تھی ٹی ایس کو ناشتہ کروایا ان کے آفس باتیں کرتے وقت کا ہی پتہ نہیں چلا شکر ہے دس منٹ لیٹ تھی ورنہ سر صفدر سے ڈانٹ پڑتی." وہ چلتے ہوئے روداد سنا رہی تھی جس میں ہالہ کو کوئی دلچسپی نہیں تھی .

"لوگوں کی محبت چھین کر لوگ کیسے خوش رہ جاتے ہیں؟"وہ کھوئی ہوئی بولی ائتل کو اسکا جملہ کسی تلوار کے وار کی طرح لگا تھا نجانے کیوں اُسے غصہ آ گیا تھا .

"اس بات کا مطلب کیا تھا ہالہ؟"ائتل تنک کے بولی .

"مطلب کہ جیسے تم مجھ سے میری محبت چھین لو اور سوچو کہ خوش رہو گی مگر کب تک رہ لو گی کسی کا گھر اجاڑ کر اپنا تھوڑی بستا ہے." ہالہ سرد مہری سے بولی تھی اسکی بات سن کر ائتل کو آگ لگ گئی تھی .

"ہالہ میں اتنی کم ظرف نہیں جو تم سے تمہاری محبت چھین لوں میں بچپن سے ہی محبت میں رہے ہوں میرا پور پور محبت میں گوندھا ہوا ہے میں اپنے گھر والوں کی ہی نہیں اپنے شوہر اپنے سسرال کی بھی لاڈلی ہوں اور جو میرا تھا وہ میرے پاس ہے مجھے کچھ نہیں چاہیے اور سمجھ ائی." اس کو غصے میں دیکھتے ہالہ معصومیت سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"تم نے میری بات کا مطلب پوچھا تھا جو میں نے تمہیں بتایا ہے میں نے کب کہا کہ تم ایسا کچھ کر رہی ہو پاگل." اسکی بات پر ائتل کچھ بولتی اس سے پہلے اسکا موبائل بج گیا تامیر کالنگ دیکھ اس نے گہرا سانس لیکر فون اٹھایا اس کے موبائل میں تامیر نے خود اپنا نام تامیر لکھا تھا ورنہ اس نے تو ٹی ایس کے نام پہ نمبر سیو کر رکھا تھا .....

"السلام علیکم" !

"ائتل چابی دیکر جاؤ فلیٹ کی." وہ مصروف سا بولا .

"جی...." وہ کچھ بولتی اس سے پہلے کال بند ہو چکی تھی .

"میں تامیر کو گھر کی چابی دیکر آتی ہوں." ائتل نے جان بوجھ کر اس کے سامنے تامیر کہا تھا .

"میں بھی ساتھ چلتی ہوں تم تو غصہ ہو گئی ہو." وہ اسکا ہاتھ تھام کر بولی تو ائتل ای بھر کر رہ گئی اسے افسوس ہونے لگا تھا جلن اور حسد کا کیسا روپ ہوتا ہے اس نے آج بظاہر دیکھا تھا. آفس پہنچ کر وہ ہالہ سے مخاطب ہوئی .

"رم رو کو میں آتی ہو." است دروازے کے باہر کھڑا کیے ائتل بے افس کا دروازہ آدھا کھلا رکھا تھا وہ یہ کیوں کر رہی تھی اسے خود بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا شاید اس کے مطابق اسکی اور تامیر کے مابین ہونے والی گفتگو ہالہ کی بات کا جواب ہو گی .

"ٹی ایس چابی....." وہ اسکی جانب بڑھ کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری کلاس ہے نا؟" وہ لیپ ٹاپ بند کرتا بولا .

"ہانجی .

"ٹھیک میں چابی گھر چھوڑ آیا ہوں ٹائم لگ جائے گا مجھے اگر جب فارغ ہو جاؤ تو کال کر کے پوچھ لینا ائتل کلاس میں جاؤ اب." وہ سنجیدہ سا اس سے نظریں ملائے بغیر چابی اٹھا کر باہر کی طرف بڑھا .

"ائتل کے علاوہ کسی اور نام سے بلائیں گے تو زیادہ اچھا لگے گا." ائتل اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی دروازہ کی جانب جاتا ہاتھ اسکا ایک دم سے رُک گیا." یہاں آؤ." اس نے اسکی جانب دیکھ کر اسے اپنے پاس بلایا دھیمی سی چال چلتی وہ اس تک آئی اسے اپنے قریب کرتے اس نے اپنے گلے لگا لیا گہرے سانس لیتے ایک پر سکون سا احساس خود میں اتارتے اس نے اسے نرمی سے خود سے جدا کیا .

"منہ کیوں اترا ہوا ہے مسٹر کھڑوس؟" وہ آبرو اچکا کر بولی .

"مسز...." اس نے اسکے دونوں ہاتھ تھام کر اپنے دل پر رکھے .

"میرے بارے میں تمہیں کبھی کوئی بھی کچھ کہے تو اس کا منہ توڑ دینا اس وقت پر بے شک بعد میں آ کر جتنے مرضی سوال کر لینا میرا سر کھول دینا میرا منہ تور دینا مجھ سے ہر تفصیل مانگ لینا اور اس یقین کے ساتھ جو میں کہوں گا بات وہی ہو گی اس سے ہٹ کر بالکل بھی نہیں ہو گی مگر کسی کے سامنے مجھ پر مکمل بھروسہ رکھنا تاکہ کوئی ہمارے رشتہ کی ساکت کو ہلا نا سکے" وہ اسے سمجھنا چاہ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"جانِ شاہ بے شک کوئی تمہیں میرے سامنے لا کر کھڑا کر دے اور کہے کہ دیکھو تمہارا شوہر کسی لڑکی کو آئی لو یو کہہ رہا ہے اور بے شک میں کہہ بھی کیوں نا رہا ہوں تم مجھ پر بھروسہ کرو گی ہو کستا ہے میں مجبور ہوں تمہیں یقین ہو گا مجھ پر کہ میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں.....اس وقت تم اس شخص کو ثابت کر دو گی کہ اُس کی بات سچ ہے بھی اگر تو بے بنیاد ہے تمہارے لیے تمہیں اپنے شوہر پر اپنی محبت پر مکمل بھروسہ ہے بے شک گھر آ کر مجھ سے دلیل مانگ لینا ثبوت مانگ لینا خفا ہو جانا جیسے تمہارا دل کریں مگر کسی کے سامنے اسپیشلی ان کے جو ہمارے رشتے کی ساکت ہلانا چاہے انہیں تم ناکام کرو گی وعدہ کرو مجھ سے کبھی کچھ ایسا ہو گا بھی اگر تو میں ہر دلیل دو گا تمہیں لیکن تنہائی میں اس موقع پر تمہیں بھروسہ ہو گا مجھ پر....." وہ اس کے سامنے کھڑا اس کے ہاتھ اپنے سینے پر رکھے اس سے وعدہ مانگ رہا تھا .

"میرے مسٹر ہسبنڈ." وہ اسکا ہاتھ اپنے دل پر رکھ کر گھرا سانس لیکر بولی .

"ٹی ایس میرے سینے میں مجھے میرا دل نہیں آپ دھڑکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں ایسے لگتا ہے آپ ہیں تو میں ہوں آپ نہیں تو کچھ بھی نہیں اور رہی بات دلائل کی تو کیوں مانگو میں دلیل کیوں دیں آپ تفصیلات....ٹی ایس مجھے جیسے اس موقع پر آپ پر یقین ہو گا نا ویسے ہی تنہائی میں بھی ہو گا میں وہاں بھی کوئی سوال نہیں کرو گی آپ سے آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور ہماری محبت ہمارا رشتہ اتنا کمزور نہیں ہے کہ کسی کے کچھ دکھانے بتانے یا سنوانے پر ٹوٹ جائے گا شک

Posted On Kitab Nagri

کی زد میں آجائے گا ماس لیے مجھے آپ سے اور اپکو مجھ سے کوئی جدا نہیں کر سکتا کیونکہ میں نے آپ سے وجود پایا ہے اور جس نے جس سے وجود پایا ہو وہ کہاں جدا ہوتے ہیں یہ جو دل ہے نا اپکا یہ مجھے دیکھ کر ہی دھڑک سکتا ہے کیونکہ میرا ہی وجود آپکی بائیں پسلی سے جنا گیا ہے اس مقام پر کوئی نہیں آنے والی.....اس لیے تسلی رکھیں روشنی تو کیا ساری دنیا کی عورتیں بھی اکھٹی ہو جائیں تو میرا یقین آپ ہر سے اٹھ نہیں سکتا. اس لیے یہ مسٹر کھڑوس نہیں میرے مسٹر ہینڈسم ہی رہا کریں." وہ مسکرا کر بولی .

"کیوں میڈم مسٹر کھڑوس سے اپکو کیا یاد آتا ہے؟" وہ تسلی بخش انداز میں آبرو اچکا کر بولا .

"پرانے مسٹر کھڑوس....." وہ ہنس کر کہتی اسکے گلے لگ گئی .

"لو یو مائی بلیک کوین....." وہ اسکے حجاب میں چھپے بال چومتے ہوئے بولا .

"اب گھر جانا ہے؟" وہ نرمی سے الگ ہوتے ہوئی بولی .

"آپ کیا کرنے جاؤں گا ریلکس ہونا چاہتا تھا اس لیے جا رہا تھا لیکن ریلکس میری مسز بلیک گرل مجھے کر چکی ہیں تو اب تو کلاس لینے جاؤں گا تم بھی جاؤ لاسٹ کلاس ہے تمہاری پھر باہر چلتے ہیں کھانا کھانے کتنے دن سے تمہارے ساتھ کھانا نہیں کھایا." وہ مسکرا کر اسکی گال چھو کر بولا .

"اور یہ جو صبح کھایا ہے؟" ائتل آبرو اچکا کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"یار وہ ناشتہ تھا تمہارے ساتھ بیٹھ کر کب کھایا ہے تمہارے ہاتھ سے کھایا ہے." وہ آنکھ دبا کر بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی اسکی گھوری پر ہنستا وہ آفس سے باہر نکل گیا باہر کھڑی دروازے کی اوٹ میں چھپی ہالہ کو دیکھ کر اس نے تیوڑی چڑھائی .

"آپ کیا دروازے پر چمگادڑ کی طرح چپکی ہوئی ہیں؟" اسکی بات پر باہر آتی ائتل نے قدم پیچھے لے لیے تھے .

"سر وہ میں ائتل کے ساتھ....." ابھی وہ اتنا ہی بولی تھی کہ تامیر بول پڑا. "ائتل کے ساتھ آئی تھی تو اسکا مطلب تھا دروازے کے ساتھ چپک جائیں کچھ آداب بھی ہوتے ہیں بچی نہ ہیں آپ انکو سیکھے." اسکی اچھی خاصی کر کے وہ آگے بڑھ گیا اس کے آگے بڑھتے ہی ائتل آفس سے باہر نکل آئی جبکہ اپنی بے عزتی ان کر ہالہ وہاں رکی نہیں تھی اور نہ ہی ائتل نے اسے روکا تھا. اسکے جاتے ہی ائتل بیک سائیڈ سے جاتی کلاس کی طرف بڑھ دی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ائتل.....یار کہاں ہو؟" وہ باہر سے آتا لاؤنج میں اسے ناپا کر بولا .

"یہی ہوں." کمرے سے جھانکتے ہوئے وہ بولی تو وہ کمرے کی طرف چل دیا .

"یہاں آؤ." اسے اپنے پاس بلاتے اسکا ماتھا چوم کر وہ اسے اپنی ہی گود میں بٹھا گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"یہ آپ مجھے کچھ زیادہ سر نہیں چڑھا رہے؟" وہ اسکی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کرتے ہوئے بولی .

"بیویاں سر چڑھی ہی اچھی لگتی ہیں." وہ مسکرا کر بولا .

"اتنا سر نہیں چڑھانا چاہیے کہ بعد میں تنگ ہو بندہ." وہ مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولی .

"میں تم سے ساری زندگی تنگ نہیں ہو سکتا مسز....." وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے گیا تھا .

"میں نے یونیورسٹی جانا ہے." اس کے، انداز کو دیکھ کر وہ فوراً بولی تھی .

"جانتا ہوں مگر میرا تو لیکچر ہی کوئی نہیں ہے اس لیے سوچ رہا ہوں ریلکس کرنا چاہیے ہے آج...." اس کے گرد بازو حائل کرتا وہ صوفے پر ہی آدھا لیٹتا ہوا بولا .

"فارغ ہیں تو آج آپ کام کریں آپ ایسا کریں آج کھانا بنائیں جیسے میں اپکا انتظار کرتی ہوں اج آپ میرا کرنا." وہ اسکے گال کو چھوتے ہوئے بولی تھی .

"چلو ڈن ہو گیا کیا یاد کرو گی آج میں تمہارے لیے کھانا بناؤ گا...بتاؤ کیا کھاؤ گی؟ "

"جو اپکو بنانا آتا ہے وہ...." وہ ڈمپل کی نمائش لگاتے ہوئے بولی اسکے ڈمپل نکلنے کی دیر تھی کہ وہ ان پر اپنے ہونٹ رکھ گیا .

"تیرے ڈمپل بڑے قاتل مار ہی ڈالیں گے....." وہ گانے کی لیرکس تبدیل کرتا بولا اسکی بات پر ائتل کا قہقہہ چھوٹ گیا .

Posted On Kitab Nagri

"تیرے نینا بڑے قاتل مار ہی ڈالے گے..... قاتلانہ..... قاتلانہ ادا سے اک دن اس دل کو ہنسائے گے، رولائے گے مار ہی ڈالے گے ".

"یہ گانا ہے آپ نے کیا بنا دیا." وہ ہنس کے اسکی درستگی کرتے ہوئے بولی .

"جس نے بنایا ہے یہ گانا اسکو اپنی مسز کی آنکھیں اچھی ہو گی مجھے میری مسز کے ڈمپلز لگتے ہیں تو میری مرضی میری بلیک کوئین." وہ اپنے ناک سے اسکی گال رگڑتا ہوا بولا تھا اسکی اس حرکت سے وہ کسملاتی ہوئی اسکی گود سے اٹھ کر بھاگ گئی .

"میں یونیورسٹی جا رہی ہوں کھانا ریڈی رکھیئے گا." پیچھے سے ہانک لگاتی وہ باہر کی طرف بھاگ دی جبکہ وہ مسکرا کر اسے دیکھتا رہ گیا ابھی وہ باہر آئی تھی کہ باہر کھڑی روشنی اسے دیکھ کر مسکرا دی .

"گڈ نون میم." وہ ہر جذبات سے عاری انداز میں بولی .

"کلاس ہے تمہاری." وہ مسکرا کر بولی .

"جی میم آپکے ساتھ ہی ہے." اس نے مختصر کہا تھا.

"ہمم چلو پھر ساتھ ہی چلتے ہیں." اسکی بات پر سر خم کرتی ائتل اسکے ساتھ ہی چل دی تھی فلیٹ سے باہر آتے ہی سامنے کا گیٹ بند دیکھ ائتل کو کوفت ہوئی تھی .

"یہ کیا یہ تو بند ہے اب گھوم کر جانا پڑے گا میں نے نہیں جانا میں کال کرتی ہوں ٹی ایس چھوڑ آئے گے مجھے." وہ خود سے محو گفتگو تھی جیسے اسکے ساتھ کوئی ہو ہی نا روشنی اسکی بات پر مسکرا کر بولی .

Posted On Kitab Nagri

"اتنا تنگ نہ کیا کرو تامیر کو دس پندرہ منٹ میں پہنچ جائے گے باتیں کرتے جاتے ہیں ساتھ واک بھی ہو جایے گی." وہ شریں لہجے میں بولی تھی جس پر منہ بناتی ائتل اسکے ساتھ چل دی .

"تمہارے بھی ڈمپلز پڑتے ہیں تامیر کو بہت پسند تھے میرے نہیں پڑتے وہ ہمیشہ کہتا تھا تم سوراج کروالو اپنی چیکس (گال) میں...." وہ ماضی کا پنہ کھولتے ہوئے بولی جس پر ائتل نے کوئی رد عمل نہیں دیا تھا. "سوری ائتل کیا ہماری دوستی بہت گہری تھی نا تو اچھے دوستوں کی باتیں یاد آجاتی ہے پلیز مائنڈ نہیں کرنا." وہ ہمدردانہ انداز میں خنجر چلاتے ہوئے بولی تھی .

"میم مجھے اس بات کا علم ہے آپ انکی جونیئر تھیں اور پھر کلاس میٹ کیسے بنی سب کا آپ پر یشان نہیں ہو آپ کی ہر بات آپکے بتانے سے پہلے سے میں جانتی ہوں." ائتل نے بہت پیار سے اسے شٹ آپ کال دی تھی .

"تمہیں میرے اور تامیر کے....." وہ ایک دم رُک کے بولی تھی .

"میں شادی کے پہلے دن سے سب جانتی ہوں میم....." یہ جھوٹ تھا جو اس نے گڑھا تھا ورنہ اس سچ کا علم تو اسے ایک ہفتہ پہلے ہوا تھا جس پر اسے تکلیف تو بہت ہوئی تھی مگر عروہ کے سمجھانے پر وہ سمجھ گئی تھی .

"تمہارے تعلق کو نظرِ بد کھا گئی ائتل ورنہ تمہاری جگہ آج میں ہوتی..." وہ زمین کو دیکھتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"بالکل بھی نہیں میم آپ میری جگہ کبھی نہیں ہو سکتی تھیں میر ااور انکا تعلق ان کے وجود کے بنتے ہی بن گیا تھا ہماری جوڑی آسمانوں پر بنی تھی ہم ایک دونوں ایک وجود سے بنے ہوئے ہیں جن کو اس روحِ زمین پر ملنا تھا اور ہم مل گئے اور رہی بات نظرِ بند نظر بر حق ہے مگر بعض اوقات تعلق کو نظرِ بد نہیں بے رخی کھا جاتی ہے....."وہ اتنی ٹھہر کے بولی تھی کہ روشنی اسکو دیکھتی رہ گئی تھی .

"جانتی ہوں ائتل....."وہ شکستہ انداز میں اگلے تیر کو تیار کرتے ہوئے بولی تھی .

"میم میں اپکو ایک بات کہو گی دیکھیں جب کسی جگہ کو چھوڑ کر کہی جاتے ہیں تو جہاں جاتے ہیں خود کو اس ماحول کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور اگر خدانخواستہ ہمیں واپس آنا پڑے چھوڑی جگہ پر تو ہم وہاں آکر یہ نہیں کہتے کہ جیسے ہم چھوڑ کر گئے تھے ویسی ہی چیزیں ہمیں واپس ملیں میم وقت کبھی بھی نہیں رکتا ہر چیز وقت کے ساتھ بدلتی ہے جب کل آپ تامیر کو چھوڑ کر گئی تھیں تو آپ کے پیچھے وہ کیسے رہے کیسے نہیں آپ نہیں جانتی اور نہ ہی انہوں نے اپکو کھینچا مجبور کیا کہ نہیں جاؤ وغیرہ ویسی رہو وغیرہ وغیرہ تو آپ کیسے کر سکتی ہے یہ ڈیمانڈ؟ جب آپکی ضرورت تھی تب نہیں تھی آپ اور آج اگر آپ نے پیچھے مڑ کر دیکھا ہے تو آپ یہ خواہش کر رہی ہیں کہ ہر چیز اپکو ویسی ملے جیسے آپ چھوڑ کر آگے بڑھی تھی کل جب آپ آگے بڑھی تھی تو آپ نے نہیں سوچا تھا کہ پیچھے جو چھوٹ رہا ہے اس پر آپکے جانے کا کیا اثر مرتب ہو گا تو آج جب وہ پیچھے چھوٹنے والا شخص موو آن کر گیا ہے تو آپ اس انسان کو ویسا بنانا چاہ رہی ہیں جیسے آپ چھوڑ کر گئی تھی انڈر یکٹلی تو آپ گزرا وقت مائنس کر کے اس وقت میں

Posted On Kitab Nagri

جانا چاہ رہی ہیں جہاں سب ختم ہوا تھا تو ایسا میم محض ہم ریاضی دان سوچ سکتے ہیں یا اپنے سوالوں میں ایسا فرض کر سکتے ہیں اصل زندگی میں ایسا نہیں ہوتا گزرا وقت ہاتھ نہیں آتا وقت انسان اور حالات دونوں کو بدل دیتا ہے۔"وہ اپنی بات کہہ کر رکی نہیں تھی جبکہ روشنی اسکے الفاظ پر ہی دیدم دم کشیدم کی مورتی بن گئی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ کب سے وہاں کھڑی تامیر کا انتظار کر رہی تھی کہ تبھی روشنی اسکے پاس آئی .

"ائتل تم یہاں کیوں کھڑی ہو؟"وہ آبرو اچکا کر بولی .

"میرے ذہن میں نہیں رہا کہ یہ راستہ بند ہے یہاں تک آگئی تھی تو دیکھا...."اس نے وضاحت کی .

"ارے کھل چکا ہے راستہ میں نے ایک سٹوڈنٹ سے پوچھا تھا تبھی اس طرف آئی ہوں."اس نے اسکی درستگی چاہی .

"نہیں میم میں دیکھ کر آئی ہوں نہیں کھلا ہوا اسی لیے ٹی ایس کو کال کی ہے وہ آتے ہوں گے مجھ سے نہیں جایا جاتا اتنا لمبا چل کر..."وہ تھکے انداز میں بولی .

"یہ بھی ٹھیک ہے مجھے بھی فیور کرنا مجھے بھی چھوڑ دینا" .

"جی میم...."وہ مختصر بولی کہ تبھی روشنی کو بلیک ٹریک سوٹ پہنے وجیہہ سا تامیر آتا نظر آیا .

"وہ آرہا ہے تامیر..."روشنی چہک کر کہا .

"جی میم...."وہ رسما بولتے اسے دیکھ کر کچھ ایکٹو ہو چکی ہے .

Posted On Kitab Nagri

"مس ائتل....." کسی لڑکے نے ائتل کو پیچھے سے آواز دی اور بھاگ کر اسکی طرف لپکا اس آواز کو تامیر بھی سن چکا تھا .

"یہ کیا پورے شہر میں چیخ رہے ہو کسی کو بلانے کا کوئی طریقہ بھی ہوتا ہے انسانوں کی طرح بندہ پاس ا کر دھیمے سے پکار لے مگر نہیں دور سے ہانک لگانی ہے گدھوں کی طرح....." اس نے اسے اچھے سے لتاڑا تھا .

"سو.... سوری سر..." وہ لٹکڑاتا ہوا بولا. "وہ دراصل سر یہ اپکا پارسل تھا کسی میم نے دیا تھا آپکے آفس گیا تھا وہ لاک تھا میں ہاسٹل جا رہا تھا کہ تبھی ائتل نظر آ گئی تا بس اس وجہ سے...." اس نے تفصیل بتائی تو تامیر اسکی بات پر سر خم کرتا اس کے ہاتھ سے پارسل پکڑ گیا اور لڑکا پارسل دیتا خدا حافظ کرتا آگے کی طرف بھاگ گیا تامیر بے پارسل کو ناگواری سے دیکھا .....

"یہ کس نے بھیجا ہے؟" وہ ناگواری سے پارسل دیکھتے ہوئے بولا .

"کھول کر دیکھے نا..." ساتھ کھڑی ائتل نے لقمہ دیا تو اس نے پیکٹ کھولا مگر پیکٹ دیکھ کر اسکی آنکھیں ششدر رہ گئی .

"ٹی ایس کیا ہے؟" ائتل اسکے قریب آتے بولی ان تصاویر کو دیکھ کر ائتل کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں مگر تامیر کے اڑتے رنگ کو دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا تھا اور اسکی بازو کھول کر اس میں سما گئی.

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس یہ فوٹو شوٹ تو نہیں اچھا لیکن مجھے ایسا فوٹو شوٹ کروانا ہے اور ان پکچرز کو ہم گھر میں لگائے گے..."وہ سر اونچا کیے مسکرا کر بولی مگر تامیر گم سم ان تصاویر کو دیکھ رہا تھا .

"تامیر سننے نا....."وہ اسکی ٹھوڑی پکڑ کر اسے آپکی طرف متوجہ کرتے ہوئے بولی .

"جی جانم...."وہ محض اتنا بول پایا تھا تبھی خود کو ائتل سے جدا کر کے وہ روشنی کی طرف بڑھا .

"یہ کیا ہے؟"وہ غرایا .

"کیا کیا ہے؟"وہ انجان سی اسکا چہرا دیکھتے ہوئے بولی .

"یہ.."تامیر غصے سے تصاویر اسکے سامنے کرتے ہوئے چلایا. تصاویر دیکھ کر روشنی ہلا بکا رہ گئی تھی

"میر یہ تو تمہارے پاس تھیں...."وہ اسکی جانب دیکھ کر بولی .

"اٹس تامیر....یو گاٹ ڈیمڈ....."وہ چلایا تھا .

"ٹی ایس ریلکس کریں نا...."ائتل درمیان میں آئی تھی .

"کیا بد تمیزی ہے تامیر میں محبت کرتی ہوں تو لحاظ کر جاتی ہوں اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ تم کچھ بھی کہو یہ تصاویر تمہارے پاس تھی محض اور جس دن میں گئی تھی تم نے میرا فون پانی میں پھینک دیا تھا تو میرے پاس یہ چاہ کر بھی کوئی ہماری میموری نہیں ہے تو پھر تم مجھے بلیم کیوں کر رہے ہو....."وہ اشک بار آنکھوں سے بولی تھی مگر وہ بھی تامیر شاہ تھا .

Posted On Kitab Nagri

"بی بی یہ تصاویر ایسی ہے ہی نہیں ہے میں نے کبھی تمہیں نہیں چھوا تو یہ تصاویر ایڈیٹ ہوئی ہے بالکل ویسے جیسے تم نے پہلے کیا تھا....."وہ چلایا تھا.

"میں نے کچھ نہیں کیا....."وہ معصوم بنتے بولی .

"ٹی ایس وہ کہہ رہی ہیں تو ٹھیک ہے نا....." ائتل اسے خود کی طرف کھینچتے ہوئے بولی." آپ کہہ رہے ہیں نا یہ پکچرز ائڈٹ ہوئی ہیں تو ٹھیک ہیں ہوئی ہوں گی نا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا نا جب مجھے نہیں پڑتا فرق اپکو نہیں پڑتا فرق تو بات ختم ان تصاویر میں یہ بھی نہیں ہیں تو انکا نہ اسکے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی یہ کوئی سوال کر سکتی ہیں اس لیے آپ چھوڑیں دفع کریں....." اس نے اسکے چہرے کو چھوتے ہوئے پیار سے کہا .

"ائتل میں نے اسکو کبھی ٹچ نہیں کیا اسکا ہاتھ پکڑتا تھا اس کے علاوہ اسکو کبھی نہیں چھوا مسز....."وہ بے بسی کی ساری حد پار کرتا ہوا بولا تھا اسکو اسکا اپنا کردار معشوق لگا تھا وہ ملزم نہ ہو کر بھی صفائی دے رہا تھا .....

"جانم میں جانتی ہوں یہ جو شخص اس انسان کو چھونے سے پہلے اسکی اجازت لیتا ہے جو اسکے نکاح میں ہو جس پر اسکو حق ہو اور اس کے انکار کرنے پر اسکے قریب تک نہیں آتا وہ انسان کسی لڑکی کو کبھی بھی نہیں چھو سکتا ہے اور رہی یہ تصاویر تو ٹی ایس میرے سامنے میں اپنی آنکھوں سے بھی اگر اپکو ایسے پکچرز لیتے دیکھوں گی تو بھی میں آنکھوں دیکھے پر نہیں آپ پر یقین کروں گی نکاح کیا ہے اپ سے وفا

Posted On Kitab Nagri

کرنے کا وعدہ کیا ہے قدرت نے میرا یار بنایا ہے اپکو وفائے یار کرنا مجھ پر فرض ہے اور میں آپکے وجود اے جنا ایک وجود آپکے وجود کے ایک حصے سے بنی ہوئی عورت ہوں تو جب مجھ میں وفا شامل ہے تو آپ میں بھی ہو گی ہی نا تو پھر کیسا شک کیسا سوال کیسی صفائی کچھ نہیں چاہیے جانم....." اس نے تصاویر پکڑ کر تامیر کی تصاویر کو الگ کر دیا تھا....."یہ میرے مسٹر ہینڈسم ہیں اور باقی یہ آپ تو ہے ہی نہیں تو پھر فائدہ اس نے روشنی کی تصاویر کے چار حصے کر کے سامنے پڑی بن میں ڈال دیئے تھے." چلیں."وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگی تھی .

"یارم مجھ سے چلا نہیں جا رہا ہے آ گاڑی نہیں لائے کیا؟"وہ کسی توجہ بدلتے ہوئے بولی .

"یار تم حکم کرو میں تمہیں آٹھا کر لے جاتا ہوں...."وہ اسکے کندھے کے گرد بازو حائل کر گیا تھا رات کے آٹھ بج چکے تھے شادو نادر لوگ ہی وہاں موجود تھے تبھی وہ با آسانی اس کے ساتھ چل رہا تھا .

"تمہیں یقین ہے نا مسز مجھ پر...."وہ چلاتا ہوا بولا .

"خود سے بھی زیادہ ہینڈسم....."وہ مسکرا کر اپنا سر اسکے کندھے پر ٹکا گئی تھی. گھر آتے ہی وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا وہ پریشان تھا ائتل جانتی تھی تکلیف دہ تو وہ تصاویر ائتل کے لیے بھی تھیں اپنے شوہر کو کسی کو بازوؤں میں جھولتے دیکھنا اس کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں تھا اپنے ہم سفر کے سینے پر سر رکھے وہ عورت ائتل کے اندر نفرت جگا گئی تھی وہ چاروں تصاویر جتنا تامیر کو ہلا گئی تھیں اتنا ہی ائتل کے لیے جانِ وبال تھیں .

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس...." چینج کر کے ائتل اسکے پاس آ کر بیٹھتے اس سے مخاطب ہوئی .

"ہمم." وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا بولا .

"جب میں کھانا بناتی ہوں تو میں اپکو سرو بھی کرتی ہوں اور اگر آج آپ نے بنایا ہے تو آپ سرو کرئے نا....." وہ مسکرا کر بولی اسکی بات پر اس نے گہرا سانس لیا .

"تم کھانا لگاؤ یہیں پر میں اپنے ہاتھ سے تمہیں کھلاتا ہوں." وہ سنجیدہ سا بولا اسکی بات پر وہ جھوم اٹھی تھی .

"آپ سچ میں مجھے اپنے ہاتھ سے کھلائیں گے؟" وہ حیران ہوئی تھی.

"کیوں مجھے کونسا یہ حق نہیں ہے" وہ آبرو اچکا کر بولا تھا کالے سوٹ میں ملبوس وہ پریشان سا اسے مزید پریشان کر رہا تھا وہ ہمیشہ گھر میں شلوار قمیض پہنتا تھا اور ائتل اس سے ہمیشہ خدار ہتی تھی کہ وہ بندہ دن میں چار دفعہ کپڑے تبدیل کرتا تھا مگر وہ اپنی اس عادت کو کبھی نہیں بدلتا تھا اس کی روٹین اب چار سے پانچ ڈریس ہو جاتی تھی لیکن تین کبھی بھی نہیں ہو پائی تھی .

"آپ نے کبھی کھلایا نہیں ہے نا تو بس اس وجہ سے کہہ رہی تھی." وہ سنجیدہ سی بولی .

"کوئی بات نہیں ہر کام پہلی بار کرتے ہیں تو ہو بار بار ہوتا ہے یہ بھی ہو جائے گا اٹھو چلو...." اسکو بھیج کر وہ اپنے ہاتھوں کے پنجیں اپنے بالوں میں گاڑھ کر سر جھکا گیا اگلے دس منٹ میں ائتل کھانا لگا چکی

Posted On Kitab Nagri

تھی کھانالگا کر وہ اس کے سامنے کھڑی تھی کہ تبھی اس نے ہاتھ تھام کر اسکو اپنے قریب بٹھایا اور اسکے منہ میں نوالے ڈالنے لگا .

"یہ بہت ٹیسٹی ہے ٹی ایس....." ائتل کو اسکے ہاتھ کی وائٹ چکن کڑاہی بہت پسند آئی تھی .

"جانتا ہوں میں تبھی بنائی تھی یہ وہ واحد چیز ہے جو مجھے آتی ہے بنانی چائے اور آملیٹ جے سوا." وہ پیھیکا سا مسکرا کر بولا. اسکی بات پر اس نے تامیر کے ہاتھ سے نوالہ لیکر اس کے منہ میں ڈال دیا اسی طرح دونوں کھانا کھانے لگے کھانا مکمل کرتے ہی ائتل اٹھ کھڑی ہوئی .

"چائے بنادوں؟" وہ جاتے ہوئے بولی .

"ہاں." اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنا موبائل استعمال کرنے لگا اسکو دیکھ کر ہونٹ کچلتی ائتل کچن کی جانب بڑھ دی .

"ٹی ایس مووی دیکھیں.؟" وہ اس کے قریب بیٹھتی نیٹ فلکس آن کرتے ہوئے بولی .

"ہاں آ جاؤ...." اسے قریب بٹھاتے وہ مووی چلانے لگا. پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ مووی دیکھ رہے تھے تامیر کا چہرہ مکمل ایل سی ڈی کی طرف تھا مگر اسکا دماغ کہاں تھا ائتل اچھے سے جانتی تھی .

"یہ لڑکا کتنا ہینڈسم ہے...." ائتل مکمل متوجہ ہو کر بولی مگر تامیر نے کوئی تاثر نہیں دیا تھا .

"اسکی آنکھیں بلو کلر کی ہیں کتنی خوبصورت ہیں." وہ دوبارہ اسکی طرف مکمل متوجہ ہوتے ہوئے بولی مگر وہ پھر کچھ نہیں بولا تھا. تبھی مووی میں ہیرو بغیر شرٹ کے نظر آیا تو ائتل چلا اٹھی .

Posted On Kitab Nagri

"کتنا ہاٹ ہے یہ اسکی باڈی اُف....."ائتل کے کہنے کی دیر تھی کہ تامیر نے ایل سی ڈی بند کر دی .

"یہ کیا کیا اتنی اچھی مووی ہے آپ دیکھنیں دیں."ائتل بے تابی سے بولی .

"مووی دیکھو یہ کیا کہ اسکی آنکھیں پیاری ہے لڑکا ہینڈسم ہے یعنی تم بس اس لڑکے کو دیکھ رہی ہو کوئی ضرورت نہیں ہے دیکھنے کی....."ائتل حیران ہوئی تھی وہ جو اسے کھوا ہوا سوچ اتنا کچھ بول رہی تھی اب اس کے پوچھنے پر کوئی جواب نہیں تھا اسکے پاس .....

"ہاں تو اسکے بال دیکھیں کتنے پیارے ہیں...."ائتل بھی کہاں باز آنے والی تھی .

"ائتل باز اؤ....."وہ گھور کر بولا .

"کیا مطلب ہے بھئی اب بندہ پیارے کو پیارا بھی نہ کہے..."وہ اتراتے ہوئے بولی .

"ائتل تمہیں وہ پیارا لگ رہا ہے وجہ؟"وہ بالکل اسکی طرف مڑ گیا تھا .

"کیونکہ وہ پیارا ہے....."ائتل ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولی .

"ائتل تم اپنے شوہر کے سامنے کر رہی ہو...."وہ گھور کو بولا.

"آپ جیلس ہو رہے ہیں؟"وہ اسکی بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی .

"اگر میں ہاں کہوں تو؟"وہ اسکی جانب دیکھ کر بولا .

"اسکے بال بالکل نہیں اچھے....."ائتل فورا بولی .

"اور؟"تامیر آبرو اچکا کر پوچھتا ہوا بولا .

Posted On Kitab Nagri

"اسکی آنکھیں بھی نہیں پیاری....."ائتل نے مزید بتایا .

"ہمم اور؟"وہ اسکے کان کی لو کو پکڑ کر بولا .

"اسکی باڈی بھی.....بس تھوڑی ہی پیاری ہے...."ائتل چھپے انداز میں بولی .

"ائتل....."وہ اسے گھور تا رہ گیا .

"وہ پیارا نہیں ہے....."ائتل معصومیت سے بولی .

"گڈ....."تامیر اسکی کان کی لو کو چھوڑ کر پیچھے ہوا تھا .

"اب مووی دیکھیں؟"ائتل نے سوال کیا .

"جی نہیں بالکل بھی نہیں دیکھیں گے تم پڑھ لو....."وہ اسے پیار سے کہتا ہوا بولا .

"دیکھنے دیں نا....."ائتل منت ولاے انداز میں بولی .

"کہا نا نہیں دیکھنی ایک تو تمہیں مووی دکھاؤ اور تم سے باتیں بھی سنو اور تمہارا اپنا شوہر کم ہینڈسم ہے کیا جو دوسروں کو دیکھ کر یہ یاد اشتہا ہے تمہیں؟"وہ بے ضابطہ جلنے والے انداز میں بولا تھا .

"ہاں ہاں کہیں ائتل تم فوپش ہو....."ائتل کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی .

"کتنا غلط ہو گا تامیر مسز تامیر کو چھچھوری کہے گا....."تامیر ہنسی ضبط کرتا ہوا بولا .

"اچھا یار میں ہار مان گئی مووی کو چھوڑے ہم لڈو کھیلتے ہیں....."ائتل اسکے آگے ہاتھ جوڑ کر بولی تو وہ ہنس پڑا.

Posted On Kitab Nagri

"جاؤ یار لے آؤ....." اسکی بات سنتے ہی ائتل لڈو اٹھالائی صوفے پر لڈو بچھاتے وہ اسکے ساتھ اسکی آغوش میں بیٹھ گئی تامیر اپنی بازو اس کی گردن کے گرد حائل کیے اس کے ساتھ کھیلنے لگا تھا پچھلے دس منٹ اے وہ کھیل رہے تھے .

"مسز...." تامیر نے اسے پکارا .

"جی؟" ائتل سر اونچا کر کے بولی اسکا ماتھا اونچا کرتے ہی اس نے اسکا ماتھا چوم لیا تھا. "مسز یہ چھ چار پہ آپکی گوٹی مر چکی ہے اٹھالیں اسکو....." وہ منہ پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا ایک نظر ائتل نے لڈو کی جانب دیکھا اپنی پکی گوٹی مرتی دیکھ ائتل بے معصوم سا منہ بنا کر تامیر کو دیکھا. "اب آپ مجھے مارے گے؟" ائتل دوبارہ سر اونچا کرتے ہوئے بولی اسکے سر اونچا کرتے ہی تامیر نے اسکا ماتھا دوبارہ چوم لیا. "میری اتنی مجال اپکو مار سکوں یہ حق تو محل اپکا ہے مجھے اپنی محبت میں فنا کرنے کا....." اسکے چہرے کا طواف کرتا ہوا وہ مسکرا کر دوسری گوٹی چلا گیا اس پر حیرت گہرا سا مسکرا گئی. اور آگے کھیلنے لگی تبھی چھ تین آئے.... آئتل نے مسکرائٹ ضبط کی .

"ٹی ایس...." آئتل نے دوبارہ سر اوپر کیا ".

"جی جانم...." وہ دوبارہ اسکا ماتھا چوم گیا. آئتل کا ڈمپل نمودار ہوا اسکے ڈمپل کے نمائش کی دیر تھی کہ تامیر نے اسکے ڈمپل پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے .

"یہ زیادتی نہ کیا کرو...." تامیر مسکراتا ہوا بولا.

Posted On Kitab Nagri

"اس زیادتی سے زیادہ یہ ہے کہ چھ تین سے آپکی دونوں گوٹیاں مرتی ہے...."وہ مسکراتی ہوئی بولی .

"تم مجھے مارو گی؟"تامیر بے اسکے گدگدی کی جس کی وجہ سے وہ اتھل پتھل ہوتی زور سے ہنسنے لگی.

تبھی وہ اسکو گود اٹھا کر کمرے کی طرف بڑھ گیا اور آئتل نے پاؤں کی ٹھوکر سے لڈو کو گرا دیا سب کچھ زمین پہ بکھرا چھوڑے وہ اسے کمرے کی طرف لے آیا تھا .

"جی تو کیا چاہ رہی تھیں آپ؟"تامیر اسے بیڈ پر اچھالتا ہوا بولا .

"وہ.....وہ....."آئتل لڑکھڑائی تھی .

"مسز نہیں بتائے بھی....."وہ اس کے چہرے پر آئے بال پیچھے کرتے ہوئے بولا تھا کتنی بار کہا ہے انکو پیچھے رکھا کرو" .....

"ٹی ایس وہ میں سوچ رہی تھی..."وہ اسکی بیڈ چھو کر بولی .

"یہ سوچ رہی ہو نا کہ یہ بیڈ تمہیں کیسے نہ سکتی ہے."وہ مسکرا کر بولا .

"آپ میرے دل میں رہتے ہیں تو یہ سب تو میرے پاس ویسے ہی ہے..."وہ ایک ادا سے بولی تھی اسکے بولتے ہی وہ اپنا کام اسکے دل پر رکھ گیا تھا....."آئتل یہ دل بہت خوبصورت ہے پتہ ہے....."

وہ رکا تھا اسکی بات سن کر ابھی آئتل کچھ بولتی کہ وہ پہلے ہی بول پڑا....."کیونکہ اس میں نیں رہتا ہوں اس لیے یہ پیارا ہے....."وہ سر اٹھا کر بولا تو آئتل اسے گھور گئی .

"اپکو پتا ہے میں سوچ رہی ہوں کہ میں ایم ایس سی کے بعد آگے پڑھوں گی " .....

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں پڑھاؤں گا نا تمہیں بلکہ ایم فل کیا پی ایچ ڈی بھی کرواؤ گا اور پھر میں تمہیں ڈاکٹر کہہ کر بلایا کرو گا...." وہ اسکے ساتھ لیٹتا اسکا ہاتھ تھامتا ہوا بولا. "جی نہیں مجھے آپکے منہ سے باقی نام سننے ہی اچھے لگتے ہیں...." وہ اسکی انگلیوں میں اپنے ہاتھ کی انگلیاں ڈالتے ہوئے بولی تھی .

"آہاں کیا نام پسند ہے تمہیں؟" وہ تکیہ ٹھیک کرتا ہوا بولا .

"مسز "...

"ہمم بس مسز ہی پسند ہے اب بس مسز کہہ کر ہی بلایا کروں گا

"نہیں باقی نام بھی.." اس نے جلدی سے توصیع کی تھی .

"مطلب باقی بھی جن ناموں سے آپ پکارتے ہیں...." ائتل بے یاد دہانی کروائی .

"میں اور کس نام سے بلاتا ہوں؟" وہ پوچھتے انداز میں انجان بنتا ہوا بولا .

"جیسے اپکو تو پتہ نہیں ہے نا...." ائتل منہ بناتے بولی .

"نہیں مسز نہیں علم آپ بتائیں نا...." وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتا ہوا بولا .

"آپ مجھے کیا کہہ کر بلاتے ہیں؟" ائتل نے سوال کیا تھا ".

"ائتل کے نام سے ہی..." وہ تامیر ہی کہا جو سیدھا جواب دے دے

"اسکے علاوہ...." وہ اسکے کندھے پر سر رکھ کر بولی.

"مسز..." اس نے مسکرا کر کہا .

Posted On Kitab Nagri

"اور؟"اس نے آبرو اچکائی .

"جانم....."تامیر مسکرایا .

"یہ پسندیدہ ہے میرا...."ائتل پر سکون سی بولی .

"مگر مجھے جاناں بہت پسند ہے....."تامیر مسکرادیا .

"اپکو پتا ہے مجھے بے بی لفظ بہت برا لگتا تھا لیکن جب آپ کہتے ہیں نا میرا بے بی تو ایسا لگتا ہے پتہ نہیں کتنا خوبصورت ہے..."وہ اسکے سینے پر سر رکھتے بولی تھی .

"مسز پسند مجھے بھی نہیں تھا لیکن میں میرا بچہ کہتا ہوں اور اسکو ہی انگلش میں چینج کر دیتا ہوں اب بچے کی انگلش بے بی ہے تو مجبوراً کہہ لیتا ہوں لیکن تم ہو ہی چھوٹی سی کہنا پڑ جاتا ہے....."وہ اسکے گرد بازو حائل کر گیا تھا .

"آپ کچھ بھی کہہ سکتے ہیں سب ہی پیارے ہیں."ائتل نے مسکرا کر کہا .

"تو مسز میں کونسا کہہ رہا ہوں کہ مجھے اجازت دو کہ میں تمہیں اس نام سے بلاؤں یا نہیں میرا حق ہے میں جو مرضی کہہ سکتا ہوں اب، سو جاؤ بارہ بجنے لگے ہیں صبح کچھ ضروری کام بھی ہیں...."تامیر انگڑائی لیتا ہوا بولا .

"ٹی ایس...."ائتل نے اسے پکارا .

Posted On Kitab Nagri

"بس ائتل اب سو جاؤ یار...باقی باتیں صبح گڈ نائٹ....."اسے اپنے اور قریب کرتا اسکے ماتھے کو چوم کر وہ کمبل اسکے کندھوں تک پھیلا گیا تھا .

"لائٹ...."وہ آہستہ سے بولی اسکی بات پر اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ بند کر دی اور ائتل اسکا ہاتھ تھام گئی تھی یہ روزِ اول سے تھا وہ روز اسکا ہاتھ تھام کر سوتی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

دوپہر کے دو بج رہے تھے وہ صبح سے غائب تھا وہ کہاں تھا ائتل اس سے بے خبر تھی دو بار وہ اسکے آفس کا چکر لگا چکی تھی مگر وہ وہاں بھی نہیں تھا. صبح سے وہ اسے فون کر رہی تھی مگر وہ فون بھی نہیں اٹھا رہا تھا. "ٹی ایس کہاں ہیں آپ؟" وہ خود سے ہی سوال کر رہی تھی تبھی اس نے اپنے ایک سئنیر دیکھا جو تامیر کا اکثر کام کرتا تھا اسے دیکھ وہ جلدی سے اسکی طرف لپکی . .

"السلام علیکم!" معتبر سا سلام کیا گیا .

"وعلیکم السلام! جی؟ "

"آپ کو ڈاکٹر تامیر کا پتہ ہے وہ کہاں ہو گے؟ "

"جی آفس گئے ہیں وہ کوئی میٹنگ چل رہی ہے بلکہ انکی گاڑی بھی میں نے پارک کی ہے." وہ تفصیل بتا کر رکا نہیں تھا .

"اللہ خیر کریں....." ائتل گہرا سانس لیتی اسکے آفس کی جانب بڑھ دی .

"بیٹی اندر جانے سے منع کیا گیا ہے...." پیون نے اسے اطلاع دی .

"اندر سب خیر ہے نا؟" ائتل رازدانی والے انداز میں بولی .

Posted On Kitab Nagri

"بیٹی سچ بتاؤں تو کبھی ایسا ہوا نہیں ہے کہ تامیر صاحب کے آفس میں سب موجود ہوں اور صاحب اتنے غصے میں ہوں اللہ خیر ہی رکھے آج تو کہا مجھے کہ اگر میڈم آئے تو انکو بھی اندر نہ آنے دو جبکہ پہلے کہا کرتے تھے میڈم کے علاوہ کسی کو اندر نہ آنے دوں مگر تم پریشان نہ ہو تمہارا شوہر بہت سعادت مند ہے اللہ نے اسے بہت ساری خوبیوں سے نوازا ہے تم بہت خوش نصیب ہو جو ایسا شوہر ملا ہے تمہیں نصیب والیوں کو ایسے شخص عطا ہوتے ہیں. تمہیں پتہ ہے بیٹی صاحب لمبی لمبی دعائیں مانگتے ہیں میں نے ایک بار پوچھا تو کہتے ہیں اللہ پاک نے اتنی محبتیں دیں ہیں انکا شکر ادا کرنے میں وقت تو لگتا ہے جب وہ دینے میں ہاتھ ہلکا نہیں کرتا تو ہم شکر ادا کرنے میں کنجوسی کیوں برتیں .

"وہ ہیں ہی بہت اچھے....." ائتل مسکرا کر آگے بڑھ گئی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب اساتذہ اس کے سامنے براجمان تھے. وہ تسلی سے بیٹھا چائے پی رہا تھا اسکا اطمینان سامنے بیٹھی روشنی کے اندر خلل ڈال رہا تھا وہ جانتی تھی تامیر کو تامیر کی خاموشی بڑے طوفان کی علامت ہوا کرتی ہے اپنی طرف سے تو وہ پلین بی بھی تیار کر چکی تھی مگر وہ کہتے ہیں چور کو چوری کے بعد ثبوت نہ چھوڑنے کے باوجود بھی پکڑے جانے کا ڈر تو رہتا ہی ہے وہی حساب اسکا تھا .

"میں کچھ تصاویر دکھانا چاہ رہا تھا...." وہ ایچ اوڈی سے مخاطب ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"ہاں دکھاؤ اب ایسا بھی کیا کہ تم نے سب کو جمع کر لیا ہوا ہے. صفدر صاحب عینک لگاتے ہوئے بولے .

"سر اس سے پہلے میں چاہ رہا تھا کہ صنابل سب کو ہر اسمنٹ کی پالیسی کیا ہے اس کے بارے میں سینڈ کر دے سارے طلبہ کو اور اساتذہ تو خیر اس سے باخبر ہی ہیں لیکن اگر کوئی استاد کسی طلبہ کو استعمال کرتا ہے تو اس کے لیے بھی ویسی ہی سخت سزا ہے جیسی ایک طلبہ کی کسی دوسرے طلبہ کو استعمال کرنے کی. "اسکی بات پر روشنی کے رنگ اڑ چکے تھے وہ جان چکی تھی کہ سب اسکے ہاتھ آ چکا ہے اسکو اسکا پلین بی استعمال کرنا تھا اس نے خود کو نارمل کرتے میسج کیا .

تبھی ایک لڑکے نے اسے یو ایس بی لا کر دی جیسے مسکرا کر اس نے تھام لیا اور لڑکا باہر چل دیا تبھی اس نے اٹھ کر یو ایس بی سامنے لگی ایل سی ڈی سے کنیکٹ کی...."صنابل پالیسی سینڈ کر دی کیا؟" وہ آن کرنے سے پہلے صنابل سے مخاطب ہوا .

"ہاں. "صنابل نے اثبات میں سر ہلایا تبھی اس نے سر ہلاتے تصاویر چلائیں. واشنگٹن کی گہری شام میں کالی جینز اور سفید جیکٹ پہنے برف کے درمیان کھڑا وہ عرش سے اترا شہزادہ لگا تھا .

"تامیر تصویر تو لاجواب ہے..."یاسین صاحب نے مسکرا کر تعریف کی .

"وہ دور جوانی تھا...."وہ ہنستا ہوا بولا تو سب کا قہقہہ گونج اٹھا. اس نے ساتھ ہی اگلی تصویر دکھائی تھی. کالے شلوار قمیض میں ملبوس گاڑی کے سامنے کھڑا وہ شاندار لگ رہا تھا. اس سے اگلی تصویر دکھائی گئی

Posted On Kitab Nagri

بلیک جینز سکائے بلو شرٹ نیوی بلو بلیزر پہنے وہ کمال لگ رہا تھا اس کے فوراً بعد اس نے اگلی تصویر منظر پر پیش کی بلو ڈینم وائٹ ہالف سلیو شرٹ میں بائی سیپس کی نمائش کرتا وہ کسی فلم کا ہیرو لگا تھا. "کیسی لگیں؟" اس نے سب سے سوال کیا .

"تامیر ہم ایسے ہی جانتے ہیں کہ تم پیارے ہو تو یہ سب کیوں دکھا رہے ہو؟" صنابل نے سوال کیا تھا .

"نعمان ان تصویروں میں کوئی ایڈیٹنگ ہے؟" اس نے سامنے آئی ٹی کے پروفیسر سے پوچھا .

"نہیں تامیر صاحب میں نے اپکو پہلے بھی بتایا تھا" .

"ارے یار تم انکو بتاوں نا" ....

"جی جی نہیں ہے " ....

تبھی اس نے چار تصاویر روشنی کی دکھائی تھی. مختلف پوزیز میں مختلف تصاویر تھیں جنکو سب نے دیکھا تھا .

"بات بتانے سے پہلے میں یہ بتانا چاہوں گا کہ مس روشنی میری کلاس فیلو تھی اور ان سے دوستانہ تعلقات بھی تھے. یہ جو اب آپ دیکھیں گے میں چاہوں گا کہ ان کو دیکھ کر یہ خود سچ بتا دیں گی تو بہترین ہو گا ورنہ میں تو یونیورسٹی چھوڑ ہی رہا ہوں تو جاتا جاتا کسی کی بری کتاب میں شامل ہو جاؤں گا تو زیادہ دکھ نہیں ہو گا اس کے یونی چھوڑنے کی بات پر سب نے اسے دیکھا تھا سوائے صفدر صاحب نے جن سے وہ اپنی وائف کا امیگریشن لیٹر بنوا چکا تھا. تبھی منظر پر وہ چار تصویری دکھائی گئی جس کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

سب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی سب بے اعتباری کی نگاہوں سے روشنی کو دیکھ رہے تھے کیونکہ انکو دکھانے سے پہلے دی گئی تامیر کی اسٹیٹمنٹ تامیر کو شک کے زمرے سے باہر لے گئی تھی .

"یہ کیا ہے مس روشنی؟"سوال صفدر صاحب کی جانب سے تھا .

"سر مجھے نہیں علم....."وہ سادمکر گئی .

"نعمان صاحب یہ ائڈٹ ہیں؟"اس نے سامنے بیٹھے بندے سے تصدیق چاہی .

"جی ڈاکٹر صاحب اور یہ کہاں سے بنوائی گئی ہیں انکا بھی علم ہے اپکو....."اس نے سادبتایا تھا .

"جی مس بتائے گی یا ثبوت منگوالوں؟"وہ روشنی کی جانب دیکھے بغیر سختی سے بولا تھا .

"مجھے کچھ نہیں پتہ..."وہ اپنی بات پر قائم تھی. تبھی اس نے فون کیا تو اگلے دو منٹ میں ہالہ آفس میں موجود تھی .

"جی مس ہالہ؟ آجائیں اپکا ہی انتظار تھا تو فرمائیں گی زرا آپ کہ کس کے کہنے پر آپ نے یہ تصویریں بنوائی تھیں اور یہ کہاں سے لی تھیں؟"وہ غرایا تھا ساتھ ہی ائتل کو بلانے کا کہہ کر وہ دوبارہ اسکی جانب پلٹا تھا .

"مجھے یہ تصاویر روشنی میم نے دی تھی."وہ منہ جھکا کر بولی .

"لیکن تم نے مجھ سے کہا تھا کہ تمہیں تصویریں ائتل کو ہیلپ کرنے کے لیے چاہیے ہیں وہ کچھ پلین ہر رہی ہے تامیر کے لیے...."روشنی نے اسے گھور کر کہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"جی اسی لیے مانگی تھیں...."وہ اقرار کرتے بولی .

"مجھے یہ بتاؤ بس کہ یہ تم نے کیوں بنوائیں؟" ان کی بار صفدر صاحب بولے تھے تامیر کافی حد تک سب انکو بتا کر یہاں لایا تھا تبھی وہ اسکا ساتھ دے رہے تھے .

"میں نے ائتل کے کہنے پر سب کیا ہے اس نے کہا تھا....."اس کے بولنے پر جہاں دروازے پر کھڑی ائتل ششدر ہوئی تھی تامیر کی اپنی جگہ سے ہل گیا تھا .

"بکواس نہیں چاہیے ہے سچ بولو...."تامیر چلایا تھا .

"میں نے کچھ بھی نہیں کیا ہے ٹی ایس میں کیوں اپکو بدنام کروں گی...."وہ پریشان سی تامیر کی طرف ائی تھی .

"مجھے ائتل نے کہا تھا کہ روشنی میم سر کو پسند کرتی ہیں اور انکو سر سے دور کرنے کے لیے اس نے مجھے کہا تھا کہ اگر ایسے تصویریں بنوائے گے تو سب میم پر بات کریں گے اور جس سے میم یہاں سے چلی جائے گی....."اب ہالہ رونے لگی تھی .....

" میں نے ایسا کب کہا تم کیوں ایسا کر رہی ہو تم دوست ہو میری اور تم مجھے ایسے کیسے پھنسا سکتی ہو..... ٹی ایس میں نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے....."تامیر اور روشنی کے درمیان تعلق کیسے پہنچا تھا ہالہ تم تامیر اس میں ہی الجھ گیا تھا وہ چاہ کر بھی ائتل کو سپورٹ نہیں کر پا رہا تھا اور اسکی چپ ائتل کو توڑ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

صنابل بے بسی سے دونوں کو ان کے بیچ تماشہ بنتا دیکھ رہا تھا تامیر کرنا کیا چاہ رہا تھا وہ سمجھ چکا تھا مگر ہوا کیا تھا وہ تکلیف دہ تھا .

"کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس؟" تامیر ہارتے انداز میں بولا تھا .

"جی....." ہالہ نے، اپنا فون آن کیا تھا ائتل اسکو دیکھتی رہ گئی تھی تامیر کے چہرے پر موجود بے اعتباری کی لکیریں ائتل کو تباہ کر گئی تھیں. اس نے ایک وائس ناٹ آن کیا تھا...

"تمہیں جیسا کہا ہے ویسا کرو تم بس تصویریں بنوالاؤ جب اجائیں تو ایک کاپی پہلے ٹی ایس اور روشنی کو بھیجنا اسکے بعد سر صفدر کو ٹی ایس کو میں جانتی ہوں اگر میں یقین نہیں کروں گی تو وہ ایکشن نہیں لے گے اس لیے انکو میں ہینڈل کر لو گی....." ائتل کی آواز سن کر وہ مضبوط اعصاب کا تامیر شاہ ڈھیلا پڑ گیا تھا. سارا مان سارا یقین کرچی کرچی ہونے لگا تھا دل تھا کہ آئتل کی گواہی دے رہا تھا دماغ تھا کہ آواز میں اٹک چکا تھا .

"یہ میری آواز نہیں ہے یہ سب میں نے نہیں کہا...." وہ باضابطہ رو رہی تھی .

"مسٹر تامیر شاہ عدالت لگانے سے پہلے دیکھ لیا کریں ملزم آپکے گھر میں ہی تو نہیں ہے اپنے ساتھ ہمارا وقت بھی برباد کیا ہے بڑی بڑی باتیں کر رہے تھے ناہر اسمنٹ کی تو آپکی اپنی وائف پر کیس ہو گا بی ریڈی فور دیٹ. "صفدر صاحب سخت لہجے میں کہہ کر نکل گئے تھے ان کے پیچھے ہی تمام ٹیچرز بھی

Posted On Kitab Nagri

یہاں تک کہ تامیر بھی آفس چھوڑ گیا تھا ائتل اسے پیچھے سے پکارتی رہی تھی مگر وہ جیسے کام بند کیے وہاں سے نکل گیا تھا .

"کچھ نہیں ہو گا ائتل...."صنابل نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا تھا .

"بھائی..."وہ اسکے ساتھ لگ گئی تھی .

"کچھ نہیں ہو گا نا تمہارا بھائی ہے نا تمہارے ساتھ...."اس نے سر پر پیار دیتا وہ، باہر چل دیا تھا جبکہ وہ وہی ڈھ گئی تھی .

"تامیر....."روشنی نے اسے پیچھے سے پکارا تھا .

"تم نے اپنی بیوی کو بتا کر غلط کیا ہے اور اگر اسکو اتنا اعتراض تھا تو تم سے کہہ دیتی اور اگر تم مجھے جانے کا کہتے تو تمہاری خاطر تو میں ساری دنیا چھوڑ دوں میں اتنی گھٹیا نہیں ہو کہ اپنی محبت کا سرِئے بازار تماشہ لگواؤں خود غرض ضرور ہوں مگر یہ سب...بہت دعویٰ کرتی ہے تمہاری بیوی تربیت کا یہ تربیت ہے اسکی .....

"شٹ آپ....."وہ آگے بھی بولنے والی تھی کہ تامیر بول پڑا .

"اپنی لمٹ میں رہو جیسے تمہیں تو میں جانتا نہیں ہوں ابھی کچھ دن پہلے ہی ائتل کا ایسا سکینڈل بنایا تھا تم نے جس میں تم ناکام رہی اور جو بھی آج ہوا تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے اس سے تمہیں پریشانی ہوئی اس کے لیے معذرت مگر میری بیوی کے بارے میں بولنے کا تمہیں کوئی حق نہیں ہے بھولو مت وہ مسز

Posted On Kitab Nagri

تامیر شاہ ہے یعنی روحِ شاہ اور شاہ سے بے وفائی اسکی روح کی شامل نہیں ہے سمجھی جو ہوا ہے میں خود دیکھ لوں گا....."وہ زہر آلود انداز میں کہتا وہاں سے نکل لگا تھا .

"جو مرضی کر لو تامیر تم کبھی بھی نہیں جان سکو گے کہ کیا کیا گیا ہے وار تمہاری عزت پر ہوا ہے اور اب اپنی عزت کی دھجیاں اڑتی دیکھو اپنی چہیتی مسز کے ہاتھوں بہت شوق سے پکارتے ہو نا جان اب یہی جان تمہاری جان لے گی دیکھتے جاؤ بس ایک بے اعتباری کی ٹھیس تو لگ چکی ہے اب دوسری کی دیر ہے سب کرچی کرچی ہو جائے گا....."وہ خود سے کہتی مسکرا کر اپنے آفس کی طرف بڑھ دی .

"تامیر یہ کیا تھا تمہیں ائتل کا ساتھ دینا چاہیے تھا....."صنابل اس پر چلا رہا تھا .

"اگر میں وہاں ائتل کا ساتھ دیتا تو مس روشنی تیسرا پلین بنا لیتی اور ائتل اور الجھ جاتی یہ، آواز تو ائتل کی ہی تھی لیکن اس کے ساتھ کچھ چھیڑ خانی کی گئی ہے خیر یہ پتہ کرنے میں وقت نہیں لگے گا ذیشان کو بھیج چکا ہوں وہ کچھ دیر میں سب پتہ کروا دے گا تم اس وقت تک جاؤ ائتل کے پاس پتہ نہیں کتنی بدگمانیوں کے مقبرے بنا کر بیٹھی ہو گی...."تامیر گہرا سانس لیکر بولا تھا .

"تو یہ تک اسکو بتا تو دو وہ رو رہی تھی تم نے اسکی بات تک نہیں سنی .

"اگر اسے اب چپ کروایا وہ حوصلے میں آ جائے گی اور اگر وہ حوصلے میں ہوئی تو روشنی کو موقع مل جائے گا کچھ کرنے کا میں ایسا ہرگز نہیں چاہتا. اس لیے تم جاو اور دیکھو کوئی بیوقوفی مت کرنے دینا

Posted On Kitab Nagri

اسے بدگمان ہو گی رہنے دینا میں خود دیکھ لوں گا بس کچھ الٹا سیدھا نہ کرنے دینا تمہیں بھائی کہتی ہے مجھے یقین ہے تم ہینڈل کر لو گے " .....

"عجیب ہی کیمسٹری ہے دونوں کی ایک سیر ہے دوسرا سوا سیر سارے الٹے کام تم دونوں نے کرنے ہوتے ہیں." صنابل نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا تھا.

"تامیر شاہ کی محبت میں بہت شدت ہے اور بعض اوقات جب کوئی چیز شدید ہو جائے تو اسکے کچھ قرض بھی ادا کرنے ہوتے ہیں میں نے ابھی اس سے کہا تھا کہ م میں اگر کبھی کچھ کرو جو تمہارے یا میرے خلاف ہو تو بھروسہ رکھنا اس سے ہم میں کوئی فرق نہیں آئے گا مگر کہتے ہیں نا عورت ہے سنتی کہاں ہوتی ہے اس نے.... اس طرح کی میری مس شریکِ حیات ہیں....." وہ گہرا سانس لیکر بولا تو صنابل محض اُسے دیکھتا رہ گیا تامیر کے مصروف ہونے پر صنابل باہر نکل کر ڈائریکٹ اس کے فلیٹ گیا تھا. توقع کے مطابق دروازہ اسے کھولا ملا تھا .

"ائتل...." اس نے گھر کے اندر جاتے دروازہ بند کرتے ہوئے کہا تھا مگر کوئی جواب نہیں آیا تھا وہ اپنی سوچ کے مطابق اسکے بیڈ روم کی طرف بڑھ دیا اور توقع کے عین مطابق وہ بیوقوفی ہی کر رہی تھی .

"یہ کیا کر رہی ہو." صنابل اندر جا کر اسی ے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولا .

"پیکنگ...." ایک حرفی جواب .

"بس اتنا ہی تھا؟" صنابل نے اس کے ہاتھ سے ہینگر چھین کر بیڈ پر پھینکا .

Posted On Kitab Nagri

"جہاں اعتبار نہ ہو وہاں کچھ نہیں ہوتا...."وہ روتے ہوئے بولی تھی .

"اچھا اس نے ایسا کہا کہ اسکو تم پر اعتبار نہیں ہے؟"صنابل نے سوال داغا تھا .

"ان کے چہرے سے انکی آنکھوں سے سادعیاں تھا."وہ دوبارہ رودی تھی .

"بعض اوقات وہ دکھانا پڑتا ہے جو حقیقت نہیں ہوتا محض اس لیے کہ سامنے والے کی آنکھوں میں دھول جھونک سکیں."صنابل نے،اسے سمجھانا چاہا .

"وہ اتنا ہی کہہ دیتے کہ انہیں پتہ ہے میں ایسا نہیں کر سکتی تو میرا مان بڑھ جاتا."وہ روتے روتے سر تھام گئی تھی .

"ہو سکتا ہے اگر وہ اعتبار ظاہر کرتا تو تم یا وہ اور پھنس جاتے تمہیں کیوں لگتا ہے کہ اگر بات تم پر ہو گی تو صرف تم پر ہی ہو گی اس کا اثر اس پر نہیں پڑے گا؟"وہ اس کے قریب کچھ فاصلے پر جگہ بنا کر بیٹھے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا .

"ٹھیک ہے وہاں نہ سہی گھر آکر بتا دیتے ایک بار کہتے بھروسہ ہے تم پر مگر نہیں دیکھیں صبح سے شام ہو گئی وہ نہ خود آئے نہ کچھ کہا " .....

"یہ بھی کیا ممکن نہیں کہ اسکا آنا کسی کو شک میں ڈال دیتا."وہ پھر سمجھاتا ہوا بولا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"میں بیوی ہوں انکی کوئی گرل فرینڈ نہیں جس کے پاس آتے تو لوگ شک کرتے یا سوال کرتے.....

" وہ بے دردی سے اپنا گال رگڑتی ہوئے بولی تھی یہی اگر اس نے تامیر کے سامنے کیا ہوتا تو اچھی خاصی ڈانٹ پڑ سکتی تھی اسکے چہرے پر پڑا لال نشان تامیر کے دل کو ہلانے کے لیے کافی ہونا تھا .

"تم دونوں ہی شک کے کھٹگرے میں کھڑے ہو اور اپوزیشن کو محض ایک بیوقوفی چاہیے ہو گی تم دونوں کی اور نہ کچھ کر کے بھی سب تم دونوں نے کیا ہے یہ ثابت ہو جائے گا اگر میں نہیں مان رہا کہ یہ سب تم نے کیا ہے تو تم یہ کیوں یقین نہیں رکھ پا رہی ہو کہ اس کو بھی یقین ہو گا کہ تم نے کچھ نہیں کیا ائتل بیوقوفی کا مظاہرہ ہر جگہ نہیں کرتے انسان بنو اور ان سب کو اندر رکھو اور ریلکس کرو کچھ بھی بھی ہو گا یہ کونسا طریقہ ہوتا ہے میاں بیوی کے درمیان بہت سے اختلاف ہوتے ہیں اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں ہوتا کہ ہر بات پر پیکنگ کی جائے اور گھر جایا جائے یہ بتاو وہاں جا کر کیا بتاؤ گی کہ کل گئی تھی آج کیوں آئی ہو کیس بتاؤ گی میرے شوہر کا ماضی میں ایک تعلق تھا وہ واپس آگیا وہ نہیں پوچھیں گے کہ اگر کوئی تھی تو مہوش سے شادی کیوں کر رہا تھا اور اگر اب ہے تو تمہارے ساتھ اب تک کیوں تھا جیون اپنے شوہر پر سوال وجواب کے نشتر چلانا چاہتی ہو چار گھنٹے ہوئے نہیں ہیں اور تم میڈم فیصلہ لے کر بیٹھ گئی ہو بعض اوقات چیزیں ویسی نہیں ہوتی جیسے نظر آتی ہیں اس لیے تھوڑا صبر کر لیتے ہیں اسکو تو آنے دو بیوی ہو اسکی تم.... برداشت پیدا کرو خود میں....." وہ کہہ کر رکا نہیں تھا اس کے جاتے ہی ائتل کے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے تھے تبھی اذان ہوئی تھی وہ عشاہ کی نماز کے لیے اٹھ گئی تھی نماز پڑھ کر اس نے

Posted On Kitab Nagri

ڈھیروں دعائیں کی تھی خود کے کردار پر لگا دھبہ ہٹا دینے کی اللہ سے ریکسوسٹ کی تھی کمرے سے ساری چیزیں ہٹا کر وہ بیڈ پر آ بیٹھی تھی کراؤن سے ٹیک لگائے وہ مسلسل رو رہی تھی وہ اتنے آنسو بہا چکی تھی کہ اب تو آنسو بھی اسکا ساتھ نہیں دے رہے تھے وہ بھی سوکھ چکے تھے. تبھی اسکی نظر وال کلاک پر پڑی سوا گیارہ ہو چکے تھے تامیر ابھی تک لوٹ کر نہیں آیا تھا. اس نے کچھ سوچ کر فون اٹھایا اور اسکو کال کرنے لگی مگر دوسری طرف سے کال موصول نہیں ہوئی تھی وہ دوبارہ رونے لگی تھی..... تبھی اس نے دوبارہ فون اٹھایا تھا .

"آئی نئیڈ یو....." اتنا لکھتے سینڈ کا بٹن دباتے وہ آواز کے ساتھ رو پڑی تھی وہ اتنا روئی تھی کہ اب اسکا گلا بالکل بند ہو چکا تھا روتے روتے اسکی آنکھ کب لگی تھی وہ اس سے بے خبر تھی .

رات کے تین بج رہے تھے جب وہ گھر آیا تھا. سارا گھر روشن دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا کچن سے پانی پیا اور باہر کی ساری لائٹس آف کر کے وہ کمرے کی طرف بڑھا تھا جہاں وہ آڑے ترچھی بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اسکی آنکھیں بے حد سوج چکی تھیں چہرے پر آنسوؤں کے نشان رقم تھے اسکی اس حالت کو دیکھ وہ گہرا سانس لے گیا تھا اسکی جانب آتے اس نے اس کے اوپر کمبل دیا تھا اسکے بالوں سے کیچر نکال کر اس نے اسکی سائیڈ سے تکیے نکال کر سر اوپر کیا تھا وہ تکیے کے بغیر سوتی تھی اسکو سیدھے کرتے ہی تامیر نے اس کے ماتھے پر لب رکھے تھے پھر اسکی دونوں سوجی آنکھوں کو چوم کر اس نے اسکا ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

تھاما تھا اسکا ہاتھ اپنے ہونٹوں کے ساتھ لگائے وہ کافی دیر اسکے چہرے کا طواف کرتا رہا تھا اس کے بعد وہ اٹھ گیا تھا کپڑے بدل کر وہ بیڈ پر آیا تھا دوبارہ اسکا ماتھا چوم کر اسکا ہاتھ تھام گیا تھا .

"سب ٹھیک ہو جائیں گا جانِ شاہ." وہ اسکی جانب کڑوٹ لیتا اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا آنکھیں موند گیا تھا تھکن اتنی تھی کہ آنکھیں بند کرتے ہی وہ نیند کی وادیوں میں کھو چکا تھا .

صنابل اور تحریم کی شادی اکھٹی ہی رکھی گئی تھی تمام لوگ شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے صنابل تامیر کی وجہ سے رک گیا تھا ورنہ دل تو اسکا تھا کہ بھاگ جائے .....

"تامیر بھائی اور بھابھی کی شاپنگ رہ گئی ہے باقی سب کچھ مکمل ہے....." تحریم لاؤنج میں بیٹھی آصفہ بیگم سے بولی .

"وہ کہہ تو رہا ہے وہ کرلے گا وہاں کچھ مسئلے مسائل میں پھنس گیا ہے میں چاہ رہی تھی کہ تامیر اور ائتل کا ولیمہ بھی کر دیتے ہیں صنابل کے ساتھ ہی..." صنابل کی والدہ نے مشورہ دیا تھا .

"یہ آئیڈیا واقعی میں اچھا ہے اس وقت تو کہا تھا کہ کوئی فوتگی کی وجہ سے نہیں کر سکیں ہیں اب تو موقع بھی ہے نا تو اب کر دیتے ہیں." حورین کو انکی بات بہت اچھی لگی تھی.....

"ٹھیک ہے ایسا کر لیتے ہیں تبریز سے پوچھ لو کیا کہتا ہے ولیمہ انکا بھی ہو جائے گا ساتھ ہی." آصفہ بیگم ہامی بھر گئی تھیں .

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے امی اور مجھے بھلا ہو گا بھی کیوں میرے بھائی کا ولیمہ ہے ہونا ہی چاہیے ہیں میں تو کہتا ہوں ساری رسوم کر دیتے ہیں." تبریز بے لقمہ دیا تھا .

"نہیں ایسے ٹھیک نہیں ہو گا بہت سارے لوگ ہوں گے ولیمے کا تو چلو ہم نے کہا تھا باقی باتوں پر میں کیا جواب دوں گی اس لیے ولیمہ ہی ٹھیک ہے." آصفہ بیگم نے منع کیا تھا تو وہ چپ کر گیا 5 ھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسکی امی ٹھیک ہیں .

"خیر چار دن رہ گئے ہیں کب آنا ہے ان لوگوں نے اور یہ صنابل ویسے تو بہت شوق تھا شادی کا اور ان کیا تکلیف ہے آ کیوں نہیں رہے یہ لوگ؟" تبریز نے سوال داغا تھا .

"کہہ تو رہے تھے کل رات کو آ جائیں گے کچھ مصروفیات ہیں اور صنابل وہی ہو گا جہاں اسکا بھائی ہو گا." آصفہ بیگم کے ساتھ صنابل کی والدہ بھی بول پڑی تھی تو وہ سب ہنس دیئے .

"تم لوگ ڈھولکی رکھو گے آج؟" تبریز نے حورین سے پوچھا .

"سوچا تھا ہم نے لیکن حانیہ کی بھابھی آئی تھیں اور آج انہوں نے چھوٹا سا فنکشن آرگنائز کیا ہے تو سب وہاں جائے گے کیونکہ انکا دلہا تو ہے نہیں یہاں اور نہ ہی انکے پیا جی ادھر ہیں تو آرام سے ہم فنکشن انجوائے کریں گے....." حورین تحریم کو چھیڑتے ہوئے بولی تو پہلے ہی میسج پر صیام سے بات کر رہی تھی اسکی بات پر اس نے موبائل بند کر کے سائیڈ کیا تو تبریز ہنس دیا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے فون رکھ دینے سے میں یہ کہوں گا کہ چیٹ روم میں صیام تھا." تبریز نے اتنے آرام سے کہا تھا کہ وہ حیران ہو گئی تھی .

"جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے امی دیکھ لیں بھائی کو....." وہ شرماتی ہوئی اندر کی جانب بھاگ گئی جبکہ لاؤنج میں سب کا قہقہہ اسکو اور شرمندہ کر گیا تھا." بیگم چائے لا دیں پھر یہ کارڈز دے آؤں گا میں....." وہ حورین سے مخاطب ہوا تو وہ اچھا جی کہتی کچن کی جانب بڑھ گئی اور تبریز صنابل کی امی اور اپنی امی سے محو گفتگو ہو گیا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آج وہ پھر عدالت لگا کر بیٹھا تھا صفدر صاحب بے حد خدا تھے وہ ایک بار بھروسہ کر چکے تھے اب روز روز وہ سب چھوڑ کر ایسے بیٹھ نہیں سکتے تھے .

"میں زیادہ وقت نہیں لوں گا سر بات میری مسز کی ہے اسکی خاطر میں زمین آسمان ایک کر سکتا ہوں. اس پر کوئی بات برداشت نہیں ہو سکتی اس لیے پلیز....." سوجی آنکھیں لیے وہ کمرے میں داخل ہوئی تھی اس کے پیچھے ہی ہالہ اور روشنی بھی تھے اسکا حلیہ دیکھ تامیر کو کچھ ہوا تھا وہ جو اُسے پرنسز کی طرح ٹریٹ کرتا تھا ایک دم سے وہ کہاں سے کہاں آگئی تھی .

"یہ اڈیو سنیں." اس انسپکٹر نے اڈیو چلائی تھی .

"یہ تو سیمینار والے دن کی وائس ہے...." ائتل فوراً بولی تھی .

"جی بالکل مسز تامیر." وہ انسپکٹر پیشِ وارانہ میں بولا. پھر دوسری اڈیو چلائی گئی .

"یہ دونوں آوازیں ایک جیسی ہیں انکی پچ انکی لاوڈنس بالکل سیم ہے اور اس ویڈیو کے ساتھ چھیڑ خانی کر کے یہ وائس یہاں سے لیکر یہ فیک اڈیو بنائی گئی ہے اور یہ کام آپ کی بُک شاپ کے کمپیوٹر سے کیا گیا اور کس نے کیا ہے وہ لڑکا اسکو اچھے سے جانتا ہے." تبھی انسپکٹر نے اس لڑکے کو بلایا .

Posted On Kitab Nagri

"کون تھی وہ محترمہ....." انسپکٹر اپنے طریقے سے بولا تھا .

"سر دو لڑکیاں تھیں اور دونوں نے چہرا ڈھکا ہوا تھا لیکن سر اان میں سے کوئی ایک میڈم تھی کیونکہ ایک لڑکی انکو میم کہہ کر بلا رہی تھی اور ہاں سر وہ دونوں یہاں موجود ہیں یا نہیں یہ تو نہیں علم مگر یہ ان دونوں میں سے کسی ایک کا کارڈ ہے کیونکہ مالک انہیں کمپیوٹر استعمال نہیں کرنے دے رہا تھا تو انہوں نے یہ کارڈ دیکھایا تھا کارڈ تو دوسری محترمہ نے بھی دکھایا تھا مگر یہ کارڈ والی میڈم اپنا کارڈ وہی چھوڑ گئی تھیں آواز بھی دی مگر واپس ہی نہیں آئیں....." اس نے کارڈ انسپکٹر کی طرف بڑھایا .

"ہالہ نور....." تامیر نے انسپکٹر کے نام لینے سے پہلے ہی بول دیا تھا سب اس کے نام لینے پر حیران تھے .

"کیا ہوا ہالہ پریشان کیوں ہیں؟ اپ ہی گئی تھی نا آج بُک شاپ پر اور اپنے خود کہا تھا وہاں کہ اپکا کارڈ یہاں رہ گیا تھا کمپیوٹر کے پاس مگر اس وقت آپ اپنے کارڈ کے بارے میں اتنا پریشان تھیں کہ آپ دیکھ ہی نہیں سکیں کہ آپکے ساتھ کھڑا جو بال پوائنٹ خرید رہا ہے وہ کوئی اور نہیں تامیر شاہ ہے..... مگر اب بس ہالہ بہت ہوا سب سچ بولیں بہت ہو گیا میں اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتا آپکی وجہ سے میری وائف جتنا سفر کر چکی ہے یہ میری انتہا ہے میں اس سے زیادہ برداشت نہیں کروں گا اور یہ نہ ہو آپکے ساتگ کچھ ایسا کر جاؤ جس کا افسوس مجھے ہمیشہ رہے....." وہ اتنے سخت انداز میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ وہاں موجود سب لوگ چُپ تھے تامیر کتنا سخت تھا سب جانتے تھے وہ ہر اسمنٹ کمیٹی کا وہ حصہ تھا اور ایک یہ بھی بات تھی کہ سٹوڈنٹس اس سے بہت ڈرتے تھے .

"ائتل بے مجھے کچھ کرنے کو نہیں کہا یہ سب روشنی میم نے کروایا تھا اپکے سامنے ائتل کا نام لینے کو بھی انہوں نے کہا تھا وہ جو اپکو پہلے تصویریں ملی تھیں وہ بھی میم نے بنوائی تھیں اور ائتل کی تصویریں اس کے موبائل سے میں نے نکالی تھیں....."ہالہ سب بول چکی تھی اسکی بات پر ائتل ایک دم سے ہل گئی تھی اس نے دوست کے نام پر سانپ پالا تھا .....

"آپ نے انکی ہیلپ کیوں کی؟"صفدر صاحب چلائے تھے .

"یہ تھوڑا پرسنل ہے میں قبول کرتی ہوں اپنی غلطی کو....."ہالہ سر جھکا گئی .

"میں وجہ جاننا چاہتا ہوں آپکی اس واہیات حرکت کی.ف وہ دوبارہ چلائے .

"اسکو بھی میم روشنی کی طرح میرے ہسبنڈ پسند ہیں."پیچھے کھڑی ائتل نفرت سے بولی تھی. اسکی بات پر تامیر نے آنکھیں بند کر کے کھولی تھی وہ یہی ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتا تھا اور ائتل وہی کر گئی تھی .

"اس نے کچھ پیسوں کے لیے کیا ہے یہ سب لیکن اس سے پہلے صفدر صاحب آپ ان مس روشنی سے پوچھیں گے .

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تامیر سارے ثبوت سامنے ہیں ہر بات کا پتہ چل گیا ہے تم جیسے پروفیسر کو بھیجنے سے بہتر ہے ان میڈم کو بھیجا جائے اور ائتل کو سسپنڈ کرنے کے بجائے ہالہ کو کیا جائے" وہ نفرت سے کہتے باہر چل دیئے تھے انکے پیچھے سے باقی پروفیسر بھی نکل گئے تھے .

"سر پلیز سر سے کہے مجھے ایکسپل نہ کریں." ہالہ نے تامیر کی منت کی تھی .

"دفع ہو جاؤ ہالہ یہاں سے تم اتنی گھٹیا ہو گی تمہارے چہرے پر ایسا نقاب ہو گا میں نے سوچا بھی نہیں تھا تامیر سہی کہتے تھے کہ دور رہا کرو ہالہ سے وہ تمہاری صحت کے لیے اچھی نہیں ہے...." تامیر سے پہلے ہی ائتل بول چکی تھی .

"ہالہ میں بس یہی کر سکتا تھا کہ جب ائتل نے انٹرسٹ والی بات بولی تو میں نے اسے کور کر دیا جبکہ بات وہی تھی جو ائتل نے کہی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا اس لیے پلیز آپ جائیں." اسکی بات سن کر ہالہ باہر نکل گئی تھی تبھی تامیر ائتل کی طرف بڑھا مگر وہ باہر کی طرف بڑھ گئی تامیر نے بازو پکڑ کر اسے اندر کی جانب دھکیلا. مگر وہ بازو چھڑوا کر باہر کی طرف بھاگ گئی وہ بھی اسکے پیچھے چل دیا .

"ایسے پیچھے آنے کی ضرورت نہیں ہے." وہ دبی آواز میں بولی تھی .

"تو تم ساتھ چل لو نا میں پھر ایسے نہیں آؤں گا...." وہ پیار سے بولا تھا .

"سوچیں بھی نہیں." وہ غصے سے کہتی آگے بڑھ گئی .

"ساری یونیورسٹی دیکھ رہی ہے کچھ تو سوچو." وہ اسکو احساس دلاتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ہمم نظر آرہا ہے....." اسکے ڈیپارٹمنٹ کے قریب چار ڈیپارٹمنٹ تھے صبح کے گیارہ بج رہے تھے ہر شخص اپنی کلاس میں موجود تھا اکا دکا لوگ ہی باہر تھے اور جمعرات کو آدھے ڈیپارٹمنٹ ویسے ہی چھٹی پر ہوتے تھے وہ آرام سے اسکے پیچھے گھوم رہا تھا .

"جانم آجاؤنا سائیڈ پر....." وہ منت کرتا بولا تھا .

"ٹی ایس بس کریں جائیں یہاں سے...." وہ رک کر بولی تھی .

"میں اٹھا کر لے جاؤ گا تمہیں ائتل....." وہ رک کر بولا تھا .

"میں چلی جاؤں گی؟" وہ چلتے ہوئے بولی تھی.

"تمہاری اتنی مجال ہے کہ تم مجھے روک سکو...." اب وہ اسکا ہاتھ تھام گیا تھا.

"یہ کیا کر رہے ہیں ہاتھ چھوڑے." ائتل دبی آواز میں ادھر ادھر دیکھتے بولی تھی .

"مسز فیکلٹی ائیریا آگیا ہے کوئی نہیں آتا یہاں." وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسے لیکر آگے بڑھ گیا تھا مزاحمت فضول تھی اس لیے مزاحمت ترک کرتی ائتل اس کے ساتھ چلتی گئی تھی. گھر کے اندر لاتے ہی تامیر نے دروازہ بند کیا اور اس کے سامنے آیا تھا مگر وہ منہ موڑ گئی تھی.

"جاناں....." تامیر نے اسے پکارا تھا مگر وہ کچھ نہیں بولی تھی .

"میرا بچہ....." تامیر نے اسکو کمر سے تھاما تھا .....

"مجھے کوئی بات نہیں کرنی." وہ پیچھے ہوتے بولی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"اگر سب بتا دیتا تو مسئلہ ہو جاتا روشنی کچھ اور پلین کر لیتی ہم اور پھنس جاتے...." وہ اسکے بالوں کو ہونٹوں سے چھوتے ہوئے بولا تھا .

"اعتبار کر سکتے تھے نا...." وہ خفا سی بولی .

"اعتبار تھا تو اتنا لڑا ہوں نہ ہوتا تو چپ کر جاتا نا "....

"میری کال کیوں نہیں پک کی .؟" اسے رات والی بات یاد آئی تھی .

"ذیشان کے ساتھ تھا میرا مطلب انسپکٹر کے ساتھ تھا نا..." وہ پچکارتا ہوا بولا تھا .

"مسیج کا جواب کیوں نہیں دیا؟" ایک اور سوال داغا گیا تھا .

"اسکا جواب تمہارے گلے لگنا تھا وہاں کیسے ممکن تھا یہ " ....

"جواب سارے تیار ہوتے ہیں لیٹ کیوں آئے تھے؟" وہ آبرو اچکا کر بولی اسکے اپنے قریب کرتے اسکی کمر کے گرد بازو حائل کرتے وہ مسکرا کر بولا. "پولیس کے ساتھ تھا نا یار....." وہ اسکا ماتھا چوم گیا .

"اپکو پتہ ہے میں کتنا روئی ہوں....." وہ اسکی شرٹ کے بٹن کو چھیڑتے ہوئے بولی .

"ہاں جانتا ہوں جب تمہاری آنکھوں کو میرے ہونٹوں نے چھوا تھا تو مجھے تکلیف محسوس ہوئی تھی مگر سوری مسز....." وہ اسکے گال چوم کر اسکو ساتھ لگا گیا تھا .

"کل اسلام آباد جانا ہے تو شاپنگ کرنے چلتے ہیں." وہ اسکے گال کھینچتے ہوئے بولا .

"آپ کیا بچوں کی طرح میرے گال کھینچتے رہتے ہیں " .

Posted On Kitab Nagri

اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتی وہ اسے گھور کر بولی .

"تم میرا بچہ ہو اس لیے....."وہ اسکا دوبارہ ماتھا چوم گیا تھا اور وہ تیار ہونے روم میں چل دی تھی.

"ائتل جلدی کرنا بھوک لگ رہی ہے مجھے....."اس نے لاؤنج سے آواز دی تھی جس کو وہ سنی ان سنی کر گئی تھی .

"محبت کرو اور نخرے اٹھاؤ...."خود سے کہتا وہ موبائل چارجنگ پر لگا کر ایل سی ڈی ان کر گیا تھا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ دونوں مال میں گھوم رہے تھے .....

"کیا کھاؤ گی؟" اپنا ہاتھ تھامے وہ ساتھ چلتی ائتل سے مخاطب تھا .

"زہر....ہے آپ کے پاس؟" وہ تنک کر بولی .

"زہر کیسا ہوتا ہے پتہ ہے تمہیں؟" وہ اسکی جانب دیکھتا ہوا بولا .

"ہاں جیسے تو اپکو بہت پتا ہے." وہ جواب کے بجائے سوال داغ گیا .

"ایک آدھی رات ہی گزاری ہے ابھی تم نے میرے بغیر..... اور حالت دیکھ لو اپنی ایسا ہی اثر زہر کرتا ہے." وہ مسکراتا ہوا بولا .

"ساری رات روتی رہی ہوں میں اتنی اذیت تھی نجانے آنکھ کب لگی." وہ تکلیف دہ انداز میں بولی .

"ابھی محض رات کے دو بجے تک اس کے بعد میری بازوؤں میں سوئی ہو اور یہ حال بنالیا .

"تکلیف ایک رات کی میں برداشت نہیں کر سکی پتہ نہیں آپ نے کتنے سال برداشت کی ہو گی." وہ اسکا ماضی یاد کرتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل....." وہ ایک دم رکا. "تم آئندہ میرے ماضی کے متعلق کوئی بات نہیں کرو گی وہ بدترین تھا اور اللہ پاک بدترین سے گزار کر بہترین عطا کرتے ہیں اور انہوں نے تمہاری صورت میں مجھے میرا بہترین عطا کر دیا ہے میں شکر کرتا ہوں اسکا اور کہتے ہیں نا کہ بہترین کا شکر کرو اور بدترین بھول جاؤ میں بدترین بھول چکا ہوں اس لیے پلیز.." وہ اسکو سمجھاتے ہوئے بولا اسکی بات پر وہ سر اثبات میں ہلا کر آگے چل دی .

"کتنے برے ہیں آپ اگر آپ اعتبار کرتے تو میں روتی نہیں " ....

"اعتبار تھا تو سب کیا ہے اور ویسے بھی صنابل کو اس لیے بھیجا تھا تمہارے پاس کہ تمہیں سمجھا دے منع کرنے کے باوجود مجھے یقین ہے وہ تمہیں بات پیرافریز کر کے لازمی بتا گیا ہو گا ".

"ہمم انکی بات پر ہی رُک گئی تھی ورنہ میں تو گھر چھوڑ کر جا رہی تھی." وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے بولی اس کی بات پر اسکے قدم رک گئے. "مطلب ائتل کچھ بھی ہر بات پر گھر چھوڑ کر دینا یہ کیا طریقہ ہے دل کر رہا ہے دو لگا دو تمہارے تاکہ انسان بنو...." وہ خفا سا بولا .

"گئی نہیں ہوں اس لیے ایسے نہیں کریں." وہ اسکے منہ دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولی .

"بس یہ رہ گیا تھا کرنے والا معصوم سا منہ بنا کر ساری الٹی حرکتیں معاف کروا کرو...." وہ اسکے ہاتھ کو زور سے تھامتا مسکرا گیا .

"اچھا اگر زیادہ بہکے گے نہیں تو کچھ کہوں؟" وہ پلکیں جھپکتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"شاباش بیوی....."اس نے اسکی بات پر اسے داد دی .

"کچھ کہنا بھی نہیں ہے سوال بھی نہیں کرنا اور میری جانب دیکھنا بھی نہیں ہے...."وہ پابندی لگاتے بولی .

"ایسا بھی کیا ہے مسز..."کچھ کچھ وہ سمجھ گیا تھا اب خود چل کر وہ پاس آئی تھی تو وہ خلل پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا .

"آئی لو یو ٹی ایس....."وہ جلدی سے بولتی ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی اسکی بات پر امیر نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا تھا اسکی بات کے عین مطابق وہ کچھ بھی نہیں بولا تھا وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسے ایک ڈریس شاپ میں لے گیا تھا .

"تمہارے لیے شاپنگ میں کروں گا آج..."وہ اسکو کہتا ادھر ادھر دیکھنے لگا تبھی پیلے رنگ کے لہنگے پر اسکی نظر ڈلی .

"دس لہنگا....."اس نے لہنگا ریک سے نکالتے ہوئے ائتل کی طرف بڑھایا .

"ٹی ایس پیارا تو ہے لیکن ہالف سلیو ہے یہ....."ائتل کسلمندی سے بولی

"تو تم ہالف سلیو پہنتی تو ہو اور جب میری اور مہوش کی شادی تھی تو جو مال میں تم نے ڈریس پہنا تھا وہ بھی ہالف سلیو ہی تھا."تامیر نے یاد دہانی کروائی .

"اپکو کیسے پتہ ہے اس بات کا....."وہ حیران ہوئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"میرے پاس تصویر ہے تمہاری." اس نے مسکراتے ہوئے کہا .

"اپنے میری پکچر کلک کی تھی؟" حیرت سے اسکی آنکھیں کھولی کی کھولی رہ گئی تھیں .

"مسز آپکی کزن نے لی تھک اپنے موبائل کا وال پیپر لگایا تھا تو بے بی میں نے وہاں سے لی ہے...." اس نے یاد کروایا تو وہ سر ہاں میں ہلا گئی .

"یہ پیک کروادیں." وہ سیل گرل سے مخاطب ہوا تھا..... تامیر نے ائتل کے لیے مکمل شاپنگ کی تھی کھانا کھا کر تقریباً رات کے نو بج چکے تھے جب وہ گاڑی کے پاس پہنچے .

"ٹی ایس آپکی شاپنگ؟" وہ یاد دلاتے ہوئے بولی .

"یار صیام اور صنابل میرا انتظار کر رہے ہیں کہ مل کر شاپنگ کرئے گے تو اگر میں شاپنگ کر لوں تو انکو اچھا نہیں لگے گا..." اسکی بات پر وہ سر خم کر گئی تھی اور دونوں گاڑی میں بیٹھے گھر کی طرف روانہ ہو گئے تھے .

"میں کچھ بھول گئی ہوں آئی تھنک...." ائتل نے یاد کرنا چاہا .

"جو بھی بھولی ہو وہ اسلام آباد سے لے لینا." وہ ڈرائیو کرتا مصروف سا بولا .

"اچھا ٹی ایس مجھے ریبونڈنگ کروانی ہے اور کچھ اور بھی...." تو مجھے سلون جانا ہے....." اس نے جلدی سے اسے بتایا تھا .

"ہاں تو اسلام آباد چلی جانا بھابھی کے ساتھ " .

Posted On Kitab Nagri

"کل رات ہم جائیں گے تو کل کا دن ہے سارا اور کل چھٹی بھی ہے تو میں یہی سے عروہ کے ساتھ چلی جاؤں گی آپ پیسے دے دیں مجھے "...

"بس شوہر کی جیب خالی کیا کرو....."وہ ہنستا ہوا سر خم کرتا ڈرائیو کرنے لگا

"اب میں نے تو نہیں کہا تھا نا کہ نخرے اٹھانے والی بیوی سے شادی کریں اب کی ہے تو بھگتے....."وہ کندھے اچکا کر بولی .

"جھلی میری....."وہ ہنستے ہوئے بولا. ہنستے ہنساتے وہ گھر پہنچ چکے تھے

"بہت تھک گئی ہوں میں....."وہ صوفے پر ڈھیر ہوتے بولی .

"میں تم سے زیادہ پہلی بار میں نے کسی لڑکی کی شاپنگ کی ہے جتنا وقت اس میں لگا ہے نا میں اپنی شاپنگ دس بار کر لیتا... تم بہت وقت لیتی ہو بیگم....."وہ سر دباتا ہوا بولا .

"ایسے ہی ہوتا ہے شاپنگ آسان نہیں ہوتی...."وہ صوفے کے ساتھ سر ٹیک گئی تھی .

"شاپنگ آسان ہی ہوتی ہے تم لڑکیوں کے ناک کی نیچے کوئی چیز نہیں آتی..... شکر ہے میں نے باہر کھانا کھا لیا ورنہ تمہاری بات پر رہتا تو دس بجے ہم گھر آئے ہیں اور اب تم کھانا بناتی یعنی صبح ہی کھانا ملنا تھا....."وہ چھت کی طرف دیکھتا ہوا بولا .

"ایسا ہونا ہی نہیں تھا میں نے نہیں کچھ بنانا ہی نہیں تھا باہر سے آڈر ہونا تھا.... خیر آپ فریش ہوں میں چائے بناتی ہوں " .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل ان سب کو اٹھا کر سمیٹ کر آؤ میں چائے خود بنالیتا ہوں مجھے الجھن ہوتی ہے بکھری چیزوں سے "....

"اگر کبھی میں بکھر گئی تو؟"وہ کھوئے انداز میں بولی .

"تو سمجھ جانا میں اس دنیا میں نہیں رہا....."وہ اپنی بات کہہ کر روم کی طرف چل دیا تھا ائتل نفی میں سر ہلاتی چیزیں سمیٹنے لگی تھی کپڑے تبدیل کیے تامیر کچن میں چائے بنا رہا تھا اور وہ بیڈ پر رکھے ساری چیزیں بیگ میں ڈال رہی تھی یہ تمام چیزیں اسے لیکر جانی تھی اسی لیے اس نے کھولنے سے بہتر پیکنگ کرنا مناسب سمجھا تبا .

کالے رنگ کا ٹراؤسر شرٹ پہنے بالوں کو آدھے کیچر میں بند کیے آدھے کمر پہ چھوڑے وہ سامان پیک کر رہی تھی کہ تبھی وہ اسکے پیچھے آیا .

"آئتل بعد میں کرنا آجاؤ چائے پیتے ہیں."اسکے بالوں کو کیچر سے آزاد کرتا اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتا وہ پن اٹکا گیا تھا .

"انکو چہرے سے پیچھے رکھا کرو."وہ اس کے ڈمپل کو چھوتے ہوئے بولا تھا .

"آپ چلیں باہر میں بس یہ شوز رکھ کر آتی ہوں."وہ اسکی بیٹڈ کو چھو کر بولی تھی

"ائتل ان جوتوں کو بند ہی رہنے دو ہیل کپڑوں میں اٹک کر سارے کپڑے خراب ہو جائے گے..."

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ دروازہ نوک ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

"یہ کون آگیا؟"تامیر نے تیوڑی چڑھائی .

"صنابل بھائی ہوں گے."ائتل سوچتے ہوئے بولی .

"وہ تو اسلام آباد چلا گیا ہے نفع دیکھتے ہیں کون ہے." وہ کمرے سے باہر نکلا تھا دروازے کی جانب بڑھتے اس نے گہرا سانس لیا اور دروازہ کھول دیا دروازے کے باہر کھڑے شخص کو دیکھ کر اس نے تیوڑی چڑھائی تھی .

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟"وہ سخت لہجے میں بولا تھا .

"پلیز سر ایک بار ائتل سے مل لینے دیں..."وہ ریکوسٹ کرتے بولی تھی اسکی ریکوسٹ پر وہ پیچھے ہوا تھا اور وہ اندر بڑھ گئی تھی اسکے پیچھے آتی روشنی کو دیکھ کر وہ پیچھے ہو گیا اور دونوں کے اندر آتے ہی وہ دروازہ بند کر گیا .

"ٹی ایس میں کہہ رہی تھی نا کچھ بھول گئی ہوں لیکر انا آئسکریم لانی تھی نا مجھے اب آپ مجھے لا کر بھی نہیں دیں گے اور میرا کیسے گزارا ہو گا آپ آڈر ہی کر دیں....."وہ اندر سے بول رہی تھی .

"ائتل باہر آؤ دیکھو کون آیا ہے....."وہ باہر سے بولا جو اندر پتہ نہیں کیا بول رہی تھی .

"ایسا بھی کون آگیا."ائتل کمرے سے باہر آئی .

"تم.....دفع ہو جاؤ یہاں سے."وہ غصے سے بولی تھی .

"ائتل ایسے نہیں کہتے...."وہ اسکی جانب آیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"ٹی ایس ایسے کرتے بھی نہیں ہے پھر...."وہ غصے سے بولی تھی .

"مسز."وہ اسکی جانب آیا تھا."برا کرنے والوں کے ساتھ برا نہیں کرتے ان کے ساتھ اچھا کر کے انکو پچھتانے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں اور جب کوئی چل کر گھر آ جائے وہ دشمن ہی کیوں نہ ہو برابر تاؤ نہیں کرتے وہ تم سے ملنا چاہتی ہے بات سن لو اسکی....."وہ پیار سے وہ بولا تھا."مجھے کچھ نہیں سننا."وہ غصے سے کہتی اندر بڑھنے لگی تھی جب تامیر نے اسکا ہاتھ تھام کر اسکو روکا تھا."میں کچھ کہہ رہا ہوں آپ سے...."وہ تھوڑا زور دے کر بولا تھا جس کی بات پر وہ سر خم کرتی ان دونوں کی جانب بڑھی تھی .

"بیٹھیں آپ لوگ..... کیا لیں گے چائے کافی سم تھنگ ایلس؟"وہ انکو لاؤنج میں صوفے پہ بٹھاتی خود کرسی پر بیٹھ گئی تھی تامیر اسکے ساتھ رکھی کرسی پر براجمان تھا .

"تمہاری معافی....."ہالہ نے جواب دیا تھا .

"ہالہ تم جانتی ہو میں یہ سب بہت پہلے سے جانتی تھی لیکن میں چپ تھی کہ نہیں یار میں غلط ہوں خ خود کو کہتی رہی کہ نہیں وہ دوست ہے تمہاری مگر سہی کہتے ہیں لوگ عورت کو اپنی غلطی پتہ بہت جلدی لگ جاتی ہے مگر کہتے ہیں نا کہ عورت اپنی غلطی جلدی نہیں مانتی وہ ہی حساب میرا تھا تم ٹی ایس کو ٹی ایس کہتی تھی میں نے تمہیں نہیں روکا ہاں یہ کچھ دن سے روکا ہے محض ٹی ایس نے مجھ سے کہا کہ اس سے دور رہا کرو میں نے اپنے شوہر کی بات نہیں مانی میں تمہارے ساتھ ویسی ہی رہی مگر تم.... تم آستین کا سانپ نکلی تم یہ سب تب کرتی کہ اگر تمہارا اور ٹی ایس کا کوئی تعلق ہوتا میں بیچ میں آئی ہوتی

Posted On Kitab Nagri

روشنی میم کی تو چلو سمجھ آتی ہے وہ جو بھی محسوس کرتی ہیں لیکن تم تم یہ سب کس حساب سے کر رہی تھی میں نے کب فرق کیا تم سے ہر بات تم سے شئیر کی کہاں گئی کیا کھایا کیا نہ2سب تمہیں بتاتی رہی تم نے مجھ سے کہا تم نے کولیج بنانا ہے میں نے تمہیں اپنی تصاویر بھیج دیں جب کے میرے اپنے ہسبنڈ نے میرے کہنے پر صنابل بھائی کو میری تصویر نہیں دی جن پر انہیں مجھ سے بھی زیادہ یقین ہو گا مگر میں نے تم پر ٹرسٹ کیا ہالہ تمہاری خاطر میں رات کو گھر سے نکلی ایکسیڈنٹ ہو گیا میرا سب کو پریشان کیا میں نے لاسٹ کوز میں تمہاری طبیعت خراب تھی میں نے اپنے ہسبنڈ کے منع کرنے کے باوجود تمہاری ہیلپ کی اور تم یار.... کسی وفا کا بدلہ تو سے دیتی دوستی کے نام سے اعتبار اٹھ گیا میرا تم عورت ہو کر میری تصاویر کسی ایک مرد کے ساتھ جوڑ کر لے آئی خدانخواستہ وہ یقین کر لیتے کیا ہوتا میرا گھر اجڑ جاتا اس سب سے کیا تمہیں ٹی ایس مل جاتے تمہیں روشنی میم نے استعمال کیا اگر فرض کرو تم مجھے ٹی ایس سے دور کرنے میں کامیاب ہو جاتی تو کیا تم ٹی ایس کو پا لیتی کیا روشنی میم تمہاری اس میں مدد کر دیتی جو خود میرا گھر اجاڑ کر اپنی جگہ بنانا چاہتی تھیں..... کسی ایسے بندے کی مدد سے تو کچھ کرتی جس سے تمہارا فائدہ ہوتا میں نے سنا تھا لوگ گھٹیا ہوتے ہیں لیکن تم گھٹیا ترین نکلی ہالہ تمہاری جیسی دوست سے بہتر میں سانپ پال لیتی وہ بھی ڈسنے سے پہلے نا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے جسکا مطلب ہوتا ہے وہ اب اپکو چاہتا ہے اور تم تم نے تو کوئی سگنل نہیں دیا سیدھا وار کر دیا کسی کی خوشیوں کی قبر بنا کر اس پر آپ اپنی خوشیوں کا سنگ مرمر تعمیر نہیں کر سکتے میم اور ہالہ..... میم اپکو تو یہ بات ابھی کچھ دن پہلے ہی کہی

Posted On Kitab Nagri

تھی میں نے.....مجھے بہت شوق تھا پروفیسر بننے کا مگر آپ جیسی پروفیسر جو اپنے طالبات کو کسی کا گھر اجاڑنا سکھائے ایسی پروفیسر کو دیکھ کر میرا پروفیسر بننے کا خواب ہی مجھے زہر لگنے لگا ہے. اور رہی بات معافی کی تو میں آپکی معافی کو قبول نہ کر کے اپکو اپنے سامنے رکھنا نہیں چاہتی اس لیے میں نے اپکو معاف کیا مگر میں یقیناً کبھی بھی نہیں چاہوں گی کہ آپ دونوں سے زندگی میں کبھی میرا سامنا ہو....."وہ اپنی بات کہہ کر رکی نہیں تھی. اس نے مڑ کر اُسے جاتے دیکھا تھا .

"ہالہ ائتل اتنی روڈ نہیں ہے میں جانتا ہوں اپنی مسز کو لیکن جو کچھ اس کے ساتھ ہوا ہے اسکے بھروسے کو ٹھیس پہنچی ہے اور بھروسہ ٹوٹنا کیا ہوتا ہے اور پھر اس شخص پر اعتبار کرنے کا سوچنا یا اس انسان کو مجبور کرنا کہ آپ پر بھروسہ کرئے یہ ایک تکلیف دہ عمل ہے میں بس اپکو یہ کہو گا کہ کوشش کریں کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے اپکا ضمیر اپکو ملامت کرئے آپ جانتی نہیں ہے لیکن آپ نے اپنی دوست کے ساتھ ہی برا نہیں کیا آپ نے ایک استاد اور طلبہ کے رشتے پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے آپکے اس عمل سے بات آپ پر نہیں سوال مجھ پر بھی اٹھے گا آپ نے اپنے ساتھ ساتھ میرے راستے میں بھی پتھر اٹکا دیئے ہیں یونیورسٹی چھوڑ ضرور رہا ہوں میں لیکن اس کے باوجود بھی میں جہاں بھی کل پڑھاؤ گیا وہاں کسی لڑکی پر بھروسہ نہیں کر سکوں گا یہ تکلیف دہ ہے میرے لیے اور باقی آپکے سسپینڈ ہونے کی بات ہے وہ آپ ایک سال کے لیے سسپینڈ ہے میرے خیال سے اور یقین ہے مجھے یہ سال اپکو سکھائے گا کہ کسی کی زندگی کو خراب کرنے والا راستہ اختیار کر کے انسان محض اپنے آپ کو

Posted On Kitab Nagri

تباہ کرتا ہے باقی اللہ پاک بہتر کریں گے آپ کے لیے بھی اور ہمارے لیے بھی ایک ریکوسٹ کروں گا کوشش کیجئے گا جب تک میں یونیورسٹی میں موجود ہوں میرے سامنے مت آیئے گا....." وہ اپنی بات کہہ کر سر جھکا گیا تھا .

"سر مجھے معاف کر دیں." وہ رو پڑی تھی .

"بیٹا میں نے معاف کیا اپکو....." وہ دو لفظی بات کہہ کر خاموش ہو گیا تھا. تبھی وہ اٹھ کر چل دی تھی .

"جو کچھ میں نے کیا اُس کی معافی نہیں سزا ہے تامیر...." اس کے جاتے ہی روشنی بولی تھی.

"میں کوئی نہیں ہوتا سزا اور جزا دینے والا جو کچھ تم نے کیا ہے اس کا اجر یا سزا کیا ہو گی یہ اللہ پاک خود دیکھ لیں گے...." وہ اسکی طرف دیکھے بغیر بولا تھا .

"ائتل کو بلا دو پلیز...." وہ روندلی آواز میں بولی تھی .

"ائتل....." تامیر وہی بیٹھا ہوا بولا تھا اسکی آواز سن کر ائتل باہر آگئی تھی .

"ائتل مجھے معاف کر دو پلیز....." وہ اسکے آگے ہاتھ جوڑ گئی تھی .

"کاش میم آپ نے مجھے پڑھایا نہ ہوتا کاش میں آپکی سٹوڈنٹ نہ ہوتی تو شاید آج میں اپکو وہ سب کہہ دیتی جو ایک بیوی کو اسکا شوہر چھیننے کی کوشش کرنے والی عورت کو کہنا چاہیئے ایک عورت کو اسکا گھر توڑنے والی عورت کو کہنا چاہیے ایک عورت کو اسکے شوہر کی نظروں میں گرانے کی کوشش کرنے والی عورت کو کہنا چاہیئے ایک باوفا باکردار عورت کے کردار کو داغدار کرنے والی عورت کو کہنا چاہیے ایک

Posted On Kitab Nagri

شوہر کی اسکی بیوی کی نظروں میں گرانے والی عورت کو کہنا چاہیے..... مگر یہ کاش..... کتنا کچھ چھین لیتا ہے یقین کریں مجھے آج پہلی بار میں بے بس محسوس ہو رہی ہوں..... اور شدت سے خواہش کر رہی ہوں کہ میں آپکی سٹوڈنٹ نہ ہوتی یا آپ میری استاد نہ ہوتی جس مرتبے کو میں اتنا اونچا مقام دیتی آئی ہوں آپ نے اس پر ہی سوال اٹھا دیا. میں اپکو معاف کرتی ہوں میم اور دعا کرتی ہوں کہ کسی کے گھر کو برباد کرنے کی جو اللہ پاک سزا دیتے ہیں اللہ پاک اپکو وہ سزا ہر گز نہ دیں....." اس نے گہرا سانس لیا تھا اور چل کر تامیر کے قریب آکر اسکی بازو کو تھاما تھا اسکے بازو تھامنے پر تامیر کھڑا ہو گیا تھا .

"مجھے لگتا ہے رات بہت ہو چکی ہے اپکو چلی جانا چاہیے...." وہ بغیر کسی لگی لپٹی سے بولی تھی .

"ٹھیک کہتی ہو ائتل.... میرا کردار تو بہت جلدی ختم ہو چکا تھا تامیر کی زندگی میں مگر میں جان بوجھ کر منظر پر رہنا چاہتی تھی تامیر کے ساتھ تو جو میں کر چکی ہوں اسکی تو معافی ہے ہی نہیں اسکی سزا ہے اور اسکا ایک حصہ شاید میرا گھر اجڑ جانا تھا میں نے کسی کا بیٹا اجاڑنا تھا اللہ پاک نے مجھے اجاڑ دیا....." وہ رکی تھی .

"پھر بھی عقل نہیں آئی اب دو لوگوں کا گھر اجاڑنے چلی تھی اور اپنے شکنجے میں تم نے ہالہ کو بھی لے لیا اور اس کا بھی کچھ رہنے نہیں گیا تم تو چلی جاؤ گی یہاں سے اور وہ ایک سال پتہ نہیں کتنی صفائیاں دیکر گزارے گی....." تامیر نے ہر جذبے سے عاری لہجے میں جواب دیا تھا جس پر وہ سر خم کر گئی .

Posted On Kitab Nagri

"جانتی ہوں میں تامیر اور کوشش کرونگی کہ اسکی سسپینشن واپس لے لیجائے لیکن میں ہاتھ جوڑ کر تم دونوں سے معافی مانگتی ہوں میں جان چکی ہوں تامیر ائتل کا ہی تھا اس نے اس تک ہی آنا تھا تمہاری آنکھوں میں جو محبت میں نے اب دیکھی ہے وہ میں نے تب بھی نہیں دیکھی تھی جب تم مجھ سے.....اسکو شاید وجہ یہ تھی کہ مجھے تم سے محبت نہیں تھی اس وقت اس لیے میں دیکھ نہیں سکی یا شاید اس وقت یہ محبت تھی ہی نہیں یہ تو تھی ہی ائتل کے لیے جو اسکے آتے ہی تمہارے وجود میں اتر آئی خوش نصیب ہے ائتل جس کو تم ملے اور تم بھی جس کو جان چھڑکنے والی باوفا بیوی ملی خدا تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے ہمیشہ ساتھ رہو کبھی بھی کوئی بھی آڑ تم لوگوں کو جدا نہ کر سکے..." وہ اپنی بات کہہ کر چل دی تھی تامیر منہ میں آمین کہتا ساتھ کھڑی ائتل کو اپنے ساتھ لگا گیا تھا .

"کیا خیال ہے بیگم آئسکریم کھائیں؟" وہ اسکا ماتھا چومتا اسکی جانب دیکھ کر بولا .

"چلیں...." وہ اسکے بال خراب کرتے ہوئے بولی تو وہ اسکا ہاتھ تھام کر گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر کی جانب چل دیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پیلے رنگ کا ڈریس پہنے ہال میں ادھر ادھر گھوم رہی تھی ہلدی کا فنکشن گھر میں ہی منعقد کیا گیا تھا صنابل اور تحریم کی ہلدی اکھٹی رکھی گئی تھی سب لوگ حانیہ کے گھر پر موجود تھے مگر ائتل اپنا سسرال

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ کر نہیں گئی تھی. وہ ادھر ادھر گھوم رہی تھی کہ اچانک تامیر کی نظر ائتل پر پڑی تھی پیلے رنگ کا لہنگا پہنے بالوں کو پیچھے کھلا چھوڑے وہ کوئی اپسر الگ رہی تھی .

"اسکو ہالف سلیو نہیں پہنانی چاہیے تھی....." تامیر نے دل میں سوچا تھا اور آگے بڑھ کر وہ ائتل کے پیچھے چل دیا تھا .

"ائتل...." اس نے اسکے کام میں کہتے اسے پیچھے سے پکارا تھا ائتل ایک دم سے ڈر گئی تھی وہ ابھی پیچھے کو گرتی کہ تامیر نے سنبھال لیا تھا .

"ابھی میں گر جاتی...." وہ تامیر کو دیکھ کر بولا .

"میں سنبھال لیتا بے فکر رہو ہر قدم پر سنبھال لوں گا..." وہ مسکرا کر کہتا اسے پیچھے لگے وال کرٹن کے پیچھے لے گیا تھا .

"میں کام کر رہی تھی ٹی ایس...." وہ سفید شلوار قمیض میں ملبوس جاذب سے تامیر کو گھور کر بولی .

"تم اتنی خوبصورت مت لگو ائتل اس نے ائتل کے بازو کے گرد لپٹا دوپٹہ کھول کر اسکے کندھوں پر ڈال دیا تھا اور اسکے ہاتھ سے پن لیکر اسکو وہی ٹک ان کر دیا تھا. "مجھے نہیں پتہ تھا کہ تمہاری بازوؤں اتنی خوبصورت ہیں "....

"اپکو نہیں پتہ تھا؟" ائتل گھور کر بولی .

"میں نے دیکھا نہیں تھا...." تامیر الجھتا ہوا بولا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے دیکھا نہیں تھا؟" وہ اسے گھور کر پھر بولی تھی .

"یار.....سچ میں کنفیوز کر رہی ہو مجھے یہ نہیں پتہ تھا نا کہ میری بیوی جو پیلا رنگ نہیں پہنتی وہ پہنے گی تو غضب ڈھائیں گی مجھے یقین ہے اس پوری محفل میں کوئی اتنا حسین نہیں لگ سکتا جتنی میری بیوی لگ رہی ہے....." وہ اسکا ماتھا چومتا اسکو گلے لگا گیا تھا .

"یہ سب بعد میں کر لینا آ جاؤ ہلدی لگا دو....." پیچھے کھڑے صنابل نے انہیں پکارا تھا تو ائتل کرنٹ کھاتی اس سے دور ہوئی تھی اور نظریں جھکا کر وہاں سے نکل گئی تھی .

"کوئی نہیں تمہارے مومنٹس خراب کرنے کا وقت بھی قریب ہے صاحب..." وہ سسک کندھا تھپتھپاتا اسکو ساتھ لیکر اندر چل دیا تھا جہاں سب ہلدی لگا رہے تھے .

"تامیر آ جاؤ تمہیں بھی ہلدی لگاؤں...." آصفہ بیگم مسکرا کر بولی تھیں....." ہانجی آپ میرے لگائیں پھر میں اپنی بیوی کے لگاتا ہوں." وہ مسکراتا ہوا کہتا آصفہ بیگم کے پاس آیا تھا اپنا شوق سا بیٹا دیکھ کر اسکا ماتھا چوم گئی تھی. "لڑکا لڑکی کو ہلدی نہیں لگاتا اس لیے ائتل کو نہیں لگانی تم نے....." آصفہ بیگم کے بعد حورین اس کے منہ پر ہلدی لگاتے ہوئے بولی تھی." میں تو آپکی بات مان جاؤں گا نا ہے نا؟" وہ اسکے چہرے پر بھی ہلدی لگا گیا تھا. اسکی اس حرکت پر ائتل سمیت سب ہنس دیئے تھے تبھی اس نے آگے بڑھ کر ائتل کے ناک پر ہلدی لگائی تھی.

Posted On Kitab Nagri

"کمرے میں جاؤ...." وہ اسکے کان میں کہہ کر پیچھے ہو گیا تھا اور صنابل کی طرف بڑھ گیا تھا اور وہ اب کو مصروف دیکھ کمرے کی جانب بڑھ دی تھی صنابل اور تحریم کو ائتل پہلے ہی ہلدی لگا چکی تھی تامیر دونوں کو ہلدی لگا کر انکے ساتھ پکس کلک کر کے سب کو مصروف پا کر اندر کی جانب بڑھ گیا تھا ہلدی وہاں سے اٹھائی جا چکی تھی تبھی گلاب کے پھولوں سے ڈھکی ہلدی تامیر اٹھا کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا پورا کمرا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا کھڑکی کھولے چاند کو دیکھتی ائتل تامیر کو زمین پر اترا چاند لگ رہی تھی اس کے وجود سے پھوٹتی روشنی تامیر کو سرشار کر رہی تھی تبھی وہ ٹیبل پر ہلدی رکھ کر اس کو پیٹ سے تھام گیا تھا اسکی ناک ائتل کے گال چھو رہی تھی..... "آئی لو یو مسز..." وہ اسکے کان کو ہونٹ سے چھو کر بولا تھا..... "ٹی ایس....." وہ بولنے ہی لگی تھی کہ وہ اسکے ہونٹ اپنی دسترس میں لے گیا تھا خود کو سرشار کرتے اس نے مسکرا کر چاند کو دیکھا تھا دیکھو تم اس سے زیادہ حسین لگ رہی ہو وہ گہرے سانس لیتی ائتل کو خود کے ساتھ لگے دیکھ مسکرا کر بولا تھا. "جانم." وہ دھیرے سے مسکرایا تھا اسکو بازوؤں میں بھرے وہ ٹیبل کے قریب سے ہلدی کا باؤل اٹھا کر اسکی جانب آیا تھا .

"چلو مسز لگاؤ ہلدی....." وہ اس کے، سامنے باؤل کرتا بولا تھا اس نے مسکرا کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر ہلدی بھر کر تامیر کے دونوں گالوں پر لگائی تھی اسکی اس حرکت پر وہ مسکرا گیا تھا تبھی اس نے اپنے دونوں گال باری باری ائتل کی دونوں گالوں سے مَس کیے تھے جس سے وہ ہلدی ائتل کے چہرے پر بھی لگ چکی تھی. آہستہ سے اس کے کندھے سے دوپٹہ اتارتے اس نے اسکی دونوں بازوؤں

Posted On Kitab Nagri

کو ہلدی سے لبریز کر دیا تھا تامیر کا لمس ائتل کے سانس تک روک چکا تھا وہ بند آنکھوں سے اس لمس کی شدت میں گوندی جا رہی تھی اسکی لرزتی پلکوں کو دیکھ کر تامیر نے اسکی دونوں آنکھوں کو چوم لیا تھا اسکے آنکھیں چومنے کی دیر تھی کہ وہ تامیر کے ساتھ چپک گئی تھی اسکی بازوؤں پر اور چہرے پر لگی ہلدی تامیر کے سفید قمیض کا ستیاناس کر چکی تھک مگر وہ مسکراتا اسے خود میں سموئے کھڑا تھا ....

"مسز....." وہ آنکھیں موندی ائتل سے گویا ہوا تھا .

"بیوی ایک گھنٹے سے آپ مجھے چپکیں کھڑی ہیں اس ہلدی کے نشان پکے ہو جائے گے میرے کرتے پر پھر اپکو دھونا پڑے گا....." اسکی بات سن کر ائتل ایک دم سے دور ہوئی تھی. " آپ مجھے دور کر دیتے..." وہ اسکے قمیض کو دیکھ کر بی جہاں اچھی خاصی ہلدی چپک چکی تھی. " تمہیں خود سے دور ہر دوں یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا تم میرا ایک ڈریس کیا ساری واڈروب ہی خراب کیوں نہ کر دو میں اُف نہیں کہوں گا....." وہ دوبارہ اسکا ماتھا چوم گیا تھا .

"جاؤ یہ بازوؤں سے ہلدی دھو کر آؤ پھر میرے کپڑے نکال دو." وہ مسکرا کر بولا. تو وہ اپنے گال پر خود ہلدی لگا کر اس کے دونوں گالوں سے مَس کرتے مسکرا کر بولی .

"اور آپ چہرے سے بالکل صاف مت کرنا...." وہ اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھتی اس ہلدی سے لبریز اسکی گال چوم کر بھاگ گئی تھی اور وہ اسے دیکھتا رہ گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"بیوی فدا کر دیتی ہو تم." اسکی بات سن کر ائتل مسکرا گئی تھی بازو دھو کر وہ تامیر کو اسکا دوسرا سفید سوٹ دے کر اسکے تیار ہونے کے بعد اسکا بازو تھام کر نیچے چل دی تھی جہاں زور و شور سے عورتیں ٹپے گا رہی تھیں .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ سب بیٹھے لاونج میں چائے پی رہے تھے ائتل کو سرپرائز ملا تھا عروہ اور ہمدان کی شادی بھی اسلام آباد میں ہانیہ کے گھر پر ہوئی تھی وہ کل سے وہی تھی اسے صبح تامیر انکی طرف سے لیکر آیا تھا اور سب کی اصلاح مشورے کی مطابق تینوں کا ولیمہ اکھٹا تھا .

"تامیر میں نے کچھ بتانا ہے تمہیں." آصفہ بیگم کالے سوٹ میں ملبوس تامیر سے گویا ہوئی .

"جی حکم کریں؟" وہ احتراماً بولا .

"آج صرف صنابل صیام یا ہمدان کا ولیمہ نہیں ہے تمہارا بھی ہے." انکی بات پر ائتل کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں .

"مگر ولیمہ تو اس دن کی ہو گیا تھا جس دن ہونا چاہیے تھا....." وہ ائتل کو دیکھ کر آہستہ سے بولا تھا اسکا مطلب سمجھتی وہ شرم و حیا کے رنگ سجائے کالے شلوار قمیض میں ملبوس گلاب کی طرح دھکنے لگی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مائی ریڈ روس....." وہ کہنیوں کو اپنی ٹانگوں پر رکھے سر جھکائے بیٹھا اسکو دیکھتا ہوا بولا تھا .

"تامیر کچھ کہا ہے میں نے." آصفہ بیگم دوبارہ بولیں تھیں .

"جی سن لیا ہے جیسی آپکی مرضی ویسے یہاں سب ائتل کو جانتے ہیں اور اسے مسئلہ ہو گا آپ ائتل ہو ایز آبرائڈ تیار کروالیں فوٹو شوٹ بھی ہو سکتا ہے لیکن سٹیج پہ جانا اور باقی ساری انٹینشن مجھے لگتا ہے

Posted On Kitab Nagri

بہت سارے سوال ہو جائے گے تو اس انٹینشن کی ضرورت نہیں ہے باقی ٹھیک ہے....." وہ سمجھانے والے انداز میں بولا تھا تو وہ چپ کر گئی تھی اور سب مسکراتے چائے پینے لگے تھے. وہ ٹاکوئز رنگ کی اوپن کٹ میکسی پہنے جس پر سفید موتیوں سے کام ہوا تھا تامیر اسپیشلی اس کے لیے خرید کر لایا تھا اس بات کا خیال کر کے اس میں ایسا کوئی کام نہ ہو جس سے ائتل کو الرجی ہو..... وہ میکسی پہنے بالوں کا ٹوسٹ بنائے پیچھے بالوں کو جوڑے میں باندھے سفید رنگ کا چوکر پہنے غضب ڈھا رہی تھی .....

"ٹی ایس مجھے دوپٹہ نہیں پہننا اس ڈریس کے، ساتھ" اس نے میسیج کیا تھا .

"تمہاری مرضی آج....." مسکراتے ہوئے اس نے میسیج کیا تھا .

وہ اپنے روم میں تھی چار گھنٹے کے پارلر نے اسکے ہر نقش ہو اتنا حسین بنا کر ابھارا تھا کہ کئی منٹ وہ خود کو دیکھتی رہ گئی تھی کہ وہ کس قدر حسین لگ رہی تھی..... وہ میکسی اٹھاتی بیڈ پر آئی تھی اور کراؤن کے ساتھ سر ٹیک گئی تھی..... آدھے پونے گھنٹے کی نیند کے بعد اسکی آنکھ کھلی تھی احتیاط سے پانی پیتی وہ ڈریسنگ کے پاس جانے لگی تھی تبھی اس نے اپنا موبائل اٹھایا موبائل کے لیے جھکتے ہی اسکی نظر سامنے شیشے پر اپنی بیک پر پڑی اسکی میکسی کے اوپری بلاؤز کے ڈوری مکمل کھل چکی تھی اور اس کے نیچے موجود انر کی زپ بھی تقریباً مکمل کھلنے کو تیار کھڑی تھی. کھلی ڈوری اور کھلی زپ دیکھ کر وہ ایک دم سے پیچھے ہوئی تھی .....

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیسے کھل گئی"وہ خود سے سوال کرتی شیشے کے پاس گئی اور زہ بند کرنے لگی.

"اللہ جی یہ کیوں نہیں لگ رہی ہے کیا کروں یہ نیچے بھی نہیں جا سکتا اللہ جی زپ بند کروا دیں بس یہ ڈوری تو نیچے سے بنوالوں گی.؟"وہ میکسی کے بلاؤز بند کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا."ایک کام کرتی ہوں بھابھی کو کہتی ہوں فون کر کے."وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھے موبائل کی طرف لپکی .

"اوپر آیئے گا یہ بلاؤز نہیں بند ہو رہا."وہ ہڑبڑی میں کال کرتی زپ لگانے کی مکمل کوشش میں تھی.

وہ سفید شرٹ فوکس ٹون رنگ کا پینٹ کوٹ پہنے شرٹ کے اوپری دو بٹن کھلے بالوں کو ایک طرف سیٹ کیے کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا وہ مسکراتا ہوا کمرے میں بڑھا دروازہ بند کرتے وہ ائتل کی جانب بڑھا تھا. دروازے کے لاک کی آواز سن کر ائتل ایک دم سے مڑی تھی .

"آپ؟؟"وہ تامیر کو دیکھ کر دیوار کے ساتھ چپک گئی تھی .

"ایسے حیران کیوں ہو رہی ہیں مائی مسز بیوٹی فل....."وہ مسکراتا ہوا جینز کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اس کی طرف بڑھا تھا .

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں...."وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی تھی .

"میری مسز کا بلاؤز بند نہیں ہو رہا اس لیے آیا تھا."وہ صاف بولا تھا .

"اپکو کس نے بتایا ہے یہ؟"وہ پھر حیران ہوئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"ائتل نے؟"وہ وہی کھڑا بولا تھا .

"میں نے نہیں بتایا."وہ دھڑکتے دل کو قابو کرتے بولی تھی .

"پھر اسکا مطلب کا کی مجھے جادو آتا ہے...."وہ لمبے ڈگ بھرتے اسکے قریب جاتا اسکی بازو کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لگا گیا تھا .

"بیوی ہو میری مشکل میں مجھے ہی پکارو گی اور اگر کوئی ایسا مسئلہ ہے بھی تو میں اسکو حل کرنے کا شرعی حق رکھتا ہوں..."وہ انر کی زپ بند کرتا ہوا بولا تھا .

"میں نے بھابھی کو کہا تھا."وہ سر جھکا کر بولی .

"بھابھی کو کہا ہے یا نہیں یہ نہیں پتہ لیکن اپنے مجھے کال کر کے یہاں بلایا ہے...."وہ اسکو شیشے کی طرف ٹرن کرتا ہوا بولا تھا .

"میں نے بھابی کو کال کی تھی."وہ اپنے اتنے غیر حاضر دماغ ہر حیران ہوئی تھی .

"کی ہو گی مگر مجھے کال کی تم نے میں اگیا."وہ اسکی ڈوری کو بند کرتا ہوا اسکو اپنی طرف کرتا مسکرا کر بولا تھا .

"چلیں؟"اسکو چلنے کا کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا تھا .

"مطلب کچھ بھی سمجھتے کیا ہیں خود کو انہوں نے سہی طرح مجھے دیکھا بھی نہیں اور نہ کوئی کمینٹ کیا یہی بتا دیتے کیسی لگ رہی ہوں.... کوئی نہیں بیت شوق تھا برائڈ بنانے کا اب رونمائی بھی دے گے....

Posted On Kitab Nagri

مسٹر تامیر آپکی آج واقعی خیر نہیں ہے...."وہ خود سے بات کرتی باہر آگئی تھی اور سب گاڑی میں بیٹھ کر ہوٹل کی جانب بڑھ چکے تھے.....لائٹ گولڈن رنگ کی گاؤن شرٹ پر بلو رنگ کے گولڈن کام سے بھرے لہنگا پہنے لائٹ گولڈن رنگ کا دوپٹہ سر پر لیے نیلے پینٹ کوٹ میں ملبوس ہمدان کے ساتھ عروہ حسین لگ رہی تھی. ٹی پنک سفید موتیوں سے لبریز لہنگے میں سفید شرٹ اور ٹی پنک رنگ کا پینٹ کوٹ پہنے صنابل اور حانیہ عرش سے اترا کوئی جوڑا لگ رہا تھا جیسے سارا حسن ہی ان پر امڈ آیا ہو.....پرپل اور ٹی پنک لہنگے میں کمبینیشن کی میکسی پہنے گرے پینٹ کوٹ میں ملبوس تحریم اور صیام بھی سب کا دل موہ لے گئے تھے.....فنکس کے اختتام پر صنابل اپنے سسرال ہمدان لاہور اور صیام اپنے سسرال کی طرف رخ کر چکے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں آئی تھی پورا کمرا سرخ سفید گلاب اور کلیوں سے مہک رہا تھا اتنی خوبصورت ڈیکوریشن اس نے آج تک نہیں دیکھی تھی وہ کیوں پورے فنکشن میں اس سے بات نہیں کر رہا تھا اسکا مطلب اسے اب سمجھ آیا تھا وہ خوشی سے جھوم رہی تھی تبھی اس نے آہستہ سے دروازہ بند کیا واڈروب سے ڈریس کے ساتھ کا دوپٹہ لیتے اسے سر پر سیٹ کیے میکسی پورے بیڈ پر پھیلائے دوپٹے کا گھونگٹ نکالے بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی. سب سے فارغ ہو کر وہ کمرے کی جانب بڑھا تھا کمرے کے دروازے ہر

Posted On Kitab Nagri

گہرا سانس لیکر اس نے دروازہ کھولا تھا سامنے بیڈ پر بیٹھی دلہن کو دیکھ وہ مسکرا گیا تھا کمرے کو لاک کرتا وہ اسکی طرف بڑھا تھا اور چپ چاپ اس کی میکسی پہ لیٹتا اس کی گود میں سر رکھ گیا تھا .

"منہ تو دیکھا دو یار...." وہ دوپٹہ اٹھاتا ہوا بولا .

"پہلے رونمائی دیں." وہ اپنا چہرا دوسری جانب کرتے ہوئے بولی تھی .

"یار تمہارے چہرے کا ایک ایک نقش مجھے حفظ ہے کوئی لاکھ دفع میں تمہارے چہرے کو دیکھ چکا تھا میرے ہونٹ چھپ گئے ہوں گے اب تو تمہارے ماتھے پر اور تم مجھ سے رونمائی مانگ رہی ہو اور وہ تو الگ ہے چلو منہ کیان چھپا رہی ہو یار....." وہ اسے تنگ کرنے کے مکمل موڈ میں تھا .

"ایسے نہیں ہوتا ہے نا....." وہ معصومیت سے بولی .

"رونمائی چاہیے تمہیں؟" وہ اسکے ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر بولا تھا اسکی بات پر وہ سر ہلا گئی تھی .

"مجھے میرا حق ادا کر دو میں رونمائی دے دیتا ہوں." وہ معنی خیز انداز میں بولا تھا. اسکا مطلب سمجھتی وہ سر مزید جھکا گئی تھی. اسکی چپ پر وہ اٹھ کر بیٹھا تھا. "میں نے سنا تھا عروت کی چپ کا مطلب ہاں ہوتی ہے." وہ مسکرا کر کہتا اسکا گھونگٹ اٹھا گیا تھا اسکا ماتھا چومتے اس نے دھیرے سے شکر الحمدللہ کہا تھا .

"چلو شکر کے نفل ادا کرتے ہیں پہلے باقی باتیں بعد میں..... تم چینج کر کے آؤ....." وہ اسکے ڈمپل پر لب رکھتا اسکے کام کے ائیر رنگز اتارنے لگی اس بے، اسکی، مکمل جیولری اتاری تھی اور وہ چپ چاپ اسے دیکھتی رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

"تامیر بال بھی کھول دیں....."وہ اتنے پیار سے بولی تھی کہ تامیر اسے دیکھتا رہ گیا تھا .

"تم میرا نام اس لیے لیتی ہو تا کہ تم اپنی بات منوا سکو؟"وہ مسکرا کر کہتا اسکے بال کھولنے لگا .

" تیس پنز....."وہ پنز نکال کر اس کے بال کھولتا ہوا بولا تھا .

"جی....."اس نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا تھا .

" کہی سر میں تو نہیں نا تمہارے؟"وہ پریشانی سے بولا تھا اسکی بات پر وہ سر نفی میں ہلا گئی تھی اور اٹھ کر کپڑے بدلتی وضو کر کے وہ تامیر کے پیچھے جاہ نماز بچھا کر نوافل پڑھنے لگی نوافل مکمل کرتے ہی تامیر پیچھے مڑ کر اس سے، گویا ہوا تھا .

"یہاں آؤ."اسکا ہاتھ پکڑتے اس نے اسکو جائے نماز سے، اٹھا کر اپنے پاس بلایا تھا اسے، اپنی گود میں بٹھاتے وہ اپنے ہاتھوں میں اسکے ہاتھ لیتے دونوں کے ہاتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں پھلا گیا تھا دعا مانگ کر اس نے اپنے ہاتھ بھی اسکے چہرے پر پھیر دیئے تھے پھر کچھ پڑھ کر اس نے اس پر پھونکا تھا اور کھڑا ہو گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا تھا؟"وہ اسکے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے بولی تھی .

"چاہتا ہوں تمہیں کسی کی نظر نا لگے کبھی بھی....."اسکا ماتھا چوم کر وہ اسکو اپنے ساتھ لگا گیا تھا پھر نرمی سے جدا کرتے وہ اسے اٹھا کر بیڈ پر لے گیا تھا بیڈ ہر بٹھاتے وہ اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے مسکرا تھا .

Posted On Kitab Nagri

" So Mrs. Are you ready for your wedding gift and also ready for give me yourself for your whole life ? "

وہ اسکی طرف مسکرا کر دیکھتا ہوا بولا تھا جس پر وہ سر جھکا گئی تھی. تبھی اس نے سامنے دراز سے ایک باکس نکال کر اسکے ہاتھ میں تھایا تھا .

"اوپن اٹ بیوٹی فل....."وہ مسکرا کر بولا تھا اور وہ باکس کھولنے لگی تھی .

"آئی فون...."وہ مسکرا کر بولی تھی. اسکو خوش ہوتا دیکھ وہ گہرا سا مسکرا گیا تھا. "پسند آیا؟"وہ اسکو دیکھ کر بولا .

"بہت زیادہ اور آئی فون ففٹین ہو سکتا ہے کسی کو پسند نہ ہو؟"وہ چہک کر بولی تھی .

"سو اریو ریڈی فور نیکسٹ ون؟"وہ آبرو اچکا کر بولا .

"ایک اور لیکن یہ کافی....."ہو بول رہی تھی کہ وہ اسکے ہونٹوں ہر انگلی رکھ گیا تھا.."تم بولتی ہو ہمیشہ میں سنتا ہوں آج مجھے کرنے دو سب....."وہ محبت بھرے لہجے میں بولا تھا اسکی بات پر وہ سر جھکا گئی تھی تبھی اس نے ایک اور باکس اٹھایا تھا اس میں سے ایک پینڈنٹ نکال کر اسکو دکھایا تھا. دل نما گولڈ کے پینڈنٹ کو دیکھ کر وہ اسکو دیکھتی رہ گئی تھی .

"روح شاہ....."ائتل نام پڑھ کر مسکرا گئی تھی اسکی بڑھتی دھڑکنیں تامیر اچھے سے محسوس کر رہا تھا تبھی اس نے بڑھ کر وہ اس کے گلے میں پہنا دیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

"روح ہو تم شاہ کی... اور شاہ یہ اپنا دل تمہیں سونپ رہا ہے اسکی حفاظت کرتا ہمیشہ....." اسکے گلے میں پہنا کر وہ اسکی گردن پر لب رکھ گیا تھا اسکی شدت پر وہ سسک اٹھی تھی .

"اتنی جلدی مسز....." وہ پیچھے ہوتا مسکرا کر ایک اور باکس اسکی جانب کرتا ہوا بولا تھا اسکا لال حیا آلود چہرا اسکے منہ پر قفل ڈال گیا تھا اس ے مسکرا کر اس میں سے ایک ڈائمنڈ کی رنگ نکالی تھی اور اسکے ہاتھ میں پہنا دی تھی..... لڑکیوں کو عموماً ایک رونمائی ملتی ہے اس کو تین ملی تھیں اور وہ بھی ایک سے بڑھ کر ایک اسکی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا تھا تبھی وہ دراز میں پڑے دونوں مخملی باکسز ساتھ ہی اٹھا کر اسکی طرف بڑھا گیا تھا .

"تم رونے لگ جاؤ میں بہک جاؤں بہتر ہے نا سارے اپنی دے دیتا ہوں." اسکی بات پر وہ اگلے بڑھ کر اسکے گلے لگ گئی تھی ائتل اتنی زور سے اس سے لپٹی تھی کہ تامیر کو وہ خود میں پیوست ہوتی محسوس ہوئی تھی....." تامیر سونپا ہے اللہ پاک نے تمہیں رشک کرنا بنتا ہے تمہارا سمجھ سکتا ہوں میں..... مگر مجھے جو ائتل سی ہے اس پر اگر رشک کروں تو یہ بھی بہت چھوٹا لگتا ہے مجھے کیا کروں میں. پتہ ہے جب میں تمہارے لیے شاپنگ کرنے گیا تو میرا دل کر رہا تھا سب کچھ خرید لوں تمہارے لیے دنیا جہان کی ہر چیز....." وہ اسکو نرمی سے خود سے جدا کرتا ایک لمبی سی مخملی ڈبی کھول گیا.....ڈائمنڈ نے موتیوں سے جڑا بریسلیٹ دیکھ کر ائتل اسے دیکھتی رہ گئی تھی. اس پر جگمگاتا تامیر اسے اور بھی حسین لگ رہا تھا اس نے بے اختیار ہوتے آگے بڑھ کر تامیر کی گال پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے تھے.....

Posted On Kitab Nagri

"آئی لو یو جانم....."وہ اسکے کان میں سرگوشی کر گئی تھی جس پر وہ گہرا سا مسکرا گیا تھا."تم محض بہکا رہی ہو مجھے....."وہ اسکا ماتھا چومتے ہوئے بولا تھا .

"اس میں کیا ہے؟"ائتل آخری ڈبی کو دیکھ کر بولی تھی .

"تمہاری موسٹ فیورٹ جیولری....."وہ ڈبی کھول کر اسکی جانب کر گیا تھا...."پائل....."ائتل دیکھ کر سچل گئی تھی وائٹ گولڈ کی پائل دیکھ کر وہ خود پاؤں اسکے آگے کر گئی تھی تامیر نے مسکرا کر پہلے اسے بریسلیٹ پہنایا تھا پھر پائل....." یہ بریسلیٹ اور یہ پینڈنٹ اتارنا نہیں ہے تمہیں سمجھ آیا "....."

"ہمم."وہ سر جھکا گئی تھی."ائتل میری باری اب...."وہ صاف بولا تھا اسکی بات سنتے ہی وہ سرخ گلاب سی ہوتی اسکی بازوؤں میں سما گئی تھی اور وہ اسکو بازوؤں میں سمیٹ کر لائٹ بند کر گیا تھا .

ختم شد.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595